

اردو شروحات مؤطا امام مالک مکمل

This book was produced in EPUB format by the Internet Archive.

The book pages were scanned and converted to EPUB format automatically. This process relies on optical character recognition, and is somewhat susceptible to errors. The book may not offer the correct reading sequence, and there may be weird characters, non-words, and incorrect guesses at structure. Some page numbers and headers or footers may remain from the scanned page. The process which identifies images might have found stray marks on the page which are not actually images from the book. The hidden page numbering which may be available to your ereader corresponds to the numbered pages in the print edition, but is not an exact match; page numbers will increment at the same rate as the corresponding print edition, but we may have started numbering before the print book's visible page numbers. The Internet Archive is working to improve the scanning process and resulting books, but in the meantime, we hope that this book will be useful to you.

The Internet Archive was founded in 1996 to build an Internet library and to promote universal access to all knowledge. The Archive's purposes include offering permanent access for researchers, historians, scholars, people with disabilities, and the general public to historical collections that exist in digital format. The Internet Archive includes texts, audio, moving images, and software as well as archived web pages, and provides specialized services for information access for the blind and other persons with disabilities.

Created with hocr-to-epub (v.1.0.0)

The text on this page is estimated to be only 41.14% accurate

خی تلق میں بی رر تر کر دو عدی فک حا اب صسم × حم یت

موطا اسماء مالک

The text on this page is estimated to be only 41.02% accurate

کے خماز کے لے اے ا، جن امورات سے وضولازم کیل آتا نکالنا
..... چجکھانا آگ سے ابو ال : اہ - سال ارت کے 1 گزرتن کر نہ تسربہت رس
سصمی مو لھا بب ینیم . 67 سم مصصف : 592

باب : کتاب الصلاة 33

باب نماز کے وقتوں کا بیان 33

باب جمعہ کے وقت کا بیان 38

بیان اس شخص کا جس نے ایک رکعت پائی 39

باب ماجاء فی ولوک الشمس وغسق اللیل 40

وقتوں کا بیان 40

نماز سے سو جائے کا بیان 42

ٹھیک دوپہر کے وقت نماز کی ممانعت کا بیان 44

مسجد میں لہسن کھا کر جانے کی ممانعت کا بیان اور نماز میں منہ ڈھاپنے کی ممانعت کا بیان 45

باب : کتاب الطهارة 46

وضو کی ترکیب کا بیان 46

جو کوئی سو کر نماز کے لئے اٹھے اسکے وضو کا بیان 49

وضو کے پانی کا بیان 50

جن امورات سے وضولازم نہیں آتا ان کا بیان 52

جو کھانا آگ سے لپکا ہو اس کو کھا کر وضو نہ کرنے کے بیان میں 53

اس باب میں مختلف مسائل طہارت کے مذکور ہیں 56

سر اور کانوں کے مسح کا بیان 61

موزوں پر مسح کرنے کا بیان 62

موزوں کے مسح کی ترکیب کا بیان 64

تکبیر پھوٹنے کا بیان 65

تکبیر پھوٹنے کے بیان میں 66

The text on this page is estimated to be only 43.48% accurate

زا رکوس کو مم صظة بڑہ دآشأه ممسس-س-ممفسمسہگا حائقض کب
پاک ہوئی سے تیٹ ے اسکاء یا 7 یس ما ے ا جو 7 0 ما وک وھ / اب میں ے سا ر یں

- 72..... بوسہ لینے سے اپنی عورت کے وضو ٹوٹ جائے گا بیان
- 73..... غسل جنابت کی ترکیب کے بیان میں
- 74..... دخول سے غسل واجب ہونے کا بیان اگرچہ انزال نہ ہو
- 76..... جنب جب سو رہنے کا ارادہ کرے غسل سے پہلے تو وضو کر کے سونے یا کھانے کا بیان
- 77..... جنب نماز کو لوٹا دے غسل کر کے جب اس نے نماز پڑھ لی ہو بھول کر بغیر غسل کے اور اپنے کپڑے دھوئے اگر اس میں نجاست لگی ہو
- 80..... عورت کو اگر احتلام ہو مثل مرد کے تو اس پر غسل واجب ہے۔
- 81..... اس باب میں مسائل غسل جنابت کے مذکور ہیں
- 82..... تیمم کا بیان
- 83..... تیمم کی ترکیب کا بیان
- 83..... جنب کو تیمم کرنے کا بیان
- 84..... حائضہ عورت سے مرد کو جو کام کرنا درست ہے اس کا بیان
- 85..... حائضہ کب پاک ہوتی ہے حیض سے اس کا بیان
- 86..... اس باب میں مختلف مسائل حیض کے مذکور ہیں
- 88..... باب : مستحاضہ کا بیان
- 88..... مستحاضہ اس عورت کو کہتے ہیں کہ جس کا خون بعد ایام حیض کے بھی آیا کرے۔
- 90..... بچے کے پیشاب کا بیان
- 90..... کھڑے کھڑے پیشاب کرنے وغیرہ کا بیان
- 91..... مسواک کرنے کا بیان
- 92..... باب : کتاب الصلوٰۃ
- 92..... اذان کے بیان میں
- 96..... سفر میں بے وضو اذان کہنے کو بیان
- 97..... اذان کا سحری کے وقت ہونا
- 98..... نماز کے شروع کرنے کا بیان

The text on this page is estimated to be only 43.11% accurate

شینے امام کے ساتھ ایک رکعت سج بکا پاگیا اکا جانا ۵ جج
۳ رک نمازیس قراتکا بیان اور اط مکابیان ادر جم بکوجوتر کفکرے اخ روزر ۳

103.....کلام پڑھنے کا طریقہ۔

105.....صبح کی نماز میں قرات کا بیان

106.....سورہ فاتحہ کی فضیلت کا بیان

107.....سورہ فاتحہ امام کے پیچھے سری نماز میں پڑھنے کا بیان

109.....سورہ فاتحہ جری نماز میں امام کے پیچھے نہ پڑھنے کا بیان

110.....امام کے پیچھے آمین کہنے کا بیان

111.....نماز میں بیٹھے کا بیان

114.....تشہد کا بیان

115.....جو شخص سر اٹھائے امام کے پیشتر رکوع یا سجدہ میں اس کا بیان

116.....جس شخص نے دو رکعتیں پڑھ کر بھولے سے سلام پھیر دیا اس کا بیان

118.....جب مصلیٰ کو شک ہو جائے تو اپنی یاد پر نماز تمام کرنے کا بیان

119.....جو شخص نماز پڑھ کر یاد رکعتیں پڑھ کر کھڑا ہو جائے اس کا بیان

120.....نماز میں اس چیز کی طرف دیکھنے کا بیان جو غافل کر دے نماز سے

122.....باب: کتاب السہو

122.....نماز میں بھول جانے کا علاج

124.....باب: کتاب الجمعة

124.....جمعہ کے دن غسل کا بیان

126.....جمعہ کے دن خطبہ ہو تو چپ رہنا چاہئے۔

128.....جس نے امام کے ساتھ ایک رکعت جمعہ کی پائی اس کا بیان

The text on this page is estimated to be only 36.81% accurate

نن مان ٹن او اپ هن کاميان کر نمازو 90 09 0 70ه“ عور تک نماز فق
اکر تے اور صر بند تعن میں جا ے کا بالتا..... طرش تاز فرآرے گایا لوں۔
ووس 4 ذھو وین

..... ماجاء فی قیام رمضان

..... باب : کتاب صلوة اللیل

..... تہجد کا بیان

..... باب وتر کا بیان

..... وتر کا بیان

..... وتر پڑھنا بعد فجر ہو جانے کے

..... صبح کی سنتوں کا بیان

..... باب : کتاب صلوة الجماعة

..... نماز جماعت کی فضیلت کا بیان

..... عشاء اور صبح کی جماعت کی فضیلت

..... امام کے ساتھ دوبارہ نماز پڑھنے کا بیان

..... جماعت سے نماز پڑھنے کا بیان

..... امام کا بیٹھ کر نماز پڑھنا

..... کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان بیٹھ کر پڑھنے سے

..... نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کا بیان

The text on this page is estimated to be only 40.23% accurate

ماف رکام ہو نایامام کے تی 10 ر راز بڑھنا و کچ 01 - 220 و و جج 2
"ہت و تب بر بب ج و کم 7 ارزا مازیڈ کا بیانا .. 00ھ " 173 ۷ سفمیں رات اورو
کو ال یڈ ھ کابیان اور چاو جو عخص مسر میں چاے قواخیردد رکتیں فخل ۳ شس
زیر تہ وکریے آ 21 پردولوں) ا و یں

- 187..... جو شخص مسجد میں جائے تو بغیر دور کتیں نفل پڑھے ہوئے نہ بیٹھے۔
- 188..... جس چیز پر سجدہ کرے اس پر دونوں ہاتھ رکھے۔
- 189..... نماز میں کسی طرف دیکھنا یا دستک دینا وقت حاجت کے۔
- 190..... جو شخص آیا اور امام کو رکوع میں پایادہ کیا کرے۔
- 191..... دورد شریف کے بیان میں۔
- 192..... متفرق حدیثیں نماز کی۔
- 197..... جامع الصلوۃ۔

The text on this page is estimated to be only 46.11% accurate

220..... قبلہ کی طرف بھونکنے کی ممانعت

222.....مسجد نبوی کی فضیلت کا بیان

باب: کتاب القرآن 225

کلام اللہ بے وضو پڑھنے کی اجازت 225

The text on this page is estimated to be only 40.07% accurate

کامان.. ر ضا نکاچاند دی کابیان اور ران ٹیش روزبافطا رک نے
>کابانا

- 232..... قل ہو اللہ احد اور تبارک الذی کی فضیلت کا بیان
- 233..... ذکر الہی کی فضیلت کا بیان
- 235..... دعا کے بیان میں
- 240..... دعا کی ترکیب
- 243..... بعد صبح اور عصر کے نماز پڑھنے کی ممانعت
- 245..... باب: کتاب الجنائز
- 245..... مردہ کو غسل دینے کا بیان
- 247..... مردے کو کفن پہنانے کا بیان
- 248..... جنازہ کے آگے چلنے کا بیان
- 249..... جنازے کے پیچھے آگ لے جانے کی ممانعت
- 250..... جنازے کی تکبیرات کا بیان
- 252..... جنازہ کی دعا کا بیان
- 253..... نماز جنازہ بعد نماز صبح اور نماز عصر کے پڑھنے کا بیان
- 254..... مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا بیان
- 254..... نماز جنازہ کے احکام
- 255..... مردہ کے دفن کے بیان میں
- 258..... جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہو جانا اور بیٹھنا قبروں پر
- 259..... میت پر رونے کی ممانعت
- 260..... مصیبت کے وقت صبر کرنے کا ثواب
- 261..... مصیبت میں صبر کرنے کی مختلف حدیثیں
- 263..... کفن چوری کے بیان میں
- 264..... جنازوں کے احکام میں مختلف حدیثیں
- 270..... باب: کتاب الصیام

[illegible]

The text on this page is estimated to be only 44.28% accurate

بیان ان جچیزو نکاشن ب یں بے جیسے زار اور سونے چان یکاڈلا او
رغنہر . *+* 7 یا ولا ضرا ا اسر . ہم سس ضصصصصص لآڈ خلون اورزیو لگا کو8 کا
بانعا..... لام لونڈی اور هوڑوں اور شم ری زکو؟ 7 بمھ مھ حجہ4 ہ بے
سج تھے جج وا ہم 5 - 7 : 7 و 9 : 03 7 : 2 7 / 2 - 0 : 903 7 : 2 7
5 کی یی و یکو ض5 وب ض وب وب و روب تب مت

The text on this page is estimated to be only 36.47% accurate

فغ ے گ 1 کی مو مسشېب + مسب مسمهجے ے ججهو جمصسس تا پک له
کوچ ڈھچھچھوووو و سھسوے و سیکوونچ ایی لبیک مو تو گفکر کا وقت ... 2ھ
اتا مکاور جو لو دک 09 3 پدی کے جانور کے گے میس بج لڑکانے سے آدمی وی
+ جس عور کور بیس تین سآ جا انل کابیالنا ت. 2 ھ لا ته) ' 8 7 4 شا فی ید
یی یی شی شر بی تی رر یش رد را شش انت در رف یں رد می بد رس شک ہش
شود وت ال فصو مچ سمئ... حججه صوصو.وص-صص-جمشسس 55 ذم 1 00
مس ه 4 رت ۷۸۸۰۰ ھ 7 یں 7 تی 7 72 0 کے : 3571 مه شس سے او یت ے ا شی
بی ماد یت ے دھا بی اد کی یش شر هن دی دشرا رای ید ایی بی اد تشم یی ری و
شر بے سے تب کر ٹاں 6 ھ اک کر ازس سفق ضر 1 گار اس ر 35 مم 20 ھ و گیا پا رر
بر ے ر تک رت ک ٹکٹ ٹکٹ و وت وت یس بک رب یتب یتو یب و ضر بب رت 2 2 ۱
ھ 7 0 ز سر رخ رز نز کے از رو اروف د 7 7 : آے لے رپ لوا وه 00 و کے ے ش؛ *5
ے ا اج جا خاج کاو وا ا وج ٹا وا ا : و ا ا کا و ا زوا بل ا ا ا اب ا بج کاو و سک
وج کا جع و مع وو ای وو لے لے لن بہ یدص

The text on this page is estimated to be only 33.88% accurate

- 393.....وقوف عرفات کی انتہا کا بیان
- 394.....عورتوں اور لڑکوں کو آگے روانہ کر دینے کا بیان
- 395.....عرفات سے لوٹنے وقت چلنے کا بیان
- 396.....حج میں نحر کرنے کا بیان
- 397.....نحر کرنے کا بیان
- 398.....سر منڈانے کا بیان
- 400.....قصر کا بیان
- 401.....تلبیہ کا بیان
- 402.....بیت اللہ کے اندر نماز پڑھنے کا اور عرفات میں نماز قصر کرنے کا اور خطبہ جلدی پڑھنے کا بیان
- 404.....منی میں آٹھویں تاریخ نمازوں کا بیان اور جمعہ منی اور عرفہ میں آپڑنے کا بیان
- 404.....مزدلفہ میں نماز کا بیان
- 406.....منی کی نماز کے بیان میں
- 407.....مقیم کی نماز کا بیان مکہ اور منی میں
- 407.....ایام تشریق کی تکبیروں کا بیان
- 408.....معرس اور محصب کی نماز کا بیان
- 409.....منی کے دنوں میں رات کو مکہ میں رہنے کا بیان
- 410.....کنکریاں مارنے کا بیان
- 412.....رمی جمار میں رخصت کا بیان

The text on this page is estimated to be only 37.26% accurate

[illegible]

جو شخص قبل خرقہ کے حلق کرے اس کے فدیہ کا بیان

جو شخص کوئی رکن بھول جائے اس کا بیان

فدیہ کے مختلف مسائل کا بیان

حج کی مختلف احادیث کا بیان

عورت کو بغیر محرم کے حج کرنے کا بیان

جو شخص تمتع کرے اس کے روزوں کا بیان

باب : کتاب الجہاد کے بیان میں

جہاد کی طرف رغبت دلانے کا بیان

دشمن کے ملک میں کلام اللہ لے جانے کی ممانعت ہے۔

بچوں اور عورتوں کو مارنے کی ممانعت لڑائی میں

کسی کو امان دے تو پورا کرے اقرا کو

جو شخص خدا کی راہ میں کچھ دے اس کا بیان

غنیمت کے بیان میں مختلف احادیث

جس کا مال پانچواں حصہ نہیں دیا جائے گا اس کا بیان

غنیمت کے مال سے قبل تقسیم کے جس چیز کا کھانا درست ہے۔

مال غنیمت میں سے قبل تقسیم کے جو چیز دی جائے اس کا بیان

The text on this page is estimated to be only 41.93% accurate

The text on this page is estimated to be only 28.91% accurate

عورت کک اور تی سے انا کی کا الاہ.ہ عال ہکاناب اور جھ ای
کے مشایہ سے اکا جانا* 1 4 را شس مقم مھ ماد یمموٹ 7 جیا در
..... : 2 5 لک ۱ یکا ماعست' آزا دح کے ہرود اومطرکی سے ایا کے کات ینمی 09 یہ ی

487.....

489.....

490.....

494.....

494.....

495.....

496..... (

497.....

498.....

The text on this page is estimated to be only 42.79% accurate

دو چو بکوباباں خیدیو بکو کیک ین لونڈی پاپ کے تصرف می آاے ای ے
جا 7 فو لوا بو سسموسمیسمووسمصرافت بد دو نصارکیکی لونڈبیوں سے میا کر
ے کی عما رت ا> ے انکایان ۱۰ رز و ۱۰ ۵۰۸... خحلیک سے ایک طلاق پڑگی ہے اس
کامالن..... بہ 1 مه 1 سے عآق ہاگن میں پڑاں کامیان : فلام کے ایلامءکا مان ۔
فلام کے ظہادکا انا آزادی کے وقت اختیار کون ے کا بنا نے متا نکیا جائے
اس عورت کے پچ پر اناو مو مسمووسمسمسمسم۷شکضمسمسممنظاً کنواریکی
طلائی کا بان کو پٹ کٹ و و یب و و و یی کک و ٹ و کی و و وی و 22 2 2
220222222 2 2 2220222 7 5246, 01100222 9و9 : طلاق یس متعہ
دی ے کایبان ۱۱۱۱۱۱ 50 سے وسر صہ بیی کن بچ و 5 تر رب رو بر رڈ 7 7

- 523..... جس تملیک سے ایک طلاق پڑتی ہے اس کایبان
- 524..... جس تملیک سے طلاق بائن نہیں پڑتی اس کایبان
- 526..... ایلاء کایبان
- 528..... غلام کے ایلاء کایبان
- 533..... غلام کے ظہار کایبان
- 534..... آزادی کے وقت اختیار ہونے کایبان
- 538..... خلع کایبان

فلا مکی طلاٹیکا نان ۷۷ 1011010090 -,1111پ,4931:۰۰:70 0
 5 5 1 0 تر یسل سے لفی کیج ے ا پگ الوم مرویممسمفمسمصھص راڈ 33 فور اون کم
 ۴ امفلا ٹک و ججانے ا یعدم تکابیانلر ر ج 0-0-0-2 ور دریبی-ے بیب دیودشینه
 فریاواویمماقت گے بسصمبس۴سمس سس سڈ ڈک اضق + رثرو ۶را ایانس
 سبسسنٹا|)؛:صسس-۴ × ساسمسمسسسی-9ٹ5 لوژکیکاجب مولی یاخاوندم
 رجا لکاعدتکابالتا ماگ امسمسیوسب لاو تسمسمه ان ۰: ۲' بز رواوه
 09010 و 1 بظمیح ید سا 2ھ رر اج کسک ۱۷ سےا ** "بے ایاج: +!ہ
 +۴۵۴۳۴۸۴۶74۴۴

۴۶۴*۴۷۳*۴۸۲*۴۹۱*۵۰۰*۵۰۹*۵۱۸*۵۲۷*۵۳۶*۵۴۵*۵۵۴*۵۶۳*۵۷۲*۵۸۱*۵۹۰*۵۹۹*۶۰۸*۶۱۷*۶۲۶*۶۳۵*۶۴۴*۶۵۳*۶۶۲*۶۷۱*۶۸۰*۶۸۹*۶۹۸*۷۰۷*۷۱۶*۷۲۵*۷۳۴*۷۴۳*۷۵۲*۷۶۱*۷۷۰*۷۷۹*۷۸۸*۷۹۷*۸۰۶*۸۱۵*۸۲۴*۸۳۳*۸۴۲*۸۵۱*۸۶۰*۸۶۹*۸۷۸*۸۸۷*۸۹۶*۹۰۵*۹۱۴*۹۲۳*۹۳۲*۹۴۱*۹۵۰*۹۵۹*۹۶۸*۹۷۷*۹۸۶*۹۹۵*۱۰۰۴*۱۰۱۳*۱۰۲۲*۱۰۳۱*۱۰۴۰*۱۰۴۹*۱۰۵۸*۱۰۶۷*۱۰۷۶*۱۰۸۵*۱۰۹۴*۱۱۰۳*۱۱۱۲*۱۱۲۱*۱۱۳۰*۱۱۳۹*۱۱۴۸*۱۱۵۷*۱۱۶۶*۱۱۷۵*۱۱۸۴*۱۱۹۳*۱۲۰۲*۱۲۱۱*۱۲۲۰*۱۲۲۹*۱۲۳۸*۱۲۴۷*۱۲۵۶*۱۲۶۵*۱۲۷۴*۱۲۸۳*۱۲۹۲*۱۳۰۱*۱۳۱۰*۱۳۱۹*۱۳۲۸*۱۳۳۷*۱۳۴۶*۱۳۵۵*۱۳۶۴*۱۳۷۳*۱۳۸۲*۱۳۹۱*۱۴۰۰*۱۴۰۹*۱۴۱۸*۱۴۲۷*۱۴۳۶*۱۴۴۵*۱۴۵۴*۱۴۶۳*۱۴۷۲*۱۴۸۱*۱۴۹۰*۱۵۰۰*۱۵۰۹*۱۵۱۸*۱۵۲۷*۱۵۳۶*۱۵۴۵*۱۵۵۴*۱۵۶۳*۱۵۷۲*۱۵۸۱*۱۵۹۰*۱۶۰۰*۱۶۰۹*۱۶۱۸*۱۶۲۷*۱۶۳۶*۱۶۴۵*۱۶۵۴*۱۶۶۳*۱۶۷۲*۱۶۸۱*۱۶۹۰*۱۷۰۰*۱۷۰۹*۱۷۱۸*۱۷۲۷*۱۷۳۶*۱۷۴۵*۱۷۵۴*۱۷۶۳*۱۷۷۲*۱۷۸۱*۱۷۹۰*۱۸۰۰*۱۸۰۹*۱۸۱۸*۱۸۲۷*۱۸۳۶*۱۸۴۵*۱۸۵۴*۱۸۶۳*۱۸۷۲*۱۸۸۱*۱۸۹۰*۱۹۰۰*۱۹۰۹*۱۹۱۸*۱۹۲۷*۱۹۳۶*۱۹۴۵*۱۹۵۴*۱۹۶۳*۱۹۷۲*۱۹۸۱*۱۹۹۰*۲۰۰۰

561.....مطابقہ کے نفقہ کا بیان

562..... لونڈی کی عدت کا بیان

عدت کے بہان میں مختلف حدیثیں۔ 563

566.....حکم کے بیان میں

567..... عورت سے نکاح نہ کیا ہوا اسکی طلاق پر قسم کھانے کا بیان

568..... جو شخص اپنی عورت سے جماع نہ کر سکے اسکو مہلت دینے کا بیان

569..... طلاق کی مختلف حدیثوں کا بیان

574..... جب حاملہ عورت کا خاوند مر جائے اس کی عدت کا بیان

جس عورت کا خاوند مر جائے اس کو عدت تک اسی گھر میں رہنے کا بیان

578..... جب ام ولد کا مالک مرحائے اس کی عدت کا بیان

578 *Journal of Management Inquiry* 20(5)570 *Journal of Management Inquiry* 20(5)

580 عہد کے اس وقت

۵۰۷

588..... بچے کو دودھ پلانے کا بیان

..... مدبر کے بیچنے کا بیان

..... مدبر کسی شخص کو زخمی کرے تو کیا کرنا چاہئے۔

..... ام ولد کسی شخص کو زخم کرے تو کیا کرنا چاہئے۔

..... باب : کتاب بیع کے بیان میں

..... عربان کے بیان میں

..... جب غلام یا لونڈی بکے تو اس کا مال کس کو ملے۔

..... غلام یا لونڈی کی بیع میں بائع سے کب تک مواخذہ ہو سکتا ہے۔

..... غلام لونڈی میں عیب نکالنے کا بیان

خلا مو بکی دم تکی ش راک نامساقجات ہیں پورکماا عو کے

773..... جن چیزوں میں شفعہ نہیں ہے ان کا بیان

776..... باب : کتاب حکموں کی

776..... سچے حکم کرنے کا بیان

777..... گواہیوں کا بیان

778..... جس کو حد قذف پڑی ہو اس کی گواہ کا بیان

779..... ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنے کا بیان

ایک شخص مر جائے اور اس کا قرض لوگوں پر ہو جس کا ایک گواہ ہو اور لوگوں کا قرض اس پر ہو جس کا ایک گواہ ہو تو کس طرح فیصلہ کرنا

785..... چاہے

The text on this page is estimated to be only 37.08% accurate

[illegible]

The text on this page is estimated to be only 42.27% accurate

نہر فرہش تہ موس سس سسسسمسمسممصضصسی اڈ فلام مق ہکو
پاکر خر کر ڈانے ٹو کے تب نہ قش حالہ اور پیا رکواور آل شف سکوجو مید ان جنگ
می سکھڑابو اپ مال می لکتااتیارے۔۔۔ 81. جو مردعور تکی 2 اہ ۱ نکابیان اور لڑ
کے کاکون تفقارے مال یاباپ 1.0 + :5- + .5- .5-5
000022-----0-0-0- + 0.-: + :... 72.2 2205020 0:0 اور
کک.5یک515۴ص2.1505 + 0002 سس 84940. 0002 سس 84940. 0002 سس 84940.

دی لکامانا بل عو بیس جب مقتول کے وارث دیت پر راشی ہو مآ 21
پیٹ کے چے کادیتکاواع.....ت زخموی دیتکابیان ند بیو نید بیو بے ید ید
نی ریہ تو بر رد ید بر دید یر بی برای ید بر یی بیو نر بر ریہ رر بی بی رر نب نر
ریت 876. انیو یکی دیتکابیان 2-0 22022 220202 222 205222 220222
2 222222 2200222 2 2200222 220222 2 و 2 و 5 2 1100222 2 - 9 "8079
تل ۱۲ ا.م طراء؛ 00 + وا گظل 21 بہت 0 او 4 ومشی*عوومووہویومو 1 7 7
ویو اوووووویہوتو
کھ*و**وملاو*وسوو جوووپوموووپومووہ < عوچپووویوویفو کووووؤوؤویووی
ووو. 8080

862..... دیتوں کا بیان

863..... دیت کے وصول کرنے کا بیان

864..... قتلِ عمد میں جب مقتول کے وارث دیت پر راضی ہو جائیں اس کا بیان اور مجتہدوں کی جنایت کا بیان

866..... قتلِ خطا کی دیت کا بیان

868..... خطاء سے کسی کو زخمی کرنے کی دیت کا بیان

869..... عورت کی دیت کا بیان

871..... پیٹ کے بچے کی دیت کا بیان

874..... جس میں پوری دیت لازم ہے۔

The text on this page is estimated to be only 45.78% accurate

کاب قماصت کے ان ٹیل ... قسیامت میں پیل وارٹس ے 2 نے کا وع کے:
وارٹوں میں ے ک نکل وگ تر فکا ا نس بکا اور اشار ے کناے میں دوصسرے دک گال
دی ے کا بیان ا 0 ص ص 2 424 2-2 کت مم یک و و و و و پ ۵

رلوای جا ار جرلرے انگرولا گگاوائِ ییس سم سمسسسسسوس ساٹ
وو ہی رت ۱۵ و ربن عید لاق وہ

ہاتھ کاٹنے کے مختلف مسائل کا بیان

..... باب : کتاب شراہوں کی بیان میں

..... خمر کی حد کا بیان

جن دو چیزوں کو ملا کر نیبزنہ بنانی چاہئے۔

جن برتنوں میں نیپڑ بنانا مکروہ ہے۔

.....نخر کی حرمت کا بیان

..... شراب کی حرمت کے مختلف مسائل

..... باب : کتاب مختلف بابو کے بیان میں

..... مدینہ کے واسطے اور مدینہ کے رہنے والوں کے واسطے دعا کا بیان

The text on this page is estimated to be only 31.38% accurate

لف ۷ بہم غضب کے بیان یس 5 2222202222222222
2222222222202222202 22 2 2 30۹۰1.000002 9092 طط 0 ات ضد نر کفکر
نہ بیان ا ابو 2222222000222200 22222220022222 22222220022222
2222 22222 2202222220022222 2222222000222200 22222220022222
2222 22222 2202222220022222 2222222000222200 22222220022222
رر رر و رر رما رر و درد راشرس 101,071, < سومسسس سس گال 2ھ بورع
اقرار ے باب سپ شس سسسسممی 1988

- 986.....بائیں ہاتھ سے کھانے کی ممانعت
- 987.....مسکین کا بیان
- 988.....کافر کی آنتوں کا بیان
- 989.....چاندی کے برتن میں پینے کی ممانعت اور پانی میں پھونکنے کی ممانعت کے بیان میں
- 990.....کھڑے ہو کر پانی پینے کا بیان
- 991.....پانی یا شربت پلانا شروع کرنا دہنی طرف سے۔
- 992.....کھانے پینے کی مختلف احادیث کا بیان
- 999.....کھانے پینے سے متعلق مختلف احادیث کا بیان

پچ رجا لوا بکابیالنا 0020000002000 ٹب و 2 2 0.0101 106 باری
میس تحو یز مض زکرنے کا بیان کپ پی کک ک کٹ ٹپ کٹ کی وٹ چ کب ٹپ ژٹ ٹ
ٹپ و 2 10 ب 18 کا رپ رک اووڈفال بدکا مان خمد اکے واسل دو ستقی رھ وا و
لکایان چو ص اش رکا والنا..... لاه وی یہ 0سو 0001 ناجائن او رکھانا بھی آجائے
اور نما زکیا وفت تھی آج م 1 :: راز و سو سو خی ۳ مر _ 8(0 با تے و ہت بے + 7
سم .. رن نس کٹٹی ۹۹0 کہ تد : سے نام ہرے یں انکا ران 110 1039 -- 5 5 یک ٹ
تہرت رت پ سے زان ا ودراسک مز دوری یکا بیان 00 ص 220222222222
140 01101.002222 2 22 2220022022202222 2222222220202

1018.....خدا کے واسطے دوستی رکھنے والوں کا بیان

The text on this page is estimated to be only 42.34% accurate

پا بکایان 07 5:2:72 222022 010 0000000220220222
5 522002020 0:2275 ::272721:72-:20-:21.1:21-.0.0
14 1 0010 پ 2 2 20 :2021.521-7 + 275:7027.-52.25212.52552557
20 2 277001100110-7 سانوں کے مارن ے کا بیان اور سانچو نکاعال
20 20-20-20202 2 2 22222022022 2 2 تب 142 کی و اص ہ-ت-17 یں ا بی
لے نے نے یت ے ا شر ا اد یی رد اید یٹ ررش یی یٹ یٹ دید بی ری یی شوہ ۱ : مم
مر ے کی عمامعت مرداورعورت کے واسطے.. رر رو رر ور رر ور رر ور رر رو رر و رر
رر رر رر رر ہر رر رر یرت 144 چو وا- + ججمجو.. س + م-۹۱۶ × ص-ص + صوب
+ 7-ص--ص × سومسسشصسمبہسمسجضمسمسہگتا مر / ۷۱ سم مہ موی سا 10
وص نا سے مہ محر رہ را ۱۱۰۱۱۰ اب وو وس بداو لو و و ا جب دلو ا رو ا وب رد ا ا ان
اس ار رکا ا ا کا ا ا ور و ان و ا و ا سر و ا وی جا 206 بات بچ لو ہک رکہنا۔ رو رر رو
ریہ صرے 7 بے ہو دہگوک کی مت × ت دو ادئی ای کو ہوڑے ہک رکا نا بی سی ا 7
اور تو ٹکا بیانے۔ شر رر رر ہر نہ ما لکوبر ہا دکرن کا) مت چنراومیوں کے گناہ کی
وجرے سار خلق تکا تچاہونا..... و ول کی ے کا ۱۱ م 17 ا بے بے ا بی
0-0200000 و 2 2 2 22222 2 2 2 101010 1 00

The text on this page is estimated to be only 35.84% accurate

ج5- و ۴ 27 07 1 موم یی بدر دوائے ت ے کا مات 2-0 ۶۴
05*بیچ ۳ھی ۷یی ۰۰۰ی ہے |پ آ کے نپ سے 3 خا ۰.7 2 0 11ص1-
ص0ص05ص0150-ص0+ ص0+ ص0+ 0005+ 0+ 00+ 0ت 7رر رر و
رر ۶ش ۶رر رر و رر رر رر و رر یه انی جو و رر ے ت د رر و ر ریس رر رر
رر رر رر و ۰رر و رر و رر و رر رد یڈه 1 | 10

The text on this page is estimated to be only 42.85% accurate

اب :کاب الصلاة باب نماز کے وخ ن کا بیان باب : کاب الصلاة باب نماز کے
و خوبکا بیان حدیث 1 قَالَ حَزْرَتُ اللَّيْكَ عَنْ مَائِكَ بَنِ اَنَسِ مَنْ اَبْنِ اِثْهَافِ اُ عُمَرِمْ عَبْدِ
الْعَزْرَاخِ الشَّلَاةُ يَوْمًا فَرَحَلَعَلِيْهِ عَهْ 70هـ "ا د 2 شى كى امش كا ے س سر و ت م انا
مُغْيِ اَنَسِ قَدْ عَدْنَتْ اَنْ چز الك مل رسول الله صل اللہ علیہ ملع ثع تل تَصَلِّ رَسُوْلُ اللہ
شا ے ر یں سس ہے "فَتَنَّتْ رِى ا ات وہ سے غَوْدَةُ اَكْ چَبِيْلُ مَالِذِى اُكائِ لِرَسُوْلِ اللہ
مل اللہ علیہ وَسَلَمَ وَفَكَ الشَّلَاوِ قَالَ عَزْءَةٌ كَذِيْكَ هَاَنْ بِشِيْرِبْنِ اَسِ نَر 7 تار كرث بن سم
بن شهاب زہركى سے ددايت س ے كہ عربن عبد العزيز خليضة وت نے ايك روز دى كى
حصركى نماز ميں فو گے ان كے ۸۶ 0 ت 0 9 ا 9 ر 9 وس تفر كے پاس ابو
مسعود عقبہ جن عمرد امصاركى او ركهاك بكيا ے يہ دير نماز يس اے مخير بكى ت
مكو ميں معلو مكہ بر ائل انر ے آ سمان سے اور نماز پڑھى اغھوں نے (ظہ كى) نے نماز
يہى حضور صى الد عليہ وسلم نے سا ان كے پھر مان يہى ائيل نے (عص كى تو
خماز بڑھى ر سول اود صلى اللہ عليہ وسلم نے سا تج بى ان كے پھر ماذ يہى بر ائل
نے (مخر بك) نو ماز هى ر سول اود صلى اللہ عليہ وسلم نے ساتھ بى ان كے پھر مان
پيڑعھى بى ائيل نے (عشاء كى) فو نماز يہى رسول اللہ صلى اللہ عليہ وسلم نے
ساتھ بى ان كے پھر ہماز پڑعى جب ائيل نے (شج كين مازى هى رر سول ادل صلى اللہ
عليہ وسلم نے ساقق هى ان كے بى ركها تب ائيل نے تم رخ اسے الما تى ق مك و عم
ہوا ے۔

The text on this page is estimated to be only 44.33% accurate

باب : کاب الاصلۃ باب نماز کے وخ بکایان حدیث 2 2022 یھ ۶۲۱ O
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۱6 ح بکھا عمر بن عبد ال زیزنے عرووس
ے کہ مجھو تم جو رواہ کرت ہ باج انیل نے مقائم سے نماز کے وشت حضرت ر ول
اود صلی ابد علیہ وسلم کے لے عردو ے کہا کہ ابو مسعود بن حقہ بن عمر د انصارگی
کے بے اش الیسابی رواہج تکررتے تے اپنے باپ سے اور مھ سے رواہی کیا نظرت مائیشہ
ن ے کہ ہہ تحضرت صلی الل علیہ وسلم نمازیڈ حتے تھے عص کی اور دھپ تجرے
کے اندر ہوتی ہی دلو اروں پر چٹ ہن سے سے . باب : کاب الصلاة غَنَظَاءِ بن
يَسَارًا هُفَال جَاءَ رَجُلًا لِرُ توفقل لا محلم غَفَّت صَلَاق الشَّيْخ قَالَ فَمَكَتْ سے ے ھے لے لا کا
اللہ ھ علیہ مَتم ھ کن مخ الکی صل الشبۃ یت ظلة لَقَذَر تِل الم من الک بغ اخ اک شع
کال ین السائل من وئشت الش لاق قَالَ مَا كُنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ مَا يَبِيْمَمَدْنَن فَتُغ
روایت سے عطائین بہار سے ای کن آیاز سول الد صلی ال علیہ و سلم کے پائ او یو
چا آپ صلی اید علیہ و سے نما زم کاو قت تچپ ہدرے آپ صلی الد علیہ وسلم جب
دوس راروز ہوانمازیڑھی آپ صلی الل علیہ و سم نے اند جیرے منہ می صادق لکل بی
پھر تیسرے روز نماز یھی ظج رکی روشن میس اود فرایاک بکھاں سے وو نس جس
نے ماش رکاوقت در اف کیا شا وک تنس پول اٹ ہوں ار سول اود صلی اون علیہ و
سکم ذرمای نپ صلی الد علیہ و سم نے نمازخج کاو فت ان دوو کے بی ہے۔ باب :
کاب الاصلۃ

The text on this page is estimated to be only 36.80% accurate

بے عَنْ عَائِكَ رَوْجِ اللّٰهِ صلی اللہ ۵ ۶۷۷ 8 ء"۲۰ + 2۰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لیم 2)

الشُّبْمِ يَتِيْتُ الْيَمَاءِ مُكَلَّفَاتٍ مَزْهَنَ مَا يَعَزِّلَمِنَ الْقَلْبِ مَالٍ وَمِنْ عَانِكْشِهٖ سَے رَوَايَتِ

بے کھرسول ال صلی ال علیہ وسلم پڑھے تے ٹچ کی مَز چلر عوریں نمازے فارخ ہکر

یٹ یں چادرری لچیٹی ہوسیں اور چان نہ جال کو سی ے و باب : کاب الاصلۃ ماب

نماز کے وخ بکابیان حدیث 5 ے 2 2 ء"۲۰ عَنَّا هُرَّ ۴ رَسُوْلُ اللّٰهِ تَلِ الذُّحْلِيَّهٖ وَسَلَّمِ اَل

مَنْ اُذْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الشُّبْحِ قَبْلَ اَنْتَظَلَّمَ الْكَبَّ فَقُ الشُّيْحَ مِّنْهُرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصِيِّ قَبْلَ اَنْ

تَغُوْبَ الْكُتْشَ فَقَاذَرَ الْكُشْمَ اِبْرِيْرْدَسَے دودایت ہ ے کہ فرمایار سول اللہ مکى انڈ لا

نے جس تح نے پا ایک رکعت نما نٹ کی آنقاب لئے سے بسہ نوا پکادبنکو اور جس فی

نے پالی الیک رکعت نماز عھ کی اک نے سے طہ نبا کاو نماز عص رکو۔ (0 باب : کاب

الاصلاۃ عَنْ تَاوُمٍ مَّوْ عَبْنِ اللّٰهِ بَنِ عَمْرِو سَعِ بَتِ عَمَالِ بَكِ اَمَ مَرْكَمِ عَذْرٰی الشَّلَةِ فَمَنْ حَفَّكَهَا

وَحَاقَ تَالِ وَتَلِ سَنَ عَكَ تَهَا قَا اَهْ كَبِ اَرْغَ صَلَّوْا الْقَهْرٰذَا فَاَنْ الْقِيَّوْزَاعِلِ اَنْ يَّكُوْنَ ظِلُّ

۱۶ افت ولاو ارتا تو 7ھ زان اق مدان از ٹک تی کربت پ ہب یی ید الثتن المارۃ

غاب الشکی کڈ لال کمن ام کل کائٹ علة کمن کا قَلَا تَامَتْ عَنْ کمن کا قَلَا تَا مَثَ عَيْنُ

و الشَّبَكِ وَ الْحَوْمَبَا حِيَّةٍ مُّكْتَكَّةٍ مَم کے موی (غلام آزاد سے ددایت ے ک خضرت

عمرین انطاب نے انے عالمو بک وک اک تخھاری سب خخد متوں یس نماز بہت

ضرورکی اود ابھم سے میرے نز ویک جس نے نماز کے مال اور احکام یاد گے اور وقت

پر پیڑعی و اس نے اناد بین

فو بط رکھاجس نے نما زکو تل فکیا فو اور خر میں زیادہ تل فکرے گا پیل
 رہ نماز یڑ لو نطب کی جب آ فزاب دُعل جا اور سابہ آد ہی کے ایک ہاتھ پر ابر و ہا
 بیک کک سام آئی یکا اس کے بر ابر ہو جائے اور نماز یڑ ہو عحص کی ج بک کک ہا
 فخراب بلند اور سفیر رسے ایاکہ بعد نماز عص کے اوش فکی سواری پر چچھ یل
 یافو ضیل قول خروب کے دی کچ کے اور نماز پڑھو مخر بکی جب سور ڈوب جائے
 اور عشا مکی نماز جب شف غاب ہو جائے تپائی را ت کک ج شس سوجائے عناکی
 ماز سے پییلے تد ککرے نہ گے گے کی ا بین کے 1 گھ ا سکی نہ کے ا مک اس کی اور
 نماز یڑ و کی اور جارے صا ف گے ہوئے ہوں۔ باب : کاب الاصلۃ باب نماز کے وخ
 یکابیان حدیث 7 ر2 تی عَنْ مَایک عَنْ عَیْهِ ا مُهْلِل عَنْ غ ای ا ربی الکطاب کَمَب۔ ا
 مُوٰی اَنْ مِل الْقَهْر اِذَا اَعْت ای تک 7 الْکُفْش۔ الْعُض و الشَّن بِيَصَانِي تَقِيَّ شَالَاتِدِنْهَا مُفْمَة
 الْفَرِيَا اُ خُبْتُ الشَّخْشَه اُجْنَ الْعَكَاي مَال تَتَّع مِل الْقُبْهَو التَّجُومِيَا وَنَفِكَرْفَار جَانْگُگُت فیکان
 بن لقل الک :بن الپی عامر اتکی سے دوایت ےک حظضرت عمرین خطاب نے ابو
 موک انشع رک یک وک اکہ نماز بڑتھ ظہ رکی جب سورج دُعل جائے اور نماز پڑھ
 حص رکی اور آ قب سفید صاف ہو زد دنہ ہونے پا اور نماز پڑھ مخر بک جب سور ڈو
 بے اور دی کر شاء کی فماز یش جہا نکک فو جاگ کے اور نماز پڑھ کی اور جارے صا
 ف کے ہوں اور نماز یڈ ٹچ رکی راز دوسور تی ں گی مفصل ے۔ باب : کاب الاصلۃ
 چو یو و تہ کت "یہ یڈ الفافلث عمردومن زیر سے روایت ےک خقرت عمرین خطاب
 نے ابو مو کی اع رک یکول اکہ نماز یڑ حص کی اور آ خیب سفی ہو اتنادن ہو

The text on this page is estimated to be only 45.67% accurate

کہ اون ٹکاسوار بعد نماز حصر کے نو سیل جا کے اور یڈہ معشاء کی نماز
ل مت ہو باب : کاب الصلاة ماب نماز تھی را تکک خر درج ہا و ہی را ت کک اور خا
کے وخ نکاپان حدیث 16 2 9 - - عم 0 عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ سَل ابا هر عَنْ دَقَتِ الشَّلَاةُ اَل
أَبُو مر اأ أَخْبَرَكَ سَن الشَّفْرَاء كَات فَلَك مَخْنَكَة الْعَضْمِدَة فَلَك مَغْلَبِك و لَعْفِدًا غُرَت
الْفَنَاء الْعَقَائ مَائِيك كَيِّي تَن اللَّيْل ه صَل الشَّبَة يَكِي ش ي يَغَق الكئ عمبد اڈ بین رائع جو
آتحضرت صلی ال علیہ و سل مکی لی لی ام مسلمہ کے موب ہیں انہوں نے لہ پچھا
الو ہریروسے نما زکا وت ؛کہا ابد ہریرہ نے میں بتاؤں تج کو نماز بڑھ ظہر کی جب
سایہ تبراتیرے ہر ابر ہو جائے اور حص مکی جب سامہ ترا تچھ سے دوگنا ہو اور
مخر بکی جب آ غاب ڈوب جائے اور عسظا مکی تھاکی را تک او رم کی اند عیرے من
باب : کاب الاصلاة پر رہ تس بن مایکاً اَل کُنا نم ل الکشمڈ تع یح السائل یف عترد
بن عَوْفَاء يَجِدُهُ غِيصْلُوَت الْعَش 2 7 ر ون و می یمک عمرو بن عوف کے محلہ میں فو
پاما انکو حص کی نماز ہیں۔ باب : کاب الاصلاة کر تس بن مایکاً ون نا نون ا مد بب
ال اہ کائ قبانہ هَغْر الشَّنْش مُزْتَفَعَة قد انس بن ,ال کککتے ہی کہ ہم نماز عحص کی ر
ول اود صکی الد علیہ د سلم کے اتپ ہے ہے ہم رہم یس س ے کوتی ہانے والا کو اتا
ہا

The text on this page is estimated to be only 43.31% accurate

بچمروہاں کے لوگوں کو مات تما اور آ غاب بد ر بت تھا باب : کاب الصلاة
عَنِ الْقَائِمِ بْنِ مُعْمَدٍ أَهْوَ مَا أَذْرَكْتُ النَّالَ دَمْعُ يَغْلُوْنَ الْهَرَبُ عَشَى رِ يَغُوْهُ وَ رِهْ سَكْ كَا بَاب
: کاب الصلاة حدیث 13 • مت ال کن آڑی طف لتقل بن اس ایپ ژم الجعة تُعِلْ جَذَار
الْجُنَّةَ قَالَ الْمَلِكُ تَعِ تَجَهُ بَعْدَ تَلِ الْجُلْعِدِ تَكِيْلُ الْكُ بِنِ اِی عامر اتکی سے ددایت ے کہا اہول
نے میس د یکننا تھا ایک بور یا ٹیل بین اِی طال بکاڈالا جات تھا بحعه کے دن مسد نو
ی کچھ مکی طر فکی دیوار کے سے توجب سارے اور پے پر دیو ارکاسای آ جات
عمرین خطاب لت اور نماز یڑ خت ججع ہکی مالک نے کہا کیہ چم بعد ماز کے اکر
جیاشت کے عو سور ہار تے۔ ان ان الاضاه عَنْ اِیْنِ اِنْ سَلِيْطُ مَلِيْطُ اُدْعُنْمَاكَ بِیَعْقَانَ مَلِ
الْجُنَّةَ بِاَلْمَدِيْنَةِ صَلِّ الْعَفْمَ يَمْلَلُ

The text on this page is estimated to be only 36.23% accurate

مبد ال بن اسیر بن حمردبن فـس سے روایت ے ک عثمان نے نمازی ھا جع
کی مین میس اور عص کی مل ٹیس زا ان تح کات ایک رت راک باب : کاب الاصلاة
ان ال عفن کاخ گن رابک رکعت تپال حث 115 ے عَنَّا هُبَيْرَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَأْذَرَكَ رَكْعَةً مِنَ الشَّلَاوِ فَقَنَاهُكَ الْكَلَّ؟ سِيت شَكْهْطُمِيو ك-استف سالک
کنل اب تک 7ت عَنَّا فَمَ عَمَدَ اللَّهُ بْنُ مُرْبِنِ الْكُطَّابِ 6ک يَقُولُ إِذَا فَاتَكَ الرُّكْعَةُ قَفْنُ
فَاتَكَ الْمَجْدُ؟ عبد ان جن عم فرمات ڈی کہ جب فضا بو جائے رکوع تیر الو فا وگیا ره
ترا۔ آی: 00 نع عَمَدَ اللَّهُ بِي حُرُوزَيْدٍ يَمُ ثَايْت 6تَا يَقُولَانِ شَنَّا ذَرَكَ ال كَتَفَنَاهُكَ الْهَخْدَةَ
200 کہ نے یپا حبد الدبکن عمراور ز بیجن خابت س ے ک وودوئوں فرماتے تھے
مس نے رکوپا بات ان نے سحبدہ پالیا۔ باب : کاب الاصلاة ان ان شف کات نے ای رخ
ال

The text on this page is estimated to be only 37.37% accurate

حدیث 18 * و رہا طے ہے۔ عَنَّا يَا هَيْرَةً أَنْ يَقُولَ مَنْ أَذَرَكَ الرِّكَعَةَ تَقْدِ
أَذَرَكَ الْمَخْدَةَ وَمَنْفَاتِدْقَاءُ أَمْ أَلْ أَنْ فَقَنْ فَأَنَّهُ عَيْكِيَّةٌ سَے سَفَن وَوَفَصْ خَرَسْ سَسْ رَطْف
اھ ن ا کی بہت خر جال رہی۔ اب ماحاء تی ولیک س وضسق الیل باب : کاب
الاصلاہ یج حدیث 19 عن تاؤة أحفة الب عترکات یقل ذذ گالشہیمیلھا روایت ہے انج
ک عبد الربن ع کے تھے دوک او کے آفا بگاڑ علنام ارے باب : کاب الاصلاہ عن داؤھن
الحصین قال أجبکن مُخِیداً عَبْدَ اللہ ذی عَبَاسٍ أَنْ قُولْ دُوكْ شَى رءِ فَأَءَ الْمَاءُ وَعَسَقُ
اللَّ اجْتَمَاعُ اللَّیْلِ وَهَمَّتْهُ مد بن عپا ککیے تھے کہ دلوک الس جب ہو جا ک سایہ سی
کامم سے پور بکو اور حسن پیل رات کاگزنا اور اند غیر ال

The text on this page is estimated to be only 43.25% accurate

ار او فی 7 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَأْوِلٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْزِي
تَفَرَّتْهُ صَلَاحُ لَعْنَتِهَا تَمَّا تَمَّ تَهْتِ تَسْجُتِ قَضَاءُ بُو جَاءُ عَحْصِ كِي نَمَازِ تَوَكُّوْ پَالَم
فَكَمِيَا كِه بَار اِنكَاعِنْ خِي اَج وَه ٧٥ وَ بِي جَح يِي مَاحِيَتْ عَنْ صَلَاقِ الْعَضِّ فَنَ كَمَلِه
الرَّجُلِ عُنْرًا فَقَالَ عَمْرُ طَقَّقَتْ مَتَاتِ رَا تَمِي بِي تِي سِي مَلَا تَجَاتِ بُو كِي جُو
حَص رُكِي مَزِي نِه تَهَا چَهَا آ پِي نِي كَسِ وَجِه سِي تَم رُك كِي جَمَاعَتِ يِلْ آ نِي بِي؟ اِس
نِي پُتْهُهُ عَد بِيَا نَكِيَا حَتَب فَمَا يَا آ پِي نِي طُغْف تَكَا اِمَام مَآكِكِ طُفْ تَطْفِيْفِ سِي سِي
عَرَبِ لُو كَكْ كَا كَرْتِي بِيِي صُلْ شِي مَوْفَاءُ وَ تَطْذِفِيْفِ وَ تِ كَابِيَا نِ حَدِيْثِ 23 عَنْ يَحْ >
بَن مَعِيْدِ اُنْهَاتِ يَقُو لِنِ النَّصْنِ لِيْنِ الشَّلَاةِ رَمَا فَاتْهُ هَفْمُهَا تَا فَاتَه مِنْ وَفِيْمَا لَعَكْمَا اُنْقَلِ مِنْ اِه
يَقَالِه كِي بَن سَعِي رُكْتِي تَهِي كِه نَمَازِي بَهِي نَمَازِيْزْ هَتْتَا ٧٥ وَ فُقْتِ جَاتِ نِي رِ تَالِيْنِ
جَسِ قَرَرِ وَ قِ تَكْزِرْ كِيَا دَبَا چَهَا اِد بَتِ هَا اِس سَك ٧٥ كِه

The text on this page is estimated to be only 41.79% accurate

عَنْتَافِقُ أَكْعَمَدَ اللَّهِ بِرَفْرَحٍ عُلِيدٍ فَرَعَعَقْلُهُ رِقَ الْقَلَّةَ عَ... عَتِ نَمَازَ سَوِ
جَا مَ عَ كَا بِيَانِ بَابٍ : كَابِ الصَّلَاةِ مَازَسَ سَوِ چَانِ كَابِيَانِ حَدِيثِ 25 • 72 عَنْ مَجْبِي
بَنِ الْمَسْبِيِّ أَرْسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَقِقَ مِينِ يَنْوِي حَقًّا كَا مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ زِي
7 قَالَ لِيَكُنْ أَنَا بِ 16 م 7 وَلِ الْ لَالِ يَعْليهِ رَمَلَمَ رَاصَعَابَهُ كَا يَلَالِ مَا قِيرَنَدُغِ انْكَتَرَلِ كَتِ
هُمُّقَابِلِ الْقَجْرِ قَلْبَتُهُ تَتَأَقَّكُمْ يَسْتَقْظِرُ رَسُولُ اللَّهِ تَلِ الْعُلُوهُ مَلَمَوْلَا بَلَا ٣ لَا أَحَدٌ مِنَ الزُّكُفِ
بَبْمُهُ ص 00 فسر رو و و و كو ه 0 ول لص ادْعَلِيْهِمْ لَمَ اِذَا كَثُرَ رَاحِلِي تَاج ٣٧8"00
مَيْنَاثِمِ كُولِ ا وَلِ اِلِ عَلَيْهِ مَلْعِبِلَا فَاكَاةُ الشُّكَةِ تَلِ بَهْخَ رَتِ زَشُولِ اِلِ الدَّعَلِ وَسَلِ الشُّيْ
019 چِيں كِي قَضَى الْقَلَا مَنَ هِيَ الْقَلَا ٤ قَلِيلِصْلِيمَ 12 اِذْ اِقَالِ تَا زَكُو، تَعَالَيْقُو لِي
كِتَابِ اِي مَالِشَلَاهِ بِنِ رِي سَعِي بِنِ الْمَسِيْبِ رَشِي الدُّعْنِ سَ دَوَايْتِ سَ عَ كَ رَسُولِ
اِلِ صَلِي اِدِ عَلَيْهِ وَ لَمْ جَبِ لَوْنِي چِيكِ يَهْرَ رَا تَكُو لَ جَبِ اَخِ رَا تِ بُوْگِي تَپِ صَلِي
اِلِ عَلَيْهِ وَ سَمِ اَتِ پُزَ اودِ بَلَالِ سَ فَرْمَا يَتِ كِي نَمَا زَكَاتِمِ خِيَالِ رَهْدِ اودِ اُپِ صَلِي
ايندِ عَلَيْهِ وَسَلْمِ سَوِ سَ اودِ جِ بَكِ خَدَاكُو مَنْفُظُوْرِ تَمَابَلَالِ جَاگَتَ رَ سَ پَهْرِ بَلَالِ نَ
كَلِيَهَ لِيَا اِنَے اَوْنِثِ پِيَرِ اودِ مَنَ اِنَا كِي رَفِ كَ رَے اودِ كُئِي اَاكْهَ بَلَا كِي نَ جَاگَے
رَسُولِ اللَّهِ صَلِي اللہ عَلَيْهِ وَ مَ اودِ نَ بَلَالِ اودِ نَ بَكُوْگِي شَتِ سَارِ بِيَهَا يَمِ كَكِ پُژْنِ گِي
النِ پَرِ تِيْزَكِي دِ عَوِ پَكِي جَبِ نَكِ اَجْهَ رَسُولِ اِدِ صَلِي الشَّ عَلَيْهِ وَسَلْمِ اودِ
فَرْمَا يَكِيَا يَ مَ اَے بَلَا لَكْهَا بَلَالِ نَ ذُو رَكِي جَهْ پَرِ اِسِ يَزِ نَ جَسِ نَ اُپِ صَلِي
الذُّعْلِيَهَ وَسَلْمِ پَرِ زُوْرِ كِيَا فَرْمَا يَارِ سَوِ الشَّ صَلِي اُو عَلَيْهِ وَسَلْمِ تَنَ عَ كُو كَرْدِ تَوَلَا دَے اِ
وُگُولِ نَ هَادَے اِيَے. تَهَوْدِيْ دُوْرِ لَ كَ عِ مَكْيَارِ سَوِ اودِ صَلِي

ال علیہ سم نے بالکو گب رک ے کا بی کی بلالی نے نما زکی پھر نمازیڑ
 ہی رسول اید نے تج رکیا۔ بعد اس کے فرمایا جب نماز پڑتہ گے جو شس بھول جائے
 نما کو و چاہیے کہ بڑھ نے انکو جب یاد آتے کی مہ الد تالی فرماتا سے تاظ مکر
 نما زکو جس وقت یاد کے کون باب : کاب الصلاة خمازے س چان کابیان حدیث 26
 عَنْ زَيْدِ بْنِ أُمْلَمٍ اَنَّ جَن رَضَخَ اِلَيْهِ مَلِ الدَّ عَائِدِ رَعْلَمِلَةَ بِطِينٍ مَكْتَرَوْ بِلَالًا اَنْ يَّقْكُهُمْ
 لِلشَّلَاةِ سَي فَقَدْ بِلَالُو زَكَوَامِ اَتَا كَن طَلَعَتْ عَلَيْهِمُ الشَّت شَش فَاُمْتَقِظَ الْوَم وَكُنْ 7
 (0717) ٦ ق 895 واجِدِ مَطَاغٍ فِكَبُوا حَقَّ حَجْوًا مِنْ طَلِكْ لَيْتَ اَكْتَلِ ثُلْ ثُلْ كَتِ
 رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى الدُّعَا عَلَيْهِمْ مَلَمَ بِالنَّاسِ ثَمَ اَنَّمْ تَلِيْهَغْ قَدْ ٧ اِي مِنْ قَبِيْهِمْ فَقَالِيَا هَا اِلَا شِكْ
 اِنْ يَنْزُو اِنْ يَكُوْشُمُوْا وَامْرِيْلَا اِنْ يَنَا دِي "هـ" * الف و هـ رَقْدَ اَحَدَكُمْنِ 021٤ هـ
 بِاشْوَارٍ يَّقِيْمُ تَلْ صُكُوَا يَعْلِيَانِ ثِيَاثِ ٤ لَقِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِي بَكْفَقًا لِنِ الْمَا
 اِي بَنَا وَمُفَاتَعِ يَسَلْ 7 9٧9٣ ويبيى 0 اِتْ رَمُوْلُ اللّٰهِ تَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَخْبَاهُ بِلَالِ
 رَسُوْلُ اللّٰهِ لِي اِلْ غَلِيْلَهْ مَلْعَ مَلِ الزِّيْ اَخْبَرَسْشُوْلُ اِلْ صِلِ اللّٰهُ غَلِيْدِ وَمَلْمَ اَبَا بَكْ 019
 اَوْنِ اَشْهَدُ اَنَّ رَمُوْلَ 1 ث 0 اللّٰهُ زِيْ بِنِ اَعْمَ سَي دَدَايْتِ سَي ے كا را تَكُوَاتَزِيْ رَا هِي كِي
 كِي رَسُوْلُ اَوْرُ صِي اَنْدِ عَلَيْهِ وَمَلْمَ اَوْرُ مَقْرُ بَكِيَا بِلَا لَكِ اَلِ كِي جَغَادِ بَسِ اِنْ كُوُوَا سَي
 رَا زِ كِي سُوْ كِي بِلَالِ اَوْرُ سُوْ كِي لُوْ كِي پَرِ جَا كِي اَوْرُ سُوْرُجِ پِلْ اِي رَا اَوْرُ كَرَا لُوْ كِي وَ
 مَكِيَا رَسُوْلُ الدَّ صِلِيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِيْ سُوَا رِ بُوْنِ كَا كِي كَلِ جَنِيْبِ اِسِ وَاْدِكِي سَي
 اَوْرُ فَمَا كِي اِسِ دَادِيْ يَلِ شَبِيْطَانِ سَي نِيْشِ سُوْرِ بُوْ اَوْرُ نَكَلِ كِي اِسِ وَاْدِيْ سَي
 جَبِ تَعِ مَكِيَا نَكُوْرُ سُوْلُ اَوْدِ صِي اَوْدِ عَلَيْهِ وَ سَصْلَمَ نِيْ اَتْرِنِ ے كا اَوْرُ وَضِ وَكْرِنِ كَا وَ
 رَعِ مَكِيَا بِلَا لُوْ كِي اِذَا نَكَا يَا كِي رَكَا پِلْجَرِ مَتُوْجِهْ بُوْ اِيْ اَبِ صِلِيْ الدَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُوْ كُوْ بَكِي
 طَرْفِ اَوْرُ دِيْ كِهَا اِي نَكِ يَكْهَرُ اِهْ اِيْ كُوْ فُوْ فَرْمَا يَا پِ صِلِيْ الدَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِيْ اَوْرُ وَكُوْ بَكُوْ
 بِيْ شِيْكَ رُوْ كِي بَرَكْهَا هَا الدَّ اِيْ نِيْ جَمَارِيْ جَانُوْ لِيْ كُوْ اَوْرُ اَكْرِ چَا اَتُوْ هِنِ تَنَّا نَنَارِيْ
 جَوَانُوْ نَكُوْ رُوَا شِ وَكِي كِي اَوْرِيْ وَشِنِ لَفِ عَعُوْنِيْ ے كُوْ كِي تَمِ

The text on this page is estimated to be only 45.35% accurate

سے نماز سے پابھول جائے ا کی تچ رکب اکے ای نماز کے لئے فا کہ پڑت
نے ا کو جیے پڑھتا سے ا سکو وقت چپ پچھر حشیطان آی بلال کے پاس اور ہکھنرے
ہوئے نماز پڑت تے فلا دی ا نکو پچ لگ میک ا نکو تی شککتے ہیں بچ ے کو بیہا ن جم
کککھ سو ر بے دہ پچ رہا ار ول الہ صلی ٹل علیہ و سکم نے بل یکو بیا نکیا ہای نے
ای ط رح جیسے فرمایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وس نے عال ا نکو یں بیا نکیا ہای نے ای
رح شی فمایا آپ صلی اللہ علیہ وسعلم نے حال ا نکا اب ہجک سے ٹ ہکھا ابو جمر
نے می بیگ ابی دیتاہوں اس ام رک یک آپ صلی اللہ علیہ وسلم اید کے رسول ہیں۔
میک دو پھر کے وقت نمازی عما نع تک بیان باب : کاب الاصلۃ میک دو پر کے وقت
نما نکی عمانحتکابیان حدیث 27 عَنْ عَطَايِ بْنِ يَسَارٍ اَق رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الدُّعَاءُ عَلَيْهِمْ لَمَّا اَلِ
شَةَ الْعِ مِنْفِيْهِ جَوَا 0 مِّنَ الشَّ لَاقٍ وَقَالَ اشْكُكْتُ الْكَازِلِي رِبَا كَقَالَتْ بَا زِبْ اَيَا ضِقْ
بَكُضًا فَاَوْ لَهَا بِنَفْمِيْنِيْ كَنَ غَامَ لَقِيْنِ لَقَا تَقِ الْفَيْفَ عَطَاءُ بَنِ لِيَارِ سَے دوايت ے
فرمایا رسول الد صلی اللہ علیہ وسلم نے مزب گب یکی ینم کے جو سے سے وجب
می بگ می تا نجیر کرو فماز بیس شهنر ککک اود فرمایا آپ نے شک ہکیا نگ نے اپنے
پر ورددگار سے او رکھا اے پر ورددگار یش اپنے آپک وکھانے لی و اف نع دیااا
لکوپرددگار نے دوسساش سکاہر ساس لی کا جاڑے میں اور ساس مہا لن ے کاگم ری
میں۔ بات : کات الاصلہ عَنْ اَنْ هَزِيْرَةَ الْكَ رَسُولُ اللّٰهِ ے رے ت عَنْ الشَّلَاةِ قَالَتْ مِدَّةُ الْعِ
مِّنْ كَيْحِ ے 7 میں - 7 .. تم 7 ذتم ا النار اشككشرل رِبَمَا قَاوِدْلًا نِيْنِ غَامِيْتَشِيْنِ نَقِي
بی الی کایة لی الشیف

الوہریر سے روایت سے کہہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرما جب
می زگ می ہو جا خی رکرو نما زکی ین ککک اس ل ےک تجزی گرب یکی جم کے
جو سے سے اود فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ن ےک ہاگ ن ےگل ہکیاپد ود د گار
سے ذافن دیپ ود دگار نے ا کو ۱۰۶۹۰۶ باب : کاب الاصلۃ حدیث 29 وگ
ن 86 ضفئے۔ گے ائے کو ےر گے مہ اہ کر رک کے 4 < گھ بے کہیہ > اپ پے کی ڑپہ
ہ کھ غن اُن ہزیرۃ اُکْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ قَا لِذَا ا مکل الع فَاَبْرَدَا غُنْ
الصَّلَاةُ فَاکْ مَدۃ ال مِنْ فِیْمَ سے اے اوہریر سے ددایت سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے جب می گی ہف جا خی رکرو نماز میرک مچ کک ہمہ جزئی مسر میں
نک ہکر جا کے ہما فح تکابیان اور ماز ٹس منہ ڈھا سپ ےکا عما نح تکابیان باب :
کاب الاصلۃ مسیر میں لس نک ہکر جان ےکی مامح تکابیان اور نماز بش مضہ ڈھاپ
کی عما نح تکابیان حدیث 30 عَنْ مَعِیْدِ بْنِ الْبَسِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ هَمَلَمْ
قَالَ مَنْ اَل مِنْ مَدۃ الشَّمْرِۃَ فَلَا یُثَبِّ مَمَّا جَدَنَّا و سے 0 یُوْذِنَا بیج الثوم سعید جن
صبیب سے دوایت ےک فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے جس مشش ن
ےکھایا اس درخت ٹیس سے (میتی سن میں سے) نو خزدیک نہ ہو جماریی مسر
وں کے م کہ ب مک نیف دے اسک و سے۔ باب : کاب الاصلۃ مسیر میں لس نک ہکر
جان ےکی مامح تکابیان اور نماز بش مضہ ڈھا کی عما نحتکابیان

حدیث 31۰ ہی و کک ۶ 00 ہیری مَامِ بَیْ عَنی اِذَا اِی الْاِنْفَانِ یُعْطٰی
فَاَهَهُ هُیَع جَمَنْ الثَّوْبُ عَنْ عم ال من بن جبیر سے روایت ہ کے سسالم بین عبد ابد بن
حرج بس یکو دیھت تھے ٹکہ من اپناڑائے بے نماز میں بیچ لیے جھے کپ ازورے با ۰
و عَنْ عُتْرَدِ بْنِ 6۰ ککہ هل جاتا ا نکامنوضوکی ت کی بک بین ا کات الظارة 32 شدح
یح المَارِینِ عَنْ اید أَنَّهُ هَقَالَ لِعَيْنِ اللّٰه بن زُبَيْدِ بن عاصم وَهُجْ غنرد بن یخٰی الْأَزْنِ هَكَارَ
من ۶ آپ رَسُول اللّٰه صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ و سکع من تمثله ا کے رر ره به رجہ اتنگ لاف می
وو جهنکتکنغ عَسَ یدنه من ملین البین تم مَمَّم رَأْمُدِيدِهِقَامْلَبِهتا وت 370 "تنج".
ذَمَّبِيهِعَال قفاه تم رَهْمَا حَقِی رَجْعِلَا لِمَكَانَا لِیَبِيدَ و وت رت عمروبن می الماز کی اپنے باپ
سے دوا یہ تکررتے ڈی کہ انغهوں ن کےکا کمه عبد ا جن زید سے جو داداڈیں عمردین
کی کے اور اصحاب بس سے ہیں رسول اوڈد صلی ابڈد علیہ وسلم ک کےکمیا تم جج
هکو دکها سکتے ه وکس طرح وضو کرتے سے رسول اواند صلی اود علیہ وص مکھا
انهوں نے ہاں و مدگا یا انهوں نے پالی دض وکاپچهرڈالا کو اپنے باتجه پر اور دجو
بادونوں پاتهو نکو دو دو بار پیچ رگ یکی اور ناک میں پا ڈالا بین ہار پھر دونوں پاتھ
دو ےکھینوں کک دودو ار پیچ رس حکیا س رکبادونوں ہا تنهوں سے آآ کے سے نے
[گے اور حجیے سے اتے نی یف کان 7 : سُول الله مل الله عَلَيْهِ وَمَلَمْ كُوْث

The text on this page is estimated to be only 43.81% accurate

یہ دوٹوں اچھوں سے سح رو عکمیایپیشٹای ے مد یکک پھر لات ے ے ممد
بی سے پاٹ یکک پیم ردونوں پیر د عو ئے۔ باب : کاب الطهارة حدیث 33 اب
ترور 66 ے ر لے 1 اور 7 اس کر 7 و 2-8 7 ک 7 خرن نت رق الد سل الا تد رمل تا
لہ نا کک تلّیغن آنعد کائٹ امن اکٹ الابریردے رودایت ے کہ فرمایار سول الل صلی
اللہ علیہ وسلم نے جب وضو کرے تم میس سے کو کیو انی ڈا لکر جچھیککہ اور لے نے
واسے استخیاء کے وطاقی نے۔ 6 ر 7 حدت 34 عَنَّا هُ رَا ۴ ا ک رَسُول اللہ صَل
سلہرنے ۰۰۹ " " " اللّٰعَلَيْهِمْ لَقَالَم مَنْ تَو اَقْلِيَسْتَتَرَمَنَا اف اوہ ربروے روایت ے ۰۱۹۰6۷
جھ رم وکمرڑے و ناک کے اور جوڈعیلے نے وطاقی نے۔ وضو کی کیب کا بیان حدیث
5 د قَالَ خِي مُهْغَت قَزْلَه تَعَال يَفُو لِن الزَّبَلِيَّتَمْذَمْش وَيَسْتَنْزِن عَفَوًا حَدَقًا لَهْلَابٍ بِنَلِيكَ اِي
نے سنائیش نے ماک سے کے تے اگ ہکوئی تخس ایک ہی چو ل ے ک ہک پکرے اور ناک
می بھی پالی ڈانے فو حرج نیس سے 26722

The text on this page is estimated to be only 40.59% accurate

حدث 36 . 7 ے ڈ نے صہ پ عَن مَائِكَ أَنَّهُ بَكَاهُ يَعْبَدُ الْعَمَنَ جِيَابَ كَذ
دَكْلَ عَ . غَائِمَةً رَزَعُ الْكَيْ مَلِ الْهَعْلِيهِمْ لَمْ يَكْمَاكَ مَعْدُ بَأَسْ عَاقَصَ قَدَمًا بِهَوْلًا ثَلَاثًا لَهَا رَهْيَا عَن اَمِن
أَضْبَةُ الْوُضُوءِ مَهْغَتْ رَسُولُ الْه تَلِ الْعَلِيهِمْ لَمْ يِقِ وَيَلْتَفَعْقَابُ مِنَ النَّارِ اِمَامُ مَالِكِ رَوَايَ
تَكَرَّرَتْ بِي كِه مَجْ هِهْ كُو پِچْ اَكْ عِبْدُ اَلْ مِنْ بَيْنِ اِيْ اَنَكَرْ صَلِيَ كِه اَلْمُ اَلْمُ مَجْنُ كِه پَا
شَسْ دِنُ مَرَّ مَسْعَدُ بِنِ اَلْ وَ اَنَذَا مَا اَعْدُ اَلْ رِنُ نِيْ پَالِيْ وَضُوْ كَابُ نَكْهَاعَانْشَهْ نِيْ
پُورَاكَرُ وَوْ هَكْ كِيْ كِه مِيْنُ نِيْ سَنَا سِيْ رَسُولُ اَوْنُ صَلِيَ الدَّ عَلِيْهِ وَ س (لَمْ سِيْ اَبِْ صَلِيَ
اَلْ عَلِيْهِ وَ سَلَمُ فَرَمَاتِيْ تِيْ نَخْ اِيْ بِيْ اِيْزُوْ نَكُوْ نَكْ ے . 7-9 7 اَلْ وَضُوْ كِيْ تْ كِيْ بَكَا بِيَانِ
حَدِيْثُ 37 وَ عَنُ عُثْمَانَيْنِ عَمِيْ اِلْحَمْنُ اَكْ بَاهَحَدُّهُ اَنَّهُ سَهَتْ عَمْرَيْنِ اَلْحَطَابِ
يَكُوْشًا بِالْمَا يَلْمَا تَحْتَ [اَرِهْ مَبِ اَلْ مِنْ بِنِ عَثَانِ سِيْ دَوَا يَتْ هِ ے كْ عَمْرَجْنِ خَطَابِ سِيْ
هَثْكَ بَا يِ سِيْ دَجُوْ ئِيْ اِبْنِيْ سِنُ رَكُوْ . بَابُ : كَابُ الطَّهَارَةِ حَدِثُ 38 . قَالِ يِقِ بَلِ مَا يَكْمَنُ
رَجَلِيْ شَاقِيْ كَسِ لَوْ جَهْ هَقْبُ لَانْ كَتِ اَدْعَسَلُ وَرَ اَعِيْهِ قَبْ لَانِّيْ غِيْلَجْهَمْ فَقَالَ اِمَا اَلْبِيْ عَلِ
وَجْهْ قَبْ اِيْ رَكْشَمْشُ فَلِيْمْ شَشْ 'وَلَا يَدُ غَسَلُ مَجْهْءُ اَمَا لِيْ غَسَلُ وَرَا عِيْدُ قَبْلُ
2 جهْدِ قَلِيْلُوْ جَمَّةٌ تَعِ لِيْذِ عَمِ ذَرَا جَحَقِيْ كَمْ مَلَا بَعَّةٌ جُهْدُ اَكَمْ يَكْ مَكَا يِ اَوْ بَحْطَةُ وُكْ
بِيِيْ نِيْ پُوْ جَا يَا اِمَامُ مَائِكَ سِيْ اَسْ نَفْ كِه بَارِيْ مِيْنُ جَسْ نِيْ وَضُ وَ كِيَا تِيْ عُوْ يَكْرُقِ
لَكْ يَمَكْرُنِيْ كِه مِنْ دُ وَ كِيَا بَا لِهْ اِهْ دَحِ يِ + + پ*) لِيْ اَوْرُ مِنْ نِهْ دُوْ پَا كِه اِمَامُ مَالِكِ
نِيْ جَسْ يِيْ نِيْ مِنْ دَجُوْ اَكْ يَكْرُنِيْ سِيْ لِيْتِ رُوْدُ بَكْ يَكْرُ نِيْ اَوْرُ دُوْ پَارِ مِنْ نِهْ دُوْ اَلِيْنِ
جَسْ

The text on this page is estimated to be only 45.98% accurate

نے بات دجو لے منہ دھونے سے پٹیہت رآ ا سکو ات کہ منہ دج کر پاتھو
لکودوبارو دو ئے کہ د خون بات کا بعد وو نے منہ کے بو جائے ج ب کک وض وھکر
نے والا ابی تک یل سے پا جب اس کے۔ ے فو ار - 20001 قال یخی د سیل مالیک
عَنْ رَجُلٍ تَىٰ اَنْ يَّكْتَشِفَ شَمْسٌ وَيَسْتَأْخِذَ صَلَّ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهِ 3 د 27 لتق و یستلزمالی
دہ ب لان کان یورہ اُنْیَمْنُ ے ت صسحت ماز ا کی دوبارہ پھر نماز پڑھنا لازم نی لین آ ند
بکی خماز کے واسٹ ک یکر لے یانک می پالیڈال نے ج وکوکی سوکر نماز کے لے اھ ا
کے وضو کا بیان ج وکوکی سوکر نماز کے لے ا ے ا کے وم وکا بیان حدیث 40 + ۲۶
7 + 07-02 تَرْمِذٍ فَلْيُفْسَلِيدَ قَبْلَ اَنْ يَّاجْلُمَانِي مَضُونِدَ فَاِنْ اَحَدَكُم لَا يَزِيْرُ اَنْتَبَاثِيْرَةُ او
ہرپروسے روایت س ے ک فرمایار سول اللہ صلی ال علیہ وسلم نے جب سوکر ا
ے کوگی تم مس سے نے پیل اپنے ہاتھ دص کر لی بیس اھ ڈانے ال ے ہ معلوم نی
نکھاد ہی می ا کیا۔ ج کوکی سوکر خماز کے لے اھ ا کے وض وکا بین حمٹ 41 .

The text on this page is estimated to be only 42.93% accurate

رک ہے۔ ہو وہ ہج کے کے می 0 پ ہی 7 دے سرپ ۶ حَلَّتِي عَنْ مَا يَك
عَنْ يَبْنِ أَسْلَمَ أَكْعَمَزَيْنَ الْعَطَابِ قَالَ إِذَا تَأَخَذَكُمْ مُفْجِعًا قَلِيكُوغَا زِي جن اعم سے ددایت
ے ک کہا عمر بن خطاب نے جو شمس تم میں سے سوجائے لی فکرفوووضو کرے۔ باب :
کاب الطہارۃ ج وکوکی سوکر نماز کے لے اے | کے وم وکا بیانی 7 7 ہم سے ۳ ۴۱ پ
سے ۲۲ رر تی ح ہے یی لی ہے سَلَّمَ أَكْ تَفَسَّتَمْنَه الای3 یا ها الزِدْنَ أَمْنُوا إِذَا كَتَّكَمَال
القلاققاعسلوا وُجُومَكِع دَايِرِيكَمَال الترافق و رذج*ی مر سی کے ہے ہے رہ کے ے ر
ہے 7 277 وَأَمْسَحُوا بَزْدِ سَكَم وَأَزْ جُلُكَمِل الكَعْمَيْنِ أَ ظَلَلِكْ إِذْ أَنْكَم من المَضَاجِع يَعْنِي
اللَّوْم زین اسلم تن ے کہایہ جو فرمایا اللہ جل جلالہ نے جب اٹھو تم نماز کے لے
فدحو ومنہ اپنا ادربا تجھ اپنے کہفیو کک اور ض حکروسروں پر اور دجو ال اپنے مو
کک اس سے یہ خر س ے کہ جب اٹھو نماز کے لے سور باب : کاب الطہارۃ حدیث 43
و 75 ۰ ئ ڈ و ے ۶ سے ۶ لَکْ عَنَتَافِقْ أَكْ اِي عَمَر 16 اگینام جَالِسَانَم یصل م لَايْتَوْضَا ان
عہر سے روایت ے ک وہ ٹیٹے بیٹ سوجاتے تے پھر نماز پڑت سے اور وض وی بکرتے
تے۔ باج“ اب الاظاہ ہس 2, ردھہر بہ مہ عن اَيَا هر يقول جَائِ رَج رَسُول الله مل
اللَّعْلِي هَمَلَم قَقَالَ يا رسول انا تركب البَحْ وَتَجَل مَعَتَا

The text on this page is estimated to be only 43.33% accurate

و الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ نَا غ تَوَقَّاتِهِ مِنْ اِق نَأِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اَللَّهُ عَلَيْهِ
عَلَّمَ مَوْلَاهُ الْفَهْرُ مَاؤَةُ الْحَلِّ مَر 9 د 2 ي 6 الوبرير و سے روایت ے کہ ایک شف آیار سول
اللہ صلی اللہ علیہ و سم کے پا س وکا اس نے یار سول اور صلی اویل علیہ و مسلم بم
سوار ہوتے ہیں سمندر میس اور اپنے ساتھ ہای تجھوڑا کھت ہیں اگر اسی سے وض
وکس فو پیاسے رہی بکیاسحندر کے پائی سے چم وض کر بس ف مایپ صلی ال
علیہ و سم نے اک بے پالی ان کا علال سے مردہ ا نکا۔ حدیث 45 و فده پل روڈ یت
کل غیہا سرب۔ ر بو بڑھ تَغْجِيْنَا ابْنَةً ا بے لَعْلِيْهِ ير ول کالٹفائیمٹ رت تع اوت سوا
فِيَنَعْلَكُمْ الشَّوَاظَاتِ کپشہ بن تکعب سے دوا بیت س ے کہ ابو قادبانصرگی گے ان کے
پاس فو رکھاکیشہ نے ایک بر ن میس پائی ان کے وضو کے لے یں آئی بی اس یس
سے پٹ کو ہکد یابر ت کو ابو قفادبنے بیہا کم کک بی لماہگی نے پالی۔ کہایشہنے دج
لیا ابو قادبن ے کہ یس ا نکی طرف لچ ے ور ہوں تو یو ماوقا ددت ے کیا تج بکر تی
بد؟ اے گی می ری یت کہابای۔ کہا ابد قادبنوے فرمایار سول الد صلی اللہ علیہ و سم
نے ہی نا پاک نیل بے وورات دن پچلرنے والوں یل سے بے تم پر ا لاپ اظہار؟ وضو
کے پا یکا بیان حدیث 460 . عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ الزَّيْنِ بْنِ حَاطِبٍ أَعْرَبِيٍّ الْعَطَابِ
حَكْنِي كَيْ فِيْهِمْ عَمْرُو بْنُ الْغَاصِ حَقِي وَرَدُّوا حَوْضًا كَقَالَ عَنْ يَحْجَعْبِي عَمْرُو بْنُ الْغَاصِ
لِصَاحِبِ الْغَوْضِ يَا صَاحِبَ الْغَوْضِ مَلْ تَدْ حَوْضَكَ الْيَمَامُ فَقَالَ غَمْرَبْنُ الْعَطَابِ يَا
صَاحِبَ

The text on this page is estimated to be only 43.01% accurate

الْوُضْ لَا تُخَيَّرَنَّ قَاتِدَعْلَ الْيَمَاعِ وَتَرْهَعْلَمَ بَيْنَ عَبْدِ الرَّتَنِ سَعِ رَوَايَتِ عِ
 عَمْرِيْنَ خَطَابِ لِيْ چَند سَوَارُوں بِيْ اَن بِيْسِ عَمْرُوْبِنِ عَائِصِ بَهِیْ تَہِیْ رَاہِ یَلِ اِیْکِ حَوْنِ
 مَانِ عَہْرُوْ بِنِ اَعِ نِيْ جُوْ دَانِيْ سَعِ لِيُوْ پِچْہَا کَمِ تُوْرِيْ جُوْ پَرِ دَرْنَدِيْ جَا فُوْرِ پَا نِيْ کُو
 اَتِيْ یِيْں تِہْکَہَا عَمْرِيْنَ نَطَابِ نِيْ اے جُوْمِ دَا لِيْ مَتِ تَابِ مِکِ وَکَسِ لِيْ عِکَہِ وَرْنَدِيْ مَہِیْ
 جَمِ سَعِ کِيْ کِتِ بِيْسِ اُوْرِ بَہِیْ جَمِ دَرِ نَدُوْلِيْ سَعِ کِيْ مِيْ کِتِ بِيْسِ۔ بَابِ : کَلِکْپَا۲۲ بَارِ؟
 وَضُوْ کِيْ پَا یِکَا بِيَانِ حَدِيْثِ 1 47 رُوْ صُوْ ہَلَلِ دِيْ رَا۔ ۵۵ ہِہْ رَرِہْرَتِيْ۔ اِيْ 71 پِلِ لِيْ
 يَتِ وَ اِکِيْ رِنِ کَا عَنَعَبْدِ اللّٰہِ بَ عَمَرُ 6 اَنِيْقُوْ لِاِنْ کَانَ الْجَالِہِ النَّسَائِرُ مَانِ رَسُوْلِ اِلِ صَلٰی
 اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَمَ کَوْضُوْثُوْنَ جَہْکَا قَوَاوْنِ کَہْتِ عِکَ زَاوَرَعُوْرِ تَرِ پَتِ گُنِيْ تِيْ رَسُوْلِ اِیْلِ
 صَلٰی اللّٰہُ عَلَہِ وَ يَتِ عِ قَاتِ 7 0 ت + + جِنِ اَصُوْرَاتِ سَعِ وَضُوْ لَا زَمِ یِيْ اَنَا نِکِ
 بِيَانِ 79 کِيْ اَمُوْ رَا یِ سُوْلَا زَمَغِ نِيْسِ اَنَّا نِکَا بِيَانِ حَدِثِ 48 عَنِ اُذَرْتِيْلَا تِرَاہِيْمِ بِيْ عَبْدِ
 اِلْيَغْمَنِ بِنِ عَزْفِ اَکْہَا مَالَتْ اَہْ سَتَمَهَرُّ اِلِيْیِیْ مِلِ الدَّعْلِيْہِہْمَلَمَ فَقَالَتْ اِيْ اَمْرَاۃٌ وَ مِلِ وَتِ
 اَلْکَنِ الْقَذْرِ کَالْتَا سَلَبَتْہُ قَالَ رَمُوْلُ اللّٰہِ صَلِّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ مَلَمَیْطَہْرَ مَا بَعْدَہُ اِبْرَاہِيْمِ بِنِ عَہْدِ اِلِ
 ح ۳ نِکِيْ اَمِ وَلَرِ نِيْ پِ چِچْہَا اَمِ اَمُوْ مَانِ اَمِ سَسَلَمَ سِکِ مِيْ رَا دَانِ چَا اُوْرِ اِسْبَارِ تَنَّا سَعِ
 اُوْرِ نَا پَاکِ مَلَمِ بِيْسِ بِيْنِ عِکَا اِنْفَا قِ ہُوْ تَا عَا وَکَہَا اَمِ مَسَلَمَ تَنِ عِکَہِ فَرَمَا یَارِ سُوْلِ اُوْرِ
 صَلٰی الدَّ عَلَیْہِ وَ سَمِ نِيْ پَا کَرِ تَا اِکُوْ جُوْ بَعْدِ اِسِ کِيْ سَعِ اَبِ : کَا بِ الطَّہَارَةِ بِنِ اَمُوْرَاتِ
 عِ وَضُوْلَاژْمِ نِيْ ۱۱ نِکَا بِيَانِ حَدِثِ 4 **

The text on this page is estimated to be only 37.78% accurate

ال ك اه ای رَبِیَّةُ بَنَی عَجْدَ الْیَتَمَنِ یَقْلُسِمِرَا را2 وی الْمَسْجِفَلَا یَنْفَ وَلَا ر و ك □
أَعْقَيْنَ اَمَامَ مَآك كَ هِی كَ یَس نَے ر بَر جَن اِی عِب اَل رَح نَكُود رِی هَاكُنِی مَر عِبِ
اَنهول نَے ت ے كِی پَا یكِی اوردہ مَسَر مِیس تَے پَچھروض و نَہِیں گِیا اور نماز پڑھ لِی۔
عَنْ دَافِقِ أَكْعَيْنِ اللّٰه بِنِ عَمْرَحَنْ اِبْنِ الْمَعِيدِ يُنْزِرُ مَكَلْهَتُمْ وَكَلَّالْمَسْجِدَقَصْلَ وَلَمَیْكَوْضًا نَا
سَے رَوَايْت سَے كَہ عِبْد اَد بِنِ عَهْرَنَے خُوشبُولْگَاكِی سَعِيدِر بَیْنِ زَبِر كَے هِی ے كُوجُو
مَمِیْت تَہَا اور اٹھَا یَا ا كُو پَہر مَسْجِدِ یں آآے اور نماز پڑ گِی اور وَضُوْہُ جُوكَہَا نَا نَك
سَے پَكَا بُو ا سَك وَكْہ اَكْر وَضُو نَ بَكْم نَے كَے بَیَانِ یَل اَن لَان الطَا زَہ جُوكَہَا نَا اگ سَے
پَكَا بُو اَس سَك دَكْہَا كْر وَضُو نَ كَر نَے كَے بَیَانِ یَل حِدِث 51 • عَنْ عَبْدِ الْب عَبَاسِ ا وَ ل
اللّٰه صَل اُغْلِیْہ ر عِلْم اگ كَعْف مَآوْثَع مَل وَتَرْكُوتَا لَب ے ه الشَّر عَلِیْہ وَسَلْہَم نَے دَس
تَكَا گُوش تَج رَك یَكَا پَہر نماز یَع اور وَضُو نَہ پَا۔۔ حِدِث 52 عَنْ سُوَیْنِ بِنِ اللِّعْمَانِ اَلْهَآخَبَةِ
اَه حَم مَم 7 سَشُولِ اللّٰه صَلِی اللِّعْلَیْنَةِ مَلَمْعَام خَیْرَحَقًّا اِذَا كَانُوا بِا شَہْتَا ش 20 "مَم 5
الْعَشْم تَم مَمَّا بِاَلَات اَوْفَنَع تَل بِا شَوِیْق فَاْمَزِیْد قَتْ

The text on this page is estimated to be only 45.05% accurate

قَالَ 7 ر سو اله صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَمَّا وَاتَا كَاعَالِ التَّرْتِنَشِ كَت وَمَشْمُتَانِه لِي مل
كيثا سوب بن الشعمان سے ردايت ه ٤ كه دوساٹھ لے رسول ادڏه صلى اون عليه وسلم
كے جس سال جنگ خي هوكي يها يك ككه جب بے ص پاٹ تچ كي جانب تخب رسة
مديينهكي رف اتڙے رسول اد صلى ال عليه وسم رقص كي ماز ينعى اور ماڻگا آپ
صلى الد عليه وسلمنے فوشه فون با گر منتو يں ع مكيا آپ صلى الل عليه و سم نے
اس كے كهول ٤ كس وكهول ابچ ركهيار سول اڏ صلى ال عليه و سم نے اور چم
لوگوں نے پچ ركهرے هو ئے آپ صلى اول عليه وسلم نماز مخرب كے ل ٤ ك يكي اور
جهم نے كه يكلبا بك ليس پهر مان يڙ هي آپ صلى ارڏ عليه و سم ٤ اور وضونه 1
0 0 جكهانا اگ سے پكابو اس سك دكهاكر وضون كر نے كے بيان يل ورگ 53 .
صے مے۔ هصممه عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْنِ الْيْنِ الْهَدِيرَا نَد تَتَكِي يِي نِين الْاَب م 2 مَلَّيْتِيْذًا رِيه
بن عبد اليل نے نظرت عم ركے سا تجتھ شا مكاكها كها اچ ر نثرت عمرنے نمازيڙ هي
اور وض و مي بكياء جكهانا اك سے پكابو اس سك دكهاكر وضو نكر نے كے بيان يل
حديث ه 5 7.70 ٩٨ ٤٦ “7 دے ٤و كے رے صوے ٤ر بے 22 6 چ عَنْ أَبَانَ ه بن
عُثْمَانَ نَا عُثْمَانَ عَقَانًا كُ حُبَرَ ١٧ يديِه مَسَه بِهْمَاء جَه تَم مَلِي وَلَه ابان بن عثان سے
دوايت ٤ كم عثان ين عفان نے رولى او رگوش تكهاك بك يكي اور باٹھ دع وكر منه
او مها چهر نمازيڙ شهى اور وضوزه 79 جكهانا اك سے پكابو اس سك دكهاكر وضو
نكر نے كے بيان يل حسث 55 .

The text on this page is estimated to be only 43.55% accurate

ٹھسکنگٹو 9998 و 60 باب : كاب الطهارة جكهانا اگ سے ۳۴ 0 + ۳
پكاہو اس سڪ دكهاكر وضون كر نى كى بيان يل حديث 56 كى بن مَعِيدُ أَنَّهُمَا لَبَدَ اللّٰه
امن تر اين َكَوْشَأُ شَهْوَا يُصِيبُ مَأْمَا قَدْ مَتَخَهُ النَّارُ اَوْغَا اَوْغَا اَقَان رَايت يَفْعُ وَيَك اَوْغَا
يبين سعيرنى پو چها عبد انلدب ن نا شمى ايك نس وضوكرى نماز كى لى پھ ركھائى
دوبكهانا جو پيا ہد اگ س ى كيا وضو كھرى۔ دوبار بكا عبد الد ن ى ك دريكھا يل نى
اپنى پاپ عام كن در بہ ہ نكحب من مال كك كہ دہ آن ككا يكاہ اكھان كات پر وضو
باب : كاب الطهارة حديث 57 ه 5 وص اظه كيه برھى 727 ا كى بى وا سے 14
امب بن كس انا اَنْتُ سَمَةَ جَابِرِ بْنِ ا تَا رِئ يَقُول رَأَيْتُ اَيَّا بَكِ الْيَذِي اَط لَحْمًا ثَم لى
عييئاً اكم وبب م كيسان نى سنا جابر جن عبد ايد كہ انپوں نى ديكھا او جكر دب يك
وگوش تكھايا پچھرنماز بع اور وضون بكيا۔ باب : كاب الطهارة جكهانا اگ سے پكاہو
اس سڪ دكهاكر وضون كر نى كى بيان يل حديث 58 عَن 7 ۶ بى۔ سے ك 71 77 پى
222 7 2 مَعِيَّ بِنِ الثَّنَكِر رَاَت رَسُوْل اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هِى لِعَامٍ قَقِيْلِيْهِ خُبْرُ لَحْغُ فَا
منهْنَعُ تَوْف م*مہ۔

The text on this page is estimated to be only 42.71% accurate

The text on this page is estimated to be only 43.49% accurate

بھی بات اکوکی تر ات بن پنتھرو بکو۔ باب : کاب الطہارۃ اس باب شی لف
 مسائنل طہارت کے ن مکوربیں نا مزا ول ال سک الد غلی سکم ح جال الفبنے
 فَقَالَ لِمَا مَعْلَيْكَ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ إِنَّا شَاءُ اللّٰهُ كَفِ حَتَّى 2 يَذْث يَقْن رَأَيْشَخَا تَا قَلَو اِيا
 شول اه سک پاموایک ال تناعا ال اِخْوَانَا النَّبِيَّ يَأْتِرَابْعُدْ ءَاْنَا ق طَهَعْ عَلِ الْعَوْضِ فَقَالُو
 اِبر سُول اللّٰه کِیْفَ تَعْرِفُ مَ مرن بَعْلَءٍ وَن اَمَتَكَ کَالِ اَرَايَكَ اِن رَبْلَ عَیْلِ خُ مُحْلَدُ عَیْلِ
 دُخْمَ هَمِ اِلَا یَعْرِثُ عَیْلَهُ کَالُوَا بَا 7 سُول اللّٰه قَالِ فَاَنَّهُ تَوَم وَم الْقَامَةُ عَا مُحْکَلِیْنِ مِ
 الْوُضُوْیِ یِ 002هـ +) ذَلِمِزَالَا لَایْمَخَ لَامَلَهُ اَمْلَعِ اَلَا مَنَعَ کِیَا لَه کَن ذ بَلُوَا بَعْدَ کَقَا قَوْلِ
 فَمَنْ قَائِمَتُ فَاَنْتُمْ مُضْطَا عِی تَسُوْدَ چَابے تم سے نے وائے ہیں تمناکی یں ن عکہ می دک لوں
 اپنے با کون کا صحابہ نے یار سو اللہ صلی ان علیہ وس مکی نیس ہیں ہم چھائی آپ
 صلی الد علیہ وسلم نے فرمایا یہ تم چھائیوں سے بڑھ دک اصحاب ہو میرے اور
 بھائی میہرے وو لوگ ہیں جو ابھی نہیں آد نیایش اور میس قیامت کے روز انکا
 نی ختیمہ جہوں گا جو کوٹ رح بکھاسحابہ نے یار سول اود صلی الل علیہ و سم آپ
 صلی ایشر علیہ ول مکی وکر پیا نہیں کے ان لوگو بکو قیامت کے روز جو دنیا پیش بعد
 آپ صلی الد علیہ و سکم کے پیر اہول گے امت ٹیل آپ صلی الل علیہ ول نے فرما کہ
 تم جج کو لا عک کسی ۰ن کے سیر منہ اور سذیدباوں کے کھوڑے نال مو یکھوڑوں
 یس مل میائیں کیادہ اپ نکھوڑے نہ پان کہا سحاہ نے پان گا یل فرمای نپ صلی اد
 علیہ و سلم نٹ عک قیامت کے روز چھائی می بے گئیں کے بھول گے منہ اور پنؤں
 ان کے وضمو سے اور میں ۱۱ نک یٹ خیمہ ہو بگا حوت صکوش پر تذالیمانہ بوک بکوی
 خنس ٹلا جائے میرے بو سے ت بے ناما جا تا بے وہ اونٹ جو اپنے مالک سے جچچ
 ٹگیاہو و یاروں گا یس ۱ نکو اد ھ رآ 1 اد ھ رآ کہا جائے گا یجھہ عکلہ ان لوگوں نے
 پرل دیاسشت تر یکو اد ترے مب می ں کک لو لگاوو ر ہو وو رہو

The text on this page is estimated to be only 39.01% accurate

اس باب میں لف مسائل طہارت کے ن کور ہیں حدیث 62۰ اک تن رات
مل تا یرجہ نت سی ۵۰ ک بملایۃ العشی فدعا بمای تترشأم کال ءال أخرککنمرینا تو لت
یناپ الہ ما اشک تم ال مہغت سال ضل اللہ تر ما ۵۲ کہ بسن ماف مان 20 ظضل " ۴
اق لاه ال نی خی یُکلیفًا قال یی قال مایک أراه یں مہ ۵۱ قف الشلاۃ طق التہار ورتقان
اللینلاکالحسنات ینمب السیقات ظلک ذکیلناپییک روایت ہے عم ران سے جو فلام ہیں
عثان بین عفان ک ۷ کلہ عثان بن عفان ٹیشے تے چبوترہ پر ام میں مموذن آماور نماز
حص رکی خر دبی حضرت عثان نے پالی منکواباور وض دکیا پچ رکھا کہ خد کی سم
میس تم سے ایک حدیث ہیا نکر ابول اگر دہ حدیث الف دک یکناب یس نہ بوک تو
می بیان نہک جاسنا یں نے رسول الذ صلی اود علیہ وسلم سے فرماتے تے کہ بوکی آ
وی غیبی ۷ سک وض کے اکچھی طر پھر ماز پڑت گر تق گناہ اس کے ا کی نما سے
ہک دوری ما زکک بہوں کے محافک دیے جائیں کے یہاں م کک و کی مار تھے تی ان
نات الاظاہ ۷ ۷ عن غیل اللہ الشثابی اُک رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم قال اذا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ
الْوُضْؤَ نَ فَتَمْتَمَسَ حَجَّتَ الْكَابَا وَ سَكَّ غُسْلُوْجُهُ عَجَّتَ الْخَطَايَا وَ وَجْهَهُ حَقَّ تَحُمُّ مِنْ
تَحَعُّلِيْهِ اِذَا عَسَلِيْدِيْهِ حَجَّتَ الْعَطَايَا مِنْ يَدِيْهِ حَقَّى نَمَّ مِنْ تَحْتِ اُتْقَارِيْدِيْهِ قَاءًا مَسَّ رِيْمَ
عَجَّتَ الْكَطَايَا اِنْ رَأَى هَ حَقَّ تَخَزَمَ مِنْ اُهْكِيْهِ قَاذَا عَسَلَّ رَجْلِيْهِ كَجَّتَ الْكَايَا مِنْ رَجْلِيْهِ
حَقَّ تَلَمَّ مِنْ تَحْتِ اُفْقَارِ كِيْهِ صَرَّى مَوْ رَجْلُهُ اَلْ تَعَّ فَا مَشْنِيْدِلَ الْمَسْجِدِ مَلْمُذْنَاةً يَهُوْ ظُط
مُتَّظَّ سِيْت سِسْتَهْتَه 7 نل جات ہی لگنا با اس کے منہ سے پھر جس وقت ناک صاف
جائے نل جات ڈی گناہ اسکی ناک سے پچ رجس وقت منہ دعو ما

The text on this page is estimated to be only 43.94% accurate

بے کنل جات ہیں اس کے منہ سے بیہا لک کک نکل جاتے ہیں پلگوں کے اگ کی عچک [شی پیوٹوں سے پھر جس وقت س کر تا سے ص رک ے منہا گل جاتے ہیں اس کے دوفو بکانوں سے پھر جس وفقت پاوں دوج سے لکل جات ہی گناہ اس کے دونوں پاں کے ناخنوں سے پ رچلنا ا سکيا مسی رکی طرف اور نماز الک سے شی ا کا ٦ عَنْ اُر زير ٤ن سو لهُهُخْ اَلِ عَلِيهِ ثَمَلِه تَاذ تَوْهَّالْعَبْدُ النَّمِيَّةُ ٢ ا نو اب جد اگانے۔ 7 کر و التَّوْمِنْ فَفَسَلَوْجَهْجَهْمَتْ مِنْ 7 < جُهْدِ كُن عَطِيَتْ رَلِيْهَا بَعِيْكَبْ ا بَعِيْنِي مَّالِي اُر مَمَّ اَجِي قَط الْمَاي قَاذَا عَسَل يَدِيْهِ حَجَتْ مِنْ دِي كُن كِيْن < عَلَضُّهَايَبْدَاه مَم الْمَاي ا مَمَّ ا قَط الْاِي فَاكَا عَسَل رَجْلِيْهِ حَجَتْ كَل مِه حَطِيْكَتْ مَمْفُهَا رَجْلَاه مَم الْمَاي اُو مَعَ ا قَط الْمَاي حَقِيْجْ عَم نَقِيَّا نِ التَّب ردايبت سے الو بريره سے فرمايا رسول اوالد صلى اللد عليه وسلم نے جس وقت وضو ش رو عكر اے بنده مسلمان يا مومن پھر دو جا سے منہ اپنا صگل جاتا ہے اس کے منہ سے د گناہ ج د يه تھا اس نے ابي كول سے ساتھ اي کے بياسات اخير قطره کے پاى سے پچھر جب پاتھ د عو جاء لکل جا ہے اس کے پا تھوں سے ج گنا بك ڑا تھا س کے پاتھوں نے ساتھ اي کے باسا تح اير قطرے پالى کے چھر جب دو جايے ده پاوں اپنے نكل جا تاسے ج گنا كه جے تے اس کے لے پائوں اس کے سساتھ اي ياسا سا آخر قطرے پالى کے با بك كه نل آ تا ہے اك صا فگنا بول ے۔ باب : كاب الطهارة نات كى فا تن راز كے نون حديث 65ه دوہ سُول اله مل اللَعْلَن مَلَم وَحَاتَتْ صَلَاةُ الْكُشْي فَالْكَس النَّاش وَضُوْنَافَلَهُ ٠ بن يَجْدُوهُ قَاَنْ رَسُوْل اللّٰه صَل اللّٰهُ عَلَيْهِ 0 ا قَوْصُ رَسُوْل اَلِ صلي اللّٰه عَلَيْهِ مَلَمِي طَلَك الْبَتَائ ے رشح آ مَرَالْتَا يَكُوْهُنُوْنَ مِنْهُ قَالَ اُنْش فَاَيْتُ الْمَاي يَنْبُم مِنْ تِه تَخْت اُمَابِعُوْه ظا النان كى ت ران

The text on this page is estimated to be only 46.50% accurate

عَنْدِ أَجْهِمْ اَنَسْ بَنِ اِيَكْ سَے دَوَايَتْ ٲك دِيكْهَآيَسْ نَے رَسُوْلُ الدِّ صَلٰى اَرْدْ
عَلِيْهِ وُ مَلْ مَكُوْجَبْ تْ رِيْبْ گِيْ حَصْ كَا وَفَتْ يِيں دُعُوْزْ الْوُكُوْں نَے پَالِيْ وَضُوْ كَے لَگْ
نَہ پَا بَا اَوْرُ الْبِيَكْ بَرْتَنِ بَسْ پَا اَشْحَضْرَتْ مَلْ اَلْ عَلِيْهِ سَمْ كَے اَ اَيَا اِپْ مَلِيْ اَلْ عَلِيْهِ
وَمَلْمَنَے نَاتْ مَبَارِكْ اَسْ بِيْ مِيں رَكْهْ دِيَاوُدْ لُوْگُوْ بَكُوْ عَمْ دِمَاوُضْ وَكْ رَنْ كَا اَسْ كَے
بِيْ بَكْ مِيْسْ دَبِكْكُنَا تْهَا پَا يِيكَا فُوْ اَرَهْ فَلَكَتْ تْهَا پْ صَلٰى الدِّ عَلِيْهِ وَسْ مَكِيْ اَگِيُوں كَے
بِيْچَے سَے پْهْ رُوْضْ كَرْ لِيَا وَگُوْلْ نَے بِيْهَا لَمْ كَكْ جُوْ سَبْ سَے اَخِيْرْ مِيْسْ تْهَا اَسْ نَے
بْهِيْ وَضْ وَكْرْ لِيَا. بَابْ : كِرَابِ الظَّارِحْ اِنْ بَابِ پِيْسْ مَخَافْ مَسَائِلْ طَمَارْ سَالْ كَا يِلَاوِيں
حَدِثْ 66 عَنْ نِيْمِ بَنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِي الْمَجْرَاهُ مَهْ اَبَاهُ يَقُوْلُ مَنْ خُتُوْ اَمَمٍ وَ قَشْمِ مَا
اَكْ الشَّلَاةُ قَالَهُ نِيْ صَلَاَقَمَّا هَا يَغْدِرْلُ الْقَلَاوُوْ اِلْهَتَكْبُ لَهِيَامْ وَا حَسَتْ يِيْ عِنْدَ الْاُخْرٰى
مَكْ لَاذَا مَمْ 2 اِيَكْ الْاِقَامَةُ فَلَايَسَةُ فَاكََا اَكْ جَاْ بَعَكْ دَازَا فَا اَتَا هَيِّقَالَ مِنْ اَجَلْ كُوْ اَلْكَ بَنِ
عَبْدِ اِيْذْنِے سَنَااَوَهْ يِرْ ٲسْ ٲسْ ٲسْ نَے وَضْ بَكَا بْهِيْ طَرَحْ پِچْ اَ نَمَا زَكِيْ نِيْتْ سَے
نَزْدَبْگُوْ پَا اَمَازْ جَسْ سَے جْ بَتَكْ نَمَا كَا تَصْدِرْكُنَا يَے بِرْقَدَمْ پَرْ نِيَكْ گِيْ لَكْهِيْ اِيْ يَے اَوْرُ
دُوْ سَرَے قَدَمْ پَرْ اِيَكْ بَرَاثِيْ مَائِيْ لِيْ يَے نُوْجْ بَكُوْئِيْ تَمْ مِيْسْ سَے يِرْ مَازَكِيْ نَے نُوْنِ
دُوْژَے كِيْ كِيْهْ زِيَادَهْ دُوْ اَبْ اَكْ يِيَكُوْ سَے جَسْ كَا مَرَكَاْنِ زِيَادَهْ دُوْرْ هْ هَكْهَا اَنْهَوُوْ لَنِ
ٲسْ كِيُوں اَے اَبْدْ بِرْ بِيْرْ بَكْهَا اَسْ وَجْ سْ كَے اَسْ كَے قَلْدَمْ زِيَادَهْ بُوُوْ گَے بَابْ : كَابِ
الطَّهَارَةِ اِنْ مَانِ يِنِ مَقْلَتْ اَحْ طَمَازَنْتْ كَے مَكْ يِيں حَدِيْثْ 607 عَنْ سَزْ التَّبْ زَمْ نُنْ اَرُ
وَقْ الْقَاطْ تَا الدِّ كَتْ التَّمَا سَعِيْبِنِ مَبِيْبِ سَوَالْ كَے گَے بَعْدِ پَاخَانِے كَے پَانِيْ لِيَے سَے
وَدَكْهَا كَے يِهْ طَهَارَتْ عُوْ رَتُوْ لَكْ يَے۔

The text on this page is estimated to be only 43.06% accurate

اس باب میں ملف مسائل ہارت کے ن کور ہیں حدث 68 • باب : کاب
الطهارة اس باب ٹیس ماف مسائل طہارت کے نج کاردا حخ مایگ اق بَلْک ا رضول
الله کک انل نگم ال امکلیٹوا لغ تصواءاعملوا کیداعمالیکع اش لئ یحافظ غل
الوضو یلأ مؤمش ال ککوپہچ کہ فرمایار سول الل صلی ابد علیہ وسلم نے سیدعھی
راہ پرد ہو اورنہ شا کر سکو کے اس کے نوا بکایانہ طاقت رکھو گے تم اتنام تکی اور
س بکاموں میں تمہارے بب نمازے اور نیس محافظ کرے کا وضو گر مومن۔
سراورکائوں کے کامیان راورکاوں کے سن کابیان عَنعَبَد الله ین عَبرکا ممقاراً الما
ئبانعبداًھک ص ص ۸

The text on this page is estimated to be only 44.11% accurate

راورکاوں کے سن کا بیان حدیث 71 عَ مَا يَكُ أَنَّهُ بَلَكَهَا جَابِرِيحَ عِدِ اَلِ الْأَنْمَاءِ
رِئِ مُبْلَعُ خِ السَّ غَلِ الْعَبَامِ ۱۱ رہا ہمس الشُّغْرِيَاءِ اَلِ كَكَوِ پھچاکہ ابر جن عبد
اللہ انصار گپ تھے گے عمامہ پر حکمرنے سے پ وکہاکہ ن کر بیہا لت فک کرے با
لکاپائی ے۔ باب : کاپحلطبار؟ راورکاوں کے سن کا بیان حدیث 72 عَنْهُ شَامِبُنْ غِ
وَأَقَابَ بَاءُ غَمَّةَ بَنَالُؤِيرَهَا كَيْنَرِ الْعَتَامَةِ وَيَنْسَمِ مَرَامُذُبَانِيَّ عَمْرِدُوْنِ زِ چب رتمامہ
عرے اتا دکر عم پر مک نے رتے۔ راورکاوں کے سن کا بیان عَنْ تَفْعِ أُنْهُ رِ حَفِيَّةِ نَتِ أَى
غُيْبِيَّ امْرَأَعَجْنَ اَللهِ بِي غَزْتَنُومِ خَارَمَاءُ تَنْسَهْلَ رَأْفَا بِالْمَاءِ عَتَائِيَّ اَلْعِ سے روایت ے کہ
انہوں نے دریکھا صفی ہکو جو وی تیں عبد اذبن ع رکی اناری خی ا سکیس ے کوجس
سے سرڈھا یت ہیں اور کر یس اپنے سرپ پالی سے اور نان اس وقت ابا جے۔ موزول
پر کر کا بیان باب : کاب الطہارۃ موزوں پر مگکرن کامیان حدیث 7۰

The text on this page is estimated to be only 39.20% accurate

دَا عَنِ النَّفِثَيْنِ شُعْمَةَ مَنْ أَبْيَهَنَّ الْغِيْذَةَ بِنِ ثَعْمَةَ أَقْرَبَسَ مَت قَالَ
 الْبَغِيْذَةُ فَدَمَبَتْ مَكْدُبْمَايَ قَجَانَرُ كُولِ ا بُوِيْ مَلِيْدِ اَلَا مَمَّ هَجَمْدَ مَهْ جَن بِنِ تِيْ بِيْ قَكَعْ
 يَسَحَطُغْ مِنْ ضَبِقْ تِيْ الْفَتْدِقَا حَجَّهْمَا مَنَّتْ تَعْتِ لِيْئَرْ سُوْلُ اَلِ صَلِيَّ اَللهِ عَلَيْهِ
 هَمَلَمَوْعَبْدُ الثَّمَنِ بِنِ عَفْ بِؤُمُهُمْ كَذْ مَلِ بَهْغْ كَكْذُ ا سُوْ اَللهِ صَنِ اَللهِ عَلَيْهِهٖ مَلَمَ الرِّكَتَةُ اَلْقِ
 بَقِيَّتْ عَلَيْهِهٖ قَرَعْنَا فَنَمَا كَمِيْ رَسُوْلُ اَللهِ صَلَّ اَللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اَلِ اَتِ وَنِ مِيْ وَبِنِ شَعْبِ
 سَے رَوَايَتِ سَے اَكْ رَسُوْلُ اَوْرُ صَلِيَّ اَلِیْلِ عَلَیْهِ وَسَلَّمُ گَے حَاجَتِ ضَرْدَرِ یَكُوْ جَنَگِ تَجْ
 وَكْ مِیْبِ فُوْ مِيْ نَے پَالِیْ سَمَاتِھَنِ اَكْ رَكِیَا اَوْرَجَبْ اَبْ صَلِيَّ اَللّٰہِ عَلَیْهِ وَسَلَّمُ فَاَرْغْ
 بَدَكْ بَا مِیْبِ نَے پَانِیْدَا لَا تُوْ دُوْ یَا نَبِ صَلِيَّ اَللّٰہِ عَلَیْهِ وَسَلَّمُ نَے مَنَ اِبْنَابِجْ رَكَا لَے كَے
 بَاتِھِھِ اِپْنِے جَبْ كِيْ اَسْتَبُوْیْ گَرِ وَوَاسْ قَرَرِ پِیَكْ شِیْ نَكْرِ پَا نَہْ قَتْلُ كَے اَخْ مَلَا اَبْ صَلِيَّ
 اَبْلَدِ عَلَیْهِ وَسَلَّمُ نَے بَاتِھُوْ بَكُوْجِبِ كَے بَے سَے اَوْرُ اَھْ دَعُوْ اَوْرُ تْ حَعَكِیَا صِرْ پَرِ اَوْرُ
 مَوْزُوْیْ پَرِ پِچْ رَا تَے اَبْ صَلِيَّ اَللّٰہِ عَلَیْهِ وَسَلَّمُ تُوْ عَبْدُ اَلِ رَنِّ بِنِ عَوْفِ اَمَامِ تَكْ رَ سَے تَے
 اَوْرُ اَسِیَكْ رَكَعَتْ هُوْ بِیْ شِیْ هِیْ پڑھِیْ رَسُوْلُ اَللهِ صَلِیْ اَلِہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ نَے اَسِیَكْ
 رَكَحَتْ جِھْ بَاقِیْ شِیْ عَبْدُ اَلِ مَعْنِ بَیْنِ عَوْفِ كَے جِیْیَے اَوْرُ لُوْگْ هَبْ اَے جَبْ اَبْ صَلِيَّ
 اَللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ نَمَازِ پڑھْ كَے ذَفْ رَمَا یَا كَے اِپْچَھَا كِیَا تَمْ نَے۔ بَانِجْ تَا تَنَّا اِظَا 1 مَوْزُوْلُ پَرِ
 سَگَرْنَ اَكَا مِیَا نِ حَدِیْثِ 725 عْ تَامْ وَعَیْنِ اَللهِ بِیْ وَبِیْتَارْ نَا اَھْ اَعَیْدُ اَللهِ بِیْ عَمَرَكِیْمِ
 اَلْكَقَّةُ عَلَیْ مِیْ مَعْدِ بِنِ ا 5 قَا صَ هَا مِیْنَمَا فَا 20 دُرُوْ! دَجْ اَللُّوْنُ حَمَرِیْثُ مِیْ اَلْكَنْ اَكَمْ
 ذَلِكْ عَلَیْهِ فَقَالَ لَہْ مَغْهٖ مَلَا یَا كَا اِذَا كَدِمْتُ عَلَیْھِمْ قَیْمَرُ عَبْدُ اَللهِ فَتِیْبِیْ 5 كَہْ دُرْ مِیْ رَھْتِ مَخْ
 فَقَالَ اُمَّالَتْ اَبَاكَ فَقَالَ لَا قَمَلُ عَمُّ اَللهِ فَقَالَ عَزَّ اَذْحَلَكْ رَجُلِیْكِیْ لَكِنْ هَا ظَا مَرَا نِقَامْمَهٗ
 عَیْھِثَا قَالَعْبُدُ عَبْدُ اَللهِ تَنْ جَا اَحْدُنَا بِنِ الْكَائِطِ فَقَالَ عَزْرَعَهٗ وَكْ جَا اَحْدُكَ مِنْ الْقَائِطِ نَا فَعِ
 اَوْرُ عَبْدُ اَلدِّ بِنِ دِیْنَارِ سَے دَوَابِیْتِ اَكْ عَبْدُ اَلدِّ بِنِ عْ رَا تَے كُوْنِے مِیْبِ سَعْدُ لَنْ اِلِیْ
 وَ اَصْ پَرِ اَوْرُ وُوْ حَالَمْ تَے كُوْفِیْہِ كَے تَدِیْچَھَا نِ

The text on this page is estimated to be only 45.51% accurate

کو عبد ایرٹ ے کہ سس حکرتے ہیں موزوں پر پی انی رکیا اس شش لکا
عبد اید نے۔ کما سعدنے تم اپنے باپ سے لو سچمناجب جانا جب آئے عبد الد ول گے لو
چچمننا اپنے باپ سے بیہا لیک کہہ مع دآے اور ابول لن ے کہا فک بیام نے اپنے باپ
سے لو بچھا تھا عبد الد ن ے کہا میں پچھ رہ پچھا عبد لہ نے فو فرمایا حضرت
عمر نے جب ڈانے فو پاؤں اپنے موزوں کے اندہ اود پائول پاک بہوں تو حکر موزوں پ
ہکھا بد ایڈرنے اگ چہ ہم پامانہ سے دک ہائی نکھا ہاں اگر ج ہکوکی تم بیس سے پا
مان سے وک را ئے۔ اب : کاب الطہارۃ موزوں پر سگرن کامیان حدث م76 دہ اف فو
کھت می اس اہ رک اف کو میس تھا اع سے دوایت ے کہ عبد اڈبکن عمر نے پیا
بکیا بازار ٹس پچھروض وکیا اور دلو یامنہ اور ہاتھو کو اپنے اور کیارپ پچ ربلانے
گے جنازہ کی ماز کے لے جب جاگیے مسر میں ٹوس حکیا موزوں پر پھر نماز یڑ
جنازہ بیراب : کاب الطہارۃ موزوں پر سگرن ے کامیان حدبرٹ 77 7 0 جھ ے 0 ے اہ
2 و عو یکر وہ دو 5 ہب اہ کو کیہ ہے ار کی ہے را کہ [اھکر 2 سر کیہ پا کے ے بے
عَنْ مُعِي بْنِ عَبِي الرَّعْنِ بْنِ رَقِيْسٍ أَنَّهُ قَالَ آيَتِ امِ بْنِ مَائِكَ أَنْي فَاتَّبَالَ بَوْضُوِي
فَكَوْضًا فَقَسَلَ صِصْصَ هِي كَ رَهِ ٦٤ ٧ ٨ هِي ٦ وَجْهَهُ وَيَدِيْهِل
الْبَرْقَقِيْنَ وَمَسَعَ بِرَأْ سَمَ مَسَمَ عَلَ الْخَفِيْنَ ثَغَ جَائِ الْمَسْجِدَ فَصَلَ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ الْ تَنَ نَ
دَبِيْكَهَا اَنْسَ مِنْ مَالِ كَكَ ا دَه كُو پِيَا بَكِيَا بَجْهَرَا اگ پَالِي دَض وَكَافَذَ وَضَ كِيْدَ عَوِ اَمِنَ
بَكَوِ اَوْرِ دَوْنُوْنَ پَا تَهُوْنَ كُو كَهْنِيُوْ نَكَوِ اَوْرِ كِيَا رِيْرِ اَوْرِ سَ جَكِيَا مَوْزُوْنَ پَرِ پَهْرِ مَسْجِدِ
مِيْسَ كَرِ نَمَازِيْزْهِيْ۔ موزوں کے سك كِي نَكِي بَكَا بِيَان

The text on this page is estimated to be only 40.58% accurate

موزوں کے سک کین کیب کا بیان حدیث 78 تج : 117 ب ۳ بی پی ۶) و دوید
پی 7 دویہ ۶ 5 و من شا رز غووة ری أباؤعہ عق لن کال رات کیدرة معة غل
لظنحیا ذرسة فی ررم لآیتس وہ ہشام جن عم دو سے دوایت ہ ے ک انہول نے اپنے با
پکودیکعاجب سس کرت موزوں پر و حکرتے موزو یکی بیشت پت بک اندر یا جاب۔
کسر پچھو ٹک بیان ان کلاپ اطار؟ بر پھوٹے کا بیان حدیث 79 می ۱4 ہ 021190
۷ + 7 ۶، یی پا اس جس 7 عَنْهَا فَعِ أَعَجَّ اللّٰہُ مَعْمَرًا رَعَفَ انصرف فَكَوْضَاع
رَجَمَقَبْقِيُولَع يَكْكَم نا سے روایت ے کہ عبد انڈد بن حرج بکبیرپچھ و شی ا نکی نماز
یل پچ رآتے اور وض کر کے لوٹ جاتے پیر بنا کرتے اود بات تہ پاپ لات ا ان بر
پھوٹے کا بیان حدیث 80 2 سے وگ نہ و و ہا ہ مر 7 ع مَا يَك أَنَّهُ لَكَا عِيد اللّٰہ
بَنَ عِيَّاس كَانِيَزَعُفَ فَيَكْم يَف لَالَزَمَعْنَهُ مَرَجَهُ فَيَنِي عَل مَائِدَمَل امام مال ککو چا مب
ایر بن عیائس کے گھیر چھو فی نو باہ ر جاک رخون دعوتے پھ رلو کر بزا کر لیے ٹمس
قد رکہ ببڑھ گے تے۔ بر پھوٹے کا بیان

The text on this page is estimated to be only 42.31% accurate

ح 81 ۲۰ و ف 2۶ پ ۶۷ 2۶ ہ 5۴ + ہ سر بت ای مَعِيد و خ
الَّلَسْتُ رَعَكَ تَمَرَيْسَلْ تَلْ اَشْمَكِيِرْ مَلْ فَلْيَوْمَرْقْ نَذَا رَجَمْ تَكَ عَ مَا قَذَلْ يَزِيدْ بِن
عبداللد سے دوايت سے کہ مسعيد بن صبيب کے کسر بپچھوئی نماز میں فَأَءْ ججره
ٹیں ام سلرہ کے جو لی لی تھیں 7 حضرت صلی الد علیہ و سل مکی پچھراا ای بای
وض وکا ذو ض دکی چم رلوٹ گے اور ناک لی نماز اق سا لق یہ گی رپھوٹے کے بیان
میں باب : کاب الطهارة تیر پھوٹے کے بیان میں حدیث 82 عَمِ الزَّكَمَنَ بِنِ حُمَلَةُ
الْأُمْلَى أَلَهُ قَالَ رَايتَ مُعِيدَ بِنِ الْمَمِيْپَ بَرَعَفَ يَ عَوْنِ لَتِ وَ حَى كَكَ يَت : اِذْ وَالِدَا
یہ وت 0 عميد الرعمن بین سعیربین مسی بکود یکاہ ا نکى کسی بچہ و شى اور خوں
پکتا یہا تک کیہ افگلیاں ا نکى رین ہو جا ٹیس اس خون سے پچھر نما زیڑ ہت اور
وضونہ کرت عد ے ہ ہر پھوٹے کے بیان میں حدیث 83 ۰ عَنِ عَبْدِ الْيَتْمَنِ بْنِ الْمَجْتَرَاهُ
رَايَ سَائِمِ بْنِ عَبْسٍ اَللهُ يَخُ مِنْ اَنْفِهِ اَنْ حَقَّ تَخْتِيْبُ اُأْبَعَهُ تَعِ يَفْتِلُهُ تَه يَمْلَاءُ 23027
عبدال من سے ردايت ہے کہا خوں نے یہ سام بن عدا بن عم رکوخون خکتاھا نکى پک
سے یہاں کک کہ رین ہو لی یں انگایاں ا نکى پل نل ڈا لے تے ا سکو پھر نماز یڑ ہت
اور وضو کمرتے۔

The text on this page is estimated to be only 44.39% accurate

تخس کاخونز 2 یر پیلوختئے سے بر ابر نار سے اکا ان اب : کاب 2
الطهارة جس شف کاخون زم اکب ہو نے سے برابر بتاریے الکامیان حدیث 84 عَنْ
السُّورِ بِي مَحْمَةَ أَخْبَتَهُ دَعَلَ عَ عَرَيْنَ الْاَب وَن الیل لقِ طِنَ نِيْمَا اَكْ رُلْمَلَاة الْقَنِح
0-0911 اون مت تا موربن مخرمه سے ددایت س ے کہ دو گت حطرت عم رکے پا اس
را تکو جس میں وو زی ہو ے تھے فو جنگائے گے نصرت عم رنماز کے و عن ف ایا
بان او زایا ثم ان لآخ بین جو کر ا کو فرا زی می حطر خرئے او ززخم سے الع کے
خوں کنا تھا۔ 233 7292ھ جس شف کاخون زم اکب ہو نے سے برابر بتاریے الکامیان
حدیث 85-72 عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِيْدٍ اَكْ مَعِيْدٍ بِي الْمَمِيْطِ قَالَ مَا تَرَوْنَ فَيَمِيْنُ مِنْ رَعَاْفٍ فَنَع
يَنْقُطُ عَنْهُ كَالْمَاِيْك 2 ب10 اجعا هت كال مات هت آها جح ای قال شيا 20] غ ما
مَضْرَنُكْ مِي بِن سَعِيْدٍ سَے رَوايْت ے کہ سَعِيْدُ بِن مَبِيْبُ ن ے ک اکہ سَمَشُ كَاخُون
کب پچھوسٹے سے برک رسے اور نون بند شہ بت اس کے جن میں خ مک یا کت ہو
مکی بن سعیرنے پل رکیا سعید جن مسیب ن ے ک مہرے نز دیک نماز اشار سے پڑھ
لے۔ نکی سے وضوٹوٹ جا ے ک بیان ان ا ان اطاہہ

* عَنْ الْهَقْدَادِ بْنِ الْأُمُوْدِ أَكْبَعَبَ كِي سَے وَضُوْثُ جَاتِ كَابِيَانِ 86 سُحِدْ
يِيں طَایِپْ اَمْرَا نَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَلِ اللّٰهُعَالِيَهٗ مَلَمَ مَنَا الْجَالِيْلَهٗ ءَا مِنْ اَغْلَهٗ تَكَّة مِنْدِ الْمَذْنِ
مَاءًا عَلَيْهِ قَالَعَ يَكِ رِي اَبَّةَ رَوَّ سُوْلِ اللّٰهِ صَلٰى اللّٰهُعَالِيَهٗ وَسَلَمَوْا كَا اَمَكِ اَنْ نُوْلِ 10 و
هَ اِهْتِ غِ طَلَكِ قِفَا لِءَا مَجْدَ ذِكْ اَحْدَكُمُ قَلْنَمُمْ مَجْدُ مَقْرَادِنِ الْاَسُو كُو عَحِ مَكِيَا
حَضْرَتِ لِيْنِ ءَكِهٗ هُو يِيں 7 تَحَضَّرَتِ صَلٰى الدَّ عَلِيْهِ وَسَلَمَ سَے جِ بَكُوْگِي رَدِ خَزْدِ رَكِ
يَكِرَے اَبَقِ عَوْرَتِ سَے اُوْرِ تَلِ كَے يِي وَكِالَزَامِ هُو نَے اَسِ نَفِ يِهْ كِهَ اَعْلٰى نِ ءَكِهٗ بَا
تَحَضَّرِ تَكِ صَاتَجَزِ اَدِگِ مِيْرَے مِيَا تُسِ بِيں اَسِ سَبَبِ سَے بَے پِچِ مِيں شَرْمِ تِي سَے نُو
يِهْ چَهَامَقْدِ اُوْنِے فَرَمَايَا اَنْحَضْرَتِ صَلٰى الدَّ عَلِيْهِ وَسَلَمَ نَے جِبِ تَمِ مِيْسِ ءَكِسِ يَكُو اِيَا
اِنْفَاقِي هُو فُوْدِجُوْذَالُو فِكِ كُو پَالِي سَے اُوْدِ وَضُوْكِرَے جِيْے وَضُوْبُو جَاْے نَمَازِ كَے لَے
بَابِ : كَابِ الطَّهَارَةِ ءَ عَنْ رِبْدِ بِنِ اُمْلَمَ عَنْ اَبِيْدِ يَدِ اَكْ عَمَرَبِنِ الْعَطَابِ اَلِ لَجْدُهُيْنَحْزِ مَبِ
مَقْلِ الذَّنَّةِ وَ فَاْذَا وَجَدَ ذَلِكْ اَحْدِكُمْ يِفْنِ كِرِ ءَ لِيَكُوْفَارْشُوْثُهُشَهْوِيْعِي مَدِ اَسْلَمِ عَدُوْگِي
سَے دَوَايْتِ هِ ءَكِ خَرْتِ عَمْرِنِ ءَكِهَ اَخِي اَسِ طَرِ گَرِ كِي بَے مَهِ سَے تِيْے بَلُو رَكَ دَانِهٗ
وَجِبِ اِيَا اِنْفَاقِي هُو تَمِ مِي كَسِ يَكُو دَجُوْ ذَانِے اِپْنِے فِكِ رَكَو اُوْرِ وَضُوْكِرَے جِيْے وَضِ
وَكِ جَاْے نَمَازِ كَے لَے كِي سَے وَضُوْثُ جَاتِ كَابِيَانِ عَنْ جُنْدُبِ مَوْلِ عَبْدِ اللّٰهِ بِنِ عِيَاْشِ
نَهْ قَالِ مَاْتُ عَبْدِ اللّٰهِ نَحْ عَزَمَنِ الْعَلِي قَقَا ءَ مَكِ تَاغْلِ مِ بَاكِ وَ بَتِ

The text on this page is estimated to be only 45.18% accurate

اما جرب سے دواایت ے کہ پو پچھاٹش نے عمبد الیل بین عهرسے 7 ۱90
مک یکا عم ن هکهااننھوں نے جب د کے نو نر یکو دجو ڈال ذک کو اپنے اور وضوکر
بی وضوکر جائے نماز کے لے ودبی کے لگن ے وضو معاف ہو ے کا ان ودبی کے لکن سے
وضو معاف ہو نے کییا حدیث 72 2 89 ومروبوہ هی 7 < ح ۳ کی 6 و و بو ۱5 اک
سپ ئخ۔ و جے۔ بے سک کے ۶ ک 7 عَن یَخَى بن سَعِيدٍ عَنْ شُعْبٍ بن الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَعَى
وَرَجُلٌ بِسَالِهِ فَقَالَ لِي لَاجِدَ الْبَلَلِ وَاتَا الِ أَفَائِفَ ۚ 2۔ چھ گَقَالَهُ مَعِيدُ لُومَالِ عِلْفَخَزَى
مَا ان فُحَقَ أَقْمِيَصْلَاقِ نَى بِنِ سَعِيى كَك هِى كَه سَعِيدِ بن مَسِيْبِ سَے لو چھا الیک
شش نے اور میس ست ق کہ بے تزی معلوم ہوکی ے نماز می سکیا توڑ دوں میس نما
زکو نہک پاسعیرن ے ک اگم یہہ آئے ممب کی را تک فو نہ نوڑوں میں نما کو یہام کک
خی مکمروں نما زکو۔ و 7 ودی کے لکن سے وضو معاف ہو نے کابیان حدیث 90 ہو
بی ؟* سو + 0 کر دے بے کے رو گر 7 کی اه ده ے اید ے * 2۱۔ د عَن الْقَلْبِ
بَن زَى أَثْقَالَ سَالَتْ سَلْهًا نَبِ بِسَارِغِنِ الْبَدَلِ أَجْزَهُ فَقَالَ انْضَحْ مَا تَحْتَ ثَوْبِكَ بِالْمَايِ وَالْهَعْنَهُ
صَلَتْ بَن ز بد سے دواایت ے ک انپول نے و پچھا سلیمان جن بارس کہ ت کی پااجوں
میں۔ کھاپانی مرک نے اپنے تہند یا ازار پر اور نماشل ہو جالس سے شی الس کاخیای
مم کر او ربچھا دے ا لکو۔ شر گا کے مھونے سے وضو لا زم ہو کا بیان 70 ا

The text on this page is estimated to be only 36.17% accurate

شر مگاہ کے کيھونے سے وض ولا زم ہو ے کاميان حث 91 . عَنع بن الله
بن اُ بك بُن مُعمد بن عثرد بن حَزْم اه سَهْم ى5 بن الرُّيْقُولُ مَكَلت عَل مَرْدَاك بن
الحَكَم 1 كات ام مر ١٥ نُوْمِنْ مَس الك اليُضُو فَقَالَ ٤ مَا عَلِمْتُ مَدَا فَقَالَ مَزَوَانُ بَن .
تى بُدْمَة لث مَفُوأ أَنْهَآ مَبْعَث 7777758787076 وه" بح رو ر كا من سے وضولازم
أَمْنَا سے عروون ے كهايس ا سكو نيس جاضا مروان ن ے كها جے خردى بسرہ بعث
ممفواان نے اس نے سنا أَنحضرت صلى الله عليه وسلم سے فرماتے ے جب مچھوے تم
ميس سے كوكى ابنے ذك كوقو وض وك رے. 01 ر 7 شر مگاہ کے كيھونے سے وض ولا
زم ہو نے كاميان حديث > 9 مت مس تپ وت بن اُر وَقَاص فَاحْتَكَمْتُ فَقَالَ مَعْد لِّلْكَ مت
٤؛ كَمَكَّ قَالَ تَقُلْتُ نَعَع فَقَالَ قُع فَكَوَضًا قَفَّتْ قَفْقِيت فَكُوفُث شَال جَعُثْ مس جج مت
سعدن ے كهاكه ايد نے اپنے ذك كو جچموائيشل ن كهابال ذو سعدن ے كها اه وض
وكوسو مى بكھنرابو اور وض كاپ رآيا. اج الاب فان شر مگاہ کے كيھونے سے وضو
لا زم ہو ے كاميان حثك 93 . ے غَنَثَافِقُ أَكْعَمَدَ الله بر حَمَرَكَا ن مو لان امك 5 هُكَبَكْفَقْل
وَجَبَعَلِيْه الوُضُو جو تج هى وو بيبك

The text on this page is estimated to be only 41.48% accurate

7 شر مگاہ کے کيھونے سے وضو لا زم ہو ے کاميان حديث 94 | 20 و 6
عن ن 4 < عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ مَلَ ذُكْمَهُ فَقَلَّ هَجَبٌ عَلَيْهِ الْوُضُو عَرُودُ بَيْنِ زَيْبِ
رت تے جو ض کچھوئے ذک کو اپنے آوواجب ہو ال پر وضو۔ باب : کاب الطهارة شر
مکاه کے کيھونے سے وضو لا زم ون ے کاميان حديث کو 9 21 | 5 کے وا کہے يہ۔
:- . ا ق 6 ج 2 < عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَمِّ لِي غُثْمَ يَمْوُضًا فَقُلْتُ لَهَا يَا
ايت أَمَا يَجْزِيكَ الْقُسْلُمُ ابْنُ سَطِ تَهَا كِي فَيَا لَيْمَ بَنَ عَبْدِ ايد سے ددايت ےكله ميں نے
ديکھا | نے باپ يهو بن ع کو خس لکر کے پھروض وکرتے يہں فو پچھائيش نے اے اپ
مير ے کیا تس کی خي ے وضو کیا کا ے لين اپ ايا ے ک بع تل کے سچوليتاوں ذکر
نات وض کر 7 حديث 96 مايم بن کزد الہ الہکال کُنْتُ مَمَّ كِيو اللہ بي غترن عئي
مَائِيَّةَ رَغَةِ ابْنِ لَعِ الْمَهْ لَتَرَشَاتِ بَلْ كَالِ تَهْ لِيْذِهِ مَزْ لَعْلَ مَا كُنْتُ تَنْبِيْمًا قَا زِنْ بَعْدَ أَنْ نَأْ مَلَا
الشنح مسنت تچ تم نيٹ اُن اُتِيْفًا كَوْهًا تَمْذُنِيْمَكْتِي لَيْمَ بَنَ عِبْلِ ايل سے ددايت ے ک
ميس سر بي سا تھا عبد يبن عم ر کے ند يکتا يں نے جب آ خيب يلا ذو ض کیا ننہوں
نے اور ماز يژج شي ن ے کھا ک آم نج آپ نے ائي نماز بش جن سک آپ نہ يڈ تے کہا
عبد ال بن عھرن ے ک اَرع يٹس نے وض ور کے

The text on this page is estimated to be only 39.31% accurate

ان ذک رکو یھو لیا ھا پچھر وض وکر نا بھو لگیا اور نماز نکى شى نے
پپڑھ لی اس لئ میں نے اب وض وکیا اور نما کو دوبارو پڑھ لیا اوسہ لیے سے اتی
عحورت کے وضو وٹ جائے کا بیالن اوس لیے سے اتی عورت کے وضموٹوٹ جان
ے کا بیانی حدثک 97 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرَّالْهِکْ یَقُلُ بُلَّةُ لَرِیلْ أَمْرَتْهُجَهَّهَا یَهْ مِنْ
الْبَلَامَسَةِ قَمَنْ قَبْ أَمْرَاتُهَا زَجَمَهَّیْدَهْ عَمْبِدْ اَلْ بَنْ عَمْ رِکْٹْ هِیْ ں کَہْ بوسہ ینام رداچ وچ
کو اور سچھونا کا ات سے ملا مست میں داشخل سے فو جو تنس پوسہ نے ایقی عور
تکایا گچلوئے ال کو اپنے بات سے فو اس پر وضوء۔ پان ناپ اطار؟ ے ت بَلْکْ دَاعْ و
یہ کہ ری فو و ا تع و وک و ۶ عَنْ مَا یَکْ اَنْ عَمَنْ اَللهُ بْ مَسْعُوْدِ کَانَ یَقُوْلُ مِنْ قَبْلَهْ
الرَّجُلْ اَمْرَاتَهْ الْوُضُوْیْ زَرَّهْ وُووْ عَسْحَفْسْ هَخَعُوْ هِتْ بَے لَاتِ الْاِظَانَهْ عَ عَنْ اِبْنِ
مِیَابَا تَهْنِیْقْلَمِنْ الْاَبْلَدِ الرَّجُلَا مَانَّهْ الْوُضَا : 70 / ۵۶ / اے۔

The text on this page is estimated to be only 41.69% accurate

تح ات یکن ۷۱ ین ما یے اپ اظہارہ حیجرت لپ 7 انان ن ماق ؤاَمْلُومِیع ا
رَمُول اللہ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِوَاَلَمْلَم 6 وی الثَّائِدَبَدَا بِکَش لِیَذِیْہُتَہ کا جگئی ءا عق نا نرفا وا
مض رک ل 7 فیس المَّاَعْل جِد ۷ل .سح یس وضو ہو جا سے خماز کے لے پھر افگلیاں
ابق بای میس ڈا لکر بالو یکی جنڑو کا الیوں سے خلا لکرتے پھر اپنے سرپ تین چو
دووں پاتھوں سے بھ کر ڈالے بجر اپنے سمدے بلرلن یھ پاٹ مہاتے۔ باب : کاب
الطہارۃ تی نا تک کے با نان حدیث 101 سے و ا و کی عَرَن غَائِقَۃ اُمَالُومِنی نأ رَسُول
اللہ صل اللہ علیہ ءَمَلَم کان یَعکسل مِیْتَاي مَوَالِقَقُ مِنَ الْجَنَابَتِ تخرت عائشہ سے روایت
۷ کہ تصور صلی اللہ علیہ و لم شس لکرتے تے اس بر شن میس جس میں ین صاع
پای تا تھا ات لاپ الطارہ حدیث 102 عَن کافع الک عَمَدَ اللہ جب عَمَرَقَکَکِداً اَعکسل مِنَ
الْجَنَابَةِ بَدَا قَاقُءُ عِل یہ الِیَنْقِی فَکَسَلْہَا

ہر بے سچ تج گ من عَیْتِی تَع عَس یہ الیمی ثغ الیشی تَعْعَسَل 7 نائح 2
تن دای ےک پل ال حر جب تسس جنابت شر و کرت و پیل اپنادابنا بات لی ڈا لک
دعوتے پھر اتی ش رمگاددعوتے رگ بکرت اور ناک میں پا ڈالے پھر منہ دعوتے اور 6
گھوں کے اندر پا مارتے پھر دابنا تھ دعو تے پچ بایاں باتجھد دعوتے پھر مادے بد پ
پا ڈا لک لکرتے۔ اب : کاب الطهارة تس جناب تکا کیب سے بیان : لم حدیث 103 حَدِثُ
عَنْ مَالِكٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَيَّامُهُ مِيتَنَعْنَ غُسْلَ الْمَزْمَا مِنْ الْجَنَابِ □□□ 2 قَالَتْ لِتُخْفِنَ غُل
رَأْيَهَا ثَلَاكَعَفَّتَات 7 اَلْفَعَتْ رَأْمَهَا يَدِيَهُ اِمَامَ مَان كَكَو پا اک عا تشہ ام المومنین سے اب
چھاگ اکس طط رح تس لکرے عورت جنابت بے کھا کہ ڈالے اپنے رب ٹین چلور وٹوں
پانھوں سے چھ رجھ کر اور اپتنے س کر دو نول ہاتھول ے۔ وخول ے شس واجب
ہونے کابیان اگر چہ انزال و ان لیا الطان وخول ے شس واجب ہونے کابیان اگر چہ
اغزال نہ ہو حدیث 104 دے دے۔ مُثْمَاثِمَعَفَا او بے سس کا ے۔ 8 2 11 بے ۰ 2۵ ۶
00087 پَ اَلْطَاطِ وَغُثْمَانَبَ عَقَانَوَاعِثُمَةُ رُومَ اَلْبِی صلی اللہ علیہ وسلم 6 اُثُوا یَقُولُونَ 0
جَبَ اَلْقَمْلُ سعید بن ال سیب سے روایت ےک نخرت عمرجن خنطاب اور نظرت عنان
ین عفان اور ظرت ماش بکا قول کی کہ جب مس کررے خیتن ضا سے لچ حر فک عو
زر کی تل پی غائٹ ہو جانے لو واج و داشسلج۔

The text on this page is estimated to be only 42.50% accurate

اب : كاب الطهارة وخول ے شس واجب ہونے گایان اگ چہ اغزال نہ ہو ا
بن عِب الزَّكْن و ے رت كَفَذَوْجَبَ الْقَمْلُ لى سلمہ بن عبد ال تن سے موايت نس ے ك شى
نے لے بچھا محظرت عائشہ س ے كس سے شس واجب ہو ماس ل كہا رت عائشہ نے
كہ جانا ابقى عف تكو اے ابو مہ صفت تب رى تل چو ذہ مر كے سے جب مر غكو پان
گكرتے سفاسے ف آپ بهى اتك رن ے لئائے جب تھاو زككرے نہ نے ے وواجب ہو
اشسل۔ اكر وش عَنْ سَجِيدِ بْنِ الْيَمِيقِ أ بَا مُوتى ال رى اى عَاثَ كَّةَ زَرَمَ الْكَنِ صْلِ
اللَّهَعْلِيَّهِ وَمَلَم فَقَالَ لَهَا لَقْن و مُرْنَلَاغْظَمَ مَك تَقْبَلِكْ بِهَفَقَالَتْ لَت مَامُمَاكُنْكَ مَارَلَاغْنَهَاكَ سَا
ا و ا ها رد 2002 اَيْتَزَلْ فَقَالَتْ اِذَا جَاوَزَ الْخَمَانَ الْخَمَانَفَقَنْ وَجَبَ الْفُمْلَقَالَ ے ه ۶
اِخْتِلَافَ أَمْعَابِ الْإِيْءِ مَلِ اللَّهُعْلِيَّهِمْ مَلَمِي نَا ے اَبُو مُوتى الْأَخْعَرِيْلَا مَالْعَنْمَذَا أَعْدَارَ بَغْرَايْدَا
سعيد جن سيب سے روايت س ے كہ ابو مو كى اع رى آء حخرت عائكشہ كے پاش او
دبكهان سے كہ بت خق تگزرا مچ هكو انتتلاف صحابه رسول صلى الل عليه وسل ما
ايك مك بيس مش رما جابو كہ ذك ركروں اسكو تمارے سامنے فف مايا هائشہ ن
ے ك بكياسے وه متله جو اتى ماں سے وه نے مچ سے كہا يو مو كن ے كوگى ما عكرے
ايتى ببى سے پر دخو لكرے لين انزال نہ ہو وكيا عم سے اس ن ے كہاكہ جب تھا زكر
جا خقننه خننے سے واجب هوا شس لكها ابو مو كن ے كہ اب نہپ چچھوں گا اس مك
ے كوى سے بد تمارے

The text on this page is estimated to be only 37.01% accurate

ان مان لاه وخول ے وش و مان ارچ انزال ہو تخنوة ذ تید انا ری مَالَرِيَّة
زَتَابَت كَن الرِّغْلِ يَبِيبُ أَفْلَهْثَه يَك وَلَا يَنْرُ ال زِي يَفْلُ كَقَالَ ا مَخْنَوَا كَعْب فَا ن لَا رِي |
لَفْمَلْنَا لِلَّهِ زَيْدٌ بَيْتًا بِجَا بَمْ كَعْب نَم عَنْ ذَلِكَ قَبْلَ اِثْوَتِ تَمُودِ بْنِ لَبِيرِ الْهَآكَانِ وَ پِچَہَازِ بِنِ
ثَابِتِ اِنصَمَارُكِي س كہا اِيك شَف جَا عَكْرَے اِپْقِي بِيُوَكِي سَے پِيہِرْدَخُو لَكْرَے لِيْن اِز اِل
شہ ہُو كَبَازِ يَدِن شِس لَكْرِس كہا مَجْهُودِن كہ اَلِيْم نَكْحَب اِس صُورَت ميں مَس
لَكُو وَاَجِب نِيَس جَات ت ے كہَازِ يَدِن ے كہ اِيِي بِي عَكْحَب مَل مُو كَے پِچَہَ گَے اِس تُو
يِس وَخُول رَے شِس وَاجِب ہُونِے كَابِيَان اِگ چہ اِفْزَال نہ ہُو عَنْ اِفْ اَكْعَيْدِ اللّٰہِ بِي
عَمْرُكَانَ يَتُو 12 جَاوَر لَانِ الْحَكَا كَقَوَّ جَبَا لَفْمَلُ وَيْن غ نَك وَس اَكْر دَر كَت رَاي وَ كَا جَنْبِ
جَب سُوْر تَے ے كَا اِرَادِ بَكْرَے مَس سَے ہَے تُو وَضُو ر كَے سُوْنِے بَاكْهَان كَا اِن جَب جَب
سُوْر تَے ے كَا اِرَادِ بَكْم رَے سِي سَے بَط تَذُوْض وَك كَے سُوْنِے اَكْهَان ے كَا بِيَانِي عَنْ عَ شَر
بَش تَقَال 5 عَمْرُ بِنَا لَكْطَاب لِرَسُولِ اللّٰہِ صَل اللّٰہُ عَلَیْہِمْ وَاٰلِہٖمْ سَلَامٌ اَنْہِمْ صَبِيْنَةُ بَ بَا مِّنَ اللَّيْلِ
كَقَالَ كَهْءَ سُوْل الد 300 عَمْبِد اِيْل جِن عَہْرَسَے رُوَابِيْت ے كَ حَظْرَتِ عَہْرَنِے ذَكْر سَك
مَس كہ اِسَے دَاد كُو بَا ے كِي عَاجَت ہُو ثِي ے ذَف مَا اَحْضَرَت صَلِي اِرْڈ عَلِيْہِ وَ مَحْلَم
نَے وَض كَر نَے اُوْر دَجُو نَے كَر اِپ ے كُو پِچَہَر سُو جَاَے۔

The text on this page is estimated to be only 39.11% accurate

جب جب سورے کا ارادہ بکرم سے بطور وضو کے سونے اکھان
ے کا بیانی حدیث 1106 خرن تی عن مایک عن هشام بن غنءة عن ابد عن عائصة
ردج الی مل الله علیه مملم أنها كت تقول لذهه أساب أحرک العزائی اردان ینام قبل
أن یغتس ثلاث حقة کومارمیشکة جحخرت عائشه سے روایت نی کے دہی یں ج
بکوکی تم میس سے جعاً غککریه ابق عورت سے پمرسونا چا سے و نے کے سوے
بیہام کفک وضو کر نے چی کہ وضو ہو جائے نما کے کے ان لیا الطاز 20 7 عنثافع
أکعین الله بن عمر کاکذا أراد أن یناء مرو رطعم رهی وَجَتِیَعَسْلُوْجَهُوْیَدِیْہَا لَ البرفقیں
ة مَسَّہ برا مبال بن عھر سے دوایت کے دوجب سورے اکھان کا ارادہ رھت حالت
جذابت میں منہ دعو اور دونوں اتی کمزیو بیک اودر سرپیرس کرت ہی رکھا اکھاتے
پاسورتے۔ جنپ نما زکولوارے شس لک کے جب اس نے نماز پڈ لی ہو بب وگگر ہی
رتسل کے اور ام کے کک چگھوئیے اکر اس ات لا الظارا جنپ نما زکولوارے شس لکر
کے جب اس نے نماز پڈ ہب ہو ولک پقی رس کے اور ای کے پڈے دو گر اس میں
مجاست گی ہو حدیث 1122 عنعطائی بن سار أَخْبَرَهُ أَنَّ ر ۶ سو سم ج أشار لیہم
بمَدِّ ان بے

The text on this page is estimated to be only 43.08% accurate

امش وا شب شع مم وَعَلَ جِدو الما عطان بیمار سے روایت کے ہا تحضرت
صلی اللہ علیہ ومن مب ہک یکسی نمازمیں نمازوں ٹیل سے پیر اشار ہکا مقنقر و بکو
اپنے پاتھ سے اس بات کا کہ ابق جا پر تے د ہو اور نپ صلی اڈ علیہ و ”لم گ گھ
میں بعد انس کے لو ٹک ہا ء اور آپ صلی الد علیہ ود سم کے بدن پ پاٹ کے نشان
ہے۔ باب : کلکپائ۲۳ بار؟ جنپ نما زکولٹارے تل یکا ء جب اس نے نماز یڑ ہو وگگرا اق
ر شس کے اور اپ ء کپڑے دو ء اگ اس میں ماس تگی ہو حدثگ 113 مم و ہ ہ
وہمہ 0 لت أَفْهَقَالَ حَرَجَتْ مَ غمر ب بن الکا بل الْجَزْفَقْتَنَقِرَق ادا هو اخکلم ء
يَوْنَعِيْمُكْغَسْنَقَالَ لا احلجت ما شکرٹ 6 یلر گی یت وَمَا اعكسلثقال فاغکمل وَقَسْل ما
رای نی تو یہ هَنَمَ مَالَعِير : ب ا ثغ مل بَعَدَ از تمام القی مکن پموووو و کوہبحہ/0
زمازیڈھ بے تے اغی رشسل کے ج بکھا خسم ای ری نیس دجکھتاہوں میں ابی
ے کومگر شہے الام ہو اود خم رنہ ہو گی اود ثماز بھی اور تل نی تک یراز ہیر یں تس
لکماحرت عمرنے اور د مو باج نان دکھائی داکپڑے میس اور جو نہ دکھائی دیا اس پر
پال جچٹرک دیا اور اذا نکى یا ا قات کی گر نماز یح ج ہا قرب باند ہو گیا ا ینان ے۔
اب : کاب الطہارۃ جنپ نما زکولٹارے شس لک کے جب ای نے نمازیڑھ مہب وگ راق
رم شس کے اور اپ ء کپڑے دو اگمر اس میں ماس ت گی ہو 2 بے کرو عَنْ مُلَيَّانَ بن
یسار اُكَعَمَرَ رَبِّي الْكُطَّابَ عَدَا اِلْ اُزْهِي بِالْخَفِ قَوْمَدِى تى خُتْلَامًا فَقَالَ لَقَدْ ابْثُلِيْثُ ج
کی بالاختلامْمُنْذْهَلِيْثًا دس نت مار تی ارم لاحات الین سلیمان جن یسا سے دوایت
ے کہ عمرین خطاب تگ کو گے اتی زین ٹیس جو جرف میس مشہی یں دریکھا ا
ء کپڑے میں نشان اجتلا مکا رکھا یس ملا ہ گیا اقلام بیس جب سے غلیفہ ہو ائھ
شس لکيا اور دجو یا جھ نشان پیا ایا الپ ء کپڑے یل الا مکا پچ نماز بھی جب

The text on this page is estimated to be only 41.21% accurate

باب : کاب الطہارۃ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَارِكَ غُثْرِيٍّ الْإِبْرَاهِيمِيِّ سَلَّ بِالنَّاسِ الشُّبْمَ ثُمَّ
عَدَلَ أَرْضِدَ الْخِزْفِ تَوَمَّدَ ثَرِيهَ الْخِلَامَ كَقَالَتْ لَكَ أَسْبَنَّا الْيَدَكَ لَا قَاقَ فَاْمَكْسَلْ
وَعُسْلَ الْاِخْتِلَامِ مِنْ تَوَيْدَوْعَاءَ لَمَلْتِهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَارِ سَ دَوَايْتَا عَكَ عَمْرِيْنَ خَطَابَ نَے
مَكِّي نَمَازِيْذْهَائِيْ لُوْگو نَكُو پَچ ر گَے اَبَقِيْ زِيْ نَكِيْ طَرَفْ جُو جَرَفْ مِيْیْ هِيْ بِيْیْ دِيْکَہَا
اَپ ے کَپڑے پِيْیْ نِشَانِ اَضَلَا مَكَا کِيْہ جَبْ سَے ہ مَکَہَانِے گَے بَر لِيْ رَمْ ہ وَگُئِيْیْ رَغِيْیْ پَچ
رَسْ لَکَمَاوَدْ دَ هُوْ یَا اَلَامْ کَے نِشَانِ کُوْ اَپ ے کَپڑے سَے اُوْر لُوْثَايِنَاْمَا زَکُوْ۔ باب : کاب
الطہارۃ ے ا ل ب ن بن حَايِلِپْ اَلْهَ اَغْکَرَمَمَ عُمَرَبْنِ الْکَاْبِ نِيْ رَپْ فِیْهَغْ عَبْہ بنِ الْعَاصِيِ
وَأَنْتَعَمَرَبْنِ صُرُوْ ے رُوْے عَنُ کی وَ هُنْ وَرْ 6م الْکَطَاِبِ عَسْ بِمَفْعُصِ الطِّیْقِ قَبِيْبَا مِنْ بَہُ
بَغْضِ اَلْهَمَاکِ فَاحْثَلَمَ غَرْ وَقُلْ بِيْ دَرْ سَرْ مَآيْ رِيْ سَحْ سَفَقْ کَعَالِ اِبِيْہَرْ وَبْنِ الْقَاصِ
أَصْمَحَتْ وَمَعْتَا يِيَابَ قَدْعُ ثُوْيَکَ يَکْمَلُفَقَالَ مَزْبُ الْکَاْبِ وَاعْجَبَا لَکَ یَا عِثْرُ بِيْ الْغَاصِ لَنْ
کُنْکَ تَجْدِيْبَابَا أَفْکَى -0020 72- وَتَعْلَنَهَا نَکْمَتْ مُلَئِيْ نَاغْشَ مَا رَأَيْتُ اِنْفِمْأَلَهُ اُرْ سِيْ بَنْ عَبْدِ
اَلدَّ بَنْ عَاطِبَ سَے رَوَايْتِ ے کَ اِغْهَوْیْ نَے عَمْرُ ہِکِيْآ سَاْتَهْ عَمْرِيْنَ خَطَابَ ے کِيْ شَرْ
سَوَارُوْیْ ثِيْلِ اَنْ بِيْسَ عَمْرُوْ بَنْ عَائِصَ هِيْ ے اُوْر عَمْرِيْنَ خَطَابَ رَا تَکُوَانَزَے قَرِيْبَ پَائِيْ
کَے وَ اَحْقَلَامْ هُوْ اَحْطَرْتِ عَ رَکُوْ اُوْر یَعْ قَرِيْبَ مِيْیْ اُوْر قَاْفَلْہ مِيْسَ پَا نَہ تَہَا سَوَارْ هُوْ کَے
حَضْرَتِ عَمْرِيْہَا یَکْ کَکْ اَے پَائِيْ کَے پَا اُوْر دَ عَوْنِے گَے کَپڑے اَپْنِے یَہَا جَمْ کَکَکَہْ دُوْ
شِيْ ہ وَگْ اُوْر عَمْ بَنْ عَاصِیْ نَ ے کَہَا جَخْرَتِ عَمْرُسَے تَہْ وَگْ ہَمَارَے پَا لَکَپڑے ہِيْیْ
اِپْناکَپْٹَرَا سَچْھوڑْ دَ بَے دُوڈَا لَا جَا ے گَا دَرْ بَارْ ے کَپْڈَرُوْیْ مِيْسَ سَے اِيْ کَکِيْرَ اِيْنِ لَیْے

The text on this page is estimated to be only 45.94% accurate

کہا عربین خطاب ن ے ک تجب ہے اے عمرد بن عاع کیا شجہارے پا
یکپڑے ہیں تم کہت ہ د ک سب آدمیوں کے پا سکپڑے ہوں گے تم خد اکی اگر بیس
ای ارول فو یہ امر سنت ہو جا بللہ دجو ڈاتا ہوں می یہاں ضجاست معلوم ہو لی سے
اور بای سرک دیتا ہوں جہاں نہیں معلوم ہوئی۔ عور تکواگر انام بوشل مرد کے فو اس
پر مل واجب ے۔ باب : کاب الطہارۃ عور کو اگر احقلام ہو مل مر کے وس پل واجب
ے۔ ۰9, 0. / اَتَفَكِسْلُ نَمَا لِنَهَا وَلِ اللّٰهِ مَلِ الدُّعْلِيْلَهْ سَتَمْتَعَتْ لَكِنْ قَالَتْ لَا عَارِكَةَ اَبِ لَكَ مَنْ كَرِي
ذَكَ الْاَقَالَ هَا رَسُوْلُ اللّٰهِ تَلِ الدُّعْلِيْلَهْ مَلَعْتَرِيْثِ يَكِ هُوْنَ اَنْيِيْكَوْنَ الْكَمْدُ عَرْدَبْنُ زَبِيْر
سے روایت س ے کہ ام تیم ن ے ک ہار سول الد صلی ایل علیہ وسلم سے عورت د کے
خواب بی ججیا کہ مرد دپلتا ے کیا شس لکرے ق کہا عائشہ نے ام سی مکونو جگوڑ
یکیا عورت بھی دحکھتی ے ال ایی نوف با یار سو انلم صلی الد علیہ وہ نے اک آلود ہو
داہن باتجھ تراو رکھاں سے ہو کی سے مشاہیت۔ ا باب : کاب الطہارۃ عور کو اگر
احقلام ہو مل مر کے قواس پل واجب ے۔ حدیث 118 با 1 زج الی مل اللہ عَلَیْہِوَمَلَم
اَنْہَا قَالَتْ جَاتْ اَفْر سُلَیْمِ امْرَاَةٌ اِنْ طَنَحَتْ اَنْسِ رَیْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَنِ اللّٰهِ عَلَیْہِ وَمَلَم
فَقَالَتْ اِنَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا یَمْعَتْخِیْ مِنَ الْعَقِّ مَلَّ عَلِ الزَّاءِ مِنْ غُسْلِکَا شِ اِخْتَلَمْتُ ے کَقَالَ نَعْنَه
رَأْتُ | الما ام سلمہ سے روایت سے امم کیم اُنھیں رسول الد صلی ایل علیہ وسلم کے
پاس ن کہا ار سول الد صلی ایل علیہ وسلم نیس شش ماما الد پا

The text on this page is estimated to be only 42.50% accurate

سے کیا عورت پ بھی شسل ہے جو اس نكوا حلام ہو فرمای آپ صلی اللہ علیہ وس نے ہاں ج بک د کے پا یكو۔ نین کی نات ركور ہیں ا اب اظہار؟ ال جاب یس ماما شیک جنابت کے كور ہیں حدیث 119 عن نافع ای حَیة اللہ بج رفا یَقُول بَا ان یُفْتَسَن یَفْضَل العزَّاءِ وَمَا تَن انار جیا عبد لڈم بن ع کے تے یچ مضا کہ نی سك مر دس لكرے اس پالی سے جو عور تك طہارت سے بابو لہ ووعورت خی اور 7 ءا پل تج سے كے و 7 عَن تَافِعِ اَكْعَيْدَ اللہ بن عَمَرَكَائِي عَرَفْنِي الثَّوْبِ 27 - "ع 27 000 زے سے مور دھجني تم یل فیہ عبد الد بن عم كو ینہا ا پیڑے میں اور وہ جڑی ہوتے تے یچ را یكپڑے سے نماز یڑ تھے فای مال وت ك رون عَن تَافِعِ ا عَيْدَ اللہ یَم عَرَكَائِي یَفْضَل جَواریہ رَجِيهِ رِيْعُطِيَّتِهِ الْحَتَرَارُ مَحْش این عم ركیلونڑیاں ان كے پاوں دعوئی تھی اور ا كو جائے نما اٹھاكر دبتی یں حالت می میں ۔

The text on this page is estimated to be only 43.49% accurate

ہمکابیان باب : کاب الطہارۃ ہمکابیان ۶ عی اے بکھ پر وے و رت لا ے
8 وہ رر کا جو ہے سے 3 و عَنْ غَارِمَةَ أَبِ الْيُؤْمِينَ اَنَا لَث كَرَجْتَا مَّة : رَمُولِ اللہ صَل
اللہ عَلَیْہِ وَّمَلَمَ نِی بَعْضُ أُمْفَارِوَحَقْ إِذَا كُنَا ۳ 7 بِالْبَيْدَايِ ا ب د ا ت لکش انلم مد فَأُكَام
رہرق اقل قاع لعل اتعاد ناش مت 27 واولیس معلی اما فان الناش 1 ا بکی البیق
قَقَالُواالَاترِی مَا صَتَكْتَغَارِکَةُأَقَامَتْ بِرَمُولِ اللہ مل اللہ عَلَیْہِ مَلَمَ بالاس وَلَیْسُوا عَلَی مَای
وَلَیْسَ مَعَهُمْ مَای قَالَتْ غَائِةُ فَائِ أَبُوبِکِی وَرَسُولِ اللہ بس سس سے و جع بت 2. عل
مَا ق رَلِیْسَ مَعَهُمْ مَای قَال غَابِغَفَاتِی أَبُوبَلَلَقَالَ مَا گائی لان یَقْل رَجَعْلَنَفَن بید ون خَازِق
7 ۶ فَلَا یَتَنَعُّ تَتَغَف من النِیْلَامَہن رَأ : سے ۷ وِلَہ ک -- / انت ل آیہ بقفن کہ
قَقَکِنُوا کَقَالَ أَسْ بن ح کو 0 + 0 بک یا آ لَا یَهْفَالثُفَعُنَا الْعِبَادِی کُنْتَغَلِیْہِفَوَجَدْنَا [0
عائشہ سے ردایت ے کہ ہم لے اند رسول ایل صلی اللہ علیہ وسلم ک ے کی سفر میں
تے جف پیے جم ید ایادات اگیش سک وگلوبند می را ٹوک رگر پڑاق ہر گئی رسول اود
صلی ادلد علیہ وسلم اس کے ڈھونڈنے کے لے اور لوگ بھی کہ گے ساتق آپ صصکی
اد علیہ وسعم کے اود دباش پا نہ تھا اور نہ ساتج لوگوں کے ہای خھاتب لو کآ ے الو
بر صد لی کے پاس او بکھا کہ دبیکھا تم ن ے کی عائشہ نے ادیارسلو اد صلی القد
علیہ ول مکو اور لوگو کو اور نہ یہاں پا ہے نہ ہمارے ساتھ ہای سے و اب و جا مرے
پاش اور رسول اود صلی الیل علیہ وسلم اپداس می رکی ران پر ر کے ہو ے سور سے
تے ا کہا اہ وک 9 00 وسعلم اور لوگو کو اور تہ ہای تا ہے نہ الناکے پا پلیہ
ے کما عائشہ نے خصہ ہو میرے اور ا ہجک اود اپنے ہاتھ سے می رک ہکھھ می مارنے
گے تو یش بل ال یمر رسول اللہ صلی قد علیہ ومہ مکاسرمبارک می رک ران پہ تاس
وجہ سے میں نہ بل مت عھی نی سوتے رے آ حضرت صلی الطد علیہ وسلم بیہا لک
کہ سے ہوکی اور پان نہ تھا ایی ایند جل جلالہ نے آیت م مکی ج بکھا ای دن اسید بن
اش رن ے کا اے ال وجکر سے گھروالوں بہ یہ تخہاری ہی برککت نیس سے مشنی تم
سے پمیشہ الکی ہی برکنیں اور رانیں

The text on this page is estimated to be only 36.76% accurate

ملرانو بکو حا صمل بو کی ہی بکماعائشہ نے جب جم میلنے کے تو دوگلو
بن اس اونٹ کے سے سے اجسی رم سوار تے۔ مکی ت کی بکابیان ای اپ اظہار؟ مکی
نکی بکابیان فع أَنهَاقِبَلْ هَهَعِيدُ اللّٰه بِنُ عَمَرَمَنْ الْجِرَفِ حَقُّدَا 6 تَا اليزى كل ع اللّٰه
فَكَكَم مَعِيدًا طَيِّبًا قَمَمَةً كى ال كين ء نم ميا ۔ + .. بت کیا اپنے من بکا اور با نتھو
بکا نیو کک پھر نمازی رُھى۔ پاپ ناپ اطار؟ مکی نکی بکابیان عَنَّاوُزِقْ أَعْبَن اللّٰه بح
مرکا يَتِيْتَمِلُ الين نان سے روایت ے ک عبد لمع ع رم کر تھے دونوں کت جن بک م مک
ے کابیان بانج * ۳ ات اطارہ نی بک تح مز این کے 7 کے و ے بت ع عَمَلِ الْكُن بِنُ حم
7 ان ول تق کا ي بی

The text on this page is estimated to be only 37.32% accurate

سَعِيٍّ ۝ اَذْرَكَ الْمَاءِ فَعَلَيْهِ الْفُسْلُ مَا يَمْتَقِبُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِمْ مَهْ سَعْدَايْت
کے ایک شع نے پو پچھا سعید بین یب س کے شڑیانے می مکی بچہ ابا یکو
ہکراسعیرن کہ شی یا پان فذ انس پر سس واجب ہوگا 1 ند کے واسے حائضہ عورت
سے مر دکو جو کا مک نادرست سے اکا بیان حا عورت سے مر دکوچ وکا مک نادرست
بے ۱ لکابیان ۲ :- 2 بے عَنْ رَبِّ بْنِ أُمْلَمَ الْكَ رَحْلًا مَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ مَا يَحِلُّ مِنْ أَمْرِ تَشْ حَائِشَ كَقَالَ حَوْلَ اللَّهِ صَنِ الْعَلِيَّةِ مَعِي تُعْنِيهَا رَمَاتِم
فَأَكْبَامُهَا نَعِ عِلَلَرْتِي : دا کن نک تن کے رخ کک ملا کے رت کے بک نت ے ت دوحائضہ
ہو تفر مایا آپ صلی او شد علیہ و سم نے باندھ اسی پت بند الس کے تپ رہے انار سے
حد بند کے اویر۔ 7 عَنْ رَبِيقَةَ بْنِ ابْنِ عَبْدِ الْبَيْنِ أَعَارِقَةَ زَوْءِ الْبَيْنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ
مُفْجَعَةً مِمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ي تپ داد وَأَنَّهُ كُنْ مَتَجَتْ وَثَمَّةٌ قَدِيدَةً فَعَالَ
نَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَائِكَ لَعْنِكَ تَغْشَتْ يَغْيِ الْعِقَّةِ قَالَتْ تَكُ الْ شَزَى خِي
تَفْسَلِيرُ لَثْمِ مَوْدِي : ال مَشْمَعِ ر به بن ای عبد ال م ۶ ن سے روایت ے کم حضرت
عائشہ بیٹی یں ساتقد رسول الد صلی انل علیہ وسلم کے ای ککپڑے میں ۱ نے می
سکو دک ایک ہ ومللیں قوف مایار سول الہ صلی انل علیہ وسلم نے شائ خیش آیا تچ
ہک ہکھا ہاں تذفرمایا آ پالم تافو نے سہ بن اپنن پھ رآنکو وہیں لیٹ جا۔

The text on this page is estimated to be only 45.77% accurate

حَا نَه عَوْرَت سَه مَر دَكُوچ وَكََا مَك نَادِرِسْت هَه اَل لَكَابِيَان عَنْ نَافِعُ الْكَ
عَيِّنَدَ اللّٰهُ خَزَاَزَمَلِلْ غَايَكَة يَسْ اَلَا مِنْ بَهَائِنِ الرَّجُلِ اَمْرَانَهُ وَشِ حَائِشُ فَقَالَتْ تَى + 0
٩6٩ هـ ** ٤٠. 71 رخ پان سَه رَوَايَت سَه ٤ك عبيد اقد بن عبد اللّٰه بى عمر نَه كى
امسى دب يكو خخرت عائشه كَه پاش او بكَها و چَه وه آى كَه مَرَد مَبَانَشَرَت كَرَه
ايق عورت سَه عَالَت تِيخَش مِيں ث دَكها حَضَرَت عائشه نَه چَاه ٤ك بَانَدِه نَه نَه بَنَلَد
يُچ كَه حَم پَر پَهَر اَكْمَر چَا سَه مَبَانَشَرَت بَاب : كَاب الطَهَارَة حَا عَوْرَت سَه مَر دَكُوچ
وَكََا مَك نَادِرِسْت هَه اَل لَكَابِيَان تُى عَنْ مَآك اَهْبَلَه وَ ٦2 7 هُبْلَكْهَاز سَايَم بى عَجِدِ
الْهَرَسَلَقَاتُ بَچ شَا پَتَهَلَا عَنْ الْعَائِشِ مَلْ يُصَيِّفَا زَرْجَهَا اِذَا رَأَتْ نَت : سَن يَتَح مَاع فِى تَن
يَت اَت مَن رَد 7 اِمَام مَان كَكُو پُچ كَه سَال بَن عِبَد اَيْنَد بَن عَمْرَاوَر سَابِمَان بَن بِيَارِبِ
جِيِيَه كَه حَائِنَه عَوْرَت سَه جَب پَاك بُو جَا نَه جَا عَكْرَه نَاوَنَد حَا رَكَب پَاك بُو تُى
سَه شَى سَه اَسْكَابِيَان بَاب : كَاب الطَهَارَة حَعَائِج رَكَب اَك بُو تُى سَه تَج سَه اَسْكَابِيَان
يِيْث 130 وَص ٤ گ 62 وَه ٤ مَر عَنَعَلَقْمَه بَن اُنْ عَلَقْمَه عَنْ مَه مَوْلَا عَائِمَه ٤ النُّوْمِيْنِ
اَنَا لَت اِن الْبِسَائِيْبَعَت ٤ عَائِمَه اُء

The text on this page is estimated to be only 37.91% accurate

ز توافقت بے ات ای تَرَلَّتْ دَیْم لھا کا کس نے تفع تن تن ال صح هقتد انت مر
جانسے جو ماں ہیں اق کی اور مولا ہیں حضرت عا کش ہکی ردایت ے سز عحو زین
پان مین کی زس کرت حا کوک نے کو جتنتی تجیں اور اس روئی مہس زردی ہوئی
فی خیش کے خو نکى و مچھتی خى ں کہ نماز بیس یانہ یں فکبتی تیں حضرت
عائشہ مت جلد بکر وت نماز یل یہا بک ککہ دو سفیدقصده مرادیہ ش کہ اک ہو جا
نل ے۔ اب : کاب الطهارة حائج رکب پاک ہوئی بے تی سے اسکابیان حدیث 131 ۶ھ •
بَنَكْهَا اِي يَمَائِى كى يَذْمُونَ يَالْتَصَابِيحِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ تَكْزِكِلَى الشَّفَرِ فُكَنْتْ تَجِيبُ بے
ذَلِكْ عَلَیْهِ و تقو صا کان النسای پشش هئا کو کہ مو ری ڈوکھررت ہی کہ می سے
پاک ہوئیں ا کشم عیب جا نی خى اس با تکو اد یهى نہ صا ہکی عورتیں ایامی
بکرتیں تیں۔ ایا تن فان یی تن کے کان ۱7 7/9 کر ۳ وی ا تعانق رت خى عَنِ مَارِکِ
أَنْهَبْنَكْهَاي عَارَّةَ رَوْمَ اِلِیْ مل الدُعْلَیْهِ هَمَلَمَقَالْتِی الْمَزَا اِنْعَال تری الد اه تدع الّا؟ امام ان
ککو پیا رت عائشہ س ے کم اه اغھوں نے عورت عاملہ اگر د کے خو کو چچھوڑدرے
نما زکو۔

The text on this page is estimated to be only 38.46% accurate

اج مان اظا1 ان نا ان ات تال تا روطن تی مانو ا سَأ ابی شِجَاب عَن لزا
الأیل ری ال ال تک ناشلا قَالَ یَخَى ال مَایک هه + امام رانک نے پٹ پچھا اکن شهاب
ےک عورت عا ہاگرد کے خو نکون کہا ائن شهاب نے بازرے مازرے۔ ان باب ٹیس ملف
مسائل خیش کے ن کو ری حدیث 134 عَنْ عَامَةِ رَجِ الْی صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْہِمْ اَمَّا قَالَتْ 17 اش
رَسُول الصَّل اللہ 1 ا حر جائنہ ن ےکہا عشکھ یکر تی تھی رسول اللہ صلی الد علیہ لم
کے سس رمبلرک ٹیل اور حائضہ ہدی ہی 03 و انی ماب بی ففانع سان خیش کے
مکورین حدیث 135 عَنْ اَمَمَائِ نَت اُ بک الیذیق اُنْہَا انت مَالْتِ اء مر رسول اللہ صَل
اللّٰهُ عَلَیْہِ وَمَلَمَ فَقَلْتِ اَرَا یُکْخَدَا اِء ا ف ترما الا روہ کت تک و کا ا ا ول ال فال ون مت
7 غ + ہ + ے۔ * + ہ + 7 ی 4 لاوی اہ و 12 ت کھت۔ کُضِخْہَا لِمَا یَلِیْتَسِنِ نِید رت
ےت پچھار سول اللہ صی الل علیہ وسعلم ےکک اگر جار ےکیٹ ےکو خون 10 ا بر
جال ےی ایک کے کپٹڑے میں تم سے خون جمیف کا نول ڈا لے ا کو پچ رد ہوڈانے
پالی سے پھر نمازیڑ تھے ا سکیڑے سے۔

The text on this page is estimated to be only 37.67% accurate

باب : ”حاض ہکا بیان مستحاضہ اس عور تکو سے ہی کہ جس کا خون بعد ایام نیش کے بھی آیا کمرے۔ باب : حاضہ کا بیان مستفیاضہ اس عور تکو سک ہی کہ مچ سکا خون بعد ایام نیش کے بھی آیا کمرے۔ عَاكِة زُجِ الْقِي شَلَّ اللّٰهَعَلِي سَلَم اھ كَاث كَاث قَايْدُ نْث ا خي يا رشول اشپای لا اُظْرَأَاءُم لَقَلَّةُ فَقَالَ لِيَا ر امش تِي ا انث الْعَيْمَةُ قَاثِي الال8 فا12 ذَشَبَ قَل را فا سِي اللّٰمَعْتَوَّ 71 ا رو ورا 7 رايب صلي اللد عليه وص نے یہ خو نمی رک کامے اور خی خیین ے نجب مین س1 نے نے سچھوڑدے نما زکو چا رجب مر تگزر جا اُوخون د عوکر نمازیڑھ نے۔ اب : *”اضہ6 کا بیان کہ مرث رَقِ الزَّمَائِي عَه رَسُوْلِ اللّٰه تَلِ الدُّعْلَهِيءَ مَلَم مَكْفُت لَهَا اَه سَلْمَةُ رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّ الد عَلِيْهِ هَمَلَم تَقَالَ لِتَنْتَزِلْ عَدَد الال وَالْكِيَامِ الْيَقِ هَتْ تَحْبُضْهُنْ د جح رت کت جو سوہ ھا کُغْثُ توب ثرئسن ام سلمہ سے دوايت ے کہ ایک عور تکا خون بہا کر جا توا حضرت صلی الد علیہ و ملم کے وقت بیس فو یی بے بچھا اہی کے واسطے ام

The text on this page is estimated to be only 36.69% accurate

سرن حقرت صلی اللہ علیہ و سم سے فرمای آپ صلی الد علیہ و سم ن
ے ک شا رکے ان دفوں اور ران بکا جن میں جیی سکم تقو ٹیل (وو کرت کا رون رت
ا تر رت ا کن نے فر نر پچھر نمازیڑھے۔ باب : حاضہکابیان ہے ده یس ؟ ہے کے اے ؟
چ ید 7 سے 6ھ یچ 7221 فی 2 نْ رَیْتَبْ بَنَتْ اَنْ سَلَمَ اِثْهَا رَاَتْ رَیْتَبْ بِنْ جَخْش الْق
کَاثْ تَحْتَ عَمْنِ الممن بِنْ عَوْفٍ ذَکَاثْ تَسْتَعَاشْ باب : حاضہکابیان ے ا 2 عَنْ الْقَعْقَامِ
بی حکیم وَرَیْدَ نَمَ زَمَلَاہِ اِی مَعِیْدِ بِنْ سَالِیْکِی تَفْکَسَلِ الْیَمْتَعَامَہُ فَقَالَ تَفْتَسَلُ مِنْ طِفْ
طَفَرَرَتْکَوْضَايْکِ صَلَوَقْنِ عِبْهَا اَلَا رَاکُنْفَ قَفَا بَیْنِ گِیْمِ اُورْزِ بَیْنِ اسلم نے کی 90 ه کو نک
تس لککرنے مستحاض بکیاسعیدرنے ا ا را پچ ا ای ا وا اتھ ثم باب : حاضہکابیان
عَنْ اُبَیْدَآهْ اَل لَیْسَ عَلَ الْمُفْتَامَہُ لَا دَا غَ تَفْکَسَلُ مُمْلَا جِدَاثْہِ تَوْفِ 02 بَعْدَ هَکِیْکَنْ

The text on this page is estimated to be only 41.46% accurate

ے صلاو عروبین ز پیر سے دوایت ے کہا انہوں نے ستخاضہ پر الیک بی
تس سے پچ روض وک اککرے پر نماز کے لے۔ پی کے بابک بیان باب : حاضکا بیان کے
بنا بکا بیان حدیث 141 2 6 7 عو جم وت لت آی رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّ اللّٰه عَلَیْہِ سَلَم بِعَبِ
فَقَالَ عَلَّ تید سُول ال صلی الد علید و مل پا اتک تَعَدَّیَا جو کھت صلی ال علیہ
وسعلم کے پا الیک لڑکا لا سو اس نے بنا بک دیا آپ صلی الش علیہ وسلم کے کپڑے پر
یہ منگو ایپ صلی الثرع علیہ و سم نے پا فوڈال دیا اس پر۔ باب : اض کا بیان بے کے
شا بکا بیان حدیث 1422 پ ۳ 7 گ 6 کت 5 جو کے ۱۔ ک 0 کڈ ۱ 464۶۹ ہر ے گے
نَا قِیْبِیْنِ بَت مَخْصَنَ اُتْھَا اِنْت اِب لَهَا خَدَوْلَع یی اکا رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّ اللّٰه عَلَیْہِ سَلَم قَا جَلْمِی
کے ے دھ؟ حَخْرَفَمَالَ عَتَوْبِہ فَتَمَّا ر مُول اللّٰه تِل الْهَعْلَیْہِمْلَمَبْتَاي تَتَفَحْهَوْلَع یَفْسَلْہ و
جب یی آے رسول ایل صلی ال علیہ ول کے پا اس نو تھا لیا پ صلی اللد علیہ و سلم
نے اس تے ے ک وگود میس انی نو پیا بک دیا ال نے آپ صلی الشدعلیہ وس ۳ لم
کے کپڑے بے پر نہیں مایا آپ صلی ح...ت.. کے جثرے پا بکرنے و خی رہکا بیان

The text on this page is estimated to be only 38.44% accurate

اب : *”اضہکابیان کھیرے جھڑے پیا بکرنے و خیب رہکابیان
صرومسروے غن یخى بن معیدالہقال دحلأخماي المجد تَمَفَعَن قُ جو یبول تام الناش
بہحق علا الشوتققال سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ات وہ ف وہ قمال تہ ات سول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یدنوب من مای قصب 7س عطیکالماکان می بن مسعییر امصارکی
سے دوایت ے کلہ ایک اع رالی مسجبریل آ یا اور ستر اپناھولا پاب کے لے نول میا
را وگوں نے اور ڈا یکارا بے وو کہ شس یئ ٹ و نے ایک ڈول پا یکاڈال د اکا اس جلہ
باب : حاضہکابیان نخ غد اللہ بن دیکارأهقال رأیث < عبد ال بح مزیبول قازنا 2900۰۲
کہ ٹیس نے د ریگ ہا عب ایند جع ع رک وک ے کھش ے پ شک تے۔ مسوا کفرے
کابیان باب : حاضہکابیان موا کک رن ے کابیان عن ابن الساق اق رسول اللہ صل اللہ
علیہ وسلم ال جنعۃ من الجع یا مَعُکُ السَلْمِیْنِکَہائِ جَکَنُہُ کَعِنْدَہُ یب فَلَا یَشْمُہُ انیل
مِنُہُ عَلَیکُمُبالہَوَاکِ

The text on this page is estimated to be only 44.92% accurate

عبید الیل بن سباقی سے روایت ے کاً تحضرت صلی اللہ علیہ و صلن
کسی جع ہکوفرمہ اک یہ ددند سے جس سک الد تالی نے عبی ادن کا تو تس لکرواور
جس کے پا خوشبوہ وق آرج کے دن خو شمو گنا تصسان ٹپس سے اور لا مکرلوتم
موا ککو۔ باب : حاضکا بیان موا کفک رن کا بان حدیث 146 نا هن اي سُول الله تل
اشدْعَلِيْهٖ مَلَمَ قَالَ لَلا اِن اَشُقَّ عَلٰى اَقِ لَامُرْتَهُمُ الْيُؤَاثِ اوه ريردسے ردایت ے کر سول ال
رص ل لعل و بے ف را اگ رمضل 7 رام رکی امت پر فو واج بکر د بتائیش موا اک ان
باب : اض کا بیان موا کک رن کا بیان حدیث 147 [چج- سو 25 کک 2 1 097 ۲ 227
0ك نَهَكَا لِلْوَلَا اُنْ يَش عِيَا تَه لَامَتَكُمِيَالِيْء لَسَوَاك و 0۷ صلی الل عال۔ یہ مم ع مكرتے
ا کو مسوا کک ن ے کا پر وضو کے ساتیو۔ اب :کاب الصلوق اذاانع کے بیان مین باب :
تاب الصلوة اذان کے بیان ٹن

The text on this page is estimated to be only 42.64% accurate

عَنِي خِي بِن مَعِيدَاهُ ال 6 ن رَسُول اللّٰه صلي اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم كَذَّ اَرَاءُ اُنِي تَخَلَّ
عَمْبَكَيْنِ مَب بِهَمَا لِحْتَه النَّاش لِسَاوَقَا رِي عَنَد اللّٰه بِن زِي الْاُنْمَا رِي ثَع مَن يَف الْعَارِث
بَن الْكُج حَكَمَكِي يِي الْوَمَلَفَا لِكَمَاتِيْن كَخَزَمَاتِيَّة زَشُوْن اللّٰه تَل اللّٰه لِي مَع يَل الْا تَوُوْنُ
لِشَاة فَا ن وَل اللّٰه تَل الْهَعْلِيَهَمَع جَن ا مِكْكَ فَن كَل وَلِكْفَا مَرَمُو اللّٰه مَل
الدُّنْيَا مَلَمِبَا لَهَا ن بِيْن مَسْعِيْبَر اَنْصَارْ كِي سَع رَوَا يْت ع كَر سَو ل اللّٰه صلي اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَعْلَم نَع قَص دَكِيَا د وَكَنْهَرِيَا بَنَان ع كَا س ل ع ك جَب ال كُو مَار نُو آوَا ز پِيْ
لُوْ كُو نَكُو اَوْر شَع هُوْن لُوْ ك مَمَا ز كِي لَع بِيْ س دَكْهَا ع كِي عِبْد اَنَل بَن زِيْد دُو كَكْزِيَا ن اَو
دَكْهَا كَمَب بَكْهَرِيَا نُو اَنِي بِيْ س مِي رَسُول اَوْد صلي اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم نَع چَاڈِيْ پَه
رَكْهَا كِيَا ن سَع نُو اَب مِي كَه تَم مَاز كِي لَع اِذَا نَكْكِوْ ن نِيْ س دَتِي تَوَجِب جَا كِي تَر سَو ل
ال صلي اللّٰهُ عَلَیْهِ سَكَم كِي پَا نَا اَوْر اَن سَع و اَب بِيَا نَكِيَا تَذْنَهِي صلي اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم
نَع اِذَا نَكَا عَم دِيَا. بَاب : كَاب اَصْلُوْة ع كَت 2-7 نَا مَعِيْد الْخُذْرِيَا رَسُول اللّٰه صَلَّ
الْهَعْلِيَهَمَلَم كَا لِهَا مَهْغَت اِيْدَا نَقُوْلُوْا مَشَل مَاقُوْل الْبُوْنُ الْو سَعِيْد دَرَك سَع رَدَا يْت ع ك
فَرْمَا يَار وَل اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم نَع جَب سَفُو تَم اِذَا كُوْن هُو جَج اَك بَكْهَتَا جَا تَا
مُوْؤْن. بَاب : تَاب اَصْلُوْة اِذَا ن كِي بِيَا ن ثَل اَج 3 ع 6 بِيْ 1 لَك 72.8 بِي 7 232 71 وُڈ ج-
ع تَس 5 وَبَر 02 ا رَسُول اللّٰه صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالُوْا لَوِيْعَنَم لَّا مَائِ الْيَدَا ي وَالْقَفْ الْاَو
تَع لَم يَجْدِبَا لَا بِي 5+6 نَا هَا 2 ع 2 اَن ع كْه ع وَ نَع كُو كَدَع. ع وَ بِيْ كُو “و كُو
ع د صَدَا ه * نَاد 377 كُو ع. كُو كُو كُو ص ع ا * ا پِيْر * ه ا غ 7 يَسْتَهْنُوْا عَلَیْهِ
لَا سْتَهْنُوْا وَ يَغْلَبُوْ نَمَائِي الثُّهْجِيْر لَا مَتَّقُوْا اِلَيْهٖ يَخْلُبُوْنَ مَائِي الْعَتَمَةُ وَالشُّبْحُ لَتَوْهَمَاءُ لَوْحَبُوْا
الْاَبْرِيْرُوْ سَع دَوَا يْت ع كَه فَرْمَا يَار وَل اَوْد صلي اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم و ”لَع اِكْر مَعْلُوْم هُو جَا لُوْ كُو
يَكُو جُو پَلْه اِذَا ن دِي ثِيْ س اَوْر صَف اَو ل شِي اَب مِيْ يَج رَن پَا سَكْت ا نَكُو فِي قَرَص
كِي الْبَنَه فَرَص ڈَا كِي اَوْر اَكْر مَعْلُوْم هُو مَال وُ كُو نَكُو جُو هَ نَمَا ز كِي اَو ل وَفْت پُڑ نَع
بِيْ س نُو اَب

The text on this page is estimated to be only 40.51% accurate

بے البتہ جلد یکر ا سکی طرف اور گر معلوم ہو ہاج پٹ ثذاب سے عشاء
اورک کی نماز باجماعت پنڑھن کا البتہ آتے جماعت می دکھٹٹوں کے مل لیمھسٹ
ہو بے باب : تاب الصلوة اذان کے بیان تین عن اس مزا یلام 7 سول اللہ ضس اللد لد
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبٌ بِالشَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوْمًا ؕ اَنْتُمْ نَت وَن الْمَكِيْنُ كَا ا در كن ما فا فان اكر
4 وَاَقَاكَ مَدَكَهِي صَلَا مَاَه يَتِر الشَّلَاةِ الْا بَرِيْرَه سے روایت ے کہ فرمایار سول ال صلی
ابد علیہ وسلم نے جب گبیر ہو نما زکی فونہ دوڑتے ہو ئے آئی تم بکنہ انان اور سہوات
ے تو جشقی نمازت مکو لے پڑھ لو اور جونہ لے ا سکوپو رکا وک وکلہ ج بکوکی تم
میں سے قصد دک جاسے نما زکا نوہ ماز ہی جیہ ہو مائے۔ حدیث 152 کر وت کے
دے 6 ا 6 شا 1. وم ے ہ کی وک ہ س وعپ ے 7 عَنْ عَبْنِ لِن بِن ؕ عَجْدِ اللہ یں
عَنْ أَبِيْد أَنَّهُ أَخْمَنَةُ الْك أَيَاْعِي الْحَنْ رِي قَالَ لَهْل اَرَاكَ عَجْدِ اِن بِن ا تہ فا مار ري ثَع الْمَاَزِن
تَب الْكُتْم وَالْمَاْجِيَةِ يَك اذا نَت نِي غَكَا ا و بَاْجِيَتِكَ فَأَنْتَ بِالشَّلَاةِ فَارْكَمُ مَوْتِكَ بِالْيَدِ
اِي قَالَ هَلِيْسَمَعُ مِي صَوْتُ الْمُؤْنِ چو 5 لا اِنْشَ ؕ لَا شِي لَا شَهْدَ لَهْيَوْمِ الْيَاْمَةِ فَلَا بُو مَعِي
مَهْفَفُهُ مِنْ رَسُوْل اللہ صَلِّ اللّٰلِيْهُوْ مَلَمَ کو و پور وسوسوچسھتے؟ تہ ۵4ھ "تم و ا رک
گھرو وگ ابو تا ے اکا امت کے رو کہا ابو سعید نے سنائیں نے ا کور سول اد صلی الد
علیہ وسلم سے۔

The text on this page is estimated to be only 44.85% accurate

باب : تاب الصلوة اذان کے بیان ثن حَدَّثَنِی عَنْ مَایک أَنَّهُ بَنَیَ الْبَوَّیْنَ
جَاءَ إِلَى عُمَرِ بْنِ الْعَظَابِ يُؤَدِّئُهُ سَلَا الشُّبْحِ فَوَمَدَ تَأْزِثًا فَقَالَ الْقَلَّةُ ع 01 هـ الو ہریردے
دوا بیت ے ک جب اذان ہو کی ے نماز کے لے شیطان پیٹ مو ہک اد جا ہو ابھاکما
بے ماک نہ نے اذا عکو پچ رجب اذان ہو تی بے چلا آ سے پچھرج ب گر وی بے باگ
جاجاے پیٹھ مو کر پھر جب گبیر ہو تی بے چلا آ بے بیہا لک ککھ وسوسہ ڈالناے
نمازی کے دل میں او رکا سے اس سے خحیا لکر فلاں چک خیا لک رج سکوخحیا
نما زکو اول بھی نہ تھا بہا لی کک رو جاتتاے نماز اوج رخپیں ہوئی ا سکوکہ موا وا
امرھیں۔ باب : تاب الصلوة ع مَعْلِ بْنِ مَعْدِ الْمَادِيَا قَالَ مَا كَانِيْفُكْمَلَهَا اِبَاب السَّامَا دَکَل
داع ترهعلیه مَعُوْتُهُمْ اَلْيَدَا لَشَلَاوَاءُ الْفَقْدُئِي مَهِيْلُ اللّٰه کل من سحد سے دوایت
ے کہاا ہو نے ددوش تل جاتے یں دراوزے آ سان کے ایل ہو اے الیما د ع اکر نیو ال اکمہ
تقو ہو دا ا کی اسیک جس وقت اذان ہو نما نکی دوس ری جس وقت صف باند شی
جاے جہاد کے لے باب : تاب الصلوة 202 تہ ا مُمَيِّلُ بْنُ مَایک عَنْ بَدِ اَقَّهْ قَالَ مَا
أَغْرَفَ كَيْنًا ا اَهْرَكْتُ عَلَيْهِ النَّا لا الْيَدَا پالسلاق

The text on this page is estimated to be only 39.26% accurate

اک بن ای عاھر اسکی جھ داداڈیں امام مالک کے کے ہی کہ میں نمی دک
کسی ج ہک کہ باقی ہو اس ور پر جس پر پابائشش نے صحاب ہکو گر اؤا نکو۔ ے عَنْ
تَا أُعِيْدَ الْبِ عَزْمَةُ الْإِكَامَةِ هُمَا بَلَقِيْع فَاتْمَاءُ الْمَلِ الشَّجْد وَدِ چوک و تو با سفممیں بے
وضو اذا ن سن ے کو بیان باب : کاب الصلوة سفمٹیں بے وضو اذا ن سن ے کو بیان
حدیث 157 عَنْ تَا أُعِدَّ اللَّهُ يَ عُرًّا بِا شَتَا يَلْبِلِ ذَاتِ بَزْعَرِيْجِ فَقَالَا لَا صَلَوَايَ الْاَلِ لَمْ ا نو
ا ول صسرکے تنا الله لفاون مُرْلَمَوَيْنَرِ اِذَا هَتَتْ لِلَّهِ يَارِلْهُا ت مَطِيْقُوْلَا لَا صَلَوَايَ الْبُعَالِ اَن
سے دوایت ےک عبد ال جن عمرنے اذان دی را تکو جس میں سس ردبی اور ہوا بہت
تی پل رک اکلہ مال یہ لوا پنے اپنے ڈیروں یں پچ رکھا بین عمرتن ےکر سول او صلی
اون علیہ و سکم ع مکر تے تے موز نکوجب رات شعئلری ہو تی تھی پالی فان 2ر
پیارے مازیڑھ لوان ڈیروں مباب : تاب الصلوة سفمٹیں بے وضو اذا سن ے کو بیان
حدیث 158 مو < < 71 طَبْنِگْٹ 7ھ ۶۹۷ ۶ ص و ۶۔ ہک تتم اھ 6 0 ھ 1-7 با خر کی
۷۱ ے عَنْ نَافِعِ الْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍا كَان لَا يَزِيْزُ عَلٰی الْاَقَا مِنْ السَّمْفَلَانِی الشُّبْحِ قَالَهُ الْكَ
یُنَادِی فِیْفَاءَ یَقِيْم ۵6 ھ یقول

The text on this page is estimated to be only 43.35% accurate

ا لا يَلَامَامَ الزَّيْتِ النَّالِي نَانِ سَے رَوَايَتِ سَے عِبْدُ اَلْ بَكِ عَمْرَسَفَرِ مِیْنِ
صِرْفِ گِی رَتِ جِ ے گِرِ نَمَازِ تَجِ مِیْنِ اَذَانِ بَہِی کُنْتِے سَے اَوْرِ عِبْدِ اَیْرِ بَنِ عَمْرِیْہِ گِجِ یِکَہَا
گِرْتِے تَتَہَے کَہِ اَذَانِ اِسِ اِمَامِ کِے لَے سَے جِسِ کِے پَا لَوِگِ مَمِ ہُوں۔ بَابُ : تَابُ الصَّلَاةِ
حَدِیْثُ 159 290000 75 بَے 2 پِ اَوِی کِی کِرْسِ دَے وِ سَوِ اَوِی اِنِی اِی اِی اِی اِی
وَا اِیْفِ یَمْشِیْرِ کِے وِ تَوُوْنُ وِ تَقِیْمِ فَعَلْتَ وِنِ شَنْتِ فَاَقِمِ وَلَا تَوَدُّنِ 8 ہ۔ بَے تَسِ سَحِ اِذَا
نَمِ دَے۔ بَابُ : کَابُ الصَّلَاةِ مِیْسِ بَے وُضُو اَذَانِ مَکِی کُو بَیَانِ نُنِ تِیْنِ وُنِ الْعِیْپِ کَانَ
رَقُولِ مِنْ مَلِّ بَارِضٍ لِلَاوِ بَلِ مِیْ یَنَہِ مَلْکُوْعَیْنِ مُمَایَہِ مَلْکِ نَاْہِ اَوَامِمِ الْقَلَاةِ اِذَا اَصْلٰی
2 زَاْتُدْمِنِ الْمَلِیْکِ اَمَقَالَ الْجَبَالِ سَعِیْدِ یَنْ سِیْبِ نِ ے کَہَا جَہِ تَنْسِ نَمَازِ پَڑَہْتَاے چَشِیْلِ
مَرِیْرِ اِنِ مِی وِ دَاہِنِی طَرَفِ اِسِ کِے اِیْکِ فَرِشْنِہِ اَوِ اِشِ مَرَفِ یں کِے اِیْکِ فَرِشْنِ نَمَازِ
پَڑَہْتَاے اَوْرِ اِگْمَرِ اَلِ نَے اَذَانِ دِ ے کِرِ گِیْبِ رَکَہِ کِرِ نَمَا پَڑَہِی تُو اِسِ کِے کَا سَارِ سَے
ثَمَانِی ہِتِ بَیْسِ تَلِ اِذَا نَکَا جَحِ رَکِی کِے وَفْتِ ہُونَا

The text on this page is estimated to be only 37.95% accurate

باب : تاب الصلوة اذا كا جح ري كے وقت ہونا و ا ع عَیْدِ اللہ بن عَرَائِكَ
سُول اللہ صَلَّ الدُّعْلِيَّهٖ وَسَلَّم قَا ك بَلَّالِيْنَادِي بَلَّيْل فَكُوْءَا شَبُوْا حَقِي يَنْوِي اِبْنَامُ . عمبد
اليل جن عمر سے روايت ے ك فرما يار سول اد صلى اى عليه و سم نے بلال رات ر بے
سے اذان دے دى ہيں تكھا اپ اكر وجب تك اذانع دے بد اللہ بنا ام تو ما۔ باب : تاب
الصلوة حديث 162 وى سشوى 7 بلالايَا دى بَلَّيْل فَكُلُوْا ءا هَيُّوْا حَقِي يَتَادِي اَيْن مكعوم
قال ان ابن اج مكعوم زجلا اغى لاينادى حا پ 10 ال مُاسْبِخَت اَصْبَغَكَ اَجْرُوْى سوت
ت 7 رى وو 0 دے با ا مق مكاكها بن شهاب نے ياسالهم نے ياعبد اير بن عمر نے كها
تھا با ا مكتو مكا انا اذان ند يت تاج ب كك لوگ اس سے تہ 0 و و گا ا - 30 * ماز
كے رو جكمرن ے كا بيان باب : تاب الصلوة مراز كے رو ك ے كا ميان عَنَعِيْن عِي اللہ
جن ماق رَسُول اللہ مل اللہ عَلِيْهٖ وَمَلَعْ فَالِئَا انم الشَّلَّة رَفَمَيْدِيْهٖ عَه مَثْكِبُھُوْهٗ رَفَّة

The text on this page is estimated to be only 44.12% accurate

سس 2 رَاهُنَ الْوَمِ رَفَّهِدِيكَ اَيْتَ ءَقَالَ سَهَةً اَمِنْ حَهَّةً رَبْتَاوَلَك
الْعَتْدَاءُ هَاكَلا يَفْعَلُ طَلِي الشُّجُوهِ عَبْدُ الدِّ بْنِ عَمْرٍو رَدَايْتِ سَ عَنْ رَسُوْلِ الدِّدِ صَلِي
الشد عليه وسلم جب ش رو بركرتے تے نما كو اٹھاتے تے دونوں ہاتھ بر ابر دونوں
مونڈھوں كے اور جب مم رانٹھاتے تھے ركوغ سے جب كھی دوٹوں ہا و نكوامی رح
اھاتے او سے سمخ ای لن تم و ر ہڈا دك الد اور سچروں كے نی بی ہاتھ نہ اھاتے نہ
محر ے كو جات وقت۔ باب : تاب الصلوۃ صن شر بن حُسين بن ع بن ا طالپي اَنَّهُ ال
ان رسول الله لى الله عَلَيْهِ مَلَم كَب السَّلا كا عَقَش تَوَرَقَم كَتَعَزَّل تَنَك سَلَحَدْحَق لِق
اللدگ . حَدَّثَنِ عَنْ مَائِك عَنْ يَخ بن مَجِيد عَنْ مُلِيَاك بن يَسَارَاك تَمُوْل اص الله عَلَيْهِ
عَلَيْسَلَم كان يف رين الشلا امام ز بين العابد بن سے نچ نكا اسم مارك يى سے اور دو
ٹے بى نخرت ادام ان بن خى بن ال طالب كے روى تكرتے بى رسول لم صلى ال
عليه وسل مغيب رك نماز يس جب جچكتے اور جب اتے اور ببيشه رے اكى طور سے
نماز ا نكى بيها لك ككى مل گے اوبلد بل جلاله۔ سلمان جن سار ے راي ت ے ٥٥٥
"ه٥ لم انٹھاتے تے ہا تھو بكونمانش باب : تاب الصلوۃ خمماز كے رو عك رن كاميان
حديث 165 نا مد ع عَيْدِ الْيَحْن بن عَوْف اَكْ اَبَا ميرك يلع كها ع 15 رَفَتْءَا ٢
اَنَسَفَ قَالَوَالِهَان شش 2 ه ك ت نو جو ميس ٢ وہ كم خداكى ميں زيادومشابه ہوں تق
سب مى رسول اود صلى الد عليه و 1 كيه

باب : تاب الصلوة ماز کے رو کر ے کا میان ضرف و نے مرو و اے ط کے 9م
توم کمد لا ا سو اس غن سالم بن غبن الله اَعْقِدَ الله بن عَمَرُ كان يكر القلا ما
حَقَضُ وَرَفَ سلم بين عميد ليلد سے دوايت ے ک عبد اد بن عج گي کے نماز بیس جب
جھلے اور ات ۔ باب : تاب الصلوة ے 21 ک کر ے و غن ماع اَعِيدَ الله بی عَرَهَاكَا!
افُكُم الشَّلَاةَ رَفِيدِيَه حَنْء مَنَكِه ۱۵ رَف رَامَه مِن الو کوع رَفَهْمَاذَهت وَلَك انح سے
روایت سے عبد ایند بن عمر جب ش رو بحکرتے نما زکواثاتے دونوں پا تھو بکو ہر ابر
دونول مونڈ عو کے اور جب صر انٹماتے 0020 باب : تاب الصلوة حدیث 168 1ھ
۱۴ وبب بک نکیسالن سے ددایت ے کلہ جابر بن عبداللہ انصاری سکھاتے تے انک و گر
نماز میں فوع مکررتے ے ک بیبی بیس چم جب یں ہم اور یں ہم باب : کاب الصلوة ماز
کے رو کر ے کا میان

The text on this page is estimated to be only 38.33% accurate

عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّهُ قَالَ يَقُولُونَ أَذْرَكَ الرَّجُلَ الرِّكَكَةَ فَكَهْتِيَّةٍ وَاحِدَةً أَجَزَاتٍ
عَنْهُ تِلْكَ التَّكْبِيَّةُ كَالْمَايَةِ تَلْكَ إِذَا كَوَى تِلْكَ الِ لِمَكِيَّةٍ أَكْنَ شَهَابٍ كَيْ تَعِ جَبِ پَالْمَاسِي
وَتِ رُو رُو زُكُولِ رُو 7 3 ت رے۔ مَقْرَبِ اور عَتَشَا مِي نَمَازَتِيں رَا تَكَابِيَانِ بَابُ : تَابِ
الصَّلَاةِ مَخْرَبِ اور عَشَاءِ كِي نَمَازِ مِيَسِ رَا تَكَابِيَانِ حَدِيثِ 17 وَذِ رُو عِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
جُمَيْرِ بْنِ مَظْعَمٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ إِذْ قَالَتْ سُبْحَتِ رَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَا يَشُورُ لَغَبِ
يَنْ مَنَرَتِ اسِ رَمَكِ مَرَا فَكَ اشْنِ بَابُ : تَابِ الصَّلَاةِ مَخْرَبِ اور عَشَاءِ كِي نَمَازِ مِيَسِ رَا
تَكَابِيَانِ حَدِيثِ 2 171 ا ا الشَّلْ يَكِ الْكَارِثِ ا ه ا غَزَفًا قَالَتْ نَهْيَا بَقِ لَقْنِ ذَكَرْتِي بِقَمِ
اَتِيكَ مَبِهِ الشُّورَقِ اِلْهَالِ يَزِ مَا مِغْثُ رُو ا لْ أَمُو وَلِ رَا مَانِ ثَنَذَتْ رَرِ اَعْتِ ا ثَا بِي رَرِ مَه 9
080 سَكَمِ سِي اسِ سُوْرِ بَكُوِيْزِ هَاتَهَا كَالِ وَا سَا بَابُ : تَابِ الصَّلَاةِ

The text on this page is estimated to be only 40.86% accurate

ری سسوجج ہت ۲... تَ وَرَآئِهِ الْيَهُودُ فِي الدِّسِ نَاقِلُ أَنْ <سُورَةُ مُورَةَ 2
من تار الكتشل تع كان القَائِدُ قَدْ كَثُرَتْ مِنْهُ حَقَائِدُ لَكَّزْدَانِ 21 هـ سے ال نہ الایہ
ربکا لا ترغُتُمْكَا بَعَّةً اِذْ مَدِيْكَا عَبَّ لَنَا نَ هُنَاكَ رَحَقَالِكَ اُنْكَ اَبُو مَبْد الد صنا سی سے
ددایت ے کم میس آیا مد ینہ مٹس جب ال وککر خلیضہ تے نے بیڑھی جس نے یہ ان
کے مفر بک نماز تی دو رکتوں میں سذ اتور ایک سورہ منص لکوپھوٹی سورخوں می
سے بھی پچ رجب تمس کیرحت کے واس ٹل بکھٹڑے ہو نے تو یں زدیک ہ وگیا ان کے
بہا لچ کفکہ میر ے کپڑے قریب ت ہک مو جاییں ان کے کپڑوں سے پوسنا میس نے
پڑی انہوں نے سور تا فاتجہ اور ا تا بی کور بنالا تذخغ تھلو بنا بحدد اذحد
بققاو ححب لنا کن لم دتک ر حر اتک اخت الوباباب : تاب اصلوۃ ے 0 رد ظ گ
عَنكَافِعِ اَنَّ عَيْدَ اللّٰهِ بَيَّ عَمْرَهٗ اِكْبَادًا صَلَّ وَحَنَ؟ يَرَانِي الْاَزْبِيْمِ كَانَ مِنْ مَت بَايِ اَلْ اَن
وَسُوْرَمِنَ الْغَا نَ بے خِيَانًا بِادشَوْتَتَيْنِ اَلثَّلَايِ 2 كَعَةِ الْوَاحِدَقِيْمِنَ صَلَاةِ الْقِيْمَةِ يَهْقَءُ يَفْرَأُ
الزَّنْعَكِيْنِ مِنَ الْعَقِبِ كَذِكْ اَيَقَالُمُ 5 6 1 + بے ها زا سے روايت ے ك مَب الد بن عهرجب
ای نماز یڑ حت تتے فو چاروں رکتوں بی سوروفا تہ اود الیک ایک سورۃ پٹ ے تے
اور تی نی رشن ین کت ین نت نے رز کی اشن ا کی زین رک ے ا تاور ور پڑت باب :
تاب الصلوۃ مخرب اور عشاء کی نماز ٹیس را تکابیان عَنِ الْبَايِ بن عَازِبِ اَنْهَالِ سَلِيْثُ
مَمْرَسُوْلِ اللّٰهِ تَلِ الْهُعْلِيْهُوْمَلَمُ الْعَشَاءِ نَمُ 2 ا بے 2 - 2 فَيَا بَالْفِينِدَالْتُونِ

The text on this page is estimated to be only 42.44% accurate

برابن عازب سے دوا بیت س ے ک ٹیس نے نماز یھی سا ر سول الد صلی
الد علیہ وسلم کے عشاء کی و بڑشی ۲ ص 2 ے ی ۱3 می والتین والزیوں۔ ے ہ۔ -
ر 2 و 1 ۶2 و 2 ک نع بن ا طال لب اَن رَسُول اللہ صَل اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تَی عَنْ یں الْقَبِیْقُ وَعَنْ
غ تَعْتَمُ الزَّهَبِ وَعَنْ قَائِلِ اق اَنَّى الزَّكْوَع جَحْخَرْت لَی سے روایت ے کھشٹ کیا ضر نے
رب کپڑا اور سو ے کی اع و تھی نے سے اور ق رَا نَکُو کو بیس پڑ نے سے۔ کَرُی عَنْ
مَالِک عَنْ یَحْیٰ بن ید عَنْ ا حَازِم الکَمَار عَنْ الْیَاقِی اق رَسُول الہ مل اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم
کر مل الکاس تہ یر وک علت أدوئف بالد لد فقال ا ناصل کا نز یمایا اید بد رة 20 0
فردوبن عمرو سے روایت ے ک رسول الد صلی ابُدعلیہ وسلم آتے لوگوں کے پاس
اور دہ نماز پڑھ ر بے تھے آواز میں ا نکی بلند تجیں کلام ال پڑ نے سے فو فرمایا آپ
صلی اند علیہ وسلم نے نمازی کا نا بچھ و یکم جا سے اپنے پر در دگار سے فے چا کہ
جج دک رکنا بچھ و سی ککرے اور نہ پکارے ایک تم یش دو سرے پر فح ران میں

The text on this page is estimated to be only 41.48% accurate

رر مم عَنْ انس بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ قِمْتُ وَرَأَى أَبَا مَعْمَرٍ عَتَمَ كَكَ لَا يَدْرَأُ يَشْ 7
الهُنَمَنِ الِیْمِیَّءِ اُنْكَهَ : 1 عَنْ مَایِیْكَ عَنْ عُبَّهٖ اَسْ سَمُھِیْلَ بْنِ مَایِیْكَ عَنْ اُبَیْدَآ قَهْهَآ لَكُنَّا
جَیْمَ مَالِكِ مِیْنِ اِلَى عَامِرٍ اِیْ گَی سَے رَاِیْتُ سَنَسِبْھِیْ اَتَّءَ عَزَبْنِ الْعَطَاطِ یُّدْ دَارِ رَآیِ
ےك" ہم مَخت تَے قِرَاةَ عَمْرِیْنِ خَطَطَا بَكَ اَوْر وَہ ہوتَے تَے نَوِیْكَ دَارِ اِلَہِی جَم كَے اَوْر ہم
پہوتَے ھے ہَلَاطِ مِیْنِ عَنْ نَافِ اُكْ عَبْدَ اللّٰہِ بَّ عُمَرَكََا كَا اِذَا فَاَتَتْہُ شَیْءٌ مِّنَ الْقَلَامِ مِمَّ اِمَامِ
فِیْہَا جَوْرِ فِیْہِ الْمَا بِالْقَمِ اَتَدَ اُنْھَا اِمہ 2 ا ھ عَبْدَ اللّٰہِ بُّنْءَ عَمَرَ قَق ا لِتَقْسِہِ فِیَا یِیْ ہَجَہَر
حَر بَے اَع سَے رَوَاِیْتُ سَے عَبْدِ اَیْدِ جَنِّ عَمْرِجَبِ فَوْتُ ہُو حَائِیْ یَہ نَمَاز ا كِی سَاَتَہِ اِیَامِ
كَے جَسِ یِیْ پَكَا كَر رَا كِی ہُو كِی وَجَبَ سَلَامِ كِی رَتَا اِمَامَءِ اَھْتِ عَبْدِ اِیْشَرِ بِنِ عَمْرَاوْرِیْڈ
ھَت جَو رِبْگَیْیِ ھِی نَمَاز بَیْسِ پَكَ كَر

The text on this page is estimated to be only 39.00% accurate

سیے۔ ۷ھ راہیں ۲۱ھ سر و جو اھ سے ہے ۵ کے و کے ۷۶۲۷۲
ینیل جن رومالنع سے روایت کے میں نماز یڑ تا تھازائج کے ایک جانب نے اشار ۵
دینے تھے می ھکو داوس بتاد با ٹھائیس ال نکو جہاں دہ ول جاتے تے اور چم نماز یں
بہوتے تے۔ کی نمازٹس فرا تکابیان باب : تاب الصلوۃ کی نماز بیس را تکابیان حدیث
11 من امن غم 1 اح اییدا بابک الیری صلی الیم فقاً فیما سورة البق وی الزعکن تھا
عردوئن زبیر سے ددایت کے ال ور صصد بجی نے نماز پڑھاگی کی فو یڑ شی اس
میں سورت بر دو رکعتوں میں باب : تاب الصلوۃ حدیث 182 و ۱۱۷ عرو۶ گگگھ
رے صوے ص رہ : پک 5 مہو ۹ < 6 و کیہ عنہشامین عُمُءَاعَنُ آپیہ اُئہ سہۃ عَید
اللہ بنَ عَامِرِئِن رَّبِیْعَۃ یقول صَلَّہُنَا ور ای عَرِئِن العطاپ الشُبۃ فَقَمَا فِیہَا سو ویو شف و
سُورَدُ الْعَخْرَقُ اَللّٰہُ بَبِیْتۃ فَقَلْتُوَا شَاِذَا لَقِن کَانَ یَقُوم جِیَنَیْظِل الْفَجْرَقَالَأَمْلُ عمرده بن ز پیر
نے سنا عید اڈ بن عام بن ریہ سے سکیتے تے نماز بیحی جم نے تی عمرجن خطاب
کے کم کی فو پیش اغہوں نے سورت پوسف اور سور جم رہ کر ع روہ ن کے کہا حم
خداکی یل اس وق تبھڑے بوتے ہوں کے نما زبکوجب لاق سے تع صاد کہا کپراش
ہاں باب : تاب الصلوۃ کی نماز بیس را تکابیان

The text on this page is estimated to be only 35.81% accurate

حدث 183 * عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ الْقَافِضَةَ بِنْتَ عُمَيْرِ الْعَتَفِ قَالَتْ مَا
أَعَدْتُ سُورًا يَرْمُقِلًا مِنْ قِائِثِ ثَمَانَ بْنِ عَفَّالٍ يَأْمُرُ الشُّبْحَ مِنْكُمْ مَا هَكَذَا كَيْفَ مَالِكًا قَامَ جَنْ حَرِ
سَ دَايِتْ ٤ كَ فَرَا فِصَ بِنِ عَيْبَرِ شَفِ نَ ٤ كَهَا كَ مَيْسَ نَ سُوْرُوْا وِسْفَ يََا دَكْ رِ
خَرْتِ عَثَانَ كَ يَزْنَ سَ أَيْ تَمَ كِي نَمَازِ يَلِا كُوْ بَهْتَ يَبْزُ هَارِ تَ جَ . بَابُ : تَابُ
الصلوة ٦ 71 عَنَّا فَعِ أَكْغَمَدَ اللّٰهُ بِنَ عَمَرَكَا عَرَكَاتٍ وَيَذَّ الشَّنْتَنَ السَّقَى بِالْعِغِ الشُّورِ الْأَدَلِ
مِنَ النَّفْشِلِ نَق 7 وَبِأَمِّ أَفَانَ يَزْهَا كَرْتِ تَ . سُوْرُوْا فَجَ كِي فَضْلَرِ تَكْ بِيَانِ بَابُ : تَابُ
الصلوة سُوْرُوْا فَجَ كِي فَضْلَرِ تَكْ بِيَانِ حَدِيثِ 185 عَنِ الْعَلَايِ بْنِ عَجِّ لَفْنِ بِنِ يَفْقُوبَ
أَكَا مَعِيْدَ مَوْءَلِ عَامِرِيْنَ قُرَيْزًا خُبَكَةَ اك رَسُوْلِ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَا 00-0 مِنْ صَلَايِهِ
لَحَقَهُ فَوْضَعُ رَسُوْلِ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعَى بِدِلِ هَهِ رَاتِ بَبُوْتِ يَ سَسَ تَ
أَنْ مَعْلَهَا قَالِا فَحَكَلْتَ أَجْ سَاوَبُوْا يَ الْإِتْجِيلِ دَايِ الْكُمُ

The text on this page is estimated to be only 48.29% accurate

وَعَذُّكِي قَالَ كَيْفَ تَفَأُّ إِذَا انْتَكَخْتَ الشَّلَّةَ أَلْ فَقَرَأْتُ الْعَبْدُ لَهُ رَبِّ الْعَالَمِي حَقَّ
أُنَيْثُ عَلَّ أَيْمًا قَقَالَ 2 هَمْ "أَنْ أَلْعَى أَلْنِي أُعْطِيْتُ أَوْ سَبَدُ سَعِ رَوَايْتُ عَكَ رَسُولُ أَوْ
صَلَّى أَلْ عَلَيْهِ وَ لَمْ نَعِ پَكَارَالِي بِي مَكْحُ بَكَوْ أَوْ دَهْ نَمَازُ پُژْهَرُ رُ بَعِ تَعِ جَبْ نَمَازُ سَعِ فَا
هُوْ تَعِ مَكْلُ گَعِ أَيْ صَلَّى ارْدُ عَلَيْهِ وَسَحْلَمْ سَعِ يَسِ رَكْهَارُ سُولُ أَوْ صِي الدُّدُ عَلَيْهِ وَ
سَكَمْ نَعِ بَا اِپْذَالِي كَعِ بَاتُ پَرُ أَوْ دَهْ لَكَانَا جَاتُ سَعِ مَسَرُ كَعِ دِرَوَازُ سَعِ سُوْ فَرْمَايَا
أَيْ صَلَّى اللدُّ عَلَيْهِ وَسَعْلَمْ نَعِ ثِيلُ چَابَتَا هُوْ لَكْهْ نَهْ گَعِ ذُ مَسَرُ كَعِ دِرْدَازُ سَعِ بِيهَا لَكْ
كَكْ سِيكُ لَعِ اِيكُ وِرْتُ اِرْكُ كِيكُ كِي رَاتُ أَوْ اَكِيلُ أَوْ دَقُ رَانَ مِيسُ مَتُ اِنُ سَعِ كَهَايَا
نَعِ لُپُ مَبُ رَخُ كَرُ لَعِ لَكَ شَا اِي مِي شَشُ پَكُ كَهَا نَعِ اَعِ الدُّ كَعِ رَسُولُ وُوْ سَوْرَتُ جَجْ
سَعِ كَا أَيْ صَلَّى الدُّ عَلَيْهِ وَ سَلَمْ نَعِ وَعْدُ بَكِيَا تَهَا لِيَعِ مَجْ هَهْكَوْ فَرْمَايَا نَپُ صَكِي اللّٰهْ
عَلَيْهِ وَ سَلَمْ نَعِ كِي وَگُ پُژْتَا وَ جَبْ شَشُ رُوْ كَرَامُ نَمَا بَكُ وَ كَهَايَا نَعِ نَوِيْسُ پَنُژُ سَنُ
لُگَا مَدُ وُلُ رَبِّ الْعَالَانُ بِيهَا يَمُ كَكْ شَخْمَكِيَا بِيْشُ نَعِ سَوْرَتُكُوْ پِيْسُ فَرْمَايَا رَسُولُ أَوْ
صَلَّى اِيْشُدُ عَلَيْهِ وَ سَلَمْ نَعِ وَ هِيْ سَوْرَتُ سَعِ أَوْ رِيْ سَوْرَتُ سَمُ اِنِيْ أَوْ دَقُ رَانَ نِيْمُ عَ
جُوْ بِيْسُ دِيَا گِيَا. بَابُ : كَابُ الصَّلَاةُ سَوْرُوْفُ جَعِ كِي فَضْلِي تَكَا بِيَا نَ حَدِيْثُ 186
0 مَهْمُ 02 + هَمْ + هُوْ رُوْ سُوِي. اَعِ 6 دَعْرِ بَعِ 5 پُوْ هُوْ يَقِيْ اَعْنَارُ نَعِيْمُ دَهْ پُ بَنُ
كَيْسَانَا نَهْ مَهْمُ جَابِرُ يَعْمَدُ اللّٰهْ يَقُوْلُ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً لَعِ يَقِيْ اَفِيْمًا بَامَالَتْ اَنْتَنْعِيْعَلُ وَرَاثًا لِإِمَامٍ
الِيْمُ وَ هَبْ مَ نَكِيْسَانُ سَعِ دَوَايْتُ سَعِ كَهْ اَغْمَهُوْ نَعِ سَنَا جَارُ بَنُ عَبْدُ اللّٰهْ اِنْصَارِيْ كَعِ عَ
جَسُ شَجْ نَعِ اِيكُ رَكْعَتُ يِژُ أَوْ اِسُ بِيْسُ سَوْرَدَفَاتُ نَرُ پِيْژُ عَهِيْ وَگُوْ اِسُ نَعِ نَمَازُ نَهْ
عَهِيْ گَرُ جَبْ اِيَامُ كَعِ جَعِ هُوْ سَوْرُوْفَاتُ اِمَامُ كَعِ جِيَعِ سَرُكُ نَمَازُ مَسُ پِيْثُ هُنُ كَا بِيَا نَ
بَابُ : كَابُ الصَّلَاةُ سَوْرَدَفَاتُ اِمَامُ كَعِ تَجِيَعِ سَرُكُ نَمَازُ يَسُ پُژُ كَا بِيَا نَ

The text on this page is estimated to be only 41.50% accurate

و نَأْهَرِيكَ تَحْتَ وَلِ اللَّهِ تَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ عَنَّمِ يَقِ مَنْ صَنِ لَغٍ يَقْرَأُهَا ار
الْآنَ نِيَّاءٌ هِيَ جَدَائِ شَيْ جَدًّا خِيَوَاتًا اَلْ فَقُلْتُ يَا اَبَا طُنْأَخْمَانًا اَوْ وِرَاءِ الْمَاقَالِ
فَمَزْدَرِ اَيَّ قَالَ اِفِ هَآئِ تَقِ كِيَا فَارِي فِي مَهْفَتِ رَمُولِ اللَّهِ مَلِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَمٌ يَقُولُ گَالِ
اللَّهُ تَمَارَكَ وَتَعَالِ كَمَبُثُ الْقَلِّ؟ بَتِ مَمِ عَبْرِي رَسْفَنَ تَيْسَفَمَا لَيْسَفَهَا الْعَبْرِي وَيَعْبُرِي مَا مَالِ
قَالَ رَمُوخِ اللَّهِ تَلِ اَهْلُكِيَرَمَلَمَ اِذَا قِ الْعَيْدِ الدَّ وَ رَتِ الْعَالِيَيْنِ يَقُولِ اللّٰهُتَبَارَكَ وَ تَعَالِ
حَمْدَنَ عَمْدِي؟ قُولَالْعَيْنِ الزَّمَنِ الْوَحِيمِ يَكُولِ اللَّهِ اَتَى عَ عَبِي وَيَقُوْ اَعْدَ مَاكِ يَمِ الدِّ يَقُوْ
الْ مَكْنِ عَبِي يَقُولِ الْبِ يَاكَ نَعْبُدُكَ نَسْحَمُ فَهْمُ لَيْدُ بِي وَيَبِيْنُ عَبْدِي وَلَعْبَرِي مَامَالُفَقُولِ
الْعَيْنُ اِهْدِنَا اَلِيْمَ اَطِ الْمُسْكَقِيْمِ مَرَاطِ الْزَيْنِ اَنْعَبِكْ عَلَيْنَهُ عَرُ شَرِبَ عَلَيْهِ 5 لَ الشَّالِدِقِ
كَهْؤْلَا يَعْبُرِي وَيَعْبِي مَامَالِ بَرِيرِهِ سَے رَوَايَتِ ڪَ فَرِيَا مِي صَلِي اگِ هَرِ نَے جَسِ نَنَسِ
نَے بَرْهِي نَمَازِ اُورِ نَہ پَرْشِي اِس مِيں سُورِ فَاجَمِ فُو نَمَازِ اَن سَكِي نَاسِ بَے مَاقِ بَے ہ
رَگَزِ تَامِ نَوِيَسِ بَے اَبَدِ السَّائِنِ نَ بَے اَبَدِ بَرِيرِهِ بَہِي مِيَسِ اِمَامِ ڪَے تِي بُو اَبُولِ قَذْدَبَادِ الدِّ
بَرِ يَرُونِ مَرَا بَاذْدَاوِ ڪَہَا پَرْهَ لَے اُپَنَے دِلِ يِں اَے فَاَرْسِ ڪَے رَے اَلِ ڪَے وَڪَمِ بِيَسِ نَے
سَنَا سَے رَسُولِ اَلِ صَلِي اَلِ عَلَيْهِ وَسَعْلَمِ سَے فَرِمَاتِے جَے اَنَالِ اِي ڪَے بَ گُئِيَا زَغِي ڪَے
اَوَزَمِ رَنِ بَے ڪَے ڪَلِ گُئِيگِ شِي خِي فِي وَا اِس نَكِي اُوخِ رُومِ اگِ ا سڪو دُونِ گَا فَرِمَايَا
سُولِ اَلِ عَلَيْهِ وَ سَمِ نَے پَرْعُو بَنَدِ بَكْبَنَا ڪَے سَبِ تَعِ رِيْفِ اَلِ رُوِ بَے جُو
صَاحِبِ بَے سَمَارِے جَہَا نڪَا پَرُورِدِگَا رَڪْهَتَا سَے مِي رَكِي رِي فَكِي مِيرِے بَنَرِے نَے بَنَا
ہ *ڪَپَتَا سَے بَرْڪِي رِ عَمِ تَڪْرُنَے دَالَا هَہْرِيَا نِ پَرُورِدِگَا رَڪْهَتَا سَے خُولِي بِيَا نَكِيَا مِيرِے نَدِ
ڪَے نَدِ بَكْچَتَا ڪَے ڪَمِ دُو مَآڪِ بَدِ نَے ڪَے وَلِ ڪَآپِ وَدِ دَا رَكْچَتَاے بَرْ اِثِ يَكِي مِي رَكِ
مِيرِے بَنَرِے نَے نَدِ بَكْچَتَاے نَمَاضِ تَچْه ڪُو جَنِ بِيَسِ چَمِ اُورِ تَہِي سَے مَدِ دَجَائِنِ يِں بَمِ
فُوْبِيہَا يَتِ مِيرِے اُودِ مِيرِے بَنَرِے ڪَے پَچِ يِں سَے بَنَلِ ڪَپِ ڪَے دَڪْہَا بَ مَكُوسِي بِي رَاہِ
اَن لُوگُو نَكِي رَاہِ جَنِ پَرِ وُنِ اِپِنَا گَرَمِ ڪَانِ دَنُو نَكِي اَدِ رَگِ اَبُو ڪِي فُو اَنِيْنِ بَنَدِہ ڪَے لِي
بِيَسِ اُورِ مَرَاوُنِ ڪَے ہَا گَے سُوْدُوں۔ بَابُ : تَابِ الصَّلَاةِ سُوْرِدِفَا تَمِ اِمَامِ ڪَے ڪَے سَرِ نَمَازِ
نُسِ پَرْتِ ڪَے ڪَا بِيَا نِ حَدِيْثِ 188 ڪَے ڪَے 6 ڪَے 377 ڪَے دِ ڪَے ہَرِ 6 نَے بَے ہُو صَاڪَمَے دِ 2 ہ
ڪِيَا 1 ڪُو غَنَشَامَرَبِنِ مَعْنِ اَبِيْدِ الْڪَنِ يَقِ اَخْلَفِ الْاِمَامِ فِيَا لَآيَجِ ہَرَفِيْدِ الْاِمَاثِرِ الْمِ اِثِ
عَمْرَدِہ بَنِ زَبِيْرِ سُوْرِ قَفَا تَہ پَرْتِ تَے اِيَا مِ ڪَے جَچَے رِي نَمَازِ يَسِ

The text on this page is estimated to be only 39.70% accurate

The text on this page is estimated to be only 41.16% accurate

قَاتَبِي النَّاسَ عَنِ الْمَا مَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا جَوَرَفِيهِ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَلَمِ اتَّ حِينَ سَهَقُوا طَيْكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الابريرو سے دوايت ہ ے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے اسیک نماز جج
ری سے پھر فرمایا کیا تم یل سے میا نے میہرے سات کلام اڈ پیڑھا تھا الیک ان کن ان
ے ون لی اح کرا سی اے تین "پتھا اپنے دل مم سکیا بو اسے مج ھکو چچھینا
جانا سے جھ سے کلام ال کہا ابن شہاب یا ابو ہریر ون تب لوگوں نے مو تو کیا قر ال
تکو حضرت کے کیچ نماز جو ری جس جب سے بہ عدیث سک آپ صلی اللہ علیہ وس
م سے۔ امام کے تے آمین سک ے کا ان باب : تاب الصلوۃ امام کے تی آ بین سن ے کا
بیان حمت 192 ے عَنِ الْهَيْوَةِ أُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاهِ أَمِ الْهَيْوَةِ فَأَمَنُوا فَأَهْمَنَ
وَأَقَقِ تَابُهُ تَأْمِينِ الْيَكِ خُمَلَدَمَا تَقَامَ مِنْ دَنْهَقَالِ ابْنِ يُّهَابٍ 6 2 َنَ رَمُولِ الْهَصَلِ
الدَّعْلِيَهُوَمَلَمَقُولِ آمِينَ الْوَسْعُرُورَتِ وَلِ عَطِ سَتَظْ تَهْ جِسْ مَالِ جَائِے گئی ملا مم ہک
آین سے بن دیئ ایس کے ا گناہ اس کے کہا ابن شہاب نے اور روگ ایڈد صلی اللہ علیہ
و لم آین کچ ے ت باب : تاب الصلوۃ حدیث 193 دیی سہو سے وہ ہشیت

The text on this page is estimated to be only 44.90% accurate

الہ ریروسے روایت ہے کہ فرمایار سول اوپل صلی اللہ علیہ و لم نے جب امام خی ا مخضوب ہم ولا اضالشن کے نوم آمی نک هکیو کہ سکا ہی نکھناہر ابر ہو جات ے گا علامک کے سکنے کے بیسن دی حایس کے ا گند انس کے۔ باب : کاب الصلوة امام کے تی آ بین سن ے کا بیان حدیث 194 ے و ابق ۰۲ رے ** صُن ان هر الك رَسُول الله صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ مَتَمَّ كَا لِذَا گَال لَعَدُكُمْ آمِي وَقَالَتْ الْمَتَمَكْدِي السَّمَاي آمِينَ وَ فَقَحَرِخَذَاهَا الْأَخَى هُنْدَمَا تَقَامُ مِنْدِي أَبْدِيرْدَسْ روایت ہے کہ فرمایار سول الد صلی ال علیہ و سم نے جب تم میں سے کوئی آی نکپتاہے فرشتے بھی آسمان میس آمی ن کے ہیں نیل اگر ہر ابر ہو جا ایک آمین دوص کی نک یرس تو جن د گے جات ہیں اک ے ناد انس کے۔ باب : کاب الصلوة امام کے یت آ بین کن ے کا بیان حدیث 0 195 و رت مو ور کی لے کھ سرے گے [ایا رہ ہے کے نک کب وہ لیے ے ۱ کے عَنْ اُس مَرِيرَةَ الك رَسُول الله مَلِي الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَا لِذَا ال الْإِمَائِم سَمِع الله لِمَنْ حَنَّهُ قَقُولُوا اللَّهُ رِبَّالِكْ لَحْنَد فَلَهُ مَنُوافَكُوْلُهُ كَزَل الْمَلَايِكَةُ غَفْلَهُمَا تَقْلَمُ مِنْ دَنْبِهِ اوه ریروسے روایت ہے کہ فریمار سول اللد صلی اللہ علیہ و سکم نے جب امام صمخ ال من مر کے فو تم الم ر بناکک اعم کہ کی کہ جس کا کہنا لا مه کے نے کے ہر ابر ہو جات ے کا اس کے اگ ے گزاہ جن دیئ امیس گے۔

The text on this page is estimated to be only 34.08% accurate

نُكْتِهَانِ اس حَجَّجْتَ أَنْ عَيْدَ اللَّهِ بِ عَرَبًا أَعْتِ بِالْحَمَمَا ثُنِ الشَّلَاةِ فَنَكَا ائْم
قَالَ اصْهَعُ كَا ثُنِ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَمَّ فَقُلْتُ وَكُنْتُ أَنْ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَمُّ قَالَ 6 6 جَلَّ نَبِي الشَّلَاةِ وَسَتْ كَقَهْ اَلْيَدِي عَى فَحِذْ اَلْيَدِي وَبِ اَرَاهِي
ءَامَارِ بِأَمِهِ لَقِ تَلِ اَلْيَمَا مَاءً مَعَكَفَهُ اَلْبِيْنَ يَ عَتَّخْ 0 اَلْيَكْمَى وَقَا لَمَكْدَا هَتِيْنَعْلُ لِي اَلْبِيْنَ كُنَا
كُنْ كِي نِي فَا زِيْنِ نَرَكَا كَا تَا اِ پَاشِ اَنْتَ كِيْجِ كَوَاوِ رَكْپَاكِ بَكِيَا كِرِي كِرْتِي تِي رَسُوْلُ
اَلَّذِي صَلَّى اَدْلَ عَلَيْهِ وَ سَمِ يَشِ نَ ٭ كَهَا كِي ٭ كِرْتِي تِي ٭ كَهَا جَبِ ثِيَهْتِ تِي اَبِ صَلَّى اَلدَّ
عَلَيْهِ وَ سَلَمَ مَازِ مِيْسَ نُو دَا هِنِي مَكِيْيَا ثِيَا رَا نَ پَرِ رَكْتِ فُو سَبِ اَنِيُو نَكُوْبِنِ دَكْرِ لِيْتِ اَوِ
رَكِ بَكِ يَا 6 سَتُو تَحِ ٣٢٦ سَا 297 كِرْتِ تَهِي اَبِ صَلَّى اَلدَّ عَلَيْهِ وَ < بَابِ : كَابِ اَصْلُوَّةِ
٭ عَنْ عَمِّ اَلْبِيْنَ دِ دِيْتَارَا 0 7 7 مَا كَسَا اِ بِيْعِ تِيْمِ وَتِ رَجُلِي الْوِ سُو اِهْتِ دِكْكَفَا
لِ عِبَا لِهَبْنِ مَرَقْنِ اُمْتِي جُو كُو دَسِ وَ سِ بَكِ بَرْهَادِرِ پِيْثِ لِي دُوْفُو پَانُو اِنِيْ جَبِ فَا رَغِ
بُوْ٭ عَبْدِ اَلدَّ بِنِ عَمْرِ نَمَازِ سِي حِي بَكَا اِمَا اِي نِي جُو اَبِ دِيَا اَبِ كِيُو اِيِي اَكْمَرْتِي بِي
نَكِهَامِيْ تُو بِيَارِ بُوْ٭ بَابِ : تَابِ اَصْلُوَّةِ بِمَا زِ بِي يِثِ ٭ كَا بِيَا نِ حَدِثِ 198 بِهْ سَهْهُ عَنْ
اَلْبَغْدِ بَدِ نَكِي اَقَهْ رَايِ عِي الْاَللهِ بِبِعَرِيْزِ جَكْلِ مَجْدَتِيْنِي الْقَلَاوَعْلِ مَدِ رَكْدَمِيْهَقْلَا اِنْصَرَفِ هِ
كِي كِي جُو لِيْسَتْ مُلَّةِ الشَّلَاةِ قِكَا لَفْلَمَدَا مِّنْ اَجْلِ اُنَا مُكِي

The text on this page is estimated to be only 38.56% accurate

میروبین کیم سے روایت کے انہول نے دریکھا عبداللہ بن ع رک کہ ٹپ
تے در مان دونوں سحبروں کے دونوں پا کی الیوں پر ادب بر سحبرہ یل لے جاتے تے
وجب فار بوئے نماز سے ذکر بہ ۱۱ سکا نہ یکھا بد الین ے کمہ اس رح ٹیٹھنا نماز میں
ور ست 0۶ ارگ یکی وج سے اس طری ٹیٹتاہوں ے سمصح جھ کا سے وت تہ ب 02
رُزْمَنِ حَدِيثُ الْيَنِّ فَتَهَانَ عَمَّ اللَّهُ ءَفَالِإِمَا سُنَّةُ الشَّلَاةِ اَنْ تَنْبَ رِجْلَكَ الْيَنْقَ وَتَنْبَ رِجْلَكَ
الْيَرَى تَقْلُثُ نَهْقَانِكَ تَفْعَلِكُفَقَالِإِكَ رِجْلَا تَضَانِ عَى لِبِينِ عَبْدِ اَيْدِ بْنِ عَهْرَسَے ددایت کے
انہوی نے دبیکھا مب الد بن عم کو چار زاو ٹین ہوئے نماز میں ذو بھی چار زانو ٹیے
او سن تھے ان دٹوں میں لیں ش حکیاا یکو عبد الد نے او راہ نت نماز یل نہ ہ ے کم
داتے پا اکٹ رکرمے اور یں پاو یکو لاد ے کم عبد این ے کمہ می نے ان سے کہاتم چیار
زانو بت ہوجو اب دیعب ادن کہ میرے پاول می الو چھ نٹ یں سکتے۔ باب : تاب
الصلوةُ یع بن سعید اہ القابیع بی مَعْمِدِ اَرَاهُم الْجُلُوسَ نَى اللّٰهِ تَب رِجْلُهُ اَبَقِ تِی رِجْلُهُ
الینى ح. ی سے بب خ کام یفَعْلُهُ... یح پا نکو اور یھ باریس ص بنا پیر اود نہ بے
بائیں پائوں پ کہا فان کہ بتایا شک ھکو انس طط ٹیٹھناعبیار اڈ دنے او دکھا کہ میر
00ع ای ط رس کرت تے۔

The text on this page is estimated to be only 35.31% accurate

حدیث 201 عَنْ عَبْنِ اللَّعْمَنِ بْنِ عَبَّ الْقَارِيَّ أَلَهُ سَهَعُ عُرْبِي الْكَغَابِ مَهْوَعْلٍ
اِبْرِيكَمْ اِلَا التَّكْهَدِيَّةُ وَلِغَوْلُوا الْقَحِيَّاتِ يُوْا لَزْكَ اِيَهَ الشَّيْمَاتِ الشَّلَوَا لَهَ السَّلَامُ عَلَيْنِكَ اُهَا
اِبْنِي وَرَحْمَةُ اِلَهِي بَرَكَتُهُ اَلْمَلَامُ عَلَيْنَا وَوَعَلِي رَر ٦٦٤ ٤٦٦ لا 6 ٦٥ ٦٢٧ ٦٢ سو 22 ٦٥
عَبَادِ اِلَافِ اِلْحَيْنِ اُشْهَدُ اَنْ لِّاِلَهَالَا اِلَلَهٗ هَا مَه اِنْ مَحْمَدًا عَيْنُو رَسُوْلَهٗ عَمِيْدُ اِل رَنْ بَنْ
مَبِ اِنْقَارِكِي نِي سَنَا عَمْرِيْنَ خَطَابِ سِي اُوْر وَه مَبِي ر تِي سَكَاتِي تِي لُوْغُو بَك تَشْهَبِ
رَكِيْتِي جِي ٤ كِهُو اِيَا ت لِيْلِد اَز اَكِيَا ت لَالَه الطَّسْبَاتِ الصَّلُوْتِ لَللَّهِ اَع عَنْ نَافِعٍ اُكْعِيْدُ اِلَلَهٗ
هُوَ السَّلَامُ عَلَ الْبِي اِكْ مَحْمَنْ رَسُوْلُ اِلَلَهٗ اِنِي الرِّكَعَيْنِ الْو ٧٣ " + بَمِ عَمْرَكَ اَنِيْكَ 0 ٦
تت... تِيْمَابِ دَمِ وَ كِي 2 وَرَحْمَةُ اِلَلَهٗ وَبَرَكَاتُهُ اِلَامُ عَلَنَّا وَوَعِي عِبَادُ اِلَلَهٗ اِلَا لَح ٢١ /
رِي ٢٢-3 " 2 ٤ رِيْزِ التَّمْفَرُّثِرِيْدُمُوْبِيْمَا يَدَالَهُ ٧٥ 7 اَغْيَسِيْمَقَالِ الْمَلَامُ عَلَ اِي
وَرَحْمَدًا اِلَلَهٗ وَبَرَكَتُدُ كُنْ هَا وَه نَا وَوَعِي لِي عِبَادِ اِلَ اِلَا لَح اِل لَمْعِ كُو وِر وَت اِل تَهَا 2 مَلِ
مَدْنَا اَعْنِيْسَارَهٗ سِي اِب ٨ رَا سِي رَهْعَلِيَّهٗ اِل سِي رَوَايَتِي ٤ كِهٖ عَبْدِ الشَّدِيْنِ ع تَشْهَدُ پُرِ
هَتِ سِي اِس طَرَحِ مَسْمِ اِلَلَهٗ التَّقِيَّاتِ لَللَّهِ كِي سِي ٦ لِي دُو رَكْحَنُو كِي بَعْدُ تَه جِي بَعْدُ
تَشْهَدُ كِي جُو يَه بِي جَاتِ تَهَا اُجْمَرْجَبِ اَخِرِ قَعْدَه كِرِي اُوْر اِي طَرِ) پُتْ گِرِ پِيْلِ تَشْهَدُ
پُرْحَتِ پِهَرِ دَعَامَا گِتِ جُو جَاتِ اُوْر بَعْدُ تَشْهَدُ

The text on this page is estimated to be only 42.67% accurate

کے جب سلام رن گت نو کتے السلام عی انی ورحرة ادلد و کان السلام
علیناوعلی عباد الص اشن السلام یلیم دائصنی طرف ک پچھر امام کے سلا ماج اب
دینے پچ راگ کوٹ میں طرف والا انکوسلا مک اذا کو بھی جو اب دیئے۔ باب : تاب
الصلوة تتبدکابیان حدیث 203 46'6' 2' کے ی2 و کی -- 6'7' 7' عَنْ عَائِصَةَ رَوْمَ
الَّتِي مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَادَتْ تَقُولُ لِدُ تَكْهَدَتِ الْحَيَاتِ الْكَمَاتِ الْقَلَوَاتِ الْيَيَاتِ لَه 7' سِ
07 سر ره 207: 04' يَ بے گ01 < ه "ل بے 7' صر کے گے 7' ور ر0' شَهْنُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَيْكَ لَهُ وَأَشْهَنُ أَكْ مُحَبَّدًا عِنْدَ اللَّهِ وَرَسُولُهُ الْقَلَامُ عَلَيْكَ أَتِيهَا
الْيُورُحْمَةَ اللَّهُ وَ 5 كم هك کے ار ے < : 1 کی تا اک ر وِبَرَكَاتُهُ السَّمَلَاغَلِينَا وَعَى عِبَادِ
اللَّهِ الْقَالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ خَرْتِي لِي عَائِشَةُ صَدِيقَةٌ سِ رِوَابِيتِ ٤ كُوتَتِي سِيسِ
امبيات الطسبات الصلوت ال زکیات۔ باب : کاب الصلوة تشبدکابیان حداث 2007
٩٩٥ ٦٤4 هـ ٩9٣ مَوْلُ ابْنِ عُمَرَ عَن رَجُلٍ دَلَّ مَهْ امام القلاؤذ مَبَقَهُ امام بَرَكَعَةِ أَبَتَكُهُ
مَكْدِي الْكَعْكَيْنِ دَالْزَمِ رَانَ هَاكَ ذِكْ لَهْوَتَرَا فَلَايَكْكَهْذُ مَعَهْقَالِ مَايَكْ هَاهُ الْمَرْمُزْنَ ام ماک نے
ابع شهاب زه کی اود نافع مولی این عم رس و چهاکه ایک مخ ایام کے سا مه بک ری
ال اجب ایک رکحت ه وی تھی اب وه امام کے سات تشهد پڑ سے قعهه ای اور
تعدباخیر یس بانه پڑت ٤ کی وکلہ اسکی فو یک رکحت گی قعد اوک بیس اور تین
سے ہیں قعدباخجر ویش ٤ جو اب دیادوون ن ٤ که ہاں تشهد پڑ هے ام کے سا تج
امام مالک ن ٤ کهاکہ ہمارے نز دیک بی مم جو ٹیس سرراهاے امام کے شر کو
ياسعیده یس اسکا بیان

The text on this page is estimated to be only 42.97% accurate

ج شس س رانٹھائے ایام کے پیشتر کو یاسجبرو یس ا ککاذیان, (-
مَیْطَانِ اَوْ رِبْرُونِ رَج وُر اٹھا تاسَ یَرَّةَ اَقْهَالِ الزَّیْزَفْمَرَّاسُ هُیْ خَفُّهْبَلِ الْبَامِقَلَاتِ سَمْتُهُیْمَدِ
باججرکا تاس امام کے جپیتر 0 جس یں نے وو رکتقیں پوم ےک ربھونے سے سلام
پیر دیا ا ککابیان باب : تاب الصلوة جس تن نے دو رکتیں پڈ بک ربھونے سے سلام
بی رضان کامیان 7-0 سُول اللہ تل اللہ عَلَیْ هَسَلَمِ اَنْصَفِ مِنْ اَتَکِی فَقَالَ لَہُ دَہ الْیَدِیْنِ اَم
سُول اللہ فَقَالَ رَءُ بے وہ جت 026 کس کت شع مل شی کر فَسْکَدْمَثَلِ لَوک 7 طَلَّتْ
رَقَمَتْ کُرْرِفَسِیَتْ سُجُودِتا اَتَم رَقَمَ ال ہریروسے روایت ہ ےکہ رسول ال صلی اللہ
علیہ وسلم نے سلام پمیر دیادو رکعتیں پڑم ہکر وکنا ذوالیدبن ن ےکی نما زم ٹکیا
اپ صلی الل علیہ و سلم بھول گئے۔ رسول آپ صلی ایند علیہ وسلم نے فرما بال وگوں
سکیا یکا سے ذدالم بین ؛کہالگوں نے ہاں بے تا ےی بھرے ہوئے رسول ال صلی
اوڈدعلیہ ولم اور ڈعیس دو رکعتیں پچھرسلام پچ رک بکی اور ید وکیامشل
سیروں سے پا بڑاپچرصرالشہاما اور گب مکی اور سد بکیاشتل محیروں کے پائٹھ ژا
پھر سر اٹھایا۔ باب : تاب الصلوة جس تن نے وو رکعتیں پڈ کرېھونے سے سلام جرد یا
ا نکابیان حدیث 207 اع

The text on this page is estimated to be only 39.49% accurate

مروت مصہ غنائ ہریرۃ ۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصرف م
اِثْنَيْنِ فَقَالَ دُو اَل تَكَت.. سُول اللہ فَقَالَ رَء َ ل تَن ہِے 002 عَلَیْہِءَ مَلَم تَصَل
رُتْعَكِي اَحْنِي تَم عِلْم تَم تَوَكَّمَجَد مَثَل مُجُودُوَاد ا اُمْلُتَغ رَكَّة اَل ہِرِیرو سَے دَوایِ ت ڪہ
نما پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عص رکی فو سلام پیر دیا دو رکعتیں
پڑ کر ہی یکھڑا ہوا ذوال بین او راک نما زسم ہو گئی یا ول گے آپ صلی اللہ علیہ
وسلم اے ان کے رسول الد فرمایا آپ صلی الد علیہ و لم ن ڪو کی بات میں ہو کی
متوجہ ہو ۛ آپ صلی اد د علیہ وسلم لوگوں پہ او رکھا کیا ذوالید بین کا سے ا وگول ن
ے کہا ہاں میں ا ے رسول اد د صی الد علیہ و سلم او د ترا مکیا جس قدر نماز باقی ہی
پچھر دو سحرے کے بعد سلام کے اور آپ صلی الد علیہ و سکم ٹیہ تھے باب : تاب
الصلوة ہس بے نا کی بن ملین بن نا حم قال بَلَقَى ائ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
رَكَمَ رَكَّكَيْنِ مِّن دِی ۛ صِلَاق النِّهَار القَفْرُ العَضِي فُسَلَم م اِثْنَيْنِ كَقَالَ لَہ تہ الیَمَالِیْنِ
اَقَشْتُ الشَّلَايَا رَسُول اللہ اَنَم نِیْتُ فَقَالَ لَہ سُول اللہ صَل اللہ عَلَیْہِہِہُ سَلَم مَا قَشَرْتُ
الْقَلَابِوَمَا نِیْتُ فَقَالَ دہ القَمَالِیْنِ كَذ قَانَ بَعَثَ ذَلِکَیَا رَسُول اللہ قَافِیْنَ رَمُول اللہ صَل
الدُّعْلَہُ مَلَم عَلَ النَّاسِ فَقَالَ صَن و الا رس مات لف انام لی ہر بین سلیمان سے روایت
ے کیا مج ے کور سول ال صلی اللہ علیہ و سکم نے دو رکعتیں رُعیس نب ریا عص
رکی چھر سعلام پچھیر دبا 7ۛ فان او ایک تن ا رن کے کا کی ون لی اح تر اپ صلی
لم بھول گے آپ صلی الد علیہ وسلم نے فرمایا نہ نما بکم ہو کی نہیں بھواا والشم این
ن ے کہا یہ تو ہو ایار سول اڈ صلی اڈ علیہ وسلم لی متوجہ ہو ۛ آپ صلی اللہ علیہ و
سمل وگول پر او رکھا کیا ذوالید بن کنا لوگوں لن ے کہا ہاں نو خر مکیار سول او اند
مکی الد علیہ وس م نے ہای نما کو پھر لام کی را۔ تق ذو الیدین فَقَالُوا تَعْمِیَا رَسُول
اللہ فَاتَعَ رَسُول اللہ

The text on this page is estimated to be only 41.94% accurate

باب : تاب الصلوة عَنْ مَعِيدِ بْنِ الثَّمِيَّي 2 نَا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْيَتَمَنِ مِثْلَ طَيْكَ
سَعِيدِ بْنِ سَيْبٍ أَوْ لِي سَسْكَمَهُ جَنَ عِبَ الِ نَعِ سَ تَهَى رِيَهْ عَدِ بَيْتِ اِي رَبِّ مَرُوْغِيَا۔
جَبِ مَصْلِ يَكُوْ شَكِّ هُوَ جَا تَذَاقِي اِي نَمَازَقَا مَرْنَ عَا بَا بَا بَابُ : تَابِ الصَّلَاةِ جَبِ
مَصْكُتِ يَكُوْ كَكِّ هُوَ جَاءُ فِذَاقِ يَادِ پَرِ نَمَا تَهَا مَكْهَرْنَ كَا بِيَانِ حَدِيْثِ 210 وَ لَئِيْ لَالِ
لَ لَهَا كُكْ 272 هَ بِيْنِ كِيَهْ كَبِ عَنْ عَطَايِ بْنِ يَسَاراً رَّسُولِ اللّٰهِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَا
۱۵ مُكْ أَحَدَكِي صَلَاتِهِ قَلَعَ يَذْ رَكْمِ صَلَّى اَلَا نَا تَمْ وَ 76 بَا قَنِيْصِلِ رَكْعَةً دَسَجِ مَجْدَتِيْنَ
هَجَالِيْشِ قَبْلُ التَّشْيِيْمِ فَا نَ هَتْ الرُّكُوكَةَ لِقِ مَلِ خَامِمَةً مُكَّهَ هَاتِيْنِ السَّجْدَتِيْنَ رَنَكَا نَتْ
رَابِعَةً فَالْمَجْدَتَا نِتَزَفِ غِيْعَلِشِيْطَانِ مَرَاهُوَا دِ وَتِ حَلِيْدِ اِنْظَا تَتِ - جِ لَسِ اِهْ اِهْرِ سَا 7 زِ شَنِ
رَكْهَقِ پُڑْ هِيْ بِيِيْ بَا جَادِ قِ چَانِ عَكِ اِيَكِ رَكْعَتِ اَوْرِ پُڑْ هِيْ اَوْرِ دُوْ سِيْرِ عَكْرَ تَلِ
كِيْ چِيْ رَا كِ بَ رَكْحَتِ جِ اِسِ نِيْ پُڑْ هِيْ سِيْ دَرِ عَقِيْقَتِ پَا نِچِ يِيْ گِيْ فَوَا نِ سَحْبَرُوْ
سِيْ مِ لَكْرِ اِيَكِ دُوْ گَا نَهْ هُوَ جَاءُ گَا اِكْرِ چُوْ شِيْ هِ وَ يِ پَا نِ سَعِيْرُوْ سِيْ ذَاتِ بَ گِيْ
حَشِيْطَا نَكُوْ۔ بَابُ : تَابِ الصَّلَاةِ جَبِ مَصْكُتِ يَكُوْ كَكِّ هُوَ جَاءُ فِذَاقِ يَادِ پَرِ نَمَا تَهَا
مَكْهَرْنَ كَا بِيَانِ حَدِيْثِ 211 كُوْ يِيْ رَا ثِرْ هَپِ كِ 5 عِ 7 كَرِ كَبِ گِيْ سِيْ 1210 جَكِ عَنْ
سَالَمِ بْنِ عَيْيِ اللّٰهِ اَلْكَ عِيْدِ اللّٰهِ بَنَعَبَ عُرْكَائِيْقُوْ لِذَا مَكِ أَحَدَكِيْ هَلِ صَلِّيْهِفَلِيْكَوْهُ اِلَى يَطْكَا نَهُ
هِيْ مِيْنِ صَلَاتِهِ

The text on this page is estimated to be only 42.27% accurate

فَلْيَصِلْهُ ثَعْلَيْسَهْدَ مَجْدَقِ الْ سَهْوَةِ هُمَايشِ سَالِ بْنِ عَبْدِ اَدِّ سَعِ دَوَايِثِ 4 -
عَكْ عَبْدِ اَلِ بْنِ عَمِّ رِبَكْتِ عَكْلَهْ جَبْ فِى كَفْكِرْ عَكُو كِى تَمِّ مِيسِ اَتِى نَمَا زَكَانْدِ سَدِّ بِيْ
جَوْ بَهْوِ لِيْغِيَا سَعِ پَهَرِ پِژْهْ نَعِ اَسْ كُوْ اَوْرِ دُوْ سِپَرِےْ هُوْ كَعِ بِيْ عَكْ رَكْمَرِ نَعِ۔ باب :
تَابِ الصَّلَاةِ - 2712 يَدْرِى كَعِ صَلٰى اَثَلَانَاْ مَرَّ اَزْبَعَا فَلَاحَمًا قَالِ يَسْلُ زَكْعَةً خِىْ ثَع
لِيَسْجُنْ مَجْدَتَيْنَوْهُوَ جَالِيْشِ عَطَا بِنِ بِيْمَارِ سَعِ رَوَايَتِ عَكْ بَجْهَاشِيْسِ نَعِ عَبْدِ اَلِ بْنِ
عَمْرُوْ بِنِ الْعَاثِصِ اَوْ رَكْحَبِ اَجَارِ سَعِ اَنَسِ شَعِ كَعِ پارِےْ مِيسِ جَوْ كِى كَكْرِےْ اِيْىِ نَمَازِ
يَشِ فَوْ نَهْ يَادَرِےْ اَسْ كَهْ تَنْ ثِيْسِ بَشِ ثِيْلِ پَاگِيَارِ ثَوْشِ جَوْ اَبِ دِيَادُوْفُوْلِ نْ كَهْ اِيْكَ
رَكْحَتِ اَوْدِ پِژْ هَكْرِ دُوْسَحْرِےْ سُوْ كْ عَكْرِ نَعِ يَهْ ثِيْشِے۔ باب : تَابِ الصَّلَاةِ جَبْ مَصْكُثِ
يَكُوْ كَكْ هُوْ جَاْءُ فِذَاقِىْ يَادِ پَرِ نَمَازِ تَهَا مَكْهَرَنْ كَابِيَانِ 2 وَ بِيْ كِ ٩٩٦١۔ كَهْ هُوْ هِ يَلِ
هَعِ طْهْ كَعِ رِىْ بَطْ دَرِ هُوْ نَاهْ 70 كِىْ اِىْ عَنِ عَاْيِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُ قَالَ سَالَتْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ
عَثْرَةَ بِنِ الْعَاصِ وَكُفَّ بِالْاُخْبَارِ عَنِ النَّبِيِّ يَشْكُ نِيْ صَلَاتِهِ فَلَا عَنْ نَافِعٍ اَكْعَجَدَ اَلِ بِيْ
عُرْكَانًا مَلَّ عَنِ الْيَسْتِيَانِيْ الشَّلَاوَقَالَ لِيَكُوْ اَحْذَكْخِ الَّذِىْ يَظْنِىْ اِىْ مِنْ صَلَاتِهِ كَكْ تَهْے۔ 1
+ * اَسْ وَتِ نَا سَعِ رَوَايَتِ عَكْ عَبْدِ اِيْنْدَبِنْ عَهْرِےْ سَوَالِ هُوْ اِنْمَازِ مِيسِ بَهْوَلِ جَانِ
كَانِ وَكْهَاسُوْ نَعِ جَوْ مَوْ لَكِيَا سَعِ پِيْجِ رِيْژْهْ نَعِ اَلِ سَكُو۔ ٦ تَنْسِ نَمَازِ يِژْ يِيسِ يَهْ رَكْ
رَكْهَثْرَا بُوْ جَاْءُ اَسْ سَكَا بِيَا لَنْ بَاب : كَابِ الصَّلَاةِ جَوْ شَفِ نَمَازِ يِژْبِ عَكْرِ بَادُوْ رَعْنَتِيْسِ پِژْ
بَكْ بَكْهَثْرَا بُوْ جَاْ اَسْ سَكَا بِيَا لَنْ

[illegible]

The text on this page is estimated to be only 38.76% accurate

مر جانہ سے ددایت سے کہ عائشہ نے فرمایا کہ الو شچھمن عذینہ نے تفہ
شی ایک چپادد شا مکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے جس میں ننش نے
نوزا کو 1 آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسکو اوڈ نکر پھر جب فاررغ ہو نماز سے فمای
الک بر دے بہ چادر اہ کیک من نے یکننا انی کے میں لوک نکونثمانزین کین ریب ماک
اف لپ جائزن میں باب : تاب الصلوة فماز یس اس نکى طرف دی کا 9ت0 حَدَّثِي
مَا يَكُ عَنْ مِشَا مِينَ غَرْهَ حَن ايد آم ول الہ تل الدُعْلِيَهَ مَلَم ليس حَبِيصَةً لَمَاعَكَع تم ناما
ايا جَهْمَهَ أَحَنَ مَنَّا جَم أَنِبَمَائِلُهُ ه الا ول ا ہوم لئ مكَارَ تال عَلْهَائِي الشَّلَاةَ زور رز نزعو
لاک رت ان ا کیک تی کت اور ایک اور مولی سادکی لے کی فو ا جن ے کہا کیوں
ایما یار عول اود صلی اللہ علیہ و لم ؟ فمایائیش نے نماز میں اسکو ٹفش وبگا رکی
طرف دیھا۔ باب : کاب الصلوة حدث 218 ا ارتا ابن آس یك اَنْ با طَنْعَةَ الْأَثْمَا رِي كَان
بِع حَائِطِ فِطَازِ دُبِي لَف قَيَّكَدِ دِلْهَل ط 7 مَخَجَا فْلَعْدُءٌ كَفَجَعَل يَت 2 تَبْعَةُ بَلْءٌ مَهَا سَا
مَدَافِئُ 7 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَم لَدِ الزِّي اض بد حَائِطُهُ مِنْ تَرْتَس مَالِ
الْفَشِيءَ قَالَا لِيَا رَمُولِ امْتِ اتَّبِعْهَتْه نَگ بد الله بن اٹ یکر سے روایت ے ک ابو له
انصارگی نماز پڈھ ر سے تے ہایس فذ ایک چچڑا اڑی او ڈعو بڑے گی راہ مک ہک
یک کہ اغ اس قد رگخبان نا اور جن میں لے ہو ے ج ھے کہ جن یا کو له مل کی
نہلتی تی ٹیں پہن ہایا نکویہ اھ اور خوش ہو اپنے اکا یہ حال دہ کن ای ککوثرکی
کک اس طرف دیتر بے پچ رخیال آیاخما زاس و لگ اک ہمفقی میں پڑیس ج بکھایھے
آزمیا

The text on this page is estimated to be only 44.83% accurate

الہ جل جلالہ نے اس مال سے تے آئے رسول الہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاؤں بیا نکیا جھ بھہ بائس قصدہ ہوتا او دکھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ
با صدقہ سے واسلے اش کے اور صرفک میں اسکو چہال آپ صلی اللہ علیہ وسلم
چاہیں۔ باب : تاب الصلوۃ زماز مس اس چت کی طرف دی کا بیان جو اخ لکردے
نمازے 2 تی عن ایک ن کب الہ نی ابل اتجلا من انصارک یصلن خاید لباق تاد من
701ھ ظ 23" اج المَدِیْنِی زَمَانِ الثَّرِہَا لِنَحْلُ کَ ذَلِیْلَتْ فِی مُوَدَّ گِی اک نت ای ہا
نغم لہ " + رَجَعَل کات اکا مولایڈری ک د الد ای ق مال کنا وڈ فُتَّة فَمَائِ غُتْمَان ۲800
ذِیْکَ وَقَالَ مُصَهَّقَةٌ فَاجْعَلْهُ نِیْ مُبْلِ الْعِیْرِ قَمَامَہ غُتْمَانِ بَ عَقَاکَ بِکَدِیْتِ اَلْقَا قَسِیْ فِکَ
الال عم بن ال کرس روایت کے یک فن انار میس کچل درب ہا نے اشن اد دبغا
قفش ہا جو نم نے یک داد یکا ج مین ہکی دادیوں یں سے ای موسم می یک جو
رپ فک لیک ہی ش یکو یا پھلوں کے طوق شٹاکوں کے کھوں میں پڑے تے ذال نے
نماز میس اس طرف دیکھا اور تہایت پین کیا چاو کو پچ جب خحیا لکی ما زکاقو
پھو لگ کئی رکھتیں بڑھیس تو کہا کہ بے اس مال بس آز مکش ہوکی الد جل جلال
ہکی یں آیا رت خٹان کے پاس اور وہ ان دنوں غلیفہ تے رسول اود ۲ی اللہ علیہ و
سلم کے اور بیا نکیا ان سے یہ قصہ پگ رک ہاکہ دہ صدقہ ے و صرفکرد ا کو یک
راہوں میں بیس پچ اسکو حضرت عان نے پچاس ہرادا اور انس ما لکانام گیا سال تر
ارہ باب ات 2 نماز بیس بھول جا کا علاج اب : کاب ال ہو

The text on this page is estimated to be only 40.38% accurate

مازمیں کول جا ے کاعلاح یرۃ ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گا
۵۳۷۳ + یم جائہ الشیطان قَلْبٌ عَلَیْهِعَقٰی گئی لا برع کل تا نت تن تم از الوہریرہ
سے روایت ے کمہ رسول الد صلی الد علیہ وسلم نے فرمایا ہے لیک تم میں سے ج
بکوی بکھٹرانہو جا سے نما بکو تا سے خیطان اس کے پائن پچ رہلاد تا ہے ا کو بیہا
سم کہ ال سکو یاو خی ر چتا کہکنی رکستیں یس تو جب تم میس س ے کس یکو
مازمیں گلول جا کاعلاح حدیث 221 و یں ایہ انفاقی ہو وو بر ے کمرے ٹٹھ ہے ۔ ۶
۶ ۴ کے لے اس ۶ کو 2 حَاتِیْعَن مَآکُ اَقِه بَلَقَهَان رَسُوْل ال تل اللہحَلِیْنِیَّة سَلَم قَالِیْن
شی آو اتکی اُمّی امام مان ککو پہچاکہ فرما یا سول اور صلی ابد علیہ و سم نے
میس موا ہوں پا پھاا ا جا تا ہوں تناک ابق امت کے لے ایک دا پید اگروں اب : کاب ال
ہو نماز میں گلول جا کاعلاح حدیث 222 کی عَخ مَالِک اُنْهِنَکْهَاق رَجُلَا مَال الام بن مم
ل صَلَاتِکْ فَلَدَلْنِیْذِہْبَعَنْکَحَقْ مُعْکَب فَقَالِیْن اُیْہی سَلَفَقِیْثْ ذَلِکْ عَلَفَقَال الْقَاہُ بن مُکْمَس اَمْض
می گڑے تصرف رَأَتْ تَقُوْل مَا اَتَمْتُ کتی ام مال ککو پچ یا کہ ایک خی نے مقاسم بن
مہ بن اب ہجکر صریق سے پچ ما کہ بے نماز یس وہ ہو اسے اور بت وم ہوا ہے تام
ے کھا کہتنماز پا پڑ ہے جاور دہ مکی طرف مت خیا لکر اس ل کہ تیبے دہ می نہ جھوڑ
ے اج ب کک ے نماز سے فارغ تہ ہو اور دل میں بہ خیال ر ے کم ٹیل نے ری نماز پپ
ڑگا۔

The text on this page is estimated to be only 40.24% accurate

باب "ت0 ےون شس کزان شع کے دع مل ا یجان عن اں هريرة الك رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال من اغتس ليو ورت نت كا قب بدتدو صن راعرق الام القايعة
كنا قب 7704 سس به .رجه بے ي ےت ق ن2 من راعرئي الساعے الزابكتے فكاكنا
قب دجاجة و من رام السماعة الكاه مسة فكأيا ب5 09 الإمأحصت اللایكڈیمكعون الیک
9, 9 0 "00" می رکو کی سماعت می توگوما اس نے صدقه دم ایک اوٹ اور ج جا
ے ای لماعت میس ٹوگو ما اس نے صدقه دیا ایک یل یا گا اور جو جا تیس کی
ساعت ٹ گا اس نے صدقه دیا ایک مین عاس ینک دارالوٹ کی اعت مس جات
آوگو یا اس نے صدقه دا الیک مر اور ج پا چرس سانت ٹیل جا فو صدقه دیا اس
نے ایک انڈ ایچ رس وقت امام لگا سے خطب کو ف رت آتے ہیں خطبہ سن ے کو۔ اب
:"اب امو نا هیزة الهكات يقول غسلوم الجنة اجعل كن مخيمكسثل العتابت ب0 9ؤ

The text on this page is estimated to be only 41.03% accurate

اب : کے ور کے ون تس ان عَنْ سَالَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ عَلِيٌّ رَجُلٌ مِنْ
أَشْكَابِ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمَسْجِدِيُّومُ الْجَعَّةُ وَعُرِيَ الطَّابِ يَخْبُ فَقَالَ عُرَّةُ
مَاعَوْمٌ لَقَا لِيَا أَمِيدَ الْمُؤْمِنِينَ انْعَلَبْتُ مِنَ الشَّوْقِ فَمَغِثُ الْيَدَائِمَ زِدْتُ أَنْ تَوَاتَكَ قَالَ
خَتَرُوا الطَّوْعَ يَتَا وَتَنَ وَلِ انْ تَنَا وَيَأْمِيَا لَمْ شَلْ ٥٤ / ٠ 0 م وَ دَن اور نَضَرَتِ عَم رَخْطَبِهِ
پڑھ ر سَے حَے و و نَے نَضَرَتِ ع ر كِيا و ف ت سَے بَہ اَن ے ك ا ج و ا ب دِيا ا س تَخَس نَے كِیَہ
مِی ل و ا ب ا ز ا ر ے ا و س ن ا یں نَے ا ذ ا ك و پِی س و ض كِیا اور چ ل ا آیا و كِیا ر ت ع م ر نَے بَہ د و س ر
ا ت ص و ر ے ت م نَے ص ر ف و ض و كِیا ح ا ا ك ل ه ت م ك و م ع ل و م ے ك ر س و ل ل ر ص ل ی ا و ن ع ل ی ہ
و س ل م ع م ك ر تَے ت هَے ت س ل ك ا . ا ب : ٦2 022 بَے عَنَّا مَعْبِدُ الْخُذْرِي 7 س و ل الل ه ت ل
ا ل و ۃ ا ج ع ل ك ن م ع ك ل م ا و س ع ی د ر ك سَے ر و ا ی ت ے ك ر س و ل الل ه ع ل ی ه ت م ل م ا ل ع س ل و ا
ا ل ر ص ل ی الل ع ل ی ہ م م نَے ف ر م ا ی ا ت ل ب ج ك ا و ا ج ا چ س م ا ن پ ر . ب ا ب : ت ا ب ا ل ج م ع ہ ا ع و
پ ١١0 ا و ہ ا س ی و ك م ت ا ١0 ی ك ر و ی م ر ر ی ر س ی ت ٣٤9 09000

جمعہ کے دن خطبہ ہو لو جب ر بنا جائے۔ جمعہ کے دن خطبہ ہو و چپ
ر بنا جائے 222 ۶ عَنْ أُرْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَلَّمَ
لِسَاحِيكَ أَنْتَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجَنَّةِ كَقَوْلِ الْإِبْرَاهِيمَ رَوَيْتَ عَنْكَ فَرَمَا يَارَ حَوْلَ الدِّ
صَلَّى الشَّعْلِيَّةِ وَسَلَّمُ نَے جس و ت امام خطبہ پڑھتا ہے اگھر و اپنے اس والے سے
سے چپ روٹو و ن بھی ایک لغ و ج کم تکی۔ جمعہ کے دن خطبہ ہو و چپ
بنا جائے حدیث 229 عَثْلَةُ ت < ام کہے ساءہ یں ع ر پ ۶ بے 4 کے 1 ک ای
رے 4۲ < 5 فاذا مم عمرو: لئبرء اَوْنَ البوئبقا لتعلبہ جم کلید جدنتا سک ثعت فا
۱۵ سَکَتَ المَوْنون وکا ام معمر یخطب کی م کانوانی رمانء غزبن الکطاب یملؤدیوم ما
یہ سس 7- وانوک نوه بخ یهب رط مار یقطة الفلة ککامه یفکة الکمر تهابه بن ال مالک
سس تج سس تد گت اور بے ہوئے بات یکیا کرتے جب موزن چپ ہو رت اور ع کھڑے
و وھکر خطبہ پڑھت آدکو کی بات ن بکم تا کہا ائن شهاب نے جب امام گے جیے کے
لئ نو نماز مو تو فک ناچائے اور جب خطبہ ش رو عکرے فو بات مو تو کر ناچائے۔
باب : کتاب الجمعة

The text on this page is estimated to be only 39.08% accurate

بے۔و۔۵۔۲ ت ج ی:یسی۔بٹ ۶ہیے۔ رہ سی ا ہی ری کس 7ہے کی کپ
 تی ہج ۳۲ عَنْ مَالِ بْنِ أُنْصَرٍ عَنْ ثَمَّانَ بْنِ عَفَّانَ كَانَ يَقُولُ خُطْبَتُهُ قُلُ مَا يَدْعُ ذِكْرًا
 حَاطِبًا أَمَّا الْإِمَامُ خَطْبِيُّوْمَم بے ص ۶۰۰ + ژھو ب ادم ومیں۔ 0-25۔ یا کے و ے ج
 بے 1 ہا 6 اے ے ج پر کہ الْجُنَّةُ فَأَمْبُعُوا وَائْتَصُوا فَالْإِمْنَةُ لِلْمُنْصِتِ الْبَيِّ لَا يَسْمَعُ مِنْ
 الْعِظِ مِثْلَ مَالِ الْمُنْصِتِ السَّامِعِ فَإِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ مَلِكُ يَكْبِرُ حَقِّيَّائِهِ رَجَالٌ كَدَّ هَكَّهَ كَيْ بَه
 1: قَاغِيلُوا الشُّقُوفَ وَحَا دَا بِالْمَنَا كَيْ فَالْكَ اغْتَدَالِ الشُّغُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ اَنُك بِنِ الْا
 عامر سے ددایت ے ک عنان بن عفان جب خطہ ہک ہکھڑے بہوئے نے اکش کہ اککرتے
 بہ تگم کھوڑ دتے رہ بات اے لوگ اجب !! مکھڑا بو خعلہ کے لی تو سنو خطہ کو اور
 چپ رہ وک وکلہ جو شف چپ ر سے گا اور خطہ ا سکونہ سنائی دے گا اہ کو بھی
 اتزابی اجر لک تنا ان شأ سکو لے گاج چپ رے اور علیہ ا بکونہ سنائیدے اور جب گب
 رہو نما زکی تو برا ر کرو صفو لکواور بر ابر کرو مونڑھو بک وک وکلہ میں پر ای رکر
 نما زکا تہ سے پھر گر تحریمہ نہ کے ے علن یہا بک کہہ خر دتے اکم ا نکو دد لوگ
 نکو مقرر کیا نا میں برا ر کرنے لھا بگ کی میں برابر ہوکیں اس وف ت کی رحیری
 کے جھے۔ باب : تَابِ الْجَمْعَةِ حَتَّى عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
 يَكْعَدُ ثَانٍ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَمُ الْجُنَّةُ فَحَمَمَهُمَا أَنْ اكا پان سے دوایت ہ ے ک عبد اللہ بن
 عمر نے درک ہادومردو نکو خطلیہ کے وقت پا خی کر رے میں نہکنک کے ان پہ اس ل
 ے ہ چپ اب : ان او حدیث 2322 کی عَتَ مَالِكُ أَقَهَ مَلِكُ دَا رَجُلًا لے تک انخنة
 وَلَا مَا يَخْطُبُ فَمَمَدَ إِثْمَاهُ لِي جَلِيهِ فَسَالِ عَهْ مَكْ حَدِي عَنْ مَالِكٍ أَنَّهُ بَلَعَهُ اَن رچلا وم
 الْجَبَّةُ وَالِي م يَخْطُبُ فَسَبَّهَتْهُ نَالِ جَثْبِهِ لِنِ ذل 2 مَعِيدِ بْنِ الْمَسِيْبِ فَتَمَاهُمَنْ ذَلِكَ قَالَ
 لَا تَعْدُ

The text on this page is estimated to be only 46.53% accurate

امام مال ککو پاچ چاکہ ایک مشل چچھیکادن بحعہ کے اور امام خطلبہ
پڑھتا تھا نوج اب دیا کو نیک آد نے پچل ری پچھاسعیر بین سیب سے وم کیا نہوں
نے اس سے او رکھاکمہ پھر الیسا نکر نا۔ اب : 036لت0 حَرَّتِي ۛ مَايَك اه سا ارج
شَنَجَاب من اكا يوم العَة ءا كل الما من انت قبل ان نال اِبْن ام هانك سے دوايت ه ے كه
انہوں نے پ چچھااجن شہاب زہ کی س ے كہاجب اوام مضبر سے اترے خطبہ پڑھ ہكر
نے يل كيب ر كے بات كہناكييسا ےكله اع شہاب نے بيھ قباحت يں سے۔ شى نے ام
كے سا تھ ايک ركعت ججع كى باى ان لكابيان اب : اَبِ تھے نے ايام كے ساتھ ايک
ركعت جمع بك پاگى ا لكابيان حديث 234 عَنْ اَن شِيَابَاهُ اَن 7 يَقُولَمَن اُذَرَكَمَن صَلَا
الْجُنَعْدُ 28 اين شہاب سے دروايت س ےك ده كے تے جو مضل مع بكى نما كى ايک
ركحت ا فوده ايک ركحت اداكرے مى سنت ہے۔ بحعہ كے دانع سج يكا بيان اب : تنا و
بحعہ كے دن سيكا بيان

The text on this page is estimated to be only 35.78% accurate

پج بے رخ ماك آل ۱۰ بِيْ يَهَابْ عَنقُول ل الله عَزَّجَلِيَا هَا الَّذِيْتْ آمَنُوا إِذَا
ثُودِي لِلْفَلَا مِنْ كَتْمِ الْجُنْعَةِ قَامُوا إِلِ ذِكْ اللّٰهُ اَمَامَ كَكَ نِي پچ پچھا بن شهاب
يَقْمَمَا إِذَا ثُودِي لِلشَّلا مِنْ يَوْمِ الْجُنْعَةِ قَامُوا إِلِ ذِكْ اللّٰهُ اَمَامَ كَكَ نِي پچ پچھا بن شهاب
سے کم اس آبی کی فی کیاے اذافو دی للصلوة من وم الجمعة فاستو الی فک ایند بن
شهاب نے جو اب د ماك رت عمرین خطاب اس آی تکو بیوں بد حت تے اذنانو دی لاصا
وق من لوم لحم فا “نو (فا صموا) ای ذکر اللّٰہ بجعہ کے دانع ان سامح کا ان خنس
میں دعا قبول ہو اب : ا ات بمعہ کے دن اس ساعح تک بیان جس میس دعا قبول ہو لی
7 ک یر اک رضشول ال صلی اللہ علیہ وا کک توم الْجُنْعَةِ تَقَالَ فِيْهِ مَا عَثَلْ يُوَاثِقُهَا عَبْد
مُسِيْهُ هُوَ كَانَهُ يَسِلُ اللّٰهُ 22231 كَيْتَا لَامْطَاؤِيَا؛ وَأَمَارَر سُولُ اللّٰهُ صَل
اللّٰعَلِيْهِ سَلَمِيْ يَدُوْ يَقْبَلُمُ بوجو کہ ود ہی چپ وبک نز لان اوز و ظا ن کن ابو اے اور ما
کے الیل سے چچھ گھردیتاے ادا چز وشن ۱۱۱ کل ظا ود نے ایتے باتندس کہ
دوساعت تھوڑی ہے اب : وف جو رو ۶۰۰۰ :- نے دے۔ 2 کے وصد میہے ۴ھ وہیے غن
آن هريرة أَهْكَالَ حَمَجْسِرِلِ الظُّوْرِ فَلَقِيَتْ كَغَبَّ الْكُحْمَا رَفَمَلْتُ مَعَهُ فَعَدْتُ عَنْ
اللُّوْرَاو وَحَدَّثْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَأَنَّ فِيَا حُثْمَهُ اِنْ قُلْتُ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ مَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ يَيُّوْمَ طَلَكْتُ عَلَيْهِ 1 رى : سه ۹ 5 سصورے ے لا میے مس بکھ
ص.. طخ بہ 7 * لاو ور تفع او انا امک ت عال فی ماك وی تقر مم مان ۴ دَاب لاش
مُصِيْحَةٌ يَمُ لَتَتَاتَعَاتُ تَفَه تَلَم اَمَشْ عَنَقًا مِنْ السَّاعَةِ لَا الْجَنِّ وَالْإِيَّ وَفِيْهِ

ہے و۔۔۔ ۶: ۲ و ۲۳ مَاعَلَا یَسْ اَوْفَهَا عِبَل مُسِعُوهُ یَسَل یَسَا اللہ
شقیلا ۱۱۔۱۱ ال کعب کی کل مَتَّیْے وم قُفْلَتْبَل یک ۲۰* ۲۰ھ + یهو کت ۱8101 :
۶0 - 1 مہ ۶ رہ و سا پہ 2ھ ۶ جُمُعَة فَقَمَّا کب الْکُورَاءِ فَقَالَ صَدَقَ رَسُوْل اللہ صلی
اللہ عَلَیْہِ وَسَلَمَ قَالَ أَبُو هَرِیْرَة فَلَقِیْتُ بَشْمَ بَیْ اَر بَسْمَ سَج ے ط کہا کے کی [ہر
دوگ ے کُصرد یب کی و بش کی || ہوا دہ یی بیے۔ کے یق وے کو اب ردی ۱ الفقا
ری فَقَالَ مِنْ اَیْ اَقَمَلْتُ تَقْنِثَنِ الشُّور فَقَالُوا اَذَرْتُكَ قَبْلَ اَنْ تَحْمِلَیْہِ مَا حَجَّتْ مَهْث
رَسُوْل اللہ ۲ لم کے 70 ہ 8 کی روک 7 کیہ کیہ ۶ کے و 02 کے او یں کا 02 کی ا
مل اللہ عَلَیْ وَسَلَمَ یَقُوْل لَا تَعْمَلِ الْمَطْلَالَ رَال ثَلَاة مَسَا چِنَال الشَّجْب الْکَاوِیَال مَسْجَرِی
مَذَاوَال مَسْجِد 7 ے ط لت گ ے 1 درم ے کی عسصودے ن در ا ہر 5ھ 2۔ ہے ی
إِلَیَّائِ او یَّتِیْتُ الْمَقْدِیْسَ یَشِکُ قَالَ أَبُو هَرِیْرَة تَم لَقِیْتُ عَبْنُ لِّلہ بِن مَلَامٍ فَعَدْتُھُمْ بِجَلِیْی مَعَ
کَعْب الْخُبَارِ وَمَا ۱ حُنْد بَل یَوْمَ الْع لَقْنِ کَا لکُشْب طِیْکَیْی کُن مَتَبُوق کَال کَا لَعْبِد اللہ
بَن مَلَا وَکَذَبَ 2 ے بح۔ 3 + ہ بیہ 17 ۷ فو ے 2 ل ھ 7 پت ۱ کَعْب الْکُورَاءِ تَعَالَ بَل
ش کُن جَعَة فَقَالَ عَبْد اللہ بَن سَلَامِ صَدَقَ کَعْبُ ثَم قَالَ عَبْد اللہ بَن مَلَامِکَد عَلَنَتْ اَبَا بے
را ھمہ 007) مرو می رہ سک کت * 7۰0 سا فرط لذہ یی کی 1۔ ب چو وخ چ
کے سَاعَتے ہش قال أَبُو رر قُفْلَت لہ نُن بَهَائِلَا تَصِی اَل عَبْد اللہ بِن مَلَا مَرَشَ اَسَاقَے یَوْمَ
الْجُنْعَة قَالَ ے بَرَقَتْ کَف کُون جَح سَاعِلِزِیْم الْجَنْعَة قَدْ کَال رَسُوْل اللہ صَل الدُّعْلِیْہِة مَلَم
لَا یَمَامَاعَبَة مُسْلَع ھُوَیْلِ وَتَلْکَ الْمَاعَة سَاعَدَ لَا یِل فِیْقَا قَالَ عَبْد اللہ بِن مَلَامَ الْع یَقْل
رَسُوْل اللہ مَل اللہ عَلَیْہِ الہ یرد سے روایت ے کہ می لگ یاکوہ ور پر و طائی سکحب
بن الاضماز سے اور ہا یل ان کے پا لی بانکی نکحب الاحبار نے ھ سے با فورا کی اور
مم نے بیا نمیب با قیں ان سے رسول ائلد صیاوطل یسل مکی وج با یں میں نے ان
ے کی ان یش ایک بھی ٹھ کہ فرایارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تر سب دنوں
میں جن میں سور کلابے جع ادن بے اسیا دن پیا ہوئے اوم اور ابی دن اتارے گے جنت
سے اور اسی دن معاف ہو اگمنوا نکاور اسی ون امت تقائ ھ وی او رک کی جاندار
ایا نیل بے جوککان نہ لگائے بمعہ کے دن آقب لکن ے جیک خیامت کے خوفے زا اوز
آدئی فائل رت ہیں اور جمہم میں ایک سامحعت الا ے ک نیس پاتا اس کا مسلان بندہ
نماز مل اورودما گے ال سے لچ ھ گر دے الد جل جلالہ ان نکو مع ۱۷ چظار جچ کہا
نہ ہر سال یش ایک دن ہوتا سے ٹیس ن ے کہا بیس بلنہ ہرجح ہکوت وکحب نے قورا
کو پڑھا پگ کیچ فرمایار ول ایند می الد علیہ وسلم نے کہا ابو ہریرہ نے پچ رہا یس
لص ردین الہی بھمرہ خفارکی سے ٹ کہا انہوں لن ے کہاں سے آتے ہو بیس ن کہا
ہکوبہ ورس ے کہا انہوں نے ار ٹیل طور جانے کے تم مھ سے لت و تم نہ جات سنا میں
نے رسول اود صلی الد علیہ ومیلم سے فرماتے سے ند تار کے یں اوف رین مسروں کے
لئے ایک مسرا ھ رام دوس ری می ربی مسحجد یہ تیس کی محمد امیا بابیت المقد ل
شک بے داد یک کہا ابد ہریرہ نے ہیں امیس عب ال جن ملا سے اور یا نکیا یش نے اع
سے ج وممفنگ کی می یس ن ے کحب الا جار سے جعہ کے باب ٹیل اود شیل نے پی

The text on this page is estimated to be only 46.36% accurate

کہا کحب الاحباد ن ے کہایہ دن ہر سال میس ایک بار ہو تا سے فو مد اید
جن لام ن ے کہاکمہ مجھوٹ و لاحب نے پھر میں ن ے ک اکن کحب نے فوراً تکو پڈ
ہک ی بکہاکہ بے شک یہ اعت ہر ججع ہکو بہوٹی سے جب عبد لیر جن سلام ن ے کہ
اک بے کہاکحب نے پچ رکھا مد ال بن سعلام نے میس جابتبول اس ساعح تکوو ہکو
بے اور دنے 00 رکم و بد ال بن لام ن ے کہاکنہ دہ آخر ساعت سے جح بکی ادبر یر
دن ے کہاکہی ہکل آخر ساعت ہویگی علاکمہ فرمایار سول انل صلی ال علیہ وسلم ن
ے کہانیس پا تا ا یکو ملمان بندہ ما گر ج ما مکنا ائد سے دبئاسے ا سکو نہ سماعت و
ای ے کہ اس میں نماز نیس ہو سلتی سے وج اب دیاعید اللہ بن سلام ن ے کنا گی فیا
یار سول اللہ صلی ازل علیہ سم ن کہ جو ۰نس پیٹ نماز کے اذناز میس تو وہ نماز
ٹس بے بیہایت کہ نماز پیڑھے اب بیر دن ے کہاباں عبد ال جن مسلا من ے کہائیچس
می مطلب ہے۔ جعہ کے دا نکپے بد لن کو پھان کم جانے اود ادا مکی رف من بکم کے
ٹین ے کا ان جعہ کے دو عکڑے بد ل ے کوپیچھان دک جانے اور اما مکی رف من کر
کے ٹین کا بات غَنِيخِي بِن مَعِيْد اَلْ بَلَكَةُ اَكْ رَسُوْل اللّٰه صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَل مَاعِل
اَحَدِكُمْ وَ اَتَعَلَّ تَوْبِيْنِ لِبَعْضِيْنِه سَنُوِي كِي بِن سَعِيْد اَنصَارِي سے روایت ے کہ فرمایار سول
الد صلی ال علیہ و سم ن ے کی نقضان ہ ے م یکاتم میس سے اکر بنار ے کپڑے ٹکیا
زگ راع ولرک لال کے اب : 020 حدیث 239 ص و < 7, 1, 7 کے کے کی 7 لے ور
رک می لی بے بے غَنَثَاْفَةُ اَكْ عَنِي اللّٰه يَن عِب كَان لَا يَزْ خِرَال الْجُنْعَدِلَا ۱۵۵ وَتَطْيِيْلَانِ
نے اما

The text on this page is estimated to be only 41.34% accurate

بعہ کے و عکپیڑے بدلے کو پھان کر جانے اود اما مکی رف من ہک کے
بین کا بیان ے عن ا ا ما کان یقول لان یمن اَحَدُکَ ہر الع عی خ لے آر رت گ حقی دا
قامَ اَمَآهُ 2 یناف ھ یطی ر رِقَابَ النَّاسِیَوْمَ الْخُفْتِ ا بریرہ ے کہا کہ ہاگ رکوئی تم میس
سے نماز پڑت غاب رج وی مبتد بے اس س کہ ٹیہار بے اپ نے گھ میس پل رجب انا م
خلیہ پڑ ح کو کھڑا و ا پھاند اہ اگر دنو یکولوگو لکی دن بحہ کے۔ جج ہک نماز ٹیس
قرا تکا ان ادر اہ ہٹا گای اور جم ہکو جو تر کفرے خی رع ر کے ا نکاعال نا او جج
کی نماز یش مرا تکا بیان ادر اعتہاء کا بیان اور جج ہکو ج تر کفرے لق رذ ز کے ا
نکاعال حدیث 241 عَنْ الْفُكَاكِیْنَقِیْسِ مَالِ الثَّعْتَائِ بَیْ بِشِیرِ رِمَاءِ اک 7 لک الہ صلی
اللَّعَیْہُوَ وَ رَلْمُومِلَزَنَ یَقَامُنَا تَا گَحْرِیْثُ الْکَامِیۃ شاک مین شس نے کہ پچھا مان بن ای
رس ے ک کون بی سورت پڑت تے رسول اود صی الد علیہ و لم جعہ کے روڑ بعد سو
رق جمعہ ک ے کہا کہ پڑت حے مل امک حدیث الغاشیہ اب : کاب جع ے عو را سم
عن موا بن سلیم قَالَ مَا یَک لَا أَدْرِ اَعْنِ الْکِیْضَلُ اللّٰہُ لَهْ عَلَیْہِ هَسْلَمُ اَمَلَا فْہَقَالَ مَنْتَرُکْ
الْجُنْعَةُ ثَلَاثَ مَزَاتٍ صَن غِیْفَل رَلَا عِلَّة ے طہم آل قلبہ

The text on this page is estimated to be only 44.83% accurate

مفوان بین سکیعم سے روایت سے لین مان کک ہیں کے معلوم نہیں رسول
از صلی الدعلیہ وسلم سے نف لکیایا نیس۔ کھاجو شس تچھوڑدے گا جع ہکو جین
مرتتہ پخی رع ر اور بیارگی کے پرک دے گا الد تھالی اس کے دل پر۔ اب : کاب
اجمعہ 2 عَنْ جَفَقْ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي أَرْسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا
الْجُنَّةُ وَجَلِيْمَتُهُمَا بَعِثُوا 2 عَنْ ضَعْحَسِ بْنِ أَبِي تَابٍ الصُّلُوقِيُّ رَمَضَانَ ر
مُضْمَانٍ مِثْلَ تَرَاوُكًا بَيَانِ اب : کاب الاصلو بی ر مضان رمضان یس تر او زی یڑ
کت کی ہے ہ۔ 2-2 بِمَلَايَهْتَاهُ ش تَمَّ صَلَّ حَكَايَانِ حَدِيثِ 244 7 2 33 8 08*0
اللَّيْلَةُ الْقَابِئَةُ تَكَاثُرًا تَوَامَتِ سِرُّ سَجَّتْ : فرمل لرهعا کم کاکن 7 12 الزی مَتَّعْمُ لَغ
تَتَغَفَّ مِنْ الْخِ جَلِيْكِهْلَ أَنْ خَشِيَتْ اذ تَوَامَكْ هَهَكَفَ رَمَاكَ اَمِ الْوِ مَنْشَنَ ضَرَّتْ عَائِشَةُ
سے روایت سے کہ رسول الد صلی ایند علیہ وسلم نے نماز یعنی مسحید ٹیش ایک
رات تو ممازی رگ جچیے آپ صلی الل علیہ وسلم کے اوگوں نے پچ ردوس ری رات
ٹیل ای طر) یع لوگ بہت تو تا تع لین نی صلی ال علیہ و سکم (تراو) کے لے نیس کے
۔ جب می ہوئی یو آپ صلی الد علیہ و سلم نے فرمایا ٹیش نے دریکھاجو تم نے کیا

The text on this page is estimated to be only 42.04% accurate

لین جھ ے کی چزنے لیلنے سے نیں روکاسدائے اس خوف ےک ہکھیں می
(قر او 7 ے یتم پد فرح نہ ہو جا اود یہ قصمہ ر مضمان یش اب : تاب الصلوق بی ر
مضان ر مان می ت او تا یڈ نے کابیان حدیث 245 عَنْ أَن هَرِيْرَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ لَمْ يَكُلْ
اللَّهْلَعْلَى تَلَمْ اِكْ يَرْذِبْنَ بَا رَمَمَاكَ مِنْ عَنُرَاتُهَا مِيعَرَمَةً ا وَت لَمْ كَا رَمَاكِ اِيْمَانًا اِخْتِمَابًا عَقَّ
لَهُ مَا تَه تَقُمْ مِنْ دَيْهِ قَالَ ابْنُ يُّهَافٍ قَعِيلٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرٌ 2 تم كان
الك مرح دَلِكُنِي خِلَافَةً اُ بَلِيْهَضَ رَا مِنْ خِلَافَةِ عَرَيْنِ الْعُطَابِ الْوَهْرِيْرُوسِ ردايت س ےك
رسول الل صلى اللدعليه وسلم رخقبت دلاتے تے لوگو نكوٹز او ےڈ کی راتو نكواورنہ
عج مكرتے جے بطور و اجب كے فوفرماتے تھے آپ نجس نے زاس پمير رمضان ميس ا
كون جج هكر خائص خداكے لے بنتے جائیں كے ا ےكنا ای كے كها بن شهاب نے لبس
وفات ہوگی ر سول اوالد صلى الد عليه و سل مكی اور البیائی حالل د با پھر سای
حال ره خخرت ا مج کی خلافت بی اور شر و شر و ح حضرت ع کی خلافت یل
ماجا ئی قیامر مضان باب : تاب الصلوة نی رمضان ماجاء ئی قامر مضان ےه عَنْ عُبْدِ
الْكُتْتَنِ عَمْرِ الْقَارِي أَنَّهُ > ٦ كِي سَس " سِي 0010) اف سورؤيمِل الرَّجُل قَبِي بَعْلَدَتِه
الرَّفْظُ فَقَالَ عُرَّةٌ اِي لِأَرَأَيْتَ لَوْ جَعْتُ هَوْلَايَ عِي (20٨00 ے 7/00005 ے پ < 1
مَثَلُ فَجَعَتَهُمْ عَن اِي بَر و : كُجْتُ مَعَهْلِيْنَةَ اَمْرِي وَالتَّاش يَلُوْثُ بَسْلَاهُ فَاَرْتَه فَقَالَ عُرِيْعَتِ
الْبِدْعَةُ هَذُوْا لِقِ تَنَامُوْا عَنْهَا اَنْلَمِنْ الْقِ دَ تَقُوْمُوْتُ بَع حر اللَّيْلِ وَ 6 اَنَ التَّاش يَقُوْمُوْنَ

The text on this page is estimated to be only 44.11% accurate

۲۵ عبد ال تن بن عبد القاری سے ددایت ے کہ بیس لگا عمر بن خطاب کے ساتھ رضان میس مس رکو نود یگ هاك لوگ جد اج اتقرقی ر رے ڈی کسی تفص کے ساقح اُٹھو و با دبی پڑھ رے ہیں ٹ کہا عمر نے نم خی اکی یہ معلوم ہو تا ے کہ اگ الن س بکو ایک قارکی کے یی ے کر دول و اچھا بو یچ ان س بکو لی ب نکحب کے تیگ ے بک دم اکہا عبد ال ر تن نے پھر جب دو کی را تکو ہی ان کے ات آ اتد یک کہ سب لوگ الپی بک نمکحب کے خی نماز پڑھ رہ یں جن بکھاخرت عمر نے اچھی سے مہ برعت اورئس وقت تم سوتے بدوہ بش سے اس وت سے جب نماز پڑھت ہو بنی اول رات اور لو ککھڑے ہوتے تے اول رات میمج باب : تاب الاصلوئی ر رمضان ماجاءئی قام رمضان 67 ے ر ۶ کو بی ا گے سن ۳ پ ۶ یے 202 7 ن 6 ے و ا و عن السائپ بن بر اه کال اَمْرَعْرِ بْنِ الْكَطَابِ اَيُّ بِي كَفَّ مَتَبَهَا الذَّا رِيَانِيَقُو لاس رادی ش 8 رککة -- 13 ہو کے اد بے کے م 6 ا کیے پ 1 ہم ه... آیوے ے اس 6 اد یک دے قَالَوْفَنَّا رِي يَقَابَالِيَسْحَقِي كُنَا نَعْتَدُ عَل الْعِيَّ مِنْ طُول الْقِيَامَا كُنَّا ت فَلَ فَوْع الْقَجْر سَاب : لن بیزید سے روایت ے ک عح مکی حضرت عمر نے الی بی یکحب اور میم دارکو گمیارو رکحت پیڑھان کا کبائحب من بی یہ نے کہا امام پڑھتا تھا سو سآ یں ایک رکعت یس یہاں ککھ ہم سہارالگاتے تے لکڑبی پر اور نیس فارغ ہوتے سے 8 مگھر ققرب جر اب : کاب الاصلو بی ر رمضان ماجاءئی قام رمضان ۴۸10 ۸- 2 ک و 4 سہیے۔ عغھ۔ ۱۶ یب ۱۶ کے 7 7 مم <۔ نے 7 ے مم و لے یہ عَنِيَزِيْد بن رومان اتال کان الا يَقُوْمُوْ بِي زَمَانَعْمَرُ بْنُ الْخَطَابِ نِي رَمَضَانَ ثَلَاثُوْعِيْنَ رَكْعَةً زَيْن ردمانع سے دوايت ے ک لوگ پڑھتے جھے حرث عم رکے زبائے میں ینس رکستیں۔ اب : کاب الاصلو بی ر رمضان ماجاءئی قام رمضان

The text on this page is estimated to be only 40.56% accurate

عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُثَيْنِ أَهْ مِنْ الْأَخْمَةِ يَقُولُ مَا أَدْرَكْتُ النَّبَالَاهَ يَلْعَنُونَ الْكَمَمْدِي
رَمَمَاكَالْوَلُو 6 اِنَّ الْقَارِيَّ يَقْمَأُ 7 الكن تان رَكَعَاتٍ قَدَا كا باى اث ثُنَى عَظْمٌ رَكَمَدُ رَاى
النَّاش أَنَّهُكَرُ عَلَفَ دَاوُدَ بْنَ يَن نَ سَنَابِ اَل ر تَن بَن پَر اعر نَج سَ سَ جَ مِی نَ پَا
اَل وِگُو بكو مَعَن كَرَت تَے كَافِرُوں پَپَر مَان شِى او اَمَام پُڑبَتَا تَہَا سَو ر بَا رَكَحَتُوں
مِی جَب بَارُو رَكَعَتُوں مِی بُڑبَتَا تَہَا نَو و و بكو مَعْلُوم ہو مَاتَہَا كَ تَخْفِى كَگِى۔ اَب :
تَاب الصَّلُوقِ بى ر مَضَان مَاجَا عُنِى قِیَامِ ر مَضَان مَر عَجَدَ اللّٰه بِن اُ بَكِی قَال مَهْغَث :
یَقُول كُنَا تِى فَا ن رَمَمَاكَفَتُسْتَخْجَل الْعَدِمَا لِكَعَامِ مَعَا قَہُ الْفُجْرِ ر ت ى كَر جُو د 2 تَع سَ ر
مَان مِی لُو دِى مَآ گَت تَے فَو كَرُوں ے كَہَال ے كُو تَج ر بُو نَے كَے و ر سَ ا بَاب : كَاب
اَصْلُوهُ ثَبِرَ مَضَان مَاجَا عُنِى قِیَامِ ر مَضَان حَدِیْث 251 عَنِ شَامِ بْنِ عُرْءَا عَنِ بى اَل
ہَكَوَانَا بَعْمَرْدَ هَكََا كَعْمَنْ حَازِمَہ ر ذَعِ اَلْنِی سَمَلِ اللّٰه قَبِیْہِ سَلَمَ تَانَقَتَتْہُمْ بَر ا عَرْدَ بِن زَبِیْر
سَے دَوَا یَت ے كَ ذَكْوَانِ جُو خَام تَہَے حَضْرَت مَاشَہ كَے اُور ا عَكُو ضَرَت عَائِشَہ نَے اَنَزَا
دُكْر دَبَا ہَا اِپَنَے بَب كَے ہُو تَے تَے اُور پُڑَا تَے تَے مَان ا نَكِی ر مَضَان مِی

The text on this page is estimated to be only 45.08% accurate

چجدکابیان تج دکایان ے 26 207 6 7 و 6۔ عدهدے ہرجوع پ 6 و 6 عَنْ
عَائِمَةُ روم اليئ مل اللّٰهَعَلِيَّه وَّمَلَمَ أَخْبَرْتَهُ اَك رَسُول الله صل اللّٰهَعَلٰه وَسَلَمَ قَالَ مَا مِنْ
امْرِئٍ تَكْتَلَهُ عَاشِه سَے روایت ے ك فرما یار سول الد صلی الد علیہ و سم ن ے كوی آد
بی آیا نی ے جو نماز پڑ سے پییشہ را تكو بجر الب آ جا اس پر نین گرب كه الله جل
جلال بككه ے گا اس كے لے تو اب نما زا اور سوا ككو صدقه به وگا۔ تجیدكابیایان
حدیث 253 ے و وم عَنْ غَايِصَةَ رَذِج اَك مل اللّٰدُعَلِيَّهٗ مَلَمَانْهَاقَالَتْ تَحْتِ اَقَائِ مِيْدِنِ رُو
ل اَم اَل هُعَلٰهَه وَّمَلَمَ رَجَا عَاشِه سَے روایت ے كه مِی سولی هی سان رسول الد صی
ایل علیہ وسلم كے اود پانوں مه رے آپ صکی الد علیہ و لم كے سا نے تے بیں جب
آپ صکی الد علیہ و لم سد كرت تے آپ دباد سے تے جج هكو سو صبیثلیقی شی
میس پائوں ای ے كه تحقرت ها كشر نے اور گهمروں بی ان دو بے اش ے

The text on this page is estimated to be only 41.30% accurate

رہ کے 6 < 7 ۷ رہوے طہ 0-7 ب 0 1: 7 ے 2-2077 کر وم 1 0 عَنِ
 عَارِشَةَ رُوحِ الْيَنِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَسِ
 أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ > بھصو دے ک 5 دو، یک ہپ ے م ۷ ۶+۔ کے ہ کر تاوبھے سے رو
 کر تو سے و فلیبر دحبیبذ ہپ عنہ الوم فَاكَا حَدَّثَنَا إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعَش لَا يَدْرِي لَعَلَّهُ يَذْ
 هَبُ يَسْتَعْفِفُ فَيُسَبِّحُ نَفْسَهُ حَخِرَتْ عَائِشَةُ سَعْدًا دَوَّاتِ ے ک فرمایا ر سول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے جب ا وگنہ گ ے کوگی تم میں سے نماز یں فو سور بے بیہای ب۔
 کہہ نین دبھ رجا ے کی کہ اگر نماز یڑھے گا او نے ہو ے وشاید وداستغفا رکر ناچاے
 اور اپنے تین بر ابو لئے گے۔ حدیث 255 ای و نے کی بے 2 7 کی ور ے و بے و انج
 ار پک 9۵ ے کو بے گر ے ہ برگ 7 38 م 0 رت 0 عَنِ الْمَمْعِيلِ بْنِ أَسْحَمٍ أَنَّهُ حَكِيمٌ أَنَّهُ بَلَكَهَا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَأَ مَبْعَ امْرَأَةٍ مِنَ اللَّيْلِ تَصْلَفَقَالَ مَنَّمَن تَقَى لِلْهَمْدِ بِالْعَوْلَى نَت
 تَوَيْتَ لِأَنْكَامِ اللَّيْلِ فَكُنْ ظَلِيكَ رَسُولُ اللَّهِ تَلِ اللَّيْلِيهِ هَمَلَمَحَقَى غَرَفَتْ الْكَرَاهِيَّةُ 2
 < جَهِدْ تَغْفَلًا لَكَ الْمَا رَكَو تَعَا لِمَ لِحَقْتُمَلُوا الْقُوا وَنِ الْعَتَلِ مَالَكُ يَه طَاقَةُ أَتِيلِ بَيْنَ آي
 عی مکو پیا سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم س ے ک آپ نے سنا ذکہ یک عورت کا جھ
 نماز پڑھا کر تی شی رات پھ روک چھا ک کون بے یہ عورت کھال وگوں نے یہ جولاہ
 سے بٹی وی کی یں سوکی سے را تکو قذ بر امعلوم ہو ار سول اوند صلی اللہ علیہ ول
 مکویہ امر یہاں کہ معلوم ہو کی ناراشنگی آپ کے چرے سے پھر ف مایا آ : صلی
 اللہ علیہ وسلم نے خد اون دکر مم نیس یزار ہو ما تھاریبی این شا عح رت اف رکون
 ے أَسْلَمَعْنَ أَيْبِدَ أَكْ عَرَبْنَ الْكُطَابِ كَانِ يَعْ مِنَ اللَّيْلِ مَا مَائِ الْحَقِّ ۱۵ هُنَّ مِنَ اللَّيْلِ أَيْقُظُ
 نے تن 2 کر کے وہ ۔ ک 6 رہ بے ۶ ی بے تی ۱۱ و یی و بے أَمَلَهُ لِلشَّلَاةِ يَقُولُ لَهُمْ
 الشَّلَاةُ الشَّلَاةُ تَعِ يَنْلُو هَذِهِ الْيَتَةَ وَأَمْرَهُلَكَ بِالشَّلَاةِ وَأَمْطِرْ عَلَيْهَا لَا نَشَاكَ رَلَقَا نَحْنُ بے
 و و ۱۱ تَرَزَقُوا الْعَاقِبَةَ لِنْتَقُو

The text on this page is estimated to be only 48.43% accurate

اعم سے ددایت ےک حضرت عمر بن خطاب را تک نماز پڑت جنننا اڈ کو
نظور ہو ما چم رجب اخر رات ہو فو اےگ روالو بکو جا فماز کے لے اور سگجے ان
سے نماز نماز بیچھر پڑت اس ابی تکو اور ع مکر ای ےگھروالو بکو نماز کا اور صب
رکر اس کے لے جم نہیں ما گت تجھ سے رولی بللہ مکھلاتے ہیں تجھک اور عاقب
کیا بت کی پر بین زگاریی سے ہے۔ 72 سن معید بی المسیپ کان یقو یک؛ الوم قبل
العشایء العریکیغتم سعیر بن می ب کت تے کر دے سونا عشا مکی نماز سے پیلے اور
جا تی کر نا بعد عشاء کے صرو صو ہل دے ۷۶ کے پی مو ا پک ملا ضر پی ضر ۔ و
ےھ عن عید اللہ بی عرکان یقول صلاة اللیل والنهار مثق مٹیسلم م نک رنعمین امام
ال ککو پچچا رت عمر بن خطاب سے فرماتے تے نضل نماز رات اور د نکی دودور 2 ہیں
7: ۶2، ۷ سلام پچھیرے ہر دو رکعتوں کے اصر باب ومک میان باب و رکامیان ۴
عی ل 0,17 و 6: عن عارضة روج اللی مل اللعلیہ و ملّم اّك رسول الله صل 17
اللعلیہ و ملّم کان یکل من اللی للعدی غدّ 090900 ٹہسے۔ 1 ا کہ < صا ے <
۸ھ شر ركة یوترمنها وا جدقأذافغ اضطجة عل شقد البین یڈ

The text on this page is estimated to be only 42.76% accurate

حجرت ام امو منن جعائشہ سے روایت ے ک رسول الد صلی الد علیہ وسلم را تک وگیارو رکپ حتے ایک رکعت ان یل سے وت کی بوئی جب فارغ ہو تے آپ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ جاتے دابن یکمروت پر۔ *ھ 0 باب و رکامیان عِثَار مَلَّةُ بِن نون ن وب الہ سَأَ مَا يَكُونُ رِزْقَ الْيَوْمِ تِلْكَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَلَكٌ كَيْفَ امْتِ صَلَاةَ رَهْ لَ اللَّهِ لِي عَلَيْهِ وَمَلَكٌ رَمَقَانٌ فَقَالَ مَا كَانَ رَأَى وَلِي صَلَّى إِلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْبِدُ بِي رَمَقَانٌ 6 ای یر لی اِغْدِي تَمِ زَعِ يَصِلُ اِ زَبَمَا كَالِ عَنْ رُوحِ 7 ط وَتُصِلُ اَزْ عَاقِلَتِهَا لِمَمِيهِؤْ غَ > ظَلِهْنَتْ يَعْشَرًا قَالَتْ عَارِ هُتْفُنْمِيَارَ كَا زَانِ غَ تَوْتَرَفَقَالِيَا عَارِشَةَ نَعْبَةٍ 7,00 يَهُوْ دُوو. وه وه رمضان ميں وکيا حخرت عائشہ نے نہیں زياد بکرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکعتیں قذمت پ چھ ا نکي اور خي رر رمضان مي لمگياره رکحت پڑھت تے ار رکعتیں قذمت پ چھ ا نکي خولي اور طو لکا حال پچھريڑ سح تھے بر رکعتیں فو مت ا چھ ا نکي خولي اور طو لکا حال چھر تين رکعتیں پٹ حت تھے پو چھا حخرت عائشہ نے يار سول اللہ صلی ايل عليہ وسلم پ صلی اللہ علیہ وسلم سو جات ہیں وتر پڑ صن سے پیے فرما اے عائشہ مي ري دوٹوں بکيں سولي ہیں اور ول ني سوتا۔ باب : کاب صلوالمیل حدیث عَنْ عَائِةِ امِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ اِنَّ ۲۰ 8۰ 261 ا 2 کے لص ے بگ بھی يز 5 رج ۲۲ ص 29 وَمَلَمْ بَعِ بِاللَّيْلِ ثَا ثَلَا۵ ر ا ث يس اه سِيغِ الْيَدَا۵ بِاشْبَحَر 7 تَعْكِبْنَ خَفِيْقْدَيْنِ عَائِشَہ سے روایت ے کہ رعول الد صلی اللہ علیہ وسلم پڑت تے را تکو تی رو رکھتیں پچھرجب اذان سفت کی ڈپڑھ لیے دو رکعتیں بھی بچپئی

The text on this page is estimated to be only 42.20% accurate

اب : تاب صلوجللل باب و مرکامیان ۱ عَنَعِدَ اللہ یی عَبَاسُ اُخْبَمَہ اہ
 < اَکَلِیْنِیْنِ مِیْنُوْنَارِجِ الْبِیِّ مِلِ الدَّعَلِیْهِمْ لَمَوْ خَالَفْکَالْ قَاغْلُمْتُ بَیْ غَضِ الْوَسَاءِ وَاضْطَجَّةَ
 رَمُ یَہ یَتِ غِ اللہ صَلِّ اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ۱ اِذَا انْکَمَّتِ الْیَلُ اَزْ فَبَنَتْهُ بِقَلِیلٍ اِ بَعْدَہٗ بِقَلِیلٍ اسْتِیْقِظَ
 سَلِیْقِظَ رَسِیْلِ صَلِّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَجَلَّ یَتَسَمَّ : اِ لَغَمِ الْاِیَاتِ الْکَوَاتِمَ مِنْ سُرْرَۃِ اَلِ
 عِنْرَا ثُمَّ قَالِ شَنْ مُلْقٍ فِکْ وَکَ یَتَمَفَّلُتَمَنْ وَتُہُ تَمِ اِیْ کُلِّ بَا یِشْ تَمْدِخْ رَفِ مَاتِ ؕ بَتِ
 فَتَقْتَشِرْ جَنِیْہِ قَوْصَمَ رَسُوْلِ الْوَلِّیِّ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدَہُ الْیَثِیْقُ عَلَ 0.0.1۶3 ت کن د شع
 دقن 2 2 79 اَلْوَمَعْنَ وَجْہَہٗ یَهْدِیْطَعْ قَر رَہ 2 نث رز نا و 7 مین عَتِیْنِ کَہے کیا اورک
 ۱ . < 80 ت لبون ؕ ا رَکَعُوْا فَتَثِیْرُ ث چم 9 بد ال بن عپاس سے ددایت ہ سکم دہ
 ایک رات ر بے ابق خاللہ نمجوضہ کے پاس جو لی یں رسول ال صلی الد علی و 7
 اکھائیں ع پا نے لیغا بیس ہمت کے ع ر کی طرف اور آپ صلی اللہ علیہ و صل مکی
 لی بی لیئیں مت کے طرل میں نہیں سو گے رسول الد صلی الہ علیہ وس یہا لک
 ککرج با و ہی رات ہو کی یا یہ پہلہ اہ بعد اس کے جا گے رسول اون صلی این علیہ
 لم فو ٹیش آپ صلی الد علیہ وسلم اور لے کے ہیں اپے اہ سے پھر پڑھیں وس یں اخ
 کی سورہ ال ہپ لاق یں فی خلق امموت والارش واتلاف الیل والتھا ولا یات لاولی
 الالباب سے اخیر سو چکگ پچ گے آپ الیک مت کک پا جو لیک رجی شی اور وض کیا
 اس سے اتچھی ط رپ رکھڑے ہ وکر مان یڑ نے گے ان ع اس ن سکھامیس بھی اطم
 کٹ رہ اور گیا نپ صکی ار علیہ وسعلم تن سکیاویمائی ہیں نے ببھ یکیاتوجب میں
 آپ صلی ال علیہ وسلم کے پا گیا آپ صلی ایند علیہ وسلم نے دابن بات مہرے مسر
 پر رکھا ا در می ر اداچناکان کر لے گے پھر پڑھیں آپ صلی الل علیہ و سکم نے دو
 رکعتیں پھر دو رکعتیں پھر دو رکنیں پھر دو رکتیں پچھ دو رکتیں پھر دو رکعتیں
 پوت پڑ ھے پھ لیے رہے جب موؤ نا ماق دو رکعتیں بی پڑعیس پھر باہر گے اود
 نمازی یع نم کی۔ باب : کاب صلواللیل باب و رکامیان

ع حم ہ و ۶ غَزِيد بن عَاس الخ أَنَهْاَ لِلزَّمْعَنُ اللَّيْلَةُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَوَّمَدَتْ غَنَّهُ أَوْ صَصَسَدَهُ ص رَهْ سَاطَ قَامَرَسُولِ اللَّهِ تَلِ
الْهَلْعِيَهْ هَمَلَمْ تَصَلَّ رَعَكَيْنِ طَرِبْلَكُنْ طَيْبِلَكَيْنِ طَوْبِلَحَيْنِ تَعِ تَلِ رَكْعَتَيْنِ عَ نَهْاَ رَتِ النَّكَيْنِ
تَبْلِيغَاتِ صَلَّ رَكْعَتَيْنِ رَهْاَ هَرَتِ اللَّكَيْنِ تَبْلِيغَاتِ تَلِ رَعَكَيْنِ تَفَا هَتِ اللَّكَيْنِ قَبْلَوَاتِ مَلِ
حَعَكِيَهْ هَا ذُدَتِ النَّكَيْنِ تَبْلَهْمَا تَعِ تَلِ رَكْعَتَيْنِ هَهْكَا مُتِ اللَّكَيْنِ قَبْلَمَاعِ أَتْرَفَعَلْكَ تَلَاكَ
عَهْمُ؟ زَعَةُ زِي بن خَالِدِ مِي كَ اءَاتِ كَ اَنُورِ نَ كَ اِهَاسِ ضَرُورِ دُنُورِ كَا زَمَازَرِ سُولِ
اللَّهُ صَلَّى الدَّ عَلَيْهِ وَسِ مَكِي رَا تَكْ دِكْاَزِيدِ كَ كِيَهْ اِگَا اِيْسُ نَ اُپْ صَلَّى الدَّ عَلَيْهِ ”لَمْ
كَ مَا نَكِي چَوَهْمَتْ بِرِ پَاگَهْ جُو پَالُورِ سَ دَهْاَبُو اَتَهَاجِ رَكْتَرِ بُو عَ رَسُولِ اَدِّ
صَلَّى الدَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُو يِي دُو رَكَجَتِيِي هِتِ لِي بِيَتِ سِي هِتِ لِي پَهَرِ پَرَّعَهِيَسِ دُو يِي
اَنِ سَ پَكْ كَمِ پَچَهَرِ پَرَّعَمِيَسِ دُو رَكَجَتِيِي اَنِ سَ چَا كَمِ رِپَرَّهِيِي دُو رَكَجَتِيِي اَنِ سَ
پَشِ كَمِ رِيِنِ دُو يِي اَنِ سَ پَكْ كَمِ پَچِ رِيِزَهِيَسِ دُو رِي اَنِ سَ پَكْ بَكَمِ بِرِ اِيَكِ رَكْحَتِ
وَتِ كِي پَرَّهِي سَبِ تِي وِ مِيِي پَرَّهِيِي وِ كَا بِيَانِ وَ زَكَا بِيَانِ ۱۱ عَجَّ اللَّهُ بِنِ مُمَرَأَكْ
رَجَاَ مَا لِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اَلِ هَعْلَهْسَلَمْعَنُ صَلَاةَ اللَّيْلِ فَقَالَ رَمُولُ اللَّهِ مَلِ الْعَلْبِي 0۳00
۳9 - چَمِ رَجِ 2 ضَرِ نَ رِنِ بَ پِ 2 - وِ وِ رَمِ 9 وَ مَلَمَصَلَاةَ اللَّيْلِ مَشِي مَشِي قَاءَا
عَيِيَاَ اَحْدَكْغِ الشَّبَمِ مَلِ رَكْعَتَا وَ اَهْ تَوْتَرُذَلْمَا دُ مَلِ عِبْدِ بِنِ عَمْرَسَ رَوَا يَتِ كَ اِيَكِ تَفْعِ نَ
پُو چَهَارِ سُولِ اَوْدِ صِي اَوَا نَدِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَ دَرَا كِي نَمَا كَاتِ فَرِ مَایَا لَپِ صِي اَدِّ
عَلِيَهْ وَسِ مِ 0-0-90 وَ هِ ذِيِي اَوْرِ جَبِ دُرِ بُو اَبُولِ كَا پَرَّهْ نَ اِيَكِ رَكْحَتِ جُو طَا يَكِرِ
دَ اِ سَكِ نَمَا زَكُو.

The text on this page is estimated to be only 39.78% accurate

عَنْ ابْنِ مُحَرَّرٍ رَجَا مِنْ بِي يَنَالَةَ يَدِ الْمَخْدَجِ مَعَ رَجُلًا بِالشَّامِ يَكْفِي أَبَا
مُعَمِّدٍ يَقُولُ لَكَ التَّوَرُّاجُ فَالْغُ شَيْ مَا زَنَ اشَامَتُ فَاعْتَضْتُ لِمَرَانِ الْجُ أَنَّهُ بِالْبَيْتِ
أَبُو مُعَمِّدٍ مَكَ كَقَالَ عَمَاءُ أَتَا مَوْتِ رُو الْبَيْلِ اللَّهُ عَيْدِ وَقِ رَشَنَ اتِ تَكَ اللَّهُ سَمِ غَلِ
الْعِبَادِ فَمَنْ مَنْ جَاءَ بِنِ يَهْلُغُ بَعَثَ مِنْهُمْ مَيِّنَ الْمُتَخَفَاتِ بَعَثَ بِحَقِّهِ كَأَنَّهُ ثُنَّ الْعَهْدِ انِيءَ
خَلَدَ الثَّنَةُ بَاتِ رَمِ نَلِ لَذُنْدَاهِ عَهْدِنِ شَانَعَلْبَهْرَنِ شَانَأَذَحَنُ الْجَلَّةِ عَهْدَالِ يِنِ مَرَجِ سَلِ لَكَ
يِي كَكَدَايِكِ شَشِ نِي بِ كُونِ سِي جِ سَكُو مَجِ يِ كَتِ تَهِي سَنَازِيكِ نِيَسِ سِي امِ مِيَسِ جِ
نَكِ يَتِ الدِ مَجِ سِي كِي تِي وَتَرِ وَاجِبِ سِي مَخِ كِي نِي كِهَاكِ ثِيَسِ عِيَادِهِ بِنِ صَاصَتِ
كِي پَا كِيَا اور ابو مَجَرِ كِي قُو لَكَو نَفِ كِيَا عِيَادِهِ نِي كِهَامِي تَجْهَوْثِ بَا اوْهِ نِي سَنَائِيَسِ
نِي رِ سُو لِ پَاْثِ عَلِي وِ سَلِ سِي فَرَمَاتِي تِي پَا مَازِيَسِ كِهِيَسِ جُو فَرِ 53 610 هـ 6 "تَنَسِ ا
نَكُو يَزْ كَا اور پَلَكَا جَا نَكَرَا نَكُونِي سِي رِي كَا نُو اللَّهُ جَلِ لَالِي نِي اَسِ كِي لِي عَعْبِ دَكِ
رَكْهَا كِلِي جَنَّتِ مِيَسِ ا سَكُو لِي چَا كَا اور تَنَسِ اِنِ 71 تَجْهَوْذِ كَا اَنَلَمِ كِي پَاشِ اَسِ
كَا يِهِي عَهْرِيَسِ سِي چَاسِي اَسِ وَعِ ا بَكِ دِي چَآيِ جَنَّتِ بِي بَا رِي. 2 خُ 27 7 كِي 62
عُو 27 12 فَلَ كَا عَنِ مَعِيْدِيَنِ يَسَارِ فَالِ كُنْتَا سِيْرَمَةِ عَمْدِ اللَّهِ بِي غَزِي يَقِ مَلَّةً قَالِ
مَجِيْدُ فَلَ عَشِيْتِ الشَّبَةِ ثَلْثُ فَاوْتَرْتِ عِي وِي عِي تَمِ اُذِ رَفِ كَقَا لِي عَدِ اللَّهِ بِنِ عُرَاْنَتْ
كَتِ تَقْلُتْلُهُ عَجِيِي 7,00 اَيْلُكِي ا رَسُوْلِ اَلِ اُمُوَّةُ تَقْنُتْ كُو اَمَا نَعْلِ كِصْسَتِ سَهْزَا نَرِ صَعِي
بِنِ اَرِ سِي دَدَايِيْتِ كِلِي رَا نِ تَكَو سَفَرِ بِيَسِ سَمَاتِهِ عِبْدِ اِذِ بِنِ عَمِ رِ كِي رَا هِي مِلِ بَكِ
كَمْهَاسَعِيْدِ نِي جَبِ جَهِي دُرِ بُو ا كَاوِ مِيَسِ اَوْثِ پَرِ سِي اَتْرَاوْتَزِ پُرْ هِي پَچْهَرَا كُو ا كِي
بُرْدِ هَكَرِ پَالِ يَا مِيْدِ اِيَرِ بِنِ عَهْرِنِي مَهِي سِي كَمِنِ هَكَهَاسِ اَمِيَسِ نِي كِهَا سِي بِنِ كَا
اَنْدِيَشِي بُو اَسِ لِي مِيَسِ نِي اَتِ كَرِ وَتَزِ پُرْ هِي تُو عِبْدَاوْذِ نِي كِهَا كِيَا تَرِ سُوْلِ اَدِ صَكِي
اللَّهُ عَلِيهِ وَلِ مَكِي پُرُو خِي سَكَمِ تَا يِي نِي كِهَادَا كِيُو نِي نَكْهَاعِبْدِ اُو نِي يِي رَسُوْلِ
اَدِ صَلِي اِيْدَعَالِيهِ وَسَلَمِ فُو وِ تَرِ پُرْتِ تِي اَوْنَفِ پَرِ.

The text on this page is estimated to be only 34.97% accurate

وزکایان حدیث 267 نِ مَعِیْ بْنِ النَّسِیِّ اَهُ کَالْ هُنْ اُبُوْبَکِی الْیَسْذِیْقَا اَلْ اَلْ
اَهْ تَرَّةَ کَانَ عَرَبِ الْعَطَابِ یَتِ زَاخِرَ ط ے اللَّیْلِ اَلْ مَعِیْذُیْنِ : اِنَا اُنَا قَا اِنَا یَرْفُ
جَتْتَفَائِی اُوْتَرَتْ ۳ یی 7" آتے اپنے بستزیر وت پڑھ لیے اور من خطاب آخ رات یل
وتر پڑت تے بعد تر کے اور سعیر بن یب ن ے کھا کہ یس جب اپنے پکھونے پر ون ے ک
وآ بہوں نو وتر یڈہ ابا ہوئے ے ی 4 حَلِیْ عَنْ مَالِکِ اَنَّهُ بَلَکْهَکْ رَجُلًا مَالَعِیْنِ اللّٰهَ یَئِ
عَرَعْنَ الْوَتْرًا جِتْ هُوَ فَقَالَ عَبْدُ غَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ کُنَّا وَتَوَرَّسُولُ رِکْ الْاَوْ فِکْ اَوْ کَا یِ اِی
سک کرت ا لی ال و اللّٰه صَلِّ اللّٰهَ عَلَیْهِمْ وَمَلَمْ سے تر " 7 ت الش علیہ لم اور مسلمانوں
نے۔ حَذِیْ عَنْ مَالِیْکِ اَنَّهُ بَنَفَهْ اِکْ غَارِمَةً رَدَّ اِلَیْکِیْ مَلِ اللّٰهَ عَلَیْهِ وَمَلَمْ کَا تَتْ تَقُولُ مَنْ
خَشِیْ اَنْ یُنَا حَقَّ یُسْیَمَ فَلَبِیْتَ رَکْبِیْلَ اَیْنَا مَرَّ مَنْ رَجَا اَنْ یَسْتَقِیْظَ اَلْ اللَّیْلِ فَلِیَوْجُ وَرِ اِمَامِ
ان کو پچ یا کہ پ لی عائشہ ف بای شمیم جس شی سکو قوف ہ کہ ا سک اک نہک
گی کک فذدد و پڑحہ نے سونے سے پت .

The text on this page is estimated to be only 40.75% accurate

اور جو امیر کے اک نیشن مع وو کر وش نر وزکایان حدیث 270 2 7 6
سے ص 1 2 -- چھ و 02920 ہ < 7 سو حدۃ ۴ عَنْ تَافَةَ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ اللَّهِ بْنِ
مَرْ - مَغْدَالَسَمَاءِ مُغَمَّةَ فَحَيَّيَ عَمَدَ اللَّهِ أَقْبَ فَإِذَا رِيَّوًا جَدَّقْتَ انْكَفَ الْقِيَمَاءِ
أَيَعْلِيلًا لَمْ يُفْهِوْ جَدُّوْثَ مَلْ كِي بَعْدَ طَكَ رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ فَلَمَّا حَيَّيَ الشُّبْمَاءُ تَرِيَّوًا نَانَ
سے ردایت ۷ ک تھاشین عب شر بک عھر کے سا تق ھککمہ کے راستہ ٹیل اور آسمان
پیر ابد بچھایا ہوا تھا رے مب الد جن عح رع ہو جانے سے لی پٹ عھی ایک رک اوت
کی بلح لگما ابرفود یکھا اچھی رات بای سے نول د گان ھکیا ال رکح تکو یک رکحت اور
پڑھ گر پھر کے بعد دو رکھتیں پڑھیں پھر جب خوف ہو ا کاو ایک رکعت و تی رُگیے
عَنْ تَافَةَ أَكْعَبَدَ اللَّهُ بَعَرَكَانَ يَدِ كَانِ يَسْتَمِ بِبَيْنِ الْوَرَكَعَتَيْنِ 2 کی ھب ھی مُرَبِّغُضَ حَاجَتِهِ
چو و جد یک ھت وزکایان حدیث 272 تن این شاب ا مَغَّة نَأ وَقَاص 6 ك يُوْتَرِيْعَد
الْعَتْمَةِ بَوَاحِدٍ وَقَالَ مَا يَكْ عَلَى عَمَدًا الْعَمَلِ عِنْدَتَاءَ لَكِنْ يَرْنَى وَد بے 2 و ادل الوثرنلات

The text on this page is estimated to be only 39.61% accurate

ورپڑ عنا بعد جج ر ہو جانے کے وترپڑ بنا بعد حر ہو جانے کے حدیث 273
عَنْ مَجِيبِ بْنِ جُمَا حَبْدَ اللَّهِ بَعَّاسَ 7 كَمْ ثَع ۱ سَكَّكَ كَقَالَ لِكَاوُوهُ الْكُزْمَا مَتَّهَ الْا تَا
دَهْوِيَوْمِيل قَن ذَهَبَ كَسْ بَعْرِهْفَتْحَبَ الْكََا وَث رَجَمَّالْكَذْ اَنْمَتْ التَّاشْ مِنْ الْقَبْحَنْكَام
عَبْدُ لَه 5 ت 2 ے م كم ے ستعش ے ت مست يش عبد ايل بن عيائى كى بصارت جائى
ردى شى سكيا غاوم پچ رآيااو ركهايكه لوگ بڈھ ے س كى ماز وكهڻرے ہو ئے عبد ال
بن عياس اور وتز پٹ هے پهر نمازى جج ے كى۔ ے حَدَّثَنِى عُ مَالِكُ أَهْبَنُهَاَعَيْنِ اللّٰه بى
عِيَّاس مَمَّاه بى الْقَاتِ هَالْقَامَ بِي مَعْمِي هَعَبْدَ اللّٰه بِمَعَامِرِينَ رِبِيعَةً كَأ 2 بَعْدَ الْفَجْرِ اَمَام
مال ككو په اه عبد دجن ععباس اور عباده بن الصامت اور تقاسكم بن جم اور مبد اير
بن عاه بن ر به نى ورڈ سے بحد تج ربو 80270 باب : كاب صلواتلئيل

The text on this page is estimated to be only 45.23% accurate

عبد بین مسجو ود ے کہا کہ مجھے ہی ڈد خی سے اگر میس ور بڑعتاہوں
اور پیر ہو جائے کی نما زکیا۔ وترپڑھنا بعد ج ہو جانے کے حدیث 276 ے 2 2 2 تھے
2 6 بد 2 2 27 2 1 2 1 7 ھ 1 ھ 0 ھ عَنِيْخِيْ بِنِ مُعِيْبٍ اَنَّهُ (اَلْ عَمَاءَةُ بِنِ الْقَسَامَمِ
يُؤْفِرُ قَوْمًا فِكْرَةً يَوْمًا اِلَى الشَّيْخِ فَقَامَ الْبُؤْدُنُ مَلِ الشُّبْحِ فَاَمَكَدَعْبَائَةُ حَى اَوْكُرْتُ تَمِ يَه
الشُّبْمِ كَى بِنِ سَعْبِيْدٍ سَے دوايت ے ك عبادہ بن صاممت ابا تکر تے تے ايك قو مكى نو
كك ايك رو ے كى ماز كے لئ اور موؤن نے گب كسى هیں خا مو كيا عهاددنے موز نكو
ها ں كم كفكه وت يڑهاپچهر نمازيڑهائى سك كى۔ وترپڑھنا بعد ج ہو جانے كے كى و
جورم ك سنا نهوں نے عبد ال بين عامر سَے ومك تے ميں وتزيڑهتاہوں اورس نكر
جاہوں گى رع گى باون پڑبتاہوں بعد تر كے شيك سَے عبد ال رح نك وكس ططر كها
غہوں نے۔ حَتْنَى مَا يَكُ عَنَعَمِدِ الْكِكْنِ بِنِ الْقَاسِمِ قَهْسَةً اَبَاهَا لَقَامَ 275, [7. رِيْعِدُ الْفَجْرِ بِر
وت جج ے ت

The text on this page is estimated to be only 40.67% accurate

کی من ر کا بیان کی سننوں کا بیان ے عَنْ کافیع عْ حَفْصَةَ رَّةَ الِی صلی
اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُخْبَتْنٰہُ اَرْسُول اللہ مل اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فَاِکْرَادًا مَّکَّ ثُوو فکے 0 ے ہ ہے
ے د رہ گیا و الوؤن عَنْ الْأَذَانِ لِسَلَاةِ الشُّبْحِ صَل رَتَّعَکَیْنِ خَفِیْفَکَیْنِ قَبْلَ اَن تَهَا مِرَالصَّلَاةِ
صحضرت ام الم ومن حخصه سے دوايت سے کہ جب اذالن ہو تی مکی و پڑھت تے
رسول اللہ صلی ال علیہ وسلم دو رکعتیں گی جماع تکھٹیی ہونے سے پھر کی نو
بکا بیان حدیث 280 حَدَّثَنَا مَايْكُ عَنِّيْخِيْ بْنِ مَعِيْدٍ اُ غَارَكَةَ رَزَّةَ الِی صَلَّ
الدُّعْلَهَاءُ سَلَمًا لِّسَنِّهِ رَسُوْل اللہ صَل الدُّعْلِيْ وَسَلَمًا لِّكُفِّ رَكَكِي الْفَجْحَقُ لَا كُوْل ا ابا آر
حفرت ام الم من عائشه سے روایت ہ ے کہ رسول او صلی اللہ علیہ وسلم جلد پڑحت
ٹچ رکی نو بکو یہاں م کک می بکتی خی سوروفا تہ بھی یڑھی آپ صلی اللہ علیہ
وس نے با نئیں۔ صھو ؟ رر کرھ کی ک پک هر ث ۔ < پر بے کو بے ن یک کر عَنْ اَن
سَلَمَةُ بْنُ عَبْنِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعَ قُوَّةَ الْاِقَامَةِ مَةً فَقَامُوا يَمْلُوْت فَكَتْ عَلَيْهِمْ رَسُوْل اللہ
صلی اللہ عَلَیْ صَلَاتَارِن مَعًا لَكِن مَاق اَمِن الرِّكَكَّيْنِ ال لَكِن قَبْلَ الْقُبْحِ

The text on this page is estimated to be only 43.31% accurate

او سسلمہ بن عبدال تن سے روایت ےک لوگوں نے گب ر سیف وکھیڑے
بوکرپڑھن کے سخنو نکوحب کے رسول انل صلی الد علیہ وسلم اود فرمایاکیاددہ
نمازیش ایک ساط دکپاددہ نمازی ایک ساتھ اود فرمایا آپ صلی الشد علیہ وس نے
بہت کی نماز میس الع دو رکون بین بع انی فل نمازی کے ۔ حث 282 حَدَّثَنَا عَنْ
مَايِكَ أَنَّهُ لَكَ هَعِيدَ اللَّهِ بِي عُرْفَاتِهِ رَكَعًا الْفَجَقُّ أَمَّا بَعْدُ أَنْ طَمَثَ الشُّشْشِ إِمَامَ مَاكَ كُو
پہیاکہ عب اوڈر بین ع رک فوت ہوکئیں فیس شج رکی نو یڑ ھئیس انہوں نے بد
آقیاب لکنے کے ۔ ظا جن حر سے بھی الیسای مر وی ہے۔ ماب :کاب لوق اما ماز یماح
تک فضلتکا بیان اس : کنا صلوت ات ۱۰۱ نماز صاع تکی فضلیتکا بیان

The text on this page is estimated to be only 40.17% accurate

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَلَأَ الْجَمَاعَةَ
تَفَضُّلاً صَلَاةً أَلْفَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ أَيْ اَكْسَ وَ ات بَاب : كَا بَغ اِماءة ماز اع تك فضلى
تكايبان ے وج ج 4 عَنَّا هَرُ زِيَرَةَ أَكْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ
عَاقِلٌ مِنَ صَلَاةِ الْمَذْكُوعِ رَحْدَهُ يَكْتُمُوهُمْ ثِيْبَيْنِ اِتْج؟ كَات صَلَوَانِي ' 7 1 به راز جماع
تك فضليتكايبان حديث 286 دتے ول الله تل عليه .لم آل وَالرَّى تَقِيى بَدِكْنَمَ لَغ
آمريكلپ فَيَخْلَبُ ثَعْ أَمْرٍ 00 هَا أَمْرٌ رَجُلٌ فَيَوْرُ النَّاْ أَيْفِ إِي جَالِ فِى لِيَرِيُوْنَهُمْ وَالْدِى
تَقِيى ثَل . جَدْعَفْتَا مِمَّنَّا مِزْمَاتِيْنَحَسَّتْ لِمَهْدَالْأَى عَهْمِينْد فِد وَث كُور بَكَ ك بَت كُور
بَكَكْرِيَاں ے كر جلا نے كا پ رج مكروں ميں نماز اور اذان بهو پل رع مكروں ايک تمش
سكو امام تكا اور ده امام تدكرے پچهر جاؤں يں تجى سے الن لوگوں كے پا س جو
ثييس آلے جماعت مس اور جلا دوں اك ے گهمرو بكو سم اس ذا كى كے ته ثييس مى
رى جالن ے اگ كس يكو ان يں سے معلوم هو جال ے ے كه اسيك پٹ يى عمد وگوش
تكى يادودكه رج رى سے |ويجهے ميس كے فو ض رو ر ييں شاءكى مازيبيں

The text on this page is estimated to be only 41.23% accurate

اس : کات صلوات 23 ات ائے : ۳ نماز ماع تک فضلیتکابیان حدیث 287 اص
و مو ات 7 رر ثا ت ا اف ۱ یہر 7۶ و پ 3 ہو ۵5 مرچہ عن بس بن سعید ان زید بن
تاب ل افضل الصلوة صلا ری بموتکمالا صلاة لتوب ر بمن سعید سے ددایت ے کہ زید بن
ل نماز دوے چوگھمروں ٹیس یڑھی جا سوا فرص نما کے۔ عشاء اور خابت ن ے کہات
کی جماع تکی فضلیت عشاء اور کی جماع تک فضلت حدیث 288 7 کے 1 31 6۶0
*یہ و عن سعید بن المسیب ا ک رسول اللہ صل اللہ علیہ و ملّم قال ییننا وینن
الثنا فیک شهود العصای والشبّح لا یمطیغوتہما اتخوّمدا سعید بن صسبیب سے روایت
ے کہ رسول انل صلی ال علیہ و سم نے فرمایا ہوارے اور منا نول کے در میاں میس
یہ فرقی ے کہ دہ سن او ر عش میکی جراععت میں نی ں کت باعل اس کے لچ ہکھا۔
ے نیوانع ۵ اکما یہ وہ ہی رظ عشاء اور کی جماع تک فضلت حدیث 289 ۶ و
۶۶ ۱۱۲ 0۱ ۴ ن 6 عن ا ہریرۃ ک رسول اللہ مل اللہ علیہ و سلّم قال بیننا رجل
یتشی بطیق اذ وجد غصم شوك عل الطريق ص 2 ا فاحمة تعگ اللہ فکفہر قال
الکهدای حفمة اللعوک والکبوکۃ الکرق ۵ صاحب الہدم / القہیدل مبیل : اللہ الابریروسے
دوایت ے کہ فرمایا رسول اود صی ایند علیہ و سلم نے ایک مخت جار باتھارہ بس
اس نے ای ککانظا پا یا ا کو بشادی اینل

The text on this page is estimated to be only 42.27% accurate

راشی ہو گیا الد قالی اس سے تو نٹ دیا ا نکو اور فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید اچم کے لوگ ہیں جو طاعون سے مر جا یا دہ تو لک راوییں ڈوب جا ئے یا مکان ے گ مک ہر جائے یا الد جل جلال کی راو ٹل شمعید ہو جائے عثا اور کی جماع ے تک فضلت حدیث 2900 ثی حم مالیک عَن ان شاب ع نأ بک بن ماک بن و اِحْتَمَہ اَعْرَبِی الْکُطَّابِ فَقَدْ مُلِیَانِ بِاِبْحْتِمَازِ 0 وَاَکَ مَرْبِجِ الْکُطَّابِ عَدَالِ الشَّوْقِ وَمَسْکَرِی مُلَمَّابِ ے ت یی 6 لها فَقَالَ تها تع اُرْستیانِ الشح نَقَالَ حَرْهَبَاکَ یَعِی تَعْلَمُنَدُ عَنَّاہَ قَالَ رن اُمَهَدَ صَن شِی 7 ے و بہ ۶ دج کو ے ذیاعو مرکو نَأَن اَتِیل ا وُج بن سلیمان جن الی ۴ ے دوایت ے ک عمر بن خطاب نے نہ پایا سلیمان بن ای > ش بکوچ کی مز میس اور عم رین خطاب گے پاذا کو اور گھر سلیمان نکابازار اور مسر کے یچ یس سو می ا نکوشغامال سلیمان نکی نوہ بچھا حضرت عہرنے شفا کہ مج نے نیس دیکھا سلما نکو کی نماز بش ف وکھاشغان کہ دورا نکو نماز یڑ ھت ر ے ان لے ا نکی میں کککیں حب فرمایا عمر نے الدتہ مج لس کی نماز بس حاضر ہو نارال کی عباوت سے 6 ت معلوم ہو جا ے۔ ود سی ہم عثاء اور کی جماع ے تک فضلت عَنِ الْبَغْمَنِ بن اُرْ عَتَرَةِ الْأَنْصَارِی اَنَالَ جَائِ عُمَانِ بن عَقَاتِلَ صَلَا الْعَشَائِی فِی اُمْلِ السَّجْدِ قَبِیْلَا قَاضِلَجَرِی مَوْحِی الْمُسْجِرِ یُثْتَرَلْنَا اِنْتَا اَفَانَاةُ ابْنِ اِ عَبْرَةِ فَجَلَّ لَی فِلسَلُهُ مَن غَ هَفَا حَمَفَقَالَا مَعَكَ مَن الْع نِه اَعَاةُ قَالَهُمُنَمَا نَمَن مَهَا المَا قَا اقام زشف لین ای مَن کھت الشُّبَّة کا کام ص۔ ی ے ے ک لَیْلَة * + ھ + بد الہ گن بن ابی عمرہ انصار کی سے ددایت ے کبہ عثمان بن عفان آئے مسر میں ماز عطاء کے لے فود یک اکہ لور کک ہیں نو لیٹ

The text on this page is estimated to be only 45.04% accurate

رسے مد میس اتجر میں افنظار کرتے لوگوں کے مع ون کانی بآء بین
الی عمرہ اور ٹیش عفان کے پا می لو پچھا نان ن ے ک کون ہو تم با نکیا ان سے این
ال عمرونے نام اچ رپ چھا و پچھا نان ن ے ک کنا ق رن ت مکویاد بے فو بیا نکیا
ابول نے پھر فرمایا حضرت عمان نے الع سے ج وشن حاض بہت کی جماعت می لو
مہ کان امام کے ساتھ دوبارہ نمازیڑ ے کامیان باب : مہاب صلا ءا ءام کے ساتھ
دوبارہ نمازیڑ سے کا بیان حدیث 292 عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَنَّكَ نِلَ مَجْلِسٍ مَّ 7 یی
9۶۰۰۶۳2 رَسُوْلُ اللّٰهِ لِي الدَّعْلِيَّةِ مَلْع لَثَمَ جَمَ مَالِ يَهْه) كَت وَش وَو مَتَعَكَ اَنْ تَعِي م
النَّاسِ اَنْتَ يَرْجُلٌ مُّسِيْمٌ قَقَالَ بَكِيَا رَمُو لَه وَلَكْتِي كَذَّ مَلِيْدِن اِه فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلِي
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّاسُ الْكَنْ بَنِ الْكَنْ سَعِ رَوَايَتِ بَعَكْ دِه پِيْث تَعِ رَسُوْلُ الْ كَعِ پَاس اَتَه
مِيْن اِذَا وَقَ نَمَازِكِي تَوَا مَرَسُوْلُ الْ صَلِي الْظَرْعَلِيَّةِ وَ سَكَمِ اَوْر نَمَازِيْذْ دَكْ بَا
نَدِيْكْهَآ كَهْ كَن دَبِيْسِ ثِيْثَے هِيْسِ جَبْ فَرَمَا يَآ اَن سَعِ رَسُوْلُ اَوْدِ صَلِي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ن
ے كِيُوْنِ تَمِ نَعِ نَمَازِ خِيْ بَهِيْ سَبْ لَوْگُوْنِ كَعِ سَا هَكِيَا تَمِ مَلَمَانِ ثِيْسِ هَ هَكْهَا كَن ن
ے كِيُوْنِ نِيْسِ يَآ رَسُوْلُ الدَّ صَلِي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْمَ شِيْ بَرْهَ چَا نَمَازِ اَبْ گَهْرِ يَسِ
جَبْ فَرَمَا يَآ رَسُوْلُ الْ صَلِي الدَّ عَلَيْهِ وَ سَكَمِ نَعِ جَبْ نَعِ ے مَسْرِ مِيْسِ تَوَا نَمَازِيْذْ اَوْگُوْنِ
كَعِ سَا تَهْ اَكْرَ بَا بَرْهَ چَكَا بَوَا اَكَا تِ صَلُوْ اَنِيْ ' ۰۱ يَهْ 20 بَعِ لَبِ اَيَّاسُ ۶۱ ۶۲ سَدِ مَهْ كَعِ
۶ هَكْ كَوِيْ كَرْتَرِيْے كَعِ سَعِ 2 كِيْ اَلْ 2 عَنْ تَافَةِ اَن رَجَلَا جُلَا مَاعْبَدَلِ اللّٰهِ ع
عُمَرُكَعَالِيْزِ اِيْلِ بِي رَكَ الصَّلَاةِ الْإِمَامِ أَفَاصِلَ مَعَه فَقَالَ لَه كِيْ ے عَبْدُ اللّٰهِ يَنْعَزْنَعُ كَقَالَ
الْخِ لَا 2.4 دَحْ مَادْ هَتَهْ 2۱ هَ يَخْعَلْ لَ اَيْكُفْهَآ

The text on this page is estimated to be only 45.52% accurate

الع سے روایت ہے کہ ایک نے پوچھا عبداللہ بن عہرس کہ میں ماز پڑھ لابقا ہوں اتے گھ بی پچھربامہوں جماعہ تکوساتھ امام سکے کیا پچ ریڑعول ساتجھ امام کے کہاعبداد بن عرنے ہا نکھا اس مخت نے ٹیس دو مازوں می نکولسی نما زکو فرض سچکھوں اور کسکو کتل نو جو اب دبا عبدال بن عہرن کہ تچ ہکو اس سکیا مطلب میہ نو اید بل جلال ہکا اختیار سے ج سکو چاے فرج کر دے ام کے ساتھ دوبارہ نمازیڑ نے کابیان نی بن مَمِيدُ اَلْ رَجُلَا مال مھہ گی سیپ فُقَالِكُنِي اَصْلِي تَقِ ثَغ اَتِ الْمَسْجِدَ 20+0 ات 0-9 / اُنْكَ تَخْلَعُهُمَا اِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ نِي ثُنَّ سَعِيد سے روایت کہ ایک ثُن نے بوجواسعید پل کٹ سے میں نمازیڑھ لیاہوں اپ کے گیس پا رما ہوں مسور میس سپا ابول ما مکو نمازیڑہتاہو اکیا رپ وں اس کے سماہ نما زبکیاسعیر نے ہاں تکاس شس نے رکس نما زبکو فرض کجھو نکھا سیر توف رض اور نف لکر سکما سے ہام الد جل جلال ہکا ہے۔ ام کے ساتھ دوبارہ نمازیڑ نے کابیان حدیث 295 900 ے ہ گر یو گر کر 6 ے ہر رے ے نہ پ غر در رر گہ۔ ، بے مَمْسَس اصائل بَيَقِي ثَمَّ اَتِ ا مَهِم 6176)!ت ئ 07 ۱8۶7 + ۲۱272۴ سسجت فان الْاِمَامِيْمِي ۶۰ بے جَنُو اِه مَثَلَمِيْہ 5 تہ بے 7 تس پچ راماہوں مسر میں توہات بہوں اما مکو نماز پڑت ہو کی نماز پڑھ لوں دوبارہ ساتھ امام ک کے کا ابد الوہ نے ہاں جال ارے کا ا کوٹ اب جماعہ نکو لگا اتل بجماعت کے پا سکولشگر اسلام کے فا ہکا ایک حصہ لے گا لی خاز کاو اب پا گا اسکو

The text on this page is estimated to be only 42.61% accurate

ردلفہ بیس رت ے کا نڈ اب ے گا با ا سکودوہر اٹ اب ٹل کا ابیک اس لے
نماز یڑھ کا دوصرا جماعت سے نماز یڑ ے کا۔ ان [نان ولا فا ام کے ساتھ دوبارہ نماز یڑ
نے کا بیان عَنْ مَالِك عَنْ اَعِ اَعَمَدَ اللّٰه يِّي عَزَّكَ اَيَقُول مَنْ صَلَّى التَّغْرِبِ اِه الشَّيْءَ تَاذَرَ كَهْتَا
مَّةِ اِلَمَامَقْلَا يَعْذَلِيْتَا ان سے دوايت ے ك عَعْبِد الدَّر بن عم ركِيتے تے جو تنس نماز پڑتھ
نے مخرب يا كى بجر پائے ان دوفوں ججما تو كو فو دوبار نہ جات سے نماز یڑ ے كا
بیان بجماعت سے نماز یڑ ے كا یان نَأْ هَيُوءَةُ اَكْ رَسُوْل اللّٰه صَلَّ اِلْهَعْلِيْهَمَا لَمَقْلَا اِه سَلَّ
اَحْذَكْ بِالنَّاسِقْ اَيَكْثَف 0 9 6 فُلُطُوْمَا قَاى الو ريره سے دوايت س ے كہ رسول اوالد
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز پڑھان ے كوگى تم جس سے لو ابى كہ تحفى
فكمرے كى ومكہ ججاعت ميں بہار اور تعيف اور بوڑھھ بهى بہوتے ہيں اور جب
اكيلے پڑ سے نے جتنا چا طو لكمرے۔ اس : كات صلو 3 اے اب 3 10 جماعت سے
نماز یڑ ے كا یان جس فِيْه القَعِيْفُو السِّيْم ما كا كہ عَنْ نَاف اَل فَمُثَوْرَائِ عَبْد اللّٰه بن ء
غَرى صَلَاوٍ مِّن الصَّلَاوَاتِ وَلَيْسَ مَعَهُ < > بے ؟ كھ اى 7 فَجَعَلِيْ جَذَا لَه عَنْ يَبِيْنَه غِيْرِي
فَخَالَفَ عَنَل عم اللہ بَمَه

The text on this page is estimated to be only 45.03% accurate

اع سے روایت ہے کہ می لکھنوا نماز بیس سا عبد ایند بن عم رکے او
رکوکی نہ تھاس ”اے میرے و چہ سے پل کے عب الد نے مھے اپنی دائہنی طرف ہر ا
ربہ اکیا۔ اس : کات صلوۃ الات اب ۳۱ ۷ ۶ عَنِيحِي جُن مَعِيد اگ رَجُلَاهُ كَيُوقُ النَّاي
بِالْعَقِيقِ فَأَرَمَ لِّلَّيْهِ عَرَبِيْن عَبْدُ الْعَرِيرِ فَكَهَاةَ يَبْنِ سَعِيدَ سَے ددایت ہ ے کہ ایک شش ادا
کرجا تھا وو یکی ٹین میں نوم کر وا میا مامت سے ا کو حم رین عبدالحزیز ہے بب اما
مکایٹ کر نمازیڑھنا باب : کاب صلوۃ انجمارت ما مکا بی دکر نمازیڑھنا عَن اُتِيں بن
الله مل الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَمَا تَشِعْ فُحْجَعُ شَقَّهُ الْاَيُنْ تَلْ صَلَۃُ مِنْ اَلْوَمَالِ اق رسول
تَهُوَ قَاعَةٌ صَلَّتْنَا 2 اَتَهُنَّ غُودًا فَلَا اَنْتَ قَالِقْنَا جَعِ الْاِمَامُ لَيْتَ بِهِ قَاذًا مَلْ فَارَزَاتُكُلُو قِيَامًا
ءَ رُكْ فَارُكُوهَا اِذَا رَفَعَ فَارْزُقُوْا يَا اِذَا قَالَ سَهَةِ الْهَلْمَنْ حَبْمَه فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْعَبْنُوْا اِذَا مَلْ
جَايَسًا قَمَلُوا جُنْمًا اُجْعُوْنَ اَنْسَ مِنْ مَالِكِ سَے ددایت س ے کمہ رسول الل صلی الیل علیہ
وسلم سوار ہوے ای ککھوڑے ببی یگ پڑے اس پر سے ے ت یکم دای جانب آپ صلی
الد علیہ وم مکی لی نماز ہی آپ صلی وڈ علیہ وسلم نے بی ہکر اور نماز یھی ہم نے
آپ صلی اللد علیہ وسلم کے چپے ہی کر پچھرجب فارغ ہوئے آپ صلی الذد علیہ
وسلم خماز سے فو فرمایا کہ امام اس لے مقر رک گیا ے کلہ ال کی پچیر و کیا جائے
اور جب ا مکھڑے ہوکر نماز بڑ سے تو تم چھ یکھڑے ہ کر یڑ لو اور جب امام رکو
عکھڑے و تم بھی رکو حکرو اور جب اناں سر

The text on this page is estimated to be only 40.92% accurate

اٹھائے و تم بھی س اھ اور جب امام سح ان رہ کیے فو تم ر ناک ام
 دکھو اور جب ادا م می کر نماز یڑ سے قو تم بھی می کر یھو ۰ وی ہ ما مکابیت دکر
 نماز یڑھنا حَذَقَى عَنْ مَائِكَ عَنْ مَمَّانِ غَزَّةَ نَ أَبِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَجِ الْكِئِ تَلِ الْاَلِ عَلَيْهِ
 وَمَلَمَّا نَهَا فَالَتْ مَلِ رَسُولِ اَهْلِ الْاَلِ شَكِ مَوْ شَابِ تَلِ جَائِيسَا 7 تَلِ 7 رَأَتْهُ قَرْفَ قِيَامًا
 فَأَمَاتَ لَيْهٍ اِهْ اَجِيهوا کا از تال ۱ جُعَلًا لِمَائِ يَتَمِ يَهْ قَدَا رُكْعًا كَوَاؤُ ۱۵ رَفَمَازَ فَحَوَاءِ اِكَا لِي
 جَالِمًا قَمَلُوا جُلُومًا اَجْمَعُوْكَ حَخَرَتْ اَمَمِ الْمِ مِی عَائِشَه سے روایت ے کہ نماز یڑ ہی ر
 سول اود صی الد علیہ و لم نے ری سے بیٹ ہکر اور لوگوں کے ہ رپ ہنا شر و
 بعکبا جب اشار ہ کیا کپ صلی الل علیہ وسلم نے ان س کہ یہ جائپچھر جب فار بوئے
 نماز سے اود فرمایا امام اس لئے مقر بو ا ے کمہ ال سک بر وٹ یک جائے جب امام
 رکو بکرے تم بھی کو عکرو اور جب سر اٹھائے تم بھی سس ہا اور جب امام بی کر
 نماز یڑ سے تم بھی بی ہکر نماز یڑ عو۔ باب : کاب صلوق انجمارت ما مکابیت دکر
 نماز یڑھنا من ایر اگ رشول الیل اللہ علی و ماع کروی مرضد فا کوچ بابک تَمُوقَاتِ عِ
 بِالنَّاسِ فَا مَعَاكَبُ كِي اَيَا لِنِ رَوِ الْاَلِ تَلِ الدَّعْلِي لِهْ اَ نَمَا نَكِ قَعْنِي زَمِ مَالِ الْاَلِ هَعْلِيدِ
 ۵ < سَلَمَلِي جَنَپْ اُنْ بَكِ فَكَانَ اَيُوْبُكِي مَلِ بَمَلَا سُولِ اللّٰهِ صَلِّ الدُّعْلِيْهَ سَلَمَ
 وَهَجَالِشُو 6 اِنِ النَّاشِ يُمْلَوْنَ بِ عَرْدُوْنِ زَجِيْرَ سَے ددایت ے کر سول اللہ صلی اللہ
 علیہ و سکم باہر گے مرض موت میں سوہ ے مسر بیس اور ایال ہجک کو نماز ژھا ر
 سے ج ے کھڑے ہ کر فو کی چنا چا نصرت اب وجکر نے بی اشار ہکا حخرت صلی
 الیل علیہ لم نے ابا لہ پر ربد اور یھ گے آپ صی الد علیہ و سکم پر ابر پیلوٹیس ابو
 جک کے وا ور حخرس کی نما نکی چپ وٹ یکر تے اور لوگ ال وج رکی پیر و یکر
 تے تے۔

The text on this page is estimated to be only 44.55% accurate

کنڑے ہ کر نماز یڑ ح نکى فضلى ت کا بيان بى هكر يڑ نى سى ود بى رت
كهڙى به وكر نماز يڑ س نكى فضلى تك بيان بى هكر بڑ هن سى حديث 303 كو يى
فى 2 9 وه -'غس- لصف ه رى 27 2 بى و ا پر ۶ ۷ كو 722 رد دى وع دا عَن
عَبْرَه بَنِ الْعَاصِ عَنِ ابْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لُصَلَاةِ أَحِ وَهُ عَمِدُ الْبَنِ مَرُو بَنِ الْعَاصِ سى ددايت كه فرمايار سول الد صلى الد
عليه وسلم نى بيٲ هكر ماز يڑ نى ميى آدبا ناب سى به بت كهڙى به وكر يڑ س ن كى
كهڙى به وكر نماز يڑ س نكى فضلى تك بيان بى هكر بڑ هن سى سج بى ع عِ اللَّهِ بَنِ
عَثْرَدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ كَالسَّيِّئَةِ كَالْكَافِرِ مَنْ وَغَهَا شَدِيدَةً فَكَتَرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
لَعَلَّيْهِ مَلَمَلٌ الْوَلَايَ هُمْ يَصْلُوْنَ مَبْعَثُهُ وَد فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَاهُ الْقَادِ
مِثْلُ عَمِدِ الْبَنِ عَمْرُ الْعَاصِ سى ددايت ك كه ج بآ چم مديينه ميس نى بنارو بائى
بيت سخت بوگيا ه مكو نى نآ ر سول اود صلى الد عليه وسلم لوگوں كى پاس اور
وه نل نمازيں بى هكر پڑھ ر سى تى سو فرمايا لپ صلى الد عليه وسلم نى جو
يهكر پٲ تھے گا ا يكو كهڙى به وكر يڑ نى و ا ن كى آد ها اب لگا نل نماز يٲ كرى يڑ
كايان 0 كات صلوت انى ' وى ۰ يه

The text on this page is estimated to be only 39.81% accurate

نل نماز بی ہکر یڑ کابیان عَنْ حَفْصَةَ رَجِ الْيَبِيِّ مَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا
قَالَتْ مَا رَأَيْتُ : سُؤْلَ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى مُبْعَثِهِ كَادَا قَكَ حَقِي كَانَ قَبْلَ
وَقَاتِهِ بِاِمْفِكَائِلَ مُبْعَثِهِ قَائِدًا وَيَقَابُاشُور ۱۱۷ اَطُولُ مِنْهَا حَطَرْتُ اِمِ اللّٰمِ فَصِ سِ
روایت ے کہ نیس دیکھا نیس نے رسول اددل صلی اللہ علیہ وسلم مکوففل بی ہکر حت
بہوے مھ یمر دفات سے ایک سال پیل آپ صلی ارڈ علیہ وسلم فل یٹ ہکر پڑ ھت
اور سور تکو اس ق رر خولی سے تفم رک کر پڑت کہ دہ بڑئی سے بڑکی ہوجالی۔ ا
:پان و ضا نل نما زی ہکر یڑ نے کابیان عَعَارِکَةِ رَزَجِ الْيَبِيِّ مَلِ الدُّعَايَةِ مَلَمَ اَنَا اَحْتَهُ نَا لِعِ
تَزْرُسُوْلَ اللّٰهُ صَلِّ الْعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيَصْلَةُ الْيَلِ ۰ 27 ۰ نَافِ حَقِي اَسْفَهَا كِيَشْأُفَالِ اَحَى ۱۴ رَادِ
انرك فام کی الكو من کلازیں ار اَرِيْعِيْنِ اِيَةُ ثَغِ ز/ حَقَرْتُ اِمِ اَمُو مِنْ عَائِكَشِہِ سِ
روایت ے کہ انھوں نے مبهی نیس ویک رسول اض الہ علیہ وسلم کو تچ بکی نماز
بیٹ درب حتے ہو غُتْرَجِ بِنِ اَبِ صِلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَادِبِہِ گيا وٹ ہکر پڑ نے کے پھ
ربھی خحیس یاچالیش سک یں کو سے پیل دبکھڑے ہ دکر بڑھ لیت بر رکو حکمترے۔
اس : کنا صلوت الات ائے ۱ ۲ ۳ ۴ لے 27 کے ۶ بے ررل ے 5 لے کھ رے ر اکر
ڑے رق رم 2 کر بر عَنْعَارِصَةِ رُؤْجِ الْيَبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کان یم جَالِسَافِيَةً مَا مَتَامُچُو يِٹ 7 ے ہ اد بی سن ق اتد 9ھ (ملین ا

The text on this page is estimated to be only 40.88% accurate

عائشہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہکر نماز پ ہت
فو زاکرت کلام اڈ کو ٹیٹھے ٹیٹھے جب خیس پا لیٹس آنتیں اٹیڑڈیں ن وکھترے ہ کر
ال نکویڑ ہت پھر کو اور حر وکرتے اور دو رکیا رکعت ٹیل ای رر کر تے۔ اس : کنا
صلوت ۱۰۰ ان : ی حدیث 308 د کو مر و ۶ پ 7 ود ۱۱۱۱ رگ ا رہ بے پر ۶ کے عَن
مَالِكُ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ غُمَّةَ بَحِ الْوَرَّةِ سَعِيدِ بْنِ الْمَسِيْبِ أَنَّ يَكْلِيَانَ النَّافِلَةَ وَهَامُخْتَبِيَانَ إِمَامَ
ءَالِ كَكَوِ پَا عَرْدُوْنَ زِيَرِ اور سَعِيَرِ بِنِ يِبِ سَكِ وَه نَلِ نَمَازِيْطَحْتِ يِثِ هَكَرِ دُونُوْ پَاوِ
يَكِ هَكَٹِ رَاكِ كِي اور صَصِ رِيْنِ زِيْنِ سِيْ كَا مَازِ ۶۰ كَابِيَانِ رَاَزِ “كِي كَابِيَانِ وَرِ 20۱۴
۱۱ الِي وَرِ 2 عَرِ 2۶ بِي ۱۱ رِنِ پَرِ كِي جِ ۶ وَ 2 عَرِ 7۱ 7 + 46 كِ 7 عَنِ اَبِ يُوْدَسِ
مَوْلِ عَائِصَةَ اِمِ الْقَوْمِيْنِ اَنَّهُ قَالَ اَمَرْتِيْ عَائِمَةً اَنْ اَكْتُبَ لَهَا مُمَعَفَا تَعِ قَالَتْ اِذَا بَلَغَتْ هَذِهِ
الَايَةَ ۶7 بُو < هَ اَيُّ حَاكُوَا عِ الشَّلَوَاتِ ءَالَسَّكَاتِ الرِّشَى دَفُّوْمُوَا وَ قَارِيْ كَا بَنَعْتَهَا اَوْثَهَا
كَمْتَكَمِيْ حَافَقُوَا عَلَ اللَّوَاتِ وَالصَّلَاقِ الْوَسْتَلِيْ دَصَلَاةِ الْعَشِ وَقُوْسُوَا لَوْ قَاتِهْ كَلْتِ غَارِمَةً
مَهْفَعَهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْ وَ مَلَمَ الْوِيُونَسِ سِيْ رَوَايَتِ كِي عَحِ مَكِيَا مَجِ كُو اِمِ
اِمُو مِيْنِ حَضَرْتِ عَائِشَ نِ كَلَامِ كِي كَكَ كَا اَوِ رَكَهَ كِي جَبِ تَمِ اِسِ اَيَّتِ پَرِ چُو حَا فُو لِي
اَصْلَوَاتِ وَاَصْلُوَّةَالِ وَ سَعِيْ اَلِ رِنِ مَجِ كُو خِ رَكْمِ دِيْنَا بِيِيْ جَبِ پَاپِچَايِسِ اَلَايِ تَكُوْذِ
خِرِ دِيْ مِيْسِ نِيْ اِنِكُو كِهَا نِيْوِيْ نِيْ بِيُوِيْ كِيُو مَا دُو عَلِيْ اَصْلَوَاتِ وَاَصْلُوَّةَالِ
سَعْمِيْ وَاَصْلُوَّةَالِ تَصِ مَشِيْ مَافَطِ كُرُو نَمَازُوِيْ پَرِ اور وَ سِيْ نَمَازِ پَرِ اور عَحْصِ رَكِي
نَمَازِ پَرِ كِهَا عَائِشَ كِي كَلِي مِيِيْ

The text on this page is estimated to be only 38.35% accurate

سم سے۔ 7 وی بہ نماز تع یکابیان و ہ ۶۱-۸-۵۰ ج 5 عَنْ عَثْرَد بن 80
اف أَنَّهُ قَالَ نَحْنُ أَكْمَلُ مَشْعَرًا رَحْمَةً الْوُحْيِيَّةِ تَقَالِيهَا بَنَفَك مَذِيَّةَ الْيَةِ فَإِي حَافِقُوا
الشَّوَابِ السَّالِةِ الْوُحْيِيَّةِ وَكُومُوا لَهُ فَإِيخ كَا بَنَكْمَهَا أَنَّنْهَا قَامَلَتْ عَلَّ حَافِقُوا عَ الشَّلَوَاتِ
وَالشَّلَا الْوُحْيِيَّةِ الْكَصَّةِ هَفُومُوا الْوَقَا عَهْدَ بَيْن رَانَ سَ رَوَايَتِ عَ كَلَامِ الْيَلِ كَت
تھا حضرت ام امو من حنصہ کے واس ت کہا انہوں نے جب تم اس آیت پر کیچ
حما فطو ا علی الصلوات والصلوة الو سی تھے ا طلا عکر نا لیس جب پا اس آیت پر خ
رکی میں نے انکونو ککوھو ایا نہوں نے اس طرح ما نمو لی الاصوات والصلوة الو سی
وصلوة لتصر و قومو اد تق نین لن محافظت کرو نمازوں پر اور یی والی نماز پر اور
عص رک نماز پر اور کھڑے بو الد کے ساس چپ اور خا موی باب : کاب صلوت
انجمارت ثا دض گی کابیان تس یم کر بے ر کے مہرہ۔ بو صہ صھ کر دہ کی ہی
و نے کے ہو پ اسے و نہ مہم 27 می حَائِي عَنْ مَا يَك عَنْ دَاوُ بْنُ الْخَصِيْن عَنْ ابْنِ
يَزِيُوعِ الْمَخْزَدِ أَنَّهُ قَالَ سَهَفْتُ رِيْدَ بِي ثَابِت يَقُولُ الشَّلَا السَّمْعَلِي صَلَاةُ الْفَهْرِ عَمِدِ الْ
تَن بِنِ سَعِيدٍ سَ دَدَايَتِ عَ كَ اننہوں نے سنا زید بن خابت سے کت سے صلو الو
سعتی مکی نماز۔ مازد “گی کابیان ے گ ے رکھ، بہ۔ ۵۵۔ ۶۱ وے بے ک 14 رصو
ے مل دے ے کپ، 17 ط سوہ و کیو شوہ پت 54 حَدَّثِي عَنْ مَا يَك أَنَّهُ بَلَعَهْ كَعِي بَخَ آس
طالِبِ عَعْبَدِ اللَّهِ بِي عَاس كَاتَا يَقُولَانِ الشَّلَا الْوُحْيِيَّةِ صَلَاةُ الْفُحْبِ قَالَ بَے

The text on this page is estimated to be only 43.16% accurate

مَا لِكَ وَقَزَلَ هَابِن عَبَّاسٍ لَب مَا مَغْشَى وَكَ اِمَام مال ككو پچ حضرت یلی
بن الی طالب اور عبد الذر بن عباس سے دودونوں صاحب فرماتے کہ صلوق و سی
کی نمازے۔ ایک پیڑے می نمازیڑ نک بیان ایک کپڑے میں نماز پٹ من کابیان حدیث
313 20 ۶۷ عن مین ا سَلَمَة ا نے رائ نشم الله صلى الله عَلَيْهِ وَمَلَم يَل نى ثَب واج
مُمَكِلَا بن بَيَّت يَتِ اُم سَلَمَة ۱۰ وَايْكَا طَفِيْهِعَكَاتَقِيْهِ عمر بن ای سلمه سے ددایت ے ک
انہوں نے دبیکھار سول اود صلی ایند علیہ و سل مکو نماز پڑت ہو ای ککپڑے میں
پیل تے آپ صلی اش علیہ وسلم ا کو اور دوٹو بکنارے اس کے دونو بکند ہوں پر تے
حضرت ام مہ ے ہ میں ایک کپڑے میں نمازیڑ ہن کابیان نأ ماک سايلا مان 7 مشول
الله حَسَلَى اللّٰهَعْلِيْوَسَلَمَ عَنْ الشَّلَاقُوْى توب ه اح فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ے وَك وَن سان
رر روا ے کک تی ے ا ام کر کات ے آ پر کمن مایا صلی الل علیہ و سم نے کیاتم میں
سے ہ رس یکودوکپڑے لے ہیں۔ باب : کاب صلوق انجمارت ایک کپڑے میں نمازیڑ ہن
کابیان حدیث 15اد

The text on this page is estimated to be only 39.57% accurate

کور تھے عَنْ مُعَيْدِ بْنِ الْمُسَيْبِ الْإِسْطِثِيَّةُ هَ نِيَعِ الرَّجُلِي تَبِ وَاجِدٍ
فَقَالَ نَعَمْ قَبْلَهُمْ تَفْعَلُ أَنْكَ لِكَكَقَالَ نَعْمَاز 0 بِدَاجِدٍ إِيْكَالَعَلِ الشَّجِي 0 ص 6 ص 0
ہم "ممازیڑ نے سے کھادرسٹ سے نمو نکھاگیا ان سے کیا تم بھی ایی اکر تے و جو اب
بابان یش ای ککپڑے میسن ماز پڑعتابوں باوج داس بات ک ے ک مر ے کپڑے تال پر
کے ہوت ہیں۔ باب : کا کہ اماءۃ ایک پڑے میں نمازیڑ من کابیان حَآثِي عَنْ مَالِيكَ أَنَّهُ
لَقَّهَاجَايِرِيْمَعْمَدُ اللّٰه ۛ لِي اِثِپ الْوَاچ امام ءال ککو پچاکہ جب جن عب الد انصاری
نمازیڑ حتے تے ای فکپڑے میں۔ ایک کپڑے میں نمازیڑ من کابیان عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَسْعَدِ
الْإِمْمَنِ نَامَعْمَدَ بِي عَنرد بن حَزْ هَكَ يَعْليَن الْقِي وَص الْوَاچِدِ و ۛ ۛ ۛ و سے و > باب :
تاب صلوق اما ایک کپڑے میں نمازیڑ نک بیان عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبِّ اللّٰه أَلْكَ رَمَّ سُول اللّٰه
صَلِي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَّ اَل من لع بیجل تو بن قَلَلْنِي توب اج مُلْكًا يَه فا ن كان الْكُؤَب 5
قَصِيرًا فليْتَرَز ۛ روص فموظات تضس 2 تعھی 2 جچھونا ہوا سکی تہ بن در نے۔

The text on this page is estimated to be only 39.02% accurate

خر فک ماز فق اکر تے اور صربند تعن ٹیش ہو جا ے کا بیالن 1 ے 7 عور
کی نماز فق اکر تے اور ص بن تعن یس ہو چان ے کا بیان باب الْفَصَةِ ملا المزاؤنی
الْبَزْع عَنْ مَايِكَ أَنَّهُ لَكَهَامَ غَارْمَةَ رَذَّة الْكَيْ تَل الدَّعْلِيَّة مَلَم كَت تَمِئِي الْبَزْع وَالْخَارِ امام
ال ككو اك ححخرت امم اكم مان عائشه نماز یڑ عق می نكرند اور مس ربند عن
میں انت تنا و تار رت ماز فق اکر تے اور صربند عن می ہو چان ے کا ان ند انا مٹ
أَفْرَ مَلَكَةِ 1 سَلَمَةُ رَوْمَ الْيُنِّي صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا عَلَيْهِ هَمَلَمَ مَاءُ تَل فِيهِ الزَّأَةُ مِنَ الْبِيَاب فَقَالَ
تَعْلَى زَع السَّابِطِ إِذْ غَيْبَ فَهُوَ رَكَدَمَ يَهَا ام 7 ام سے دوايت ے کہ اخہوں نے پو پچھا
حضرت ام سسلمہ کہ عورس تمس قد رکپڑوں یں 6 پ 0 خمار او کہ بی ایا سپا ہ کہ
الس سے پائوں ڈجھپ جائیں۔ عور کی نماز فق اکر تے اور ص بن ص بن یس و چان
ے کا بیان حدیث 321 عَنْ بَكِيرِ بْنِ عَمِلٍ اللّٰهُ بِنِ الْهَعْنِ بِنِ بُنِ مُعِيدِ عِ مَعِيْعَتِ الْبِنِ
6 صَل الدَّعْلِيَّة مَلَم اذ مِينَوَة ٥ تَت الْأُمُوْه الْعَوْلَانَةُ اَكِي حَجْرَةَ مَيْتُونَةَ رَوْجِ الْي 7 ٦٢
تَعْلَن الرُّزْعَاءُ الْخَارِلِي يَعْْلِيَهَا زَاو

The text on this page is estimated to be only 45.91% accurate

عبید الیل خلا لی جو نے پانک تھے حضرت میمونہ ام امو من کے ان سے
روایت سے کہ حضرت میمونہ نمازی پڑھ کر اور خمار نی سربند عمن میں اور
ازار یں پہنے ہو کی مھیں۔ ری ماز فق ا کرتے اور ص ربن تعن یل بو چان ے کا ان ۱ ہا
سسہ 5 ۱۱! م لح 8 ہا رت-*. چک کی 6 39 0 8 1 0 + ۱ 7 غ : 6 : کت 8 ت ہ ۶
وی ۰ 5۰۷ می حی ۶ ارم مَابَعًا عمرده من زیر سے ایک عورت نے کپ ہا اہ ازار پاند
صنادشوار ہو اے مچ ہک وکیا نمازی پڑدھ لو نکر تد اور صربند تعن شی جو اب دیاع
روہ ن ے کہ جال ج بک نر خوب بڑا ہواب : تاب قصر الصلوق ٹی ار دونمازوں کے م کر
ے کا بیان سفر اور خض میں باب : کاب قص الصلوقنی ار دو نمازوں کے م کر
ے کابیان سفر اور میں حدیث 323 و ۳۰) مروے ۱۶۱ پ۔ ال ر : لے کو ب 0 وو کر
سے بے 7 ک عَنْ الْخ جَعْنِ اَنْ هَرْيَرة اَتْ رْشُول اللّٰه صَلّ اللّٰه عَلَیْهِ و سَلَمَ 6 نَ یَجْمَعُ
بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ سَغِ الْ تَبَوُّكُ اعمر نج سے روایت ے کہ رسول ایق بگ کرت تے ظہ
راو حص رکوس رجہ وک میں اب : کاب قصر الصلوق نی اسفر دونمازوں کے م کر کا
بیان سفر اور میں

The text on this page is estimated to be only 40.59% accurate

مُكَاءَ بَنِي جَبَلٍ أَغْبَتْ خُبْرَهُ اِعْ حُمُجُوا مَ 7 مُوَلِّ اللّٰهَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَبُو تَبُوكَ فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهَ اِكْنَرُءَ. 6 اروا ره رارسا امام مم 27 9 2 0 نَج
مكل ثع كره تل العغرب ذَالْعَشَاءِ مِيغَائِغُ قَالِ لَلْع مَكَائِخَ خَذَا اِنْ شَاءِ لِدَع تَبُوكَ رَاكَ ا ت تى
قَى اللّٰهَازَ فَمَنْ جَا تَا قَلَايَ مِنْ مَائِقًا مَّنَا عَقِ اِنْ فَتَنَامَاءُ كُنْ مَبَقِّيْهَا رَجَانِ وَالْعَى بَشِ ك
بِنِ مَائِهِ اِنَارِ رِ جَحِ تَجِ نِ مَائِهَ مَيْنَالْقَالَا نَكُمُ فَمَبِهَتَا رَمُوْلُ اللّٰهَ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالِ
لَهْتَا مَا اِى اللّٰهَ يَكِ لَتِ شَرْفِ دُرُوْمِ مِنَ الْعَيْنِ يَلَا كِيْلَ حَقِّ اَمَكِ 3 نَتِ مَكِ لِ 7 سُوْلُ اللّٰهَ
ص لاه بد عت الين بَمَايِ كِيْرَقَامَكِي النَّاشِ شَعِ قَالِ رَشُوْلُ اَلِ بَلِ اَلِ بَلْعَشِ ذِيَا مُكَازِنِ
طَالَتْ يَكِ عَا؟ اِعْ كَرِى مَامَامَا كُذْ مُلْجَتَاتَا مِيَا نُنْ جَبِلِ سَعِ رَوَايْتِ عَكَا مَكَلِ ا. اَلِ لِيَا لِي
اوه عليه و لم كے خزه وك كے سال قورسول اله صلى ال عليه وسلم بچ كرت ظه اور
حص اور مخرب اور شاءكو يں ايک دن ماخ ركى نطب كى پچ رگ لكر نهر اور حص
كو اسيك ساتح پڑها پھر داخل ہوئے ايک مقام ميس پچھروباں سے لق لكر مضرب
اور عشا مكو ايک سساشه ژھائچھر فرماياك كل اگر خد اچاے نتم تچ جنوں كے تبوك
كے چشمه پر سوتم ه ركزنه اچچ كے بالت ككه دن چچڑھ جائے گا گر تم ميں
سے كوكى اس چچشمه پر چپ ال كالى نه تهوئے جب كك ميں نه آلوں پك ريچ بم
اس چنشمه پر اور بم سے آكے دو نس وهاں كچ گے چھے اوزچشه مس چھ تهوڑاسا
انى چنك ره نمابهیں چھان دونوق خنصوں سے رسول او صلى اى عليه و سلم تن
ے كيا چو اتهم نے اسكاپاقى بالے هاں سو خذبو ے رسول اين صلى اليل عليه وسلم
ان دونوں پر سخ تكما كو اور ج منظور توا اش بكود بكاان سے پچ رلوگوں نے
چچلووں سے تهوڑا تهوڑا باى چشمه سے كالك ايكن رن بيں اكٹ كيا اور رسول ال
صلى ال عليه وسلم انے انت منه اور باتحد دونوں اس ميس دع وكرده پانى راس
چنشمه ميس ڈال دياليل چچشمه خوب بجع كر يپ ے لاس پيالوگوں نے پانى اور پا
ياجانورو نكو بعد كے فرمايار ول الد صلى ال عليه وسلم نے قريب بے اے ۳ يى ۹۶ ۴
مه يه باب : كاب قص الصلوكنى اسر دونمازوں كے مُ كر ے كابين سفر اور ميں

The text on this page is estimated to be only 38.86% accurate

ا بے عَنْ ثَا ان عَبْدَ اللّٰهِ بَيَّ غُمَرَقَالَ 6 اَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَمٌ ١٥
عَجَلْ بِمِ السَّمِيْرِيْحَمَهٗ بَيَّعَ الْفِ اور عَشَاءُ كُوْ : بَاب : كَابِ قِصْ رَالْصَلُوْ نِيْ اِرْ دُونْمَازُوْ
كِيْ مِ كَرِ عَا بِيَا نِ سَفَرِ اوْ رَطْ مِيْ ٤ يِهْ مِيْ ٦١٧ 3 و مِبْ عَنِ عَيْنِ اللّٰهِ بِنِ عَبَّاسِ
اَنَّهُ قَالِ مَلِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَهْرَهَا لَكَشْ جَهِيْكََا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءُ جَعَا
طُيْحُوْفٌ ٤ لَ مَقِيْ قَالِ مَا لِكَ اَيَّ كَكَ اَيْنِ مَطِ عَبْدِ اَلِ بِنِ عَاسِ سِيْ دَوَايِ ٤ كِيْ پُزْعَمِيْ
جَمَارِ سَا تَهْ رَسُوْلُ الدِّدِ صَلَی الْقَدِ عَلِيْهِ وَ سَعْلَمُ نِيْ نِهْ رَاوَرِ عَحْصِ اِيْكَ سَا تَهْ اوْرِ
مَخْرَبِ اوْرِ عَفَا اِيْكَ سَا تَهْ اِقْ رِخُوْفِ اوْرِ اَخْ رِسْفِ كِيْ اِدَامِ مَآ كِ نِ ٤ كِهَامِيْهْرِ نِ
دِيْكَ شَا يِدِ يِهْ وَ اَتَقَعَهٗ بَارْشِ كِيْ وَ قَتِ بُوْكَ اَبَابِ : كَابِ قِصْ الصَّلُوْقِ نِيْ السَفَرِ دُونْمَازُوْ
كِيْ مِ كَرِ عَا Bِيَا Nِ سَفَرِ اوْرِ تَقِ مِيْ حَدِيْثِ 327 عَنْ تَافِقِ اَكْعَبَدَ اللّٰهُ يِيْ غُمَرَا كِيْ اِذَا
جَمَعَتِ الْمَرَا ئِيْ بَنَ الْمَغْبِ وَالْعَصَا يِيْ الطِ جَمَّ مَعَهُمْ نَا سِيْ رَوَا يِ ٤ كِ عَبْدِ الشِّ بِنِ عَمْرِوْ
كِ رَلِيْ تِ حَا كَمُوْ كِيْ سَا تَدِ مَقْرَبِ اوْرِ عَثَاءِ بَارْشِ كِيْ وَ قَتِ مِيْ سَبَابِ : كَابِ قِصْ الصَّلُوْقِ
نِيْ اِرْ دُونْمَازُوْ كِيْ مِ كَرِ نِ كَا Bِيَا Nِ سَفَرِ اوْرِ تَضْرَمِيْ حَدِيْثِ 328 ٠ ر 7 ٤ رِ بِيْ ٤ عَنْ
اِيْنِ شِيَابِ اِهْ سَا لِ سَا يِمِ نِ عَجِدِ اللّٰهُ هُنِ يُخَمِّبِعِ الْهَرَاءُ الْعُضْبِيْنَ السَّقِيْ كَقَالَ نَعِ لَا بَا
يَذِيْكَ اَلْمِ تَرِ

[illegible]

The text on this page is estimated to be only 39.42% accurate

باب : تاب قص الصلوة فی السفر فممنی نماز قص رک رن ے کابیان عن
عَابِقَةُ رَنْجِ الْقِي سَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ اَنْهَا اَلْ تَصَتْ الْقَلَّةَ رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ الْحَضِي السَّقِ
قَاقَعَتْ صَلَاةَ الْمَقِّ وَزَيْدَ صَلَاةَ الْعَقِي ضَرَتْ اَم اَمُو مِي خَرَتْ عَائِشَةُ سَے رَوَايَتِ ے كَ كَها
غہوں نے نماز وودو رکھتیں فرض ہوکیں تھی میں اور سفر میں بعد اس کے سفر میں
مازائے عال پر رہی اور خر 2 نماز عادی کن باب : کاب قص الصلوة فی السفر سفر
میں ہماز قص رک رن ے کابیان عن یخ بن سعید اَنْهَقَالَ لِسَائِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَا أَمَّ مَا رَأَيْكَ
أَبَاكَ الْغَبَّ نَ السَّقِ فَقَالَ مَا بَغِ بَتَ اش هَتَحَى يَدَاتِ الْمَيُولِ الْعَبِيَالْعَقِي كِي بن سعید
ن ے كَہا سالم بن عبد ادس كہ تھم نے اپنے با پك كہا ں تكَ دِي كَر تے ديكھا مَر كِي
نماز یں سفر میں سا یم ن كہا آ اب ڈو بگیا تھا اور ہم اس وَت ذات اگیش می تے
پھر نماز پڑھی مگر پکی خقین میں۔ تص کی مسافت کا بیان تصرکی مسافت کابیان ے
ہے 7 عَنْ نَافِعِ أَكْعَمَدِ اللَّهِ بَنِ غَرَاكَرٍ اَحْمَمَحَا جَا ا مُعْكَرَ قَضَمِ الْقَلَا يَزِي الْخُلَيْقِ

The text on this page is estimated to be only 47.59% accurate

نان سے دوايت ےک عبد الذبکع عمر جب یین سے لگنم بکورج یا عمره کے
لے تو قص ر کرتے نما کو زوالحلیفه سے باب : تاب قص الصلوق نی تر تصرکی
مسافتکابیان عَن سام بن عَیْد اللّٰعَن اُیید تہ رَکِیَری ربم فَمَّم الکلاذنی ره طَلِک کال
مَالِکَ ءَهَلِکَ تح مِن اُر بَعَّةَ بَزُو الیم جن بد الیل سے ددایت ےکم الن کے پاپ مب اللد
جن حر بینہ سے سوار ہو ےرم مکو جانے کے لے نے قص کیا نما کو راد ٹیل باب :
کتاب قص الصلوق نی ار تصرکی مسافتکابیان 777 ن ۴ × 7 طف هے کل ےر مس
21 پی 121 مان نع لا و رپ انس کو اسان کہ کک ان ون ات و ۶ ے و
الثَّصَپَہ المَدِیْنَةُ اُربَعَة برد سال بن عبد اید سے دروايت ےک عبد ابغ عم رسوادبھو
مد بینہ سے ذات النص بکوٹوقص کیا نما بکوراہملباب : کاب قص الصلوق نی الاسغر
تصرکی مسافتکابیان عبد الدب عمر سف م کرتے تے بریینہ سے می کات قص کر تے تے
نما زکو. اب : کاب قصرالصلوق نی الاسغر تصرکی مسافتکابیان

The text on this page is estimated to be only 40.56% accurate

عُ امب عَبَّ اللّٰه اُكْعَيْدَ اللّٰه بِي مَرَكَا كَيْفَزُ الْقَلَانِي مَ يِرِه اليم الكَام سال جن
معبد ايل سے دوايت ےك عبد قد بن عه رق ركرتے تے نما زبكو پيا رے ايك دا نكي
مسافت ميباب : تاب قص الصلوق ني اسر تصركي مسافتكابين عَنَتَّافِعْ اُنْهَهَانْ يَسَافِم
مَك ان مَرَالِييِيدَفْلَاقَشَز الشَّل؟ ماع سٹ كرت سے خعب اڈ وچ يں سا تج ايك پر يكا
يں قص كرت سے نمازكا. باب : كاب قص الصلوةئي الاسفر تصركي مسافتكابين ان الك
أَلْد بَقَع غَرَّ عَيْدَ اللّٰه بَيَّ عَبَّاسِ اَنْ يَقِنَ الشَّلَا؟ي مِشَل مَابِي يع مك الكائف كي مِخَل
مَائِي مَنَّة غ مَكَّة وت هِي مِغَل مَائِيَنَمَلَّة موم كت "امام مان ككو پهچاكه عبد ابد بن
عياس قص ركرتے تے نما بكو اُس قدرر مسافرت ميں هشيمه اود طا نف كے پچ يں
سے اور جشمي مه اور مان كے ئچ بي سے اور چشق يه اور جدہ كے پي يں ے۔ جب
نيت اغقامم كين بكرے اود و ئهي بر جا ئ فو قص كم رن كا بيالن اب : كاب
قصرالصلوق ني اسفر جب نيت اقم تك نهكرے اور يو ني تہ رجا نو قص رك رن
ےكابين اث ا حبسه ني طَلِك ائكي

The text on this page is estimated to be only 40.40% accurate

ک نقامم تک اگرچہ پارہ رانؤں تک پذاربواب : کاب قصرالصلوق نی ۶ 0
اسفر جب یت اقم تک نہکرے اوربو نی کہ رجا فو قص کر نے کابیان عن نافع اُک ای
عمرافائرر : عم لال یقشع الشلاہلان غ یملق مة الیماقیصلیقابملتہ 00/00 ماف رجب
نیت ا امم تک یککرے نو اکا بیان باب : کاب قص الصلوةئی الاسفر مساف رجب ثبت
اقا بم تک یککرے فو اس کا بیان عن ملا معید بی الممییپ قال من اجمہقامة ارمۃ لیال
وهومماف امم الفل؟ سعیربین می بکتے تھے جو تن خی تکرے پارادت کے رے ک
تذہلورا پڑھت ما کو مسافر کا امام ہوا یمام کے جبے نمازیڑ عنا۔ باب : تاب قص
الصلوق نی اسر مسافر کا امام ہونا یا امام کے جبے نمازیڑ عنا۔

The text on this page is estimated to be only 40.75% accurate

مب ال بک عمر سے ددایت ہ کے عمر بن خطاب جب بین کے آئے ذجاعت کے ساتھ دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھر دنت بچھر کے اے مم وال تم اپنی نماز ہی ری ژم وکیو کہ ہیں مسافروں۔ باب : کاب قص را اصلوئی السفر ے جی عن مالک عتتافع اعبد الله ب عرکاک یم 72ء الإمامیئ اربعا فإءا مل لتفیہ مل رعتن انج سے دوایت کے عبد الد بن عم رایام کے چیه مکی میس چارر میں پڑت سے اور جب ال بڑ حت سے و وو رگن 2پ اب : تاب قصر الصلوة ثی السفر مسافر کا امام ہونا یا امام کے لَنَاجِیَہ نماز پڑھنا۔ عَنْ صَفْوَانَ الْهَقَالِ جَاءَ عِنْدَ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَخُودُ عَمْدَ اللَّهِ بَيَّ مَقْوَانَ فَمَلَّ نُونِ غُ نُمَمَتَتَاتَامِ بِنِ 10 و عبد ایر بن صفواغ کے اس فو دو نیل یڑھائیں بچھر جب انہوں نے سلام پچ را پحم اھے اور پ راکیا نما زکو۔ سفر یں رات اور دا نکو نشل یڑ کا بیان اور جانور پر نماز پٹ ن کا بیان باب : کاب قص اصلوئی السفر سفمممیں رات اور د نعوکوف ژکا بیان اود جانور پر نماز پڑھن کا بیان وک 2۔ "مصے ے کھیوں؟ ہے < ههه ور ه و ا --. نَمَ يَكُنْ يَلْ مَمَّ صَلَاةُ الْمَ يَقْعَلُ الْمُقَ مَيْنَا قِبْلَهَا 0 بَعْدَمَا لِأَمِنْ جُفِ اللَّيْلُ فَاِنْ 7 و عَنْ عَمِّ عَبِيَّهِ الْهَ بْنِ عَمْرَاهُ

The text on this page is estimated to be only 40.56% accurate

كَيْفَ الزُّضِ وَعَلَّ رَاجِلَهُ حَيْثُ تَكْهَتْ ٣٠ رَكَو 0 كِي و ١ و ١ رَس وَاوُثْ
بِي پَر نَف بَح تے اَكِر چہ منہ اُون فَا قَبْل ہِکِي طَرَف نہ ہُو تَا۔ باب : تَاب قَصْر الصَّلَوق
نِي اِسِر سَفْمَمِيں رَات اور و كو نَضِل ڑكا بِيَان اور جَانور پَر نَمَازِیْڑ كا بِيَان عَن مَآيِكَ
أَهْبَنَعَهَا الْقَامِب مَعَ عَغْع 56 بَن الِیْرَهَآيَا يَك بَعْبِد ٤ 2 اِمَام اَن كِكُو پِچ اِمَام بَن جِج اور
عَرْدُو بَن ز بِير اور ١ و بَكْر بَن عِبْد ال رَحْمَرَع أَفْل ڑھَا كِر تے تھے سَفْمَمِيں۔ باب : تَاب قَص
الصَّلَوق نِي السَفْر سَم بِيں رَات اور و نَك نَضِل ڀِڑ كا بِيَان اور جَانور پَر نَمَازِیْڑ كا بِيَان
بے 2 سُوہ عَن تَافِق اَك عَيِّ اللّٰه يِّي عُرْكَائِيْرِي اِبْنَدُعِيِيد اللّٰه بَمَعَب ال تَغْل الس فَلَا نَد
عَلِيْد نَا سَے رَوَايَت ے ك عِبْد الدَّد بَك عَم رَايِيْنِے بے عِبِيْد ا دَكُو سَفْم شِي نَل ڀِڑ هَت هُو
دے تے پِچ يِه الكَارِن كِر تے ے اَلن رَس باب : كِتَاب قَصْر اَصْلَوُئِي السَفْر سَفْمَرْمِيں
رَات اور و نَك نَضِل ڑ س كا بِيَان اور جَالور پَر نَمَازِیْڑ كا بِيَان عُبْد اللّٰه بَن عُرَّالَةَ قَال
رَأَيْيْت رَسُوْل اللّٰه تَل الِهَعْلِيْهَةِ سَلَمِيْع هُو عِل جِمَارِهْمُ كَجَقْل يَب ٧٦٦ ٧٩٠٠ - "م" "م"
ا ط و س ٣ كا تِي رِي جَا اب تَهَا۔ باب : تَاب قَص اَصْلَوُئِي السُتْر

The text on this page is estimated to be only 42.98% accurate

فی رات اور و نکوففل بڑ کا بیان اود جاور یر نمازیڑ ے کا بیان عَنْ عَجْد
اللہ بن وینار عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَامَ رَاغِبًا
رَتَ عَمَرٍ يَفْلُ ذَلِكَ وَوَو سَك مَرَج كَرْت مَلِه بَوْم هَائِي رَف اِيْنَا مَن كَرْت ے بے عبد الد من
دینار ن ے کھاکیہ عبد الد بن عج بھی الیمادع بکر تے تے۔ اب : تاب قصر الصلوة ثئی
السفر سفمیں رات اور د نکو نضل پڑ کا بیان اود جانور پر نمازیڑ هن کا بیان حدیث
351 یر کے کر کس و 7 71 ے دک ک- ے پ * 7 1 ے - ے کر گھ ۵ ئ 7 پھد تھے
عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَاغِبًا
مَنْ ا کا قبل بکی طرف نہ تھا روخ اور سبرواشارد ے کر لیت تے لق راس ام رک ے ک
مه اپناک بیچ ٹیک جاش تک مانزکا بانج سک اشج را کی ماز بھی کے ہیں وقت اکا آ
قب کے بد ہونے سے دوپ رک نت باب : کاب قص الصلوة ثئی السفر اش تک نمازکا بانج
سکو اش را کی نما ز بھی کے ہیں دفت اکا آ فرب کے بلند ہونے سے دو بہ رتک ہے۔
حدیث 352 روگیگ مر و ۶ سس گ ۶ ہدبٹھ ۶ عَنْ اُمِّ اَيْنِ بَشْتِ اَنْ طَالِبَ اَخْبَرَ
حُبَّتْنَهُ اَك رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَّ غَامَ الْقَتْمِ ثَانِ 7 كَعَاتٍ مُنْكَعَقَانِي تَوْبَ وَاج

The text on this page is estimated to be only 42.72% accurate

باب : سکاب قصر الصلوة فی الستر اش تک نماز کا ان ض سکو اش ا کی
نما زجھی کے بیس وقت اکا آ فراب کے بلند ہونے سے دو پھرک ہے۔ حدیث 353 ا وہ
گے < مکی کے 7 لے دیوے 2 عنقرہان ی بنت اں طالپ تقول ہمبثال رم رسول اللہ
مل اللہ علیہ وسلم غامہ ج 232 طبة 2 مد موع بک تسترہ کب قالت فسئلث علیہ
فقال من مذبتفلث ثامن بنٹ ای طایپ فقال مز تاب بمان فلما غم من غسیہ قام تل
ثمان رکعات ملکہفانی توب اج تغ انت تقنثیار رسول اللہ زعم ابن ای عغ ائہ کے ام ۔ پر
مہ 22 م کے 07 ن 317 ج 2 ع غ فآ رجا أجرثہ فان بن مئة تقال رسول اللہ
صل اللہ علیہ وسلم کہا جزنا من أجرت یا ام ما انت امان وذلکضکی لے ددایت ہ کر
کا رسک لعل دس کے پا شس سای بد کہ باش نے آپ ملظ علیہ دس کو تس لکرتے ہو
فاعلمہ بی آپ صلی اللہ علیہ وس مکی چھپائے ہو تھی آپ صکی اولد علیہ و مکو ای
ککپڑے س ے کہا ام بای نے علا مکیائی نے آپ صلی ال علیہ وس ہکو و چا کل صلی
الشدعلیہ وسلم ن ے کون سے میں ن ے کہا ام ت0 آپ صلی ال علیہ وس نے جو
شی ہو ام پل یکو پچھر جب فارغ ہو بے آپ صلی ال علیہ وسلم خسل ے کھنڑے
بوک کہ رکھتیں پڑعمیس ای ککیرا جو نکر جب نماز سے فارغ ہو فو بس ن ے کہا
ارول اولد صلی اللہ علیہ وسلم مہ رمے بھاکی عی کت بیس میں مار ڈالوں گا اس
می کو ج سکو تونے پناودئی سے وہ تنس فلاں بنا نم رہ کا سے پڈا کول اد صلی اللہ
علیہ سلم نے چم نے ناددی اس تج سکو ج سکوفوں نے پناددی اے ام بای ۔ کہا ائی بای
نے اس وقت چاش تکاوقت تا باب : تاب قص الصلوة فی اسر اش تک نہمازکا ان جج
سکو اش را نکی نمازجھی کے بیس دفت اکا آ غاب کے بلند ہونے سے دو پھرک ہے۔ عن
عاقۃ رج الی مل اللہ علیہ وسلم ائہا قالت ما ریت رسول اللہ مل الدعلیہہملمیم مبة الف
-09+ کجہبا ون من رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم لدع العمل وهو ب یحب ا غ یعملہ
حقیۃ ان زہ مل بہ الإناف یق علہم رت ام امو منشن حضرت عائشہ سے روایت ے ک
انہوں ن کہا غیبس دریکھا میں نے رسول اد صلی ال علیہ وصل مکو نما چاش تک

The text on this page is estimated to be only 47.61% accurate

بڑجے ہو بھی بھیکر میں پڑتی ہوں اسکوہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قاعدہ تھا کہ ایک بات کو دوست رکھتے جج گر 717 ف 2 کے قفا رک قوساڈیس باب : کاب قص الصلوۃ فی السفر چا تک نماز کا بانج سکوانشر کی نماز بھی کے ہیں دفت اکا آ فرب کے بلند ہونے سے دو بہ رتک ہے۔ حدیث 355 عن عَاةِ أَبَا اکٹ تل الشتی نان رات شع تقو نیش ل أبواي مَاتَرَكْمُهُ ححفرت ام الم و مین حضرت عائشہ نماز مج کی امھ رکمنتیں پنڑہ اکر تیں پھ یں گر می ری ماں اور باپ بی ا شحیں نے بھی میں ان و 0209 باب : کاب قص الصلوۃ فی السفر فمازچاش تکی ضرق حدشیں۔ ثیں بن مایب اق ء | 2ھ زشول الہ مل الد علیہ و ململل نا مد تع ال ۹۶ ۷ھ ۷۷ مت فَقَمْتُ قَتَضِل. جَبَرَلْنَا قَدْ اَمُو مِنْ طُولِ مَالِيسٍ فَتَتَثُّهُ حُلْ كَقًا عَلَیْهِ رَسُولُ 0" الله مل الله عَلَیْهِ وَمَلَمَ وَصَقَفْتُ مس مهو وه اُصِفْ انس بن مالک سے دوایت ے ک ا نکى زائى میک نے دعو تکی رسول الله صلی اللہ علیہ ول مکى یى کھایا آپ صلی ایند علیہ وسعلم نے کھانا چمر فرمایا کہ کھڑے ہو ماک ٹی نمازیڑعوں تھارے واسٹ کہا اس نے یہ بیکھڑا ہو ایل ایک بویا نے کر جوسپاہ ہ گیا تھا لوج رانا ہونے کے نے نو یائٹس نے ا کو پای سے او رکھڑے ہو ئ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس پر اور صف باند شی ٹ نے اور یلوم نے تیچیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بڑھیاں نے کی ہمارے و لو بڑھاتیں آپ پ صلی ایل علیہ وسلم نے دو رکعتیں پچھر لہ سے

The text on this page is estimated to be only 44.24% accurate

باب : تاب قص الصلوق نی اسرے عَنْ عُبَيْبِ اللَّهِ بْنِ عَجَّ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ
أَيُّدَاهُ آلِ دَكَلْتِ عَلَ غَمَزَبْنِ الْإِبِ بِالْهَاجِرَةِ فَوَمَدَتْهُ سَبْمَ فَقَبَهُ 1 بے ھ کے ور قییبی حَی
جَعَلَى جَدَاهُغَن نَد 030 ران عبد ابع طتبہ سے دوایت م ے کہ می لیا عمر بن خطاب کے
پا گی کے وقت فو پایائش نے ا نکو نل پڑت بہوتے لی بیکھٹرا ہونے لگا می میگھے ان
کے سو قری بکر لیا نہوں نے جج بکو او رکٹ کیا آپ نے بداب دائہنی طرف بعد اس
کے ج بآ یا یم فای می ٹگیائیس اور صف پان دعی ہم دونوں نے بے نحضرت عم
رکے۔ انی کے سام سے لے جال ے کا بیان باب : کاب قص الصلوةئی الاسغر خمازی کے
سام سے لے جان ے کا بین حدیث 358 رک بُدِ الزَمَنِ بِنِ اُنْ مَعِيدِ الْخُذْرِ رِیْعَنِ اُییدِ اِک
027 عَلَیْهِ وَسَلَمَ قَالِیْهَا هِن اَحْذِکَع یمَلْ فَلَاع" وَلَیْذِ رَاْهُمَا ا مَتَاء تَن اِی فَلَیَا تِلْهُقَا
مُمِیْطَاْ الو سعید درک سے دوایت ے ک فرمایار سول اولد ۳ ت وو لن ہا جانے نہدے
اگ کوک جاناچاے نذا بکواشارد ے ت عکمرے اگر نمانے پیر زور سے ن حکھرے اس
ے ک دہ حبیطان ے۔ باب : تاب قص الصلوق نی اسر خمازی کے سامح سے لے جال
ے کا بین

The text on this page is estimated to be only 40.93% accurate

ن اُجَم یس مآءا مهم من ول الله تل الهللیهتتمتمن المازیکییدی ال فقال □
أبو جهنم قال رُمول الله مل الله علّه سَلَم لُوِيَعْلَع الْمَاَزُ بَيِيْدِي الْمَعْل مَاهاء عَلِيَهْلَكَن اَنْ
يَقِف اَرْيَعِيْنَ حَيْمَالِهْمَن اِنْ كَرِيِيْدِيَه قَالَاَبُوَالشِيْلَا اذ رى اَكَاَلَاَرْعِيْنَ مَا شَاَرَكَنُذ اليم سے
روایت ے رت یت گمزر جانے والاساسمئے سے نمی ک ے کتاخفہ اب سے الس پر قایس
(ونء یا جن ء بارس) کھٹارے و بہت معلوم ہا سک وگزر جانے سے شک ہے اس
روایت میس ابو النص کو باب : تاب قص الصلوةئی السفر عَنَعَاي بن یَسَارَايْکَغَب
الْحَبَار قَالُوِيَعْنُم لَا وَ بَيِيْدِيَاَلْمَصَى مَادَه اَعْلِيَه لَكَان اَنْ يَخْسَف بِهِ خَيْرَالَه + ه +
صسویے رہ اب ای صن اُنْبِتِر < بَيِيْدِيَه عطاء بن مار سے دواہیت ے ک بکحب الا جار
ن ے کھاجھ شح سگزد سے نمازی کے سا سے سے اگمر اسکو موم ہو عفر اب ائس نت
ل کا تو اگر وحفس جائے ز بین میں نو اچچھامعلوم ہو اسکوسامنے سے گمزد جانے
سے۔ باب : تاب قص الصلوق نی السفر خمازی کے سامح سے لے جان ے کا بین 7 تق
7 ے عُمَلْکَالِيْلْکُذ 3 27 0 غَبْد الله بَي عَرَاکِيْکَمْ ۱۱ ینریئایدی الیمای رَهْنِيْصِلِي ام 1 کو
اک تے عبد یجن عمرنا بین د جک تے بہک دوگمزرے عو روں کے آکے سے اور وہ نماز
پڑھ بی بولی۔ باب : کاب قص الصلوةئی اسفر

۷ سے ”صے کھ عو < اھ ع ریا اخی ع آ ضر و رظ بے کی عھر
لا یَمَرِّیْنِیْدَیْ اَحَدُوْلَا یَدِعْ اَحَدَا یَمَرِّیْنِیْدِیْہُو کو ھ کے عَثَافُقْ اَکْغَیْنِ اللہ یِن عَمَرَّ۶ اَنِّ
نان سے روایت ے کہ ععید ال بن ع فی لگگزرتے تے نماز “سی کے سام سے اود شہ
اپنے سا س کس یکوگمزرنے دیے ے زمازی کے سا ے گ جا ے ک آوازت۔ باب : کاب قھ
راصلوٰئی اسغر مازگی کے سام سے کگزرجانے کی ما کے مہو ے و لے پ کے ا د ھ
بے < ۶ و ۲ ا ی ا ا ا ا ک و ی ھ عَن غَہِ اللہ بَنِ عَبَّاسِ اُنْہُ قَالَ اَقْبَلْتُ رَاکِیَا عَیْ اَنَّا یْنَ
یَوْمَہِن کَن دَامَرْتُ الْاَحْخِیْلَامَوْرَسُول اللہ صَلِّ اللّٰہُ عَلَیْہِ ے ۶ و لک با 57 کر ھ ا ے ر ے
ھ دا لث 6 کلت فا وَسَلْعَ بِلِ لِلنَّاسِ پھق فمرزت بَیْنِیْدَیْ بَعْضُ الْقَفِ فُتَرْتُ کا ھ۔ 2؟
ب کت رَسَلْتُ الْاَتَّانَ تَرْتَمَ وَعَخَلْتُ الْقَفَ فَلَ ع یتم بد ال بن عپاش سے ددایت ے ک بی
لگم دے پر سوار ہوک ہایادر نمی اقرب باوے کے تھا اور رول اونر صی اود علیہ
سکم نماز پڑھارے تھے منی میں توگز ریا بیس تھوڑا صف کے سام سے بجر ار ایس
اور مچھوڑ د رام یکو وہ کی ربی اور یس صف میں ا ی ا باب : کاب قصر اصوصق لی
الستر ے ے ع و ھ بے و پ۔ ھ حَلَّیْ عَن مَالِکَ اَنْہُ بَلَّغْہَاکَ مَعْدَ بَا ھ قاص کا کِمَرِّیْنِیْدَ
یسی بَغْضِ الشُّفُوْفَةِ الشَّلَاةَ قَائِنْدِ امام مال کوکوپایاسعد بن الپ و قاصص عفور کے
سام س ے کر حجاتے ے نماہ میں۔ باب : کاب قص اصلوٰئی اسغر مکی ے سا ے ی
ے گز جا ے ک اماز۔

The text on this page is estimated to be only 38.28% accurate

لَا يَقْطَعُ الشَّلَاهُ ثَا بَمَزِيدٍ يَبْدُ الْمَى اِمَامَ عَنِ مَالِكٍ اَلْهَبْلَكْهَاعِل: بَيَا طَا يِقَالَ
مال ککو پیا حضرت لی سے سک تے نما زی کے سان سے کوکی چ نب یگزر جا فو مز
ان کی نمی سٹو شی باب: تاب قص الصلوق نی اسر مازی کے سا ء "بیدان کی
اجازت۔ عَنِ سَامِ بْنِ عَدِ بْنِ اللَّهِ أَكْعِدَ اللَّهُ بَجَ عَرَقَاكَ يَقُولُ لَأَقْمُ الشَّلَاةَ مَخَ مَا يَثُرُ يَبِيَّتَى الْبِ
سا لم بن عبد الله سے دوايت ے کله مب الد بن عه کے تھے کہ نماز کی کے سام
سے کوکی چی زبھ یگمزر جا ء گر ان سکی نماز نیس سفممیم مت رد کا بین باب:
کتاب قص الصلوق نی اسر سفر میں متردکا بیان عَ مَا يَكُ أَتَهْبَعُهَا يُعِيدَ اللَّهُ بَمَ
عُرْكَ كَيْسْتَدِيرَ حَيْدِإْهُ مل امام مال ککو جا بچا عبد اید جن عم راپنے اوش فکوستز
0000: 2 باب: تاب قص الصلوق نی اسر سفر میں مت رکا بیان حدیث 3680 ے ے
حن مشامر بن غ 5ال بکان یسل الخ ال غَنِ مت بام جن عم رود سے روایت ه ے ک ان
کے پاپ نماز پڑھت تے صرایس بی ر سر کے۔

The text on this page is estimated to be only 36.82% accurate

رز می بکنگرو بکاپنانا باب : تاب قص الصلوق نی اسر نماز می بکنگرو
بکاپنانا غنائ جَفَقَى الْقَارِيَا تُهْكَالَ رَأَيْتُ عَيْدَ اللَّهِ بِمِ عُرَاهِ الْأُمُوى لَيْسَجَدَ مَمَّةَ الْعَصْمَائِ تَوَضَّعَ
جَيْهَتِهِمْ سَمَاعِيفَا او چمفر فقاری سے دوایت ے کہ دریکھا بپیش نے عمب الد بن عم
رت ار کل ند رت 1 ه--ه- "0+0 باب : تاب قص الصلوق نی اسر فراز می بکنگرو
بکاپنانا عَنِيخَى بى مَعِيدِ اَهْلَقَهَا كَابَا عَزَّيْقُولَ مَسَّةُ ٤ لَحْصَمَائِمُهُ ح 0 توعد 7 مِنْحَتِرِ الْكَم
بے وت وس سے ین کے کا ران باب : تاب قص الصلوق نی اسر تن ے لان عَنَتْنَا فُقْ اَحْرِيَه
زى الاب اَنْتَا مَزِيكْسِيِيَّةَ الشُّفْرِفِ كَاذَا جَاؤُفْأَمَمَرَه ان قد اشكر كوٹ كا نان سے دردايت
ے ك عظرت عمر بن خطاب لوگو بكو ميں برا ركن ے كا عم دى تے جب وو لوگ لو كر
خر وى كه ميں ہراب ہ وگليں اس وق ت كم ركٹے۔

The text on this page is estimated to be only 43.67% accurate

باب : تاب قص الصلوق نی اسر کن را رکز ے کایان ط عَن مَایک عَن
عَیْهَای مُمِیلَ بَن مَالِکِیَعَن نَ اید ان قَال کُنْث مَّ عَثْمَانَ بَن عَفَانَ فَقَامَتْ الْقُلَاوَاتَا س0
بیں و کے کے 7 اط" ے س مردے اہ بو کھ زر 2 792۳ و عو ید مھ و 7 جج بہ بے
بب جج نَوَکَلْهُم بِکَسُوَیَّةِ الْقُفُوفِ کچ 2 ا سی خُبَزْرُۛ اُی الشَّقَرَفِ کہ ا مَکُوْث فَقَا لَی ا
کون الف ثع کر 0۲*07" اتکی سے دوایت نس ے کہ نہائٹ عثمان بین عفان کے ساتھ
ات میس مکی ہو گی مان کی اور یس ان سے پا تح سک تا ہا اس ل کہ م راہ وظیشہ
مقر رکربی اور دو برا کر رسے تھے کنگکراو نکو اپنے جو خوں سے بیہا یم کک آن نے
دولوک مچ نکو یں :زا رک نے کے .لے ہتفر کیا نو اادز ہڑگ بیت ذئی ا کان با کی
صفین برا گنیس کہا مس ے ک شیک وذاصف شن پر یز ماز بیس داہنا پا تھ باپس پر
رکھنا۔ اب : تاب قصرالصلوق نی السئر ہماز بیس داہناپاتھ بای پر رکھنا۔ عَن ع عَجَد
الْکَرِیم بن ا النَخَا رِق البُثَی ّی اہ قَال من کلام اللبوقِیْدُ لَغ تَمَکَخ فَاَقْل مَا تُنْکَ وَعَضُهُ
الْیَدَین 0 کو۔ عبدالکریم سے دوایت ے کلہ انہوں ن ے کہا بد تک بانقول ثل سے یہ بات
ے کلہ جب جھے حیانه بو و جو گی چا ے کر اور نماز شی داہناپاتھ پاگیں باتھ پر
رکھنا اور روزہ جل کی افطا رک نا اور بح رب یکھھانے میں دی رک رنا۔ باب : تاب قص
الصلوق نی اسر ہماز بیس داہناپاتھ بای پر رکھنا۔ بے

The text on this page is estimated to be only 37.46% accurate

سرے عن مل بن مغب أه آل كن الاش مود ان بع الج الد الیقی عکی ۶
ذراجد الیثری نپ السلاوقال اب حازملاأغنیلاتینی ذك كل بین سعد سماعد کی سے
روایت کے لوگو یکو ع مکی جا تھا غماز مس دابناتھ با ایس با تج پیر رن اکا ابد
عازم ن کے کھائیس سمجنتا ہوں کل اس حری کو م فو کت تے۔ ے نافع أعبد الله بی
حمرکان لقت مین من الشلانان سے روایت کے عبد اللہ بن عقوت نیس پڑ حتے ج
عسی تمازمیس پاخانہیابیشا بکیاعاجت کے وقت نماز نہڑنا *مہ باب : تاب قص
الصلوق نی اسر پاغانہیابیشا بکیاعاجت کے وقت نماز نہ پڑھنا ہے و مر عنمشامین
غءأعن أبید أکعبد الله بن ا زقم کا 6ز يتعاج في 2ا لا ماقم لعاء جتھت رجة ققالن
معث رسول الله صل اللععليه يسلميقولذ آراءأمذك العائط فيبدأيهة 05 سرت سوت
یہت سس کت عاجج تکوپ رآ ے اور ول کے کوسنائیس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و لم سے فرماتے تے جب قص ذکر کے کوکی ما ہے

The text on this page is estimated to be only 43.00% accurate

پلے پاخا کر نے پھر نماز پڑھے۔^۱ اب : تاب قص الصلوۃ: ثی اسفر
پاغانہیا بیسا بکیاعاجت کے وقت نماز نہ پڑھنا حدیث 377 عَنْ عُرْبِ بْنِ الْاِبِ قَا لَّا یَسَلِیْسِ
مد کم مض اق بئیء رکبہ حضرت عمر نے فرما اک بکوگی تم ٹیس نماز نہ پڑھ جب
دورو کے پاب بابا مان بکو۔ ماز کے انتظار رک رن ے کا اور نما زکا جا کاو اباب : کاب
قص الصلوۃ: ثی اسفر ہماز کے انتظار رک ۷ رن ے کا اور نما زکا جا کاٹ اب غاں هن
یَرَاقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ گال الام تع عَلَیْکُمْ مَا هُم مُّصْلٰہِ الزی تل فیدِ
مَائْمُنِغَ یُحِیْثُ اللّٰہُم اَعْلٰہُ اللّٰہُم اَزْحَنُہُ الوہریروسے دوایت ےک فرمایار سول اللہ صلی
او علیہ وسلم نے فرش دعا کرتے ہی یکمہ اس مشحس کے لے جھ بیہار سے الس
مجلہ ٹس چچہاں دلہ نماز پڑھ چکے ج ب کک ا بکو حرث نہ ہو سک ہیں اے الد بن
دے ا سکو رق مک اس پر باب : تاب قصر الصلوۃ: ثی السٹر ہماز کے انتظار رک ۷ رن
ے کا اور نما زکا جا کاٹ اب ن ان ہر اگ رشول اڈ لی اللہ 77 کی صلاق ما گتت
الْشَّلاہُ تَحْسُنُہَا یَتَتَفَہُ ان یتقلیل خلا سکہ ال ہریرد سے روایت ےک فرمایار سول الد
صلی الد علیہ وسلم نے نماز ہی میں رتا وبخنص حم سک نما زکھ میں جانے سے رو
کے

The text on this page is estimated to be only 37.62% accurate

باب : تاب قص الصلوقنی اسر ہماز کے انظا رک ۷ رن کا اور نما زکا جا کاٹ
اب عَنْ سَن مَزْلَانْ بَكِي جَم مَجِدِ النَّمَنِ اَك يَقُول مَنْ هَذَا اَلِ الْمَسْجِدِ لَا يُدْعِيهِ لِيَتَعَلَّمَ
عَيَّ اِذْ يَلْعَلُهُتْ 7 جکرای یی۔ن کک کالمفا نی سَبِيلِ اللّٰهِ رَجَمَعَايِنَا اَبُو بَكْرِيْن عَبْدِال
رَح ن کے تھے ج وشن تک کو اس پہ کو جائے مسود میس میک اع سیک ے کو
یاسکھان کوچ لوٹ کے اپ ے گھ میں نو گوماچہارے نحزبست ے ک رلوٹا۔ باب : تاب
قصر الصلوق نی السٹر ماز کے انظا رر کا اور نما زکا جا کاٹ اب حدث 381 و و رو و
کی۔ ۲ کر مو ہپ مت و نے کہا اداد ٹڈ بے 22 لَهْءَا غُفْ لَهْ اللّٰمَّة اِرْح فَا ن عَنْ اَبَا
هَرَيْرَةَ يَقُوْلُ ۱۵ صِى اَحْكُفْ ثَغْ جَلَسْ نِىْ مُصَلَّاهُمْ تَلِ الْمَلَابِكَةُ تَسْلُ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ اغْفْ لَهْ
اللّٰهُعْ اَزْحَنَّهُفَانْ فَا مِنْ مُمَلَّاهَقْ جَلَمَنْ الْمَسْجِدِ يَتَكْظَرُ الشَّلَّةُ لَهْ يَزْ لَنْ مَلَاوَحَى يَمَلْ اَبُو بَرِيْر
کے تے جو تحص تم میں سے نمازیڈ ھک و بیس ببتھار بے نے لا مہ دعا کرتے ہیں اس کے
لے پا الیل بی دے ام سکو رج مک 4۷۱ اگ رکھٹراہ گیا اس جلہ سے لین بشبجھار مسر
میں ماز کے اشنظار میں لو دگويادہنماز ہی میس سے ج ب کک نماز پڑھے۔ باب : تاب
قصر الصلوق، نی السٹر ماز کے انظا رر کا اور نما زکا جا کاٹ اب حدیث 382 رای دی
بو۶ کے ج و ا و وی ا س ج ۶ و مم ۲۱ 7 عَنْ اَنْ هَرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰى صِلَى اللّٰه عَلَيْهِ
هَسَلَمَ قَالَ اَلْ اُخْبِرْ كَع بِمَا يَنْتَخُو اللّٰه يَه الْعَطَا يَقِ بِه الرِّجَا تِ اِمَمَاء مَه سے 2987 ش 2
2992007 اه و ا رض یو رہ بے رط الوُصُوِي عِشْنِ الْک رِه وَكْتَةُ الْخُطْ يَل
الْمَسَاجِدِ هِ اِثْتِگْگَار الشَّلَا بَعْنِ الشَّلَا فُذِيْكُمْ الرِّیَاظ فُذِيْكُمْ الرِّیَاظ فُذِيْكُمْ

The text on this page is estimated to be only 43.91% accurate

الآظ اوہ یروس ددایت س ے ک فرمایار سول اور صلی الل علیہ وسلم ن
ے کیانہتاوں میس ت مکودہ ری جو دو رک کی ہی گناہو نکو اور بڑھائی ہیں درجو
نکوپورا کرنا وضو کالکیف کے وقت اور قدم بہت ہو نامسج تک اور افیظا کرنا نما
زکا بعد ایک نماز کے کی رباط سے می رباط ے کی رباطباب : تاب قرالصلوق نی اسر
ماز کے انظار ے کا اور نماز کا جا کا اب 2 گی 7 و رہ 2 رص و عن سید بی
الْمَسِيبُ قَالَ يَقَالِاَيُخْهَأَحَدٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْيَدَايَا لَا حَدَّ يَبْدُ الزُّجُوعِ عَلَيْهَا مُتَّفَقٌ سَعِيدُ بْنُ
سَيْبِ بْنِ كَهْكَجِ هِيَ مَسْرُ سَعِيدُ بَعْدَ اِذَانِ كَيْ جَوَّ كَلَّ جَاءَ اَوْرَپَ رَأَى نَ كَارْدُونَهُ وَتَوَهَّ
مَنَافِنَ . ج وَتَنَسَّ مَوْرَ مِی جِجَاءَ تَوَاخٍ وَوَرَكْتِی فُفْلَ بَرْسَهْ هُوَ كُذِّ مَثَلُ . بَاب :
تَابَ قِصَصُ الصَّلَوقِ نِی اسر جوشنیس مسر میی جَاءَ وَیغِی دو رَكْتِی فُفْلَ بَرْهْ هُوَ ے
نہ ٹیئے۔ حدیث 384 رو ۶ مم کے پ ۶ ہے فا 5 0 شت * 0 "مکتسسی ۶ ه ت و
ے ے < هصیے د ے ت . ه عَنْ اُنْ كَمَا 2 ة الما ري اَلْ رَسُوْل اللّ صلی اللّٰه علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَا
لِإِذَا ذَكَرَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَزَكُمُ رَكَعَتَيْنِ كَبَلٌ هِيَ أَوْ قِيَادَهُ اَنَارَ سَعِيدُ بْنُ رَوَابِیْتِ ے کہ فرمایار
سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم میس س ے کوئی مسجد میں جائے تو اتنی
پڑھ کر باب : تاب قص الصلوق نی اسر جو شس مور میں چا و بغیر دو رکتیں ففل
بڑھ ہو ے نہ بیئے۔

The text on this page is estimated to be only 37.72% accurate

عَنْ اَبِي لَتْمَةَ عُمَرُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْيَمَنِ عَنْ اَبِي الْقَالَةِ الْعِ
أَرَى جَمَلًا دَكَلًا كَسَجَنَ رَشٍ بَلْ كَمِ الْاَبْ شَى نَفِدَ عَزْبَنَ غُهْلَ اللّٰهِ وَيَعْيِبُ دَرْكَعًا
عَلَيْهِ اِيَجَلُ اِهْ مَكَلًا لَمَسَجَنَ قَبْلًا هَيَزَكُمُ كَالِ يَخَى اَلْ مَاطِكِ عَطِيكَ حَمَمَوَلَيْسَ پَوَاجِبُ چو
تو تى و وويش ته پڑت ہو ج باتے بيس مس ركون مه جاتے بيس خى پٹ سے بهوے الو
خر ے كم اكيه ابو مه عجى بكمر تے تهے اس اع ركا عررين عبير مس پچ زير چچد
ههكرے انس پر دوٹوں ماج رهے۔ باب : كاب قص الصلوة ثى الاسغر شس پر
سحجدهكرے اس پر دوٹوں بات رهے۔ كو نت لد وى روگنا نت يل لى يا كه رك كل
ايوگ ريه وت جم جب سج ,كرت تهے نو جس چ زير در بكرت تهے انى ير بات رككتے
سے نع ن ے كهاك حخت جاڑے كے ون ميں نے عبلد الد بن ع كو د يكا اپنے اه بكا لئے
تے جب سے اور ركھے تے ال نكر پهر بيا لن به۔ باب : كاب قص الصلوة ثى الاسغر شس
زير جب بكرے انس پر دوفوں بات رهے۔ عَنَّثَافِقُ الْكَعْمَدِ اللّٰهُ بَيَعْمَرَكَانَ وَلِ مَنُوصَةً
جَبْهَكَ اَزْ ضِ فَلْيَمْنَهُ كَفْهُ غَلِ الَّذِ يَمَمُ عَلَيْهِ جَبْهَةً جَوَكْهَتْ ا 070 فَا الْيَذِينَ تَمَجْدُ اَنْ
كا تر الد ناف سے روايت ے ك معبد ائمن عم رككتے تهے ج تنس پيشانى زين رر كے وذ
0 مر ے لوه شى يى

اٹھائے اس لے کہ بات بھی سد دھرتے ہیں جیسے منہ در ہد کہے۔ فہاز
شی لکی رف دبلہنایادتک دیناوت حاجت کے۔ باب : کاب قصرالصلوٰۃ نی اسر نماز
شی لکی طرف د بنا یادتک دیناوت حاجت کے۔ صسرے ۷ھ ۲7 ے ر لچ کے ا و اہ
ربا صصون۔ > د۔ طصجھ بے مو فیھو۔ ص| < 2 عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الشَّاذِلِيِّ رَسُوْل
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمِیْلٌ عَثَرْتُ بَن عَوْفٍ یُسَبِّحُ بُکْهُمُ وَحَاثَ / (۳۷۹/،) ۳۹ | سہ
پ۷ژم "قیم ال نعتہ مل اُتوت فَمَائِ رَسُوْل الصَّلٰ لد حَلِیْہِہٖ سَلَمُوْا لِنَاشِنِ القَلَاقِ فَتَکَلَّسَ
حَقِی وَف الشَّفِ فَصَفَّقَ النَّاسُ وَكَانَابُ بُوْبُکِی لَا یَلِیْفَتِی صَلٰتِہٖ فَلَمَّا اَک النَّاشِ مِنْ
التَّشْفِیْقِ التَّقَاتُ بُوْکِ قَائِ رَسُوْل مَہْتِ تَک انت سس کت ے ل ا کرا کر ترا ک ثع ا
مَتَا كَحَقِی اَشْکَرُیْنَ الشَّفِ تَعَلَّمْ رَم وَرِہ کو رہ اَنْصَفَ فَقَالِیَا یَا بَتْمَا 2 مَتَعَكْ ا
تَنْتَمِیْذًا اَمَرْتُکَ فَقَالَ ب ۲۳۵۸۷۷ غ یس بَیْیَدِی رَمُوْل اللّٰهِ مَلِ الدُّعْلِیْہُوْا مَلَمَ کَقَالَ سُو اللّٰہ
صَلِّ الدُّعْلِیْدِ هَمَلَعْ مَال رَاْبَتْہُ الات مِنْ النَّشْفِیْحِ مَغ تَابُشْنِیْل صَلَدَتْ تَلِیْسَبْہُ تَالْہَاءِ مَبِمَ
الِیْفَکْلِیْہُوْا اَنَا النَّفْفِیْعِیَّةُ لِیْسَی کُل بَن سَحْد سے روایت کے رسول اود صلی الد علیہ و
صلم گے بی عمر دبن وف کے پا ان میس مک رن ے کو اور وب ت نیا غماز کان موزن ا
ور صدر لتی کے پا س اکر بولا اگر تم نماز ہا ٹیس می ہکھوں بد لے اچھا چس ش رو
کی ماز او جمر نے او را گے رسول اللہ اور وگ نماز پڈھ ر سے تے سو آپ صلی اللہ
علیہ و سلم عفو نکو چ کر مجھی صف میں اک رکھرے ہو گے بیس وسیک دی لوگوں
3 4 0 ۹0) ۷۶491 ابر نے رسول اوالد صلی اللہ علیہ وسل مکو اور اراد ہکیا جچی
نی کا یں اشار ہکیار سول الد صلی الد علیہ وسلم نے ابق لہ پر ربو نو دولوں ہا تو ا
کراہ ویکر نے خد اکا شک کیا اس بات پ ربد سول الد صلی ال علیہ وسلم نے انکو
امام رب ے کا عم دیا ری ہف ات انان کے کے بڑھ گئی رسول الد صلی اند علیہ وسلم
اور ماز پڈھ اکر فار ہو ئے پھر فرمایا ال ہجت مکیوں الیقی پ بکھڑے نہ

The text on this page is estimated to be only 44.82% accurate

رسے جب میں نے ت مکو اشاد ہکیا تھا ال ہکر ن ے کہا چھلا ال اہ کے ب
ے کو یہ بات ہی ےہ نماز پڑھاتے در سول ال صلی الد علیہ وم کے ہوتے ہوے ب
فرمایا رسول اللہ صلی انل علیہ و سم نے الوگوں سے تم نے اس در دی نکیوں ہائیں
جس تن کو ثراز یس پکھ حادظ یآ ذسبعان ای کیے لوگ اس طرف د بل یش کے اود
دک دیناعورتوں کے لئے سے اب : کاب قصرالصلوق نی الاسفر نماز شی لکی طرف د بنا
یادتک دینادقت حاجت کے۔ حَلَقَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَفْجِ الْاَيِ لَمْ كُنْ يَلْتَشُّ فِي صَلْتَدِ نَانَ
سے روایت ےک عبد الدد بک عن نماز بین الفات نی سکر تے تے۔ باب : کاب قصرالصوق
لی السئر نماز شی لکی طرف دبلہنا یادتک دیناوقت حاجت کے۔ عَنَّا جَعْفَرُ الْقَارِبِيُّ كَالِ
كُنْتُ اَمْلَعُ عَبْدُ 8 727 تَا لَوْتُ اَوْجِبُ تَارُ سَے روایت ےکلہ میل پیڑھتا ہا اور بد
الشد بکن عج رمیہرے یی تے یہ خج رنہ شی میں نے ا نکودیکھانذدباد یا غہوں 02 +
جو شس آبیاءور ا مکو کو شی پایاد ہکیاکرے باب : تاب قصرالصلوق نی اسر 7 ثس
آیا اورلام کو کو میں با یادہکیاکرے حدث 391 7 ہو2 عَنْ اُرْ اُمَامَةَ بْنِ مَهْلٍ: بِنِ حَتِيفِ
اَنَّهُ قَالَ دَخَلَ زَيْدٌ بَنُ ثَابِتٍ الْمَسْجِدَ فَمَدَّ اِلَيْهِ رُكُومًا فُكِمَتْ اُ وَصَلَ الصَّفَّ

The text on this page is estimated to be only 45.83% accurate

الد امام بن کل سے دوايت ےک زید بن حثابت مس میس آئے فو اما مکو
رکوع میس پایائیبی کو حعکر لیا پچ رآہستہ جج لک صف میں مل گے باب : تاب
قصرالصلوق نی اسر 7 ٹس آیا اور لام کو کو میں پایادبکیا کرے حدیث 3292 عَن مایک
آئہ بقیے 21 عَيَّی اللہ یی مَسْعُودِ قَائِمٍ بِرَاكَا امام ءال ککو پاچاعبد انشربین مود کہ دو
رکوع میس آبتسہ یلت ے صف میں مل جان ےکو۔ دورد شش ریف کے بیان میں اب :
کاب قصر الصلوق نی الاسفر دورد ش لیف کے بیان بش حدیث 393 ۱۱ رہ رسول اللہ
کی نعل غَلَّكَ فَقَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلْ مُعَدِّ وَأَزَّاجِدِ وَذُرِينِهْ كَا سَلَيْتَ عَلَيَّ 2 بَرَاهِيمَ و
سس ۳ ۰ بَرَاهِيمًا لَكَ حَيِّد ۲ و الو مد ماع کی سے ددایت سے کہ صحابہ نے و چھا آپ
صلی ال علیہ و سکم سے یار سول اواقد صلی اڈ علیہ وسل مکی ومک رورو میں آپ
صلی ال علیہ وسلم پر تفر مایا آپ صلی الد علیہ وسلم ن ےکھد اے پردردمگار
رحمت انار ابقی مہ اود ۱ نکى بیبیوں اد گل پر جیسے رحمت کی ٹون ابر انیم پر اور
کت اتاد جم اور ۱ نکى بیبیوں پر اور آل پر شی نے برکت اما کی ابر اڈی مکی اولاد پر
بے کیک فو ریف کے لاک اور بڑاے۔ باب : تاب قص رالصلوق نی اسر دوروشر پیگکے
بیان من

The text on this page is estimated to be only 39.07% accurate

لَطَقَ رَزَّ عَنَّا مَسْغُودَ الثَّمَارِ بِأَهْقَالٍ أَنَا تَا رَوَى اللّٰهُ صَلِّ الدُّعَا لِيَهَّ سَلَمَى مَجْلِسِ مَعِ
بِئْ مُبَاءةَ كَقَالَ اللّٰهُ بِنِ مَعْدُ أَمْرًا اللّٰهَانِ جَح 10 دِ كَيْ حَتَّى تَمْتَنِكَ نَعِ مَا هُ تَمِ الِ وُو نَمِ تِي
عِ مَعْمَدِ مَعْلِ آلِ مَعِ كَا صَلِّكَ عِلْزَاهِيمَ بَا رِكْ عَلِ مَعْبَرَوْعَلِ آلِ مَعْمَدِ يَكَمَا بَا رَكَّعَلِ الْآ
بِرَاهِيَتِلِ الْعَالِيَّ كَحِ جَيِّدِ مَحِيَّةٍ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدِ عَمْتُمْ أَبُو مودِ انصاری سے روایت سے کہ
رِ سُولِ ارِ صلی ایندِ علیہ وسلم آئے جعارے پا سعد بن عبادہ کے مکان یس ن کہا نپ
صصکی الد علیہ و سم سے بی ربن سعد نے ع مکیا م مکو الذد جل جلالہ نے ددد کی
کا آپ صلی الد علیہ و مسلم پر کیو بکر درو گننیں آپ صلی انعلیہ وسلم پر یں چپ
بور سے آپ صلی الد علیہ سم یہا بج کک پ مکوتناہ وک یک بکانش نہپ چتت آپ
صلی ان علیہ و لم سے پھر فر مایپ صلی اللہ علیہ و لم ن ے کہو الابجم صلی علی
مم و علی ال می رکا صلیت علی ابر ایم ی الامین اتک ممید می اور لام کی کی
تکیب جیسے تم جان گے ہو باب : تاب قص الصلوق نی اسر دوروشر یگے بیان ہش
عَنْ غِيٍّ اللّٰهُ بِنِ وَيْئَارِ الِ رَأْيُنَعِيدَ اللّٰهُ بِي عَزِيقُفْ عَلِي قَبْرَالِي مل اللّٰهُ عَلِيَهْ مَلَم تِي غَلِ
الْبِ صِلِ لِلّٰهُ عَلِيَهْ مَلَمَوْعَلِي كِيَا 00" آپ صلی الد علیہ و لم پر اور ال ہجک اور عمرپر۔
نِ زِ رِشِ رِيوِ بَابِ : تاب قص الصلوة نِي السْفَرِ خِرْخِرْشِ زَارِ

The text on this page is estimated to be only 41.44% accurate

ے د تل وره د بت میمت رکٹ وَبَعُ الْمَفْرَبِ نِي بَوَّهَوْبَعَدَ مَلَاقِ الْعَائِي رَكْحَمَن
6 لا يَكْ بَعْدَ ات وَه يَت فِ فَيَكْم رَكْعَتَيْنِ بے ت 3 جح ملک کے وو رگنمیں ا
ے گھمرمیں اور بعد عشا کے دو رکعتیں اور نیس پڑھت تے بعد جحہ کے مسمجد
ٹیس بیہا ہم ککھ میں کاتے وو باب : تاب قص الصلوق نی ار تضرع حد تی نما زی۔
عَنَّا هِر رَأْي 7 شول الیل ال لِيِيَوْمَلَم كَال أُتْن تَلَق مَأْمَاقُواَلله مَايَغْقَى عَا مُعَوْمَكَم وَل
زَكْمُكِل ا اوہ ربروے روایت ےک فرمایار سول اود صلی الل علیہ و ”لم نے تم دیکھت
ہو می امنہ قبل ہکی طرف شم خد ای جھھ سے چیا نیس سے تو تار نماز میس اور
رکوں تہارایٹ د بک تابہوں خ مکویٹھ کے کے سے۔ باب : کاب قص الصلوة ئی الاسغر
عَمَر رَأْكَ رَسُولُ الله صلی الله لَعَلَّيْهِ وَمَلَمَكَاك يَأ كُمَائِيَكْن بِي عَنُ 7 عَنِيَاللهَبْن
رَاكَمَاءَمَائِيَا عبد الد بکن عھر سے روایت ےک ر سول | اللدر صه ی ائل علیہ وس م آے
تے تا سوارہ وکر اور پیدل باب : تاب قص الصلوق نی اسر تضرع قرشیں نمازی۔

The text on this page is estimated to be only 39.77% accurate

و خي گے 2 عَنْ اللَّعْمَانِ بْنِ مُزَةَ أَقْبَىٰ بَعْدَ عَوْنِ وَتِ يَنْوَلُّ يَهُ لَوَا
اللَّهُ هَزَّ سَوْلَهُمَا لَع قَالَ هُوَ فَوَاجِشَ فَبَهَنَ عَوْنِ تَوَيْفِ مَكْغُذِيَا: رَسُولًا لِلْهَقَالَا لَيْتَ تَا زَكْرَمَا
2ل مَخْ جُودَه تَرَانِ ثَنْ خَتِ زِدَاتِ تَكْ رَوَاغِ اَلْ خَمْرِ فَيَا اَكَا نِي خَوَارِكِي ا تَنْ مِيْنِ
وَشِ رَتِ نِي اَدِ كَرِي اَوْرِ زَكْرِي اَوْدَا اَمَشِ اَتْرَنِي عَمِ كِي اَلْ كِي بَابِ مِيْسِ نِ كِيَا
حَحَابِه نِي اَلْ اَوْدِ اَلْ كَرِ سَوَلِ خَوْبِ جَاتِ بِي فَرَمَا يَا اَبِ صَلِي اَلْ اَلِيْهِ وَ سَمِ نِي مِي
بَمَرِي كَامِ بِيْنِ اَنْ بِيْسِ سَزِ اَضْرُوْرِ سِي اَوْرِ سَبِ چَوِ رَبِيُوْنِ يَلِ بَرَكِي نَمَا نَكِي چَارِي سِي
لِ پِچْهَ اَحَابِه نِي نَمَازِ كَاجُوْرِ كِي وَجْهَرِ سِي فَرَمَا يَا اَبِ صَلِي اَلْ اَلِيْهِ وَ سَلْهَمِ نِي
نَمَازِ كَاجُوْرِ دِي جُو رَكُوْخِ اَوْرِ سَدِ بَكُوْلُوْرَانِه اِهْ بَابِ : تَابِ قَصِ الصَّلُوْقِ نِي اَرِ تَضْرُقِ
حَرِ بِيْنِ نَمَازِي۔ سَوَا لَتَقِ اَلْيِي يَشِيْقُ صَلَّئَتْهُ كَالْوَاءِ كَيْفَ حَدِيْثِ 400 اِهْ 6 عَنْ مِمَامِيْنِ
غُهْ اَعْنِ 7 بَدِ اَلْ رَسُوْلِ اَللّٰهِ صَلَّ اَللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالَ اَجْعَلُوْا مِيْنِ صَلَاتِ كَمِ وَ عِ سِي صِي 67 كَكِ
سَوْمِ اِهْ بَابِ : تَابِ قَصِ الصَّلُوْقِ نِي اِسْرِ ضَرْقِ حَدِ "اِيْنِ نَمَا زِي۔ عَنْتَا فُقِ اَعْيَدِ اَللّٰهُ
بِيْعَمَرَكَا يَقُوْلَا اِلَ عِ يَسْتَنْطَةُ الرِّيشِ الشُّجُوْ مَازِيَا يِهْ سَوْمَائِ وَلِهْ يَزْفَلِ جَبَقْتِهْ مَيْنَا كَرُوْ هُو
رَهُوْ مَوْنِهْ كِي سَامِيْ اَوْ كِي شَرِ تَهِي۔ بَابِ : كَابِ قَصِ الصَّلُوْةِ نِي اَلْ سَغَرِ اَمِ

The text on this page is estimated to be only 43.90% accurate

ریز یا می اون آ نا مم اع لسم رَنَهَضْل انثا ای کا ات ول یَمَقْبَلَمَیْن ر بعد
بن عبدالر تن سے روایت کے عبد ایند بن عم رجب ہا مور میس اور معلوم ہوم کہ
جماعت ہو بچگی سے و نرض شروع آرے اور ”ات تہ باب : کاب قص لصولی اکس
خر ضرق حر ”بی نمازکی۔ حدیث 403 عَنْ تَافَمِ أَكْعَيْدَ اللَّهِ يَ عُمَرَمَرَعَل رَجُل مَهْوِي
فَسَلَمَ عَلَيْهِ فَهَ الرَّجُلُ لَمَّا جُئِلَهُعَجِدَ اللَّهُ بِح عُرْفَقَال دَا سِيمَلَأَحِيَكُ تَهْوِيَعَفَلَايَكَم وَلِيَم
یہ نان سے دوایت کے عبد الل بن ع گمزرے ایک من پر اود وہ نماز پڑھ ر سے تے فو
سلا مکیا ا نکو الس نے جو اب دیا زبان سے سس * + + رلوئے عمبد الد بن عم راو
بکہا اس سے ج بکو کی سلا مکمرے سی رثم ما ماز یڑ تے ہو نوز پان سے جو اب نہ
دو بلہ پاتھ سے اشار بکر دو باب : کاب قص الصلوةئی الاسفر متفرق حد نہیں ما زکی۔
عَنْ تَافَعِ الْكَعَيْدِ اللَّهُ بِ عُمَرَقَان يَقُولُ مَنْ تَى صَلَاةً قَنَعَ يَنْكُزِمَلَا وَهُوَ مَمِ الْإِمَامِ فَأَاءَ مَلَم
إِلْمَا فَلَمَنْ الء الدِّيْلِيْسَبْعَدَمَا الْاُخْرَى نان سے روایت کے عبد ا بن عم کے سے جو تح
ول جائے نما بکوچھ ریا دککرے اور دہ دوس رکی نماز شی ایام کے تی و جب امام
سلام پگ رے نے چان کے کہ اس نما کو پنڑہ ہکرجو نماز امام کے سا تجھ پٹ ہی سے
ال کا اعاد بکمرے۔ باب : تاب قص الصلوق نی اسر ضرق حد نشیس نما زکی۔

The text on this page is estimated to be only 43.19% accurate

لک و رجہ قَالِکُنْتُ اَمَّ وَّعِي اللہ بنُ عُمَرُ مَسْنَدُ مَہْرِکِلِ چَدَارِ الْقَبْلَدِ فَلَمَّا کَصِيَتْ ۶
صَلَاةٍ اَنْعَتُ 7 ک 6 71 دھ ۶ صے ۶ پھر ۷ صے نوے ۱ پ کر دو ۷ کے ۱ ۱
لِيَه مِنْ لَه مِنْ قَبْ تَلَقَّ كِي قَال عَبْد : لَلہ بن عَبْرُ عُمَرَا مَتَعَكَ اَنْ تَتَّيْفَ عَنْ يَك قَالَ
فَقُلْتُ رَأَيْتُكَ فَأَنْهَفْتُ لِيَك قَالَ عَبْد .. لَا فَو اذْعِي ت مِّنْ يَّبِيْنِكَ قَادَا كُنْكَ تَلْ فَأَنْتَ حَيْثُ
مُنْكَانِغِ دَائِيْعِ بِن حَبَانَعِ سَے دَوَايِْتِ ۷ كَمِ مِيں نَمَازِ پُڑت دہاتھا اور عبد ال بن عم رقبَل
كِي طَرَفِ پُٹُٹھ كے ہو ٹیٹھے تے وَجِبِ نَمَازِ سَے فَا ر ا ہوا پائیں طَرَفِ سَے ہ كَمِ ا ن كے
پَا گِیَا عِبْدِ اَشِ بِنِ عَمْرِنِ ۷ كِهَانِے دَائِنِی رَفِ سَے ہ كِ كِیو نہ آئِی ن ۷ كِهَا كِه ا پ كُودِ جَك
ہ كَرِ پَلِیْسِ طَرَفِ سَے ہ كَرِ چَلَا اِبَا خَبْدَابِلْدِ ن ۷ كِهَا نِے ا پ چھا كِیَا اَلِی كِ صَا حِبِ سَے ہِی كِه
جَبِ نَمَازِ پُڑھ كَے وَ دَا پِنِی طَرَفِ سَے ہ كَرِ نُو جَبِ نَمَازِ پُڑ تھے تُو جَدِ عِلِ سَے چَا ۷ ہ
كَرِ جَا دَائِنِی رَفِ سَے پَا بَا گِیْسِ رَفِ ۷ . بَاب : كَابِ قِصِ اَصْلُوْةِی اَلْاَسْفَرِ مَتَضَرَقِ حِدِ
بِیْسِ نَمَازِ كِی . حَدِیْثُ 406 رن تن الا ته اما ال عبة الله زی مرن ((گاص اذن كن الزيل
قَالَ عَبْدُ اَلِیْلِ عِبْدِ اَرِ بِنِ عَمْرِبِنِ الْحَاشِشِ سَے اِي كِ لَتِ كِیَا نَمَازِ پُڑ وَلِ ثِيْلِ اَوْخِ كِے چُتْ
۷ كِی عَجْگَہ بِیْسِ مِّنْ كِهَا نِیْسِ لِي كِنِ پُڑ بھ نِے كَرِی كِے خَھَاوِں مِیْبَابِ : كَابِ قِصِ
اَصْلُوْةِی اَلْاَسْفَرِ ۷ 2 كِ كُو لِي هِجِ ۱2 مَافِ نِی 07 ی ثَغَالِ مَعْبِدِ شِ الْمَعْبِكِ فَأَتَكَ مَھَا
رَكْزِ سَعِيدِ بِنِ یِبِ ن ۷ كِهَا كِمَ وَ ہ كُونِ كِی نَمَازِ سَے جِسِ مِیں ہر رَكْعَتِ كِے بَعْدِ ٹُھِنَا
پُڑ ۷ پھر خُو د ب یكہادہ نَمَازِ مَخْرِ بَكِ سَے جَبِ اِي كِ

The text on this page is estimated to be only 43.40% accurate

رکعت فوت ہو جا امام کے سہا تج جا الصلوة باب : تاب قص الصلوق نی
ار اح الصلوة عن اِغَاءة الْأَنْسَارِي اِگ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيع مُحَالْ أَمَامَةً
يُنْكَرُ يَكْبَ نَت رُمُولِ اِل صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِل العاصِ بْنِ رَيْبِقَةَ بْنِ عَبْدِ يَسْمَلِ
2 صَعَهَاَاءَ فَاحْمَلَمَ اِب قَادِبَانَصَارِي سَے رَوَابِيت ے کله رسول الد صلی اطلد علیہ و
سلم نماز پڑت تے اپاپ ای امام بکوج یئی زین بکی حیں ابو الحاص سے اٹھائے ہو تے
وجب سح وکرتے آپ صلی اللہ علیہ و سلم بٹھاد نے انکوز ان پر ج بکخترے ہوتے
اٹھا لیے ۔ باب : تاب قص الصلوق نی اسراح الصلوة رو ہو 66 ہے اے ا کی ا کے بے گے
سرصے او < ھھ 1 87 57 رے کہ۔ 97 نے | ہے 9 م 7 عَنْ اِ هِبْرَةَ اَك رَسُولِ اللَّهِ تَل
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَا لَيَتَعَاقِبُونَ فَيَكْفُ مَلَامِكُذَاللَّيْلِ وَمَلَانِكُذَاللَّيَارِ وَيَخْتَفُونَ سِر كَمَعِ رُو
رہ راف فی مر و 1 3007 ے 27 در کیے اڑے ا نا 67 و صَلَاقِ الْكُشَى صَلَاةِ
الْفَجْرِ يَغْرَةُ الْبَنِّ بَاثُوا فَيَكْفُ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ
تَرَكْنَاهُمْ رَر مِي ے مم رے کرھے کی كُذْ 7 وَهُمْ يَلَوْنَ اَنْهَنَاهُمْ وَهُمْ يَمْلُونَ
الوبريرو سے دواايت س ے کہ فرمايار سول اد صلی الیل علیہ وسلم نے آتے جات رت
بیں رشن تھارے انس رات کے جد ابو نے کے وقت اور دانع کے جد ابو نے کے وقت
اود بپ ہو جات ہیں سب معص رکی اور ج کی نماز یس پچھروود فرش جورا تکو
تخمہارے ساتھ رج ہیں پچڑھ جاتے ہیں اور ٹیلپ پچتنائے ان سے پر ور دگار(حالاکمہ
ددشخوب جاہ ا سے مس عال میس مچموڑاتم نے مہرے بندوں کو کے ہیں جم نے
بچھوڑا نک نماز بیس جب جم گے تے جب بھی نماز پڑھتے جے۔

The text on this page is estimated to be only 40.16% accurate

باب : کتاب قص الصلوق نی اسر جاح الصلوة عَنْ عَاقَةَ رَزَجِ إِلَى مَلِ اللّٰهِ
عَلَّهِ وَمَلَمَ اَرْسُول اللّٰهِ مَلَمَ گال مُ مَا اَا كِي قَلِيْمَنَ لِلنَّاسِ 7 + 0 سُول ۱۵۱ ای
مَقَامِكَلَعِ يَنْغِ النَّا مِنْ الْبِكِي قَبْرَعَرْفَلِيْعَنَ لاس قال مُزدا با بَنِي فَلَيْسَ لِلنَّاسِ قَالَتْ
عَارِمَةٌ تَقْلُثُ نَتِ بَعْتَمَةٌ كُلِّ لَهْكَابَا بَا كَا دَا اِي مَقَامِكَلَعِ بِسَبْعِ النَّامِ مِنْ الْبِكَايَةِ مَرَعَرْفَلِيْمَنُ
لِلنَّاسِ فَفَعَلْتُ ب 7290 ته وو مس مُودا ابٍ فَقَلِيْعِلِلِلنَّاسِ فَقَالَتْ حَنْمَةٌ
حَلِيْذِلْعَارِمَةٌ مَا كُنْتُ اَصِيْبُ مِنْكَ عَ -۔ کہ تحت یس نے ار سول اود صلی اللہ علیہ وسلم
اب وج جب آپ صلی اللہ علیہ و سل مکی عچگہ پ بکھڑے بہوں کے ذروتے روتے ا
نک آواز ته کک کی عم مکی ع کو مز پڑھان ایس نے حخص سے کہات مکہ ہپ صلی
اللہ علیہ وسلم سے ال ہجک جب آپ صلی اللہ علیہ وص مکی لہ می بکھڑے بہوں
کے ذروتے روتے ا نکى آواز نه گل گى بیس عم سے ع رکو نماز پڑھان ے کا س وکیا
حضرت نے مب فرمایار سول الہ صلی اللہ علیہ و سکم نے تم وس کی سا ہی عورف
یکی طر ہو کہ ابو جکر سے نماز ا کو لی بکھا حخصه نے عائشه سے تم سے بے این
بوئی۔ باب : تاب قص الصلوق نی اسر جامع الصلوة 2-۳ عَنْ مَنْ اِنْ اِنَّ الْغَا رَا اِلْ بِنَا ر
سُول اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَہُ مَلَمَ جَالِيْشَبَ نَعْ هَرَقَالنَّاسِ اِذْ جَاثُ رَجُلُفَسَارَهَقْلَمِيْزَرَمَا مَازَةً وَحَتَّى
هر کے کرهفمل کال تا کا لق کنل ول ون لتاقیت 7016 کر الا قل الاغلت تھا حت گھ
لس يَفْمَدُ 0 لِاِلْهَلا اللّٰهُ اَكْ مُمَدَا رَسُول اللّٰهِ فَقَالَ الْجُلُ بِي وَلَا مَوَاءَ لَهُ فَقَالَ اَي يِل قَالَ بَلْ
وَلَا مَلَانْهَقَالَ مَل (93 پ تھان اللذخنه

The text on this page is estimated to be only 42.49% accurate

انت رایت ے کن ا خلا در نت ے کن شا ے شن ای تن ان شن کچھ بات آپ
صلی اللہ علیہ و لم کے کنے لگا ہ مکو خی نیس جو یک پاکپتاسہ بیہا لک کہ آپ
صلی الیل علیہ و سکم پکا کر بول ا ے مب معلوم ہو وو ٹن حضرت سے ایک منافن
ت تھا تجب پیر اش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فو خرکت کی اجازت ا
مایاکیادہ کا انا کا کی تق ین نے روغ سا کرت پت ان ے کی یئن تن کہا ہا گر ا سک
یگواہ یکاپ اعتبار نیس تب فمای نپ صلی الد علیہ و لن ے کیا و بنماز غنیس پڑ
تابولاہاں بڑحتا سے لن ا سک نما زکا پل اتپ رنیس سے فرمایار سول اود صلی ال
علیہ و سمل نے ارے لوگوں کے فی سے ے کیاسے مج ھکو بل نے ۔ اح الصلوۃ سے کا
272290 ے و قَوْمِ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ عطاء جن بہار سے دوایت س ے
فرمایار سول الد صلی اللہ علیہ و سم نے اے پر درد گار مت بناقی رمی رب یکوبہت
کہ لوگ ا نکو پچ جییس بہت بڑا خضب ال رکا ان لوگوں پر سے مہسول نے اپنے
چیجس رو کی قرو نکو مسجھ بنالیا۔ اب : کاب فصر الصلوق نی السفر اح الصلوۃ
حدیث 413 عَنْ مَتِّ بْنِ الزُّبَيْعِ الْأَنْصَارِيِّ أَعْتَمَكَ بَّ مَارِبَ 6 أَنْ كَيْؤْمَقُؤْمُدُ 1 عَى وَأَقَهُ
قَالَ لِرْمُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَك كَا ا ت نا و ان نت اکر لوق بلق مکنا الب مل
فُجَانَهُ رَسُولُ اللَّهِ لَ الْهَعْلِي هَسَلَمَ فَقَالَ أَنْ ثَب ان اتل فَأَمَار لِّل مَكَانِ مِنَ الْبَيْتِ تَسَل
فید رْمُول ود بن لیر انصاری سے ددایت ے ک خقتبان جن مایک امام کر تے تے اپائی
قو مکی اور ا نکی بینائی بیس صف تم کہا ا ہوں نے

The text on this page is estimated to be only 40.89% accurate

رسول اللہ صلی ال علیہ و سلم سے بھی اندھی رایا پالی یا باب تا سے اود
می رک نال ٹل فی ے لو آپ صلی الطدعلیہ وسلم مر گھر یچ شس کسی مقام پر
نمازیڑج دتکی تاکہ میس اس مچ بکو اپنامص لی بناوں یں رسول اولد صلی الد علیہ
وملم تش ربیف لاء او رک اکس مہ تم میرری نمازیڑبھنایپین دکر تے بد انہوں نے ایک
لہ بنادی آپ صلی الیل علیہ و نے وہاں نمازیڑھ دگیاح الصلوۃ حدیث 414 عَنْ عَبْدِ بْنِ
تیم عَنْ عَبَّهِ اہ رِی رَسُولُ اللہ تِل الدَعْلَیْہِ وَمَلَمَ مُسْعَلَقَتَائِی الْمَسْجِدِ وَأَعَاغَدِی رَجُلِیْہِغَل
ال می عبد ال جن ز بد سے دوایت ےک بیس نے دیگھار ول اوقد صی ایند علیہ وسل
مکوچپ لیے ہو تے مسجب مس ایک پانوں آپ صلی ای علیہ ول مکیدوسرے پاش پر
تھا باب : کتاب قص الصلوق نی ار اح الصلوۃ عَنْ مَعِیدِ بْنِ الْمَسِیْبِ أَنَّ عُرَیْنَ الْعَطَابِ
هَعُثْمَا كَبَيْعَةَ رَغَى اللہ عَنْهُمَا 6 تَا یَفْعَلَانِ وَكُ سَعِید بن صیب سے ددایت ےکہ عمرین
خطاب اور عنان بن عفان ای یکر تے جے باب : کتاب قص الو نی الاسفر اح الصلوۃ
حدیث 416 صرو روہ مچ ےہ ےہ 2 2 9-2 سر کچ 7 لے غن یی خی بُن مَعِیدِ اَعَمَدَ
اللہ بی مَسْغُود قَالَ لِنَسَا یك ن زَمَان كَیْیَزُفَقْہَاؤْہ كِبَل قَاؤْة تَخَقُّطُ یِیْخْدُودُ صرو ےہ
پہتئی۔ و 72002 ام ےہ ۔گھ۔ < لق آن دَثْمِیْمُ مق گلیل مَن بِشَان كِیْیَزُ و ت جوم
الْحَبَّةِ یَدْنِ اَعْمَالُہَ بَل اَرْهَغ مِیْن عَلَ النَّاسِ رَمَات قِبَل فُقَقَاؤْہ كَیْیَزُ قَاؤْہ یِیْخَفُظ فِیْہ
خُوفَ الْقِ آر

The text on this page is estimated to be only 44.71% accurate

مَنْ يَمَالُ الْكَلِيلَ مَنِيْغَطٌ طِيلُوْنَ فِيْهَا 2 يَقْضُمُوْنَ الْقَلَاهِيَّ دِيْكَ فَيَدَامُوْا تَهْغُ قَبْ لَا
مَا يَهُمْ نِيْ ثُنْ سَعِيْدٌ سَے رَوَايَتِ سَے كَ عَبْدِ اللّٰرِيْنَ مَسْجُوْدُنْ كَ كْهَا يَكْ شَفْ سَے تَمْ ا
يَے زَمَانِے يَسْ بَپْ كَ هَالَمْ اَنْسَ شَبِيْسَ بَ تَ لِيْسَ صَرْفَ اَفْظَا پُڑْ نَے وَ اَلْبَ كَ گَمْ بِيْسَ كَلْ
زِيَادْ بَكِيَا جَا جَاے قَ رَنْ كَے عَكْمُوْنَ پَرِ اَوْرِ لَفْطُوْ ں كَا اِيِيْ اَنْبِيَالْ خِيْ كِيَا جَاتَا لَوْ چَپْنِے
وَ اَلْ كَے كَمْ بِيْسَ جَوْ اَبْ دَ نَے دَالِے بَہْتِ ڈِيْسَ يَا بَنِيْكَ مَا كَے وَ اَلْ كَے كَمْ Bِيْسَ اَوْرِ دَ بَے وَ اَنِے
بَہْتِ Bِيْسَ لَسْہَا كَرْتِے Bِيْسَ نَمَا زَكُوْ اَوْرِ يَهُوْ كَرْتِ Bِيْسَ خَطِے كُوْ يَكْ عِلْ سَے كَرْتِ Bِيْسَ اَوْرِ
تَفْ سَكِيْ خُوْ اَبْ شَكُوْ مَنَقْدَمْ خِيْ سَكْرْتِے اَوْدِ رِيْبْ كَے اِيْكَ زَ مَا نَے اَلْمَا اَتَ مَاكْ بَکَمْ
جَہُوْں كَے عَالَمْ اِسْ وَ قَتِ مِيْ الْفَاظْ پُڑْ هَنْ وَ اَنِے بَہْتِ بُوْ كَے يَادْ كَے جَائِيْسَ كَے الْفَاظْ قَ
رَنْ كَے اَوْرِ اِسْ كَے مَوْ پَرِ شَمْلْ نَ بَكِيَا جَاے گَالْ نَے وَ اَنِے اَوْرِ مَا كَے وَ اَلِے Bَہْتِ Bُوْں كَے
اَوْرِ رَجَا كَانْ وَ اَنِے اَوْرِ دَنْ وَ اَنِے بَہ كَمْ Bُوْ كَے لَارَسَسْ كَے خَطِے بَكُوْ اَوْرِ چُوْ اَكْ رِيْسَ كَے
نَمَا كُوْ اِيْپِيْ خَ اَہْ شَسْ پَرِ بَجِيِيْسَ مَے اَوْرِ نَمَ تَا يِے كَے۔ بَابُ : كَابْ قَصْ اَصْلُوْةُ نِيْ
اَسْفَرَا حِ اَصْلُوْةُ عَنْ يَخْ بِنِ مَعِيْدٍ اَنْهَقَالَ بَقِيْ اَجْ اِثْلَ مَا نَكْرُفِيْدِ مِنْ عِلِّ الْعَبْدِ السَّلَاهُكَانِ
قَبْلَتْ كَعْ تَقْ تَقَبَّلْ مِنْهَلْعِيْطَرُقْ عِيْ كِيُوْ دِيْ گَارِ رَہْ 0 جَنِ ثُنْ گَ وَ كِيْ فِيْ رَتِ كَنَّا اَزْ
گَانِ بَابُ : كَابْ قَصْ اَصْلُوْةُ نِيْ اَسْفَرَا حِ اَصْلُوْةُ بَتِ مِنْهَظَرَفِيَا بَقِ حَدِيْثِ 418 كَرِ مِيْ
اَقِ 7 + 00 6 2 6 كَے هَرِ :- 1 ے 0 6 بَے عَنْ عَارِشَہ رُوْجِ الْيِیْ مَلِ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَ مَلَمْ اَنْهَا
كَالَتْ كَانْ اَحَبُّ الْعَمِّ لَالِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ مَلَمْ اِلَیْ يَذْهَبْ عَلَیْہِمَا جِيْہُ حَضْرَتِ اَمِ
اَلْمِ مَنَنْ عَائِشَہ سَے رَوَايَتِ كَے رَسُوْلِ اَوْدِ صَلٰی اِيْلَ عَلَیْہِ وَ سَلْ مَكُوْدْ دَكَا مْ Bَبِيْتِ Bِنِ
تَہَا جُوْ Bَبِيْشْ بَادِيْ اَكُوْكَ جَارِ بَے۔

The text on this page is estimated to be only 41.38% accurate

باب : کاب قص الصلوة فی السفر اح الصلوة عَنْ سَعْرِ بْنِ اُرٍ وَقَاصٍ عَنْ اَبِيهِ
يُبَيِّنُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَجُلَانِ أَكْوَانِ فَهَلَكَ أَحَدُهُمَا قَبْلَ صَاحِبِهِ بِأَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَتُكِّتُ 77 كِهے و
قَفِيلَةَ الْكَلِّ عِنْدَ رَعٍ كُولِ ا فَا ا مان ا ای تا الو ی تا شول الله ءَا ك لا بی ِه فَقَالَ رَمُول
الله صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمْ وَمَأَى ذُيُيْكُمْ مَا بَلَكَتْ بَوْضُكَ إِلَّا مَكْلَ الْكَلَاةِ كَمَذَلِ تَهْرِفَتَرَعِبِ
پچاپ دك رنٹے 2 + 0 مھ ماضد داب مھ نفد ٹا كٹ سر بن ال و قاضش سے ددایت
كے دو بھاكى تھے رسول الله صی ال علیہ وسلم كے زمانے ٹیل ان شی سے ایک
دوسرے سے لیس دن پہیلے رگیا تل وگیوں نے تت ای كی ا سكى جو پپیل مر اتاتب
فرمایار سول ادڈ صلی دشر علیہ وسلم تن كے كیادوس ابھائی ملسا نہ تھا نے ہاں
مسلمان فھادہ ہی بچ بر انه تانب فر مايا آپ صلی الد علیہ و سلم نے ت مكی جانو
دوصسر كے نماز نے ا لك وس دد جہ پھ ایا نما نكى مال ای كے جیسے ایک خى
رٹے پا یكى ببہ تگہ رك یانے دروازے پر بھقى و اور وہ اس میس پا دقت خحوطہ
لگایا كے كیا اس كے دن پیر یھ مل رہ كے گى پچ رت مكیاجان كھكے مازنے دوسرے
بھائی كے ھ رجب كس ددج كر پھڈیايا۔ جا الصلوة حَرَّيْ عَنْ مَايَكْ أَنَّهُبَفْهَأَكْغَاء
يَبْيَسَارِهِ اِكْإِذَا مَرَعَلَيْهِ بَغْشَ مَبْيَبِكَلِ السَّجْدِ مَمَاهُقَمًا لَهَمَامَعَكَوْمًا تَدَقِيَانِ أَخَذَهُ ايد ان
عَهَقَالَ عَلَيْكَ وَقِ الْاُؤَامَدًا مَوْقِ الْا امام ال كك پہ كہ عطاء بن ار جب دى كسى
سكوجھ سودا بے مس میس پچ بلاتے ا كو پچ ريو چچتے ال سن كے كیابے متیورے
پاش اود وكیا چابتاے اگر ده بوناكہ یل پیناجابتانھوں كے جَاد نیا كے بازار یں نہ اخ
تک(پازارے۔ باب : تاب قص الصلوق نى اسر اح الصلوة

The text on this page is estimated to be only 39.30% accurate

ے تی و ماك انا بَلَّغَهُ أَكْغَمَرَيَّ بِي الْعُطَابِ بَقِ رَحْمَقِي تَامِ الْمَسْجِدِ تَمَكِّي
البَطِيئَاءِ اَلْ مِنْ ابر 09۹ اُزْرَفَ مَوْتَهُ لِمَجَا مَزِهِ الرَّحْمَتِ اِمَامِ مَالِ كَكَو پھچاکہ خرت
عھرنے ایک مہ بنادی مسجد کے کونے میں ا سکا نام ما تھا او رکہ دیا ھا کہ ج کو
کی بک ب کک ناچاسے با ھ اشعار یڑ ھنا جائے با رکا نا چا نے اس بل بک
چلا جائے باب : تاب قص الصلوق نی اسر جا الصلوة عَنْ طَلَّةِ بِي عَبِيدِ اللہ یکول جائ
رج رَسُولِ اللہ ملِ الْهَعْلَى مَلَمْنِ اَلْ تَخْدُ تِازَالرَّاسِ يُسَمِّمُ مَوِيَّ فَت 1 ما کول نی اف
اداهو بیس اَلْج عَنْ الْاِمْلَامِلْقَالَلَّه رَمُولِ اللہ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ غَشَّ صَلَوَاتِ نِی الْوَمِ الْبَلَدِ
قَالَ هَلْ عَلَّ عَيْنِدَمْ قَالَ لَا لَا تَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللہ تَلِ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ تَامَ مُفَرِّمَمَاكَ کَالِ مَنْ
مَاعِ حَلِّ فَالِ کَالِ اَنْ تَكُوْءَ کَالِ کَر 7ھ "فَقَالَ مَلْعَلْ عَيْتَمَا 5۱ل بے ۲ و ھ (۱۳) ۱۶۱ تر
لعل مہ ات مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللہ صَلِّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کی لم بن عبید الیل سے دوایت کہ
د کے ے ک ہایانیک شف رسول اولد صلی اڈ علیہ و لم لیکڈ ا ھکار دالا اس کے سر کے
باللبھصرے ہوئے تے اود ا سکی آوا نیکی بجنعنابٹ سنائی بی تھی لیکن ا سکیا بات
سج میس مہ آئی تھی بیہا نک کہ قرجب آقذدہ بہ چچتا تار سول اور صکی الد علیہ
وسلم سے اسلام کے معن فرمایا کپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاچ ماف مسپ صنارات
دن شش یی می تج ے آواویڑھ ایاپ صلی الل علیہ و" لم نے اور روزے رمضان کے
بولا سوا ان کے اور حج یکوکی روزہ مہ پر سے فرمایا آپ صلی اواند علیہ و لم نے یی
گر فلرے لیک کیا آپ صلی ال رخای و سم نے کو ہناد ہشن بدا ان کے سو اص یسک
دق جیب فرش سے فریا اگیو نگ اکر الد جا ند ے میں پیپٹھ مو کر چلا وہ نف حب
فرمایا رسول اللہ صلی ال علیہ و نے جڑ ۱۱ کا پا ہو اگ ریچ اولہ۔

The text on this page is estimated to be only 38.04% accurate

باب : كاب قص الصلوة فی السفر اح الصلوة حدیث 423 • 0v شخض ہے 0
72. کے ہے ک؛ نج عم سو پر ے ار ہک < ے بی عَن اُن هَزِيْرَة اَن رَمُوع ایل لی اللہ
مد وَمَلَمَكَالْيَعْقِد يَعْقد الْيُطَانَع قَافِيَة رَا اكم اذا هُوَتَام ثَلَاث عَق شَب مَكَان مَن قَد
وَعَلَيْكَ لَنَل طَوِيں اِبْن فَاَن اَمْتِيْقْظ فَتْ كَم اللّٰهَانَحَلَتْ مُفَقَّ قَاَن تَوْضًا نَعْل عُفَرَقَن 0
001 الہ ری دسے روایت س ے کلہ فرما ار سول الد صلی ال علیہ ہے تحت گر ہیں ہ
رگر ما رک ہکبتاجا ما ے کہ ابھی تج ہکوہڑئی رات باقی سے فذسورہیچھر اکر اکنا سے
آدی اور یا دک اس او جل جلال ہک عحل جائی ے ای کگرہاگر وض کرجا ے کفل نے
دوسریگرہ پھر اکر نماز ہڑبتا سے تس کی مل جائی سے تیسریگرہ لیر بتاے وہ 9ر اب
:ناب البین کے ان باب : كاب العیدرین عیدبینع کے تس لکامیان حدیث 424 4 مار نا
سَهْمَ طَيِّهَةً اَجَن عُلْمَانِهَع عو لغ تین نی ید الفط 6لانی الّاس ندائی ول اِقَامَةً مُنْتَزَمَان
سَسُوْل ال صلی اللّٰہ سَلَعِی الو قَالَ مَايَك عَتِنَكَ الْمَنَةُ الْيَل اَخْتَلَات فِيمَا عِنْدَنَا هَا كَت
ے کہ یل نے ساء بہت سمارے علما کے تے عید الفط اور عبی ہی ٹیس اذان اور ا لمت
شہ شی رسول اللہ صلی الہ خلّ ہ کے ا ے ن اب کت الا کہا از ے ت یا ان من نے
انطراف یں

The text on this page is estimated to be only 47.93% accurate

باب : کاب العیدین عیدرین کے مل کابیان حدیث 425 کو مہیدے عَنَّا فَع
يَو و الْفَطْرِ قَبْلَ أَنْدَ يَقْرَؤَل الْبَلَّ نَان سَے روایت ے کَأَيَّءَ عَهِسَ اللّٰهُ يُعَجِّرُهُ 6 اَنِيْخْتَسَل
عبد الطبن ع رت لکرتے تے عید فطر کے دن ٹیل عم رگا جانے کے۔ فراز عی ری فل
خطے کے بڑھنا باب : کتاب العیدین زماز عید کی بل خلب کے پڑھنا عَن اَن شَيَاپِ ار
سُول اللّٰهُ صَلَّ الْعَلَيْهِهٖ سَلَمَ اَك يَّيَوْمَ الْفَطْوَيَوْمَ الْأُضْيَقْبَل لَحْم روایت سے ابائع شہاب
ے ک رسول اوالد صلی الد علیہ و لم ماز یڑ حت عید الفطر اور عید الج یکی ٹل خطے
کے (شی خطبہ عیدری نکا بعد نماز عجبیرین کے) پڑت ے۔ ع مَایک اَتَهْلِكُهَا أَيَا بَي
وَعَمَرٌ 6 اَن يَفْعَلَانِ ذَلِكَ امام مال ککو باچا کت کر اور عم بھی ایا یکرت تے۔ باب :
کاب الد

The text on this page is estimated to be only 44.06% accurate

عَنْ عَبْدِ مَوْابِنِ أَزْهَرَ قَالَ مَهْذُ الْيَدَمَةِ رَيْنُ الْعُظَابِ قِيَّ ثُمَّ الْصَّرْتِ فَحَبَّ لَا
فَقَالِ الْكَمْنُ انْ كِي رَشِ الْكُلِ الْهَلْ يَدُ لَمْ نَوَاثِ ط كَمِ مِنْ اَكْ لَحِ وَ تَوَيْبِ مِنْ نَتِ كَا رِثِ
بِثِ شَهْدُثِ اَيْدِ مَمِّ مُنْمَاكَ بِنِ عَفَاكَ فَمَائِ مَلِ تَمِ اَنْكَمِ نَفِ فُكَبِّ وَقَا لِإِلَهِ كِ اِحْكَمَةِ تَنْ 0
" غِ اَحِ اَبْرَجَةِ فَقَدْ اُوْنْتُ لَهُ اَلِ اُبْرَعِيِيْثِ شَهْدُثِ الْعِيْذِ مَمْعِيْبِ نَا طَايِبِ عَنْمَانِ مَخُوْزِ
فَمَائِثِلِ تَمْ 22 اَبُو عَبِيْدِ سَعِ جُو صَعْمَلِيْ بِيْنِ عِبِدِ اَلِ رَجْنِ بِنِ اَزْبَرِ كِي رَوَايْتِ عَكِ بِيْسِ
حَاضِرِ هُوَا عِيْدِ كِي رُوْزِ عَمْرِبِنِ خُطَابِ كِي سَااتِھِ نِيْ مَارِ پُڑِ تِي رَتِ عَمْرِنِيْ پَرِ فَاَرْغِ هُو
اَوْرِ خُطْبِيْ پُڑْھَا نِ هَكَ بَاكَمِ يِهِ دَدْنِ دُو دِنِ هِيْ بِيَكِ شُضِ حَعْكِيَارِ سُوْلِ اَدْدُ دِ صِلِي
اَدْدُ عَلِيْهِ وَ لَمْ نِيْ رُوْزِهِ رَكْھَتِيْ سَعِ اَنْ دِنُوْنِ مِيْنِ يِهِ عِبِدِ اَلِ اَوْنِ سَعِ جِسِ وَنِ تَمْ
رُوْزِهِ مَوْ تَوْ فِكْرَتِيْ هُوَا اَوْرِ عِيْدِ گِيْ دُو وَنِ عَكِ اَسِ دِنِ اِيْپَتِيْ رِبَا يِكَاْمِگُوْشِ كْھَاَتِيْ هُو
اَبُو عَبِيْرِ نِ عَكِ اَكِ پِچْھَرِ حَاضِرِ هُوَا بِيْسِ عَمِ دَكُو عَثَانِ بِنِ حَفْمَانِ كِي سَااتِھِ اِيْ اِنْھُوْنِ
نِيْ "كِرِ نَمَازِ يِڑْ شِيْ پِچْھَرِ نَمَازِ سَعِ فَرِحِ هِيْ وَكَكِرِ خُطْبِيْ پُڑْھَا وَ رَكْھَا كِ اَجِ كِي رُوْزُوْ دُو
مَعِيْدِ بِيْسِ اُسِ تِي چَاْءِ بَاہِرِ اَنْ يِكِ جَاْءِ بَحْعِ كِي وَاسِيْ اَوْرِ جُوْ جَاْءِ كِلْھِ اِيْپَتِيْ
كْھَرِجَاْءِ اِذِ چَلَا جَاْءِ نِيْلِ نِيْ اِجَازَتِ دِيَكْھَا اَبُو عَبِيْدِ نِيْ پِچِ رَحَاضِرِ هُوَا اِيْسِ عَمِ
دَكُو سَااتِھِ عِيْ بِنِ اَبِيْ طَاابِ كِي اَوْرِ عَثَا نِگْھَصْرِيْ هُوَا اِيْ تْھِيْ وَ حَضْرَتِ لِيْ نِيْ اَكِرِ
نَمَازِيْ پُڑْھَا نِيْ پْھَرِ نَمَازِ سَعِ فَاَرْحِ هِيْ هَكَرِ خُطْبِيْ بُڑْھَا. عِيْرِ الْغُطِ بِيْسِ نَمَازِ زَكُوْ جَانِيْ كِي
اَوْلِ پِلْگِ هَكَھَا لِيْنَا بَابِ : كَابِ السِّيْرِيْنِ خِيْ الْفُطْرِ رَيْنِ اَكَا جَانِيْ كِي اَوْلِ كْھَا دَنَا حَدِثِ
429 . رُوْ عَنْھَشَامِبِنِ غَزَّ عَنْ اَبِيْدِ اُنْھَكَا اِيْ يَدِ الْفُطْرِ قَبْلِ اِنِيْ نِيْ خِيْ اَلِ فِوْ كَانِ اَكِ
تَخْلِ خَمَا كَمِ كِي سَعِ . بَابِ : كَابِ الْعِيْدِيْنِ عِيْدِ الْفُطْرِ يِيْنِ نَمَازِ زَكُوْ جَانِيْ كِي اَوْلِ پَا
كْھَا لِيْنَا

The text on this page is estimated to be only 40.49% accurate

وہ عَنْ مَعِيدِ بْنِ السَّيِّبِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَا كَا تَوَا مَوْنَا لِي رَمَّ الْعَقْبَلُ الْعُدُوقَالَ
مَا يَكُ 9ل أَرَى مَكْعَلُ حَيْلَمُ نَكِي ثَرِيثُ (رق رائم تک بیان باب : کاب العیدین عخیازی
نکی کس رات اود تق راخ تکابیان حدیث 431 عْ عَزْبَنُ الْكَطَافِ سَالِ أَبَاوَاوِ الْبَيْعِ
مَاطِنُ يَفْمَاطِيَهْ كُلُّ اضِلِّ لَتِ رَنِّ لِي الْفَطِ فَقَالَ اتِ يَفْرَا بَقِ دَالِذُ أَنْالْجِيدِ وَاقْتَرَبَتْ
الْمَاعِ أَنْگُ الْقَيْرِ عَمْرِينَ خَطَابُ نِي پُو چھا اود اوقد بیئی س ے ک رسول اوالد صی الد
علیہ وس مکون سی سور خیں پڑت ے عیدین بش ہو نے سورة قاف اور سور فر
باب : کاب المعیرین یی نکی گیب رات اود ق اح تکابیان تافم مَوْلِ عَبْنِ اللّٰهِ بِنِ عْ 72
رَفَكِ الرُّكْعَةِ الْأَوَّلِ سَبْهُ تَكْبِيْءِ اِتْكَبَلُ لِيْمِ اتِي الْقِي نَسِ تَكْبِيَّاتِ قَبْلُ الْقَمِ انِ اع س 0
روایت ے ک یی نے نماز ہی عید انی اور عید الف رکی سا تح ابدہ یرہ کے فو لی
رکعت یں سمات کب ری نکھیں ٹیل قرات کے اود دوس رکی رکعت می پا گی ریش
قرات کے۔

The text on this page is estimated to be only 39.60% accurate

عیل ری نکی نماز کے اول اور بعد لن پڑھن باب : کاب العیرین عیاری نکی
نماز کے اول اور بعد فق ل ته پڑھنا عَنَّا فَعَا مَتِ اَلِه بِي مِنْ ر اَل ف قَبْل الشَّلَاوُولَا بَعَمَا
نان سے روایت ے کم ادن ع رخیپن نفل وحن جے گل وریج رر ئن تک باب : کاب
العیدین ے صھ 2۶ ع مَال لْ أَنهَكْهَا مَعِيدُ ذُ النَّمِيَّيِ فَا ن يَغْدُرِ الثَّصَل بَعْدَانُ يَمِن
الشُّبُقْبَل طُ النَّيْس 000هـ" کی بڑھ نکر فحل وع آقیاب کے۔ ٹل راز عیید کے اور بعد اس
کے نل پڑت کی اجازت۔ باب : کاب العیدرین فی از کان ک ے لان ے کی اتد عَنَعْبِن الین
بن القا ہم ا أب ء القا مَ هَا بَع قَبْلَان يَفْذَرِل النَّصْلَارِيَم رَكَعَاتِ تَد بے جار تی بففل ای ے گ
می سڈ عکر جح تھے۔ باب : کاب العیدین و

حدیث 436 عَنْ هَمَامِ بْنِ غَوْثٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسٍ أَنَّ بَيْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ السَّلاَقِ الْمَسْجُوعِ عَرْتٌ كَلَى وَتُكْنَى فَافِي عَوْنِهَا مَا مَكَانُ نَمَازٍ عِوَى كَوَّاجَاوَقَتْ أَوْرَاقُهَا نَظَرًا كَرِخًا عَكَسًا : بَابُ : كَابِ الْعِيدِينَ مَا مَكَانُ نَمَازٍ عِيدِكُو جَانِ كَاوَاتٍ أَوْرَاقُهَا نَظَرًا كَرِخًا عَكَسًا : عَدِ 7 قَالَ مَالِكٌ مَقْتُ لَشَنَّةٍ لِقَ لَا اخْتِلَافَ فِيهَا عِنْدَنَا ؛ تِ الْفِطْرِ وَالْأُضَى الْإِمَاءُ مَحْمُومِينَ مَنْزِلُهُ قُدْرَمًا يَتَلَعُ مَمْلَاهُ وَكَرَحَلَتْ الْفَلَةُ كَهَامَايَكِ نِ دُوسُنْتِ جِسْ ثِيلِ جَمَارِ خَذِيكِ اخْتِلَافِ نِيُو بِي بِ كِهْ عِيدِ الْفِطْرِ أَوْرَاقُهَا عِيدِ اجْجِي كِي لِي اسْ وَقِ تَغْهَرِ سِي كَمِ كِهْ عِيدِ كَاوَمَكِينِ يَتِ نَمَازِ كَاوَقَتْ أَجَاءَ : ابْ : زَابِ صَلَوةِ اَنُو نَمَازِخُو فَكَايَانِ بَابُ : سَكَابِ عَلَيْهِ جِيُو كِهْوِي أَكْ طَائِفَةٌ صَفَتْ مَعْدُ " 0هه0 0" 0 صَلَوةِ اَو نِيَاكِ فُو خَزَامِنِ وَصَفَتْ طَارِ

The text on this page is estimated to be only 48.12% accurate

لا خي قَصَل بھم اللّٰہ لی بة بث من مَلاتہ ثة تیت جَالسا 7 ثوا نفسیہ ت
 ث مَلَمِیخ کسی مسامل رط ا ت 72 فان تو نک کی دانع ال صلی الد علیہ وسسکم کے
 سات پچھ لو کفرے ہوے نما بکو او رہ لوگ دن کے سان ر سے فو پیلہ نپ صلی
 الد علیہ وسلم نے ایک رکعت پڑھی ان لوگوں کے سات پھر آپ صلی الد علیہ ول
 مکھڑے ر سے اور دو لوگ اتی نماز پور یکر کے لے گئے اور جو لوگ وشن کے ساسنے
 تے وہ ا الن کے سا آپ نے ایک رکعت بھی یہ رآپ ٹپ ر سے اور ائل وگول نے ایک
 رکعت پیا جب آپ نے ان کے سا تج مسلام مرا باب : سکا ب صلوٰۃ ا نو
 حدیث 439 7 روا ور 2 کے ے۔ ک* 0771 گ یک .أی۔ سویٹ- 1 نایاک؛ فوخزامن
 027 ۶ و کے بے طط“ . سب سر سم کی بچ وو جا ما جَہۃ الکدة 2 7 عو ثیث وائگوا
 اُنْفِیہم الاککۃ الِیاقِیْد ید 99-۶ 0700v 0.0 00 ای الإمام رکم یہم الِککۃ هَجْن 0 تن قِ
 یفرمَح وَ تِکْنُہُخ الزکۃ المَاقِیۃ تم یسَلِمَتْ کل مین الا > خشہ سے دوایت سے انہوں
 ن کہا نماز خو فک اس ر پر سے کہ امام ٹج لوگو نکو اپنے سا تھ خماز کے لس
 ے بکھنٹ اکم نے اور پچھ لوگ دقن کے سسائے یں تو امام الیک رکعت پیڑ سے اور
 سجر بکرے جب سد دم ے کنٹرابو فو اما مکھڑار سے اور تق ی اتی ایک رکعت جو
 باقی سے پڑح ھکوسلام پچ کر لے جیائیں دشمن کے سان اور جن کے سان جو لوگ ت
 وہ اک بر تحریم کہ کر امام کے سا ش ریک ہوں نے امام کو اور سحجرو سے فارغ ہ
 ھکر لام پیر دے اور لو ککھڑے حکم ایک رکعت پیڑ ھکر نایاک؛ فوخزامن

عَنْ تَافِعٍ أَعْبَدَ اللَّهَ بَيَّ غَمْرًا كَأَنَّ مَلَاحَ الْخَوْفِ قَالَ يَكْفِدُ قَهْ
إِذَا بَطَّطَ النَّاسُ فِيهِ إِمَاءُ رَكْعَةٍ وَتَكُونُ طَائِفَةٌ تَسْجُدُ وَهِيَ تَأْتِي الشَّامِرَ مَكَانَ
الزُّتِّ لَعْنُ يَمْلُؤُ وَلَا يَسْتَيْثُونَ وَيَكْفُمُ الْزَّنْكَ لَعْنُ يَمْلُؤُ فَيَمْلُؤُونَ مَكْدُورَاتٍ وَابْنُ
الْمَأُوذِ مَلَّ رَكْعَتَيْنِ فَكَفُّوا تَقُومُ وَفِي رَيْنِ الْإِكْبَيْنِ فَيَصْلُوْنَ تَقِيحُهُ ر 7 كَعَةُ رَكْعَةٍ بَعْدَ أَنْتِ
فِي الْإِمَامِ فَيَكُونُ كَرَاهِدَةً مِنَ الْإِكْبَيْنِ قَدْ صَلُّوا رَكْعَتَيْنِ فَإِنْ كَانَ خَوْفًا هُوَ بِرَسِّهِ وَتِ
عِيْدَمَسْتَقْلِقًا قَالَ مَالِكُ الْ تَافِعُ ابْنُ عَيْدٍ ابْنُ عَرْحَدَثْلَاغِنِ رَمُولِ الْ مَلِ الْهُعْلَهُ مَلَمَ 7 ت *
+ 08 هـ م "" "" آكِي پڑت نما زكو اور يه لوگ اس كے مے ہوں تو انكو امام ايک
رکعت پڑائے اور لوگ دشن كے ساتے بهوں توجب وولوگ جو امام كے تے تھے ايک
رکعت بېڑھ چيں وشن كے سام ے ه جائیں اور سلام نہ بي رم او وگ چے آئیں
جهسنوں نے نماز بي ش رو كي اب دولوگ امام كے تي ايک رکعت پڑھيوس پھر
امام لام پچبر دے اود بارگي بارگي ه ره رگرده كے لوگ كر ايک ايک رکعت اور پڑ
هكر نماز ابقي تما مك بيں ناكم ہر ايک آت و ۶ بو جائیں اور اگ خوف بيت حخت
بن وكھڑے كھڑے پيادے نماز بڑھ ليس اشمارے سے اور عوار سار پر اكر چھ منہ ا
نكا تل كي طرف نہ ہو۔ انج ناب صلوة انو نماز خوف ۴ كايان عَنْ سَجِيدِ بْنِ الْيَمِيِّ أَنَّهُ الْ
مَا مَلَّ رَسُولُ اللَّهِ مَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ الْقَهْرَ وَالْعَمَّ يَمُ الْكَنْدِي حَقَّ غَابَثَ قَشَّ قَالَ مَالِكُ
ءَحْوِيْثُ الْقَاهِمِ بْنِ مَعْمِدٍ عَنْ الْعِ بْنِ غَوَاتٍ أَحْمَا مَهْشَرَلِيْ صَلَ الْكُوفِ سَعِيدِ بْنِ صَبِيبٍ
سے روايت سے كے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اور حص رك نماز نیس
بھی جنگ نخندق ميں بيھا يت ككه كيا فان

The text on this page is estimated to be only 39.90% accurate

اب: کاب صلو اک فسوف ما زکسو فکابیان ما زسو فکابیان 2(بے پ ۲ ب
عَائِکَةُ رَجِ الْيَنِيِّ صَلَّ اللّٰهُ کِت 091 2 "ه0ه0ه" < : ۰ یب تج رکم فَاُطَالُ الزَّکْوَةَ تَه کا
7 سى كَفَّاحِلَ الْوَمِ وَهُوَ ذَنْ الْکُو الّا 1 تک جون ماود تَكَلُّثُ الشُّنَنُكُطِبِ النَّايِ الْکِ رات
عَلِيدِ ثَمَّ اَزِاْغِ الْکُمِّ ءَالْقَمَرِ اَيَّکَانَ 0 "ع 0۶.7 ال مد تا اَمِيَّافُنِ الِ اُخْزَنِ عَيْدُاُزِ تَن
اَمْفُديَاَمَةَ مُعْدِي 7 ال تَغْلَبُوْقَ مَالْعَنْعَلَمَمَتَعَمُ کى لاوَلِيْکِغَمِ يَهِنَا صَقَرَتِ امِ امو مانِ عَائِثِ
سے روایت ےک کون لا سور کو رسول الہ مم اڈ تاہ زبانے میں تخاز پڑھائی آپ صلی
اللہ علیہ و سلمہ نے سا تع اوگوں کے بی یکھٹرے ہو ے بہت دی رکف پھر کو
عکیانژی دی رکک پل رھٹرسے ہوے بڑی دی رک لن اول سے پگ کم پھر کو عکیانژی
دی کک لین اول بکوع سے پچ بکم پچھرسراٹھایا کو بکیپچھرسحید وکیا چر دوص
کی رکعت می بھی الیابی کیاجب نماز سے فار ہو ے نا قیاب روشن ہ وکیا تھابچھر
خطبہپڑھا اور جد وش گی الد بل جلال کی پچھر فرمایا کہ حور اور چاند دوٹوں
نٹاخیاں ہیں یر وردگا ری نٹائیوں سن ےگ کی مدت یازلیمت کے واسل ان شی سکھن
ہی ں کنا جب دمکھوف کون بلادح کرد ال اور گب بکیواور صدرقہ دو پر فرمایا آپ
صلی انل علیہ و لم نے امت مجر صلی اولد علیہ وسلم حم خداکی اللہ بل جلال
ےکس یکوزیادہ غییرت کیل سے اس اھ می لک ا نکابندہ یا ا یکی ون کی ز اککرے
اے امت مد اگمر تم جانے ہو تے جھ میں حانتاہوں تو نت تم کھوڑا اور رویے بہتے
تملٹت سو ج 0 شر بے ص 2 لم لصف وقف

ما زکسو فکابیان کت غ اللہ بی غمافس کال ء ہیر بت ہر سسجت بے تر نع
رکم زکوما طویلث رَم رَامد من الزکوع قفا قاما طویلاھوڈوت القیام الکول ثم رکم
کوما وبا دھیدوت الکوال ل تم مت ثم ا قاما طویلاھوڈوت القیا الال ث تی
طوبلوھیددت الکوع الذول ث رق کا اما طیلاءھدوت القیام الذل ث کم زکوعا
طیلاوھی ون 10 اذنع مَجَد ثغ اذعمت تقد لث الخشلفا لا القنسء الکمرآمان من غ
آیات اللہ ت ا لکیاتہ قاء 7 ک فاءکھا اللہ کانوا تا رسول اللہ رابفاک تکاولک شینا نی
مقامک تکعتت فقلان رأیت العنة فکاولک میناعثقودا ولواخذتھلائکنعم منڈما بیث ا ی
72 * 0 + ہ + ہ + 2۸ لو منکر قل ورائث انکافھا الیمائ قالوا لم یا رسول اث
لہ قال ویککن وم رہ مر د تے عبد ال بن عباس سے روایت ے ک کون لگا سورج
میں فو نماز یھی رسول اللہ صلی ایل علیہ و سکم اور ا وگول نے ساتح آپ صکی
الد علیہ سم کے پل رکھتے ہوئے آپ صلی ایند علیہ و لم دیرکک جیے سورۃ بقرور
هن مس دیر ہی سے پھر کو عکبا یک لسا رکوں پھر سر اٹھایا چ رکھتے ہوئے آپ
صلی الد علیہ وسلم بڑکی دی رکک مان پیل قیام سے کم پر کو کیا ایک کو لاکن اول
روغ سے یک بکم پھر رد مکی چک رکھتے ہو آپ صلی الد علیہ و سم نڑکی دی کک
مان اول قیام سے چک کم پر رکو عکیالیا رکون ان اولی کو ے ک پچلر سر اٹھایانگ
رکھزے ہو بڑکی دی رکک لین اول قیام سے چک کم پچھر کو عکبا یک لسا ہو لیکن
اول رکوع سے پچ بکم پھر حبد بیف فارغ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے
اور غاب روشن ہ گیا تھا یں فرمایا پ صلی اد علیہ وسلمنے سور اور چاند دونشاخیاں
ہیں اللد تعا کی نٹانیوں یں سے نی لگو کتا ان میں ے کس کی زن دی اور موت سے
جب تم ایما دیکھو تو فک کرو ال کا سارہ ت ے کم یار سول او صلی اللہ علیہ وسلم
جم نے آپ صلی اون علیہ ول مکود یھ نمازہ ٹیل آپ صلی الد علیہ وسلم آکے بڑ
ھے کسی بچ زکو لیے کے لے پھر کے بے ہٹ آئے آپ صلی اللد علیہ وسلم نے فرمایا
یں دیھائیس نے جن تکو لیس لین چا شش نے اس یس سے ای ککچھا اگ مہرے بات
ھک جاجا تق تم اس میس سے کھایاکرتے ج ب کک د نی باقی ربق اور مس نے دیکھا
جن مکو ولاک اون ضر رفک کل کان رف 2۵ سے یرد شھی تی اوریں نے دیکھا کہ جم
یس عو ریس زیادہ

ذہیں صحابہ نے کہا کیوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت جو روکی ناشکر نے انکو جم میس ڈالا مایا نکراک نی صن سائی لہ کے ف مایا جو رت رت سٹ اتی یں اضا کو اگ کسی عورت کے سا تخ سماری عم راضا نکر رکوکی ر راہ کو یچ وک ل بے ناو نر سے جج بھی مہ سے بھلاکی نہیں جگی۔ ما زکسو فکابیان عَن عَامَةِ رَجِ اِلٰی مَلِ اللّٰهِ عَلَیْہِ هَمْلًا یُھَوِّیۡہُ جَائِثٌ تَمَلِّیًا قَالَتْ لَمَّا ہَلِ اللّٰہُ عَذَابُ الْقِنْفِمَا لَتْ عَاقَةُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلِّ اللّٰہُ عَلَیْہِہِ سَلَمِ ایلِ النَّاسِ نِی قُبُوْرِم فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلِّ الدُّعَلِیَّیۡہُ مَلَمٌ عَانِذًا بِاللّٰہِ صَنِ ذٰلِکَ تَعِیْبٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَلَیْہِ سَلَامٌ عَاقَةُ مَرِّکَمَا حَمَمَتْ الْمَضْشُ هُجَّةٌ مِی فَرَمَیْنِی فَمَرَاةٌ سَیِّئَہُ عَگ لَمْتُ کَا یِی وَقَامِ اللّٰسُ وَرَآئِکَ 5 قَار ناکم کنا لان رَقَم فقاء قَامَا طَیْلَا وَھُوْ دُوْنُ کے شع 7 ع ط ے وم عث گہ 7 شی 1 ارک ے ھ باب الو نغ زم حوما لوھد الو لم رم قسعت تام و جانا خلا رذ ایا ال 2 م مر کے کپ رک رز عا ولا وَھُو دِن الزَّکُوْعِ الو تَم رَفَع فقام قِیَامًا طَوِیْلًا وَھُوْ ذٰھُنَ الْقِیَامِ اَکْثَرُ تَعِیْبٌ رَمَکُم وَ طَوِیْلًا فَو صَہ 0 ص ص 9 و بے امم 695 80 988 988 ان وک وَھُو دُوْنُ الزَّکُوْعِ الْوَلِی تَعِیْبٌ رَفَع تَم سَجَد تَعِیْبٌ اَنف فَقَالَ مَا شَا اللّٰہُ اَنْ یَقُوْلُ تَعِیْبٌ اَمْرُھُ اَنْ یَتَّعَہُ یَتَّکُوْدَا مِنْی عَذَابٌ حَقَرْتُ اَمَمِ الْمِیْنِ عَائِشَہُ سَہ ددایت ے کلہ ایک بد دی عورت آکی ان کے پامس ماک کون ہکھا اس نے اللہ با تج کو قب ر کے عط اب سے نیس و پچھائٹس نے رسول اد صلی اللہ علیہ وسلم سکیا وگو نکو عذاب ہ گا قیروں میں ڈ فرمایا آپ سپا ایلہ وس نے پنادانگزا ہوں الد کے اس عذاب سے پچھر سوار ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ون سوارکی یرس کن لگا آفا بیکو اور لو پ صلی اللہ علیہ وسلم ججروں کے کیہ سے پل رکھترے ہ کر نماز پڑ سن گے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تی کھترے ہوئے پھر قیا مکی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑکی دی کک پھر سر اٹھاا ور قیا مکیا نی دی کک لین پیل قیام سے جک کم پچھر کو کیا بی دی تک لیکن پیل کو سے چک ہک پھر سر اٹاک حبد کیائچل رق مکی آپ نے بڑکی دی ہکک مان اول رکعت کے قیام سے چک کم بر کو عکیالما رکو لیکن پل رکوح سے چھ رکم پچ رس اھکر سحید کیا پھر ماز سے فارغ بدک جو بھ الد لی نے چا با تی یں پھر

تی مکیا نک کہ پنادماگیں ال سے قب رکے عف اب سے۔ اس تج ژکا بیان
 ج نما زرسوف کے باب ثل ائے۔ 'اس کا بانج نما زسوف ک باب میں ال ے۔ حدیث
 445 > کے ات پت ا بک الیذی قَانَا قَالَتْ یَم یم یم کَمَتَت الم ادا النَّاش یا یُعَلَّرَ تَاِذَا ف
 فَاحِذْ تَعَفُّتْ مَا لَلا سِفَامَاءِث بَمَد تَخَوَّلَ الْمَمَای وَقَالَتْ مُبَان اللّٰه تَقْنُث ے چ 1 و 9-231
 رَث بَرَاهَا ان نَعَّه قَالَتْ فَقَبْث حَهْ حَقی تَجَلَّانَ الْکَفی وَجَعَلَتْ أَصْبَقُوق را ئن رای المَای
 فَعَّ اللّٰه رَسُوْل اللّٰه سد ثر رایتہ ون نی ا مو ان من ج شی شیع کُنْثَلَع اَرَهْ ذِلَاکْذ رَأْبَقْدُی
 مَقَامِی مَذَاحِقُ الْجَنَّةِ هَالِنَا رولف ے ۶ پ تن ین فِشَّةُ الْأَجَال لاد ری اَیْکَمَا قَالَتْ اُمَمَای
 یُوْفَا حَرْکُغ فِیْقَالْلَهُ بے ے مَاعْنِکْ بَهْنَا لی قَامَ الْمُؤْمِن اَ الْمُوقِن لَأ ری ا الاذ اگ اُشمار
 یکول مُوشکْکُذ زضول لہ جاتا بِالْیَنَاتِ لَهْدِی قَا یا 7 اَمَنَاءُ اتْبَعْنَا فِیْقَا لن تَاِیْحَا قد
 عَیْبَتَا اِنْ کُنْک لَبُومَنَاءُ اَمَّا لَتَتَافِقَا الْبَرَنَابُ اُذْری اَیْکَمَا لت اُمَمَای فَبَقُو للا ری مریشٹ الکا
 نَقْلَر کفا کل اسمابنت ال ی بجر سے روا بیت ےک میں یی کش کے پا جس وق تکبن
 لگا آقیا بکو تود یکھا بیس نے لوگو نکونماز پڑھت ہو ئے اور وائشہ بھ یکھڑی ہو کی
 نماز پڑنھ ردی نیس فو یں ن ےکھا کیاد الوگو بکو نے اشار بکیا ظرت عائشہ نے اپنے
 باتجھ سے آسا نکی طرف اور سان الیل دکھائٹس ن ےکھا کو ی نی سے ابو نے
 اشار دھے کہا با بکھا اسمانے وم سکھڑی ہ گی یہا بک کک مچ ہکو خی بن ےکھی
 امیس اپنے سرپ پا ڈا لن ےگی اورر سول الل صلی الد علیہ وس نے تت نی فکی ا
 رکی او ٹاکی ا سکی پھر فرمایا جھ زی نے و بھی تی دبج می نے سیک اس مہ یہا لک
 ککہ جنت اور دوز خکو بھی دیکھا اور جھے وجی سے معلوم ہو اہ قب ر کے ارے
 میں تم فتنہ بیش پڑ جاو گے مل تہ د جال کے پا اس کے تقریب معلوم نیس اسانون
 ےک اکھا آئیں گے اس کے پا فرنت ویو جھیں کے اس سے تو 6 و یمان رکتاے پان
 رکتاے معلوم نی بکیا کھا اسانے وو کی ےگا یہ شف مچ صلی علیہ وسلم ہیں اللد بل
 جلالہ کے کیے ہوئے جوارے پا ہی می نشاخیاں اور ہدایت شش یکلام ال ےکر ٹیں
 قبو کیا بھم نے اور ایمان لائے چم اور

The text on this page is estimated to be only 45.10% accurate

رو یکی بھم نے ۱۱ نکى حب فرشتے اس ے کہیں کے سورہا تھى طرں ہم نو
پیل بی جا تے ٹکھ و مو من سے اور منافى مچ سکو کیک سے ضر کی رسالت میں
معلوم یی سک اکھا اسمانے ود سی ے گا بیس میں جاضال وکوں سے میں نے جو
سناد ہکھا۔ اب :کاب الاتس قاي باب : کاب الاستقاق اس پچ کا بانچ نما ز وف ک باب
مں ال ے۔ عَنْ عم عَيَّي الله بن ا بكي بن عثرد بن حَمَائِه سَهْمَعْبَادَبَم تيم ول مَهْث عَيْدَ
الله بَزَيَّي الْقَارِزَن قَوْلَحَمَّة سُول الله صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ لَمَلَّ النَّصْل فَاَمْكَشَتْ كَاو وه عمبد الد بن
زى مازثى سے دوايت ےك رسول اود صلى اللّٰد عليه وسلم گے نما استستقاء کے لے
اور الثابا نپ صلى ال عليه وسلم نے اتى اد ركو جس وقت من كيا قل كى رف۔ باب :
كاب الاستقاق اس پچ كا بانچ نما ز وف ك باب میں ال ے۔ عَنْ عثرد بن شيب اَنْ ر
سُول الله تل الله عَلَيْهِ هَسَلَم َاكِدًا اَمْكَسَقَى قال الم اشق َك وَبَهِيْمَكْوَاَنَك رح
لَءَءَ اَجَبَلَمَك الْمَيْثَ رون شعيب سے روايت ےك رسول ال صلى الله عليه وسلم جب
دعاما گت لی بر نے کے واسلے تفر ماتے الو ای پا اپ بندول اور جانورو لیکو چیا دے
اریقى رح تكو اور جلا دے اپنے ممرے ہو ما ككو۔ باب : کاب الاستقاق اس چچ زکا
بانچ نما ز“ف کے باب ڈل آئیے۔

The text on this page is estimated to be only 41.90% accurate

حداث 448 ** عَنْ آيَ بْنِ مَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ رُسُولَ اللَّهِ مَلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلِمَ آلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَلَكَتِ الْمَوَاتَى تَعَكَّثَ الشُّبْلُفَاهُ لِلْهَدَمِ رَسُولُ اللَّهِ تَلِ ادْعَلِيهِ هَمَلَتْ طُنَّيْنِ الْجَنْعِلِ الْجَنْعِدِ قَالَ تَمَّيَّ رَجُلٌ 7 سُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلِمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَمَّتِ الْبُمُوتُ وَانْمَعَتْ الشُّبْلُ دَمَلَتْ الْبَوَاتَى كَقَالَ 02922 اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلِمَ اللَّهُمَّ ظُهُورَ الْجَمَالِ وَلَاكُمُ وَيُطَوَّنَ لِي وَنَمَاتَ انْزَالَ قَالَ فَأَنْجَبَتْ عَنِ السَّيِّئَةِ انْجَبَتْ الْبَا بَنُ الْكَسَى رَوَيْنَ 'بِيدُ كَكُ فَنَصَ آيَارُ سُولِ اللَّهِ لِي الْإِلَّهِ عَلَيْهِ وَسْ' مَ كَيْ پا او دكها نے اے الد کے رسو کہ ه گے جاور اور بند ہو گے رات ء سودعا یہ ایل سے یں دعا کی رسول اد صلی الیل علیہ وسلم نے تبرمتنا گیا لی الیک بحعه سے دوسرے بمعہ تک پھر ایک تنس آیا اور اس ن کرای انلر صلی اللر علیہ و مم مد اس ے گر پڑ ے گھ اور بنل ہو گکیں رائیں اود مر گے جاور جب دها کی آپ صلی الذدعلیہ وسلم نے یا اللہ بر ساپهاڑوں پر اور ٹیوں پر اور نالوں پر اور در ختوں کے اردگر دكها انس نے جب پہ دعا کی آپ صلی الد علیہ وس نے ید ٹگیا ابر مد بینہ سے شی پیٹ جانا ہے پا ناکپٹرا۔ تتارو یک یگ وش سے پالی بر ست کا اخقاو رھنا باب : کاب الاستقاق تارو یک یگ وش سے پا بر ے کا اغنقاد رکھنا و و گھقال صلینا رسول اللہ الدعلیہہملم صلا؟ الشبج بالحديمدعثر ممائ من اللیل فنکا انف اقن عل الناس فقلا تذروک او کان نا الو لن ا مان 9 تو تا من عفافون قاما من قال مطرنا بثل اللہ رختد قذیبک موبش کافہ اکپ واما منقال مطذنا بتوي کا کتافذک افو مومی پالکوکپ سوتل هفعرات تھ 1 سلفگکاتمظاتارستسکانا ای پڑ چا ها جب مازے فارغ ہو ے متوجه ہو ے لوگو کی طرف اور فرمایا کہ تم جا جو ج هکها تمھارے یرود دمگاران کھا اود اس کے رسو یکو

The text on this page is estimated to be only 44.52% accurate

معلوم سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ نے تس عکومیرے ہندے د و م کے تے ایک دہ جو ایمان لایا میرے اوپر دوسرے وو ٹس ن ے کف رکیاساتھ مییرے جس شعن ے کہا کہ ہای برسا د کے تضل اور ر حمت سے دہ میرے اوپر این لا با تارول پر اخنقاد نہ رکھا اور جو پول کہ ہای بر سافلار بناد بک یگر وش سے فو اس ن ے کف رکیامیرے ساتھ اور یمان لا یامتاروں پھ باب : کاب الاستقاق تارو بک یگ وش سے پای رت ے کا اغنقاد دکھنا حدیث 450 0.0 کے کک ے ے ان یق رکا بے ۶ ے و یں حرثی عَنْ مَایک أَنَّهُ بَلَکُهُ اِک رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ یَقُولُ اِنَّ مَآئِ بِحَنَّةٍ تَمَاتَمَقْمَلِکَ عَیْکَ ہدے رو ص 2 غرقۃ امام مان ککو پہچچاکہ فرمایا ول او اقد صلی الل علیہ وسلم نے جب اٹھے ابر سحنعد رکی طرف سے پیر شا مکی طرف جانے کے تو چان کہ ایک چچشمہ بے بھر بور۔ باب : تاب الاسشقائ کارو نکى اگ دش سے پان بر ے کا ا نظا و ر ہٹا حدیث 451 عَنْ مَایک أَنَّهُ بَلَکُهُ اِک اِیَا ہِیرَۃً اِنْ یَقُوْۤا اَیْ یِکَ رَکَنَ مِمَّ النَّاشِ مُطَّئًا تَوَّالِقُ دُ نَعِ یَثْلُوْمَذَہِ الِیَۃَ مَا یَفْکَمُ الِیْکَا بَیْنَ رَعَوَاتَمَتْ تَا رَاِیْتَ لَا تُزِیْنُ لَدَ کُنْ اِمَامَ مَان ککو اہ الدبر یر کے تے جب مع بو تی تھی اود ہای بر س جات تھاپانی بر ساللد کے عم سے پڑحتے ے اس آی تکو ما ال لان سس یش الد جل جلالہ اگ لو گول پر رم تک ناچاے لو 80۶“ یں سکما اوج روکنا اے تو وکوگی بیو ژ میں سلیا۔

The text on this page is estimated to be only 46.71% accurate

قبل ہکی رف منہ نہک ناپاغانہ بابقاب کے وقت ار ات الاقان قبل ہکی رف
ع ے ط 2 غ ای ارت لھا ۷ اما زقرل مضہ تک نا پاخانہ یابنشاب کے وقت 452 ثدح
الافق لعل ول نک و اھ در کت وک و الکراپییب وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
وَمَلَمَّا إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ الْفَائِظُ أَدِ الْبَوْلَ فَلَا يَسْكُفُ الْقَبْلَةَ 2 ل يَمْتَذِرُ مَا يَفْجَهُ الْوُوبِ
افنصارکی سے دردایت سے جو صعھالی ہیں رسول آر صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ
مص میں کے ے سم دای می بکیاکروں ان پاتخانو نکاعالاکمہ فرمایار سول اڈد صلی
اللہ علیہ وم نے جب جا ے کوکی تم نس سے پامخانہ یابنشاب بکوفونہ من ہکمرے قبل
ہکی طرف اورشہ پیٹ ہک رے۔ باب : کاب القبہ قبل ہکی رف مضہ نہک ناپاخانہ
ای و ۳0 وت عو مر بے ہر ائی 7" یابنشاب کے وقت حدیث 453 ہدی۔ و ابر بے 0ھ
< 7 عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
أَبُولُ أَحَدِكُمْ إِذَا بَوَّلَ فِي الْقَبْلَةِ فَلَا يَسْكُفُ الْقَبْلَةَ 7 ل يَمْتَذِرُ مَا يَفْجَهُ الْوُوبِ
سے مم حکرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبل کی مرف من ہکمرے سے پنتناب
بایاتخاتہ شس باتخانہ اباب قبل ہکی طرف من کن کے اجازت باب : کاب القبہ فان
اباب قبل ہکا مرف من رن کے اجازت

The text on this page is estimated to be only 45.50% accurate

۴' بے ۸۱۶۱ ۲ 5 022)؟ رر ہش 7 عَن عَهِی اللہ بن عَمْرَانُہُ کَانَ یَقُو لِاَکَ >
 س 7 زَال عِبْن اللہ اُنَامَا یَقُولُو نَا قَعَدَت عَل حَاجَتَکْ فَلَا تَسْتَقْبَلُ الْقَبْلَہُ وَلَا یَبِیْتُ التَّقِی
 لِقَ از تَقِیْتُ عَ قَهْرِیْبِتْ لَکَا یَت رَسُوْل اللہ مل اللہ عَلَیْہِ وَاَمَّ عَ لَبْتِکَیْنِ مُسْکَفِیْلَیْبِتْ عَ ک
 شَس لِعَامَتَہِ ثَمَّ اَل لَعَنَکَ مِنْ اَلْزَبَنِ یَعْنُوہُ شَکْ اَوْرَاکْہِخَ اَل قَتْ لَا رِی وَاللَّ قَالَ
 مَا یَکْفِی اَلْنِی یَہْد 2 لا زْتَمَعْلَ الْاِضْ یَسْمَدَم لَٹ بِالْاِضْیِ عَبْدِ الدِّ بِنِ عَمْرَسَے رَوَا یَت
 عَ ک وہ کے تھے کن لوک میہت ہیں جب پو اتی حاج تکو جائے و منہ نکر قبلہ اور
 ببیت المق در لک مرف عبد ایند بن عمرن ے کہائیس اپ نے گھ کی مت پر یڑھا جس
 نے دیکھا ر سول الد صلی ادڈ علیہ و صل مکو دو انٹول پر حاجت اد اکر رے ہیں
 مضہ ان کا بیت المقلد لک رف سے پچ کہا عبد ال بن عمرن ے دسح بن ان سے شاید
 تو ان لوگوں میں سے بے جو ایق سریتوں ہر نمازیڈھت ہیں دا سن ے کہائیشن نیس
 تمچھا کہامائک نے اس قو لکی تی میس دولوگ ہیں جو سحبدہ می زین س ے تک
 جاتے ڈیں اور اتی پیٹ ہکوس رین سے جدا فی تا تاج قبل کی طرف موک نکى
 عمانعت باب : کاب القبلة قبل کی طرف تھوک کی عمالعت حدیث 455 نَ عَہْدِ الْبِیْنِ
 عُمَرُ مَرَّی رَسُوْل اللہ صَلَّ الدُّعَا یُہْوَمَلَم رَا یُ مَافَا نِیْ جَدَار الْقَبْلَہُ کَعَدَدُ قَیْلِ عَ النَّاسِ
 کس ۳ت، و ۳ھ و 2071 تال 709 “ + ۵۵ + بد ال بی عمرسے رَوَا یَت ے کلہ رُقَالَ 1ٹ
 ول الد صلی ال علیہ ٹک 8۳” 7۰ + 0 قبل ہکی دیوار پر سو چٹ رایا اسکو
 پچھرمتوجہ ہوئے لوگوں پر اود فرمایا ج بکوکی تم یں سے نمازیڈھے فو اپنے سامے نہ
 ٹھو کے اس مل ے کہ اللہ لس کے سان سے جب دو تماز باب : کاب القبلة تل کی طرف
 تھوک کی عمالعت

The text on this page is estimated to be only 41.91% accurate

ع ۶۶ لا 7 ر ال یل ال مد وک 7 آ 3 جار الو اتآ عَنْ عَائِمَةَ رُوِّجَ إِلَيْنِ مَلِ
اللہ عَلَیْدِ اط افو رت امم امھ مین عائشہ سے روایت س ے کہ ر ول اور صلی ایند
علیہ وسلم سے دوایت ے کر سول اود صکی الد علیہ وصعلم نے دیکھا دو ارس قبلہ
کے تھوک یارینٹ پائعم تو مچنترادیا ا کو عَنْعَبِی اللہ بن عُمَرَاتُہ قَالَ یَبِیْتَمَا النَّاش بِقَمَای
نِ صَلَاةِ الشُّبْحِ اِذْ جَاتَهُمْ تِ فَقَالَ لَکَ رَسُوْلُ اللہ صَلَّ اللّٰعِلَیْہِ 207 د۶ہ بے کو | بے بہ و۶
کی ا رہ فرط ۶* 2 ھ یہ یھی موا وَکَاْمَتْ 2 0 9 0 بدا بن عمر سے دوایت ے ک لوگ
نماز یڈ رے تے جج فپائیس کی ات ایس اکر بو کہ رسول الد صلی الد علیہ وسلم پر
را تکو ق رن اتزا اور عم بو کت ہکی رف من کر ن ے کا پچ گے وولوگ نماز می سکعب
کی طرف اور پپیلے من ان کے شا مکی رف ے۔ ے 6 و 1 ھ 2 7 02 ب جج لے ا
پل بے کے 9 01-0 بے وہ و عَنْ مُعِیْنِ بْنِ الْمُسَیِّبِ اَلْهَقَالِ مَلِ رَسُوْلُ اللہ صَلَّ اللّٰعِلَیْہِ
وَمَلَمَ بَعْدَ غَ یَمِ الْمَدِیْنَةُ کَکْ عَکَمَ مُهْرًا تَحُو ددمھ 7 7 ا ای ٹا د 7-17 ۳ < جے 7 یَّتِ
رِیْمَھِیْنِ بے التقیس تم حولت القبلة یل بد

The text on this page is estimated to be only 41.12% accurate

سعید بن صسبیب سے دوایت ے کہ نماز ہی رسول الد صلی اللہ علیہ وسلم نے بحمد مدینہ ٹیس آنے کے سولہ مین ے کک بیت المقدس کی طرف پیر قبلہ بد لگیا دو مینے پیبلہ ہتک بدرے عن نافع أم عُمَرُیَا لکَطَاب کال مَایَ لمت ق2 التَّغْرِب قَلْقَادًا تَوْجَدَقَمَلَالَبِیَّتِ عَخْرَتِ عمرئن خطاب ے ا پان رب اور کے قیلرے جب من کھرے غانہ کعب کی طرف۔ مسر نہو یکی فضلی تک بیان ار باقن مجر وب یک فضلیت کا بیان حدیث 4600 یم نروپ ۔ و بے ال نے کو بے۔ ۔۔۔ 6 کی ہر ہ تھے عن أن هُرَيْرَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّائِي مَسْجِرِيْمَاءَ حَيِّمِينَ الْفَ صَلاَقَ فَا سَوَاءٌ إِلَّا الْكُسْجَنَ الْكَائِرَ الْوَبْرِيرَ و سے روایت س ے کہ رسول ال صلی ایند علیہ وسلم نے فرمایا نیک نمازیڑ ہنامی بی محمد یل بر سے بن راد نمازول سے دوص ری ”یلان سا“ ورام تک باب : کاب قبلہ ے عن آ مَعِيْدِ الْحَذْرِي الْكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ گال مَا بُنْ بِيَقِ هَمْثَبْرِي رَذُصَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْعِجِّ وَ مَتَبْرِي عِيْحَوْضِي

ابو سید در سے روایت کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر اور منبر کے پچ میں ایک باشیچہ سے جنت کے پاشچوں میں سے اور منج می راجوخ یر۔ باب : کاب القبلہ مر نو یکی فضلیتکابیان حدیث 462 ﷺ 1 ید الہ بن ا بکی عَن عَبَادِ بْنِ تَمَعْنٍ يَدُ اللَّهِ بْنِ زِي مَارْزِيْنَ كَرَسُوَ اللَّهُ صَلَّى الدَّلْعَلِيَّةِ وَمَلَقَالَ مَا بُيِّنَّقِ وَمَثِيرَى رَوْضَةً مِنْ رَبَائِضِ الْعَلَاءِ عميد الد بن زيد سے دوايت ءكمه رسول الد صلى الاقد عليه و سکم نے فرمايا ميرے گھر اور منبر کے نی یس ایک باغيچه سے جنت کے باخول ميل سے۔ عورنو کا سد بی جان کا بیان ات او عحورنو کا مر میں جائے کا بیان ه ٤ عَبْدَاللّٰهُنَّى مَرَايَ تَأْلَفَانِ سُؤْلِ اللَّهِ صَلَّى الدَّلْعَلِيَّةَهُمْ لَاتْمَتْعُوا إِمَائِىْ أَلِّ مَسَاجِدِ اللَّهِ بِبَيْتِ دِي چومہ ہرکت ات لمکا عحورنو کا مسر میں جائے کا بیان گ سے رلی ہے پل یی ہوا یا کک 090 ے رہے ہیں عَن بِنِ مَعْدِيٍّ رُمُولِ اللَّهُ صَلَّ الدَّلْعَلِيَّةُ سَلَّمَ قَالَا كَامَهْت ثُمَّ كَى صَلَاةُ الشَّاءِ فَلَاتَسَى طَبِئًا

The text on this page is estimated to be only 41.75% accurate

بر بن سعید سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب
تم یس سے کوئی عورت عشا کی جماعت ٹیس آئے و خوشبو لک ارز ہاے۔ باب :
کتاب القبلة کے -*ھ ع من الخطاب اٹھا کاٹ تسعان رز الخطاب ل الحسجد قيسكثء
مكقول واللہ لأخ مل ان تتنعى عد موج ند تفم ات 9 رج يشتم خداكى جاو نكى جب
كك تم 7چ كے نو نهى م كر تج جے حفرت خرا نكو۔ باب : كاب القبلة عحورنو بكا
مسر ميں جاے كا بيان حديث 466 عَنْ عَائِشَةَ رَج لى مل الله مَلَمَانَهَا قَالَتْ لَوَأَذَرَكُ
رَسُولُ الله مل اللدَعْلِيَهْمَلَم مَالْعَدَك الْيَمَاء تَكَتَعَهْنُ الْمَسَاجِدَا مُنْعَد يِعَائِي بِيَاغَايِل قَالَ
يَخِي بن معيى لَهْتَا مِنْهُ نِعَائِي يَثْل حضرت ام الم منن عائشه ن كها اكر سول اوڈ
صبي اللد عليه وسلم د كے جو اس زمانے ٹيس عورقول نے پكالائ البته روك دتتے ان
كومسروں ميں جانے سے تى روك وى يعكيس عورمتين بى اس اشك لك كها مى بن
سعيد نے مى نے پو بچها عم رد يابنى اس ران لكى زين دك يك تى نم ون رتے*آبابان۔

The text on this page is estimated to be only 48.01% accurate

مہ باب کاب ال رن ش رن تچھونے کے واسن پا وضو ہو + +
اضروری ے باب : کاپ لاق رن ق رن کچھونے کے واسٹ با وضو ہو اضروری ے
حدیث 4607 ے و نے نے ' تم عَنَحَجِدَ اللہ یَنَ اَلْبَکِی بن حَزَّ اَی الاب الذی کَتْمُہُ سو
اللہ صَلِّ الدُّعَالِیہُمَا کُتْرَد بن حَزْم لِقَ اَتَّالَاطَاز مَب اد بن اَلْج بن طَزْم سے دوایت س ے ک
ج کاب ر سول اود صلی الد علیہ وسعلم نے بھی ہی عمروبین زم کے واسٹلے اس میں
یے بھی تماکہ ق رن نہ مچھوئے گمرج ونس اوضوبو۔ الاینش کلام الد بے وضو یڑ
نکی اجازت اب : تاب ال رن کلامم اید بے وضو پڑت ے کی اجازت حدیث 468 ال ند
جیا اید الذمیبیائُفًا لَت : لُمَحَمَلُزُہَرِی قَالَنَّہُحَرَمَن اُفَاکِمَدَا اُمَسَبِیْمَہ شجھ بن سی بن سے
دوایت ے ک عمرین خطاب لوگوں میں ٹیے او راوگ ق رآن پڑھ رسے تے یں گے
حاج تکو اور چھ ر اکر ق رن پڑ نے گے ایک تین کہا آپکلام لیڈت ہیں اض روضو
کے محضرت عہرن ے کہا ہ س ے م ن ے کہا ہم می مع س ے کیامسلمہ نے 8

The text on this page is estimated to be only 39.60% accurate

کلام ال رکا ور مقر رک نا ان تاب ال نع کلام ال رکا دور مقر رک رنا
حدیث 469 هن عَبْدُ الْقَارِي أَحْزَرَ الْعَطَابَ قَالَ مَنْ فَاتَهُ جُزْمَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَقَدْ هَجِيئَتْ زَلَّ
امش ل صَلَاةِ الطَّهْرِ قَاهَلُمْ فَتَهَارَكَ أَهْلُ رُكُوعِهِ مَبِ اللَّهِ بْنِ مَمْبِدِ النِّقَارِيِّ سَ "زَا" گایک
حخرت عمرنے فرمایا کہج عی کے وردکارا تکنوناظہ ہو جا اور دو دو مسرے دن ڈدال
تک فہری نمازک پڑھ نے توگو یافوت کی ہو ابکنہ ال نے پالیا۔ و ۶ عَنْ خِي بْنِ مَعِيدٍ أَه
ال كُنْتُ أَنَاءَ مُعَدِّ بْنِ يَخَى بْنِ حَبَانَ جَالِسِينَ قَدْ مُعَمَدَ رَجُلًا فَقَالَ أَخِيْنَ بِالْزِي سَهْغَت
مِنْ أَيْكَ فَقَالَ الرَّجُلُ أَخِيكَ أَوْ أَنَايَ رَيْبُ رَت 5 حسم 1 لقن آق أئزى زشف أذغشى اژ
2 صلى ام ذاك قال كال اك لوذا ار برا اث غليد يئن سعيد سے روایت ۷ اخپول ن
کاٹ اور مم بن مان حبان ٹپ ہوے تھے سو مگر نے یک تشھ کو لاو رکا تم نے اپنے
باپ سے سٹاپے ائ کو بیا نکر ائ هن ۷ کبامی ابا پگمیا زید گی بن خابت کے پا اور ان
سرپ پاپ سعلیت روز یش کلام الد تھا مکر ناکیی ساسے لونے ایچھایے میہرے مذد یک
پفدو روز یا ٹیس روز یں تھا مکننا مبرسے کچھ مھ سے کیو یکھا ا نہوں نے نے گے
پچھا کیول نز یدن ۷ کہا تک میس ا کو مجنا جاوش یاد رکتنا جاؤں

The text on this page is estimated to be only 42.03% accurate

حدیث 471 ربہ ج 1 ھ ے ا یس ۶ ک : غَنَعَمِلَ الْخَمْنُ بُنْ غَمِي ال ۲7
غَزَيْنَ الْكَطَابَ يَقُولُ مَعَثْ يَغْ يَنِيمُ بَنَجَزَامِيْقًا سُورَةُ دو۔ و بے ہد ے 2 ج 7 ی ے و ع
ا کے کر ۶ ھ 3 72 التَّكَانَ عَى غَيْرَمًا أَقْهَوْهَا 6 ات رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ هَسَلَمَ
أَقَابِيْهَا فَكَذَّتْ أَنْ أُمَجِّلَ عَلِيَّ ث 0 نید 2 ھ 2 ا بے اذْصَرَفَ تَع لِبْتَنَهِيْرَدَائِهِ خَاش
لعل تعفر و ا مت ا مور انت مھ کال 7 ھ ھظ ۶ زس شع قال اف ایا بیشام 088802
رق ا اقم ال الی سَعْعُهُ يَقْمَأَقًا سِيت قَالَل اف تَكَأْنَهَا ال مَكْدَا اِلْتِأَمَدَا الْقَنَا كَأْتَمَ مَ عَدَا
خَفِ فَاق رَوَا مَا تِيْكُمْ مِنْهُ عِب ال رن بن عبد التقرکی سے دوايت ے کم میں نے سنا
عمرجن خطاب سے کے حے میں نے ہشام بین زا مکو پڑت سنا سورہ فاکو اور رب
سوائے اس طط وتقہ کے جس طریئ میس پنڑتا تھا اور ے ر سول اذ صلی الد علیہ
وسعلم نے بی ژھایا تھا اس سور بکوه قریب ہوا کہ یس جلد یکر کے الع پر خصہ
تکالول مان یس چپ رہا ہا بک کک دہ فا ہوئے نماز سے حب می اٹ یک چادر ان کے
لے میں ڈا لک نے آیا نکورسول ال صلی الیل علیہ و علم کے پاس او رکھائیس نے یار
ول ان صلی ایند علیہ و لم ٹیش نے ال کو سورد فرقان پڑھت سنا اور طور پر
خلاف اس طور کے جس رح آپ صلی الد علیہ وسلم نے بے پڑھایا ے جب فرمایا آپ
۲ قاط ۴ وم جُھریو اوہ ے سن تانب فرمایا پ صلی اللد علیہ و لم نے ائی کر اتکی بے
مہ سورت پھر اد شا کیا آپ ن ے کھانۃ اپڑتھ یم ہیں 00 پر ٹیڑتعو ٹس طر سے آسان
ہوسس شی ۰ لن ریف ش ۲۵ ۰ رن حر بے غَنَعَمِصْ عُدِ اللّٰهُ بِنْ غَمْرَاکُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّ
اللّٰهُ عَلَیْہِمْ سَمَ قَالِإِنَّا مَکَلَجِبِ الْمَ اَنِکَمْدَلِ اجِ الْإِبْلِ الْبَعْقَلَةُ اِنْعَاهَنْ عَلِیْقَ کے کے 00 70
ڈھت

The text on this page is estimated to be only 37.80% accurate

سی کی وٹ ای و کک اون فکوبندھار کے گکاددرے کاجب مچھوڑ درے گا
چلا کے کات ل 7 تک نے عن غابمة ررج الی صل اللدعلد اللہ صلی اللعلیہ و لمم أممانا
ایبی ی مشل ملصلة الجرس مهها مده عل فیلسم عقی و کذ و عیث ماقال سے رجا فکئی
قای ما یو کال لت عایشة ولقل رأیمہ ینہ ثرلعلیل الیوم الشیید البتو علیهم لم العایگ
نچ ام ما رشول الہ کیف ایک الوع فقل مول بے در تشدے کرے ۶ ال علیہ وسعلم پر
فرا آپ صلی اللد علیہ وس نے مبھی آتی بے چین کن کی آواز اور وہ نبایت حخت ہو
لی بے میرے او پد بچھرجب جو وی او و کو موب ہو سے حضرت ام امو مین
عائشکبقی ہیں کہ جب وت ای فی آپ صلی ال علیہ وسلم خت جاڑے کے دفوں میں
بچھرجب مو توف ہو ہی تو ہای سے آپ کے پسینہ بتاتھا۔ حدیث 474 عن هشامین
غن 11 أعن أبید أنه لال أنزلت بے تی حر الین ا موم جا ری شول الیل الہعلیہ
ة سلمفجعل یقو لیا مغمدا مکذنبی مثن الی مل اللہعلہ هملم رجل من عکماي المتکین
تجعلالی قتلالہ یت عنھو یقبلعل آی ویقو لیا یا فلان مل تر ری بتا او ا ماة فقوللاو الزمائی
یما کا ار زی بما تقرلبا ماقالٹ می وٹ ا جاقہ ای

The text on this page is estimated to be only 44.15% accurate

عمر وہ جن زیبرے روایت ے کہا انہوں نے میس وولی اتکی سے عبد
ایڈربن ا موم بی وہ اے رر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وم کے پا اور کے کے اے مم بنا مک
ہک ہک کی لہ ریب اپنے بتاکہ ٹیٹھوں میں ۴ * 8 تن کیا از ے میدن ین سے مف کن
کے ای زی خلت ا نغ ری پ صلی اللہ علیہ و مل جہن کرت جے اے ند رد ے ت کو ے م
ایجس رتس میس وی ے اکر سموں ایی الہ علیہ لع 6 تروزل بہیامفاروۃ عُمَرُ بْنُ
الْعَاقِبِ یسید نے بے وت مَعْدِلَیْلَا فَمَالُهُ ے عو مز شَیْنِی قَلَمُ یُجْبُهُ باب ا نا سَالَهُ قَلَمُ یُجْبُهُ
بِهَقْفَالَعْرِ مَزْ شَكْعُکْ اَمَکْ عُرْکُورَتْ او و ۹ 7 0 2 222 ات کن طَلَا یُحِیْبُکَ کَالِ مَر
مَرَّکَ کَت فُکَّکُتْ بَعِیْرِی حَقِّدَا کُنْتُ اَمَّا رِالنَّاسِ * سے 2 ساء * کے ۶۱ دوب .ھ
یبی 6 ے۔ + ۴ > سس ثَقَمَانُهُ نَعْبَتْ اَنْ مَهْغَتْ مَارَخًا یَمَم قَالَتْ قَلْتُ لَقُ عَیْبُثًا ے 8 بے بے
رند تخیق لاه مل العلب ر علم تعلث علیہ قال مہ کمن ده النیلۃ سُوْرَةُ نِی لمت طَنَکَتْ
عَلِیْهِ الشُّتَشِ تم قَا اِنَّا فَتَخْتَنَا لَکَفَنَمَا مَبِیْنَا اسلم دو سے دوایت ے کر رسول اللہ صلی ال علیہ
و لم را تکو سفر ین سوار ہ ہکر پل ر سے تھے اور عم ین خطاب می ال کے ساط تے
ین حخرت عھرنے ایک بات لو بھی آپ صلی الیل علیہ و سکم سے فو جو اب نر دی آ
تحضرت صلی اللہ علیہ و سم نے پچ را کچھی جب گی جو اب نہ دی ٹچھ راو بھی
جب بھی جو اب نہ دیا اس وفقت نخرت عمر نے دل می نکھاکائ فو م رگمیابھو ا اے
حہ رین بار نے گیگگز اکر یو پچھار سول او صلی اللہ علیہ و مل م سے او ری بارے یل
آپ صکی اللہ علیہ ول نے جو اب نہ دیع رکیٹے ہی کہ می نے اپنے اوش فکو تی کیا او
را گے بڑ ہگیالجن میرے ول میس ری خوف تھا کہ شابد میرے بارے می کلام الدداتے
گا تھوڑی ویر میں ہر اتھا ات بیس میس نے ایک پکارنے وال ے کو سنا جو جج کو کار
جا سے اس وقت بے اور زیادد خوف ہو اس با تکاک بکلم اڈ می رے پارے ٹی اتراہ گا
سو آیائیس رسول اود صلی اللہ علیہ و سکم کے پاس اور لا مکی شیس نے جب آپ
صلی الل علیہ وسلم نے ادشاد فرمایا کمھدرا تکومیرے او پر ایک سورت امک اتکی بے
جو سمداریاد ای چچیزوں سے مج ھکو زیادہ حبوب سے پھر یڈا انا تح نا ایک
فاصنا

The text on this page is estimated to be only 46.36% accurate

۶۰ تن کے بیان میں ج ۲ و ۳۱ ہے۔ ۹۶۔ ۶۔ ۲۲ کو ۲ مہ
 اصے ہے ۶۱ ہاے ررر ہے ر ک ے م کو ص۔ ہر) ے رس یہ ۲۱ ے یہ ۰ دہ مقودی
 *ہدہوو ہے ایا ای کر پور عن آن معید قال مہت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 یقول یحم فیکغ وہ تخقموں صلاتکم مم صلاتہم ۲۲ س ۲ دو بہ و ویا مع مم
 بیامہو اعالکم ماتایہ یقمون اقا ءلایماور حنا حم یترقون من الزین مروق السیم من
 الرمید تنظرل التنسل فلا ری شینا ءثقرن الفذ فلا تری شینا ءتنظرل ای فلا تری
 شینا ءثقرنی الف الو سید خدرکی سے ددایت ے ک سنائیس نے رسول اوالد صلی
 الد علیہ و سلم سے فرماتے تے یں کے تم میں سے پیچ لوگ جو مقیر جائیں گے تہاری
 نماز کو اق نماز کے مفاءے یل اور تمہارے روزو لکو ان روزول کے متقابلہ مس اور
 تمہارے اعما لکو اپتے اعمالی کے مقابلہ میس یڑ یس کے کلام ا کو اور نہ ات گان کے
 علقتوں کے نے کل جاہیں کے وین سے جیسے مکمل جاتا سے تی راس جاور بس سے
 جو شکا کیا جا آر پار ہ ہکر صاف اگر پیکا نکود کے اس میس بھی بہ غیبی پائے گر
 تی کی ککڑ یکو دجکیے اس ئیں بھی دنہ پائے اگرپ رکود کے اس می چھی ہ نہ یا
 اود سوفار بش شیک ۴ کہ ہنہ لگا ہے یا نیں۔ ور ۹ سے و ۶ طہ ع مالک اَنَّهُ لَفَهَا عَمَدَ اللّٰہِ
 بِمَ عَرَمَکْکَعَلْ شُورَوِ الْفَقَّہِ ثَجَانِ سِنِیِّتْکَلْہَا اام مال ککوپیچاکعبد الین عرسورہ بق رہ
 ٹہب ر کک کیکھتارے۔ مد دہائے ۱۶ لادوت کے بیان میں سد و خطاوت سنت سے با جب
 سے او ریہ کے ند یک واجب ے ان ۴ تنال نع بد دہائے خطاوت کے بیان می مرو
 طلاوت سنت سے پا جب سے اور یہ کے نز د یک واجب ے

The text on this page is estimated to be only 36.38% accurate

عَ حَا سَلَمَةَ بْنِ عَ عَيْنِ الرَّحْنَى أَلْكَ سَيْتَ مَجْدَفِيهَا أَوْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
من سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ نے پڑھا سورہاذا الماء انشق تکتو فو سدہ کیا اور جب فار
ہو سد ہے با نکیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سد کیا اس میں 2 و رک ہے
عَ اُ بَاهِرَةً هَالِهِمْ اِذَا الدَّمَائِ اِنْمُقَتْ فَمَمَدَ فَيَقَا فُلْكَ اِنْمَتْ اُخْرَتُغَا رَمُولِ اِه اِ يَا اِبْنِ عَن اِج
مَوْلِ ابْنِ عُمَرَ رَجُلًا مِنْ آلِ وَشْمِ اُحْكَةً رَذْنِ الْاَبِ قَرَأَسُوهُ الْعِكْمَمَدَ فِيهَا مَجْدَ 010
رَهْفَيْلَتْ بِمَجْدَتَيْنِ نَانَ سَعْدِ دَوَايِتِ عَ ك" اِه اِيَكِ سَعْدِ مَصْرِ وَالْوِ يِ سَعْدِ خَرْدِكِ مَجْنِ
هَكَ كِهْ عَمْرِيْنَ خَطَابِ نَعْدِ سَوْرُو كُو يِزْهَاتِ اِسْ مِيْ دُو سَرَعِ كِيْ پِيْرِ رَمَا اَكَلِهْ يِهْ سَو
رِپِ لَيْتِ دُئِيْغِيْ سِيْبِ دُو سَجْجَرُوِيْ كِيْ اِيْپِ مَابِ اَشْ رَاْ عِيَالْبِنِ وَيْتَا غَارِ اَقْهَكَالِ
رَاْ يَكْغَيْرِ اللّٰهُ يِيْعَمَرِيْ سَجْدَلِ سُوْرُو الْعَجْ مَجْدِيْنَ عَتِ تَسْدِ وَوِ مَنِ كِيْ اَرْتِ هُوْ عَرِ 7: وَ
سَا رْتِ چَجْرْدِبَاْ حَطْلَادْتِ كِيْ بِيَانِ مِيْسِ سِرِ وَطْلَاوْتِ سَنْتِ سَعْدِ پَا جَبِ سَعْدِ اُوْرِ يِهْ
كِيْ نَزْدِيْكَ وَاجِبِ عَ حَدِيْثِ 481 س 1 ج كِپِ عَرْدِيْ 7 < 6 ك 2 10 ه ي 6 - پِيْپِ
عَنَّا 21 اُكْغَرَبِيْنَ الْعَطَابِ ق[اَبَالْتَجْهِيْ اِذَا يَا وَفْسَجْدِيْ فِ مَفْقَرَابِسُوْ اِيْ

The text on this page is estimated to be only 42.73% accurate

اعرن سے دوايت ےک خرت عمرجن خطاب نے والأهم اذا بهواپڏه هكر سد
هكيا پهر يدرد ےكهترے هك يك اود سودوى ڙهى. حديث 482 عَنْهُمْ شَامِنُ غَوَّهَ عَنْ
أَيِّدُ أَكْ عَرِّيَ الْآبِ قِ) أَسَجْدَةٌ وَهَيْعَلُ النَّيْرِ يَوْمَ الْجَنَّةِ قُتِرَلْ فُسَمَدَوَمَعَرِ الْا مَكْدِ تَعِ ا ه
رَوِ لُخْنَعَةُ الْاُخَى تَكْوِيًا لِنَاغٍ دِمَخُوْدِفًا لَعَلْ ٠٠ م تَمَائِتْنِ يَمُجْدُهُمَتَّكُوْعَا يَمُجْدُوا عِرُوْدِيْنَ
الزَّبِيرِ سَے دَوايْت ےك رت عمرنے ايک آيت مد هكى من رپر پ يڙ جحه ے روز اور
مب رپر سَے ات كو حر هكيانولوگوں نے بهى ان ےك ساه سد هكيا پچهر دوسرے بع
میں ا سكوپڙها اور لوگ ممتقعد هو ے سد هكوج بكمائضرت عمرنے اپنے حالى پ رهد
الله جل جلاله نے سد حطاو تڪوجمارے اوپر فرص نى هكيا ے گر جب هم چاهیں
فدسجد هك رى نيل حون هكيا ضرت عهرنے اور ش عكيا نك ود هر نے سَے لمكا ك
لا كك فضيل تڪابيان ا نا الك نل هو الله اعد اور تچارك ال يكي فضيل تڪابيان عَنْ
حَنِدِبِ بْنِ عَبْدِ الْيَغْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهَا خَرَّةٌ أَحْ هُنَّ هَالَأَحَدُ تُغِيلُ تَنْ الْفِ أَنْ عَادَتَبَا
تُجَاهِلْمُنْمَا جَرَقًا حَمِيرَ بْنِ عَبْدِ الْ ر تَنْ بِنِ عَوْفٍ نَ ے كهكه نل هو الد اعد هر ابر سَے تھا
كى ق رَان ےك اور تيارك ال كى بيد الك لڙ ےكى اپنے 027 ے چھے تَمَارَكَ الَّذِي
.: يَبْرِذُ الْبُنْتُ

The text on this page is estimated to be only 40.25% accurate

ذکر ال یکی فضیلت کا بیان باب : کاب الف رآن کر الہ یکی فضیلتکابیان
حدیث 484 نَأْهَرَةُ اَكْ شَوْلِ اللّٰهِ اَعْتَمَمَ گَالِ مَخْ قَالَ لِاِمْلَاهُيْخَدْبُلُ اِيْكَ لَهْنَه لُبْكَ
وَنَهَالْعَبْنُ كِيْ بِنِ مِي رِيْزِ يَوْمَانَه مَكْتَنَهْعَدْلُ هِي يَقَاب ۱۱7 مِيْدُ يَنْعَنَه مَائَه سَيْنُو اَتَا 5 اَث
لُ رَا وَنِ الْحِيَا نَوْمَ طَلِكْحَقِيْ يَوْلَعِ اِتْأَمْدُ رَا فَا جَارِلَا مَاعِ اَيْنِ مَر...عَ۔ عَر تَلِ يَكْل
شِي قَدِي.. اِيْكَ رُوْزِيْشِ سُوْبَارِ گُوْ يَا لِيْغِ گِيْ غَلَامِ اَزَادِ كِيْ اَوْرِ سُوْ خِيْكِيَاں اِسْ كِيْ لِ
عَكْهِيْ اِنِيْ بِيْگِيْ اَوْرِ سُوْبِ اِنَا اَكِيْ مَثَانِيْ جَاِيْ بِيْگِيْ اَوْرِ دِهَاشِ دِنِ پَهْرِ شَحِيْطَانِ كِيْ
شِرْ سِيْ يَا بِيْ گَا يِهَا رَكْ كِهْ شَتَامِ هُوْ اَوْ كُوْنِيْ شَفِ اِسْ سِيْ چِثْ كَلِ نِهْ لَا تِيْ مَامَرِ نِثْ
2۱ شِ يِرْدِ ذِكْرِ اِيْكَ فُضِيْلَتِكَابِيَاں حَدِيْثِ 485 عَنِ اِهْرَةُ اَكْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلِيْ اللّٰهِ عَلَيْهِ
وَمَلَمَ قَالَ مَنْ قَالَ سَبِّ وَكَلِ اللّٰهِ ۴۵ اَيُّوْمِ مَائَه مَرِّ رَكْجِ وَ 2 عَنِ 2 بِيْ عَاِيَاْهِيْنَ فَمَثْ
مَثْلَرَبَدَالْبَشِ الْوَبْرِ يِرْدَسِيْ رَوَايَتِ كِيْ رَسُوْلِ اَوَالِدِ صَلِيْ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ لَمْ نِيْ فَرْمَا پَاشْتِسْ
تَنْ كِهَاسْبَهَانَ الدَّوْجِ هِيْكَ وَنِ يَلِ سُوْ بَارِ مَثَانِيْ يِيْ 20 گَنَاوِ اِسْ كِيْ اَكْرِ چِهْ هُوْ
وَهْ وَتْ

و نَا نَان كَال مِّن سَم ذَبْنِكُن لَاق تَنَا وَحَن وَكُبْرَتْنَا وَتَلَايَ رَحَہ تَلَانَوْتُلَايَ ۶
وَحْتَم لَائَة (272) لَا يَكُنْهَا لَكَ وَهَالَعَنْدَهُ هَعْل كُل مِين كِيدِرْخُفْتُ ذُنُوْلُوْكَ كَاتْث
مِشْلَزَبْد الب ابريردت ے كہا ج تن پر نماز کے بعد سان الد سے نیس بار اور البل اكر سے
كين راو يل کے كت كرے سو کے عد دا ال ال الد وعد بلا ش يك له له الميك وله ا مد
و هو ظ يكل شى قيـر۔ نيس بش دلے جاكئیں مگ گنا کے اگرچہ ہوں مل سد ركي راگ
كے باب : كاب الف رَأْنَن ذَكَر الہ يَكِي فَضِيلَتَكَايِيَان حَدِيث 487 7 عَنْ مَعِيْدِيْن الْمَسِيْبِي
أَلْه مَهْكَدُ وِى الْأَقِيَاتِ الشَّايِعَاتِ ۵ وَ الْعِيَّ اللَّهُ أَكْبَرُ هَسْبَعَانَ ال الْعَبْلَهْوَلَا إِدْل ۱2 اَحَوْل
ولا ولا الله وسى ده سے يى تمس سد ذكر الہ يَكِي فَضِيلَتَكَايِيَان حَدِيث 488 ال أَبُو الو
ز دَائِيَالْأَخِيرَكع اماك أَرْفَهَائِي مَرَمَاتِنَع هَازَهَامَا نَد مَلِكْ وَ خَيْرَلَكُمْ مِئَاطَايِ اللَّي لُور
قَهْخُرْلَكُمْ مَنَاكْتَلْقُوا عَزْكَ فْكَ كَمْ بُوَأَعْكَهُمُ وِيْدْ شَر بُوَا نَاك كَالُوا بِي كَال مَوِي ال ابو اللد
ردان ےك ايت مكونه بتائول دبكام جو تمہارے س بكاموں سے بر سے تہارے لے اور
در جہ يں سب سے زُبيادہ بلند سے اور تہارے مالك کے نزديك سب كا موئل سے زيادہ
عد دسے اود ابر سے سونا اود چاند گي خر خكمرنے سے اود بہت سے اس س تك تم
اپنے یرت كن كي كر ان كر كرات ان اخ نت زا اد كر ذكر ال يَكِي فَضِيلَتَكَايِيَان

The text on this page is estimated to be only 38.02% accurate

ک آوظاصھ تھا ضتص ا ماف ات اھ کو اھر و کن 2 معاذ بن جبل ن کہا
بی بی ن ے کوگی مل الی ا غجو نکیا جھ زیادہ ضجات دینے دالا ہوا کو الد کے عفر اب
سے سوا کر ای کے حدیث 490 - - 01 کے | رس 6 اسدے 0301 و 2 + 72 290
ن ے ر مھ ے اھ ای کے کے عی ' 12 عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ كَتَبَ يَوْمًا نَبِيَّ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْمَهُمُ الرِّعَّةَ وَقَالَ مَعَ
اللَّهِ لِمَنْ خَدَّ؟ قَالَ رَجُلٌ وَرَأَاهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْعَمْدُ خَبَرَهَا كَيْدًا طَلِيًّا مِمَّا رَوَى 6 وَتِ يَرِ فَيَدُ فَلَا ائْتَتْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْمَنْ كَكَّهُ أَنْفًا فَقَالَ الرَّجُلُ لَا تَأْتِيَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ تَلِ
الْعَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتَ بِشْعَةً وَتَلَايَيْنَ مَلْهَانِي كِي رَدَّ تَهْ أَيْهْمِي كَتَهْ اَز رِفَاعَه بِنَارَ اسے ددایت
ے کم ہم ایک روز نماز پڑھ رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تی توجب سے
رائہای آپ صہ ال علیہ وسلم نے وع سے او رکھا ان جج ایک نس بولار بنا لاپ رس
کش اط بامبارکافیہ میں جب فارغ ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نخماز سے
فرمایا کون شف بولا ابھی انس نی ن کہا ماپ سی ا صلی ا علیہ وسلم عرب قرمایا
ضس علیہ وسلم نے عم نے یس نے دی اکمہ تیج سے زیادہ یہ فرش جلد ریکر سے تے
کون پل کے ا کو 4 حدیث 491 و نی مو 66؛ 1 رر سم بے لے درھ 6 320 و 6
وگوظہ 00 لیب 0200207 عَنْ آيِ هَرِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحُلِ
بَيِّ دَعُوذَ يَدْعُو بِهَا فَارِيدَ اَنْ اَخْتِي دَعُوذَ شَفَاةَ لَامِي

The text on this page is estimated to be only 41.39% accurate

اوپر پروسے روایت سے کہ فرمایا ول اللہ علیہ و سلم نے ہر
نی کے لیے ایک دعا مقرر سے جو ضرور قبول جھوکی سے اور بیس اتا ہو کہ اس دعا
اکو اشعا رکھول ابی امم تک شفالت کے وا دن آخرت کے۔ ہوے وے ڈوے ہے ۲۶
2۔ اہ طسے ہی ہر۔ ار ما۔ درہ 21 ڈو ہے ہ عن خی بن معبد اللہ بلکہ اُق
رَسُول اللہ صلی اللہ علیہ وَاَلَمْ کان یذہوَقِیْقُولُ اللّٰهُمَّ فَاِیْ الصُّبَاِیْ وَجَاعِلِ یَدِے۔ ۶
اللَّیْلِ مَكْنَا الشَّیْثِیْنَ وَالْقَتْرِ حُمَانًا اَنْیَسَ عَفَى الْاَلَاتِ وَلَغِیْفَ مِنَ الْقَقِّ وَامْتَعِیْ بِسُنِّیْ دَبْکَبْرِی
تَثْرِقْ نِی کی بین سعی کو پاپ اہ رسول اود صلی اون علیہ و سم دعا ما کہت تے لی
فرماتے تے اے ال پیر مر نے وانے کو اور را تکوراحت بنانے وانے اور سور اور چاند کے
0007 اپ ۱۱۱ مرے کان اور آگھ سے اور می رگ ثات سے ابق راہ ش۔ حدث
493 و ۶ مروے و ۷۰ لے کو 7072 کے ک "و نچے ہے گے و دصومہ 7 عن
اَنْ هَرِیْرَةَ الْک رَسُول اللہ صلی اللہ علیہ وَاَلَمْ قَا لَا یَقْلُ اَحَدُکُمْ اِیْهَا ذَہَا اللّٰهُمَّ اَغْفِ لِنِ
مَنْتَ اللّٰهُمَّ اَرْحِیْفْکَ شَتْلِیْغَزْہُ الْمَسَالَةِ قَالَا مِم رد اوہ رپروسے دوایت کے ک ر حول الد
نے فرمایا ج بکوئی تم می سے دعا کرے نوا یوں نہ کے باخذ این دے جک ہکو اگ چا
اور رج کر ہم پر اکر چاے فو بلہ یوں کے بنشی دے مچ ہکو اس ل کہ ال جل
جلالہی بکوکی جب کر نے والا یں ہے۔

The text on this page is estimated to be only 37.23% accurate

ع و عَنَّا هُيْرَةً رَسُولُ الْهِلَالِيَّةِ مَلَمَقَالِيَسْتَمَاتِحِدِكُغ
مَالَعِيَعَجَلْفَيَقُولُكَذَّ مَوْثَقْنَمُ يَمْتَمِي الْوَبِيرُوسِ رَدَايْتِ سَكْهَ فَرْمَايَارِ سُولِ اَشْ صَلِي الد
عَلِيهِ و لَمْ نِي دَعَاقُولِ هُوِي سِي ج ب ك ك دَعَامَا كِي وَالَا جَلْدُكِي تَن بَكْرِي اُورِي بِي نِي ك
كِي مِي نِي دَعَاكِي سُوْدَعَامِيرِي قَبُولِ نِي هُوَكِي. 00-020 شُولِ ا مَلِ اَن لَمْ كَا نُونِ نَايَا
رَكُو5 تَعَالَهْنِيَقُلْ! لَمَمَائِ الْاَحِيْدِيَتَقِي شَاتِيلِ الْكَن وَلِ مَن يَمَن نَشِيك نَدِ مَن يَسَا فَايْدِي
تَن اَقِ نَتِ اُوهِ رِيُو سِي دَوَايْتِ سِي كِي فَرْمَايَارِ سُولِ اُوْدِ مِي الدَّ عَلِيهِ و سَكَمِ نِي اَتْرَتَا
سِي رَبِّ جَهَارَاهِ رَا تَكُو سَا ن دِ نَامَكِ جَبِ تَالِي رَا تِ اَتِي 7 ل 0 يَا ا ا ا ا نَك كُونِ تِي
نِي ثُوَشِ اَن نِيُو نَتِ و نِ اِي بَا" عِي عَن مَعْمِدِ بِنِيْرَاهِيْمِ بِنِ الْعَارِثِ اَتِي اَكْعَاژِ عَلِيهِ وَ مَلَعِ
فَقَفَدَتُهُ مِّنَ اللَّيْلِ فَلَمَسْتُهُ بِيْدِي فَوَمَعْتُ يَسِي عِي قَدِ قَدِ مَهْ مَيِّهِ وَهُوَ مَا جَدَّ يَقُولِ
أَمْدُبِرْشَاكُ مِّنْ 4 5 3 كِي سِي لِي ٤ 7 ١ 201 707 صَصِ مَمِ سَحَطَكُوْبِنِ قَاتَكَمِنِ وَكِ
وَبِكَمِهَكَ لَا لَمْ تَنَائِي عَلِيكَ ا كَمَا اَتَكِنِيَتْ عَلِي نَفْكَ رِيْمِ صُوْفِدِي اَفِ تَكِ وَلِ كَكِ وَكَا تَكِ كِرَاتِ
اَفِ يَسِ جِجْهَوَايِي نَا پَكُو تُو رَكْهَايْتِسِ نِي پَا اَآپِ صَلِي الدَّ عَلِيهِ وَ سَلَمِ كِي قَدِ مَوِي پَرِ
اُورِ نَپِ صَلِي اَدَدِ عَلِيهِ وَ سَلَمِ سَحْبَرِهِ ثِيْسِ تِي فَرِرَاتِي بِي پِنَادِمَا كُنَا بِيُوِي هُو تِي رِي رِ
ضَا مَن دِيكِ تَرِي سِي سِي اُورِ تِي بِي عَفِ كِي تِي رِي خَابِ سِي اُورِ مَهْ سِي مِي تِي
رَكِي تَمِ رِيْفِ تَهِي كَرِ

The text on this page is estimated to be only 44.69% accurate

سنا ایاے جس طر نے اتی تم ریف خو دی ے۔ حدیث 497 عَنْ طَنْحَةَ بْنِ
عُبَيْدِ بْنِ كَيْزَاءٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الْأَعْيَانِ دُمَائِي وَعَفَّةً بَانَتْ لَمَّا
نُتِئَتْ اللَّيْطُ مِنْ قَبْلِ الْإِمْلَالِ لِحَدِّ بُلْهَيْكَلَهُ لِبَيْنِ عُبَيْرِ الدَّسَّةِ رَوَايَتِ ٤ كَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى فَرَمَا بِأَفْضَلِ دَعَائِي دُعَاءُ ثَيْسٍ دُعَاءُ فِى كَعِ دُنْكَى سَعِى وَأَوَّلِ أَنْ سَبَّ
كَرَاتِ مَيْسٍ جَوِ ثَيْسٍ نَعَى كَعِ بَيْنِ وَأَوَّلِ نَعَى رَوَى نَعَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَعَدَّ بِأَشْهُمِ ٧ ٠ كَا
عَمِ اللَّهُ بْنُ عَاسٍ أَرْسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ
الشُّوْرَةَ مِنْ لِقَاءِ أَنْقُولِ اللَّهُ أُمُوذِيكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ أُمُوذِيكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَمُوذِيكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْيَجْرِ الرِّجَالِ أُمُوذِيكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَخَاءِ الْإِتِّ مَبِىلِ بْنِ عِبَّاسٍ سَعِى دُعَايَتِ سَعِى كَعِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَّهَاتِ تَعِى كَوْنِ دُعَايَسِ سَكَّهَاتِ تَعِى كَوْنِ كَوْنِ
سُورَتِ رَجِ نَكِى فَرَمَاتِ تَعِى أَلِى پَنَاهِ اَكْنَاهِ بُونِ مَيْسِ تِى رَكِى جَمِ كَعِ عِ ابِ سَعِى وَأَوَّلِ
پَنَاهِ اَنَا بُونِ تِى كِى دَجَالِى كَعِ فِتْنَةٍ سَعِى وَأَوَّلِ اَكْنَاهِ ٠ ص- ٠ رَهْ عَنِ اللَّهِ بِي عِبَّاسٍ أَرْسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَا ذَاكَ آمَالِ الْقَلَقِ مَزْ مِنْ جَفِى اللَّيْلِ يَقُولُ النَّمْعُ لَكَ

The text on this page is estimated to be only 44.67% accurate

عے ۶۰ الْعَبْدُ أَنْكَ پٹ ۳“ 80۰ لَعَبْدُ أَنْكَ ۹۳ 89“ الات 7 لَأُضِرَّ رَمَنْ 4 ۳
 فیہیْ أَنْكَ الْعِي وَكُلُّكَ الْعَقِي وَوَعْدُكَ الْعَقِّ وَلِقَاؤُكَ عَقَّ وَالْعَلَّةُ عَقَّ النَّازِعُ وَالْمَاعَةُ حَقِي
 2 مَتَتَوَعَّلِيكَ تَكْهَتْ وَلُ كَاتِبَتْ وَيَكْ حَاسَنَتْ وَلَيْكَ حَاكِمُ شَاغِفُ لَمَادْمُ شَاءَ أَكُنْتُ أَمِيں عبد
 ال بن عباس سے دوايت ےكله رسول اواثد صلى الله عليه و سكم ج بكهترے بوتے
 نما زكو حان رات مل روا ارات تھ یں تیرے لیے ہیں نوفورے آسافو کا اور ز می نکا
 اور سب تع میں تی رے لے ہیں ء او رتودی مقام رك والا سے آسانوں اور زیثو بكوه
 اور سب یں تیرے لیے ہیں اور فوی پر وددگارے آسافو کا اور ز م نکا اور ا نکاجھ
 آسمان اور ز مین کے پچ یس ہیں رن سے تیر اقول ساءے تیر اوعده بن سے تجھ سے
 ملنا عنقن سے جنت وچ دم عن سے قیامت فن سے اے پر ود دگار تی رے ج مکا ثس ما
 بعد ار بو اور ہ بر ایمان مایا اور تھ بی ربص روس بکیا اور تی ریا بی طرف موجہ
 بو اور تب رکی مردسے میس لڑ اکفار سے اور مھ کو ثیں نے حاکم بنایا جب اختلاف
 ہو اسوکنٹی دے میرے آگے اور چپہ اور جیے او رك گناہ می اممبود سے تیرے سو
 اکوگی سپا مو نہیں ے۔ عَنَعِيلَ بَدِ اللّٰه بن عَمْنِ اللّٰه بن جَابِرِیْنِ عَتَبِكِ اَنَّهُ ال جانا عَبْدُ ل
 بَنُ عَرْلِ یی مُعَايِبَةً وَش قَبِيَّةٌ مِنْ ثِي الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَلْتَنَ رن اَیْنِ صلی رم هن لومل
 فاحق رین یراتا وَأَكْمَثْلُهُ 2۔ ال تَاجَةِ مِنْهُ فَقَالَ مَلْتَنَ رن مَ لَقْتَ ال مع به ذیه فلت ال
 من هی غ فَقَلْتُ دَوَعَايَا ثَلَاثِيْهْرَ مَل و 0۱۱ ثر رتا ان یمن بَامَع نَاك تَبِعَهَا ال كَّة رَكَكَّال
 اِیْنِ عَمَرَفَلْتَرَالِ الْهَرَمِلِيَوْمَ الْقِيَامَ عبد الله بن بد الد سے روایت ےك معبد ال بن
 عمر بمارے پا لا بی معادیہ مل اود ده ایک گائوں سے انار کے گائوں میں سے ذو چھ
 مر سے ت مكو معلوم ےكس بہ پر نمازییڑ عھی رسول اود صی الد علیہ و لم نے یل ن
 كہ ہاں عبد ا جن عھ رن ےكہابتاة بكوئیں ن ےكہاد مکی آپ صلی ایند علیہ و مم نے
 اس اع کی ےكہ مسلمانوں پ بكوکی دن ا نکی خی رفو مکا مین یكا فروں میں سے
 مساط

The text on this page is estimated to be only 41.79% accurate

نہ کرنا اور اے کو تا سے ہلاک ت ہک ناو یہ دوو دجا کھیں قجول ہو گی
تیس ہی دحا ے ک مسلمانو لکی یچ یس خوئن اور جنگ ت ہو تہ دعا قبول نہ ہو کی
عبد الد جن عھرن ے کھائی ہا و نے ہی رکھا کمہ اب قیامت تک فسمادائیوں میس
چچتنا جات ے کا وو + اُنْیَتَکَعْنَهُ زَی بَیْنِ الْم سے روایت سے و کے تھے جو من دع
اکر جا ہے نذا سکی دعا تین حال سے خالی نی ہو اقبول ہو انی سے یا رک لی انی سے
قیامت کے دن پر یا گناہو بکا کفارہ ہو عالی ے۔ عَنْ عَجْدِ اللّٰهِ یَنْ وِیْتَارَ قَالَ رَ اَنْعَبْدَ اللّٰه
نِمْ عَرَبَانْ دَعُوْا یِزْبَا ضَبَّیْنِ صَبْعَ مِنْ یَّیْقَتْھَا نَ زَا رت جات 7 د کی انیک ایک انی عھی
وش کیا مک ھکو۔ و غ حیة سیب کا تقو لان الْجَل لَی دحا وَلَیْ مِنْ بَعْدُو دق
لَیْدِیْھِ تَوَالِ سَمَآئِ مَعْھَتَا

The text on this page is estimated to be only 37.80% accurate

سعیر بن بی ب کے تھے بے تنک آدیکادرجہ بلند ہو جانا سے اکے لن کے کے
دعاگمرنے سے بحعد اس کے مر جانے کے اور اشمار کیا آپ صلی الل علیہ و سحمنے
دونوں ہاتھوں سے آسانو کی طرف پھر اشہایا نکو۔ حدیث 504۹ مھ ۹ : جج 08
۱۶ 8 وج کے و ا بے سے < 1 ۲ عَنْهُشَامِيْنَ وَعَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ 9 وت انزلت م 5 لیے ول
تَجْهِيْمَلِيْكَ وَلَا تَعَاْفِيْهَا وَاب بَتَغ بَيْنَ ذَلِكَ سُهِلَا الرُّعَايِ پان ہے ك ره پیریت بت النبی
أَمْلَكَ يَلِ الْكِيَاتِ وَتَرَكَ الْمَشْكَاتِ وَحَتَّ السَّاكِينِ وَإِهْ أَرَك النَّاسِ فِئَةً فَأَبْشِيْلِيْكَغَرَمَفْعُونَ
ےس مننظرطو عو رس ز ”جٹھیجھے سج نز عحبت خریوں کی اورجب وی مصیبت
پکولو گوں یس اتا ناچاسے فو مھ اپنے پا بلانے انس مجہدیت سے پ ار عَزَّيْءَ مَالِكَ
أَهْ بَلَكْدُ پِل نے سک لے تک مو یں ال ما * ا وم وگ ن اثین أَمْلَكَ يَلِ الْعِيَاتِ؛ النُّكَمَاتِ
وَحَبَّ الْمَسَاكِينِ وَإِذَا أَرَهَكَ النَّاسِ ذُنَّةً فَأَذْ قُضِيْلِيْكَ غَامَفْمِنْ وَحَتَّى عَنْ مَالِكَ أَنَّهُ بَلَكْهَأ
ت:

The text on this page is estimated to be only 41.15% accurate

سُئِلَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ دَاعٍ يَدْخُلُ هُدًى لَكَ نَهْ مِغْلُ
أَجْرَمَنْ أَنْفَعَهُ لَا يَنْفُسُ ذِكُّ مَنْ وَ شَىْ مَسْبِ يِي ٤ ت مَايِكَ أَنَّهُ بَلَكُهُ اه عِنْدَ اللَّهِ بِي
عُرْغَالِ اللَّهُمَّ اجْعَلِي مِنْ أَرْكَذِ الثَّقِيخِ رَحْمَةً عَنِ مَايِكَ أَنَّهُ بَلَكُهُ اگ آيا وو رت سر فك
ال الْقِيَوْمِ ام مان ككو پچ ياكه ر سول اد صلى اوشرعليه و سلم نے فرماياجو شس بد
ابى كى طرف بلائے اس كو مض اس كے ق اب لگا جھ ا كى رد يكرے بم وگا اس كے
قذاب ے اورج تن سگم راو يكي طرف بلاے الس پراتناكناہہ گا تنا رو يكرنے وانے پير
دك زہوگا يرد يكر لے ويد كے گنارے۔ 30 حديث 507 حُثِيَ عَنْ مَائِلٍ أَنَّهُ بَلَكُهُا كَعْبَدَ اللَّهُ
زج ركال اللہ اجعلی من أنت المثفينج ور كوك جهگتورين اع مان ال ای دهاكى ركيپ
حديث 508 وہ 2 ے كك سمٹ- ا تھے چعھے تل ا ا ال دَاعِ كَانَ وَم مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ
فَيَقُولُ تَأَمَّتْ الْغُيُُونُ وَعَارَتْ الثُّجُومُ أَثَّتْ ال القني ا سو 2 بے < 1 . ام مل ككو بے
ابدردام سے جب اهت تے را تك كے تھے س وكس ميں اور اتب ہو گے مارے اور و
اے پرور دگار زندہ ے مد ارے۔

The text on this page is estimated to be only 39.93% accurate

بعد اور حصر کے نماز یڑح نکی عمالعت پان و تاب ال نع بعد اور محصر کے
نماز یڑھن کی عمالعت غن غم اللہ الشکابی اُک رسول لہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا
الشمی تلم و مکھا کن الشیطان فاذا از تفکث فازکھا ثم ا امک قارتھا قذا زالت فازکھا
قذا هدت للعزوب قارتھا قاءا بیت فازکھا وتی رمو اش صلی اللہ علیہ وسلم
تلک الماعات کہ ارتا بھی سے دوایت ے کر سول اود صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ج با اب اکلناسے نو شبیطان اس کے نزدیک ہو اسے اور جب بلند ہو جا اے اس
سے الک ہو جانا سے پیل رجب رپ آجا ا مزدیک ہو جانا سے پھر جب دعل جا ا لو
ایک ہو جانا سے پر جب ڈو ے کنا و خزديک ہو جا تا پھر جب ڈوب جا تا سے الک ہو
جا اے اور حکیار سول اود صلی ایل علیہ وسلم نے ان ساریں کا کت بعد اور
محصر کے نماز یڑھن کی عمانعت حدمث 510 • عَنْ هِشَامِ بْنِ غِيَاةٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ هَاكَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا بَدَأَ حَاجِبُ الْفُتَيْسِ فَأُجُوا تَقِ تَيْدَا غَاتِ حَاجِبِ
الْغُتَيْسِ فَأُزِدَا الشَّكَا حَقِي تَمِيبَ عَرْدُوْنِ زَ بِيْرَ سَے ددایت ے ک فرمایا ر سول الد صلی
ال علیہ و سم نے ج بکنادہ فا بکا گے فو نماز بیس وق ف کرو یہا لیت کک پورا آقب
ال آے اور ج بکناربا خر بکا ڈوب جا فو وق کرو بیہا لک کہ لپارا تب ڈوب جائے۔

The text on this page is estimated to be only 40.15% accurate

عَنْ الْعَلَاءِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْإِمَامِ قَالَ مَعَلْنَا عَلَى أَيْ بُنِ مَارَ بَعْدَ الْقَهْقَرَةِ قَامَ بَعْدَ الْعَشَمِ فَلَمَّا
مِنْ صَلَاحِ بَنَاتٍ تَعَجَّلَ ٧٠٧ وَكَأَنَّ ٤٨٩٥ هـ * ٦٠٠ لِبَنَاتٍ بَيْنَ بَيْنَ الشَّيْطَانِ أَرْغَى قَقْرَنَ الْكَيْسَانِ
لِبَنَاتٍ يَخْدُشَ أَحَدَهُمْ حَقًّا اضْطَحَّتْ الْقَضِ ٥٥ بَيْنَ بَيْنَ الشَّيْطَانِ أَرْغَى قَقْرَنَ الْكَيْسَانِ
ام فَتَقَمَّ أَرْغَى لَائِلِ الْبَيْمَالِ كَيْسَانِ عِلَاءِ بْنِ بَدَالِ رَنَ سَ دَوَابِيتَ ٤ كَ بَمَ كَ الْسَ بْنِ
مَآكَ كَ پَاسَ بَعْدَ ظَهْرِكَ تَ وَكْهَرِ بَوَ ٤ وَهُوَ نَمَازَ حَصْرِكَ وَاسْئَلِ نَيْلَ جَبَ فَاغْرَ بَوَ
نَمَازَ سَ بِيَا نَكِيَا بَمَ نَ يَا غَهَوَ نَ نَمَازَ جَلْدِ پِثَ حَ كَاعَالِ فَ كَمَا اسَ نَ سَنَائِيسَ نَ
رَسُولِ اَوْدَ صُلَى اَيْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَ فَرَاتِ تَ مَ نَمَازَ مَنَا نَكِيَا ٤ كَلَهَ ثِيَشَ دَرَجَتَابِيسَ
جَ بَا فِقَابَ زَدَدِبُو جَاتَا سَ اَسَ كَ اَوْبَرِ بَوَا ٤ تَ وَكْهَرِ ٥ كَرَارَ ثَهَوَ كَ اَلَا سَ اسَ
مِيسَ ٤ يَ يَا دَكَرَ جَا اَدَ دَكَرَ تَهَوَّزَا ٤ اسَ نِي رِي عَنِّ عَمَ اللّٰهُ بْنُ عَجْرَاكَ رَأَى سُولَ
اللّٰهُ صُلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُكُ يَ عَتَا طَلُو اَنَ وَلَا عِثْدَ غَوِيْقَا بَابَكَ عَمَرَسَ دَوَابِيتَ
٤ كَرَسُولِ اَدَ صُلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَمَ نَ فَرَمَا اَيَ تَمَ مِيسَ سَ فَصَ كَرِ كَ نَمَا نَ پُزَ تَهَيَ
اَتَ كَ اَوَ اَوْرَ رَوْبَ كَ وَفَتَ ٤ بَعْدَ اَوْرَ مَحْصَرِكَ نَمَازَ يَزْ هَنَ كِي عَمَالَعَتَ حَدِيثَ 513 .
اَنَ عَنَ بِي الشُّبْحِ حَقَّتْلَةَ الْكُتُّشَلِ اَوَهَ رِيْرُوسَ دَدَابِيتَ ٤ كَ رَسُولِ اَدَ صُلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
لَمَ نَ كِيَا خَمَازَ سَ بَعْدَ حَرِ كَ پِپْهَآ مَمَ كَكَ دُوبَ جَاءَ اَفَابَ اَوْرَ بَعْدَ اَغَرَ كَرَلْ
اَسَ عُلُوْ مَلِ تَعَنَ الْفُلَاوُ بَعْدَ الْعَضَى حَقَّى تَغُوبَ الْكُمَ مَعَنَ الشَّلَابَعَدَ

The text on this page is estimated to be only 37.86% accurate

کے یہاں کہ ح ل ان 1 قاب۔ عَنْ عَبَّ عَيْنِ اللَّهِ بْنِ وَيتَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ عَمْرِيَهُ الْإِبْرَاهِيمَ يَقُولُ لَا تَكْذِبُوا بِسَلِيْقِ الْإِبْرَاهِيمِ وَابْنِ الْإِبْرَاهِيمِ [أَيْ لَمْ تَأْتِ
مِمَّنْ طَوَّعَ الشَّيْئَيسَ وَيَغْزِيَانِ مِمَّنْ غَدَبِيَا كَتَبَ يَشْبُ الْإِبْرَاهِيمَ تِلْكَ السَّلَاةُ عَمْدُ الْإِبْرَاهِيمِ
دِرْوَايَةُ سَعْدِ عَمْرِيْنَ خَطَابُ فَرَمَاتٍ تَعْتَقِدُ نَكَرَ وَنَمَازُكَ غَابَ كَيْطُ لَوْ أَوْ رَوَى
كَيْ وَفَتْكَ كَيْ خَيْطَانِ كَيْ دُجَانِبِ سَرِّ كَيْ سَاجِدِ لَيْكٍ بَيْسَ الْفَنَابِ كَيْ أَوْ سَاطِئِ بَيْ
ذَوْتِ بَيْسَ أَوْ عَمِّ مَارِ تَعْلُ وَكُوَيْكُوْ اس وقت نماز پڑنے پر باب : كَابُ الْإِبْرَاهِيمِ
عَنْ السَّائِلِ بْنِ يَزِيدَ رَأَى عُمَرَ هِيَ الْعَطَايُ يَشْبُ الْفَنَابِ رَأَى الشَّلَاةَ بَعْدَ الْإِبْرَاهِيمِ
الْكَتَائِرِ أَتَى مِنْ بِيْزِيدٍ وَدَهَا حَضْرَتُ عَمْرٍو مَارَامَكْلَدِ رَكَوْ اس لَعَكَ انْهُوْ نَعْمَازِ
مِيْ بِيْهِ بَرِّ حَصْرِ رَكَوْ نَعْمَازِ 7 مَرْدُكُوشْ سَلِ دِيْ نَعْمَازِ كَابِيَانِ مَانِ كَابِيَانِ مَانِ كَابِيَانِ مَانِ
مِيْ بِيْهِ بَرِّ حَصْرِ رَكَوْ نَعْمَازِ 56

The text on this page is estimated to be only 42.56% accurate

حَدَّثَ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ جَعْفَى بْنِ مُعَمَدٍ عَنْ أَيْدِ الْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَعْطِيَهُ مَلْمَهُنَّ لِي كَهَيْسِ الْأَيَّامِ شَمَّ بِأَقْرَبِ دَوَائِطِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَعْطِيَهُ اتَّالِيَةَ قَالَتْ دَعَلَعَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتِ تَوَلَّيْتُ ابْكُمُتَّقَالَ اْغْلُكْهَا
ثُمَّ أَوْكُجْ أَزْ أَكْمِنْ دُكَّانِ اقْ شَيْكِكْ بَعَائِ وَسِرْ وَكَلِمَ نِي الْاَقْ قَقُورَا ۱۱۱ أَوْ شَيْنًا مِنْ
□ 6 فُور قَاذَا فَعَلَكْ ۴ پ 0 حِقْوَهَقَقَالَا هُعَزْتِيَا فَا ه تَخَفَ بِخُوَهَارَهُ امْ عَطِيَه اِنْصَارَ بِي سَ
رَايْتِ ۛ كَرَسُولِ الْيَكْ اَبَقْ عَلٰى وَ ك ۶ ۱ 30 و 9 كَانْ اَے جَارَے پَاسِرَسُولِ الْ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ رَكْهَاكْ تَلْ دَه ا نَكُوْخَا نْ بَادَا پَا اَرْ پَانْ دَرَبِي كِي كَے بَتُوْ سَ
اَوْرَا خِيَرْ مِي نَكَافُورْ بَهِ شَا لَكُرُوْا وَرْ جَبْ تَمْ تَلْ سَے فَاَرْغْ بُوْ كَے اَطْلَاعْ دَدَكْهَامْ عَلَيْهِ
نَے جَبْ شَسْلْ سَے بِمَ فَاَرْغْ بُوْ نَے نُوْ اَبْ صَلَّى الدْ عَلَيْهِ وَلَ مَكُوْ مَرْدِيْپْ صَلَّى الدْ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَے اَنَا تَهْ بِنْدَدِيَا اَوْ پَكْ هَا بِكْ يَهْ اَلْنَا كَے بَنَ پَرْلَتْ دُوْ ۶0 مَرْدُوْكَوْ تَلْ دِي
ۛ كَابِيَا نْ وَ عَنْ اَللّٰهُ بَنَ اُ بَكِيْ اُكَاْمَا بُنْكَ بَتْ مِيْنْ خَشَلَتْ اَيَا بَكْ اَلْيَزِيْقْ يَنْ تَلْ اَعْ ضَر
چَا قَبَالَتْ مِنْ حَمَّا تَدْ وَ شَدِيْدْ اَلْبَتِّيْقَهْ اَلْعَلَمُنْ اَلْعُسْلُفَقَا لُوْا مَبْ اَلْ بَنَ اَلْ جَكْرَ سَے دَوَايْتِ
ۛ كْ اَسْ بَعْتِ عِيْسَ نَے اِيْنِے شُوْبَرَا وَ جَلَرْ صَعْدَلْ قَمَكُوْ مَلْ دِيَا جَبْ ا نَكِيْ وَفَاتِ بُوْ
گِيْبْ رَغْ لَكْرَ ”بَا جَ يَنْ سَے بِچْهَا كَ جَسْ رُوْزَے سَے وَلْ اَوْرْ رَدَبْ بَهِتْ ۛ كِيْ مَهْ پَ بَهِ
شَسْ لَازِمْ سَے بُوْلَے يِيْ

The text on this page is estimated to be only 38.54% accurate

و و ان ساب ۱۱ پر کیا ے ان ے عَنْ عَائِمَةَ رَجَبِ صَلِّ اللّٰعَلِیْدِ عَلَیْہِوَسَلَّمَ
اَلْ رَّعْمُ زَنر لونک 7 و 5 لے نواب بی مخولی قش؟ لَیْمَامَهُ ام الم ومن حضرت عائشہ
سے زوایت ے کہ رسول الد صلی الد علیہ وس"ل مکفن دی گے تین سفی ربکپڑروں
میں جو حول کے بے ہو ئ ے م ان مجن ٹیں تین نام ۱: کا ۱ ناک رد ے کوکفن پہنان کا
بیان حدیث 520 7 ۶ بے ۳۱ (رہ سس 5 ے چک 7۰۳ ح نی و ان سو اش صلی اللہ
علیہ وسلم فین ثلاث آنواب بی مخولیے بین سعید سے روایت ے کر سول اوالد صلی
ال علیہ و مل مکفن دے گے تین سفمی بکپڑروں ٹیل جو ول کے تن ہو ئے تھے۔ 97 ر
ے کک ۱ کان حدیث 521 خی بن معید اگ قال نکى أن أجا بیکی البسدیتی کال لغائشة
ہہ می نی عفن ول الل صل الدعلنی ے ے گے کی اج ج ے کھی کے - ے رسی ے ہ:
کو پ دہ 200 رکاً بوبکي حذ انا الکوب لکب ے سو امن رطانت 100 + ھ* بے بہ 1
کے ے ھ کی وف بط وہ کک و 2 صم > . ھ گے بے 6 فاغسلوة م کفتون فید مم تَوَیْن
:-+ اَحْرَيْنَ كَقَالَتْ عَائِشَةُ وَمَا مَنَا فَقَالَ اَبُوْبَكِ اَلْ اُخُوْمِلِ الْجَدِيْدِ مِنَ الْمَبْتِ 770

The text on this page is estimated to be only 45.35% accurate

کی بین سعیر ن کہا بے پاپ اکہ ا ور صدر لقی نے حضرت عائشہ صدد
ویقہ کہا اتی بہاری ہی بس رسول اللہ صلی اللہ علیہ و لم کت پپڑوں ہی سکفن دیے گے
تے حضرت عائشہ ن ے کہ اسفید تح یکپڑوں میں حول کے مہب ال ہکر ن ے کہا کہ
می ہکپیراجھ ٹیس بے یں ال مم بلگیرو از عف ران لگا ہو اے ا سکو و کر اور
دوکپڑے ل ے کر جج ے کن دے دینا خخرت عائشہ وی ب کیا بات سے ال ہجکر لو ل
ے ک مر دے سے زیادہز ند ے ک کپڑے کی عاجت ے کی ن نو پیپ اود خون کے لئے ہے۔
ے لاق ژے۔ [1] ے و بھ ہ۔ ہو رو دج باب : ابا عو ے کوکش نپ نا کان 522 ٹیدح
< ہ دے ہی ہو بھ ل ہ 7 2 77071 ے حَدَّثَ عَنْ مَائِكَ عَنْ ابْنِ بَهَّابٍ عَنْ حَمِيٍّ بْنِ
عَبِيٍّ الْبَغَمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتْرَةَ بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ * هُوَ عَهْدُ بَنِي عَائٍ
سے ددایت ے ک مردہ ٹیش پوہنایا جائے اور تن بن پہنایا جائے متسر ے کپڑے میں لپیٹ
دیا جائے اگ ایک و یکپٹرا ہو ران شی نکد ے ہ فی وخ و وو 0 و ا و وی گا 2 اد کیہ
و کلم 0-0-7 لیت یکس ویو زم ویفی الثوب الشالث فان لع یک لا توب وَاَجَلَ كَفُّنَ فِيهِ
جنازہ کے آ کے یل ے کا بیان :0 جنازہ کے آ گے جن ے کا بیان 7 الْجَنَائِزُ وَالْخُلَفَاءُ مَلْع
جا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَّ الشَّهَابِ سے روایت سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سکم اور ال
وجمر اور عمرین خطاب اور قمام خلا جنازہ کے آ کے پیل تے اور عبد اڈ بن عح
رکجھی الیا کرتے تے۔

The text on this page is estimated to be only 42.64% accurate

جنازہ کے آگے ین ے کا بیان 2 ک* وی ٹ و ۴ 7 ک حَذَّتْ عَنْ مَا يَكُ عَنْ
 مُحَمَّ بْنَ الْمَكْدَرِ عَنْ رَبِیَّةَ بْنِ عَبَّ اللہ بن الہذیر اہ ۰ مہم اوح ہر کچھ * + ہ۔ 77
 کپ یَقْدُمُ النَّا اَمَامَ الْعَنَارِ قِلَ جَنَازَتَرِیْتَبَ بِنْتُ جُحْشِ اَنْتَ تا 0 × 07 رے ے 5 <
 م 0 مر ۶ ہئہ ے ا ک 7 7 2 یہ 2 حَذِّفَ یَخِی عَنْ مَا یَکَعْنُ بِشَامِیْنِ عُهُةَ قَالَ مَا
 ریت اں کی جَنَازَ قِلَا اَمَامَهَا قَالَ ثَم یی البقیة فَيَجْلِسُ حَبِیْتَهَا عَلَیْدِ بِشَامِ مِنْ عَمِ رُودِ
 سے ددایت ے ک می نے اپنے باپ عردہ کو بیشہ جنازہ کے آ کے یلت دیکھ بیہا لت فک
 دہ ہن میس آجاتے اور ٹیش رت بیہا بک کک جنازہ اک رگزر جاتا۔ اج ات سا جنازہ کے
 آ کے ین ے کا بیان حَلِیْعَنْ مَالِکَعَنْ اِیْنِ یُّهَابُ اَتْهَکَالِ الْمَثِ اَخْلَفَ الْجَنَازَ قِ مِ نَعِ الشَّنَّ ۰ مہ
 * < 77 جنازے کے یی آگ نے جان ے کی عملانت انت تاب ا سا جنازے کے یی نگ
 نے جان ے کی عما نت

[illegible]

The text on this page is estimated to be only 41.17% accurate

۱۱ تا جنازے کی گب رات کا مان حَتَّ عَنْ مَالِك عَنْ ابْنِ يَمَاب ۱۱۱ وا رہ را
ور و ۷۰۷۱ رہ او و اللہ لی الہٰعْلَہٗ مَلَمٰۤیۡ۱۱ مَاتْ فَاَوْثَنَ بَا فَحْتَ بَعَاۤزَتِمَا لیا فَكُھُوا ان یوقظوا
رسول اللہ صَل اللہ عَلَیْہِ وَسَلَمَفَلَمَّاۤ اَمَب ام 7 رش پا تل الہٰعْلٰی ہر علم اُغِیْتَبَالْزٰی امن
مَایَمَالَۡقَالَ اَم ام ۷ن وَذ تَن یٰہَاۡقَالَوَا یَاۡسُوْل اللہ ہکا اَعْخُ جَکَلٰیلا نو نَوَقَّکَ فَکَمَّ رم
سُوْل اللہ مل اللہٰعْلٰیہِ وَمَلَمَّ حَقَّ صَفَّ بِالنَّاسِ عَلَقَبَمَا کَبَّارَمَمَّتْکِیَّیَاتِ الوامامے رایت ے کہ
ایک عورت مسکشن وا کیا بیعیل ال صلی ال علی و بر رت م ۷۱ خر ہوگی اور آپ
صلی ایند علیہ وس مکا قاعدہ بہ تھا کہ بنا ربیکرتے تے مسیفو یکی اور ا نکیا حال اوت
تے سوڈ مایا نعل اللہ علیہ وس نے جب مرجائے یہ عورت فو بے خی کر ناسورا تکو ا
کاجنازہ للادر سحاہ نے ابن دک یاکمہ جگاگیں رسول ادڈد صلی ادڈ علیہ کت یا آپ
صلی اللہ علیہ و لم نے میں نے تم س ے کم دیات کہ مھے خی کر وینا صحابہ ن کہ
یار سول ال صلی اللہ علیہ و سکم ہ مک و آپ صلی اللہ علیہ وس مکا جانا اور را کو
باہر بالزاگو ار ہو اسو گگلے ر سول از نر صلی ایثر علیہ و سلم اور عف باند ہی ا کی
قر پر اور جارت ما ڈ: نان انا حدیث ل 531 حَلَّتْ ی عَنْ مَالِکَ اَلْہٗ مَالَاۤنَبٰی یٰہَاۡعَنْ
جَلِیۡذَرُکَ بَعَقٰی التَّکْرِیۡرَ عَلَ الْجَنَازَۃِ وَوِیۡفَوَتُہٗ بَعْضُہُمۡفَقَالَ یَقُمٰی مَا 700 مم ورا کی تحضر
نے۔

The text on this page is estimated to be only 40.32% accurate

The text on this page is estimated to be only 41.13% accurate

ا کاب اتا جناز کی دعا کا بیان ہے عَنْ مَالِكٍ عَنْتَفَعِ اُ اَعِيْنَ اَلْب مَمَرَّكَان لَا
یک آن القلاوغل العارة اس میٹس مت تی سرہا ظہ رہ ماز جنازہ بعد نماز اور نماز
حصر کے پڑ کا بیان اب : کاب الجنائ نماز جنازہ بعد نماز سی اور نماز حصر کے پڑ ھن
کامیال 7 حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَعٍ مَعْتَجِدِ بْنِ أَسْ عُمَلَةَ مِي عُدِ الرَّشْمَنِ جَنْ أَسْ
مُفَيَّانِ جَنْ خَوَطِطِ ا سَلَّةُ تَوْقِيْثِ وَطَا رَغْ آه يَزُّ اَلْبِيْنْدِ فَلَبَّكَ تَارْتَهَابَ بَعْنَ مَلَاوِ الشَّيْحِ
تَوْبِعَتْ بِالْيَقِيْمِ قَالَ وَكَأَ طَا شَيْحٍ قَالَ اَبِي اِسْ حُمْنَةَ فِسْعَتْ عَبْدُ اللّٰهِ بِيْ عَزِيْقَوْلِ
لَاخِيْمَامَ اَنْ تَمْلُوْا عَ جَكَ 2920 ھم 7 ت مو ما ھ بن الیم ملہ سے دوا بیت ے کہ ینب
بت ای مہم رککیں اود اس زرانے می طارقی ام ے لیک ے ل اگیا جنازا نک بعد نماز جے
کے اور رکھا گیا یش میس اور طارق نماز پڑھا کرتے تھے کب کی اند عیرے میں الی ھ
مہ ن ے کھائٹس نے عیلا الیبکن عھرے سناوہ کے تے زینب کے لوگوں سے ات تم
جنازہ کی نماز اب پڑھ لیدار بے دہ یہام کک ہا فزآب بلند ہو جائے۔ اب 17 2
نماز جنازہ بعد نماز سی اور نماز حصر کے پڑ ھن کامیال

The text on this page is estimated to be only 36.95% accurate

حَلَّتِي عَنْ مَالِكٍ عَنَّا فَعِ أَكْغَبَدَ اللّٰهُ بِنَ عَجَرَكَ لِمَ لَعَلَّ الْعَتَارُ بَعْدَ بَعْدَ الْكُضِّ بَعْدًا
شَبَّحَا كَذَا صُلِيْعًا وَهَتَا أَجْهِيْدُ وَجْهِيْ جُوْ جُوْ سُوْر هَجْ يِيْ پْ زَكِيَا جَائِيِيْ- بِيِيْ نَمَازِ جَنَازُو
پْٹ ے کا مان کان اف ربیل نماز جناز پٹ کا ان 2 د یخی عَنْ مَالِكٍ عَنَّا سَ النَّسَّ كَال
یَرْبِ عَمِيْدِ اللّٰهُ بے ے ر سیت یَرْلِيْهَا بِمَعْدِ بِنِ ا وَفَاصِنِ النَّسْجِيْنِ- مے سَشَاتِ عِيْهَا فَقَالَتْ
عَائِمَةُ مَالِئْمَاءِ الْاَمِ مَاصِلِيْ رَسُوْلِ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَ مُوَيْلِ بْنِ بَقِّ الْاَلْمَجِ
حضرت امم امو منشن عائشہ نے عم دیا کہ سعد بن الد تما سکا جنازہ مسجِد یل سے
ہکم ان کے ہج رہ پر سے جا اک ٹیش دعا کر ول ان کے لے سولوگوں نے اس پر اعتزا
کیانت بکھا آپ صلی الد علیہ وسلم ن ے کی جلد کی لوگ بول گئی۔ ر ول ادنر صلی اد
علیہ وسهمنے سکیل یں ضا پر نما نی بح یع رمسورمیں۔ ا ا الا ربیل نماز جناز پٹ کا
ان حدیث 538 عَخَقْ رَن ثُنْ کَافِعْ ثُنْ مِیْنِ بَدِ اللّٰیْنِ عُرَاهَا لَصْلَعْلَمُرْ کَرِ پُنْ الْعَطَابِ
الْمَسْجِدِ عَمِدِ الْبِ عَمْرَن ے کھا کہ ضرت عر پر نمازی گنی سید یں ماز جنازہ کے احکام

The text on this page is estimated to be only 38.06% accurate

ر نماز جنازہ کے احکام عَمَّا يَكُ أَهْبَنُكُهُ اِي عُمَانَ بَ عَقًا وَعَيَدَ اللّٰهَ بَيَّ عَرَبًا 01
هَيْزَةَ كَوَا يَمْلُوهُ عَلَ الْعَثَاثِيَا الْمَرْيَكَةِ الزَّمَالِ وَالْيَسَايَ فَيَجْعَلُونَ الْجَالِ مَاتِ الْإِمَامِ
وَالْيَسَايَ مَمَّا يَبِ الْقَبْلَةَ اِمَامِ مَالِ كَكَو جَهَاكِهِ خَنَانِ بَنِ عَفَانِ اَوْرِ عِبْدِ الدِّ بَنِ عَمِ نَمَازِ
پڑتے تے عور نول اور مردوں پر الیک بی وقت بیس وم ردو نکو امام کے نزدیک رھت
تے او ز عو رو نکو قبلہ کے نزدیک باغ نت لسانت ا نا ے عَنَتَا فَعِ اُكْعَجِدَ اللّٰهَ بُعْمَرَ كَا كِهَآ
صَلَّى عَلَ الْكُنَايْنِ سَلِمَحَقَ سَمِ مَنِيْلِيَه اِعَ سَے دَوَايْتِ ے كَ عَمْبِدِ اِيْدِ جَنِ عَمْرَجَبِ نَمَازِ پڑھ
لیے تے جناز ہدك لام پچیبرتے تے بیہا لم كك ان کے خزدیک جو لوك بوتے حے ووسین
لیے جے۔ ات ا كات 711 نماز جناز کے احكام ے جیٹج لے بِنِ عَمْرَكَا كَا يَقُوں يَلَعِ نَا
وَهُوَ طَاهِرُ كِنِ ے نت 26

The text on this page is estimated to be only 45.57% accurate

و ے ر ان من پ سے پا سک یہ کہ ۱۷۱ ر سے ید رر تپ بے سہدے 2
ہاے وے۔ ۱۷۸ ہب یتو اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تُولَّ یَوْمَ الْاَنْبِیِّیْنَ وَذُقْنَ وَمِ الْفَلَاثِی
وَلِ النَّاسِ عَلَیْہِ فِدَا دَا لَا یُؤْھِھُمْ اَعَدَّ فَقَالَ مَا شَ یُذْکُرْ عِثَدَ الدَّبِّ گَالِ اَحَ دِنِ یُزْکُرْ
بِالْقِیَیْعِ فَجَآئِ اِبُو بَکِی الْیَذِیْقُ فَقَالَ 7 تل ۱ ع 2 ے ت و یی سیت فَا وَ تَرْمَ بَیْصَد
فَسَبَّخُو صُنَا قُولَ لَا تَمَا الْکِیْصَ فَنَمَ اِیْضَ ۷ غ 7 مل الع وَسَلَّمَ اَمِنَ کَکُو یَہر سُول
اللہ صلی الد علیہ وسلم نے وفا تک دوشنہ کے روز اور وشن کئے گئی مکمل کے روز اور
نماز تھی آپ صلی الد علیہ وسلم پر لوگوں نے اکیلے ای ے کوئی ا کا الام نہ ہا پچ رکھا
نت لوگوں نے وشن کے سائیں آپ صلی ال علیہ وسلم منیر کے پاش اور نف ن ے کہا
ٹس نے ے حضرت ال ہجک او دکپاسنا یں نے رسول الد صلی ادُد علیہ وسلم سے
فرماتے تھے نی دش نک ایا کوئی نہ گر اس مقام میں جہاں ا سکی وفات بہ و کی
رکھو دیگئی قب اسی منقام ٹس جہاں آپ صلی الیل علیہ وسلم کی وفا تکی تع
جب شس لکا وقتاً یا نقلوگوں نے آپ صلی ایل علیہ وسلم ماکر تہ انار ناچا ہاسد لیک
آواز مس مت اتا کرت ے کو ٹیل نہ ابتا راگ اک نہ آپ صلی ایل علیہ وسلم مکا اور شسل
دیے گ ے کر ند نے ہوئے۔ با نا :سان انا مر دہ کے دفن کے بیان یں حدیث 543 ا وی
کی 7۱7 رض 7- جار اور وو رش 2ھ 5ر و ے ے ور و یلم فا ۱0 مس جَای آل ے 2
تل فک بسمحت حر تس کیل آا نک دی اپنا کام شرو حکرے گان پیلے دجی آیاج ہنی
ناما تھا یں قب رآپ صلی ال علیہ وسلم کی بٹی بناگی۔ اما نا

The text on this page is estimated to be only 39.91% accurate

عَرَّكَانَ مِنْ حَائِي عَن مَّايَك أَنَّهُبُ ۴ 00 1-0:99-000 ط لِّلْدُعَلِيَّةِ سَلَمَحَ
مَهْمُؤَفَّةَ الْكَمَازِينَ اَم مَان كَكَو پچ اكَپ لى اَم مَل كَبْقَى تَمِيں مَج ر سُول اَدَّد صَلَى الد
عَلِيَه وِسَل مَكى وَفَا تَكَاشَشَن نَزْيش بِيهَا ك كَكَمَه مِسْ ث َعَم اَل مَار نِي يَا نَا و و كِيَا
مَان 7:2 صِرُومَسْرَدُو 5 7 عَن يَخْ بَن مَعِيدَ اَهْ عَارِقَةَ رَم الْكِي مَل اللّهِ عَلَيَّ وَمَلَمْ
قَالَتْ رَأَيْتِ ثَلَاثَةَ أَفْصَارٍ مَكْظَنَ نِي حُحَقْ فَقَمَسْتُ رُويَاى عَلَ اسْ يَكى السَّدِيقُ قَالَتْ فَلَا
ر سُول اللّهِ مَل اللّهِ عَلَيَّهِ وَسَلَمَ هَف يَبِيَّتْهَا اَل لَهَا أَبُوبِكِ مَدَا أَحَدُ أَقْمَارِكِ تَهَّحَيْنَعَا دَحَبَتْ
عَن مَالِيكَ عَن غَيْرِهِ اَج مِمَّن يَقِي يَهَا مَغْد بى اُس تَقَاص دَمَعِيد بى زَيْدُ بَن نَد بَن نَقْل نَوَا
اَيَق تَخَل الرِّيْتَةُ هَهَكَ ا يَبَن سِيد سِي رُوَايَت َعَك اَمَم الم وَ مَنِيْشَن عَائِشَه صَد بِيَقَم ن
عَكَهَاشِي نِي خَو اَب ثِيْل دِيَه اَكَم مَهْرِي مَج رِي مِيَس يَن چَان گَر پُڑِي سَو بِيَس نِي
اَس خَوَا بَكَو اَل وَجَمَر صَد لى سِي بِيَا نَكِيَا جَب رَسُول الدَّد صَلَى الد عَلِيَه وَل مَكى
وَفَات هُوگى تَو حَضْرَت عَائِشَه كِي تَجْرَه مِيں دَن هُو گِي تِي اَب رَن عَكَهَا كَم اَن تَن
چَچَانْدُوں نِيَس سِي اِيَك چَانَد كَپ صَلَى اِيْنَد عَلِيَه وَسَلَم تِي اُور تَنُوں چَچَانْدُوں نِيَش
بَت رِيَس. كُئى اِيَك مَت رَلُوگُوں سِي رُوَايَت َعَك سَعْد بَن اَلِي وَمَقَاضِص اُور سَعِيد بَن
زى دَكى وَفَات هُوَك شَقَن بِيَس (اِيَك عِلَه سِي يَنَه كِي قَرِيْبَا اُودَا ن لَاه ا دِيْنَش لَا گِيَا وَد
مَان شَع نِي اَت نَات كَا 7 مَر دَه كِي دَفَن كِي بِيَا ن يَل

The text on this page is estimated to be only 36.83% accurate

ای ۶: ۶ کم و بصیصی! گر ۲ رَجَلِیْنِ ات اع فَلَا ابا وا مَقْلَاجِبْ اُنْ تَنی
امہ عرووین زیر ے کہا جھے اٹ میس دن ہونا ند نی بے اگ میں تس حور کرای من 58
رپوا و الا ۱۱ ور یس نیس چا بتاک میرے لے ا لک پچریا بہددپی جاگھیں۔ جناز ہکو
دک ہک رکھڑے ہو جانا اور ڈیٹھنا ٹبرول پرسے لان اکا جناز ہکو دب ہک رکھڑے جو
جانا اور بیٹمنا قبروں پر علمب یا طای پہ گیکوم الف رَهْمَعَجَعْلِمَا قَالَمَايْک لان عَن
الْقُودِعَل الْقُبُورِ فَهَائِي لِلدَّ هپ حرت عی سے روایت ہ ے کہ رسول الل صہ ال علیہ
وس مک لے ا ے ات جنازوں یش پر یھن گے بعد اس کے۔ ات مات انان جناز ہکو دب
ہک رکھڑے جو جانا اور بیٹنا قبروں پر حدیث 548 ع مَايْک اَنْهَبْنَعُهَاک مع بی ا طایپ
هَانْ يَكُوْمْدُ الْقُبُورِ وَيَعْجَعُ عَلَيَا ال مَايْک وَاِنَا تُشْعَن الْقُوعُ عَلَي الْقُبُورِ فَيَا تِي لِنَمْدَايْپ
امام مال ککو پچیا کہ رت علی کلیہ لگاتے تے قبروں پر اور لیٹ جات تے ان پھا سا ری

The text on this page is estimated to be only 40.37% accurate

عَنْ أَمَامَةِ بْنِ سَوَّلٍ بْنِ يَفٍ يُو لَكِنَّا شِيدِ الْعَتَا زَتْ اَشْ أَخَزَ النَّاسِ حَيَّوْدُوا 2
لوا کے تے ہم جنازوں میس جاتے تھے نوا رکا شش ہی پروں اون کے ذیتال یت پر
دروے کی عما نعت باب : کی اظا 7 ممیت پر رونے کی عمالعت حدیث 550 عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَقِيكَ عَنْ عَتِيكَ بْنِ الْأَرَثِ وَهُوَ جَدُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَابِرِ ابْنِ مَدَاهِ أَخِيَّ
جَابِرِ بْنِ يَلِ أَخْبَةَ الْكَ رَسُولُ اللَّهِ مَلِ الدُّعْلَهُ هَمَلَمَ مَا يُبْعَدُ عَمَدَ اللَّهِ بِي تَابِتِ فَوَجَدَهُ كَد
غَلَبَ عَلَيْهِ أَمْ يَهْقُمُ أَوْ وَكَ سَوِ اللَّهِ مَلِ اللَّهِ عَلَيْهِ مَلَمَ وَقَالَ غُلِبْنَا عَلَيْهِ كِيَا أَلِ الَّذِي فَصَا
النَّبِشُ وَوَبَ يَفْعَعَلُ جَابِرُ : 0027 سَوِ اللَّهِ صِلِ اللَّعْلِيَّ هَسَلَمَ مَه قَاذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيكَ بَا
الِ وَبَا 2 وَلِ اللَّهِ وَمَا الْوُمْتُ قَالَ ۱۴ مَا كَلْتُ أَهْ أَتُوكَ كَتِ لَازِجُوا أَنْ تَكُونَ شَهِيدًا فَكُ كَتِ
كَنْ قَقِيَتْ چَهَارَكَ كَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ هَمَلَمَكَ اللَّهُ كَنِ أَكَمَ أَجْرَةَ عَ كَذَرَ يَنْتَهَ وَمَا
تَعَكَّهُنَ الْكَهَاءَةُ الْوِ الثَّلَثِي مَهِيَلِ اللَّهُ قَقَالَ بِي شَسِ وَيْ شِ رَتَسِ يَتِ دَاتِ النَّبِ شَهِيدَةً
الْمُبُونِ شَهِيدَةً الْعَقُ مَهِيْدَهُ الْرِيَّيْتُوتِ تَحِ الْهَدْمِ هَمِيَّةِ وَالزَّاتُّوتِ تُيَخَعُ مَهِيْدُ بِيْفِ تَجِ سِي أِ
بِرِ سِ پِيَارَا أَيْ صَلِي الدِّ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نِي اِنِكُو اِنِهوں نِي جَوِ ابِ نِه دِيَالِيْسِ آيْ صَلِي
اللَّهُ عَلَيْهِ وَ لَمَ نِي اِنَاشِدِ دَالِيَه رَاوِ نَكِهَا اَوْرِ فِ مَايَا بِمِ مَفْلُوبِ بُوْءِ تَهَارِي پَرِ اِي
اَبُو اَلِ اَنِيسِ رَوْنَاجِ رُو كِيَا عُورُو نِي لَاقِ اَوْرِ اِبِرِ بِنِ خِيكَ اِنِكُو پِكِ اِنِي كِي سَوِ فَرَمَايَا
رَسُولِ الدِّ صَلِي اَلِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نِي بِي عُورِقُو لِيكُو رُونِي دُوجِبِ اَلْنِ پُرِي فُو اِسِ وَقِ
كُوكِ نِه رُدِي۔ رُونِي وَاَلِي صَحَابِيَه نِي لِي پِچَهَا كِيَا مَطْلَبِ سِي اَلْنِ پُرِ كَا فَرَمَايَا جِبِ مَرِ
جَائِي۔ اِتِ مِيں عِبِدِ اَلِ جِنِ ابِ تَكِي تُيْنِ كِهَا جِي اَمِه كِه تَمِ شِيدِ بُوِ كِي كِه تَمِ
سَامَانِ چَهَادِ كَاتِيَا كَرِ كِي تِي وَ فَرَمَايَا سَوِ اَوِ صَلِي الدِّ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نِي الدِّ تَلِ جَلَالِه اِجِ
دِرِ سَا مَوَاقِفِ اِ كِي خِيْتِ كِي۔ تَمَسِ چِجَزِ كُو شَمَاوَتِ مِچَهْتِي بُوِ پُوِي اللَّهُ بَلِ جَلَالِ
كِي رَاؤِ شَسِ مَازِي جَا كُو فَرَمَايَا رَسُولِي الدِّ صَلِي اَلِ عَلِي نِي مَوَا اِسِ كِي سَمَاتِ شُودِ
بِيں

The text on this page is estimated to be only 44.84% accurate

ایک دہج طاعون سے مر جائے دوسرے وو جو ڈو بکر مر جائے تیسرے و
جو ذات الجنب سے مم رجا چو تے جو پپی ٹک عارضہ سے مر جا پا نیچ یں دہج اگ
سے جح لک مرجائے چٹ دوجو د بک مر جائے سان دار دوعورت جو زہجگی یس
مرجائے۔ انت ا لان انا میت پر رون ے گ عمالعت 3۷30 ی ۱ 7 اعد سخ و ۶ پ
00307 + 7 سے کر 6۱ ہے۔ کیہ عَنْ عَبْرَةَ بِنْتِ عَمْرِو بْنِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَحْبَبَتْهُ أَنَّهَا
سَمِعَتْ عَائِشَةَ أُمَ الْيُؤْمِنِينَ تَقُولُ لَ هَذَا لَهَا أَكْغَمَدُ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَقُولُ هُوَ عَصَى يَهُوَى وَلِ اللَّهِ
تَلِ اللَّهُ مَلِ يَهُ دَتَوَيْتِي عَلَيْهَا مَلَقًا فَقَالَ لَهُ هَذَا عَلِيْقًا وَالْمَالُ تَعَذُّبُ قَبْلَهُ عَمْرِبِنْ عِبَارِ تَنْ سَ
روایت ے کلہ انہول نے سنا خرت عائشہ سے جب الن کے سساسے پیا نکپامگ اکم
عبد ال بن عح رسکے بیس مرد کو عذاب دیا جاتے زندہ کے رونے سے ند ابا ۶ یگ لر
حم نکواہوں نے جھوٹ نیس بولا مین وہ بعول گے اچک گے اصل اتی ے کر سول اللہ
صلی اللہ علیہ و صل مگزے ایک بیددن پر جم گنی نشی اور لوگ اس پر رور سے
تھے وپ صلی الد علیہ وسنے ف ماک مہ لوگ اس پر دود ہے میں اود انل پر عذاب
قی یل ہر پاء۔ مصدبیت کے وقت عہ مک رن ے کا نو اب ۲ ر 7 مصیبت کے وقت
صصب رر کال اب حدیث 27 552 من اُنْ هُرَيْبَةَ اِذْ سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لُؤثَرُ بْنُ ثَمَّارٍ مِنَ الْفَيْسِ بْنِ ثَكَاثَةَ بْنِ الْوَلَدِ تَكَمَّمْتُ اَنَا ابَا بَرِيرٍ سَ رَ اِوَايْتُ سَ عَ كَ رَسُولِ الدِّ
صلی ال علیہ و سکم نے رما یامسی مسلمان کے تین چے مر چائیں پچھروہ جم می
سام مہ ممکن ہے گی

The text on this page is estimated to be only 40.08% accurate

۱ ماب سا مصیبت کے وقت صصب رک رن ے کا نو اب حدیث 553 ای ال
الک ن 7 سول الله مل الله عَلَيْهِ وَمَلَمَ قَالَ لَا يَثُوثُ ث الْم مِنَ النُّشِيْبِيْتِ ثَلَاثُذ مِنَ اللّٰى
ت الہ جُنَّةُ مِنَ النَّارِ فَقَالَ ثُ امْرَأُجَنْدَ رَسُولِ الله تل الدُّعْلِيْهِ هَمَلَمِيَا رُمُولِ الْإِزِ اِثْكَانِقَالَ
رو وگ سی رظ تھے قیامت کے روز ده لڑ کے بھئیں کے ا سکو جوم سے ایک عورت
نے و بچھا یار سول اویلد صی اللد علیہ وسلم اگ دو مر چئیں آپ صلی الد علیہ وع
نے فرمایا دبگھی۔ و ات عَنَّا هَرَرَةَ اِک رَسُولِ الله صلی اللہ عَلَیْہِہِمْ اَلْقَالَ مَابِ اَلِ الْم نَالِ
وَلِلْوَحَامَةِ حِی یلگ الله لِكَوْلِيْسَتْ اوہ ریرد سے روایت ے کمہ رسول ال صلی اولد علیہ
وسلم نے فرمایا پیشہ مملرا نکو محیبت بی سے ا کی اولاد اور عزیزوں بیس یہا
لت کک متا اپنے پر ود دمگار سے او رکوٹ یناہ ا سکا یں ہو تا۔ مصیبت میں ص مرن
کی ملف حد میں بات کے کاب 2۱۱ مصیبت میں عب رک رن کی مذلف عحد مشیں
555 ٲیدح

The text on this page is estimated to be only 37.35% accurate

ع ۶۷ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاقِبِ بْنِ مُعَمَدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُعْزِ الشُّلْبَيْنِ يَ مَسَائِيهِ الْيُمُومَ بَهْ أَلِ رَنِّ بَن 7۰ "و تر مصيبيہ تکو یا دک کے ۔ باب : ماپ چا مصیبت میں عب رک رن کے کی ملف عد یں حدیث 556 ے سَلَمَةُ رَوْحِ الْبِي صَلَّى اللَّهُ لَعْلَمِ أَرَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْمَنْ أَبْنَهُ مُصِيبَةُ قَالَ تَا مَرَالِنَا يَه رَاتِلَهُ رَاخُودَ اِي أَجْنَى مُصِيبَق وَأَعْقَنِي كَا لَوَا كَمَن اِيك ب ركال از 2 سَتَمَةُ فَنِيَا ۳ عَنْ تَوْقِ أَبُو سَلَمَةَ قُنْتُ ذَلِكَ تَعْلُكْرَمَنْ حَى 0 / ۵ رَسُولُهُ تَلِ اللَّهُعْلُهُ وَسَلْمَفُكُوَ أَجَوُ تَحْتِ لِي لِي أَم مَه سَه رَوَايَتِ عَكَر سُولِ اَلِ صَلَّى اَمَا وَنَلَرْنَه فَرَايَا جَس شُتْ شُكُو كُوْنِي مُصِيبَتِ بَه پَچ رَدِ جِيَا ا كُو دَا 2 2 كَه اَنَادَ دَانَا لِبِيَه رَا مَتَتَوَل كَه كَم لِيَه اَه پَر وَرَدِ كَمَار مَگ هَه كُو اَس مُصِيبَتِ مَلِ اَجَمَر دَه اَوَر اَلِ سَه سَه كَه خِيَك بَر لَه مِي عَنَايَتِ فَرَا اَتَالِ اِيْنَه نَلِ سَه اَس كَه سَا تَه اِيَا عَكَر مَه گَا اَم سَم كَبْتِي بِيَه جَب مِيرَه خَاوَنَدِ نَه وَفَاتِ پَانِي يَشِ نَه بِي دَهَا گِي مِيَسِ نَه اِيْنَه كِي مِي سَكَمَا ا سَم سَه كُونِ مَه بَكَا سُو اُذْ تَهَالِي نَه اَلِ سَكَا بَدَلَه دِيَا كَه رَوَلِ اُذْ صَلَّى اِيْلِ عَلَيْهِ وَ سَكَم سَه اَلِ كَا لَگَا بَكِيَا ا "لَاتِ ا ظَا حَدِيْثِ 557 اَلَامِ بَنِ مُعْدَالُهُ قَالَ مَلَكُثُ اَمْرُ رِي فَاَن مُعَمَد : بَه حَجْمَه ۔ تَالِ رَجُلَةٍ كَقِيَةِ غَاغِ عَايِدُ مُجْمَهْدُ 62 ثَلَه | مَرَا وَكَانَ بَهَا مُعْجَبًا عَالَهَا مُعْبًا تَمَانْثُ مَكِ عَلَيَكَا وَ اَه كَاتِ كَانِ يَتِ مَعْلُقُ عَلِ تَفْيِهِ عَا حَتَبَ مَخِ النَّاسِ فَلَعِ يَكِ يَدْخُلُ عَلَيْهِ لَحَه وَكِ

The text on this page is estimated to be only 43.20% accurate

دز ۶، امْرَأَةً مَعَتْ فَجَاءَهُ اِنْثٌ لِّیْهِ حَاجَةٌ اَمْتَفْتِیْهِ فِیْهَا لَیْ یُخْزِیْقُ 57- فِیْهَا اِلَّا مُمَّا لَهَتْهُ فُتِمَبَ اِلَّا وَلَرِمَتْ بِاَبَہْ وَقَالَتْ مَا یَ مِنْهُ بَلْ فَقَالَ لَهْ قَائِلٌ اَلْ هَامُنَا اَمْرَاةٌ اَرْ 7 غ تَسْتَفْتِیْکَ وَقَالَتْ نَ کَ مَکُوکُنْ دَم 2 02.0 ہر کو سے بے رصے۔ فرد ہو ۶ سے 0000 و 4 + + 7 ماف بن حم الکاش دش لا تَقَا رِق اباب فَقَالَ اَنْدَثُوا لَهَا فَدَخَلَتْ عَلَیْہَا فَقَالَتْ اِنْتَ اَمْتَفْتِیْکَ اَمْرٌ ۶ اَدِی رے 2 اُتِی قَالَ وَمَا مُوَقَاتِیْنِ اَمْتَكْرُوت جَارَہْلَ عَلِیَا فُكُنْتُ الِیْمَہُ وَاَزَہْ رَمَانَاث 0 ر مور فیہ ے لت ان 00090 لِكَ اِق لِرْذِیَا لِهْخ حُون اَمَاز کِبِد رَمَاتَقَالَتَ فَقَالَتْ عَمَّ وَاَلْهَ کَقَا لِتَالِہْ لَا بے ۶ 2 اَحْقِہْ مِنْکَ اَم مَا 6 کَفِیْہِ نَفْعَدُ اللّٰہُ بِعَوْلِہَا 2 تَحَدُکَ اللّٰہُ اَلْکَآءَ نَکَ مَا اَمَارَکَ اللّٰہُ تَعَاکُلْ اَکَلْ مِنْ کَوَہْ قَا لَم بن حر سے روایت سے کے می ری زوجہ م مگ سآ مچ بن گحب قرتی لحزیت دن مچ سے کو او رکھا کہ با اسرائیل بیس ایک تقص فنیہ عالم عابد مد تھا اور ال کی الیک وی شی میمت کو بت ابا تھا انقاقی سے وو عورت م رگئی و 7 انار ولا لی کیک کن وت فئاحت هن زی ئن کے پا لکو گینہ جا تھا الیک عورت نے مہ قصده سنا اود ال کے ددوازے پر جاک ہکباہکمہ تج ہکو اسیک ملہ لو سچھنا سے میس ای سے لو تیهو بکی یراس سے لے ہوئے ہکم نہیں ہو سکتا اور رحتے لو کفائے تے وہ لے گے اور دہ عورت دردازے پی ری او رکھا کہ ایر اس سے کے کو ی علاج نویں بے سو میک نس نے اندر اکم ا الاپ دی ادد جیا نکیا کہ ایک عورت مملہ وج سے کو تم سے اک سے اود دبکی سے اک میس تم سے مانا جا تی ہوں تدسب لوک مہ کے کر وبچلچوت دروازہ سٹو کر نیس جات تب اس تن ن کے کھا ایچھا اکو نے دوئیں آئی دہ عورت اس کے پا او رکاکہ ٹیس ایک متلہ مہ سے لو نے کو آکی ہوں وہ ہو کیا متملہ سے اس عورت 2 دس- ایک عورت سے بٹھ زار مان کک لیا تھا یل نے ایک مد تک اکو پہنا اور لوگو کو ما گے پر بھی دیا اب ال خورت نے دبز بود انگ جیا سے کیائیس اس پھر والیں دے دو ال من نے امالل کچ کیا کی الپ دریرے گورٹ ن کہ اکم دہ اود ایک مدت کک مہرے پا لاد پایے اس جن کے کھا کہ اس سبب سے اور زیادہ نے وانک اضرویدی کے لہ ایک زما کے کک کے اس نے ماے پر دیا عورت بولی اے فلانے دا تچھ پ رج مکرے پوکیوں اف و سک ما بے اس پیز پر جو ایند جل جلالہ نے تھے مستعارد کی شی پھر تچھ سے نے لی اللد مل جلالہ ڈیادہ تقار سے تچھ سے جب اس نے وکی وت کی ات ۴ 0 لن چوری کے بیان یں

The text on this page is estimated to be only 35.44% accurate

اچ - 27ھ کن چوری کے بیان یل عن عَرِبَتْ عِبِ الْبِنِ اَنَّهُ 07 ھا کر لع کر
امفل 01 ول تلذ اتید کن ای المُبُور مرو بن عجد ال ر من سے دردايت ے تک لعنت رع
ل ۱۳ اوہ نر 0 رج رر ۰ با نہ مات ضا ین چوری کے بیان شیل س ال ک ال لک 17.
2 0009 تَقَو لثم عَظُم الْمُسْلِم مَيِّمًا كك و وَمَوئ ام ان ککو اک حضرت ام امو منشن
عائشہ صدقہ فرباقی خی کہ میت مسلرا نکی پٹڑی فوڑنا ایا سے جیما زندہ مسلما
نکی پڑی ڈا جنازوں کے احکام یں ملف عد تگیں۔ با کا تکماہ 2۱۱ جنازوں کے احکام
میں مخلف عد ہگیں۔ حدمث 560 عَنْ هِشَامِ بْنِ غَزَّةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّيْرَاءِ
عَائِكَ رَوْمِ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْلَدَتْهَا مَهْت 2 0-1 ره رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنْ تُوك وَهِيَ مُسْتَتْرَالْ مَدْرَهَا وَمِ صَفْشَرْلِي يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَأَزْمَتِي
أَلْقِيَا بَالْتَفِيْقِ قِ الْكَغْلِي

The text on this page is estimated to be only 46.46% accurate

رت عائشہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سنار رسول ال صلی اللہ علیہ وسلم سے وفات سے پہلے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تھے حضرت عائشہ کے سن پر اور حضرت عائشہ بکان لگائے ہوئے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف فرماتے یا لد رتمک بھ پر اور مادے م ہکوڑے در بے کے ر ٹیچوں سے۔ آ ار جنازوں کے احکام میس مخلف عد ہیں۔ عَنْ عَامَّةٍ قَالَتْ كَال رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ يُوْتُ حَقَّ يَغِيكَالَتْ فَسِعْمُهُ يَقُولُ اللَّهُ الرِّيقُ الْأَعْلَفَعَرْنَتْهُ ذَابَتْ جَحْخَرَتْ لِي عَائِشَةُ سَ رَوَايَتِ كَ رَسُولِ ال صلی اید علیہ وسلم نے فرماتھا کو کی مہ نیس مر اسے بیہا ر ب ۳ کہ ان سک اخفتیار دیا جا تا ے کہانخرت عائشہ نے ہیں نے سنار رسول ادلد صلی ایل علیہ وسلم سے فرماتے تے ال یں نے اغقا بکیالند ر فیکو نکوحب میں نے جانا بآپ صلی اللہ علیہ وسلم جانے وانے ہیں د میا ے ا اب نات جنازوں کے احکام میں مخلف عد ہگیاں۔ عَنْ يِدِ اللَّهِ بِي عُرْقًا لِقِ رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُ لَهْلَهْلِيهِ هَمَلَمَ قَالِكَا عَدَكْهَادَا مَا كِ غِ قَشِ غَلِهِ مَفْعَذُهُ بِالْكَذَاءِ الْعَيْنِيكَ كَانِ مِنْ أَمَلِ الْعَيْقِ مِنْ أَمَلِ الْعَيْنِ ۲02 هـ 34 ن كَانِ مِنْ أَمَلِ النَّارِ بْنِ أَمَلِ النَّارِ يَقَالُ اللَّهُ مَنَا 7 092907 يَكِ اللَّيْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمِدُ الِ بْنِ عَمْرٍ سَ رَوَايَتِ سَ كَلَه ور سول اوالد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم یں سے کو کی مر جا ا سے سی اور شمام ا کا مقام ا کو ایاج تاءے اگ جنت والوں ہیں سے سے او جنت میں اور اگر دوزرغ والوں میس سے سے لو دو ز میس او رکھا جا ا ے کک نہ ٹوکانا سے تیر اجب تھے انٹھات گا ایند جل جلالہ دن قیامت کے

The text on this page is estimated to be only 47.11% accurate

اج کان ظ 7 جنازوں کے احکام یس مخلف عد بیس 72 ے عَنَّا هِيَةَ الْ
رَسُولُ اللَّهِ مَلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ كَالِ كُلِّ ابْنِ آءِ رَتَاتُ الْأَزْ لَا عَخْبَ الْكَ مِنْ خُلِ وَفِيهِ
الوبريروسة روايت ے ك رسول الد صلى الله عليه وسلم نے فرمایا تمام بد نكو آدبی کے
ز می نکھا ای سے مھ ریڈ کی كو اسی سے پیل ابو اور ای سے پید اكا جات گادن
قیامت کے اب : و) جنازوں کے احکام میں ملف عد بگیں۔ حدیث + 564 یں ے
عَنْ غَفِّ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ هَاجَبَهُ الْكَ بَاهِ كَعَبَ بِي مَارِ كَاكَ يَعْثُثُ اِگ رَسُولُ اللَّهِ مَلِ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ قَا لَا نَسَمَدُ الْمُؤْمِنِ طَبَرَ غَلْفَى مُجْرَانَعَةَ لَعَج (اماو فروریعہ كحب :ین
ماایك سے روايت ے ك رسول الد صلى ایند علیه و سلم نے فرمایا موك نكي روں ایك
پر ند بكي شگل می نكر جنت کے ورححت سے لعكتیر بقی بے بیها بك ككه الل جل
جلالہچھر ا سكو لو اد ے گا اس کے بد نكیا طز جس دن اسكو اپا ے گگا۔ اتا ات سا ے
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحْبَبْتُ لِقَاقِ
أَحَبِّتَ لِقَاقَهَا إِذَا الْوُ بَرِيرَه سے روايت ے ك فرمایا رسول اوالد صلى الل علیه و سم نے
فرمایا اڈ جل جلالہ نے جب میر ان ہ مھ سے ما تقات اتا ے تو یس بھی ا سك ملا
قات جابتاہوں اور جب دہ مھ سے نفرس تكمر جا سے فو میں بھی اس سے افرس تك
ا ہوں۔

The text on this page is estimated to be only 44.16% accurate

The text on this page is estimated to be only 43.47% accurate

و برو شس دب و وا 6ر حدیث 568 یک 0-020 سُول اللہ صَل اللہ عَلَیْہِ
وَمَلَمَ ال لَا تَقُوْثِرَا : لَمَاع حَقِيْمًا الرَّجُلُ بِقَبِّ ال تَل ا تن ۳2 کا کے اوپر بردے ردایت ے م
الیکا ول ال صلی الل علیہ و سمل نے قیامت ٹیٹس ہلوگ یہام ککہ ایک نف دوسرے
شن کی قب ر کے سان سے اگ لکر کی کاٹ کیہ یں ا کی کہ قب میس ہوتا۔ 1 9 رر
عَنْ اِنْعَاءِ بن رب اُنْهَآ كَيْعَزَتْ اق 7 سو ور سر ہو وی نُهْفَالُوا يَا رَسُوْل "569" حدیث
اللہ مَا لُنْسِتِيْخَاءُ النَّمْكَام مِنْهُ تَال الْعَبْدُ لُوْمِنْ يَسِيْدِيْمُ مِنْ نَبِ ال ذُخَاءُ اَذْاِل رَحَّة اللہ
الْعَيْنِ الْقَآچِرِيْمَتِيْ مِنْهُ الْعَمَاهُ اِلِيلَاءُءَ الْكَكْرَزَالْدَوَاثِ الو قَاددسے روایت س ے ک رسول الد
صلی ال علیہ و سلم پ رگ راامیک جنازد تو فرمایا پ صلی الد علیہ وسلم نے متس
سے یا متاح مضہ ؛ عجایہ نے لو پچھامست رت سے سک ہیں اور مستراح منہ ے سے
سککتے ہیں فرمایا بندو مومنی مست تس سے می جب ہمرجاتا ہے نود تیاکی نکیفوں
اور ازیوں سے خجات پاکر اللہ تال کی رحمت یں راحت پا مے اور بنلدہ مستراح مضہ
سے جب ددم اما فو لوگو بکو ستیو بکو اور در ختو لکو اور چانورو کو ال ے راحت
ہو لی ے۔ پان ۴ مایپ انا جنازوں کے احکام یں مخلف عد ہیں

The text on this page is estimated to be only 42.74% accurate

عَنْ اِل مَوْعَمَرَزَبْنِ غُنَيْدِ اللّٰه اَه اَل قَالَ رَسُوْل اللّٰه صَل اللّٰه عَلَیْهِ وَسَلَّم 7
لَا مَاتَ غُنْمَان وَن مَكْشُون 5م 00ء" ابوا اص رن ے کھا کہ فرمایا رول او اند صلی اللہ
علیہ وسلم نے ج بگز را ان پر جنازہ حضرت عثمان بن مضمحو ن کا جے گے تم دماے
اور یں لیا اس میں سے بیچ ۔ باب : ک ما پ چا جنازوں کے احکام یس مخلف عد
بجیں۔ بجوت تو لگا گاج رت رَسُوْل اللّٰه صَل اللّٰه عَلَیْهِ وَمَلَمَ ذَاکَ لَیْلُوۃ - ثَابَہ ث ۳ 7 1
9 عد۶ را ۔ ے ک ربم ۶ ہے ۰.5 کے ۶2 رن حم قانت فا مرث جَارِیقْ بَرِیرَۃ تَتَمَعُهُ
فُتَبِکْتُ دَحْقِ کات اَلْقِیَۃ وَقَفْلَ اَذْنَاه ما اللّٰه اَنْ یَقِفْ ثَمَّ اَنف تر ا و 902 کے کے اک بے بے
ا بی و 7 بک و فُسِیْقَتَہ بریرڈ فخبوی قاع اک نہ شینا حل 8 مَیْمِ ثَمَّ ذَکَرْتُ وَیْکَ
لَهْفَقَالَا یَعَثْ تَلْ اَمْلُ البقیع مل رت امم امھ مین عائشہ سے روایت ے ک بکھترے ہو ئے
رسول الد صلی ایشدعلیہ و سم ایک را تکو او رکپڑے پنے پچ رج آپ صلی الل علیہ و
سلم نکھپایش نے اق لونڈی بریر وکس یی جیچیے جا آپ صلی اللعلیہ و سم کے
فوگئی دہ ہا لک کک آپ صلی ابد علیہ وسلم ہج پیچ او رکھترے بھوتے شرب اس کے
جب ند اکو منظور تھا آپ صلی الل علیہ و سم مک کھترار بنا مر لوٹ آپ صلی ال
علیہ وسلم تو بریرہ آپ صلی الد علیہ وسلم سے اول میرے پاس م گی اور ٹس نے
باتھ ذک نپ صلی الذد علیہ و صل م سے خی سکیا باب ککہ تی ہو ک ی پچ میں نے ذک
کیا ا سکا حضرت سے فو فر مایا بے محلم ہو اھا شع والوں کے پا س ججان ے کا اکلہ
دع اکم ول ان کے انج اب ا جنازوں کے احکام یس مخلف عد ہیں

The text on this page is estimated to be only 45.00% accurate

نان سے دوایت ےک الو ہریرہ ن ےکھا جلد کرو چنازبکو لے ہوئے لے بیس
اس ل ےک اکم وہ ابچھا سے و جلد دئی ال کو مریکی رف لے جات ہو اور اگ بر اسے
فو مدکی اپ ےکند عوں سے امارتے ہو۔ باب : کاب الصیام × م ۰ کم ر مضما نکاچاند
دی ےکا بیان اورر مضمان یش روز بافطا بکرت کابیان باب : کاب الصیام رضما
نکاچاند دی کا بن اور مضان یش روزہ افطا کر نے کابیان عَنْ عَمَدِ اللَّهِ بْنِ مَرَّافٍ رَسُولِ
اللَّهِ مَلِ اللَّهُمَّ لَهْ سَلَمٌ ۚ كَمْ رَمَضَاتُ قَال لَا تَسُوْمُوا حَقِي تَا الْهَلَالِ وَلَا تَفْطُوا حَقَّ تَوْءَ قَانَ عْ
عَلَيْكَ قَافَن زُوَالَهُ عَبْدُ الْبَنِ عَمْرَسَ رَوَايَت ه ےک رسول اور صلی الد علیہ و لم نے
وک رکیار فا نکا پذیرما اش روزہ رکھو تم بیہا یک کک عچاند دیکھو رما نکا اورنر روزے
مو تو فکرو یہا لک کہ چاند دکھوشوا لکاسواگر چان ہپ بجائے ابر سے لی ۷ھ-0ھ اب
باب : کاب الصیام 7 ۶ 72 تَسُوْمُوا حَقِي نَوَا الْهَلَالِ وَلَا تُفْطِدُ احَقَّ تَر هُفَان عْ عَلِيْكُمْ
قَاذُ زُوَالَهُ عَبْد ابع عمر سے ردایت ه ےک فرمایار ول اولم صلی ادشر علیہ وسلم نے بھی
ینہ اننس رو زکابو ا بے نہ روزو رکھوج بک چان شر دیکھو اور نہ روزومو تو کر وج
بکک چاند نہ دمکھولیں اگ ابر ہو او شا رکرو۔

The text on this page is estimated to be only 43.84% accurate

The text on this page is estimated to be only 42.88% accurate

مب ابع عمرن ے کھاروزہ کسی نف کا درست نجس ہو تاج بت کک یت
ہکرے فل مع صادقی کے ۔ حضرت ام ام منین عاتشہ اور ام امو منیشہ ۲ن حنصہ ر
شی اولل عنہمانے بھی ایماتی فرمایا روزہ جلد افطار رکرنے کا بیان باب : کاب الصیام
روزہ لد افطار کا بیان عَنْ مَهْلَیْنِ مَیْسِ السَّیْدِیَّائِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمًا لَا یَزَالُ النَّاشِ بِخَیْرِ مَا عَہَلُوْا الْفِ کُلِّ بِنِ سَعْدِ سَسَاعِ کِی سَے روایت ے کہ
رسول اوالر صلی الد علیہ وسلم نے فرمایا پیشہ لوگ اجیکھے رہیں کے اپنے دبیں شی
ج ب کک وہ روزہ لد کی افطار ۲ر یل گے باب : کاب الصیام ے مَعِیْدُ بِنِ الْمَمِیْیَ اَنَّ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمًا لَا یَزَالُ النَّاشِ بِخَیْرِ مَا عَہَلُوْا الْفِطِ سَیْدِ بِنِ صَسِیْبِ سَے دوایت
ے کر سول اود صلی ال علیہ و سلم نے فرمایا پیشہ لوگ ایگھے رہیں کے ج ب کک
روزہ جلد یکو بیس گے باب : تاب الصیام روزہ جلد افطار کا بیان ے کِیْبِ نَمِ : نَأُ
أَنْ یَفِطَ اِذْ اِنْ غَرِیْنَا الْعَطَاطَ غُتْمَاکَ عَقَانِ 6 تَا رَہِ یَلِیَّانِ الْغَرِبِ حِیْدِیْتَقْرَ اِنْ لِّیْلِ الْاُمُوْدِ قَبِنِ
بَعَۃِ اشِ ذُوْلِنِ رَمَمَاتِ

تید بن عبد ال ر تن سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب اور نحرث
عثان بین عفان نماز پڑھتے تھے مخر بک رمضان میں جب سیاہی ہوگی می پچھا نکى
طرف پل ربعد نماز کے روز مکھ لے جے۔ کھٹو واا کا زان باب : کاب الصيام جو نى
جب ہوا و رو جا اک روز ہکببان ے ۳ ۵۶ ھ ے غن غازمة عن غارقة أم رجلا قال لرسول
الله مل الله عليه وسلم هوذا أقفث عل الباب وأن أمفغيا رسول الله إئ أضبه جنما وأنا
271 ريد البيام ال هگها ل عليه م لم وأنا اسب جتما وت اريد النبيا 7-0299 " كقائله
الرجليا رسول ا لمت مثلطاقاهفلک ما تکام من ذئک تماثا تکيپ 5 88202 ے ے
لعل ة ملع وقال 7 اشن از جوان اكوأحکم کم و اءعلمکء بما اتقى حترت ام امو من
عائکشه سے روایت ه ے کہ ایک خن بولار سول ائل اپ عليه ومسلم سے او آپ صلی
ائل عليه وس مکھڑے ہو تے دروازه پر اور ئیش سن رچی شی اے رر سول او صلی
الد عليه و سلم نه اتی سے اور یش یراو روز نیت سے لو فرمایا رسول الله صلی اللد
عليه وس نے میں بھی جئی ہو جاہوں اور ہو جائی سے روز وی عیت ے نے میں شس
لک جاہوں اور روزہ رکا ہوں ہوا وہ شس یار سول اولد صلی الہ عليه وسلم آپ صلی
اللہ عليه وس مک اکنا نپ صلی ال عليه و سم ہم جیے ے س تل جلاله ے آپ صلی
الدد عليه وسلم کے اگے اور پیل ے کنا سب پش دیے قوضے ہوئے رسول اد صلی الد
عليه وسلم ف مايا آپ صلی طتوی لی ریت ولا کوک جو کاو ی 7 میں بہوں گا اب :
کاب الصيام

The text on this page is estimated to be only 30.85% accurate

حَدَّثَنَا عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَجْرِ بْنِ مَعْيَنٍ أَنَّ بَكْعَنَ غَعَائِمَةَ أَوْ سَلَمَةَ زَنِي الْبَيْتِ □
 تَلِ الدُّعْلَةَ سَنَ أَمَّا كَالْكَاهِنِ رَهْ أَسْهَلُ وَاقْبَهُ أَرْجَا هَرَكَاتِ رَايَتِ تَوْرَتِ أَمِ الْمِنْ عَا
 كَيْشَهُ أَوْ أَمِ مُسْلِمَهُ سَعَى دَدَايَتِ بَعَى أَنْ دَوْرُ نَعَى كَهَاكَ رَسُولِ أَلِ صُلَى أَلِ عَلَيْهِ وَسَلِمَ
 شَى رَجَعَى تَعَى بِمَاعِ سَعَى نَعَى كَهْ أَلَامِ عَى أَوْ كَى بَوِ جَا يَتِيرِ مَانِ مَيْسِ پِيَهَرُ رُوزُو رَكْهَتَى
 جَعَى بَابِ : كَابِ الصِّيَامِ رَحَا كَى جَنْ عَدِ الزَّخْمَنِ بِنِ الْحَارِثِ بِنِ مَامَا أَنَّهُ مَعَ بَا بَكَى بَى
 عَبْدِ الْيَمْنِ بِنِ الْعَارِثِ بِنِ هِشَامٍ يَقُولُ كَثَّ عِنْدَ مَرَاكٍ بِنِ الْحَكِيمَةِ مَامَتِ الْمَدِينَةَ فَنَ كَعَى
 لَهُ أَگِ آيَا خَنْرِ . مَخَ أَفِيمَ مَتَا أَفْ هَكَ أَنْزَوِي يَتِ كَا سَانِ كَتِ مَتِ كَا مَرَامِنِ لَكُدْمِيَّةِ
 أَيْ النُّؤْمِيَّةِ عَا مَوَا مَنَّةُ تُكْمَلُفَمَاعِنَ ذَلِكَ قَدْ هَبَّ عَبْدُ التَّمَنَةِ مَهْمَتِ مَعْدَحَى كَلْتَا عِلَ
 مَارَ كَعْلَمِ كَكْبَهَاتِ كَالِ ۱۱۶: ۷هـ " بِنِ أَكَمِ فَكِ لَهُ إِبَا مِنْ يَقُولُ مِنْ أُمِ جِيَا أَفْ دَلِ أَلِ أَنْتِ
 عَائِدُ لِي كَنَا فَاِنْ أَكْنَا التَّغِينِ نَ أَتَزَقِبُ عَمَاكَانَ رَسُولِ أَلِ صُلِ الْهَعْلَى وَمَلِ تَمِ تَا (اَيْنِ
 كَرَا فَيَا مَافِ دُوْ مُدْعَلِ بَعَى شَى بَعَى أَلِ مَفْتَائِقَةِ وَ عَنِ ذَلِكَ فَقَلْتُ مِغْلُ مَافَالَتْ عَارِمَةُ قَالَ
 فَكَجَتْ أَحَقَى چُنَا مَوَةَ الْكَ بِنِ الْحَكَمِ قَدْ كَرَّ عُلُ لَيْنِ نَ مَافَا لَكَ قَالَ
 مَزَهَانَا تَسْمُعُ لِي كَيَا أَيَا مَعْمَى رَوَاقِ الْيَا بَابِ فَلَكُدْمَلُ أُنِ مَرَا ۶۰ فَاِنْ عَتِ أَهْ ۷ تَتِ كَا
 أَگَا اتِ أَمَتِ نَا الْيَحْنُ سَاعَةِ ثَعَهْ سِرْ هَتِ (هُوَ رَاقِحُ سَبِ أَكُوْهُ ظُطُ وَ كَتِ تَتْهْ
 وَشِ فَوِ مَافِ عَيْدِ كَانِ نَعَى كَكَ كَيَا ۳ كَنِ يَجِ شَكِ مَكَى زَارِ لَوَانِ أَنْ سَنِ كَا زِدِ وَ تَانِ وَ
 كَهَا كَمِ دِيَتَابُورِ تَمِ رَعَى عِبِ أَلِ رَنِ تَمِ جَوِ أَمِ أَمُو مِنْ حَضْرَتِ حَائِشَهْ أَوْ أَمِ الْمَنْشَنِ
 أَمِ مُسْلِمَهُ كَعَى پَاسِ أَوْ رُپِ كَچْهْ أَنْ سَعَى بَهْ مَتْمَلَهْ تَوِ گَعَى

بد ال تن او رگیاٹ ساتھ ان کے بیہا لم ککہ بے جم ام امو نیشن ماشہ
 کے پان فو مسلا مکی ا کو عبد ال رن نے پ رکھا اے امم ومن جم پیٹے تھے مروان
 بن عم کے پاس ان سے کر ہوا کہ ابو ہریرہ ؓ ککت ہیں جس شنو سک ون ہو جائے اور
 دو شی ہو و ال کا روزونہ ہوگا خر مایا حضرت عائشہ نے السایل سے جب اکھا ابو
 بیر دنے اے عبد ال ر حم نکیا نو منہ بب را سے ا سام سے جو ر ول الد صلی الل علیہ
 و سل مکتے تے کہا عبد ال رحن نے غیبی سم خدا کی فر مایا حضرت عائشہ نے
 می یگ اتی د بقی ہوں رسول اود ۲ی اد علیہ وسلری کہا نکم + وجائی شی آوردہ
 جچی بہوتے تے جماع سے ن کہ الام سے پھرروزد رھت اس دو نکا کہا و جکر نے پچ
 ر کے بھم یہاں م ککہ پچ ام الم من سلمہ کے پاس اور بے بچھا بجم نے الع سے اس
 مل بکو ابول نے بھی می بکھا جھ نحضرت ماشہ ن کہ کہا بوہر نے پھر گگلے ہم او را
 ئے مروان بن عم کے پاس ان سے عبد ال تن نے پیا نکیا قول حضرت عائشہ اور ام سم
 ہکان ہک ہام ردان گ شع دیاہوں میں ت مکو اے الو مرتم سوار ہدک چامیرے جانور
 پر جو ددواذہیرے ابو ہریرہ کے پا کی ہککمہ دہ اقی زین یں سے مین میں اور اطلا
 عکرو انکو اس مہ سے پے سوار ہو ئے عبرالر من اور یش بھی ان کے ساتھ ار ہوا
 بیہاں . کک آئے ہم ہریرہ کے پا فو الیک ساعج ت کک ہا کیں ان سے عبدال رن نے پر
 بیا نکیا ان سے اس مل بکو و اوہ یر ون کہا جے عم نیس تاس مل ہکاکمہ ایک شن
 نے مہ سے بیا نکیا تھا۔ باب : کاب الصیام 2 ۶ عَنْ عَائِمَةَ وَأُمِّ سَمْدَرٍ الْيَ، مَلِ الْهَعْلِيْدِ
 هَمْلَمِ اهْ فَالْكَانِ هَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِے و نان ماع خیراختلا تع
 یسوم ام امو منین عائشہ اور ام الم مین مسلمہ سے روایت س ے کم رسول ایند
 صلی اللہ علیہ و سکم شی ہوتے تے جماع سے ن کہ الام سے اور کی ہوا کئی تع
 پھرروزو رہتے جے۔ روزودا رکوپوسہ لگ کی اجاز تکایان باب : کاب الصیام روزودا
 رکو پوس لی ے کی اجاز تکایان

The text on this page is estimated to be only 47.25% accurate

ے ر سو صے م 5 کے ہک 7 ت کت کو 9 رو 1 عِن عَطَاءِ بْنِ يَسَارًا
 رَجُلًا فَقِيلَ أَمْرًا نَهَاهُمَا نِي رَمَفَا كَقَوْمَدٍ مِّنْ وَلَكِرَجْدًا شَدِيدًا فَا زَمَلْ مُرَاهُ تَسَالُوهُ كے 2 " "
 یں وہ سرے لت لد تتكفل آل كلت جن و نك خيبتها أف سلمة أك رسول الله صل
 اللدعليه هلم يقبلوهوماه نجعت قامبت رزيها بذل كقرآه ذلك شا 55 للشنامثل رمول
 لف ا ن ا لي تل اتل 0 ان اث ثغ رجعت امرتها 710 ت ثل هك كل شا كو ال اه را ها مان
 ا نات آل و موي وسلم الا اخبتها اي أنعل ذلك فقالت كذ اخبتها فدمبتل روجها ف.
 سي وقاللمتاه رسول الله صلى الله عليه وسلم الله يح لرمول له صل الله عليه 7
 قكضب ره ككور ميں سو ري 17 000 ي نے ٹول دق گارت داز تا ين و نا اوران نے
 ايقى عور كو بيجام الم منشن ام سلمه كے پا كه پو چھے اع سے اس مل بكوت كي
 17 "وو عورت ام سلمه كے پا اود بيا نكيا ان سے ء و و 22 20 واسه ليے يں
 روزے يل جب ده اپنے خماوند كے پا گي اود ال اك خر دي يڈل اور زياده ري بو اس
 كے ناون دكو او ركها اس نے پم رسول اد صلى اواند عليه وسلم كے سے نيس بيں الد
 اپنے ر ول كے لے جو چابتا سے علال كر دبا سے پھ مكى ا نكى عورت ام سلمه كے
 پاس اود د يگ كه ر ول اود صى ارڈ عليه وسلم بهي وبين موجو دبيں سو ك پچھار
 سول الله صلى الل عليه و سلھمت ے كيا پو اس عور تكوت ريا نكيا آپ صلى ال عليه
 و سكم سے امم سسلره نے وف مايا آپ صلى ايد عليه و سلم ن ے كيوں به ديا ال
 سے كه يل پھيم بكا مك ابول ام سلمه ن ے كهائى ان ے كهہ ديمان دبكتى اپ نماو نل
 كے پان اور ال كو خي ركي سوا كو اور زيادور ري بد اور وه او كه بم ر سول اور
 صلى اويشد عليه و سكم كے سے نيو بهيں عا يكر جائ الد بل له جو چابتاے اپنے ر
 سول كے لے خخصه بو ئ رر سول اود صلى او عليه وسلم اور فر مايب صلى اود
 عليه و لم نے تمحم خد اكى تم سب سے زيادہ رجاہوں اللہ تال سے اور تم سب سے
 زيادہ با ضہوں اسكى عدو نكو۔ باب : كاب الصيام

عَنْ مَارِكَةَ أَرِ الْبُؤْمِينَ رَضِ الدُّعْمَا اَنَا فَالْشَّامُ 6 اَك رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
مَلْعَلْبُكْبَلْ بَغْشِ ار اِجْم تَعْرِ 2 و 7 اى 688 2 4 جم 2 رضىستى تهين۔ باب : كاب
الصيام عَنْ يَحْ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِيَدٍ اَغَاتَكَةِ اب يد بن عُثْرَد بن نِيل اَمْرَاكَعْرِينَ الْكُطَاب
6 تَثْ ثِيل را غَزِينَ الْكَابْ مَهْوَصَارِعْ فَلَايَنَهَامَا بَيْنَ سَعِيدِ سَ عَدَايَتِ سَ عَا كَ بِيُو
گى حضرت عج کی پوسہ وب گھیں مرکو طرت عم رکے اور طرت عم رروزہ دار بوتے
تھے بن ا نکومع نہی بکرتے تھے باب : كاب الصيام حديث 588 ن عَارِقَةُ نَت
طَلْعَةً اُخْرًا اَنَا كَتِ عِنْدَ عَايِشَةَ رَنْجِ اللّٰى مَلِ الدُّعْلِيَهْمَلَمْ فِدَحَلْ عَلِيْقَارَزَجْهَا مُنَايَكْ
<مَوْعِدُ اللَّهِ يَنْ عَجْنَ الْيَعْمَنُ بِنِ اَبْكَ الْهَيْذِيقْ مَهَاعْ قَقَالَتْ لِعَارِمَةَ مَايَتَكَ انْ تَذْمُيْنِ
أَمْيَكْتَعْقِلَهُ تَائِيَهَالَالْ اَيْلَا رَاتَا مَا قَانَتْ نَكِ اَشْ جِن لَبِيْ سَ رَوَايَتِ عَكْ وَوَاامِ الْمِ مَنْشَنِ
عَائِكْشَهْ كَے پاشِ شَى جَنِيْ اَتِ مِيْسِ اِنْ كَے نَاوِ نَدِ عَمْبِدِ جِنِ عِبِ اَلِ مَنِ بِنِ اِلَى كِرْ رَقِ
اَے اور وروزددارتھ پوکھان سے حضرت عائشہ نے ت مكيول نيس جات ابا قاي
كے پاشِ پوسِ لَوَا نَكَا او ميلو اِن سے تو كها عبد الد نے !وبہ وں ميں اَلِ كَا اور ثَسِ
روزودار بولِ حَقْرَتِ عَائِكْشَهْ نِ عَكْهَا بَانِ

The text on this page is estimated to be only 42.09% accurate

باب : کاب الصیام روزودا رکو پوس لی ے کی اجازت کا بان حدیث 589
عَنْ زَيْدِ بْنِ أُمْلَمَ أَكَايَاهِرَ هَمْعَنَ ۱ فَاَص 8 تَا يُفَصَّانِ الْقَبْلَ دِي شَانِمَ زِي جَن اعم سے دوايت
ے ک الو ہریرہ اور سعد بن الاو تماص روزودا رکو اجازت دتے تے اوس کیروزودا رک
لوس کی عما نت کا بیان باب : تاب الصیام روزودا رکو پوس ہکی عممانح تکابیان نت
ٹیہ سے تار سُول اللہ صلی اللہ علیہ وَاَلَمْ یَقْنِ لِمَاعِ ثُول وَاَکَ اَمِنَ ک نفد من دخول الال
شید مل مو سز بہ اتھ سد تھت-ی۔ کون زیادہ قادر سے اپ لن یر رسول اللرملی
الرعلی و سھمسے۔ باب : تاب الصیام عَنْ عَمْنَمَ بَمَعْبَاسِ مُیْلَعَنَ الْقَبْلَ دِلِلَقَائِ ۱ وَاَزَیَّ
حَسَّ فُیْقَا یَشْنِ ۵ کَمَہَا پِشَابَ ے یت اپیساء و اجازت دی بوڑھ کو او رر ود رکھاجھ
اع کے لے اب : کاب الصیام روزودا رکو پوس ہکی عمانح تکابیان

The text on this page is estimated to be only 36.54% accurate

حدث 592 حَلَّتِي عَنْ مَالِكٍ عَنْ تَافِعٍ أَكْغَيْدَ اللّٰهَ بَيَّ عَرَكَائِنِيَّ عَنْ
الْقُبْلَةِ وَالْبَمَاكُ > رَأَيْشَانِمِ نَا سَے رَوَايَت ے کہ عبد الشد بن عرش کر تے تے روزودا رکو
لوسہ اور مباشرت سے۔ نہیں روزو کن کا ان باب : کاب الصيام سفمممیس روزو رسک
ے کابیان ' وس عَنْ عم عَيَّ اللّٰه بن عَابِس ا ول اللّٰه صَلَّ اللّٰه عَلَیْہِ رَمَلَمَ حَمَرَل مَّہَ عَام
الْثَمَن رَمَمَان تَام مَت 4 تہ اف قَاقَم اِنَال کَاو بَغَز تِیْگ فَا حَدَّث م اِرُول اللّٰه صَلَّ
الْهُعَلِیْہِ رَمَلَم عب ال بن عبّاسش سے ردایت ے کر سول الد صلی الل دحل سلم مکمل
کلم ون یک نان من کن ان کک کہ پن ے کی ہکو بجر افطا ہکیانذ وگول نے بھی افطا
رکیادار حا ہکابیہ قاعدہ تھاکہ ن کا مکو لیے تے پیچ رہا اس تن ے کور ول اود صلی
ابرعلیہ و عم کے کاموں میں باب : کاب الصيام و ے ہ عَنْ بَعْدُ 9 ے 27 ہ خر 7 "
یل ا ولا مَرَالثَا ئی سَف ا غامم تل 1 ا رافک وت کر لال ا انا ا ال تذ فی لد 7 ث در ے ت
6 افو را ون التطقق رون لعل وین تد لاف ض لال عَلَیْہِ هَسَلَمَیَا رَسُول ان طَبَقَہُ مِنْ
النَّاسِ کَذَّ مَامُوا جِیَے مَت قَالَ فَلَمَّا ئُن رَسُول اللّٰه صَلَّ اللّٰه عَلَیْہِ رَمَلَمَ بِاْغَزِیْن
مَمَارَقَتْ حَقْفَہُ بَقَا قَالَتَا ش

The text on this page is estimated to be only 44.56% accurate

صحاحیہ سے دوایت ے کر سول اوالد صلی اود علیہ و لم نے ع مکیا لوگو
نکوسف میں جس سا لملہ را ہو اسے روزوشہ رک ے کافر میا آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے بتا کہ تم توئی ربو وشن کے متقابلہ بش اور روزہ رکھار سول اود صلی ال علیہ
وسعلم ن کہا جم بی مب ال تن نے مہ سے بیا نکیا اس صحالیانے جس نے حدیث بیا
نکی تھے ے ک یش نے دیکھار سول اواند صی الد علیہ وس مکو حرج سک پان ڈالا
جات تھا آپ صلی ال علیہ وسلم کے ص رہ پیا لکی وجہ سے اگج یک وجہ سے پل
رکھا گمیار سول الاقر صی الذد علیہ و سم سے کہ ین لوگوں نے بھی روزہ رکھا سے آپ
صلی الذد علیہ و سکم کے روز رکھنے کے سبب سے ے جب پیچے رسوگل اد صلی اد
علیہ وس مککد ید ایک پیالہ با یکا منگایا اد انی پیاتب لوگوں نے بھی روز بکھول
نا مَع رَسُولِ ذَالا۔ سفر میں زوزو رک کا بیان حت 5و5 عَنْ أَتْس جُن مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ
اللَّهَ صَليَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ قَلْعَ يَعْ لِقَاعَ غَلِّ الْمَقْطَرِ، وَلَا الْبُفْطَاعِلِ الْقَائِمِ اَنْسَ مِنْ
مَالِكٍ سَے روایت ے کہ بھم نے سف رکیار ول الد صلی الد علیہ وسلم کے ساتج ر
مضمائن میں نہ عی بکیاروزہ دار نے روڑہ لی کی 7 اور نہ بے روزودارے روڑودار 4ھ۔
وف 1 ۶ و بادے کو 29000 باب : تاب الصيام سفریس روزو رک ے کابیان 596 ثیدح
و کک اس رہ بت ات ے بنا ۲ ے عَنْهُ شَامِنْ غُءْ اَعْنِ اَبِيَا هُ اَيَحْنَرَةُ بِمَعْدَرِ الْأُمْلِي اَل
لِرْمُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ لِيَهْوَسَلَمْ يَا رْمُولِ ا وَى رَجُ نر ۶ ۳" ول الہ تل الذعلیہ ے سَنَمِنْ نَت
تَم ران نَت فَاطم عرووئن زیر سے روا بیت سے کہ حزہ بن عمردا ہی ن ے کھار سول
الد صلی ال علیہ ومصلم سے میں روزو رھک جاہوں ٹ ہکیاروڑو رکھو سفم میں آپ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تی راک چا ذروزہ رکھ چاسے نہ رکھ۔

The text on this page is estimated to be only 38.09% accurate

حدیث 597 سن افة اید الی بی مرکا نلا وم الم ق رسس مه تس باب :
کاب الصیام سفرمیں روڑو رگ کا ان حدیث 598 ے ۶ غنماین غره اغن ن بی کت
یسفن رمقانة نساف مکفیشور مه تفتطمت نج تخنقلا یما بالیام بام من بے سے کک تغرس
س رہ اج هوصعا سے اورپ نہ رکنے ے سوب مکو عم بی بکرتے تے روزو رک ے کا
بیس راع شع و عن ا کات کا اب : کاب الصیام جوتفن ر مضان میں سفر سے آئے پاسف
کو جائے ال کابیان حدیث 599 عن مالک ان بلکها کعربن لطاب کا نذا کان نی مفرئی
رمذ فکله ا ا ه اخل المدينة من آل مه عمل ام مالک سے دوایت ے ک حخرت عمر بن
خطاب جب ر مضان میں سفرمیں ہوتے پچھرا نکو معلوم ہوم اک آج کے روز شر
میں ان کرت و رت رر تن رکزی اکا بیان

The text on this page is estimated to be only 37.94% accurate

باب : کاب الصیام جو شنحس ر مضا نکیاروزہ قصد انور ڈانے اس کے
مکفارہ کا بیان حَدَّثَ یَحْیٰ عَنْ مَایک عَنْ ابْنِ هَاب عَنْ حُمَیدِ بْنِ عَمَدِ الْیَغَمِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ
أَبِیْهِ هِیَوَةَ أَنَّ رَجُلًا طَرَمَمَاكَ مَزْشَوِیْ اصَّ اللّٰهَ سَکَعِ اکْنِ بَشَقَبِ بَا مِنْ مُکْکَابَعِیْنَ
أَطْغَامِ خِیْ مُکِیْنَا قَالَا جُنْ رَکْ قُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَنِ الْعَلِیَّهِ مَلِ بَرَقِ تَتَرَفَقَالَ خُ مَذَا فَتَسْهَقُ
یَهْفَقَالِیَا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا أَجْنُ الْاِنْ فَا ۱۱۱ سا اوہ ابریرہ ردایت ے کا کے روزہ تو ژڈالار
نان میں قے ج مکی سکور حول اللہ صلی اللہ علیہ ول نے ایک پردہ اد کر نے کایاد
مہینہ روزے رک کا پاسا شی مسکیٹو نک کھانا کھلا نکاس اس نے کہا مہ سے ب
کوٹ یکا ہیں بو سکتا ات مہس ایک ٹ کر ا جو رکا آپ صلی اللہ علیہ و سم کے پا
سایائو بی صرہ الش علیہ وس نے اس ۰90 و الم سہ لی ال علیہ وسلم مجھ سے
زیادہ کوئی ختاع نمی غ صلی الہ علیہ وسلم لے یہا نک کک آپ صلی اللہ علیہ وسل
مک یکپیا سمل گکیں پھر ف مایا اب صلی اللہ علیہ وس نے تو یکھانے اسک باب :
کاب الصیام ن سجد بن المسیب اَلْهُ أَقْهَقَالَ جَاءَ أَطْمَارَتِیْ وَلِ اَلْ تَلِ الْعَلِیَّهِ وَسَلَمَ
یَشِبُّ تَكْءُئِیْفُ شَغْرَهُ وَیَقُوْلُ بے کی 2072 + کر لات ال تن 5 ک 01 مِیْ ثَا هُ وَأَنَا
صَابَهُ نِیْ رَمَضَانَ فَقَالَ لَهُ ۰ کر بے تس تمکیم ا تَعْجِیْ رَمَةً فَقَالَ لَا فَقَالَ مِنْ تَسْتَبِیْغِ اِنْ
تَهی مَدَنَةً کَالْکَالِ فَاجْشَ فَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ تَلِ اللُّعْلُ هَسَلَمَ بِعَرَقِ تَرَفَقَالَ خُنْ مَذَا فَتَسَاقُ
بِهِ فَقَالَ مَا أَمَّا أَحُوْ مِیْ فَقَالَ لَهُمْ وَمَا مَكَّكُمْ أَصْبَنَکَ سَعِیدُ بْنُ صَسْبِیْبٍ سَے دوایت ے کلہ
ایک اع رالی آیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسحل م کے پاس اپناسد نہکو غاد اور بال فو
نہد او رکتاتھا لاک ہو اوہ شف جھ دور سے کیوں سے و فیایار سول القد صلی
اللہ علیہ وسلم تن ے کا ہو ابولا شی نے صحت تکی بل سے رمضان

The text on this page is estimated to be only 45.41% accurate

کے روزہ میں نو فرمایا رسول ال صی الد علیہ وسلم نے فذ ایک بر دہ آزا
کر سا سے بولا غثیں فرمایا نپ صلی الد علیہ وسلم نے ایک اوٹ یا گیا بد یکر کا
سے بولا نیس ات میں این کرو کا آپ لعل مل کے پان آیا تپ صلی الخ صل نے فمایا
نکونے اور دق بکر دہ الا ه سے زیادہ کوگی ماع نیس سے یار سول اد صلی ال علیہ
وسلم آپ صلی ال علیہ وسلم نے فرمایا کھانے ا کو اور الیک روزو رکھو نے انس دن
کے بلد لے بیس خس دن پونے ب کا مکیا۔ روزدار کے نے لگا کا ان باب : کاب
الصیام روزدار کے کے لان ے کا ان رن حَبْد لِبْن حُرَّالْک الْ تَخْتَجْجْ تَهْ اَزَعْ قَالَ تَمْ تَرْک
ذِکْ بَعْدَ فِکَا ۱۲ صَامَلَمْخْتَجْجْ حَقْ یف رر ے ک ددرت کہ دن ظا ر کر اب : کاب الصیام
ے صَن ان شِیَابْ اَیْ مَعْدْ بَیْ اُ فَاَصْ وَعَةُ اللّٰهِ بَجْ مُمَرَّگًا یَخْتَجَّجَانِ اِنَّ شِهَابْ سے
دروایت ے ک سعد جن الاو ۵.. تت وت باب : کاب الصیام

The text on this page is estimated to be only 43.40% accurate

عردوئن زیر لگاتے تھے روزے میس پچ رافطا خی سکر تے جے کہا بظام نے
میس نے می نیس دیکھا اردہکو ین لگاتے پھوتے 77 گز وروزر ہو 7 کر عاشورہ کے
روز بکا بین باب : کاب الصیام عماشورہ کے روز بکا بیان رہ یہ عَنْ غَائَةِ رَوْجِ الْ
اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِهْ كَالْ كَانْ يُوْ عَاشُورَاءَ يُمَا تُوْم فَيْشَشْ نِ الْجَامِلَةِ 2 0 يل امس بياك
بت کر آفششل آل ار ارام بِسِيَّامِهْفَنْكَا فَص رَمَمَانْهُ اَنْهُوَالْمِيْمَةِ كَر الْ بَوَكْرَعَاشُورَاءَ قَمَنْ
شَاءَءَ مَم نَا ثَك رَتُو ت خَے تَتَتْ بِيْت مِيْل اور خرت رسول الد صلى ال عليه وسلم
كجھی اس دن روزہ رکتے تے زمانہ جاہلیت کر کیک آے رسول اود صلى ال عليه وس
م كن 10ق كن آپ صلى الله عليه وم نے اس دن اور لوگو نكو بھی ع میا اس دن روزہ
رك كا پچھر جب فرش بوار مضان فور مضان بی کے روززڑے ف رہ گے اور
عاشوربكاروزہ چھوڑد ماگ یا سن سكاہگی چاسے اس دن روزہ کے اور جم ساي چاے
نہ ررہے۔ باب : کاب الصیام سو 6ھ ہی عو --[سَم مُعَاوِيَةُ بَا سُفَاكِيْم عَاشُورَاءَ عَارْحَم
مَهْغَلْ الثَّيْرِيفُو 7 1 2 700 وے مُلْ الْمَدِيْنَةِ اَيْنْ غُلْبَاؤُ) نے عُتْ رَمُولِ اللّٰهِ ضَلَّ اللّٰهِ
عَلَيْهِ وَمَلْ يَكُوْلُ لِمَدَا الْيَمِ مَا وَع اما بت 0 مو و 111 2 000023095" فَلْيَفْطُمْ حَمِيْد
بن عبد المر تن بن عوف سے ردایت سے انہوں نے سنا معاوبہ بن لی فان سے کے تے
جس سال انہوں نے جکیا اور دہ مضر

The text on this page is estimated to be only 46.93% accurate

پر ے اے ایل مل بی اح ما کت تی نے وع اض ال سلم سے فرماتے ے اس
دن کیہ دن عاشور ہکا ے اس دن روزہتمہارے اوپر فرش نی سے اور میس روزودار
بہوں سوچ سکاہگی چا روزور کے اور جم سکاہی چاسے نہ رہے۔ اب : کاب الضیام
عاشورہ کے روز ہکا بہان حدیث 607 مت کے کے وعپ ہو ات 7 ص ج 7 02 5 7
ص ۷ رو کک ہے ۶ و عَنْ مَايِكَ أَنَّهُ بَكَهَ الْكُزْبِمَ الْعَطَابُ أَرْمَلَالِ الْعَارِثِ بْنِ مَا مَائٍ عَائِي
عَاشُورَاءَ قَسَمَ أَمْرًا مُلْكًا ا يَصُومُوا امام مان ککو پچ چاکہ نضرت عمرین خطاب ن کہا
کیا حارث بن ہا مک وک ہکل عاشورے کاروزہ سے پوروزو رکھ اور ح مکر اپ ے گھمر
والوں ک 01.0 عید الغط اور یر الا گی کے دن روزدر کا اور سد ار ے کا مان باب : تاب
الصیام خ اط اور عید الا شمھی کے ون زوزو رک کا او زسدداروزد رر کابیان ے عَنَّا
هَزِيرَةُ أَكْ رَمُ سُولِ الْهَعْلِيْنِ وَمَلَمَ تَقَى عَنْ سِيَا مِيْمِيْنِيَوْمِ الْفِ وَيَوْمِ الْضِي زَا
یکرت ان و کر ےن اک رک سض تہ کے روز یکی عما نع تکابیان اب : کاب الصیام تہ
کے روز یکی عمانحتکابیان

The text on this page is estimated to be only 45.03% accurate

عبد بین عمر سے روایت ہے کہ رسول الہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شکیا کہ تہ
کے دروزے رکنے سے ا وگوں نے کہایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ
وسلم رکت ہیں فرمایا اس تمہاری طرح نی ہوں می کا یاجاتا ہول پلایاجاتا ہوں۔ باب :
کاب الضیام ے ص ا ج " دن ا ون رسول ای کی اللہ خلیہ سلم قالانغ الص لان ع
وَلِصَالٍ قَالُوا فَأَكْتُوْا لِيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالِیْلَسْتُ كِهَ اِی ت یعتی 7 وَیَسْقِی الْوَبْرِیْرُوسَ
ددایت س ے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما یا تم تہ کے روزے رکھنے سے
ا وگوں نے کہہ آپ رکتے ہیں یا رسول اور صلی اللہ علیہ وسلم مایائیٹس تہار کی ط
رح نی ہوں مشے را تک می ار بکھا دتے اور یا ادیتاے روزونزک بان اور یت 1 طم
چا وت ان باب : کاب الصیام روزونز زکایان اور تکی رف بت روز زک کا بیان حدیث
6113 عَنْ مَجِیْدِ بْنِ النَّسِیِّ اَنَّهُ هَمِلَ عَنْ رَجُلٍ كُنَزَ سِیَا مُرْمَلَّةً ا یكْوَ مَقَالَ مَعِیْد
یَبْدُ بِالْأَنْدَرُ قَبْلَ اذْ سَرَرْتْ لَ ثَوَكْ یكْ سَے کی كك نَت ے ركَ یت ركَف ا رت نے ان تا
و 0

The text on this page is estimated to be only 40.18% accurate

باب : تاب الصیام روزوں زکایان اور می تکی رف بت روز زک کا بیان حر
اِنَّكَ اِهْ بَلْكَدَا كَعَمَدَا هِي عَمَرَا مَات تَال مِه : مَا حَدَعْنَ اَيَا يِعْلَا عَدُ حَل ا 5 ے فَيَقُو لَلا
يُسُوهُ مَا وَي كَهْت بَر هَا هَا نَم سَاد تَا رَك ے ك يَكِي طَرَف نِي اودرت بكوئي نماز يِڙ
ے ك يَك طَرَف ے۔ رمضا نكي قضااڊ ركڤار كے بيان ٿل اب : كاب الصيام رمضا نكي
قضااو ركڤاره كے بيان ٿل عَنْ عَارِ بْنِ اَسْلَمَ عَرَبِيْنَ الْعَطَا بِ اَفْضَى هَاتِيُوْنَ رَمَمَا كِيُوُو ذِي
عَيَمُوْرَا يَأْنَهْ كَذَا مَمَى وَعَا بَثُ الْقُتْلُ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أُمَيْدُ الْوُمَيْنِ طَلَكْتُ الْكَمَشَ فَقَالَ
عُرَالْعَطْبُ يَسْذَوَكْذَ اجْكَهْذَتْ خَالِدُ بْنُ اِسْلَمَ سِي دَدَا يَت س ے ك عَمَرِيْن خُطَاب نِي اِيَك
رُوذْبَا فُطَا رَكِيَار مَضْمَان ٿِيل اور اس دن ابر تما نكو به معلوم هو كه شام هو گئي ا قب
ڏو بگيا يں اِيَك ف سَا يَا اُوْد بُولَا يَا اَمِيْر اَمُو مِيْن اَقِيَاب اَل اَيَا حَضْرَت عَمَر نِي فَرْمَا هِ كَا
اِرَك كَل سِي چِه نِي اِيْنِي عِظْن پ رَع لَكِيَا تَهَا۔ باب : تاب الصيام عَنْ تَا فَيَقُ اَكْعَمَدَا اللّٰه
بِيْ عَرَكَ اَكْ يَقُولِيْعُو مَفْقَاءَ رَمَا مُتَابِعَا مَن اَفْطَمِيْن مَرَض اُوْنِي سَعْفِي

The text on this page is estimated to be only 42.52% accurate

اسے ردایت ہے کہ عبدالرن ع رک تھے جس مخ کے رمضان کے روزے
قمضاہوں یی سے پاسفر سے نوا نکی ار 7 آئی؟ کاب الصیام رمضا نکی قضااد رکغارہ
کے بیان ٹل حدیث 615 عَنْ ابْنِ ثَهَابٍ أَعَمَدَ اللَّهُ بِبَيِّ عَاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ قَمَاءَ رَمَضَانَ
فَقَالَ لَعَدُهَا يُقَقِّبَ بَيْنَ آلِ الْيَقِ بَتُّهُلْ أَدْرَى أَيُّهَا آلِ يَفِ كَيْبَتُهُ إِنْ بَابٍ سَ رَوَايَتِ
ک عبد ال جن عباس اور ابو ہریر دنے اختا فکیار مضان کا فضاہیس ایک ن
کے کھاہر مضان کے روڑوں کی تقداء درپے رکھے ضروری نیش دوسرنے نے کھاپے
در بے رکھنا ضروری ے لین میھے معلوم نی یک ہکس نے ان دوٹوں میں سے پیے
درپے رکن ے ک ہما او رس نے ہکاہک پیے دد بے رکھنا ضروری یں باب : کاب الصیام یں
اش عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَعْرَ الْهَكَانَ يَقُولُ مَنْ اسْتَقَاءَ هَهُيْمَازَعَفَ فَعَلَيْهِ الْقَسَاءُ وَمَنْ رَعَاهُ الْفَلَيْسَ
عَلَيْهِ الْقَكَاءُ جو عو تس چو مھ یہ وو باب : کاب الصیام رمضا نکی قضااو رکغارہ کے
بیان ٹل حدیث 617 ا ا نے 7 یوے ے ر 0 7 ت؟ و آومو ے ہ-ھھ < کک وت مر
و کک وں بے ے]ھ

The text on this page is estimated to be only 39.19% accurate

سی بن سعید نے سناسعد بن سبیب سے لے اکا ان سے ر مضا نکى
قضا کے بارے ٹیل ف کہا سیر نے میہرے فذد یک مہ بات ا ہى ے کر مضما نکى قضائے
دریے رہھے۔ اب : کاب الصیام حدیث 618 من حُفد بن قنیل الت اق أُخْبِہُ قال کُنْتُ
مَمَّ ماد تھویکلوث یالْبِت فَجَاءَ؛ إِنْعَاكَ فَسَلَّهْمَن مِبَامَارِ الْقَارَةِ اُمْتِکَابَعَات آہ ای لها ال حَیز
فَعَت لہ ز نَہ نَعَخ یَقْلُعْهَان مَا 12 ال مُمَایِز لا یَقْمَمَا کالما ی 13 ءوَأی ق وب پک ے ر
مِمْتَابَعَاتِ تیر من ی سی سے روایت ے کہ میس الپ کے اور طوا فکرے ے خا ہکع
کا سن ایک نا آیاود و چھا کہ شہم کے کفادے کے دوزے پے در پے یں یا عبد اج اححید
ت ے کہا ال جد اجد جح رکھ سا سے اکم چاسے میابدن ے کہا فی کی کہ ال بی نک
کی ثرات میں بے شان 2 ایام ختابعا 0 یکن دن کے پے در پے۔ فلروزیے 0 وض ام ان
باب : کاب الصیام نل روز ے ک قضا کا بیان عَن اِین ڈھاپ ان عَائِقَةُ وَحَقْمَةُ رَدِیُّ الِی
مل الله عَلَیْهِ وَمَلَمَ اَشْمَعًا مَاز تَکِیْن مَکْطُوعِکِیْن مَلْ لَہْکَا مَاق فَأَقْ تَا عَلَیْہِ عَلَیْہِ
فُدَحَلَعَلِیْہِمَا 7 ذخ الوض الع رم کال حاکہ کٹ علمد رٹ پالکام وَفَامَتْ نَت اَبِیْہَا یَا رَسُول
اِیْل اَصْمَحْتُ ث تَا حَايَةَ تَارِز تَکِیْنِ مَتَطْرَعْنَ اُھِیْقِرُنَا ف فَا قَطْنَاعَ لَیْقَالَ سُول اللہ تل
اللَّعَلِیْہِ مَلْ اُضِیَامَکَاتُھُومَا گر ان شاب سے روایت ے ک حضرت ام الم و مین عائشہ اور
ام اکومنین حصہ تج ! میں ففل روزو رج بکر پگ رکھان کا حصہ آیانة

انہوں نے روز وکھول ڈالا ۱ من میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا عائشہ فرماتی ہی کہ صن ے کھاشرو بحکر دیاش لولیی نہ دیا خر اپنے باپکی بیٹی میں یار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یس اور عائشہ ت کو ا یں ال روزو رج بک رف ہمارے پا حصہ آ کان کاب نے روز بکھول ڈالار سول ال صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے عو ٹیل ایک روزہ اما رھو۔ جو نس ر مان یس روزے ش رک کے اس کے فع م ب کا بیالن باب : کاب الصیام ج تفر مضان می روزے ٹ لاک اش نے فدر یکابیان حدیث 620 عَنْ مَالِكٍ أَتَاهُ لُحْهُكَ ات بٌ مَايَك كَبَرَحَقِي نَبِيَّي رُغَلِ الْيَنَامُفَكَ كَيْفَرِي امام ال ککو پیا انس من مالک بوڑھے بو گے تے یہاں کم کک روزونہ رو سکتے و فدیہ دی جے۔ باب : کاب الصیام و گے عَنْ مَالِكٍ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّكَ عَدَّ اللّٰهُ بِيْ غُمْرُمِلَ عَنْ الْمَزَا الْعَامِ لِإِذَا عَاقَتْ عَ وَلِيَهَا وَاشْكَدَ عَلَيْهَا الْيَنَامُ قَال 70 سے رے سے 2 6766 200 ھا ال و یرا تَفْطُ وَتَعْمُ مَكَانَ طَيُّومٍ مَّسِيْمًا مِّنْ جَنُوبِ الْيَنَامِ صَلِّ الْهَلْعَانِيَّوَسَلَّمَ امام مان ککو پچ اکہ عبد اد بن عمر سے سوال ہو اکہ عامطہ عورت اک خو فکرے اپنے تم لکا اور روزو نہ رھ کے ن کہا اغوں نے روزوشر کے اود ہرروزے کے بد لے میں ایک سی نکو ایک مدرگیہوں دے رسول اویل صلی ال علیہ وسلم کے ماس با باب : کاب الصیام حدیث 22 622 بے 1 6 ۳۶ : 1۶ : 4۱ عَنْ عَيْنِ التَّنْتِنِ بْنِ الْقَابِيَمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَا يَقُولُ مَن كَانَ عَلَبْدٍ قَسَاءَ رَمَضَانَ قَلَمَ قَد دَهَوَقِيَّ عَل سِيَامِهِ

The text on this page is estimated to be only 42.46% accurate

The text on this page is estimated to be only 40.70% accurate

بج وہ رو ہی 2 حَقَّ تَقَرُّلِي تَع تَل لَات رَت کا اِنل ا فا ول تل اموک ام امو
میں عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھے بیہاں ک
کک جم کے تے اب افطار نہک ہی کے اور پھر افطار کرتے تھے ایک کک پ مسکیچے
تے اب روزہ نہ رگھیں کے اور میں نے نہیں د ار سول اد صی ال علیہ وص مکو ک
بیہی مہینہ کے لو نے روزور کے ہوں مدائے مان کے او رصی میں میں شعبا نے
زیادہ روزے شہ رکھتے تھے۔ باب ۱ : تاب الصیام ۶ م ۸ مان حدیث 626 ے نَأْ مُرِيرَةَ ا
رسول الہ صلی اللہ علیہ وسلم عَلَ الْيَامِمْ جَنَّةَ قَاهَا هَع أَحَدُكَ سَائِنَا قَلَانَزُفَتْ وَل
يَخْمَنَ فَا ن مَزَاتَا مَات كَزَان سَائِن مَات رَسُووم ح هتہ ہکا ویک وموافتلڑتے ۸ ز گوت وا
ک نے کالحکیری ارم سوا زار باب : تاب الصیام روزے کے ملف مسالکابیان حدیث
627 حَدَّثَنِي عَنْ مَائِكَ مِنْ أَسْبَابِ الْيَوْمِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلِفَ قَمِ الْقَائِمُ أَطْبَنَدَ اللَّهُ مِنْ رِيحِ السَّيْلِ أَيْتَزْ
مَوَوْتُهُمْ هَاهُنَا أَجْرِي بِيَدِي هَاهُنَا أَجْرِي بِيَدِي هَاهُنَا أَجْرِي بِيَدِي هَاهُنَا أَجْرِي بِيَدِي
السِّيَامِ قَهْوَلُوا أَنَا أَجْرِي بِهِ الْوَبْرِدِ رَسُووم رَوَايَتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
دَارَ كَيْ مِنْ كَيْ بُوَزِيَادِ بِنْرِ مَف كَكِي پوسے اللہ جل جلالہ کے نزدیکی کی وکھمہ دہ
چھوڑد بتاسے اریقی خواہشو نکو او رکھات کو اور پا

The text on this page is estimated to be only 39.02% accurate

اور وا لوووروزہ میبرے واستے ے اور میں اک لہ دو گاج می سے اکا اب
دس گے سے بک ے کر مات منو مگ ے جنگ 20 'زروتواپر ے واسٹے ے اور ال کا اب
بھی بیس بی دو بگا۔ اب : کاب الصیام 6 و 0 مان حدیث 628 عَنْ أَبِي دَعْنَارِ رَن لَقَالِذَا
دَخَلَ رَمًا غَفَحَتْ أَبْوَابُ الْكَنِّ غُفِقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ صَفَرَتِ الْكُاطِئِينَ الْوَبْرِ رَهْن ے کہا جب
ر مضان آ۔ بے ے ے کو جو ۴ ات تن باب : کاب الصیام 2 نأ جیا كُذِرِيَ الْهَقَالُ 6 ك رَسُول
اللّٰه تَلِ اللّٰهُ عَلِيْهِمْ لَمْ يَغْتَكِفِ الْكُفُّ الْوُمُطُ مِنْ رَمَمَا كَفَا غَتَّتَفْ غَامَا حَقَا اِذَا كَانَلِيْلَقَعْدَى وَعِشْنُ
ءَشِ اللَّيْلَةُ اِلَى يَخْءَفِيَا مِنْ مُبَحْهَامِنْ اَعْتَكَافُ هَقَالُ مَنْ اَعْتَكَفَ مَى يَكِ الْعُتْعُ اِذَا وَكَذْ كَا
وَكِرَارَتْنِ اِمَمٍ مِنْ صُبْحَهَاى مَا هَ طِينِ فَالْكَ وَهَانِى الْعَشَى الْاَبْ هَ الْكِسُومَاى كُلِ
وَتَرَفَا لَأَبُو مَعِيْدٍ فَأَتَبَطَّ الْمَكَ 2-۳ عَرِيْشُ فَوْكَفَ سَجْنِ قَالِ اَبُوْمَ مَعِيْدٍ فَأَمَتْ عَنَّا ق 72 0
ا۴۱ اُنْهَاتَرَالْمَاءُ اِلَيْنِ مِنْ غُصْبَلِيْلَامْدَى وَعِشْنُ 9 الْكَ فَاكِجَابِ سَوِ مَسْ رَاتِ اُنَى ج 7 0"
سكى تب كو آپ صلى الل عليه وسلم اعتكاف ے باه را ياكرتے تپ صلى الد عليه وس
نے

The text on this page is estimated to be only 44.08% accurate

فا یجس شائ نے میرے ساتھ اعطکا فک بے فو چاہیے اود دس دن کک
اخج رس الگا ککرے میں نے شب قد رکو معلو مک اتا ریس پھلادیگیا یس خخیا لک
جاہو لکھ ٹ نے دریکھا کہ یس شب قد رکی ض کو سد بک جاہوں کیچ اور پا می لی
ڈھونڈو تم اس کو ان وس میس سے ہپ رطاقی رات ٹیس ابو سعید مد دکیات
ے کھا کمہ اکی رات پالی بر سما اور مس کی جھت پتوں اور شاخو نکى شى نو بی مد
ابو سعیدرت ے کھامی ری دونوں آگھصوں نے رر سول اولد صلی الد علیہ وص
مکودکیکھا آپ صلی ال علیہ وسلم مازے ار بوئے اور ای اور ناک مبارک پر آپ صلی
ال علیہ وسلم کے مٹی اور پا یکانشان تھا۔ شب ٹر رکابیان حدیث 630 عَنْ شَامِ بْنِ
غَزَاةٍ عَنْ اَبِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ گَال تَعْدَا لَيْلَةُ الْقَذْرِ الْعَقِي الْا مِنْ مَان
عمردوبن زبیر سے دوایت ے ک رسول ادڈ صلی ادعلیہ وسحلم نے فرمایاڈجونڈو تم
شب قد کور مضما نکى اخ دیس راتوں یں اب : کاب الصیام شب ٹر رکابیان حدیث
631 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَبَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ مَلَّ الْهَعْلِيَّةِ وَمَلَمَ كَال
تَكَذَّبَ لَيْلَةُ الْقَذْرِ السَّمِيْمَ لَاس مَبِ اِثْ بِنِ عَمْرَسَ رَوَايَت ے ک رسول اود صلی الد علیہ
و سکم نے فرمایاڈبونڈو تم شب قد کور مضما نکى اخ سمات راتوں یں باب : کاب
الصیام ے عَنْ اَبِي النَّكَ مَوْلَ عَمْرِيْنِ عَنِ اَبِي النَّكَ عَنِ اَبِي النَّكَ عَنِ اَبِي النَّكَ عَنِ اَبِي النَّكَ
صلی اللہ علیہ وسلم 1

The text on this page is estimated to be only 42.98% accurate

للہلالِ رَجُلٌ شَابِغٌ الْإِرْفَمَزْنَ لَ لَيْتَةَ اتَّلَ لَهَا فَقَالَ نُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ 2
عَلَيْهِ مَلَمَ اتَّلَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ أَبُو أَفْصَرَ رَوَايَتُ عَنْ عَبْدِ أَوْدِينَ أَنْسَ
جَاتِي نَ عَنْ كَهَارِ سُولِ أَدِ صَلَّى الْيَلِ عَلَيْهِ وَ سَكَمَ سَے اِر وِل اور صلی ایند علیہ سَکَمَ
می اهر دور سے ذ ایک رات مقر مکی کہ اس رات ٹیل اس مسحید یل د ہول اور عباد
تکروں خر مایا کپ صلی الذد علیہ و لم نے تیمویس شی بکو رمضان میک باب : کاب
الضیام سس ریت مل رہ اللی لن آر عَن اَنَسِ بْنِ مَالِيكٍ أَنَّهُ اَلِ حَمَ غَلَاَ سَوَ 8 فَقَالُوا
رَمَمَانَحْتِيَتَلَايَ رَجُلَانِ فَنَكَنَةُ فَالْتِسُومَايَ الثَّاءُ يَغَاةَ وَالسَّاهُ يَكَلُوَالْغَامَنَةُ كَو رَصِ سَضِ
كو ريس صميتيسلائان آدميوں نے فل ميا بات يس بهو لگيايیں ڈھونڈوا
سكو كيسوميين شيسويء اور پوس شب مي پااضتيسوبس اودستا كيسوميين ميں۔
باب : تاب الصيام عَ مَايِكَ عَنَّاؤُعَ عَن ابْنِ عَمْرٍَاكِ يَجَالَا اَتَاپَ تَشُولِ اَوَكِ لِ الْاَوِ مَامَالَا
6ص اَمِيْعَ الزَّاعِجِ كَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ يِ اِي رُذِيَاكُمُ كَدِ وَا طَاتَ نِي
اليم الكُوا قَمَنَ كَا مُتَّحَقَّقْلَكَهَانِي الْمِيْعَ الْكِ اَجِ اِمَامِ مَانِ كَكَوِ پِچِ اِهَ چنڊ سحابہ نے شب
قد ركو ديکھاخو اب ٹیل ر مضا نکی اتي مات رانتوں بی تو فرمایار سول الد صلی ال
عليہ وس م نے بیس د بنا ہو بک خو اب تخهارامو ان ہو امیرے خو اب کے و مضا
نکی اخير ات راقول بی سوج کو کی تم ميں سے شب قد ركو ڈعونڈناچاے نو ڈو
نڈڑے ار گز جاکزا لود

The text on this page is estimated to be only 39.22% accurate

باب : تاب الصيام شب قدر کا بیان افو روہال الامت می رم ۳ × 0 الا
سِفْنَامَا مَاءُ اللَّهْنِ قِيَكْ فَكَهْتَعَا يى 7 أنه ان لا تَلْقُوا و الْعَمَلِ مِغْلُ الَّذِي بَلَّةَ عَيْثَمِ ي طُولِ
لُعْرَنَاءُ أَتَيْتَ الْقَدْرَ 2 عَيَزَمِنَ الْف فَهَرِ اجَان و اِرت ا تى ۱ لے ات ال رع رک لوگو بکی
عمریں انی سگلیں نا ولرک مور تھا آپ صلی اولر علیہ ول نے ای ام تکی عمرو بکوکم
مچھا اد خیا لک یا کہ یہ لوگ ان کے پرایر عمل نہک ریں کے میں دی اہ ال علیہ ول
مکو انل قحالی نے شب قدر جھپترے برا می سے۔ اب : کاب الصيام ۱ کہ دہ
زِيَادَعْنَ مَايَكْ أَنَّهُ بَلَكَهَاكَ مَعِيدَبَّ بَ الْمَمَيِّي هَاكْ يَقُولُ مَ : مَن هَدِ الْعِشَاءَ مُلَيْلَةَ الد
رَفَقْدَا حَذْبَعْقَهُمْنَهَا امام ماک وضو 2 تنس حاض رہ وعشاء کی جماعت میں شب
ٹپایاں نے قواب شب قدر کا حاصم لک ریا ہے اب اف ۱۶۱ فکا بیان آے × + "نا پ الا
لات اکا فکا بیان

The text on this page is estimated to be only 43.96% accurate

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا امْتَكَفَ دُزْقَ جُلْهُهُ كَأَنَّهُ يَدْخُلُ لَيْلِيَّكَ لَا يَحَامِذَا لَانْمَانِ رَتِّ امِّ امِّ مَانَ عَائِشَةَ
سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف میں ہوتے و وکا دینے
سر ابدامی کی طرف موٹی نکتہ یکر دتی اور گھری زگر حاجت ضوی کے وط۔
اب : کاب الاعکاف اعتکا فء کابیان حدیث 638 عَنْ عُبَيْرَةَ بِنْتِ عَجِّ اللَّحْمَنِ
أَعَارِضَةً كَأَنَّهُ إِذَا امْتَكَفَتْ لَا تَسَالَعْنَ الْبَيْضَ لَا تَي لَا تَقْفُ عَهْرُ بَوْبِشْتِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ سَعِ
ددایت ہے کہ عائشہ جب اعتکا فکر جیں فو بہاری نکر می گرت جات ہمہ کی نمی
نکھیں۔ حدیث 639 رَخ مَالِيْكَ اَل سَا اَبِي شَابَن الرُّل يَعْتَف مَنِيْذَلْ اَمْت اِه و ف
فَقَالَ تَع لَبَايْ بِذِيْكَ اِمَام رَلْكَ سَعِ دَدَايْتِ هَلْ اَنهْوَلْ نَعِ لَوِ پِچْهَائِنْ شَهَابِ سَ كَه مَت
کو پنے بہوے مرکان میں عاجت ضرور یکو جانادرست سے ہونے ہاں درست سے وین
حرج یں جس کے بدوئع اعتکاف درست نی اسکا بیان ان : بات الاناف جس کے
پرون اعتکاف درست نیس اسکا بیان حدیث 00 "عَنْ اَلَامِ بِي مَعْمِي وَتَاْفِعَا مَوْلِ غَبِي
اللّٰهُ بِنِ عَمْرَقَا لَا اَغْتَكَا فَا لَا بِصِيَامِ بِقَوْلِ اللّٰهِ تَمَارَكَ ؤَتَعَالِ نِي كَابِه 2

The text on this page is estimated to be only 42.54% accurate

ءوا اش بُوا حَقِيكَتْ لَمِ الْعَيْظُ الْبَيْشُ مِنَ الْحَيْطِ الْأَمُودِ مِنَ الْفَجْرِثِغِ أَيْكُوا
الْحَمَّا مَلِ اللَّيْلِ وَلَا تَمَافُؤْمُ: هُنَّ ٠٣٧٣٣٣٧٤ ٤ ٣١٩٠٣٧٣ ٥٠ كَمِ اللّٰهِ الْأَعْتَكَا فَمَ الْبِيَامِ قَاعِ
بَنِ عَمِ اَوْرِ نَائِحِ جَوِ مَوْلِيْ بِيْسِ عِبْدِ الشِّ بَنِ عَمِ رَكْعِ دُوفُو ٧ سَ تَهْ كَكْ اَعْتَكَا فِ اَخِ
رَرْوَزْ كَ دَرَسْتِ نَيْسِ هَ عَ كِي مَ الدِّ جَلِ جَلَالِدِنِ فَرْمَايَايِ مَكْتَابِ مَمِ لَكْهَ اَوْرِ بِي
بِيْهَ لَمِ كَكْ سَفِيْدِ دَهَارِيْ مَعْلُومِ بُونِ كَ سِيَادِدَهَارِكِيْ سَ شَجِ رَكِيْ تَمَا مَكْرُورُوزُو
لَكُورَاتِ يَهْ ٥**٧ تَكِ اَوْرِ نَهْ چَهْئَهْ اَبْقِيْ عُوْرِ نُوْلِ سَ جَبِ تَمِ اَعْتَكَا فِ سَ بُو مِيْرُو
مِيْسِ نُو ذِكِ كِيَا اَشْدَتَجَلِ جَلَالَهْ نَ اِيَا فَكَارُوزْ كَ سَا تَهْ مَتَتَكْنِ فَكِ نَمَازِ عِيْرِ كَ لِيْ
دُهلْنَا مَانِ: اَيْتِ الْفِ نَاتِ مِيْ فَكِ نَمَازِ عِيْرِ كَ لَ دِيْلِنَا صَنْ مِيْ سَرِ شِيْتِ يِسِ وَهْ
مِهْوَتِ گِيْ جِ مَوْمِ بِيْسِ اِيْ مَرِ كَ اَنْ سَ رَوَايْتِ هَ اْ هَجَمِ بَنْ بَرِ اَلِ رِ تَنْ اَتَكْتَا فِكْرَتِ
فَ جَاتِ حَاجَتِ ضَرْوَرِيْ كَ وَاسْثِ اِيَكِ عِبْتِ دَا رَكُوْئَهْرِيْ بِيْ جَوِ بَنْدِ رِ تِيْ خَالْمِ بَنْ
وِيْرِ كَ گَهْرَمِيْسَهْ پَهْرِ نَهْ لَكْتِ اَعْنَكَافْتِ 'ضَلِ جَا ٧ كَفَكِ حَاضِرِ بُوْتِ عِيْرِ مِيْسِ سَاْتَهْ
مَسْلَرَاوْ كَ اَنَا فَكِيْ قُضَاكِبِيَا اَنْ اَبِ: كَابِ الْاَعْكَافِ الْگَا فَكِ قُضَاكِ بِيْنِ حَدِيْثِ
6042) ٧ ٤ عَنَعَمَزِيْنَتِ عَبْنِ الْيَتْنِ عَنَعَائِقَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اَزَا ٥٠ اَنْ
بَعَكَكَفْ فُلْكَ اَنْمَمِ ثَلِ الْمَهْمَنْ *

The text on this page is estimated to be only 40.81% accurate

لِي أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهِ وَجَدَ أَحَبِيَّةَ حَمَاءَ عَاثِرَةَ وَجَبَاءَ حَفْصَةَ وَحَمَاءَ زَيْتَبَ
فَلَمَّا 7 رَمَامًا عَثَمًا كَفِيلَ لَهُ 2 1 بِيَسِي حَمَاءَ أَلَّةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْتَبَ كَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَّ سِي امْكُفَّ 2 1 مِنْكُوَالِ عَمْرَه يَقْتَعِبُ الِ رَن سَ رَوَايَتِ ٤ كَلِه
رَسُولِ اودِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَ سَكَم نَ اَدَادِ بَكِيَا اَكَا كَكَاجِ بَاْ اُپ اِس جَجَلِه جِهَارِ اَمْتَكَا ف
كَنَا جَاتِ تَهْ بَاْ اُپ نَ كُنَى نَ اِيَكِ خِيَمَه عَاثُكُشِ بَكَاْ اُورِ اِيَكِ خِيَمَه حَفْصِ بَكَاْ اُودِ اِيَكِ
خِيَمَه زَيْنِ بَكَاْ نِيُو بَجْهَا پَ نَ بِيَهْكَنِ كَ نَ بِيَسِي لَ وَكُو 5 اُپ اُورِ حَنْصَه اُورِ زَيْبِ
رَضَى اِيْل "هَن كَ فَرْمَا يَارِ سُولِ اُودِ صَلَّى الدِّ عَلَيْهِ وَ لَمْ تَن ٤ كِيَا كِيَا تَم مِيَكِ يَمَا نَكُرْتِ
هُوَ اَنَ عُوْرُ ثُوْلِ كَ سَا تَجْهَ بِي رَلُو فَاْ نَ اُپ اُورِ اَعْتَكَا فِ نَكِيَا پَج رَشُو اِلَ كَ دَس
دَنُو مِي اَحْكَا فَكِيَا. اِب : كَا بِ اَلْعَاكَا فِ اَعْلَا فَاكِ بِيْنِ حَمِ اَنَ شَا بِ اِگ رَشُو ل
اِيْلِ اللّٰه عَلَيْهِ سَلَمَ كَا تَلَكِبِ لِعَامَةِ اَنَانَ اَلْيِيْرَتِ اَنَنِ شَهَابِ سَ رَوَايَتِ سَ كَ رَسُولِ اللّٰه
صَلَّى الدِّ عَلَيْهِ وَ سَم حَا جَتِ ضَرْوَرِي كَ ٤ گَهْمَرُو مِي اَنَنِ تَ اَعْتَا كِي حَالَتِ مِي. -
اِب 7 الزَّوَةِ مَن مَالُو مِي زَكُو وَ وَاجِبِ هُوَكِ سَ اِلَ نَكَا بِيَانِ اِب اِ نَابِ لُوَه جَن مَالُو
مِي ز وَجِبِ هُو كِي سَ ا نَكَا بِيَانِ حَقِي مَن اِلَ مَ صِيْفِ اِيَا تَهَبِ اَلْحُذِيْكَ اِلَ 7 سُو اللّٰه
صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ مَلَمَلَيْسَ فَيَا هُوَن كُئِيْسِ دَه رَفِ تَا فَمَا دُوَنَ جُو نَخِيْسِ اُو رَاتِ رَكَّوْلَيْسِ
فَا 1 دُوْنِ خَمْسَةِ اُوْمِي مَرَقَةِ

The text on this page is estimated to be only 42.11% accurate

الو سعید درک سے روایت سے کہ فرمایا رسول ایند صلی الد علیہ وسلم نے پاچ اوو ے کم یس زکوۃ نیس بے اور پاچ اوقو سے جو چاند یک ہو اس میں کو یس سے او پاچ و سح سے جو خل بکم ہو اس میس کو 220 سے ان الت جن مالو میں ز وجب ہو کی سے انکا بیان حدت 645 ۰ ے ر کے بکل تی عن مایک عن معمد بی عن الله بن عجد الیممن بن ان جم مفسعة الثماري تم لمازن عن ایدمن ا معید الخذري ان 7 (0) لمهل الله علیه رسلّم قال لیس فیها هت حنسة اذمق من الکثرمتکولیس فآ ذدن حنیس اذاق من لور ق صدکه ولیس فیها هت عئیس دزد من الیل صدکه رک ابو سید درک سے روایت ے فرمایا ول ال صلی الد علیہ وسلم نے ج جور بای وس سکم جو اس ٹیل کو نژیس سے اور جو جاندیی پاچ اوقیہ سے ے گ ہو اس میں زکوک نیس سے اور پاچ اوخنڈ سے ے کم میس زکو نہیں ہے۔ اپ تمکنجات ال لت یمن مالو میں ز وجب ہو کی ہے ان کامیان حنی عن مایک انه بلکه ام عزیم عبد الکزیزکگل غامله عل یمشق ن الشدکقات الشدکذل الی مسهدھت کفلی تکنه اها تل الع بالعیالمأویة امام مال ککو کہ عمررجن عبد ال زین ے ککھا این عام لکو ومش می کہ زکوسوے چیانکی اور زراعت اور چائورول مل ے۔ سونے اور ان دک یک زکو کا بیان اج تا لوا سونے اود جیان کی زکوکابیان حدت 647

The text on this page is estimated to be only 40.71% accurate

حَدَّثَنِي خِي عَنْ مَایِکَعَنْ مُعَکِدِ بْنِ عَقِيَّةٍ مَوْلِ ابْنِ مَرْثَةَ مَآْنِ الْقَامَةِ عَ بِنِ مُعَمِّعَنْ
مُكَاشَلُهُ فَاطْكُهُ تَالِ كِي۔ ے سیزن کاب ی 1 ک ال از وپ رت با ی ملاع 0 القاسمُ بِنِ مُعِيلِ
51 نَ أَبَوَهُ ادا می النَّا اَعْطَبَاتِهِمْ غَ مانِ الْيَمِينِ عَشْدَكَ مِنْ مَالٍ وَجَبْتَغْلِيكَ فِيهِ ارك؛ كال
تع اعد من كطازهةك؛ يك عالِ رك قال كَأَمْتَلِيهِ كانِ تَهَرَّتَعَتْأَهْدُمْنُدُكِيْنَا بِنِ عَقْبِهِ نِي و ها
تقاحم لن جج بن لی مجر ے کم یل نی اپنے میاتب سے متقاطح تکی سے ایک مال
معفیم پت وکیا کو اس میں واججب بی تا عم بن جن کہا کہ ا هكر صعدلق یی مال یں
سے کون لیت تھے ان تاب ال سونے او جیاند کی کو کابیان ے ر کے حل یی عَنْ مَایِکِ
عَنْ عَمْرُئِنِ حُسَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ ثُثْ دے اَمَةِ عَنْ اه 2 تَهْقَالَ كُنْكَذَا جِئْتُ كَمَانَ بَ
عَقَانَ ام یو۔ ه اقبض غا 0-710" غ فُتَتْ نَعَمْ أَمَرٌ مِنْ عَلاق ز6 ذِكُ الْمَالِ وَك فُتْثَلِ
هَفَةً لَعًا قدامه بن "حون سے روایت ےك جب بی عثمان بن عفان کے پاس ابیقی سالانہ
اه لیے امانة جھ سے پوت کہ تمہارے پا کوٹ ایال ے جس پر زکو واجب ہو اگر می
بہتاہاں نو جو اوٹیں سے کو ؟ اس ما لکی نے لیے اورج کنا نہیں نو جو ادے دتے۔ ۱
تر سونے اود جیاند کی زکو کابیان ۵ حَبِي عَنْ مَایِکِ عَنْ نافعِ أَعْمَدِ ابْنِ عَمْرٍكَ تَقْوِ
لَلاتَّجِبُنِ مَالِزِهِ حَقِيْخُولَعَلِيْهِ الْعَوْلِ نان سے دوایت ےك عبد القدبن عہ کے ت ے کی
مال میں زکو واجب نیس ہو تی ج بتک اس پ ہکوگی سال ت 09297 ان" کا الکو

The text on this page is estimated to be only 38.31% accurate

سونے اود چان یک زکو کا بیان حدیث 650 ثی عَنْ مَایک عَنْ ابْنِ شَهَابٍ
أَنْهَقَالَ أَلْ مَنْعَنْ مِنَ الْخَطِيَةِ الزَّكَاءَ مَا يُذْبِنُ مُفِيَاكَ وَ رُوَ خَوَابُهُو مِی سَ زکو گی۔ کاو
کی زکو ہکا بیان 0ر کانو بی زکو 8کا بیان عَنْ عَهْیَاجِلْ أَى رَسُولِ اللّٰه مِل اللّٰه عَلَیْهِ مَلَمَ
قَطْمِ لِبَلالِ بِنِ الْعَارِثِ الْمِ مَعَاوِقِ الْعَلِیَّةِ عَشْ مِنْ تَاحِبِ انْتَفَعِ تِلْکَ لِمَکَا وَنَلِیْؤُحَنْ مِنْهَالِ
الْوَمِلَا الزَّاءَ اَبِکَ لَوِگُو سَ رَوَایْتِ سَ ے کہ رسولِ ای صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے اگ کر
دکی ہی بلال بن عارت مز کوک مِی قیل ہکی جو فرح کی رف ہیں نوا نکانوں سے آ
کک بیئھھ نی سلمیاجامجاسوائے کو کے۔ دنک زکو؟ کا بیان اب : کاب ال زکوٰت دنک
کو ہکا بیان حَدَّثَ یَحْیٰ عَنْ مَایک عَنْ ابْنِ شَبَابٍ عَنْ مَجِیْدِ بِنِ السَّیِّفِ عَنْ اِسْ سَلْمَةِ بِنِ
عَبِ التَّمَنِ عَنْ رَسُولِ اللّٰه صَلِّ الدُّعْلَیْہِمْلَمَقًا لِی الْکُشِ الْوَبْرِیْرِ وَ سَ دَوَایْتِ ے کہ
رسول اور صلی ایند علیہ و سکم نے فرمایا رکاز یس پا نچ اس حصہ لیا جات ے گا

The text on this page is estimated to be only 37.26% accurate

بیان ان چیزوں کا جن مل بش زکوٰۃ واجب میں سے تھی زور اور سونے
اندب یکاڈلا اور عبر 0 بان ان چیزوں لکاجن میں زکوٰۃ واجب نہیں سے جیسے زور اور
ونے یدک یکاڈلا اور عبر ے حَلَن ثِي يَخِي عَنْ مَائِكَ عَنْ عَبْدِ الْبَغْمَنِ بْنِ الْقَاهِمِ عَنْ اَبِي
أَعَارِكَةَ زَيْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مَلِكٍ عَنْ ثِي ه ه * ه سے طص اِيَه بَنَّاكَ اَبَقَايَكَ تَحْمَرُ مَا هُن
الْعَلَّكَ تَخ مِنْ حُلْنَهَا لَزِهْ كُو مِيسْ حَجْوِي لَطْت سُو س ے ه فس 2 پا زور تھا نی ڈالتی
7 7 ن یخ نت کے ات نات الکو بان ان چیزوں لکاجن میں زکوٰۃ واجب نہیں سے جیسے
زور اور سونے ید یکاڈلا او عبر عَنْ مَالِكَ عَنْ ثَوَّافٍ عَنْ عَبْدِ الْبَغْمَنِ بْنِ الْقَاهِمِ عَنْ اَبِي
يَهَّالِ الْحَبْتَةِ لَإِيْخِ ذَمِنْ خُلِيْهَنْ لَزَا ت 0 یم کے ما کی نَزَكْ کا ان اور اس میں تحار تر
ے کا فک وڈر یم کے ما لکباز کا بیان اور اس میں تار کر ن ے کا کر حَدَّثَ يَخِي
عَنْ مَالِيكَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَعْمَرُ بْنُ الْعَطَّابِ قَالَ أَتَجَزَّهْ أَيْ أَمْوَالِ الْكَائِلَاتِ أَهْأَا الزَّهَادَةِ أَمَامَ مَالِ كَكَ
مِنْ أَكْهْ عَمْرِيْنَ خَتَّابِ نَے فرمایا تیار تک وشیموں کے مال میں کہ رکو تا نکو خمام ن
بکرے۔

The text on this page is estimated to be only 38.07% accurate

۱: لیا ال اوہ یم کے ما کیا ز پڈکا بیالن اور اس میس تار تک رن ے کا ذکر
حدیث 656 ﴿۶ ای﴾ کا ے اع بہ مہ ہے کی ا تج جم مرے ےھ کے ئی عَنْ مَایک
عَنْ عَبْدِ الْيَتْمَنِ بْنِ الْقَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْهُ 7 لن انٹ عائشہ تلیبی و آخال یتین حَجَر فَكَاتَتْ
تَخْمِينَ أُمُوَانَا 6۱۶ قالم بن مہ سے روایت ےک حضرت ام المو من عائشہ پرو رش کر
لی تیں می رکی اود مہرے پھال یکی دوئوں یم ے ا نک یگود میس نو ژا تی نکی
ہمارے ال کے زکو۷۔ ات تا ا حَآثِي عَنْ مَالِيكَ أَهْبَ لَفَهَا كَعَائِمَةً رَمِ الْ مَلِ الدُّعْلِيَهَمَلَم
کاتھ ثَعَطَى أُمُوَالِ الْيَكَ الَّذِي شَبَعَ حَخِيمًا مِيْثَزْلَهْمَفِيْمًا امام لی ککو پچ یک حضرت ام مو
مین عائشہ یہو بکامال ماج رکود تی نکی ماک دہ اسی میں تھا تکریر۔ ات: تاج ال
اوہ ص 7۷ عَنْ مَایک عَنْخِي بْنِ مَعِيْدٍ أَنَّهَا شَتْدَى لِيْفَ أَيْدِيْكَا يِي حَخْرِيْمًا لَاقْبِيْعَ ذَبِيْكَ
الال بَ بَعْدِمَالِ كَثِيْرٍ بِيْنِ مَسْعِيْدٍ سَے دوا بیت ہ ےککہ انہوں نے اپنے بھاگی کے کیم
لرکوں کے وا بئجہ مال خر بید اھر ود مال نژکی قب تکابکا۔ تک یا ژکوڈکا بیان

The text on this page is estimated to be only 37.70% accurate

۱ ان اللہ ترک یا زکھابیان 1 حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لَكَ الرَّجُلُ إِذَا هُنَاكَ
وَنَعِ يَوْمَ 86 مَالِيهِ لَنْ أَرَى يُؤَخَّرَ طَلِكَ مِنْ ثَلَاثِ مَالِيهِ وَلَا 72 ۴ يَهْ أَنْذَلَاوْ بِهَا الثَّلَاثُ هَتَمَدِ
عَلِ الْوَصَايَا 2ر اما بِمَنْزِلَةِ الدَّنِ عَلَيْهِ قَلِيلُكَ رَأَيْتُ أَنْ تَمْدَى عَلِ الصَّايَا أَلِ وَوَيْكَ ۴
و2 2۶2 د2 و ۳ ۵۶ س۶ حَسْبِي وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ وَكَ أَهْلَهُمْ يَلْمُهُمْ طَيِّكَ كَالْوَالِمَنَةِ نَدَّتْ لِي
لاختلاف فِيهَا كِي رَكَرَعِي كَرْدِي كَوِي هَارِ وَلَا عَنِي وَلَا وَلِيدُو حَقَّ يَحُولُ عَلِ تَمَّ مَا بَامَ
مِنْ هَلِكِ ۱ افْكَمِي الْعُولُ مِنْ وَمِ بَاعَهُ وَقَيْضُهُ وَقَالَ مَالِيكَ 2 ۴ كَا رَه 7 اشن عَنَدَدَتْ
أَهْلَاتِجْبَعْلَ وَارِشَ مَالِ رَتَهُ أَلِ هُوَ حَقِّي حَيَّخُو لَعَلِّيهِ الْوُلُ كَمَا اِيكَ نِي يَكُ مِنْ مَرِ رَغِيَادِدِ
اس نِي اِيْنِي مَا كِيَا زَكُو مِي دِي نُو اس كِي تَهَائِي مَالِ سِي كُو وَصُولُ كُ جَا نِي زَبِيَادِ
اس سِي اُو رِي زَكُو مَقْدَمِ هُو كِي ۱ سَكِيَا وَصَتُو رِي ۵ مِمِ دِيْنِ كِي سِي اس رِي اس
واس وِعِيْبِتِ رِي مَقْرَمِ كِي جَا ۷ كِي گِي گِي رِي لَوِزِ ۱ وِيْرِ نَتَكَاوْ ثِنِ كُو اِدَاكِرِ دِي
تُو پِثِ ۷ گَرِ ۱ عَكُوْضَرُو رِي نِيِيِي. دِي نَكِيَا كُو ثَكِ بِيَاْنِ اِتِ ۱ تَنَّا لُو دِي نَكِيَا زَكُوْچَا بِيَاْنِ
حَدِيْثِ 660 حَلَّتْ تِي يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ يَهَّابٍ عَنْ الشَّائِبِ بْنِ يَزِيْدٍ أَكْ غُثَمَاتِ 2
عَفَاكَ 6نِ يَقُوْلُهُذَا مَهْرُ كِي تَكَمِ مِنْ هَا عَلِيْهِ تَتْلِيُوْذِ دَرَكْهُمَقِي تَخْشِ لَأَمْوَالِكُ تَعُوْذُوْذِ بَتِ
اِتَبِ رِنِ يَزِيْرِ سِي رَدَايِتِ ۷ كُ اِنِ بِنِ عَفَاْنِ خِرَاتِي تِي سِي هِي تَمَهَارِي زَكُوْچَكَا ۷ تُو
جَسِ ثَسِ پِ رِهْ تَقْرُخْضِ هُو چَا كِي رِنِ اِنَا اِدَاكِرِ دَتِي اُو يَا ئِي جُو مَا ۷ بِي جَاتِ ۱ نَكِيَا كُ
اِدَاكِرِي.

The text on this page is estimated to be only 41.10% accurate

ا لان الله دى نك زكوچا بيان حديث 661. 6* رث ۲س 01 < ۶ ے كا وم
كے ہرے ردے < ھ کی ۶ ے دو 4 ھ حَثَّى عَنْ مَالِكَ عَنْ وَبْنِ أَسْتِيَةِ السَّخْتِيَانِ الْ
حَرْبِمَ عَبْدُ الْعَزِزِ كَبْنِي مَالٍ كَيْصَهُ ۸ كَبْضُ بَعْشٍ ۱ وَاوْ ظَلَبًا ۲ ۳ 7 ھ ۶ ے راءے < 7 ارپہ
بوٹس وم ۶ 2 7 كپ بہ < 7 ۸ مَزِيرَهَا مَلْهُوْ حَتْرَكْتِيَا مَكِّي مِنْ الْبَيْنِثَعِ عَكْبَغَدَ دِيك
بِكْكَابِ بَأْنَلَايُوْحَلْ مَنَهَلَا 86 ھ اجد ۰۰۰۷ الوب من الى تيم خختمالى سے
ددايت سے كہ عمر بن عبد العزيز نے لھا ايك مال كے پارے ميں (ج سكو لبتض
جكامم نے قلم سے بن ليا تھا كہ پير دس ا لامك كى شرف اود اس ميں سے كو ان
پرسو بكى ج كز رگ وعمو لك بيس انس كے اجد ايك نامہ تل كہ نك الن بر سو بيا
نمى جات ے كى كپہ وومال ضمار تھا ا نات كہ دى نك زكوچا بيان حَدَّثَنِى عَنْ مَآيْكَ
عَنْزِيْدِ بْنِ حُسَيْنَةَ ذَّأَلَهُ اَلْ سُلَيَاتِ بَى يَمَالِيَكِيں ند مان :عليه من مِنْهَا عَلِيْهِ زُ فَقَالَ
يَزَى بَكْعَ خَصِيْنَه سے ردايت ے كہ اھول نے لو چھاسل مان بن مار سے اسيك تخس كے
با پل لح كين اس پر اى قد قش سے كيا زكوۃ ال پر واجب سے ھو نے گھيامو ال
تار ے كى زكوٲڊكا بيان باب كاب ال زكوت امو ال تار ے كا كوٹ كا بيان حديث 663

The text on this page is estimated to be only 38.88% accurate

عَنْ رُقِ بْنِ حَيَّانٍ عَنْ نَزَّيْقٍ عَنْ جَوَّازٍ مَضْرُوبٍ زَمَانَ الْيَدِ سُلَيَّاتٍ رَعَمَرِينَ عَنِ
الْكُوَيْزِفَتِكْمَا حَزْبَنَ عَبْدَ الْعَزِزِ كَمَلَيْدٍ اِنْ اَشْرَمْتَ مَرِيكَ مِنْ السَّيِّعِ تَعَا مِنْ اُمُوخٍ مِيدَن
مَخِ الْجَادَاتِ مِنْ فِى اُرَيْعِينَ وَيَتَارَا جِيَنَارَافَتَا تُقَدِّتِ مَاقَا كَانَ كَتَّ لِلَّهِ يَكَارِ نَمَادِ نَافِ
سَوَا 2 : غَ مَرِيكَ مِنْ اَمَلِ الزُّمَةِ قِي فَخُنْ مِمَّا يَدْبِزُهُ مِنَ الْكَارَاتِ مَ نَكِ عَقْرَ وَيَتَارَا
وَيَتَارَافَكَا نَمَسَ قَبْحَابٍ وَلَكِ حَقِييَهْلَ عَكْمَ كَا اَرِيْقَا نَتِ قُكْ وَيَتَارَ قَدَمُهَا لَا تَأَعُذُ مِثْلَهَا مِيْنَا
ءَ كُمْبَلَهَجَ بَعَا تَأْمُدُ مَزْعَ تَتَابَا لِيْنَ الْعَزْلَ زَرْلَنَى بِنَ حِيَانٍ سَيَّ رَوَايَتِ عَكَ وَهُ مَقَرَّ تَهَيَّ
مَصْرَكِي مَحْصُولِ نَانَهْ پَرِ وَاِبْرَ اَوْرَ سَلْمَمَانِ بَيْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ اَوْرَ عَمَ رَنَ عَبْدَ الْعَزِيزِ كِي زَا
مِي نَ كِي عَمْرِيْنَ عَبْدَ الْعَزِيزِ 10 نَوَاجِ شَفِ سَكْزَرِي اَوْبِرِي مَسْلَمَانُوْنَ مِيْنِ سَيَّ وَجِ
مَالِ اَلِ نَكِ ظَاهِرِ بُو اُمُوَالِ اَرْتِ ثِيْشِ سَيَّ وَ نِيْ اَسِ مِيْنِ سَيَّ بِهْ رَجَالِيْثُسَ دِيْنَارِ بِي
سَيَّ اِيَكِ وَيِنَا شِيْ چَالِيْسُوَالِ حَصَهْ اَوْرَجُوْ چَالِيْسَ دِيْنَارِ عَكَمَ بُو نُو اَسِيْ صَسَابِ سَيَّ
يِيْ دِيْنَا تَكِ اَكِ يِيْ دِيْنَارِ سَيَّ اِيَكِ تَهَانِيْ دِيْنَارِ بَهِيْ فَاِنْ مَا يِكُوْ مَجْمُوْزِ دِيْ اَسِ يِيْشِ
سَيَّ كُوْ نِيْ اَوْرَجِ تَتِيْرِيْ اَوِيْ رِهْ كُوْ كِيْ ذَبِ يِكْزَرِيْ تَنِ اَلِ يِرْتِ رَتِ يِنِ زَارِ رِيْا عَجِ اِيْ
ضَا رَتِ دِنِ نَا زَانِ تَوْنَقِ وَظَارْتِ اِيْنِ تَهِيْ يِنَا رِهْ يِكَمَ بُو نُو يِهْ نِيْ اَوْرِ جُوْ بَاهِ تُوْ نِيْ
اَسْ كِ اِيَكِ رَسِيْرِ سَالِ تَامِ كِيْ وَاسْثَلْكِيْهِ رِيْ اِنِ : لِيَا اَلُوْ كَنِ كِيْ بِيَانِ مِيْنِ حَدِيْثِ
664 نَ عَبْدِ اللّٰهِ بُنِ وَيَتَارِ اُنْهَقَالَ مَهْعَتْعِيْدِ اللّٰهِ بَمَ عُرْهِيْمَالْعَنِ الْكُنْرِمَا اَلِ هَالْمَالِ اِلْيٰى
لَا تُؤْوِيْ فِهْ عَنِ جَنِّ عَ تِيْ بِنِ الْكَاهِ مَبِ اَلِ بِنِ دِيْنَارِ سَيَّ دَدَايَتِ عَكَ اَنَّهُوْ نِيْ سَنَاعَبِدِ
اَدِ بِنِ عَمِ سَيَّ مَصْصِيْ نِيْ لُوْ چَهَاكَنْزِ سَيَّ كِيْ بِيِيْ جِ اَبِ دِيَاكَنْزِدِهْ مَالِ سَيَّ جِ سَكِيْ زَكُوْ
نِيْ دَكِيْ جَاْ

The text on this page is estimated to be only 33.24% accurate

ال ہریرہ سے دوا بیت ےک کے تھے جس مخس کے پا مال ہو اود وہ ا
کی کو ادانہ کرے فو قیاست کے روز وہ مال ایک سن سان پکی صورت ہی ےگا ج
لکی دو بکھوں پر سیاہ دا ہوں کے اور ڈھو بڑ ےکا اپنے مال کک بہال ک کک بات گا
ان سکو پچ ر کے کا اس سے میں تیر امال ہوں ج نز بوپنے نیں دی تھی۔ اپ کات ال
لت رک چارپالوکی عَن مَالِيكَ آَهُ قَرَأِيكَابَ عُمَرَيْنِ الْكُطَابِ نِي الشَّنْ كَت ال تَوَمَدَت فِيد
بش الله الَّتِي مَن المميم يَكَابِ الْفَقَّةَ كَدْنِي اَزْرَمَ عَشْرِيَّتْ مَن الزَّبَلِ قَد تَهَا لَت كِبْ كَنِيں
شَاءُ فِي تَزَقَّ طَلِكِلْ كَنِيں ج3 رتو اڈ مَعَاذُ مَان لُون دك دفيا وگ كك تى يں تَازَ سِيَق
بَنُثْ لَبُونِ ةُؤْيَا فَرْقَا شُدْ خِي كُذْ الْفَخْلُ وَفِي يِه سِيَفِ اَت هَت تَك تَسِينِ اِبْتَعَالُون
فِيَا تَوَقَّ طَلِكِلْ عَثْرِي ءَات جَنَعَانِ طُ كَت الْفَخْلُ قَمَارَا دَعَى طَلِكْ مَن الزَّبَلِ فَعُغْ كَر نَمِي دُ
يُنُوجُ تَقْ كَشْم ں هِي سَازَتُدْ كَتْسَد بَلَقَتْ اَزْع رَاى عَغِيَيْنِ وَمَاتَنِي شَاقُ و فَيَا فَو مَ كَرَاى
مَائِيَيْنِ شَاتَانِ فَيَا وُق شِيَكِرْ ثَلَاث مَات ثَلَاث ش< 1 مار 2 حَكى وَلَك فِى كَن مَات شَا
ايم بى الشَّةَقَّة تَيْش وَلَامَرْمَهَلْ ذَات غَوَا رِلَامَا شَائِ النَّقْرَقَّة

امام ماک نے پڑھا خرت عمر بن خطا بک یکتا ب صدقہ اور زکو کے باب میں
 اس میں کاہا ہا مم ال ال تن ال ر چم بیثکتتاب سے صدق ہکی چو یں اونٹیو نکک
 ہر پیش الیک جک کی لازم ہے جب چو یں سے زیادہوں چن سک ایک ہر کی او نی
 سے گر ایک ہر لکی او نی شہ ہو ت دوب ر کا اوف سے اس سے زیادہ می پنا لیتس
 اوخ ف کک دوب ر سک او خی سے الس سے زیادہ یش ساٹھ اٹ کک تن ہر سکیا
 وی ے جو تقائل موجن کے اس سے زیادہ ین ٹر اون فہک ما ہر سک او خی ے ا سے
 تیادہ یش نوے اوش ٹف کک دو او شیا یں دو دوب ر سیکگی اس سے زیادہ ٹش ایک
 سو یں اون فکک خقین قین ب ر سک دد اوشٹیاں ہیں جو اہمل ہوں جلتی کے اس
 سے زیادہ یس ہر اس او فکک دوب سک او شی ہے اود ہر پیا اونٹ ٹیس تین ہر سک
 او ہی ے سک یاں جو جگل: 2 کی ہوں جب چا یس ہیں امیس ا کم کی زکو کے کی
 ازم ہو گی اس ے ڈیادہنش ین سو ریو نکک جن جریاں بعد اس کے پ ر جنکڑے می
 ساپک کچل دنا دگی اور زکوڈائیں ہر انہلیا جانے گا اسی طر بوڑھے اور عیب دا رگھر
 جب زکو؟ لیے وا لے کی رائے میں مناسب ہو اور جد اجد: مال الیک شہ کے جائیں گے
 ای رح ایک مال جد اجد ان پیا چائگا کو کے خوف ے اور چو دو آ دیشر کن کون نی
 یں رر اک اخ ہ 1 کر اور چاندی شس جب پاپ اوقیہ ہو تو چالٹسو اں حصہ لازم آے
 گا گائے تن لک زکوپکا بیان نیا الکو گائے تن لکیا کوٹ کا بیان حدیث 667 صو < 7
 سے 6 و ۶ و ۱ مت کے 1 دے کھ ۔ سر مت 0 ہ کے رجائمے رہ 7 07 ات اک مکا جہل
 الأنما ری فو مان ے ئاون بعینہا مُسَلَّةً وَأَنْبِأْدُنْ ج کے سا 7 1 1 7 کو سے پل نے کے
 سے وک 7 7 71 ص ۶۶ 1 4 ذِیْکَ فَا أَنْبِأْلَ مَثَ شَبْنَا وَوَقَالَ لَعْ أَمَمَمٌ مِنْ رَهْ 9 970
 پ 4 رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّ الْعَلَيْهِہٗ وَسَلَّمَقَبْلَ أَنْ یَقْتَمَّ مُعَاذِیْنِ جَمَل طاوس بھاپی سے 000"
 دوایت ےک معاذ بن جبل نے تس گایوں میں سے ای ک گا ایک ہر کیاکی اود
 چالش ۲ اس گاپوں میس دوب ر سکی الیک گا ےکی اور اس ے کم میں یہ نہ لیا او
 دکھا کم نیس سنائیں نے رسول ادڈد صلی الد علیہ وسعلم سے انس بارے میں پان
 جاک چو ں گا آپ صلی الد علیہ و سکم سے نیس دفات پائی ر سول الدد صلی الد
 علیہ و سم نے معاذ بن جبل کے نے سے پھے۔

The text on this page is estimated to be only 43.50% accurate

جب دوسا لک زکو کی پر واجب ہو جائے اس کے مریکا بیان 0 جب دوسا لگا زکو کی پر واجب ہو جائے اس کے طری کا بیان عن اب لعید اللہبن مفیان القاعن جَذہ مَفِیَا بن عَیِّی اللہ اُیَعْرِیْمَ الِاب بَعَثْدُمَمِیْقَاکَہِیَعَاغِل پ تہ رت نُہ شُبِنَاقَلْبَا ہِی عِل عُرْنِیْن الْعَطَاب ۵ کَمَلْہُکَفَقَالَ ا کو لے عُرْنَعَف تَعُدُّعَلِیْہِمْ ر 7 0 ے ولا الزی ولا الماخش ولا فحل الکئم 2117 ر مفیالن بن عبد ال کو عمر بن خطاب نے مترق (تی زکو وصصو لکرنے والا) کر کے بھجانڈ وہ جریوں میں ہو نکو بھی ا ر کرتے تے لوگوں ن ے کہا تم پچجو کوشا ر کرتے ہیں کن بی لیت یں ہو توج با وو عمر بن خطاب کے پا بیا نکیا ان سے بہ اہ رن کہا حفرت عرنے ہاں پھ من ہیں بچو نکوبللہ اس بج ے کوچ کوچ واپا اہکر چلنای لان نیس لیے ا سکونہ موٹ یبر یکوجوکھانے کے وائے مو یکی جائے اور نہ ا مرک یکوجھ اپنے ے کوئی ہو او رنہ عا کو اورقہ ن کو اور لیے ہیں ہم ایک سال یادوسما لک جک کی ہو جو متوسط ے ش یہ سے نہ وٹ کی سے مہ رت تہدے۔ 01 -/ 2۳۳ اپ کات ال لت زکو ٹیس لوگو نکو کی کک رن ے کی عمائعت حدیث 669 2 3 9 300 0 ہے کر ۶ بہ وپے کم 92 ہا پچ * عَنِ عَائِصَةَ رُوحِ الْکُبَّی صلی اللہ علیہ و مَلَمَ تَہَا قَالَتْ مَرَّ عَلَیَّ 7 " اِی فِیْہَا شَاةٌ ھ ھ 2 و ۶2 حَافِلَا دَات ھُرْعَ عَظِیْمَ فَقَالَ عُمَرَمَامَذَہ الْکَاکْکَہَاوَا شَاءَ مِنْ الْقَدِّ لَفَرَّکَوْقَالَ عَرَمَا امک مِّنْ اھ کے 2 7 ئِ اتِ النَّسْلِیْنِ تِیَوَاعَنَ اللِّغَامِ

The text on this page is estimated to be only 45.48% accurate

حضرت ام امو من عائشہ سے روایت ہ کے حضرت ع رکے پا بجکر ال
یہ کو کے اس میس الیک بب رید سکھی بیت دودھ دای و چھا اپ نے یکر یکین ہے
اون کے کھا کوک یک ری ہے حفرت عمرنے ف ما اکس کے مایک نے بھی ا کو شی نے نہ
دبا وگال وگو نکو من میس نہ ڈالو ان کے کہ رین امو ال لو اور با زا نکارزق چچین
لیے سے۔ ان کاب الکو زکونڈئیں لوگو بکچ اک کے عمائت حدیث 670 نے 77
ریوے ہا ا ہ || ۶۵ ہے وہ جک کے جال کرای کے کیچ و ر ا : غ مُحَمَّدِ بْنِ خُبْرٍ
حَبَّانُ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَتَنِي رَجُلَانِ مِنْ أَشْجَةِ الْكُحْمَيْنِ بَنِي مُسْلَمَةَ النَّضَارِيِّ ۖ إِنَّ يَأْتِيهِمْ ضَرْبُ
رْمٍ مُزَقَّقُو لَتِ الْإِلَالِ أَخْرَجَ مَائِكُمْ يَقُولُ شَاءَ فَيَأْؤُقَائِي مِنْ حَقِّمَلَقِبَتِهَا شَهْ بَنِي مِ
بن ان سے روایت کے خر دی مج ہکود وخصموں نے قبیلہ اش کے مہ بن مسلمہ
انصاری آتے تے کو لن کے کوتو کے تے صاحب مال سے لاو میرے پا زکو؟ اپنے مال کی پر
دبج جک رکیل کے را ا گر وو کو کے لا کی ہو و قیو لکر لیت صدقہ یناور جن لوگو
یکولینادرست سے ال نکابیان 7 ار صدقہ یناور جن لوگو نکولونادرست سے انکا بین
حدیث 671 تامی فلینالکار 7 د (2) کانا ماد ال کا ماتی رت رق عق تن باگن ات لِّلْغَى
عطاء بن مار سے روایت س کے رسول اود صلی الہ علیہ وسلم نے فرمایا کو درست
نی ماللد ا ری عم پاچ آدمیو نکوورست ے پیلے مازی جو چھا دک ما ہو ادیڈ کی راہ
میں دوسرے جو عائل ہو زکو ٹک بیچنی زکو کو وصول اور شحبی لک رجا ہو ترے
رون مچتی جھ قرضد ار ہو چو تھ جو کو کوخر بر نے اپنے مال کے عوض یں پا چو
میں جو مین ہمسایہ کے پا سے اور بی کے؟ ہے۔

The text on this page is estimated to be only 40.04% accurate

زکو ند نے والوں پر تنک بیان اب : کاب ال زکوۃ زکو نہ دین والوں پر
گنکابیان 6+ بے گی مار سصد سند ها 7 ا رر زکو نہ دینے والوں پر تنکابیان بے یه
دج عو ہر ۶ک ا ر 7 1۵1 دے۔ ۰۷ و جک ص کس کرو کے ۶ ے عَنَزِيدِينَ اُسْلَم
اَنَّهُ لَشَبِ يِ غَزْبِنِ الْخَطَابِ اِذَا زُكِمَا الَّذِي مَقَاهُ مِنْ اَنْكَمَدَ اللِّئْفَا حَيْرِ ائْبِرِهَ عَ مَآيَ كُذِّ
مَمَاهُ قَاءًا نَعَّغَ مِنْ نِكَ لَشَرْكَةٍ وَهُمْ يَسْقَوُ فَعَلِبُوَالِ مِنْ اَلْمَانِمَا فَعَعَلْتُ دُلْ بِقَالَ فَهُوَ مَدَا فَاذْعَلَ
زبیدبن اسلم سے روایت ےک حضرت عمر بن خطاب نے دودھ پیانڈ چھٹا معلوم ہو
الو بچھا کم نہ دد ہکھائی سے آیا جو لا ا تھادہ ہو کہ یش ایک ایپ رگیاتھا او ا
لکانام بیا نکیادبال پر جانور زکو کے بائی پیر سے ےل وگوں نے ا نکا دودھ جو کر بے
دای نے ابق مک ٹیل رکھ لیادہ یی دودھ تھاجھاپ نے پیا حضرت عمر نے اپنا بات منہ
یش ڈا لک ت ےکیا۔ زکواڈد نے والوں پر تنکابیان 0رت زکد نے والوں پر نکابیان عَنُ
مَا يَكُ اُھْبَنَقْهَانِعَا مَلَا لِغَتْرِي عَجْدَ الْيَرْكَبِلِيْھِيْنَكُمْ اَكْ رَجَلْمَتْمَزْمَايِه

عے صس وورھ 75و7771 ا تَأْغُلُ مِنْهُ رَكْعَةٌ مِمَّ الْمُسْلِمَى قَالَ فَمَلَعْتُ ذِكَّ
الرَّجُلُ فَاشْكَنْدَ عَلَيْهِ إِمام مان ككو پاكة ايك عائل نے عمرين عبد ال زى بك وك اه ايك
نس اپ ما كى زكو؟ نئيس دبا عمرنے جو اب مى كك اك چهوڑ دے اسكو اور
مسلمانوں كے سا تجھ اور زكو نہ ل اكر اس سے۔ يہ خجر ابر خض كو مى اه سكوبر
امعلوم ہو اور اپن ما لك كو اد اكر دكى بعد اس كے عائل نے حضرت عه ركو اطلارع
دكى اغبول نے جو اب مى بيھ اكہ نے نے زكو كو اس 1770ء 2ي بَعْدَ ذَلِكَ 6زاة
مَالَهُ فَكَكَبَ غَامِلٌ عَبْرَ بَهْلُولٍ اور ميوو بكى زكو كا بين باب : راتا ۲ كو بجھلوں
اورميوو بيا زكوچكا بيان ۶ ار عَنْ مُلْقَانَ بْنِ بِسَارٍ وَعَنِ بُشَيْرِ بْنِ مَعْصَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
مَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَمْ قَالَ فِيهَا مَقَّتُ الْمَمَائِ وَالْغَيُونُ ةَالُّ الْعُمُوفِيَا مق بالتشجِ نَصْفُ
الْعُشْبِيِّ سليمان جن ليار اور ابن مسعيد سے دوایت ڪ آب صلى الد عليه وسلم نے
فرمایا كمہ بارائی اور زیر جشمہ يا تالا بك زين ٹيل اور ا مجبور ببس خ سكوپا يكی
حاجت نہ ہو دسواں حصہ زكوۃ سے اور جو زن پائى مك كى جا اس ميں ئيسواں
حصہ كو چك ے ات2 نان ا كچھلوں اورميوو بكي زكو چك بيان حديث 11,7676
27۶ء ڪ فاص ال اى كا 1 هھ ۲۰۰ وو كى فو بے ۱۱۱ ثر 2ر گے < عَنْ ابْنِ يُثَابٍ أَنَّهُ
حَبِيقٌ قَالَ وَهُوَ يَعْدَعُلُ وَقَالَ لَا يَحْدِي مَقَّةَ التَّخْلِ الْجَفْرِ ز وَلَا مَان الْفَارَةَ وَلَا عَذْقُ ابْنِ
صاحب المَالِ لَا يُؤْخِلُ مِنْذِل الْقَدَس ۵ اع ش باب زه كين ڪهاك بجو ري زكوئى
مبعورو(يك ش كى خرا ببجوروے جو سوڪ ڪوڑايھ انى سے) اور مصران الفاره اور
عق بن يق(بھی رد يمجورو بكى عم بيں بنھلى حاگى سڪ اور مال ا نكى بر يو كى يا
كه صاحب مال كے مال كے شار

The text on this page is estimated to be only 30.92% accurate

فلوں اور زیولس کی زکو ہکا ان ا ات ات لوں اور زیو یکی کو کابیان صہ
اقم حَدَّثِي خِي عَنْ مَا يَكُ اَنَا يَتِي يَهَابُ عَنْ الْيَمُونِ فَقَالَ فِيهِ الْعُكْمُ اِنْ وَت مَكْ زَيْتُون مِي
لكياداجب سے لو نے دسوال حصہفام موی او رگھوڑوں اور شہ دی کو کا ان 2۶7 لام
لونڑی او رھوڑوں اور شہ کی کو چک بیان ك0 رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَل لِي
عَلَّ الْبُ لِنَسْلِ بَلْ عَبْدُوْوَ لَايُ فُسِيْهَمَدَقَّةٌ او بریرہ سے ردایت ہ ے کر حول الضل اللرعليه
نے فا نہیں سے ملران پر اپ ے کھو ٹاچ کی کو ان کات الکو ے ے عَنْ مُلَقَاكَبْنِ يَمَا كَر
كك تق فالغ -2.ن انطاب تل مٹ تفرہ يسا تَكْكَب لِي مُتَّفَكَب لِي عَمَزَان كُو غَدَمَا مِنْوُغ
ازھہمَا عَلَھْغ الف 71 رَقِيْقْھُمْ كَال مَالِيْكَمْ مَعَقْقُوْلِه رَحْمَه اللھوازِدِمَاعِلِ عَلِيْھِخ يَقُو لَع
فَقَّاهُ

The text on this page is estimated to be only 44.46% accurate

یمان جن پیبار سے ردایت ےک ام کے لوگوں نے اب عبیدرہ جن بحر اس
ےکہاکہ ہمار ےگھوڑوں اور فلا مو بکی کو تل کرو ائمہوں نے انا رکیا اور خرت ع رن
خطا بک ولک بنا ظرت عمرےکھی الا رکیاچ را گول نے ددبازة الو یر ومن
ےکمااغہوں نے رت ع رک وککپھا جحضرت عمرنے جو اب می کک کہ اگ دو لوگ الن
یزو لک زکو ءدیناچاڑیں و اسے ان سے ل ےکر اٹچی کے فقیروں کودرے دے اور الع
کے ثلا مول اور لو یڑ ہوں کی راک ثن صرف لے باب : کمکاللو؟ لام لونژی او رھوڑوں
اور شہ کی زہکو چک بیان ے غ 7 و 7 سن غید اللہ ین اں بک بن عنرد بن خز نال
جائپاب من حرن عبید العزیزل اں تھیف الایخن من 21 ۱ فلامنا تی مد عمبد ال جن
لی زم سے ددایت بے کہ عمرین عبد الع زی زکاخیاہرے باپ کے پا آیاجب دومن میس
جھے کہ شہد اورکھوڑ ےکی را رضان باپ : کاب ال زکوت لام لونژی او رھوڑوں اور
شہ کی کو چک بیان عنعید اللہ بن وینار اھقال سألث معید بن المسیپعن صدقة البان
فقالملن الیل منمنگة بسوسو جچی رکوه گھوڑوں میں کھی زکوڑے۔ ببودونصارکی
اور تو سس کے جتز ےکا بیان باب : کاب ال زکوت ببودومصاریی اور چوس کے جن
کابیان

The text on this page is estimated to be only 44.40% accurate

کے > 74 ع اب بن چھاپ قال بَلَكَيْق اد رَمُول الله مل الله عَلَيْهِ وَمَلَم اَعْل
الْحَيَّةُ مِنْ مَجُوسِ الْبَحَيْنِ هَاكَ غُتْرَبْ اَنْكَطَابُ اَعْتَمَامِنْ مَجُوسِ قَارِ وَأَنْعَمًا نِيَعَقَانَا أَحَدَهَا
من ابر این شهاب سے روایت کے پہچا ئن ہک وکہ در سول الد صلی الذذ علیہ
وسلم نے جنز بہ لیاہہ رین کے جو سے اود عمرین خطاط نے جزی بارس کے چوس
سے اور عنمان بین عفالنec نے جز مہ با ر ہر سے۔ ا اپ نظ ے عَن جَعْفَى بن مُحَمَّد بن
عِي عَن اَيَّدَا عُمَزِم الْعَطَابِ كَم الْمَجُوى قَقَالَمَا اَذرى يَفِ اُسْتَمِيَاْمُ قَقَال يَذِ دِيى بَغِ تَب
أَفِيذْ عَهْدْ مَاهِي ٥٥ فتا مل زكن ظريم خلعة لوتب امام مه بن با تر سے دوايت کے
حضرت عمرن خطاط نے ذك کیا نو كا او دكها كمه ئيس ميں جات اك اكر ول ان کے
پارے ميں تو كها عبد ال ر تن بن عوف ن ے گ ائى د بتهوں مي سكہ سنائيس نے
رسول الد صلى اود عليه و لم سے فرماتے تے آپ صلى الد عليه وسلم ان سے وو ران
بر پوجو اه لكاب سے پر مے بو ات ان ا حديث 684 عَنْ اُسْلَم مَوْلَ عَزْبِن لَكَطَابِ اَلْ
غُمَزْبِنِ الْعَطَابِ صَرَب الْجَبِيَّةُ عَلَى اَهْلِ الْهَبِ اَرْبَعَةٌ مَنَائِيْرَ وَعَلِ اَشْلِ الْوَرَقِ مِى
وزمهامة قكا: ت اق الْمَسْبِسِيْنُوْ يَاهُ تَاتِدَا اَلْمِ جِه موك هبى عمرين خطاط کے سے
دوابيت ے ه عمرجن نطاب نے مقر ركيا جتزي كو سونے والول پر برسما ل يس جار
دينار اور چاندی والوں پر ہر سال بیس چالیس در ہم اور سا تاس کے بہ بھی ق کہ
بھو کے مسلرانو يك ركھاناكلھ اميس اور ج هكو كى مل مان الع کے يهاں اكر انڑے ا
سكى قين رو نكى ضياف تك يں۔

The text on this page is estimated to be only 41.84% accurate

باب : کاب ال زکوة ببودومصاریی اور چوس کے جن کابیان ے عَنْ زِي بن
أَمْلَمَعْن أُبَيْدًا هَكَالِغَرَيْن عِ الْكَطَايَا كُنَى الْفَهْرِنَاءَ وَق تَا مَا 1 وى بت هَا قَال تَفْتَتَوْعَبْنِيَا نَا
مى دك بن كال يف ما از ض كال فقال مزا من تع نجد أُم من نَعَفِ الشَّهَكَةِ تَقْنَتْ بَلْ بِن
نَم الْجَيَّ 2 قَقَالَ عَرَأْرْتَم وَالل هَا قَش مِيهَا وَنَم لَجَتَت صِبْصَفْص 6 0-020 7 ئ تَسْمُ فَلَا
كون فَاكْهَدْ لَا طُنِيفًا جَعَلَ مِنْهَا ي تِلْكَ الْيَحَافِ فَمَثُ كَ وَت ن الزَّى يَبِيعَتْ بَدَلْ حَفْصَةَ
اكن سن آغ ظَلِكْ كان كان فِيدَ ثَقْصَاث اَنِ حَفْصَةَ قَالَ فَجَعَلَ نَى تِلْكَ الْيَعَافِ مِنْ لَحْمِ
تِلْكَ الْجَزْوِ رَفَكْ“ مَك يَهْل أَرَا ج الْكِي مَلِ اللُّهَعْلِيْهُوَمَلَمْ وِيز نَدَات لَعْل رَكْفَمِ
لَا لَظَا جَكْتَجَا پَرِيْدُرْثَا: جَب يُو رى كَهْت عَمْرِنِ وَاوَا يَكْس يَكْهَصِرُوَالُو بَكُوْدِرِے دَے ت
اَكْم دَبَاش سَے كَمْفَع اَنْهَا كِي بِل ن ے كَهَادَد اَد هِی سَے حَضْرَت عَمْرِن ے كَها ا سَكُو
اَوْن بَكى قَطَار بَش بَانْدَه دِيس كَے مِی ن ے كَهَادَبْچَار بَكى ے كَهَات ے گِی حَضْرَت
عَهْرَت ے كَهَادَبْجَمْزِے كَے جَانُوْرول مِی سَے بَے بَا صَعْد قَه كَے مِی ن ے كَهَادَبْجَزِے كَے
حَضْرَت عَهْرِن ے كَها وَاَلْدُ مَل وُگُول نَے اَس كَے كَهَان ے كَا اَدَاد بَكَا مِی ت كَها یِ اَس پَر
نَشَالِی جَتَز مَكى مَوْجُوْد سَے تُو مَكِیَا حَضْرَت عَهْرِنِے اُور دُوِه نَح رَك یَكْغِی اُور حَضْرَت
عَم رَكِے پَائِس نُو پِیَالِے تَے جُو مَبْدِیَا ا تَهی چِیزَا تِی نَپ اِن مِیْس رَك بَك اُپ صِلِی الد
عَلِیْه وِس مَكى بِیْبِیو بَكُو بِیَكْرَت اُور سَب سَے آخ مِیْس اَبْقِی پُئِی حَفْصَه كَے پَاس كِیچ
اگ وَه چِی كَم بُو لِی نَكى حَذْصَه كَے جَے مِیْس م بُوِی و سَے اُپ ن ے گَوْش تَكُو
پِیَالُو نِیْس ڈَا لَك اُپ صِلِی الشَّدْعَلِیْه وِس مَكى یُو بَكُوْرُوَان كِیَا بَعْد اَنَس كَے كَان كَا مَع
مَكِیَا اُور سَب مَها ج بِن كِیَا كِی فُور رُوْد ا رَا لَت بِیْبُوْدُوْنِصَار كِی اُور وِس كَے جَز كَا
بِیَان حَدِیْث 86" عَ مَا لِكَ تَهَبَّنْكَ هَعْرَیْ عَنِ الْعَزِیْكَتَجَرَلِ اِهْ اَكِیْمَفُوا الْجِیَّةَ عَنِ اَمْلَمِ مِنْ
أَمْلِ الْجَلْدِ جِیْنِیْمُو

The text on this page is estimated to be only 37.40% accurate

امام ال ککو پہچ اک مرن عبد العزیز نے لک بیچا اپنے عاملو نکوجو لوگ
جتزیہ والوں میں سے مسلمان ہول ا نک جز یہ موا فکریڈیوں کے دسویں حصہکابیان
ا نات ات ذمیوں کے دسویں حصہکابیان عَنْ سَايِمِ بْنِ عَجَّ اللَّهِ عَنْ اِبْنِ اَعْرَبٍ رَج
الْكُطَابِ فَاِنْ اُعْ مِنْ اللَّبَطِ مِنَ الْجَنْظِ اللَّبَّ نَفِ الْعُكِ يَمِدُّ بِذِيكَ نِيَكُلْعَ لَلْ لِرِيَّةِ تَقِ تَتَاغُل
مِنْ الْقَطْنِيَّةِ الْعُذْمِ عَبْدِ اَبِيعِ عَهْرَسَ دَدَايْتِ ٤ كِ خُخَرْتِ عَمْرِيْنَ نَطَابِ طَطِ كِ ٤ كِ
فَرُوْنَ ٤ كِى بُوْنَ اُوْر تِى يِكَا ثِيَسُوْا حَصَ لِيْے تَهْے مَآكِ مَدِ بِيْعَہ مِيْں اِنِّىْ اَمْدَكِى
زِيَادِدْبُوْ اُوْر قَطْنِىْ سَے وَسُوْا حَصَ لِيْے جَے اِن اَت اِه اِ بِيْ تَهْے 25 كِ رِى لَفِ
ه > ه مَه مَه 0٠ ٦٠٧ چِيَه كِ ٤ - - "عَنْ السَّائِبِ بْنِ اِدَالِ كُنْتُ عُك 6 72 - - - 9
غَلَامَا غَامِلَا مَهْ عِ اللّٰه بِنِ عَتِيَّةِ بِنِ مَسْعُوْدٍ عَلِ سُوْقِ الْمَدِيْنَةِ زَمَانَ عِبَر 007 سَائِبِ مَجْنِ
بِيْزِيْلِدِ سَے دَدَايْتِ ٤ كِلَه مِيْں عَائِلِ تَهَا عِبْدِ اِيْذِدِ جَنْ تَهْ كِ سَا تَهْ مَدِ يَنْهْ مَنُوْرَهْ كِ
بَاْزَارِ ثِيْلِ فُوْ پَهْمِ لِيْے تَهْے نَطَطِ كِ كَفَارِ سَے و" رَرِ ذَمِيُوْنَ كِ دَسُوِيْنَ حَصْهْ كَابِيَانِ
حَدِيْثِ 689 سَے يَكِ و رَزِ - تَرِ و كِ 2٥٦ ٤ پَا ٤ كِے هے - ٦ عَنْ مَالِيْكَ اَنَّهُ سَالِ اِبِيْ
يُهَابِ عَلِ اِيْ رَجَا نَبَاْغِ عُرْبُنِ الْعُطَابِ مِنَ اللَّطِ الْعُثْمَ فَقَالَ اِبْنُ يُمَاْبِ هَا نَ ذَبِكَ

The text on this page is estimated to be only 41.13% accurate

و 7! < هـ. معہدخ) و ینک بے کے ور یؤخن مٹھئی | لَجَامِلِید لَزْمَهُمْ 2
 دُغَبَرِ امام مالک نے پٹ پچھانن شہاب س ےک حضرت ع رکفار بط سے دسوال حص
 کے لیے تے فو ابن شہاب ن ےکھا کہ ایام جا لبت ٹیل ان لوگوں سے وسوال حصہ لیا
 جا تما حضرت عہرنے وہی تقائهم رکھا ان پر زکو دی پچھرام بکو خر بکر نے یا بیر ن
 ےک بیان زکوڈ مار پچھ را سکوخری کر نے ساپ دی کاپان* مو؟ 4 2 7 ر سا بوےر
 دو ے. < بے 71 با ے ا ےکم 10 ےئ) کاچ ثُ الخَطَات وَه بِلَت س عَلَے * اللہ وَکَار 2
 سَلَم عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ سَهَّخْتُ عَمْرَيْنَ الْخَطَّابَ وَهُوَ يَقُولُ حَمَلْتُ عَنْ فِس عَتِيقِ ي
 سَهِيلِ اللَّهِ وَهَكَانَ 2 72 بفرو 6 ورے 6 و 230 7 و 36 و 2 و 6 و 9 و 7 و
 1 29 الرُّجُلُ أَيْ هُوَ عُنْتَةُ قُلْ أَضَاعَهُ قَارِ ذُتْ أَنْ أُشْتَرِيَ مِنْهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بَرُخْص
 فَسَالَتْ عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ بَے، ما 6. کھ عو 7-64 و 6 و 2 تا رچخے 4 ای بز ا بے
 ہپ 3 ص 2 7-7 مل اللہ عَلَیْہِہٖ سَلَمَ فَقَالَا نَمَّةٌ رَوَّوْنَ أُعْطَاكَدَ بَدَ زَهْمَ احِ فَإِنَّ الْعَائِدِنِ
 صَدَقْتَهُ 6 الکَلْبِ یَغُوْذِلُ قَبِیْہِ اسلم نُن عد دی سے ددایت ہ ےک ستائین نے عم رین
 خطاب سے مک "بل ایک شف سکو حم وکھوڑا دے دیا خدا کی راوی تر اس تی نے ا
 سکو تا کیا نٹ نے تقد دکیا کہ پھر اس سے خر یرلوں اورپ کا ابو بک ددستائچ ڈا لے
 گا سو بد پچھائیس نے رسول اود صلی اوالد علیہ و سلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایامت خی ان کو اگ چہ دہ ایک در ہما جھے دے دے اس ل کہ صدقہ د ےکر
 پھر ا سکو لیے والا الیماء تی کات ےکر کے پچ راس سک وکھا نے ات نا الاو ے 6
 66 ہو ھ 7 عَبْدُ اللَّهِ بْنِ غَرَّاءَ عَزِيقُ الطَّابِ حَمَلٌ عَلَ مَسِينِ سَبِيلِ اللّٰهَ قَرَاءَ يَنْكَاعُ
 قَسَّالَعْنِ طَبِکِ رضول الہ ول مر و و مار کیا ر بی 9 کم* و دوے 6 < 7 صل
 اللہ عَلَیْہِہٖوَسَلَمَ فَقَا لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعْزِي صَدَقِيْکَ بے عبد ان بن عہرسے ددایت ےک
 عمرمین خطاب نے ای ککھوڑا د ید کی راہ یس پھر قص کیا اس کے خ بیدن کان لے
 بچھار سول ال

The text on this page is estimated to be only 44.79% accurate

صلی الل علیہ وسلم سے آپ صلی الد علیہ و سم نے فرمایا امت خربید ا
کو اور نہ چیب ر صدق ہکو۔ جن لوگوں پر صدقہ فطرو واجب سے انکا بین ات ا جن
لوگوں پر صدقہ فطرو واجب سے ال نکابیان عن نافع ا کعم اللہ بی عمر کانیخ ج 1 الفط
ع غلمانہ الذین یوادی القی و یخبب ناج سے دوایت س ے ک عہد ال دجن عہر صدقہ
فط با لئے ان خلا مو لکی طرف ے جو دادی آ ری اور تیرمیں تے۔ اپ کاب 7 جن
لوگوں پر صدقہ فطرو واجب سے انکا بیان بر سے حدیثین مایک انا حسی ما مہث فا
تجنعل الرجل صن رق لیفط ا الزملیو ذی طکعنکی من پی ے س ہی لہ من ا ن یثفق
علیہ و ا لن ڈی عن مکاتب ۵ مدبو 2 قیقد گھم غایہم تحت وم و تو بچ سر وک 08ء
الد لبق میدهہ علم مکمہ از لع یعلم ۵ غیبین قریبہ و هو یز جحیاتھ ر جکتہ قی ری ان
یلعن رخ ک اق کن طال یس من فلا اری ان یو عذہ کال میک جب ز 6۴ اقط عک اهل
الما دیکما تجبعی اُم القری ۵ طیکاً رسول الہ صل الدغلہ سلم مزی 5 العط من رمان
غل الناس غل کل خبار غنہ کھام الک نے جھ میتر سنا سے اس باب یں دہ بہ س ے کلہ
آوی اس شح سکی طرف سے صدقہ فطرا داکھرے جس کا نان ونفقہ انس پر واجب
ے اور ا پر خر جکر نا ضرور کی سے اور اپنے خلام اور مکاتب اور مد بر اور س بک
طرف سے صدقہ ادا کرے خو اوہ لام عاضربوں یا غائب ش رطا نہ س کہ دہ ملمان
بہوں خہارت کے واسے بہوں یانہ جہوں اور جھ ان میس مسلمانن نہ ہو ا کی طرف
سے

The text on this page is estimated to be only 43.35% accurate

صرّ فطرى مقر ارکابیان ا ات صدقہ فطركى مقر ارکابیان حَبَثِ پى عَن
مَا يَكُ عَن اَف عَن عَجِدِ اللّٰه بَن ء سو بچ رَمَق نَع القاس صَاغَامَصِن تَرَاَصَاغَامِن مدع كن
خُ او و فقو اشن سرت يى سے ے ت ه رَاَزَادَاور هر غلام پر مر دبو پاعورت مسلمانوں
میں ہے۔ ان تاب کے صدقہ فطركى مقر ارکابیان حديث 695 رخ اض زن كدواوزن
دزن ا تد العاوري اه دس ة ا معيد الخلري يقو ل نان م 6 الف صَاغَا ے ه ن
طَعَامًا زَسَامَان مَعْبَرًا زَصَامًا مِّن تَرَاَدَّ صَامًا مِّن اَقْطُ اَصَامًا مِّن نَّزِيْبِيْه طَلِكِبَصَاء الْكِنِ مل
الدَّعْلِيْ كے عيائض بن عبد انڈد نے سنا ابوسعيد خمررى سے ہم ميالے تے صدقہ فط
ايك صا گيهوں سے با ايک صاع جو سے اليك صا مور سے باايك صاع تير سے ياليك
صا انور خنشك سے نى صلى اللد عليه وسلم كے صاع ے۔ اب ؟ تا ال زكوة

The text on this page is estimated to be only 37.11% accurate

ج 2 5۶ نَتَافِقْنَ اَعْيَدَ الْبِغْمَرِ كَانَ لَا يُضِيْ بِى كَاۡلِ لَا □
الشَّمْرَ لَا مَرَّةً هَاجِدَهُ اِنَّهَا حَء مَعِيْنَا اِلْ سَے رَوَايَت ے ك عَعْبَد اِذْ بَن عَم رَصَدَه فَطْرَمِيْس
پیش ہجورد با کرتے ت گر ایک بار جو دیے۔ 7 5 2 7 و ۳۴ □ و حَدَّثَنِىْ خِى عَنْ مَّالِيْكَ
عَنْ تَافِيْمٍ اَكْعَمَدَ اللّٰهَ بَّ عَمْرَكَ اَكْ بِيْثْ بِزَكَاةِ الْفَطْلِ اَلْدِىْ تَجْمَعُ عِنْدَ قَبْلِ الْفَطِ بِبِيْمَيْنِ صَرْدُ
فَط تَيْنِ كَاوْنَتِ ُ ص بے ُ < ج 2 7 ي 7 م) حَدَّثَنِىْ عَنْ مَّارِكَ اَقَهْ رَاىْ اَهْلُ الْعِلْمِ
يَسْمَحُوْنَ اُنِيْخُ جُوَا 6؛ الْفَطِيْدَا طَلَّةَ اَمِنْ يَوْمِ الْغَطِ قَبْلَ اُنِيْكَدَا كِى الْم ۳ كَمَا نَكَ نَے
میں نے دبیچھا ائل ع مكوو مخجب جا تے صدقہ فط رك بياالناجب ٹچ ہو عبیدكى نل
نماز سے۔

The text on this page is estimated to be only 43.62% accurate

اعم ام کے لے شس لکن ے کایان اج .هت کے کے تح کر کزان 080۵7 و 00
4۰00 ثمیٹھل مات گی سے روا کے جنا بن ا یب رومام بی ای ل1ک کیا هککرتے
رسول ال صلی ال علیہ وسلم سے : صلی الد علیہ وسلم نے فرمایاک شس نکر کے اح
ام باندھ لے۔ باب : تا وہ تی نے مان باند تے کباب : نان عَنْ نافعُ أَعْبَدَ اللَّهَ بَحْ عَرَكَاتٍ
يُفَكِّسُ لِلْخَا مَدَّ قَبْلَ آلِ يُخْ مَوْلِدُ خَوْلِهِ مَكَّةَ هَلُوُوفِهِ عَهْيَةِ عَقَّةِ الْعِ سَے روایت ے ک عبد
الذر بن ع رتس لکرتے تے ام ام کے واسلے ام ام باند نے سے پل او رتس لکرتے تھے مم
میس داسل ہونے کے واس او رس لکرتے جھ نوس مار کو عرفات میں مہرنے کے
_واسطے

The text on this page is estimated to be only 44.94% accurate

محرم کے شس لکن ے کامبیان باب : 2 حرم کے شس لکرنے کا بیان : 80"

عَنْ اَیْدِ اَكْعَهْدَ اللّٰهَ بِيْ عَمَاسِ وَالسُّورِ بِيْ مَكْمَةِ اُحْكَلَقًا بِالْاَبْوَايِ فَقَالَ عَبْدُ 214 7 2 4 ٤
يَثَلَا لَتِ ا[سَهُوَقَالَ السُّورُ بِنِ مَحْمَةَ لَارِ سِ غِ الْهَشِ مَرَامِ تَمِ رَتِ تَهْيَغْسَلِ بَيْنَ الْفِ نَيْنِ
وَيُوْپِ فَسَلَمْتُعَلَيْهِنَّ فَقَالَ مَنْمَدًا تَقْلُثُ اَنَا عَبْدُ زَخِ نَزَكِ بَعِ لِحَاسِ اِ كَتِ اِرْوَلِ اِلَ زَا اِنَادِ مُخِ 4
قَالَ فَوَصَّةُ ابِ بَةِ ثَلِ بَا جَتَا 227 27 رَمَا مَهَاتِ مَبِ صَيَعْلَى وَ ٢7 + هِ مَاءُ اُذْبَنَعَ اَلِ
پِگِ رَايْتِ وَلِ اللّٰهَ اَلِ الدُّعْنِيَهْ مَلِ يَتَكَلِ. 0000 صَرَدُو سَكْتَا سَے مَسُوْرِ بِنِ مَخِ مَ نِ
ے کھاغیبس دو لا ے سک عم اوڈدبنع ضا کو میا عید بن عامس نے اد لوب الصارگی کے
پا قپایائیش نے ا نک وش لکرتے ہوے دوکڑیوں کے یچ میس جھکنویں پرگی وی یں
اور وہ پر دہ کے جوئے سے ای ککپڑے کو نو علا مکیا یش نے ا نکوء و پچھا انہوں
ن کون سے یہ یس ن ے کھا عمبد قد بن ین جہول مگ ہک کیا سے مب ال جن عپائس
نے ماک تم سے پچھو کس طرح شس لکرتے سے رسول اوال صلی اللہ علیہ وسلم جب
دہ حرم ہوتے تے فذ اون نے اپنا بات ہکپڑے پر رکھ صر سے لپڈرا بغاب ہاج کہ ا نکاس
مج کو درکھائی دن لاچ کہا نہوں نے ایک آدمی ے جو پای الا تھا ان پ کہ پا ڈال
قوبالی ڈالا نے ان کے سرپ اود انوں نے اپنا سردنوں ہاتھوں سے ملاک آ کے لائے
پچھر چپہ نے گے او کہ اکم یبای د بیکت ہا یس نے رسول الد مکی الد علیہ وم
مکو کرتے ہوئے۔

The text on this page is estimated to be only 40.10% accurate

عَنْ عَطَايَ بْنِ أَرْبَاجٍ أَعْمَرَبْنِ الْعَطَابِ قَالَ لِيَعْلُ بْنُ مَهْ 1 فَمَتِ يَتِ غُمَرَيْنِ
الْعَطَابِ مَاءً 2 مُوَيْعَكْسَلُ 5 كَيْ فِ لَعْلِ أَوْ 2. إِنَّكَ أَمْرِيْقُ مَبَّتِ فَقَالَ لَهُ هَيْ هَيْ عَرَبْنِ ا
لْعَطَابِ اَصْبَبْ فَلْنِيْزِيْنَه 6: جِج 7 ت ف 320. 0 عطاء جن ال ر با سے دوايت ه ڪ
عمرجن خطاب ن ڪها بين عبه ڪي اور وه پان ڏااڪرتي جب حضرت ع رص لڪرتي تم
پان ڏال ميرے سر پر يچين ڪها تم جات ه دڪ بگناه مه بر هو اكر تم ڪر ونے ميس
ڏالور حضرت عم رن ڪها ڏالڪي وڪله پاڻي ڏال ڪي اور پ شه ه گا مم پال اور
زياده پر بيشن بول ڪي عن نافع اُڪ عَيْدَ اللّهِ غَمَرَاكِدًا دنان مڪة اڪ بي طرِي بَيْنَ اشڪ
حَقِيْ: يِيْم تَا بِن اِن 5 ضر 7 يَدْخُلُ لَلَا لِي مَل مَلَا لِيلِخ لَا ا حِضَاوُ مُعْكَرَا ڪا
اُن و دافاغ مَكَّةَ زِي طَرِيْمًا مَرَمَ مَعَهْقِيْفَتْنَرِد قَبْل 00 نا سے روايت ڪي حَقِيْبِيْعَكْسَلَقَبْل
عبد الل بن عمر جب نزديڪ بهوت مل ڪي مه رجاتي ذڪي وڪ يل د مها ٽول ڪي پت
ميس بيها يڪ ڪڪ تم هو جائِي ف نمازيڙ هت ت ڪي پچهر داخل هو ڪي ميس ال سڪها
يڪ طرف سے جو مه ڪي لگا اب ميس سے اور جب يا عمره ڪي 7 ة 9:5 0 6 ٻي لن
اَت: 22 ڪي عَنَتَا ف اُكْعَبَدَ اللّهِ بِي عَزْكَانَا لَا يَغْسَلُ رَأْمَهُهُوْمُخْ لَامِنِ الْاِخْتِلَا نا سے دوايت
سے ڪي عبد ايد بن ع ميس دعوتے تھے اين ص ڪو ات ا مڪي حالت ٿيں تر جب احقلام
هو تا۔

The text on this page is estimated to be only 44.66% accurate

The text on this page is estimated to be only 37.89% accurate

اترام میں رگ نکپڑے پینکابیان و و عَنَّا قَمَّةِ اَت نَت عَجَرَب بن الاب یُعْث
عَمَدَ اللہ بِیْ عُرَاکَمَزَبْنَ الْعَطَابَ رَی عَی طَعَةَ بن عُبَیْد ت6 لَلْ ثُوبَا مَشْبُوعٌ وَهُی مَخَ ة
فَقَالَ عَمَزَمَامَدَا الثُّوبُ التَّضْبُوعُی حَر و رِیت تَه کَقَالَ مَزَلْکَع اِه الزنظ اذ یَفْکَدِی بَکْغ الاش
فَنَوَاقَر جَلَا جَاهَلَا رَای مَدَا الثُّوبَ ت لَقَالِکَ طَلَعَهُ بن عُبَیْد اللہ اِی یش الاب الِیْسَبَقَةَ الخ
مِفَلَاتِیْسَرَا اِیْهَا لَزْفُظ شَیْنَا مِنْ مَنَہ اَبَاب النِّصْبَقِ نَان سَے رَوَابِیْت ه ے ک اغہوں نے سنا الم
سَے جو مولى تھے عمر بن خطاب کے حدیثت بیا نکرتے تے عبد الد بن عہرس تک عم
رین خطاب نے دیکھا طلیہ ین عبیر ا کو گیا نکپڑے پہنے ہوئے اترام میں فو
چھا حضرت عمر نے کیا میکپڑا رڈ گا بو اس طلیہ لیر ن ے کہا اے امیر اھ ومن ہم یکا
رتک سے حفصرت عمر نے کہا تم لوک پیٹ ابو لوگ جھاری پیروئ ی کرت ہیں اگ
کوک جائل جھ اس رنک سے واقف نہ ہو ا لکپڑے کو درک تو مچی کے ماک علیہ بین
عبیدر ادھر گی نیکپڑے پفتے تے احر ام یس : فو نہپ تم لوگ ان رین کین ین کے
مُخَ مَالِیْمَ فِیْہَا رَغَاگ ایت ا وک رخو بگہرنس آئے؟ 0,20 22 ب النِّعْضَفَاتِ الْکِیْعَاتِ ء
م کے رے ہو ے کپڑے بب یں اع ام می لین ز عفان اس : گی ت! یں۔ حر مکو جئی
باند کابیان باب : فیا حر مکو مپٹی باند ے کا بییان ے عَن تَافَعُ اُکْعَیْد اللہ جم عَمَرَکَا
کم ۴ لیس اللقدللنخیم

The text on this page is estimated to be only 40.05% accurate

نان سے روایت ےک عبد ان ع کر دو جا نے تے تپ یکا باند مناواسٹے حرم
کے۔ ائے؟ کون صرومردوے علق مہم میررائے دَعَقْہَا بیں بین سعیر سے دوایت ےک سح
بین می بککیتے تھے کہ اک محرم اپ ےکپڈروں کے نے بٹی باندھے تو اھ تقاحت غنیں
سے جب اُ2ھ کے ےے دے اھوے بی تو کچ مہ ور وڈ نہ شا اے 17 تہ سہع
سَعید بن المُسَيِّب يَقُو لى ا قد يَلِيْسُهَا المُح مه تخت تہ بد اُنَّه لَاب بِذِلْكَ اِذَا اس کے دونو
یکتاروبل یں سے بل 9ھ یک دو سرے ے باندھ دلے جاتے ہوحر مکو اپن مہ ڈان
ناکیسے ات پا تحر مکو ابنامنہ ڈھانینکییسے حدیث 7122 وے ۶ عَنْ الْقَافِصَةِ
بُنْعَمِيَالْعَتَف اُنَّه رَاى عُثْمَا نَب عَقَا ثَابَالَعَزَج يَعْطٰى وَجْهَهُ مَخ فَرَاَصَه بِن يَر ت۶ فى سے
روایت ےک انہوں نے دمیکھاعنان بن عفاا نکو حر (ایک گاؤ بکانام سے مدبیعہ سے
ٹین مضزل پر ٹیس ڈھا نے ے من ابنا امام ٹیل باب : فیا ے [۶-ئ۔ ےس 2۶2 من ماف
أَعْبَدَ لِلّٰہِ ہِی عُمَرَا یَقُول مَائُوْگ الکن ون الرأس فلا یکم الثخی نم نال سے روایت
ےک عبد الیل بن عم کے تے ٹھوڑی کے اور (والا حصہ اص بی داسل سے حرم ا کون
یچھائے۔

The text on this page is estimated to be only 42.01% accurate

باب : انا تر مکو اپنا من ڈھانناکیسے عَنَتَا فَعِ اُكَّعَمَدَ اللہ بی کک اک اترم
نن اللہ رَمَا کت بِالْجُنْقِدِ مَخْ ماک ان جن او پھر تس وی رر ماعط وس اه ککھ و
اسان تک کہ اگ چم ام ام نہ باندھے ہوتے وم اس کوخو دو لکاتے پھر ڈھانپ دیا اور
مٹہ ا نکاباب : تاب ا صمصحو صیے عَنَعِيدَ اللہ بِمَعَرَكَاً يَقُولُ لَا تَتَّكِبُ الرَّأۃُ الْخ
مَّةٌ وَلَتَمَّشْ لِقَفَا زَيْنِ بَجِ و و ضس رو کک 7 نے تر مک اپنا من ڈھانناکیسے حدیث 716
70 1 7 ۱۰ ۹۰7 ودھہ 1 ۳ کیا ت 7 س ۴ - 5 2 گ 5 عَنْ فَاطِمَةَ نَت الْمُنْذِرِ اَنَّهَا قَالَتْ كُنَّا
نَخْبِزُ وُجُوهُنَا وَتَخُنْ مُجِمَاتٍ وَتَخُنْ مَ اُمَمَائِ بِنْتِ اُنْ بَكِ الذِّيقِ فَلَا تَنُكِ عَلَيْنَا فَالْمَ
بِنْتِ مَنْفَرِ سَے دوا بیت ے کلہ بم اپنے منہ ڈھانقی میں اع ام میس اور جم سا تھ ہوتے
اسما بشت ای انکر صدر لی کے سوانہوں ے ی کیا کت یمیس خو شب کان ے کا بیان

The text on this page is estimated to be only 39.97% accurate

انت زان یمیس خو ده لان کا بیان حلت 717 عَنْ اَبِدَعْنِ عَايِمَةَ زَجِ الْكِي
صَلَّ الْهَلْخِيَهْ مَلَعْ اُنْجَا اَنْتْ نَتْ اَطِيْبْ ر شَوْل ا صْلِ الدَّعْلِيْمُ لَهْلَخَامَه قَبْلَانِيخ
رَلِحْهَقْبَلَا كِيُوْفْ بِالْيَتِ رْتِ اَمَمِ الْم نِيْشَنِ عَائِشَه سَه رَوَايَتِ عَكْ مِيْ خُوشِ وَ تَهِي ر
سُولِ وَدَّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَ سَكَمْ كِه اَتْرَا مَكُو اَمِ اَمِ بَانْدِيْنِ سَه پَهْلَه سَتِ اَتِ 2 حَدِيْثِ
718 عَنْ عَطَايِ جَنْ اَرْ رَبَاَجْ اُكَا حَمَايَه يَا جَارِي ر وَلِ اللّٰه صَلَّ الْهَلْخِيَهْ لَهْلَخَامَه وَ بَحْتِيْنِ هَعْلِ
الْاَغَانِ كِهِيْشِ هَبْدِ اَنْ عَهْ صُفْرُوْ فَقَالِيَا 0 بَغْتَتْ كَفَتْ اَنْ اَنْصَتْهَ فَقَالَ تَه رَسُوْلُ اَلِ
مَلِ الدَّعْلِيْهِ وَ مَلَعْ اَنْزِ قَبِيْمَكُو اَغْلَمْدُو الشَّفْمَه عَنْكَ اَنْعَلْ غَزْتَكَمَا تُفْعَلْ لِحْيَكِ عَطَايْنِ اِي رِيَا
سَه دُودَا اِيْتِ عَكْ اِيَكِ اَعِ اِلِي ر وَلِ اُوْدِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَ سَمْ كِه پَا نَا يَا اُو رِپِ صَلَّى
اَلِ عَلَيْهِ وَ سَلَمِ مِيْنِ مِيْسِ جَه اُورُوْه اَعِ اِلِي اِي كَكَرْحَه پَنَه بُوْءْ تَهَا جِسْ مِيْنِ زِدِ دَرِ
كَكَانْشَانِ تَهَا كِهَا اَسْ نَه اَرْ سُولِ الدَّدِ صَلَّى لَنْ عَلَيْهِ وَ سَلَمِ يِيْنِ نَه تِي تَكِيَا سَه عَهْرَبِكِي
لِيْسِ مِي سَكِ يَكْرُوْنِ؟ اَبْ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَ سَلَمِ نَه فَرْمَا يَا اِيْنَا كَر تَه اِنَارِ اُوْرِ زِدِ دِي
دَجُوْدَالِ اِيْنَه دَنْ سَه اُوْرِ جُوْرِي لَكْ جَا سَه وَجِي مَوِي كَر. اَلِ 202 عَهْ 72 عَنْ اُسْلَمِ
مَوْا غَزْبِيْنِ الْعَطَابِ اَكْعَمَرِ يِي الْكُطَابِ وَجَدَ رِيْمِ طِيْبِ هُو الْكَجَرَفَقَالَ مِّنْ رِيْهَذَا اِيْبِ
فَقَالَ بَه

The text on this page is estimated to be only 38.77% accurate

مُعَاوِيَةُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ ارْثُومِي فَقَالَ مِثْلُكَ لَعْنُ اللَّهِ فَقَالَ
مُعَاوِيَةُ إِكَّا حَبِيْمَةُ الْوُمِيْنِ فَقَالَ عُرْمَرْمُثْعَلِيْكُلْشَجْعِيْفُلْكَفْسَلْنُهُ سَس تحت تن سے لی سے
معاد زی الی مان کے مھ سے نے انی اکن مان :خر تعن ے کہا ان یں فضھ رہ باون رک
رم کے رتا گیا معادیہ لوٹ ے کہ جیب نے خوشبولگادئی میرے اے امیر امو مٹین۔
حضرت عمرت کہا ئیں ہیں حم د بابو بکہ تم عو ڈالو اس کو اکر۔ باب : تاب ا
77، 77 + + + : سو عو ہئے۔ ۶۶ ۶ مر ردے 2: 00017 (7۲ 7-2 عَنْ الْقَلْتِ بْنِ
زَيْدٍ عَنْ غَيْرِهِ أَج مِنْ أَهْلِهِ أَكْغَمَرِ بَجِ الْكَابِ وَجَدَ رِي طِيْپَ هُ بَجِ مَسِ بِي هُ الْتِ كَقَالَ
مَنْ لَافِ تَو 76 فَادْصِبَالِ شَرِ بِي قَاذِلْكَ رَزِ مَكْحِ مِي تَثَقِيَّةِ فُفْكَلِ كَثِيْزِيْنَ الظَّلْذَلْتِ نَت
ت ے ر تحت آپ کے پہلومی سکشر بن صلت تے دکھا عھرن ے کس میں سے مہ
خوش ہ کی ے کی رن ے کہا بیس سے میں نے اپنے بال جات جے کی وہ می
را ارادور منڈا ے کانہ تھا بعد ام ا مکھو لے کے ؛ حضرت عھرن ے کہا ش ر ہل (ہمگڑھج
مجر کے ور جخت کے پاش ہو متا سے جس میس پالی بھرار اہ) کے پاس جاور س
روم لکر دجو ڈال جب الاک اکر بن صلت نے۔ باب : 5. عَنْ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ عَنْ بَنِي مَعِيْدٍ
تَعْبِدُ اللّٰهَ يَنْ اُسَءِ رَيْبَعَةَ بِنِ اُ عَبْدِ الْيَمَنِ نَاكِ الْوَلِيْدِ يَبْعَبِدُ الْعِيْكَ مَانَ اِيْمِ بِيْعِيْنَ ے اللہ
رَحًا رَجَّةِ بَحِ زَيْدِيْنِ ثَابِتِ بَعْدَانَ زِي الْجِتْرَا عْلَقِ رَامْهَرِ قَبِ نَا زِيْنَ الْيِيْبِ تَتْهَآةِ مَاعِ رَزِ
کش نہ

The text on this page is estimated to be only 42.05% accurate

کی بن سعید اور عبد ال بن ال یمر اور ر بہ جن الی عبدالر من سے روایت سے کہ ولب بن عبد المنک نے لو چھاسلیم بن عید الد اور 2 [9] 6: 2 یل طواف الافاضہ کے خوشمبو لا پکاکییسے قوش کیا سام نے اور جائز رکھا مار جہ رن نز یل من ثابت نے اص ام باند مے کے میقا نول کا بیان کے کون اترام باند سے کے میقانو نکامیان ر 6۵۸ھ 2 عَنْ عَمِّ اللَّهِ بْنِ عُرَّائِي 7 بسی یراے د بل من الی ابر تَخ من قزب قال عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عُتْرَةَ رَمَلِ اق رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْلُ مَبِ بْنِ عَمْرٍة روايت س ے کہ فرمایار ول اود صی الد علیہ و سکم ن کہ ات ام باند یس ابل مد بنہ ذوالحلیضہ سے اور ال ام بحفہ سے اورائل مد قرن س ے کہعبد لن عمرنے با مج اترام باند سے 2". هكوكه فمابا نپ صلی الد عا نے رم ام ران ریس ال بن لم سے ناج کے میقانو نکامیان حدیث 723 سو عصھ ه بو هھ لصف ه مم ے ے کے ۶۱ ہے و کہ 2۶۲ھ او بر 6۷ھ 7 عَنْ عَمِّ اللَّهِ بْنِ وَيتَارٍ عَنْ عَمِّ بْنِ عَمْرِو كَهْ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْمَيْمِنِ أَنْ يَهْلُوا مِنْ قَفْتِ زِي الْخَلِيقِ طَهْ أَشْلَاشْ مِنْ الْخُفْدِ أَمَلْ تَج مِنْ قَزْنِ آلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَّامًا مَوْلَايَ الثَّلَاثِ تَسْغِفُهُ مِنْ سُولِ اللَّهِ تَلِ اللَّعْلِيهِ وَمَلَمُوا خَبِرْتُ نَرْ شُولِ الْه تَلِ الدُّعْلَهْ مَلَمَقَالُوِيَهْلِ اه الكن و وت تر رو 47 ارت ای ےل سار امه كا كك

The text on this page is estimated to be only 43.87% accurate

جج سے اور ال مح کو قرن سے عبد اد بن مر ے کہا ان نو بکوتوسنائیں نے
رسول ادڈد صلی ادلد علیہ و لم سے اور جے خر کپ یک آپ صلی الشعلیہ وس نے
فمایا تر ام پار یس ال بن مم سے۔ باب : نا اترام باند سے کے میقانو بکامیان حدیث
724 ے تن تاؤعأحذاشبیخرام من الم ”مو رکوه ته انف د202 ئک عَن مَالِکِ بْنِ أَنَسٍ
لِلْقَةِ عِنْدَ أَكْعَبْنَ عَمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عُرْمَلٍ مِنَ الْاِت (ے ی 2. مخ بے اه مب ال بن عهرنے اح
ام باندحاءبیت قد مس بے۔ ات کے 3 ژ آل 75 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَعْرِ
بعر امام مالک کیٹا تو لم نے ارام باندھا عم بکا جع ران سے۔ لبیک لن ے کا مان اود ات
ا مکی ت کی بکابیان باب : 22

The text on this page is estimated to be only 40.56% accurate

لبیک کی ے کا بان اور اح ا مکی ن کیب کا بیان وَالْيَعْمَةَ لَكَ وَالْمُنْكَ لَا يَكْ لَكَ
قَالَ مَاكَ عَنِ ابْنِ رِيهَ فِيْنَا لِيْكَ لِيْكَ لِيْكَ وَمَعْدَنِيْكَوَالْعِيْزِيْمَدَكَ يَكْ وَالرَّفِيَا لِيْكَ لَعْمَلُ
عمد الیل بن رس ازوایت ه ے ک رسول الد صلی اویل علیہ ول مکی لیک می تھی
یلیک اہم لبیک لبیک لا ش ری ک تک لبیک ان ائمد والزت لک دالل لاپ گ کک اور عبد
اللہ جن عمراس میس زیاد کرت پلیک اڑیک الیک و سح پیک دا مجر بیا کیک لیک ال
خیاء الیک اپ 2ھ و ۶-0 0 ھ 4 ے 18 سے سو ے و 4 ٹڈ وکیڑویو 7ھ و ای کے
نَعْنُ اَیْہِ اُکْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کَانَ یَسْرِیْ مَسْجِدِیْ ذِی الْحَلِیْفَةِ رَكَعَتَيْنِ قَادَا
یہ کہت مہو وگہپ اسمکوٹ بہ راحلتہ اھل عردوینع زیر سے روایت ے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے حث تھے ذواللیفہین میس دو رکعتیں پچھرجب اونٹ
پر سوار ہو جاتے ایک پکا رک کے ۔ 2 آ کے و ے لا عی 27 ۳ ور مور 6 7 7 7 6 ر گھ 6
عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ بِمَدَاوُكِهِ هُوَ الْبَقِیُّ تَكْنَبُوْا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ مَلِ اللّٰہِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَيَقْهَامَا 2727 ف سنا عو تیر مس وو تا سال بن عبد اید نے سناپنے پاپ
عبد امن عھرت کے تھے کہ یہ مبید ان سے مخ میں تم جھوٹ باند حث ہو رسول اود
ص ۲ اد علیہ

The text on this page is estimated to be only 46.62% accurate

وسلم پ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اترام پائندہادباں سے عا لالہ نیش
لی کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عم نے گر ذوالحلیذ ہکی مسجد باب : ان لبیک
کی عکا بان اور اح ۱ مکی ن کیب کا بیان حدیث 730 عَنْ عَبَّیْنِ بْنِ جُرَیجٍ اہ ال لغن
اللہ بن عُرَّیَّا ابا عُسَ الیممن رَأَیْکَ تَمَکَّأَبَا لَع اَرَاَعَدَا بِن اَمْعَابَکَ و ص 7 کان نج کال
رَأَیْکَ لَا تَمَلُّ تَت سَٹ ے ے پ 2 00 "نہ انج 98 + "۔ الع اَر رَمُول اللہ تل
اللَّعْلَیْہَہُ سَلَمَیْکَ لَلا الِیَاقِیْنِہَا مَا الِیَعَال الِیَبِیْدُ نِیت ول الد صَل الہ سر جح 0. غ اَصْبَہُ بَا
وَأَمَّا الِہْلَا لَقْن : بے 1 ۲ ا بها الشطم بق زیت رضول الہ مل ال علیہ لہ یہ یا فَاَنَّا ا
رَسُول اللہ صَل اللَّعْلَیْہَہُ < مَلَمَیْہِلْحَقَیْ تَنَیْعَتْ یَہ رَاَجَلَتْہُ عِید اللہ بن جم نی سے ددایت
ے کلہ انہوں نے عبد ال بن عمر سے لے پچھا اے ابو عبد ال ر تبین میس نے ت مکو
چیار بائیں ال یکمترے ہوئے دکاہیں جو تمہارے ساخیوں میں ے کس یکو می بکرتے
دیکھاء عبداللہ بن شپے لیکن سے با اے این جنگ انہوں ت ے کہا مس نے دیکھاق
مکو نیس پچھوتے ہو تم طواف میں گر رکن ہائی اور راسودکو اور میں نے دریکھات
مک کیہ پت ہو تم جو تیاں ایسے پچنز ے کی جس میس بال غمیس رب اور بس نے د
مھا خضا بکرتے ہو تم زدد اور بیس نے دریکھا ت مکو جب تمکہ یں ہوتے ہوتولوگ
جاند دک بی اترام باندھ لیے ہیں اور تم نی باند ت گر آنشہومیں مار نکوہ عبد اللہ بن
عھمرنے جھ اب دا رکا کا عال بی ے کہ بی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سی
رک نکو وت نیس دیکھاسدائے تج راسود اور رکن ٹل سیک و وخ نا عال بی سے کہ
یس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ای پچجز ے کی جو تیاں ہن دیکھا
جس میں پال ٹیس رت آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر کے بھی ا نکو پان لیے تو بی
بھی ا نکو پہننا بین دک جاجھول اود زدد رن ککاعال یہ سے کہ بس نے رسول اود
صی اللہ علیہ وسلم کو زددخضہاب کے ہو دیکھاق یس بھی ا سکوپین ہک جابول اور
اما مکاحال یہ سے کہ رسول ال صلی اللہ علیہ وسلم لبیک نیس پکارتے تے یہا تک کہ
او ٹف آپ صلی اللہ علیہ وسلم مع مکاسیرھا اکھیل ابو جات لئے کے واسٹے جا و

The text on this page is estimated to be only 41.80% accurate

باب : تاب ا لیبیک کی ے کا بان اور اح ا مکی ن کیب کا بیان عَن تَأْفِقِ أَكْغَمَدِ
الله بْ عمر کا کیمَلین مَسْجَرِزِی الخَلْبَلُوْثِیْخ مَفِیْرَکَب فا 12 مکی ری رت ثِیہ رَاحِلَکْهَآخَر
نان سے دوا یت ے ک عبد الذدبن عم نمازیڑ ت ذوالحلیط کی مسر میں پچ رپ لکر
سوار پوتے اس وقت اترام باندتے۔ انے: 27 حدیث 2 732 عَ مَا یَکْ أَنْهَبَنَکْهَآعَمَدَ الْکَلِکْ
بْ مَوَاکَمَلْ مِخ من مَسْجَس ذِی الْخَلْقُوْجِیْن ا کوْث به رَاحَلْفْهَؤَاکَآیَاکْ ا امام ؛ال ککو پاپ
اکہ عبد الیک من ردان نے ٹیک پکارا ذو ائحلیذ کی مسجیر سے جب اونٹ ا نکاسید
ہاہو امیل ھکوء اور ان بن عنان نے بی مکی تھا نکو۔ لیبیک بلن د آواز کین ے کا بیان
باب : 2. لیبیک بلن در آواز ے کن ے کا بیان حدیث 6 733 ء 27 7 :- 33 اء ش ہے سے
کے ص مر ہے 1 لے کھ 1 0 زج 2 7 ہے ۱۶ عَن عَلَادِ بْنِ السَّائِپِ النَّصَارِیِّ عَنْ پید اَلْکْ
رَسُول الله صَل الله عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالَ اَتَان جَبْرِیْلُ فَاَمَّنْ اَنْ اَمُرْ شَا اَوْمَنْ مِی اَنِیْکَعُوْا اش
و اپنے اصحا بکو بلن د آواز سے لیبیک پکار 8 ء کے کو یا گنداز ی مکمل نئے 1 ء ک کا 7
ے کا

The text on this page is estimated to be only 40.53% accurate

باب : 2 لبیک بلن در آواز ے کن ے کا بیان صن ماك اه مه آل اعدم يقولوي
لس مل الينسائي رفة لوت بالشذبمد تم البزأؤتفمى کہا اک نے می سنا اول عم سے سکتے
سے مه حم عورو بکو ٹیپ ہے بلہ عورتیں آبتہ سے لپی ککیں اس طمر ح کہ آپ ہی
کٹ پا فراد کامیان باب : تاب ا پافراد کا بیان حدیث 735 عَنْ عَائِقَةَ رَوْجِ الْإِنِّ مَلِ اللَّهُ
عَلَّ سَلَمَ لَهَا لَت حَجْنَا مَعَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَ حَكَّ الْوَدَاعِ نَا مَنَ أَمَنَ
بِشَنْزَةِ هَمْنًا مَنَ أَمَلِ بِحَمَةِ مَنَزَةٍ مَنَ مَنَ أَعْلَبَ الْعَقَاءَ أَكَنَّ رَمُولِ الْ صَلِّ الدُّعْلِيَّةَ مَلْعِيَالِجَ أَمَامَنَ
أَمَنَ بَعَثْتَ نَكَّ لَذَامًا مَنَ أَمَلِحَتْ اَزْ جَمَةِ الْعَمْرِ الْغَتْرَا كَت يُرَاحَقُ 6 جو النش محخرت ام
الم منشن عائشه سے روایت ے کہ ہم گگلے رسول اد صی ایند علیہ و سکم کے سا جج
الو داع کے سال نے ہم میں سے یح اوگوں نے اترام باندھا عمر بکا اور بضوں نے رع اور
عمرہ دونو کا اور بحضوں نے صرف کا اور رسول اد صلی ال علیہ وسلم نے صرف
کا ام باندھا سو چس نے عمر بکا اھ ام باندھا تھا اس نے عم بکر کے اع ا مکھول ڈالا اور
یجس نے رخ اور عمر د دوٹو کات ام باندھا با صرف کا ا نے ام ام ن بکھولا دسوی مار کک
کے 00

The text on this page is estimated to be only 37.24% accurate

ۛۛ 24 2 لئۛ ۛن ع ۛن الرّٰحٰب من بن الّٰقابممن نآ بیدعن عآئشه
کة امالبؤمیناً رسول الله صل الله : ۛلّٰهسلّم او 09 مت ا کن 5 34 ۛ ۛنّاعائشه
الؤمینی ناک رسول الله صل اللّٰهلهوسلّمآفّالعم جفرت ام المو من عائشه سے رویت ه
ۛ کر سول اف صلی الد علیہ وسلم نے افرادکیا کا را نکایان حدیث 738 ت جعق بن
محمّد ۛن آبیّد ا القداء بی الأمود دهل ع ع بن نآ طالیپ بالسقیا ۛهوینکمبکمار له
رت بن ۛقان ین ۛن أن یمر بن العج والعمرمم ۛع ب بر طالپ وۛییّیه تر دیق الحیط
فا انی اّت الد قیق والحیط ۛل وزاعیحق ذکلّل ۛفما بن ۛفاکقال اّنّت تنمّن اّغیق بیّ
الۛۛۛ الغبرلما لۛتان غطک رآیمکمۛ مّفباء کول بن ال یک تورم امام مه با قرسه دوايت
ۛک مقر اد بین الاسود کے مت رن اره پائی بن کہا مق ادنه بیهار ۛثان ین ۛقان ش
کرت بیس ران سے در مان رح اور عمره کے لیس کے علی اور ان کے پانتھوں ۛ23-ۛ2.ۛ
تۛ سو بی ا بکک ا سا کے نشانو بکوجو ان کے پاٹھ پر تھ نیس ولا اور گۛ نصرت
عیاش بن فان کے پاس او رکهاک یتم ش کرت هو قران سے دد مان ناود عمره کے ان
ول ن ۛکهاال میرۛ رائۛ بی سے و حضرت علی حصۛه سے ابر کے کے تۛ لیبیک ۛۛم
لیبیک بهج و ۛر7.

The text on this page is estimated to be only 41.47% accurate

باب : تاب ا تا نکابیان حدیث 739 عَنْ مُلَيَّاكِبْنِ يَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَامَحَكَةَ الْوَدَاعِ حَجَلِي الْغُ كُنْ أَضْعَابِهِ مَ مِنْ أَمَلٍ بَعْمَ صَرَصَرَتْ مَعَ جَهَّةٍ لَع
رَلَفُوا زَيْنِيَّةَ هُمْ مَيَّامِلِبَعْتَرَّةَ كَفْظَ فَأَمَّا مَنْ أَمَلُ بَحَّةٍ أَرْجَمَهَا لَعَّةُ ا و ان مَن هَا كَامُ بَعَثَرَمَكَل
سليمان بن ليبار سے روایت ے ك رسول الل صلى الله عليه و لم ككلے حر الد دع كے
سال ر كر نے كے بیے ان كے لین اصحاب ے اترام بانداء كاادر مخ ل نل ا داشمره دو
نو بكاو رض نے صرف عمءكاسوجس شس نے اترام باندحاتها يا اور حر دو و بكا ال
نے ام ام نهكهولا اور س نے صرف عمر بكا ا تر ام بانعد ها تھا اس نے عم بك كے اح ا
مكهول ڈالا. لببك مو تو فكرن كا وت باب : 22 حدیث 7400 مخت سحمد بن اں بی
الْقَائِمُ الْمَالِ اَنَسِ مَا يَبِ مَهَاوِيَانِ مِنْ مَقْل عَقَّةَ كَيْفَ كُنْكُمْ تَفْتَمُو دَن مَدَا كُو و و و تو
الْمُكْبَزُ فَلَا يَنْتَك عَلِ شَه بَن اَل مَر نَ پُو پچھا الس بن ماك سے جب وه دوو تم كو
جار بے تھے منى سے عرف بكوه ت مك ياكرتے تھے ارج كے روز سول الد صلى ازلد
عليه و سلم كے ساد هونے مت لوگ چم ميں سے امج كے روز لبى كے تے ارك فوكوكى
مع نكر ما نت لوك كم رتو كوگى مم كريا. لے ون

The text on this page is estimated to be only 41.05% accurate

صو ہو < 7ھ 700!0 □ 7 ے و سی یہ ے ط تر پر ا 209 ده
سی وہ سے جس عن جَعْف بن مَحْمَعَن آپید کَع بُن ن طالب کان یلی نی الْحَم حَقی إذا
زَاغَت الشنس من یوم عَفَة قَطْلَم سب باب : ماچ 2090930 ه 002 ام الو من عائشه
مو تو فک ہی عمیں لبیک جب جائی میں ے ر فا تکو۔ بات کیا لبیک مو تو فکمرے کا
وت دا رَجَعَتِل الْوُقِف حدیث 743 ۶ ۲ 7۴ × ص و سرده من ماوق ایق ال بح
مَمَرَكَات یَغ لَقْن الْعَجْذَا اتی ای الع مَحَقی لوف بِالْبَیْتِ هَبَیْم الْفَاء الْمَوَة رُکِی حَقِیْمَه
من مر عَة قَدْ حَدَا تَرَک الْکِبَة هَبْهَک التَّیْمَل الْمُتَرِی 2 مَم الک نان سے ردایت س ے ک عبد
ال بن عمرمو تو فکرتے تھے بی ک کین ے کور یس رم میں طوا فک نے ویت اکا اور
سج یکر ے کک مر لبیک کین گت یہا ن جم فک بت کو منی سے لے عرف بکو سوجب
عرفا تکو لت لبیک مو تو کرت اور عمره بیس مو تو فکرتے لی ککوجب داسل ہوتے عم
میں۔ باب : تاب ا ج : یں ۲ 2 2 7 7 ے 7 و 2 من ائن شاب أَفْعَکَانْ ول کان عَمَل اه
بن عملائیکی ومویظوف بِالْبَیْت 2

The text on this page is estimated to be only 40.82% accurate

ابن شاہ بکتے کہ عبد ادن عم رطو اف میں لیک ن ہیکت تے۔ باب : تاب ا
حدث 745 رم ره ده مد روش ہیں وہ بر بہ تو بی یں مہب عُنْعَائِشَةُ امِ الْوُمَيْنِ اتا
كان تَنْزُلُ مِنْ عَرَفَةِ بِتَبَرَةٍ تَمَّ تَحَوُّلُهَا إِلَى الْوَالِدِ قَالَتْ نَتَّعِشُ مَا نَتَّى يَهْ وَف 01 ره
(ره ره یہ ہے دیم د امہ کے لا ہے ہر مَنَزِلُهَاؤُمْ مَنَ ان مَعَهَا قَاذًا رِيَّيْتُ فَكَوَّكْهُتِلِ الْوُقُف
تَثَرَكْتُ الِ هَلَالِ اث وَكَأَنَّ عَائِشَةَ تَعَشِرُ بَعْدَ الْعِ مِنْ 1706۳ ق بر ہے رہے ہی اری کے 7
7 و ا جم ۔ کے 7 مَكَّةَ يَذِيهَا لِحَقْدَتِ ثَرَكْتُ ذَلِكَ فَكَأَنَّ تَحْمَقَ بِلَهْلَالِ! لِمَ حَي تَنَا
لَجُحَقَةٍ فَتُقِيمُهَا حَقِي تَرَى الْهَلَالَ اِدَا ه ه ه ه رَأَتْ الْهَلَالَ أَهْلَتْ بَغْبِ جُظُرَتْ امِ الْم
مَنْشَنَ عَائِشَةَ سَے رَوَايَتِ كَ دَوَجِبَ عَرَفَاتِ مَيْسَ بَأَتِي تَو خَمْرُ مَيْسَ ات خَبِيں پِچ
اراک میں اتزنی گہیں اور عائشہ اپنے مکان شش ج ب کک ہو یں نمی ء ان کے سا
تَشْهَى لَوِي فَكْ كَرْتِ جَب سَوَارِ بَو تِي فَوِي كَكْهِنَا مَو تَو كَرَسِ اور عائشہ بعد کے
عمرہ باب : كِتَابِ ا صَسْرُومَرُوۃِ النَّاسِ اِيْهَ النَّا الْكَئُذُ بِيْنِ سَيِّدِ سَے رَوَايَتِ كَ
عَمْرَجْنِ عَبْدِ الْعَزِيْغِ كُو كَے فَوَمِيں مَار كُو مَنِي سَے عَرِذْ بَكُو تَو بِلَنْ بَاوَا ز سَے گِي رَسْكِي
ءَا ضَهَوں نَے اِنَے اَرْمِيو بَكُو جِجْ جَكْ كَاوَا يَا كَهْ اَے لَوُگُو يَهْ وَقْتِ وِيَكْ كُنْ اَے۔

The text on this page is estimated to be only 42.88% accurate

کہ کے اع ا مکادر جو لو کہ بیس بہوں اود لک وانے ان کے مہی اج ا
مکابیان باب : نا اب مکہ کے اح ا مکا اور جھ لو کہہ بس ہوں اور ملک وانے ان کے
مہی اھ ا مکابیان 4 ے حَدِّذِ یحٰی عَن مَّایک عَن عُذِّ الِیْتَمَن بن الْقَام عَن اَیْدِ اُمِّ بَی
الْکَطَاب قَالَ اَمَلْ مَہْ مَا مَہْ النَّاسِ اِبْ جَا ۶ بے اَنْتُمْ شَلْهِنُوْنَا یَلُوَا ا رَا زِیْمُ الال قَا کَن مَہ
سے روایت ے ج ان خطا بن ے کا کہ واوا وگ وبا لبکھرے ہوئے پر نیشان بیہا تک آتے
تل لکائے ہوتے ہوجب اند دیکھو زی امج کات م بھی ات ام باندھ لیا کروا "ہیں اود م
آھ < ے د حدیث 217408 وہ سے ن تام بن غزہ اَعْمَدَ اللہ بی الْوِیْیَا قَام یمکة تسم
بِن تَهْیَہْل بِالْعَج ھلال ذی الْحَجَّة رَغْزَةُ بُم الزَّیْرِ مَعْدُ یَفْعَلُ وَکَ عرووین ز بیر سے
ددایت ے کہ عبد اڈ بن بیر و بر کے میں رے جب پچاند د یھت ذگی ال ہکا اترام باندھ
لیے اور عروہ بن زی بھی الما ٹیکرتے۔ 7 جالور کے کے بی رھ لڑکانے سے آدی حرم
نیس ہو جاتا۔ باب : تا حدیث "749 عَنْ عَتْرَا بَتِ غَبْنِ الرَّحْمَنِ اَتْهَا خُبْتَنَه اَرْیَاءُ ا مُفِیَام
کَکَبْ عَائِمَةُ رَج الْکِی صِل اللہ عَلَیْہِ وَسَلَمَاکَ

The text on this page is estimated to be only 39.29% accurate

سہہے لے تا ہ 2 عدهے وت غہ 5272 7 رز 2 7 قُلْ رَك س عَہْد اللہ اس
قَالَ مَنْ اُعْدَى 2-4 عَلَيَّ مَايَم عَلِ الْاَمْحَقِي حَت قِلْ بَعَثَتْ يَهْدِي تَا قُلْتُ 1 757
مم کر سح "98و": 2-77,7 ڈ نے ص:- 9 شَائِق لیت کتا ال ابی 0 اَتَا فُكِلْتُ كَلَايْد مَدِي
رَمُول اللّٰهَصْل لَحْل و ملع مه قَم به ء یرت سُول اللہ صل الدُّعْلِيَّة مَلَم مَيَا حَلَّهَا لُحْلُحَقِي
تم الٰہْدِي عمرہ بیشت عب ال جن سے دوایت ہے کہ زیاد جن الپ مفیان نے ے ککھعام الم
نون عائنش ہک کہ بد اشن عبا سک ہیں جو شس دی روا کر ثوا پر رام ہو کی وہ زی
جع ام ہیں رم پہ بیہا یک کہ ذ نکیا جائے بدگی سو یم نے ایک بد تہارے پا رون ہکی ے
تم جج ے لگ بکنیچو انا فی جو شنس بدبی ن ے کا ناس اس کے بات بکھلا یہ حم رد
ے کہا عائشہ ویش ابن عباس جو سکتے ہیں وی میں سے نے خود اپنے پاتھ سے
رسول الد صلی الیل علیہ و 41 گی نکى کے بات تھے اُوَزْز ول الد صلی اللعاز ا اپنے
باتھ سے انکا لی اور ا کو ردان ہکیامیرے پاپ کے ساتھ سو آپ پ کوک بزح ام نہ
ہوک ان یزوں مس سے مج نکو علا لکيا تھا ادن اع کے لے بیہا یک کہ ڈ جج کی ہی
باب : 2 کا ا یخى خى بن مَعِيْد اُنْ نال مَالَتْ عَبْرَةٌ نَت عَبْد الزَّكْن ن عَنِ الدِّي يَبِيْكُث
يَهْدِيهِ يَد يَمْ هَلْ يَحْم عَلَيْهِ شى قَاتِي انا مَث عَلِكْمَة تَمُول لايخ ثل ام نی سس ت ض
ت شش بس لازم ہو تا ہے وولو لیس یں نے سنا عائشہ سے کہتی تھیں محرم یں ہو
گھرج و شس ام ام باندھے اور لیک کئے۔ باب : ان ے سپ سچ عن رِبِيَّة بن عَبْد اللہ
بن الٰہْدِيْرَأْنُہ نے را ی رَجُلًا مُكْجَرْدًا بِالْعَرَا قِ فَسَالَا لَنَا مَ عَنْهُمَا

The text on this page is estimated to be only 41.47% accurate

دَكَّتَمَرَهَقَالَ رَبِيعَةُ فَقِيَّعَمَدَ اللّٰهُ بِى الْوَيْيِرْفَكَّعَ تَلْ طَلَكْفَقَالَ بِدْعَةَ وَرَبِّ ۞۞
الكعبية ربيع بن عبد الد نے دبیہا الیک شح کو عراق می بکڑے اہارے ہو پ چھال
وگوں سے ا کا سبب لوگوں ن ے کہا اس نے مم ککیاے اتی ہدی کی تقلى رکا سو اس
لج سے وت ے کپڑے امار ڈانے و بیہ ن ے کھائشش نے ملا تھا تکی عبد اللد جن بیر
سے اور بہ قصہ با نکیا ا نہو لان کھا شی مکعبہ کے در بکیا یہ امر بدحت ے۔ جس
عورت کی تو سا جا اس کا ران ات ان جس عور کور بیسی ین شس 1 جا اکا بیان
حدیث 752 عَنْ اِی عَجَدَ اللّٰهُ بَ غَمَرَكَانَ یَقُولُ الْمَرْأَلِاشِ الِیقْ تُهْلُ بِالْعَجِ اذِ
الْعُنْتَةِ اِنْهَا تُهْلُ بِعَجْهَا اَعْتِمًا اِذَا اَرَاءَتْ وَلِیْکِن لَا تَوْفٍ بِالْبِیْتِ وَلَا بَیْنَ الْفَقَا الْمَزْکَةِ دَشِ
تَشْهَدُ الْعَتَاکَ گَا مَمَّ النَّاسِ عَیْدَانْهَا لَا تَلُوْثُ 00-0 ا سے روایت ے کہ عبد القد بن عھر
کے تے جو عورت اھ ام باند سے ہو رج یاعھر بکا پچھ را سکو تیج شس آ ناش رو ہو
جا و بی کفکھا کرے جب ا لکاگی چاے اور لو اف نکرے اور سچ ن ہکرے صفامر ده
کے در مان بائی سب ارکان اداککرے ل وگول کے سا تھ فزطا طواف اور کین ہکرے
اور مد بی نہ جائے جب کت ککھ اک ٹھوکے مویتوں میں عم ر رن کابیان باج . "ت 2
کے عویٹوں میس ع ر کم رن ے کابیان ے ے سہیے کے بے ۶ بے بیل ہر ار پ بے میں ا
ار کس ے ر ہک ے ر 2 ہد جو صے اے ا ہو کپ جیہے ۹99۹ عَنْ مَالِکَ اَنْهُ بَلَکْهَآ رُمُولَ اللّٰهِ
صلى اللّٰه عليه وسلم اَعْمَرَ ثَلَا ضَاعَمَائِمِ الْحَيِّكَ ام القفغ يك غَام الْجَعْرَاتِ اس *

The text on this page is estimated to be only 39.63% accurate

امام مان ککوپاچاکہ رسول اود صلی ادلد علیہ و سکم نے حین عمرے ادا
سکئی ایک عدیبیہ کے سال اود نیک عمرہ قفا کے سال اور سیک عمرہ رات کے عالن
باب : تاب ا کے مویوں میں عم ہکن ے کا بیان خدمت 754 لے 0 حدیث 755 حَیْی
عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْكَتَنِ بْنِ يُوْ بَسِ الْمَيِّیِ فَقَالَ أُمِّكَرْكَیْلُ أَنَا حُةُ قَالَ سَعِيدُنْعَمَ قَدْ
اعكبررسول الله صل الله علیه وسلم قبل ان یحم دجو مس کہ پوپ مس وک نار سول
الله صلی الد علیہ ول نے عمر ہکیا گل ری کے۔ ات کے پچ کے مموینوں میس عم ہکن
ے کابیان حدیث 756 حَتَّ بْنَ یَمَایک عَقَاتِنِ فَوَآپِ عَقِ مَرْتَنِ الْهَیْ اِکْ رِیْنِ اَنْ مَلْتَنَ مَاکَزِ
رَبِّ الْاَبِ اُکْ یَعْکَرِیْ مَوْلَافَاوَدَنَّا عُکْبَرَتْ قَقْرَ لَامْلِیْہٖ اَبْیَحْہٗ سَعِیْدُ بْنُ بَبِ سَے دَوَاِیْتُ ے ک
• عمرمن الی مہ نے اجازت ما 9 9 ی •

ابشرعلیہ وس نے فوہ عوکر کے لو فآ ئے اب ے گھ کو اور بکیا۔ آئے؟ 22
حدثنگ 757 • عَنْ جَسَامِينَ غَزْهَنْ أَيْدَاهُنَّ كَيْفَ الْمَذِيذِلِ الْمَرْقِإِ ذَكَرَ الْمَعْمُودِي
زبی لیک مو تو فکرتے تھے عمریبی جب داضل بو جات حم یں بے ے بس محمد بن ع
اشن العایث بن کوقل بن مد ای الہحدثہ آل مہم مَغَة ب یَا فاص َالشَّكَائِمَاتِ پت بَا
مُفْيَاكَ مَمَائِنْ كَانَ التَّمِيقَةُ بِالْعَتَرِ قَوْلَ الْعَجِّ فَقَالَ الشَّكَاكُ بْنُ جَبِيْسٍ لَا يَفْعَلُ ذِيكَ لَأَمِنْ مَنْجَهِ
لَا مَرَالِهِ عَوْمَلُ آلِ تَفَرَّبِي مَا كِیَا اَزَمَ أَحَ فَقَالَ الْكَ اَكْ اَكْ عَرَبْنُ الْاَبِ قَذَتْ عَنْ دَادَے۔
عد ے ت مک ہ بن عبد الد جن عارث سے ددایت ے کلہ ان بول نے سناسعد بن الی و
ماس اور شیا 00 جس سال معاویہ مجن ای سفیان نے جکیا اور دودونوں فک رکر
رسے تھے تع کا نو اک بن ٹیس ن ے کماکہ تع ود یکر ے گاج خحدا کے احکام سے
ناواقف ہو سعد ے کہا کی بات کی تم نے اے کنشیے میرے۔ شواک تن ے کہا کہ عم رین
خطاب نے م حکیا تع سے سعد نے جو اب دیا کہ رسول اللہ صلی اللعلیہ و لم نے ا سک
وکیا اور بھم نے بھی آپ صلی اللذعلیہ وسلم کے سا ہکیا۔

The text on this page is estimated to be only 36.10% accurate

ے مرے۔ لان اع ام رر غ مر عَنَعِیْس عَبْدُ اَلِہِ بَنِ عَرَائِہِ کُھْکَالِہِ اَللہُ لَن
لَعَکَہِ رَکْبَلُ الْوَأْمَرِیْ بَلْ مِنْ بَعْدِ الْعَجَلِ ذِی الْحَمَتِ پَر سَو سَو ؤر ت سس کے یی اہ لا
"۳ + " تَجَنکَابَانِ حَدِیْثِ 760 مَو ے ھ لَف 3 > ھ 7 و 1 ے 6۶ و ے ے ۳ پَت ۲ و کو
رِعْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بَنِ عَمْرَانُہُ □ 6۱ اَنْ یَقُولُ مَنْ عَ غُکَمَرْنِ اُھْہَرَالْعَثِ نِیْذُ شَالِ اَوْ ذِی الْقَعْدَہِ
اِزْیٰی ذِی اَلِہِ بَسِیْ اَم بِمَکَہَ حَقِیْ یُذْ رَکَہُ اَلْمَ فَھُمْکَمِیْنُ حَمَّ وَعَلِیْہِ مَا مَکْحَمِ مِیْنِ اَلْھِذِیْ
فَانْ لَعِ یَجْزُ قِیَیَامِ ثَلَاثِیْ کَھِ سَبْعُوْاِذْ رَجَمَ عَبْدُ اَشْنِ عِ کے تھے جَس مَن ے عِ رَکَاجِ کے
مَوِیْنُوں مِیْسِ شَوَالِ یَا لَھْذِ اِیْ اَلِہِ یَسِ قَحْلِ پِ کے پِچِ تَھَبِ رَاہِاَنَکَہِ بَیْسِ یِہَا رِجِ
کَکَہِ پَالِیَا اِنے کو اس نے تَعِ کِیَا اِگِ کَرے فِذِ اس پَر دِیْ لَازِمِ ے اِگَرِ مَسِ بُوِ گَرِ بِیْ نَہِ
مَسِ بُوِ تَوِ تِیْنِ رُوْزَے رَسِ رَکے اَوْرَسَمَاتِ رُوْزَے جَبِ بِیْ سَے لُوِ پُوْرِ ھَے مَکَاہِاَنِ
حَدِیْثِ 761 صَرُوْصُوْے گُوْرِ ے پِ 77 ے بُوِ زُوِیْرِ بَا : 57 مَہِ کے یِیْ عَنِ بَجِیْ
یَخِیْ جَنِ مَعِیْدِ اَھِ مِہِمِ مَحِیْذَبِ بَنِ الْمُسَیْیِپِ یَقُوْلُ مَنِ اَمْکَمَرِیْ شَوَالِ اَوْ ذِی اَلِہِ لَقَعْدَہِ
اَوْیٰی ذِی الْحِجَہِ ۴ اَقَامِ کِ 2 خِیْ دِیْدِ رَکَا لَحْمِ قَوْمُثَمْتِیْگِ اِنْحَکُوْمَا اِسْتِیْعَمِ مَنِ اَلْھِیْ فَمَنْ
لَمِ یَجْذُ فِیَا لَے اَرِ اِنِ الْحَمِّ وَسَبْکَہِ

The text on this page is estimated to be only 43.64% accurate

کی ٹن نی وت نے ان و نے نان مب س ے کک تھے جن نے حر کیا دای می
یہ جن بالذکی الم ببس رک یش ہہرادہ ہا بک کک بے پاتذدہ سے اگ رر جکھرے
نواس پر بدکی لازم گی اگ مسر بے ودنہ تین روزے یش اور مات جب لوئے رکھے
ہوں کے۔ عمریکی متفرق حدیث نکابیان باب : تاب اق عمریکی تقر حد بیو نکابیان
حدیث 7622 ے یر ان رَسُولُ اللَّهِ مَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَّ الْغُمَرَاءُ الْعَثْرَةَ كَفَارًا لَا بَكْهُمَا
وَالْعَفْ الْمَبْنِ رَئِيسُهُ الْوَهْرِيْرُو سے روایت سے کہ رسول اود صی ایند علیہ وسلم نے
فرمایا ایک عمرہ سے لے ک دوسرے عمرم تکفادہ ہے ال نگمناہو یکا جھ ان دووں کے
پچ میس ول اورم مہ رو رکاکو گی بدل ہیں سے سوائے ججنت کے۔ باب : لا سو
حدیث 763 عَنَّا كِي بِنِ عَنْ الرَّحْمَنِ اَسْعَ اَيَا بَكِ بِيَعْبِدِ الرَّتْنِ يَقُولُ جَانِثُ اَمْرَالِ ر
سُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيْذْ كُنْ تَمَقْزُ يَنْبِجِ اَتْلُ فَقَالَ لَهَا 7 سُولِ اللّٰهِ ضَل
الدُّعْلِيْهِتَمَلَمُ اغْقَبْرِيلَ رَمَمَاتَكَا مُرَا ا بَرِ بَيْنِ عَمْبِدِ اَل رَمْعِ سے روایت سے سے تے اسیک
عورت آکی رسول اول صلی الد علیہ و لم کے پا او رکھا یش نے تاریکی نشی کی پل
رکوگی عارضہ جج ہک ہ گت اداں کر کی آپ صلی ند علیہ وسلم نے فرمایا مان یل
حر ہکر لے کی کہ یک عمرور مضان ایک بن کے پرایرے۔

The text on this page is estimated to be only 34.15% accurate

The text on this page is estimated to be only 40.92% accurate

The text on this page is estimated to be only 44.07% accurate

انت ان ا حر کے نیا کا بیان غ مایک اَتْهَبَكَ اَلْمَعِيدَ بَنَ الْمَسِيْبَ سَامَ بَي
عَمَدِ اللّٰهِ سُلْهَانَ بَسَارٍ مُّبْلَوَاعِنَ گاج الْبُخِ مِتْقَالُوا لا . 1-2 امام مال ککو پچاکہ سعید
بجع یب اور سام بن عبد لیڈ بن سلیمان بن بیار سے سوال ہوا محرم کے کا کاو ان
سب ن ے کہا محرم نہ نیا بکریے اپنانہ پر ایـا۔ اپ 0 حر مک نے لان ے کا بیان حدیث
771 ے۔ 2 3 17 ے ہ ے رتو وم 3 و 0 وہ عَنْ سُلَيَانَ ب بن يَسَارٍ ر اُك رَسُول اللّٰهِ
صلی اللّٰہ علیہ وسلم اخْتَجَمَ وَهُوَ مَخ هُ فَوْقَ رَأْسِهِ وَهُوَ يَوْمَهُنَّ بِلَخَى جَمَلٍ - ل ت وف
سم اس" گی کا بطق ملة سلیمان بن یمار سے دوایت ے کر سول ال صلی ایند علیہ
وسعلم نے یں لگا ام ام جس اپنے مض ری دی بل میس جو الیک مقام ہے ت لث باب
: ا عَنْ مَاعِ ع عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَرَّاهُ كَانَ يَقُولُ لَا بَحَّةَ يَخْتَجِجُ الْبُخِ مَالًا مِمَّا لَا إِلَهَ 7 : مِنْهُ قَالَ
مَالِكَ لَا يَخْتَجِمُ ج لحم ا 2 کر کچھ من ضرور

The text on this page is estimated to be only 40.92% accurate

نان سے روایت ہے کہ عبد ایند جن عہ رککتے ہیں محرم نے نہ لگا
۲۲۰ شس شیکار کا محر مکو کھانا درست سے اسکا بیان حدیث 773 عَنْ أَكْمَاءِ الْأَنْمَاءِ
رِيٍّ عَنَّا فَعَاءُؤُهُ. قَائِي مَمْرُسُولِ اللَّهِ مَلِ الدُّعْلَهَةِ سَلَمَ حَقِّي؟ نَوَا بَبَغْضِ طَرِيقِ مَكَّةِ كَلَفِ
مَم أَحَابِ لَدِ مَرِ بَلَكِ مَخِ خِي جَا زَا تَخْشِيَا تَا مَوِي عَلِيٍّ يَدِ فَمَالِ أَشْعَابِ ان يَكَاوَلُوْةِ
موم انا شس یٹ ٹھبغش ج بے ضخاپ رَسُو اللدَصِلِ اللّٰه عَلِيْهِ رَعْلَعِ دَايِ بَشَعِ كَا دَزِ كَرَا
نَشِيَا صِلِ اللّٰه عَلِيْهِ زَمَلِمِ عَالِرَةِ عَنْ دِيْكَ فَقَالَ لَا شِ لُعْمَةِ أَطْكَمَكَبُوا اللّٰه اِوَا دِهْ انصاری ے
روایت ہے کہ وہ آپ صلی اللدعلیہ و ملم کے سا تک کے ایک رات میں ے جچیے
رہمگیاد + (ابو قاده) اپ فرص مسردہ رہ وع نو رت نگ ود سو ے 2 دریکھانڈ اپ
ے کھوڑے پر سوار ہو ے اور سا خچیوں ے کوڑا گا ا خہوں نے اکا دکیا گرب
پچھاما لگا ا غہول نے انمکا رکیا آخ انہوں نے خود برہا ے کر حمل ہک یاگور خریر
او رف کیا نکواور لعل صعباہ نے و وگوش تکھا باادر بصح اچچ اجک رسول او صلی
الل علیہ وسلم سے ملے فأآپ صلی الل علیہ وسلم سے بیا نکیا آپ صلی الل علیہ و
سم نے فرایادہ ای ککھانا تھا ج ہکھلا یا مکو اڈد جل جلالہ نے ے۔ باب : 2 حدیث
ہ 77۲ کے 47 < ۶ گ رر شصرہ 1۲۶ و ۱۰: 77 عَنْ هِشَامِ بْنِ غُوَّةٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ
الْزَيْبَرَ يَنْ الْعَوَامَ كَانَ يَكْرُوْدَ صَفِيفِ الْقَمَائِ وَهُ مُح 4 قَالَ مَالِكٌ وَالْقَفِيفُ

The text on this page is estimated to be only 40.24% accurate

عم دو ب ز ہر سے ددایت ہ کہ ز ہیر جن عوام ناشن دکمرتے سے ہرن کے
کوہونے ہوئے کوش ت کاخ کو قد یلد کے ہیں۔ اے: کو حدیث 7757 عَنْ رید بن
أَمْلَمَ أَكْطَائِيَّ بَيَّمَارَ أَخْبَتَهُ عَنْ أَكْكَادِي النَّارِ الْبُيْ غِيَّ مِثْلَ حَدِيثِ أَ الْقُرْلِ اد جَيْثِ زَيْدِ
مَلِّ مَعَكُمْ مِثْلَ خِدْ شَنِ خَطَاءِ جِن بِيْمَارِ نِي اِبْدِنِ اَمْلَمَ اق ر مُولِ اللّهِ صَلِّ الدُّعْلِيْهِمْ مَلَمَّكَالِ
اد ہکی حدی گور خر مارن ے کی وی بی روای تکی جیسے او پر بیان بد گی گر اس
حریث ٹس انمازیادد ے کر سول ایل صلی الل علیہ وس نے یے چھاکیا لگوشت ٹس
بکتھ تمہارے پاش باتی ہے۔ الا 202 1 (بے عو ۶ عَنْ الْبَهْرِيَّ اَكْ رَسُوْلَالِ سُو مَو تِه رِه
یہ فی 20237 کے اس رہ ری تر شر کا احبد 0, 7۶ + ۷۳, ۷۳ء ئی) لئ صلی الل علیہ
رومام تقالن زشیل الہ آم هن العتار فَأَمَرِ ا سیت بہ ے فقسبد بب فقسمدْبِيدَ الْفَاقِثَ مَ
مَمَى حَقِّ ذَاهَاكَ بِالْأَتَابَةِ بَيْنَ الزَّرِيكَتِ الْعَزْعَرْدَ فَي - قَفْذَتِي ظُلِّ فِيْهِ مَهْهُوْكُمْ أَكْرَسُوْلُ
اللّهِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَآلِهِمْ أَمَرَزَجْلَانِ يَفِ نْدُهُ لَا يَرِيْهِ اَعْدِ مِنَ النَّاسِ حَقِيْجَاوَرَةَ زِي نَكْحَبِ
برک سے رایت س ے کہ ر سول اود صلی الل علیہ وسعلم کک ہمہ کے قصدے ام ام
باندھ ہوئے جب روہائیں بیو ای کگورخر خی دیکھا بانکیا یہ ماج ار سول ار صلی
الد علیہ وسلم سے آپ صلی الل علیہ وسسلم نے فرمایا ا کوڑا بے دو ان کا ایک آجا
ئے گا من می رکی آیادتی ال کا ایک تیادہ او یار سول الد صلی اد دعلیہ وسلم ا سگور
خر کے آپ صلی اود علیہ ول تار ہیں آپ صلی الل علیہ وسلم نے ا وج رک وع مکی
نہوں نے ا سکاگوشت تی مکمیاسب ساخقیو نکوپچھ ہپ صلی الل علیہ وسلم آگے
بڑھے جب اشاہ مل پچ جو دد مان یش سے روہینے اور مرن کے پزد یک ہاکہ ایک رن
اپناص رکا ہو سا می نکھتراسے اور

The text on this page is estimated to be only 41.10% accurate

ایک تیرا کو لگا ہو اے ت کہا بیبی نے فرمایا رسول اللہ صلی ان علیہ وسلم
نے اسیک شی سک وک ہکھنراہے اس کے پاہ اک ہکوئی اا و رر باب : تاب ۱۶ ۱۶
سے نأ مَرَهَادَاقِي وَنَ الْخَرْبَ عَقَّة ه الكو تَجَد تَا مَن اَذَل لزا مُخِمِبَتَتَمَرَا مَلغ مِي جَدَد
هُحَنَ ال الزِيَّةُ وَفَأَمَم اه قال اُبر ما ي مُت فَا أَمَرْنَهُمْ بِه فَنكا كِيْمُثُ الدِّيَّةُ ذَكَرْتُ وَكَ
عَرَبْن ع لطاب فَقَالَعُرُ پرمادلام يدهُ بِهِفَقَالَ أَمَرْتَهُمْ 07 يه كت الاب لَوَأَمَرْنَهُمْ
بِغَيْرِهِكَلْعَلْتُ يَكِيكَوَاعَن؟ الابريز وجب آء بھرين سے لوجب پچ ربذہ ميس پوچند
سوارثے عراقی کے ام ام باندھے ہوئے و پو پچھانہوں نے ابدہ رير و سے فكار
ے كوش تكاحال جو ربز دوالوں کے پا تھا الو جريرونے ال عكوکھان ے کی اجازت دی
پل رك اكہ مچ ھكو يك بو ا اس عم ميں تو جب آيائجش مين ذذك ركيائثس نے
عمر بن خطاب سے حظضرت عمرنے پو چا تم تن ے کی عم دياا نكو بيس ن ے كھاك
ميس نے عم ديا كھان ے كا حطرت عم رن ے كا اكرتم ا نكوينجھ اور عم دنت بيس
تمھارے ساتھ ای اكر ايی ڈرانے گے۔ مم ات نپ ا ہے سد ره بے كہ مَرِيه قوف مُح مَوْن
ردق فَاْمَتَفَكُو * كك؛ نلحم ے < ھي" فكام با كَالُ 6 كِدْمُثُ الْمَدِيْنَةُ عَلْعَمَرَب بن الكقاب
فَمَلَتْدَمَن ذِيكَكْقَالَ أَقْهَع كَال قَث يه 2 كال ققال مَز يك بيري ك لَأَزَجَفَتَكَ 0 "چيم"
انوں نے ششكار وش تکی بابت جو علال لوگوں کے پاس موجود ہو و بکھاتے جھول
ال کو ابدہ ريرونے ال نك وكھان ے کی اجازت

The text on this page is estimated to be only 42.79% accurate

دکيا > کہا ابو ہریرونے جب میں مدینہ مس آ مرا حضرت عمر کے اس
می نے الن سے بیا نکیا اہول ن ے کہا نون ے کیا فتکی دیا؟ یس ن ے کہا نے فقہی
دیا کھانے کا حضرت عمر نے کہا اگر فو اد ری با تکافتوئی د بنا میس تھے سزا دیتا۔ باب :
تاب ا شس شیکار کا محر مکو کھانا درست سے اسکا بیان حدیث 779 عَنْ كَعْبِ
الْحَمَارِ أَقِيلَ مِنَ الشَّامِلِ رَكَّ حَقًا 6 □ ثَوَابُ غُضِّ الطَّيِّقِ وَجَدُّ الْحَمِّ مَيْدٍ مَيْدٍ فَأَنْكَأَ كَفَّ بِا
کال لندا مال مر الا بعرب بل ذ گر : ا طیکنه ققال مناکام ہذا قالوا کب قال قی کذ أمرئ
لع حتی تزجفرا شع لم ا اذا لفن یق مکه مَزْک وع رج من جرّاه 71 + قَدِمُوا عَرَبَ
يَا أُمَيْدًا أَلُمْنِيذَ الَّذِي نَغْيِي بِمَدِينَةٍ لَا تُحَوِّتِي تَيْنِ نِي مِنْ عَامٍ مَرُورٍ رَبِّ جَوْ ۳ رِيكَ كَالِ
مل گعپ الا جار جب سی و ود ویو سک اکوشت دیکا کحب الا حہار نے ال نک وکھان
ے کی اجازت دگی جب و بینہ شس آئے نے انہوں نے حضرت عمر سے بی نکیا آپ ن
ے کہا ہیں مس نے فقڑی دیا ول ے کعب نے حضرت عمر نے فرمایا کیہ یش ن ے کح
بکو تمہارے اف یر اک مکیا یا ہا لک ککہ تم لوٹو پھر ای وک کاو میس ڈیو بکا جن
ماکیع نے ففتے بی دیا کہ یڑک رکھائیں جب وولوگ حضرت عمر رکے پا لئے الن سے
بیال نکیا آپ ن ے کعب سے چھاکہ نے مہ فنذیکے دیا کعب ن ے کھا کہ ژبی در یا کا
شوار سے حضرت ع ربو لٹ ے ک وگ ءکیع او نے اے امیر الو منین کم سے اس ذا
تکی جس کے قیلے میس می ری جان ے ک کی الیک مل یکی ینک سے لیے جھرسال
مین زار میتی ے۔ جس شکار کا محر مک وکھانا درست یں ہے ال کا ان باب : 2 جس
ششکار کا حر مک وکھانا درست نیس سے ا کا بات

The text on this page is estimated to be only 42.83% accurate

ے ورءعدے۔ عُ الْقَعْبُ بن جَقَامَةَ دا لیش ان شی لِرُمُول اللہ صلی اللہ علیہ
ةَسَلَمَ جَمَار اَوْحِنَهَا وَهُوَ بِالْاَيَوَاي اُويُوْدَاكَقْذَه 900000 بد 06 صحب بن امه بائی سے
ددایت سے کہ انہوں نے تہہ ہا ای گور خر رسول اود صبی الد علیہ و سکم کے پا اور
نپ صلی الد علیہ وسلم ابوا یاودان میس تھے آپ صلی اود علیہ وسلم نے وائی کر
دیا صحب کے ہیں جب رسول اواند صلی الد علیہ وسلم نے میرے چرے کا حال
دریکھا نپ صلی الد علیہ و لم نے فرما یک چم نے اس واسے والی کر دیا کہ ہم ام ام
باندھ ہو ہیں۔ باب : تاب ا عن عم 9 0 889 بَعَةَ قَالَ رَايتَ نَانَ بَعَةَ نَبَالَ هَمْخَق
ریم صائف 10 0 0 رُجُوَانِ ث ٦ نَبَلْخَم مَبِي يَد تَقَا لَاب وَا كَقَاتُوا اَل تَأَيُّ اَل مَا لَن نِث
کھیت بد الیل یک عام جنر بہ سے دوا بیت ے کم می نے دریکھا عثمان بین عفا نکو
عرج می گر ہی کے روز اخ ہوں نے ڈ بانپ لیا تھا سر مل سے اسنے می کا رکا گوشت
آیا اغبوں نے اپنے سا خیوں سس ے کہا ہا ہپ لیگ غخکھا آپ نی بکھاتے آپ نے فرا
یش تہارکی نل نیس ہوں میرے وان نو شکار ہو اے۔ باب : و 22 چک شاف عَذْبُنَال لَا
تَعْلَتَنَتْنَك یندم تی الم حضرت امم المومنشن عائشہ نے فرمایا حر دہ ئن ز بیرس ے کک
اے بے میرے بھائی کے ے می دیس ٹیس ہیں اج ا مکی اگ تی رے ہی یں

The text on this page is estimated to be only 39.10% accurate

کیک بہو نو النل میھوڑدے شیک رکاگوشت۔ کال مایک گی شیء سی الع م
از ازیل علیہ کین الع مققتل ذک الشیدن الجلی قالہلایح ل اکھرمل من فعل ذلک جزاء
القینی ة ا مالزی یسل مدعل الشیدن الحل فیظلیہحقی یصیدہن الکم ال یی ولیس
علیہل طیک جالا انیکوں 20ھ + یب من العم مقان ازمئہ با من العمقعلیہجراؤ ہا
ایک نے جو جانور شک رکیا جائے ہم میں انا کم بچھوڑا یا لیکن ندعل بی جاک ام
نکومارے دو شیا کنا علل ٹیس بے اور جم نے ایی اکیاس پر جزالازم ے لان پان
میس شکار پر مچموڑے اور وہ ا سکوحرم یش نے اکر مارے اس (لاوز ت گان کم
جزالازم نہ ہو گا الایہ 9ر لد ے دیڑابو اس صورت بی جتزالازم ہو 6 میں ے ش ند
شکار جاکابیان باب : تا شکار 17اکابیان 47ھ ل 3 < ' تالیہا ھ لذین آمنوالا تقفلوا شید
وأنکع ح منککلہمنکع متکبداقعرء مافعلن الم یخکع ب فا عدل منکع میا ای الکعب اذ
ارڈ کا مسایي ناذعدل کپیام ت کہا ایک نے فرمایا اد جل جلالہ نے اے ایمان دالو مت
مارو شکار جب تم 71 ام باند ہے ہو اور ج کو کی تم مس سے قصد اشکارمارے تو

The text on this page is estimated to be only 43.61% accurate

و میں فو اہ جتزاہدی ہوج بکعبہ میس بے پاکفاروہومصکینوں لہا نا 0
یا اس ققرر روزے "تاکمہ کے و ہای ای ے کا مکا حر مکوکولن سے جاور مار نے درست
ہیں باب : تیج حر مک کون سے جافور مارنے درست ہیں حدیث 785 ده هـ 21 ے ن
5 1 31 6: 2 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْ حَتَشَ مِنَ الذَّاءِ بِلَيْسِ
عَلِ الْبَخِ مَلْ كَلْهَنْ جُنَاءَ الْغَرَابِ وَ الْحَةِ أَهْرَ الْكَقْبِ َ الْفَرْهَذَا لِكَقْوَزِ عَمِدِ لَنْ عَمْرَسِ
دوایت س ے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سم نے فرمایا کہ با جاور ہیں محر مکو ا کا
شی مع نجی ے ک اور یل مہ اور جج پا او رکائے وا اکا۔ باب : تاب ا ے عَنْ عَجِدِ
اللہ بن ینار عَنْ عَجِنِ اللہ جن عَمَرَأَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْ عَنَشَ مِنَ الذَّوَابِ مَنْ
كَعَلَهَنْ وَهُوَ مُخْرَجٌ 4 قُلْ جُنَّامَعَلَيْهَا الْكَقْبُ الْفَارَهُ وَالْكَرَابُ َ الْحَدَاؤُ وَالْبُ الْقَوْزُ مَبِ اللہ بن
عمر سے روایت ے کہ سول اوالد صلی اللہ علیہ و سعلم نے فرمایا با جاور ایے ہی کہ ج
ہک گی ا نکو اھ ا مکی حالت می مار ڈالے نوج گناہ ٹیس بے ایک پچمو دو سرے چو
باتیسرے کا اکتا چو تے جیل پا نچ ا نکوا۔ باب : تاب ا

The text on this page is estimated to be only 42.04% accurate

گ شر عن یشام بن عن □5ة عن أبيه ان رسول الله ل الله عليه مَلَمَ غال
حَدَّثَ فَوَاقِيَّ يَقْلِي نِي الْمِ الْفَارَةَ اب الْعَزَا وَ الْحَدَا وَالْطَب الْكُتُوْ عُون زَجِير سَے
دوا بیت ے کر ول الد صلی الد علیہ و مل نے فرماا پاچ جاور نا پاک ہیں غلی یں جاییں
گے عل اوھ م یل چوبا اور چھو او رو اور تل او رکا ٹاکتا۔ باب : کا تا عن ابن ھا
أَعْرَبُ الْكُطَابِ أَمَرُ بِقَتْلِ الْعِيَاتِي الْكَمِ مچھو کہ عمر بن خطاب نے مع مکیا سسانپوں
کے مار نکیا رم میی۔ جو کام حر مکودر ست ہیں ا نکا بین باب : تاب ا جکام حرم کو
ور ست ڈیں ال نکا مان پت عن رَبِیْکَیْنِ اَنْ عَجَّ اللّٰهَ یَنْ الْهَدِیْر نَد رَای عَرِیْنَ الْعُطَابِ
یذ الد طین با شقیًا مُمَحَّةً قَالَ مَا یَکْ وَأَا ا هَهُدُ رجه من عبد اید سے ددایت ے ان
ہوں نے دیکھا ضرت عمر بن خطا بکوجوکیں کا لے تے اپنے اوض فک اور پچونک
دینے جے جو نکو اک میں مو تع ساٹ اور دد اھ ام باند ھے بو تے ماک ن ے کہا میس ا
کا مک نر دوباضاہوں۔ باب : کتاب ا

The text on this page is estimated to be only 41.42% accurate

ک یھ عَن مَرَجَانْدَأُیَا قَالَتْ تَضُّهُ سَعْتَعَابِئِمَّةَ ر و م الذی صَ اللہ عَلَیْہِ و ۰۶ و مہ
جَسَدَہُ فَقَالَتْ نَع ۶۳ (۷) ۹ (۷۷) ہ مر جانہ نے سنا خرت ام الم من عائشہ سے | سے
سوال ہو اک بکیا محرم اپنے بد نک وہیائے ؟ بولیس ا نکھا اور زورے گرانے زور رر ال
ے ت اور ا ساوتُ باب : کا چچکام حر مکودرست ہیں ا نکابیان حدیث 793 عَن ا
وب بن موی اُکْعَبْد اللہُ عَمَرَل الزَّاءُ لَکْکُو کَا بَعِیْکَیْہِ ہُمُج الوب بن مو کی سے دہایت
ے کلہ عبد الد بی عہرنے وو نو کات ند ہھ بہوئے تھے۔ باب : کتاب ا ث 0 عَن تَافَع اَعْمَد
با من یَا یکم ؛ اَیْم الثُخی 2 ه وَ قَرَادَا عَن بَعِیْرہ نان سے روایت ے 0 وف اھ یاجوں
الیکھ جا لئے کو۔ باب : ان مت کو ئن مَبْد از نَا مَق اَلْدَمَا مَبْد بَی الثَّسِیْعَن ظُظْلُہُ اُکْتَم
وَهُومُخ 4 فَقَالَ مَعِیْدًا اُقْتَعَهُ بن عبد اڈ بن الیم میم نے بی پچھاسعید بن مسیب س
تک مَب را ایک ناشن ٹو گیا اور یس ام ام باند ہھ ہو ئے ہوں مسعیدر نے کاٹ ڈال
_ال لیکو

The text on this page is estimated to be only 42.26% accurate

دور ے کی رف سے کر ے کا مان باب : کتاب ۱ دوسرے کی رف سے کر
ے کا بیان عن عم 4۳۹07 "" بُعَاسِ رَوَيْفَتِ ت رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآئَتْهُ
أَمْرًا مِّنْ حَتَّعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْقَشْلَيْنِزَلِيهَا ءَتَقْزَلُهُ فَجَعَلَ رُمُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
هَمَلَمِيعَ يَف رَجْدَ الضِّلَالِ الْقَق 20 عو ره پں و شس ات یا ہی لعج أذركت أن مَيَخَا يَنَّا
لا يَسْحَطِيَهُ انْ أَعْ يَنْتَ عَلَ الرَّاحِلَةِ أَفَاحُمُ عَنْهُمَا لَنَعَهُ لَعَدَوَهُ كِيَحْكُدَ الْوَدَاعِ بَدِ اللّٰهِ
عجبانسل سے ددایت ے کلہ فقل بن عاسر سول اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے سا سوار
تھے ات بیس ایک عورت آ سے معلہ پچ ے کی ر ول ایل صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے . و
فل اس غورر کی طرف درک گے اور وو عورت ن لکی طرف وین بی رسول ایر صلی
اللّٰہ علیہ وسلم فف لک منہ اور طرف چیبرنے کے اس عوزرت کہا یار سول اللّٰہ صلی
اللّٰہ علیہ وسلم ا کا فرص ہوا میرے پاپ پر ایپ وقت می لک می ر اپاپ لوڑھاے
اونٹ پر یہ نیس سلتناکیا یس اسکی طرف سے کر لور ف مایا آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلم
نے ہاں ! اور یہ قصہ سح الو دا ٹل ہوا عَنْ مَايِكَ قَالَ مَنْ حُيْسِبَعْدُو فَعَالَ يَهْنُوبَيْنِ
۴الت ال لَبِيَّتِ قَالِدَيْسَلْ من کی شین تَنَك مَذِيهَيَخْلِق 7 با می 0 ط و بے ے ؟ تا

The text on this page is estimated to be only 43.40% accurate

کہا مانک نے جس شخص کو احصار ہو اد صن کے باعث سے اور ده ا کی وجہ سے بہیت ال دتک تہ جا کا ذود 71 ا مکھول ڈانے اور ایی پدی یکو کرے اور ص رمثر ائے ججہال پیر ا کو احصار ہو اے اور قا اس پر نییے ۔ و عَنْ مَايِكَ اَهْ بَلَكُهُ اَك رَسُولُ اللّٰهِ مَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ حَلْ هُوَ اَشْعَابُهُ بِالْخَدْيِيْبِ فَتَكَدَا الْهَدْيَ وَحَلَفُوا زُمْرَمَهُعَ وَحَلُّوا مِنْ كُشْيَءٍ قَبْلَ يَك 80 0هـ" تلغ يغلغأكر رُمُول اللّٰهُ صَلّ اللّٰهُ يَه رما أترهه ا عن آن 10 (3 تلا) هن كت نأ يكر كرنا كى اره ام اال ككو پچ كه رسول الد صلى ايند عليه وسحلم اور آپ صلى ابد عليه وسلم كے اصحا بكو جب ركا كفار نے تو ام ا مكھول ڈا لے حد يه يش اور ث ركبيا ہر يكو اور صرمثر اے اور علال ہو گے ہر خئے سے شى بيت ال دكا طواف اور اى طرف بد يكو پانے سے پء پھر م نئيں جات كه رسول او صلى الد عليه و سكم نے ع ميا وس يكو اينے اصحاب اور سساخميوں مل ے دوبارہ قضايا اعادہ گر ے گا۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَرَّاهُ قَهْعَالٍ حِينَ حَمَمَرِلَ مَكَّةَ مُفْعَكِهَانَ الْفَتَكَتَيْنِ سَدِذْنَعْنَ الْبَيْتِ مَتَّعَالَمَانَتَعْنَامَمَ رُمُولِ ا ال وَ تَرِ بَعُثَرَةَ مَخِ أَجَلًا رَسُولُ اللّٰهِ صَلّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَّامِلَ بَعَرِ مُبْرُوعًا تَارِ الْغَتَزْدَرْنَ عَيْنَ اَلِ رَنِ أَرْتَقَالَ مَا أَمَشِلَاءُ جَهْ ثَغِ التَّفَكِلَامَعَابِهَقَالَ مَا أَمَمَّا مِلَاءَ جَهْ أَغْهَدُ قَدِ اَوْتِ الْحَتَّةُ مَمِ الْعَمَثِ نَقْدَحَقَى جَائِ الْبَيْتِ فَطَاتِ طَوَافًا ا حداء راى ذِكْ مُجِيَاعِنَهْهُأَمَدَى عبد انڈد بن عمر جب كك مل كى رف عم ہى نيت سے جس سال فاد در ثيل تھامتقى حجارع بن او سف لژژن ے ك و آيا تھا عجب الد بكن ز بپر سے جو حم ے كلہ كے آھكھا اكم يں دردكا جا بہيت الد جانے سے پدكروں گا حيبى كى تھا يں نے رسول ايند صلى اويل عليه و سلم كے

The text on this page is estimated to be only 43.86% accurate

ساتھ ۷ جب روکا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم و ۱۷ و کفار نے توعد اید بن
عمر نے ام ام باندھا تھا عمر بکا اس خیال سے کر عول ال صلی اللہ علیہ وسلم نے
بھی عد یدیدہ کے سال ٹیل اترام باندھا تھا عمر کاچ عبداللہ بن عمر نے سو اذ
بکا عمرہ اور ری دونو یکا عم احصا رکی حات میں بلساں سے پھر موحہ ہوئے
اپنے ساتیو لکی طرف او دک بابکہ رخ اود عمر باحال مکساں سے ٹیس نے ت مک وگ
و ا ہیاک ٹیش نے اپنے اد یں بھی واج بک لیا عمرہ کے ساتھ بحر لے گئے عبداللہ یہا
لک کک ہا بیت اللہ بس اور ایک طوا فکیا اور ا نکو کاٹی تمچھا اور تح رکیا ہد یکوو
کی تح مت ے کک ان کا اک باب : 2-2 شس نے شع کو کیم بے رین کیک کین 7 ی 7
اق ال المحصر ب تر لا یحل حق یقوف بالبیّت و سک یین الفقّا و الکز عزّة قاذّا
اضطلی یں شی من اجب لا یہ تھا الم یستّ تع طلیکوا فکنی "و 0000 ۳ لے لا ا
صفا اور مر دو کے تج بیس اگ ضرورت ہوک یکپڑے کے پٹ ہکی یادداکی وا کا اتا
یکرے اور جڑاے۔ باب : 2.20 سن غبل غبی اللہ بن غبر و ہو6 غن غایة زج الکی تل
الہعلیة سلمانیاکاتث تقول المخ ملا یحل لال بیث ام الم من عائشہ نے فرمایا کہ محرم
علا ل نیس ہو تا بغیر خان بکعبہ یچ ہوئے۔ ات ا بت کن سن کو بت کت ے کک این

The text on this page is estimated to be only 41.11% accurate

عَنْ ارب بن آ تَيْمَةَ السَّخْتِيَانِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أُمْلِ الدِّمَةِ 6 وپ دو ا ثیدح 800
بِبَعْضِ 9 ٤ اللّٰهُ يُنْ عَقَاسٍ وَعَيْنُ اللّٰهِ بِنُ الرَّأْشِ فَلَمِيتَتْشُلُ أَرَأْنَامُ لِقَ قَاقْبَتْشَ عَى ذَلِكَ
الْكَائِ سَبْكَةَ أَشْهَرَحَةً حَقًّا حَتْلُثْبَعَةً اَوَابُ :لن ای تمہ سے ددایت ےک انہوں نے سنا یک
تنس سے جو بص ہار ئے والا یر انا آدئی تال ن ےکھا کہ می چلامک ہکورا سته میں مر
اکو ہڈا ئس ن ےکله می سکس یکو بیبیادہاں عبد ال بن خپاس اور عبد ایل بن عم ر
اور لوگ ہی تے ان میں ےکی نے کو اجازت شه دکی 7١ ام کھولن ڈا لئے کی بیہا یک
ککہ میس وی پنڈار جاسات میں کک جب اپچچھاہو ان عم ر :کر کے ام ام کھوڑا۔ باب
: پا حدیث 801 عم الد مہال مَنُخِيسَ دو الِیْتِیْمَرُ رض قالارحلحقى وف بالِیْتِ
وَبَيْنَا لَشَقَاوَالِ مر مِبِ ال بن عمر ےکساج نس ان بکعبہ نہ جا کے باد کا ےر یہاں م۔
ککہ عوا فکرے بہت اللہ اور سگ یک رے صفا اور روہ کے ٹچ میں باج ژا ے مہ نو کنا
7- بى حَابَةِ الْمَخِیْ هَرَاءَبَبْ . بِبَغْضِ طِیْقِ مَكَّةَ وَهَمْخَةِ فَسَالَعِلِ الْمَایِ النِّی 6الک 000 عم
اللہ بن الِیْبِرُومَرَا کت فَلَکَلْمَہُ أَمْرَةً أَنْیْکَدَاوِی بِمَالَابُ أَنْهَمْنَهَیْفِدِی فَاءَ أَمَمُ اغْتَرَفَعْلَ مِنْا شِع
عَلِیْہِ عَلِیْہِخَطَاوِیْلِ وَیْدِی مَا متس من الہدی سلیمان بن لیمار سے روایت ےک مسعید
بن حزابہ مخذت یگ پڑ ےل ہک آتے ہو راہ می اود دہ ات ام باند ہے ہو ئے تے نو
چہاں

The text on this page is estimated to be only 41.77% accurate

The text on this page is estimated to be only 41.46% accurate

عمردوبئ زبیر سے روایت ے کہ حضرت الم الم من عائشہ نے فرما یا جے
پلھ ذرقی یں معلوم ہو ہا اس می کہ نماز یڑ و لکعبہ کے از فرقن۔ لاف میں رم
لکابیان باب : تیجاج طواف یں رم لکابیان 72 7 7 7 ک ۶ رگا علا ہو 29۱ ۲ 0 ے ہ یں
و ا : وں < 7 کے مہ م ی 7۸1 عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ أَنْتَ لِئِهِ ثَلَاثَةُ أَطْوَانِ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
دَدَايْتُ ے کہ اغہول ن ے کہادیکہاییس نے رسول اود صی اذ علیہ وس ۲ مک و کہ رم
لک آ ظ 6 الع علیہ وس نے تج راسودے مچ راسوونک ین پگیروں میں ات 2
طواف بی رت لکابیان حدیث 806 عَنْ نَافِعٍ أَيْعَى اللَّهِ يِي عَمْرَقَا كَيْزْمُلُ وَمِنْ الْحَكْرِ
مُودِلِ الْحَجَرِ الْمُوهَّاتِ لَا طَوَافٍ وَيَنْبَغِي أَرْبَعَةَ أَطْوَانٍ نَافِعٍ سَعِي رَوَايَتِ ے کہ عبد الد بن
عمرع لکرتے تے بچ راسو کک رر رک ان 0-0 طواف یں رم لکابیان حدیث 807 عَنْ
يَمَامِ بْنِ غَزْءٍ أَنَّ أَبَاهُ أَكْرَدًا طَاتِ بِالْبَيْتِ يِي الْأَشْوَاطِ اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ لِأَمْلَانِ كَاءَ أَنْكَتْخِي
بَعْدَ

The text on this page is estimated to be only 39.62% accurate

مَا مَكَائِنُ قَشِ مَوْتِدَيْتِيكَ وَبِيزْ تَدَ أَحْزَسْ بَفِ فَوُوهُوسْ عَسْ تَرِ عَكُو كِي سَا
مَتَبُودِ يِيْ اَوْرِ تُوْ جَلَادِرْ غَابْ مَكُوْ بَعْدِ مَرْنِ كِي۔ اُنْتِ؟ كِنَا طَوَافِ بِيْ رَتِ لَكَا بِيَانِ
حَدِيثِ 808 عَنْ شَامْبِيْ فَرْةَ عَنْ اَبِيْدَاْنَهْ رَاىَ عَيْدَ اللّٰهِ بِيْ الْوَيْرَاْ بَغْمَرِهْ مِنْ الشَّعِيْمِ قَالَتْ
رَاَيْتُ سِيْ حَوْلِ الْمَيْتِ الشُّوَاطِ الْكَانَةَ عَرْدُوْبِنِ زَبِيْرِنِ دَرِيْكَهَا عَبْدُ اَلْ جَنْ زَبِيْ كُوْ اِهْوَلِ
نِيْ اَمِ اَمِ بَانْدَهَا عَمْرِيْكَ نَمِ سِيْ بِيْجِ رِ دِيْ هَاكِمِ دُوْ دُوْ كَرِيْلَتِ بِيِيْ پِيْلِ تِيْنِ كَمِ رُوْ نَا
كِيْ رَزِ بَابِ : كِتَابِ 7 0090007 "رَضْنِ مَلَّةِ اَعِ سِيْ دَوَايْتِ عَكِ عَمْبِدِ الدِّ بِيْ عَمْرَجَبِ
اَتِ اَمِ بَانْدِ حَتِ مِهْ سِيْ فُوْ طَوَافِ نِهَكِرْتِيْ بَبِيْتِ اَلْ رَكَاْ اَوْرِ نِهْ سَجِ يِكِرْتِ صَفَامِ رُوْهِ كِيْ
دَرِ مِيَالِنِ بَا لَمِ كَكِ لُوْ نِيْ مِيْ سِيْ اَوْرِ نِهْ رَمِ لَكَمَرْتِيْ۔ عَنْ تَاْفَةِ اَكِ قَعِ عَهْدِ اللّٰهِ
يُيَعْمَرُ كَاكِدَاْ اَلَا يَزْمَلُ اِدَاْ طَا فَحَوْلِ الْبَيْتِ اِدَاْ طَوَافِ مِيْنِ اسْتَلَا مَكَمِ رَنْ كَا بِيَانِ 2. 7 طَوَافِ
مِيْنِ اَمْتَلَا مَكْهَرْنِ عَكَا مَانِ

The text on this page is estimated to be only 38.93% accurate

The text on this page is estimated to be only 44.88% accurate

جرا سود کے استلام کے وقت ا کو چون ے کا بیان آے کون تج راسود کے
استلام کے وقت ا کو چ سن ے کا بیان وت تو 03 ۰ مویوف لیت لاکن الموائت
حَجَرَوَلُول او اردوبن زیر سے ددایت ے کلہ خخخرت عمرمن خنطاب نے فرمایا جب
دہ طو ا کر ر سے تے نان بکعب بکا تر اسو دکو کہ فو ایک پھر بے نہ ثفع پچیا سکنائے
نہ نقتصان اور اگر میں نے رسول اولر صلی اون علیہ وس مکوجھے وت نہ دیکھا ہو
جات یس نہ چو مات کو بجروا جم راسو وکو دوگانہ طوا فکابیان 2 ر 21 دوگانہ طوا
فکابیان حدیث 2 814 عَنْفِشَا بن غز7 اَعَن اَد اَنَّهُ6 لَايَخِمُّ بِا لَشَبْعَيْنِ لَعَلَّ يَتَمَّا رَلَكُهُا ك
يُعْيَبَعْدَ هِي مُبَق رَكَعَيْنِ اردوبن زیر دو لو اف ایک سا تجح کرت تے اسط رر کہ ان
دونوں کے ٹن دومگانہ طواف ادا بکم مل بللہ ہر سمات پر ول کے بعد دو رکعتیں پڑت
تے مقام ابر اڈیم کے پائس یا او ری مہ ۔ دوگانہ لوا فکا ادا کر نا بعد نماز مع با حص ر
کے

The text on this page is estimated to be only 38.02% accurate

باب : 22 دوگانہ لوا فکا ادا کرنا بعد نماز مچ ا حصص رکے عَنْ عَبْدِ الْخَمَنِ
بِیْ عَبْدِ الْقَارِیْ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْكَافِ بِعَدِّ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا مَلَكَ
أَمَهُ 7 فَسَّ "وَوَ0, إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَلْحَةَ تَلَّ تَحْتَ مُلَّةٍ أَنْكَوَفِي رِيْمَضٍ جَوْهَرَةً سَعَى هَتَّ كَيْ وَجِبَ
حَقَضْرَتِ عَمِّ رَطَوَافٍ أَدَاكَرَ 2 بَنِي أَبِي بَلَّ سَوَارٍ بَهْوَيْءٍ بِيْهَا لَبَّ كَفَكَهْ مَهْ يَأْوِنْتُ ذِكْرِي
طَبِيبِي وَبَالٍ دَوَكَّانَهُ طَوَافٍ أَدَاكَرَ. باب : تَابَ أَحَدِيْثُ 816 أَجْعَلْ هَهِ يَهْ ٤ ار
كَبَّ دَعَا وَسَرَّ سَارِي سَعَى ٣ رَسَّ كَالِ عَصْرٍ عَنِ أَبِي الزَّيْرِ أَلَمْ أَنَّهُ قَالَ لَقِنْ
حُلَّ حُجْرَتِهِ فَلَا أُذْرِي مَا بَعْدَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بِيْ عَبَّاسٍ يَعُوفُ بَعْنَ صَلَاقِ الْعَشَى ثَعْيَا
أَوْزَبِي رَغِيَّاسَةً دَدَايْتُ سَعَى كَهْ دَرِيْكَجَهَا ثِيْلَ نَبِيِّ عَبْدِ الْبَنِي بَنِي عِيَا كُوَطُوَا فِكْرَتِي تَعَى
بَعْدَ عَحْصَرَكِي بِجِ رَجَاتِي تَعَى أَبْنِي تَجْرَعِي مِيْمِي مَرْمَعُومٍ نَبِيْمِي وَبَا كُرْكُرَتِي تَعَى. باب :
تَابَ أَعَى هَعَى رِيْسِي كِي رَنَّا لِيْرَ الْيَمِّ أَهْ أَلَلَّقْنِ رَأَيْتُ الْيَبِيْتِيْخْلُوْبَعْنَ لَاقِ الشُّبْحُوْبَةَ
بَعْدَ صَلَاةِ الْعَشَى مَا يُؤْفَ (7) وَاجْعَلْ رَهْ سَنَهْتَهُ 2 طَوَافٍ كَرَّ

The text on this page is estimated to be only 43.78% accurate

ان ہکعبہ ہے رخصت ہو ن ے کا بیان باب : ا خمان بہ سے رخصت ہو
ے کا بیان حدیث 818 ے و عَنْ عِبِّ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّكَ عُمَرَ بْنَ الْكَطَّابِ قَالَ لَا يَمُتُّ رَهْ أَحَدٌ
مِنْ أَعَامُحَقِّ وَفِ بَا كَذَا إِخِ اِيك ج 6 3 لاف يَالْيَبِّتْ عَبْد الد بن عمر سے ددایت ے کے
عمر من خطاب نے فرمایا کوئی حای مہ سے نہ لوٹے بیہا لی ککہ طوا فکرے نخان
ہکعب ہکاکی کہ آنخ کی عبادت یہ سے طلو ا فک نا غان ہکعبہ کا ے باب : تاب ا مان
کہے رخصت ہو ے کا ان حدیث 819 ے عَرَخِيْ بِن مَعِيْدًا كُن الْكُطَّابِ 7 د 7 جا من
ماش هن ليكن وَهَءَالِيْكَتِيْ 54 یت وی ے کے وت ا ا کے ين تن ای ال كن كن نے
صرف الوداغ شی نکیاتھا۔ باب : کتاب ا مان کہے رخصت ہو ے کا ان حدیث 2820
عَنْ هِشَامِ بْنِ غَزْءٍ هَمَنْ اِيْمَ اُنْهَقَالَ مَنْ اَفَاتَشَ فَقَمِيْ اللّٰهَ كِهْفًا لِذَنْ لَع يَكُنْ حَمْسَهُ
شَبِيْهُ حَقِيْقٍ اَنْ كُوْن عَهْدِهِ الْقَوَافِ يَالْيَبِّتُوْا نَحْمَسَهُ شَيْنٌ 7 ض لقن فی الد عمر دوبيغ زیر
ے گ پک جس تن نے طواف الافاضہ ادا کیا ا کا اللد نے پورا کر دیا اب اگ ال عککوئی
ام مائع نہیں نے جابے کہ رخصت کے وقت طواف الودا غکرے اور اگ کوک مال
یاعارضہ در ثن بو تو ذو راہو چکا۔

The text on this page is estimated to be only 38.99% accurate

طواف کے ملف ممات لی کا بیان 2 طواف کے لف مسائ لکابیان حدیث
821 اے مکہ رنج الی صلی اللہ علیہ ر عم اہ ال مَٹَزْشِرِی ول اللہ صل اللہ علیہ ر عم
أَنَاشَتِی کَقَالَ اِبُول بَت چس وی □ 17 اَکَّة بَعِیْرِی وَرَسُول اللہ صلی اللہ علیہ وَّمَلَمَ جِیْتِهْذِ
یل جَانِبِ الْبَیْتِ 0292 حضرت ام الم منشن ام سلمہ سے ددایت ے ک شکای کی ا
غہوں نے ر ول ایند صلی اود علیہ و سم سے ابی ٹیک سو آ ایل ال علیہ و سرنے
فراپام دوں کے تھے سوارہ ہکر فو لا کے ام سرن کیا کی نے طوا فکیا اودر حول الہ
صلی ال علیہ علی و ”لم اس وت نخان بکعبہ کے ای کگو ے کی طرف نمازیڑھ رے
تے اور سور والطور کاب مسطور ڈب رے ے ات 2 حدیث 2 822 عَنَّا اِبَالَم اِی اَجَا
مَاحِزَالِاسْلِیْعَبْد اللہ ذِی مَقَانَا خِیَۃً اَنَّهُ کَانَ جَاسَا مَمَّءَ بَد اللہ بَن عَرَفَمَتَتْهُ مَرَا 2 غ وف
مَآئِ فُجَعَتْ حَقِی مَبَکَ عَبِی ثَغ اُمَلَتْ حَقَا ذِی الْبَیْتِ عَقِی اِکْ نَتِ یَبَاپِ الْمَسْجِدِ مَرَا قُتِ الْ
کَن نَد بَابِ الْکَسْجِدِ هَرَع ے س حَقَا کَث عَۃً عِثَدَ بَابِ مَسْجِ هَرَقُتِ الزَّمَا اِیْن لَه بَن
غَمَزَلَا وَ کَمَّۃً مِّنَ الشَّیْطَانِ فَاُلْکَسِی ثَه تَمِیہ ا مکغذری قَب ثَ طُونِی الْا ۶ ز ا می سے
ردایت ے ک وہ ٹیے تھے عبال بن خ کے مرا ا نے میں ایک عورت ت آکی مل و چنے
الع سے ن کہا اس عورت ن کہ یل نے قص دہکیا خان کعبہ کے طوا فکاجب مد کے
دروازے پر آئی فو جھے خون نے لگاسو میس پک یگئی جب خخون

The text on this page is estimated to be only 48.71% accurate

مو توف ہو افو پچ رائی جب مسر کے دروازے پر گی خون نے گنو میس
پھر پک یگنی پچ رجب خون مو قوف ہو اپ رآکی جب مسر کے دروازے پر گی ے چ
رخوان نے لگا عبد ایل بن عھرت ے کھاریہ لات سے شیطا نکى ۰ ت شس لکر پل رکپڑے
سے شر مگ بکوباندھ اور طواگر بات ان ۱ ے ۶ وَیِّنَ الْقَفَاوَا ۱۰ بَعْدَانِ کچ صہ اِکِءَا
دَحَلَمَکَۃَ مَا رَا تَا ۱ عَفَۃَ قَبْلَ ان لوف بالبیّت امام مال کفکوپہچاکہ سعد بن ای و قاصص
جب مس یس آتے اور فویس مار سا قریب ہو کی نو عرفا تکوجاتے یل طواف اور ہی
کے پچھر جب وہاں سے کھت تو طواف اور رت سجیاصفای شم رو کر ے کا ریان اپ
0ھ تماصفای شر و بعکم رن کا ان صرے ے ے و نے کے 1۱۱ کا نی سے بے گے کیہ
ے کرے و ۱ رہ 67 عَنْ جَابِرِیْنِ عِبِ اللّٰهِ اَنْهَقَالَ سَهْعَتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَی اللّٰهُ عَلَیْہِوَسَلَمَ
یَقُوْلُ جِیْنِ حَمَۃٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ یُرِیْدُ الْفَقَا < 25 رر ے ک ۱ ص ۶۶ 1 0111 جابر
بن عبد اپ سے ددایت ے ک سنائیس نے رسول ایند صی الد علیہ وسعلم سے آپ صلی
الل علیہ وسلم جب لک مسر ح ام سے صنا کی طرف فماتے تھ شون کرت ہیں ہم اس
سے جس سے ش رو عکیا الد جل جلالہ نے فوش رو کی سعی آپ صلی الد علیہ و
سلم نے

The text on this page is estimated to be only 40.29% accurate

سعاصفای رو کرے کا ان حدیث 825 ع جَابِرِیْن عَجَّ اللہ اہ رَسُوْل اللہ مَل
اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم کَاکِبًا قَفَّ عَلَ السَّقَا یَکْبُرُ ثَلَاثًا وَیَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ وَخَذَهُ لَا شَیْءَ لَہُ لَہُ الْمَلِکُ
وَهُ الْعَتْنُ وَهُوَ عَیْ گن 5 مَیْنِ کَیْزِیْمَنَہ 7 وَا 0 انا سر یں عابر بن عبد ای سے ددایت
ے کر سول الدد صلی الل علیہ و سکم ج بھترے بوتے صفا پر تن باد الد اک رسکتے اود
فرماتے نیس سے کوئی مود سا سدائے انقد یک کے کوکی ال کا ش یک یں ہے اس
یکی سلطنت ہے اور اس یکی تمریف ہے دو ہر پ تقادر ہے خین پارا کو کے سے اور
دعاما کت تے پھر صمروہ پر کم ایا یکر تے۔ اپ 202 رد 72 وہ تام ن مہم عَمَدَ اللہ
بِی عَرْہُہُ وَعَلِ السَّقَا یَذْمُو یَقُوْلُ اللہُ عَلَکَ فَنُکْ اِذْعُوْنَ اَمَّجَبْ لَکَع وَلَکَ لَشُخْفَ الْبِیْعَاءِ شَال
ک کا مک لاسضلا ا تنم وب عق تَکُوْنَا ز وَاتَّامَسِیْعِ اِن نے سنا عبد الد بن عمر سے
ووصغایر دعاما گگتے تھے اے پر ور دگار ا نے فرمایا کہ اکر وہیں قیو لکر و بگا اور تو
وعد و خلائی غہیل کر امیس تج سے سوا لکر ابو کہ جیے آونے مگ کو اسلا مکی راد
دکھاگی سو مرتے د مک اسسلام سے نہ ٹکت رائوں بیہا یم کک شس عمروں مسلمان ر
کر سک کی مفلف اعادی کا بیان باب : فیا سج یک مخلف اعادی نکابیان حدیث 827
کو اے 289 + 7 ر و وی رم ۶ کی ا عَنْ هِشَامِ بْنِ غَزَّةٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أُمِّ
الْبُؤْمَيْنِ وَ نَا یَوْمَہِیْنِ حَدِیْثِ السَّنِ آ رَأَیْتَ قَوْلَ اللہ تَمَارَکَ

The text on this page is estimated to be only 40.03% accurate

* + * ۴ سس مم ۵ ۸ ۷ م + ۶ ۴ تَعَا لَان الشَّفاء المَرَّة مِن شَعَائِر ۲۱
 اللہ فَمَنْ حَمَّ الْبَيْتِ أَوْ اَعْكَمَرَ فَلَا جُنَامَ عَلَيْهِ يَكُونُ بِهِمَا قَمَاعِلُ الرَّجُلِ مَبِي ۰ م ۰
 صص۔ بچ کے ہا ہے ۲ ک ک ے ھ کی وص ام ے ھ۔ بی یل او ۷ آغ لوت بھتا
 فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَلَّا لَكَانَ كَمَا تَقْوَى لَهَا دَثْ فَلَا جُنَامَ عَلَيْهِ اَن لَكُوْتُ بِمِثْلِ مَا اَنَا اَبْلُثُ مَذَه لَا يَدُلُّ
 ہے ۰ ص ۲۲* و پچ کے اھ ہر ا ہے ۴ بچ ۷ ۲۶۔ ۶ کے ۲۔ رئے رپ کب اے رر
 ہے وہی * مک اے ۵۶ ک لکنمار قَانُوا يَهْلُوْنَ لِمَنَاءَ مَثْ مَنَابَحْلَهْ كُدِّي ۶۲ وا يَكْ جُونَانِيُوْفُوا
 بْ الْكُفَا وَالْهَزَّةُ فَلَمَّا جَاءَ الْاَمْلَامُ + ھ ۲۷ مالو رش ان تل اَحْلَه مَاع يَكْ اَل ال تا
 رَكْ وَتَغَا زِيْكَ شَفَاء الْمَزَّةُ مِنْ شَعَائِرِ اَل فَمَنْ حَمَّ الْبَيْتِ اَوْ اَعْكَمَرَ فَلَا جُنَامَ عَلَيْهِ اَن لَكُوْتُ بِمِثْلِ مَا اَنَا اَبْلُثُ مَذَه لَا يَدُلُّ
 عرووبکن ز یرت ے کھا کہ بیس نے پو پچھا ام اکم منشن عائشہ سے ومکھو الد مل
 جلالہ فرما تا ہے بے کلک صفادر مروہ ان کی پاک نشائیوں ئس سے ہیں سوچ جقکرے
 نخان بکعب ہکا یا عمر دکرے فو ان دوفوں کے در میان سع یکر نے میس اس پر بچ
 گناہ میں سے اس سے معلوم ہونا ے کہ اگمر سی نہر سح ب بھی ہا یں سے معضرت
 ماشہ نے جو اب د کہ ہ رگز السایں اگر حی اک تم جکھتے ہد ویما بو الو الد جل جلالہ
 بیوں فرما تک گناہ سے اس پر گان کر نے میں صا اور مردہ کے در میان اور یہ آیت و
 انصار کے تن یش اتی ے وہ لوک جک یکرت تے منات کے واسے اور منات منقائل قد
 بل کے خھا دد قد ید ایک قرب ے کانام ے مم اود مد بینہ کے در مان یں وہ لوگ
 صفادر م روہ کے یچ بیس سب یکنہ بر این تے جب وین اسلام سے مشرف ہو ے وا
 خہوں نے و چھار سول الد صلی الد علیہ وم سے اس بارے میں ذ اس وقت اللہ تل
 جلالہ نے اتارک ہگ بہ ما اور مروہ دوئول ال رکی شا خیایں ہیں جو شع ر سکرے مان
 بکعب ہکا اور عمر بکرے فو سج یکر ناگمنا یں ہے ان دونوں کے در میان ٹیل اَن ۲ عَنْ
 يَشَامُ بْنُ غَوْثَةَ عَنْ سُوْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْفَاتٍ عَنْ غَمَّةَ بْنِ الْوَرَّةِ تَجَتْ تَوَفَّيْنِ الْف
 الْمَرْدِيَّ حَيًّا اَزْ غَمْرَ مَائِيَّةٍ وَكَانَتْ اَمْرَاهُ تَقْبَلُهُ فَكَانَتْ حَيًّا اَنْصَفَ الْاَلَشَّ مِنَ الْعُشَايِ فَلَعَّ
 تَقْضَ طَوَافُهَا حَقَّ نَوِي الدِّنِ الشُّبْحِ فَقَقْتُ مَوَافُهَا فَيَا يَكْهَ يِيْكَهْ رَكْ عَزْدَا رَأْمَمُ بُوْثُنْ
 عَلَ الْهَرَابِ يَنْهَامَمُ مَدَّ اللّٰهُ تَلَّ تِيَالَرَضُ حَيًّا نُهُقِقُوْ لَكَ فَيَا تَنَّا اَبْتَهْلَقْدُ عَابَ مَوْلَا يَهْجَمُوا
 بشام بن عر دہ سے روایت سے کہ سودہ نی مب الد جن ع کی ان ے ی تن کت یل و ای
 ا را و پک ۳ مازے اور گی

The text on this page is estimated to be only 45.56% accurate

انکی ری نیس ہویش کہ اذان ہ گئی مکی پر اڑھوں نے پور کی سی ابق
اس ددیمان یس ۛ اور عرووجب لوگو نکو و بکتت ت ۛٹک سوار بوک رع یکرت ہیں
فوشی سے مم حککرتے سے اور دولوگ برک یکا حیل کر تے تے رود سے شر مکی وجہ
سے نو عروہ کے تے کم سے ان لوگوں کے لی میں ان لوگوں نے نقصان پایامر ا دکونہ
پچ ان ان سع کی ففاف اع ا ۛمان حدیث 829 عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْذَا كَزَلْ مِنَ الْفَقَاءِ الْمَرَّةِ مَكِّي حَقًّا اَنْمَبْتُ كَدَمَاؤِي بِن الْوَايِ
سَكْحَقِيخْتُهُ عَنْ بِن عَبْد الد سے روایت ۛک رسول الل صلی الد علیہ وسلم
صفاور مردہ یں جب آتے نو صعمولی چال سے پیلے جب وادگی کے ند رپ کے قد
مآتے نو دو کر یلت یہام کک وادگی سے ال جاتے۔ حردہ 40ھ ہان اپ انا عمرہ کے
دن روزہ رک ۛکا بیان حدیث 830 أَلْقَشْلُ بِنْتِ الْعَارِثِ ا انا نَاذَ عِنْدَمَا وَ عَرْفَةَ نِي سِيَا
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَقَالَ بَعْمُهُمْ هُرْصَ اَزَعِ اَلْ بَعْشُهُع لِس سال قَار مل بگۛ
موا ايك عَلْ بَعْرِفَكۛ بَ ام الفضل سے روایت ۛک کہ لوگوں نے ان کے سمامنے شی
کیارسول الد صلی الد علیہ وسلم کے دوزے میں عرفیہ کے ون ون ن ۛکھا آپ صلی
اولد علیہ و یلم روزے سے ہیں حضوں تن ۛکھاگیں فو ام الفضل نے اسیک پیالہ ددد
کا آپ صلی الد علیہ و سلم کے پا کشجاد رپ صلی الد علیہ وسعلم اپنے اونٹ پر
سور تے عرفات ٹیس فذ پیل یا آپ صصکی الد علیہ و سکم نے ا نکو۔

The text on this page is estimated to be only 45.73% accurate

تر فردے دن روزہ رکے کا ان الاماء رد تق تھا ما یہ عیال لیس من از ض
ثم تهموبحها بفطفا كن شه سے روایت ك ام امو مین عرفه كے روزوزو رگھتی
خی تقا حم ن كبا ئیش نے دیکچھا کیہ عم ذ بك شا مکوجب امام چلا وہ ترك ر ہیں
بیہا بك كك ز ۲ ن صاف ه وگئی بجر ایک پیالہ پا یکامن گایا در روزہ افط رکیامی كے
ونوں میں بیجن یگیار جو میں پا رجو سس تیر عو مس ذبی اه كے روزے كے بیان
ٹس ات 20 می كے وفوں ہیں یڑ گار عو سس ہار عو مس تی عو سس ذکی ا جب كے
نزاو زنے كے نان بش ۰ ان بن لی 0 + 011 مو ال ضل الله نے سلہ لے كا رأریئی
گج + * ۰ ھ < بے سلیمان بن بیبار سے دوا یت كے رسول اود صلی ابد علیہ و سم
نے مم کیامی كے دنوں میں روزو ركھنے سے۔ باب : تاب ا ۰ و ھ رن این شاپ اگ
رشول ای لی الدعلی ملع بعك عئ ال زم اقة یئ تی توف و ناش ایا ای شب و کی ال
اع شهاب سے روایت س كے رسول اود صلی الد علیہ وسلم نے عبد الدّر بن حذ اف
بكوكیہ چامنی كے دنوں می كه لوگوں میں پچ كر پكار دی كیہ یی د نكھانے اور پیے
اود خد ای اد كے ہیں۔

The text on this page is estimated to be only 41.78% accurate

می کے دفوں میں یڑ نگیار عو سس با عو سس تجی عو سس ذکی اه کے
روزے کے بیان ٹیٹس نا ول اش صلی اه سکع کی من صا تنم الف و ماللستی عمج
لس گال 2۶۷ھ سو لے رہ رو 00 باب : 27- 2۸ یا مهاء زن اُحْت عقیل بن ا طالپ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَثْرَدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ بَا 2۷ كَپ اه عَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَادِرِيِّ عَنْ أَسْ مَرَأ
مَوْل ے كو اُحْ خُبْرَة أَنْ دَع ابی رد بن الهاس بیك ال 1 قَسَمَانْ گال قَقْلُتْ لَت لَهْی ازع
فَقَالَ مَذِه الْگَا اِلَى تَهَاتَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ لَمَمَنْ صِيَامِيَهِنْ غَامُوَافَطِهِنْ يَد لِن رَدَان
عاس گے اپ اپ عون عائص کے پا الیک وکا هت بد تے پاپاذا ا ثول نے بلاا شید كو بد
ارت ے کہا یس روزے سے ہو انہوں ن ے کہا ان دنوں میس ش عکیار سول الدد صلی
الد علیہ وسلم نے روزے رکنے سے اور ع مکیا ہ مکو ان 7 ھ0 جو جانور دبی کے لے
درست سے ا سکا بیان باب : تاب ا جو جانور بدیی کے لے درست سے ا سکا بیان ے 2
عَنْ 2 بد الله بن ا کی جن مُعَدِ بْنِ عَثْرَدِ بْنِ حَزْ زَم ك 7 سُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ لَمَمَنْ ام
جَمَلَا 6ں جُ ے ۸- ے 70 + عمبد الیل بن ال یج جن زم سے روایت ے کھر ول اویل
صلی الد علیہ سم نے دی می ایک اوٹ کیج ابو یل من جا مکا تھا یا

آئے: کوڑپ عنانِ ہیرۂ ای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راوی رجلا یسوق
بہدۃً فقللاً رکبھا فقالیا رسول اللہ! بدئتُ 2 کی لان بیۃَ النارِ ایدر روایت ال کڈ صلی
ال علیہ و سلم نے ویکھا یک شف کو اکنا خوااوٹ بد یکا آپ صلی ال علیہ وسلم نے
رمیا سوار ہو جا اس پر دہ لو کہ دکی سے یار سول اود صلی الد علیہ وسلم آپ
صکی الد علیہ وسلم نے فرمایا سوار ہو جاخ الی ہو تی رکیء دوصری اتکی ہتہ یش
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہ بکہا۔ آ: 22 جو عالور بد یی کے لے در ست ے اس نکا ہمان
حدیث 838 ہو ہو 1 6 و 4 ل دے 2 رہ 2 د پ رئے و ہ ے ڈ ے ے ک صی ۲۱
7 ت ثر 74 عَنْ عُبَيِّ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ قَالَ يَرَى عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ
يَكِينٍ وَلَ الْفُتْرَةَ بَدَنَةً بَدَنَةً قَالَ شَرُّهُ وَأَكْرَهُهُ 3 تھے 3 ان ط 7 ھ"ہ" 00 "بَدَنَةً
قَائِمَتِي دَارِ عَائِدِينَ ع سید 06 ان فِيهَا مَنْزِلُهُمَا لَوْلَدٍ ر/ ے ش تحت گی بد یکی کرتے تے
اود عمرہ ئس ایک ایک اون فکی بش نے دیکھا انک کہ دوخ کرت تے اپنے اون کا اور
اوش ٹکھڑا ہو تا ہا خالد بن اسر کے گھ بیس وہیں دہ اتزتے تے اور مس نے دیکھا ا
نکو عمرویل کہ بھ پچھامارا انھول نے ان اوٹ کیا گر ون مل بیہا نک 029 1 باب :
انا

The text on this page is estimated to be only 39.75% accurate

برے ردے مہ عن خی یخ بن معید اگعرئ عبد الرزمدی جتلاى حج اذعبر
عن جفقى القار ياغد الله بعياشي بن اُر ربيعة المخزوى 00-0" چوس کو ود تا ات
هدى مذكينا حداما بعمه ابو عفر فقارکی سے روایت کے عبد اید جن عیاء نے
قرع تا اب الله بم عمرکا عمراً بقولاً ذاً ته مٹ الناقة 2". دواوخڈ بکوپری 7-8 راج
فلخالولذماحق ین مکھا قان لع یوجذله محل اع سے روایت کے عبد الل بین ع کے
تے جب جے اوشی پر یکی و اس کے یی کے بھی ساتھ نے میس اور اتی ماں کے
سم تج قر ال یکرین اگ اس کے جیلے کے مل کو کی سواری نہ بہ و ام کو اتی ماں
پیر سوا رک دیا جائے متاکمہ انس کے ساھ ح کیا جائے۔ باب : تاب اے و 000"
وہا آباہ قال إذا اضطرر زجل بدیکقا فاڑکھا رکو یاعیا قواج راءا اشط زکل لیتفاکب بعد
مایری فصیلها قاءا تع هتھا فائع ثیلها مکھا مو پور سو هٹ 7ت ٹوٹ جائے اور جب
ضرورت ہو هکو اس کے دود کی فی نے یہ بچہ اسکا سر ہو جائے ے پچ رجب پا
بکوخ رکرے نوا کے چے

The text on this page is estimated to be only 43.64% accurate

کو بھی | کے ساتھ کر می اکے کی تکی بکایان آئے: نان ابدی با کن
ے کی نکی بکایان حدیث 843 اگا کا امدی مڈیان السدین توکلثة واد غربزی
الخلقدیقْلِنْهَلْ اَنْيْهْمَرْ وَطَلَكْ نى مَكَانَ وَاجِدْ پ هر مبة للقبْل يلد بتفلين رَجِرَةٌ من القق
اليسي ث ثغ يساق مَعْدَ حَقْ يُكْفَ به مة التائس پكر د 6 يذكم يه مَعَهُمَا ذَا دَفَعُوا قَذَا
كية مق عَدَاة النَّصْ تكم؛ فَبَلْ اَنْ يَخْلِقْ ا يَقِيْمَ وَنْ مَبْنَكْ مَدِيدِيْدٍ وَسَلْهَنْ ام ايال اقباو
لباك تظمم عمبد ال بي عمرجب بدكى نے جات مد ينه سے تو تخل دكرتے ا كى اور
اشعا كرت اس كا ذواليفه يں گر تقليد اشعار سے له كرت ليكن دونوں ايك بى متقام
میں كرت اسر پ كه بد يكا منه قبل بكي طر فكر كے پپيله اس كے گے يس دوجو تيار
لكاد يے مر اشعا ركرتے پاگيں رف سے اور بد كو اپنے ساتھ نے جاتے بيها لت كك عم
فه كے روز عرفات ميں بهى سب لوگوں كے مات رت پچ رجب لوگ لو تو بد ي بهى
لوك آتى ء جب متى ميں تس كو يوم الف ميس كى و اسك وخ كرت ثيل علق اقص
رسے اور مب ال بن عم راى بدك كو آپ جح ركرتے ا نك وهكهتر اكرتے صف باند هكر
مضه ا نك قبل كى طر كرت پهر ان كو خ كرت اور ان كاگوشت گج يكهانه ووسرو
ك وه يكهالا تے۔ "تى ه2 ے عَنْ نَافِعٍ أَكْغَمَنَّ اللّٰهَ بَنَ عُمَرَكَ مَرْكَأَكَ رِدْ طَكْنِي
مَنَامَمَذِيْ هُوَ يَجْرَهُ قَالْ بَسَ اللّٰهَ وَ اكن حا 0890 جب ابى بد كى كے كوبان ميں زشم
لگاتے اشعار كے لے كے ال كے نام سے ال بڑا سے

The text on this page is estimated to be only 42.03% accurate

انت ان ا پلڈگی پگ کیا کیب کا بیان 200-0 اپ ہیے 7۔م ٹے ر ۶
77۸ عَنْتَافِقِ اَعْدَ اَبِیْ عُمَرَكَانَ یَقُولُ اَلْهَدٰی مَا قَلِیْلًا هَعَزَّهَرُقِفْ یَهْ یَعْرِقَةُ نَا سَے دوایت ۷ک
عبالق بن عمر فرماتے کہ بدی دو جاور سے مج سکی تقد اور اشعار ہو او
ر کھٹرا کیا جائے ا سکو عم فات سے ۷ و ا کے 2 و ۶ د ہی 2 وو پتے 2 بہ کے س، ہ عن
تَافِعِ اُتَعِیْدَ اللّٰهَ بَّ عُمَرَكَاتِ یَجْلَلُ بُدْنَهَا لَقَبًا عَوِ الْاُنْمَاطِ اَلْخُلَلِ تَهِیِّثُ بِقَالَ
التَّعْمَةِ فِیْکَسُوْمَ اِیَّامِ اَع سے دوا بیت ۷ک عبد الد جن عم را پنے اوشڈ لکو جو دی کے ہو
تے تے مر یکپڑے اور ار جائی اور جوڑے اوڑھاتے تھے (تقرمائی کے بعد) ا نکپیرو بکو
مع دتنے جے کعبہ شریف اوڑا ا اج ہت حدمبٹگ 847 رک 23-7 1 01 4 اٹ نکذف ہ
کے لے 1 1 27 ط ۷ے لے حَدَّثَنِیْ عَنْ مَّایْکَ اَنْهُ سَالَ عَبْدَ اللّٰهِ بَیْ یَنَارَ مَا 6 کَ عَبْدَ اللّٰهِ
بْنُ عُمَرَ یَسْنُوْهُ بِجَلَالِ بُدْنِهِ حِیْ نَسِیْتُ اَلْمَہَ مَ بَے ن 7 امام مائک نے پے پچھا مب ال
جن دینار س کہ عبد اید جن عم راوض فکی مھو یکا اکر تے تھے ج بکعبہ ش رای کا
خلاف می نمیا تھا؟ 0 انہوں ن کما صدقہ میں دے وت جے باب : 2. پلڈگی پگ کیا
کیب کا بیان

The text on this page is estimated to be only 43.09% accurate

۸۰۶-۰۷۶. (۳ عی صیص ل دے ۱۸۷۲۰ کے ارے ۹۷۰ھ ۱۷ یا عَنْ تَأْفِق
أَنْعِيدَ اللَّهُ بِنَ عَمَرَكَانَ يَقُولُ نِي الْقَحَايَا ۚ الْبَذْنِ التَّيْتَمَافَوْفَهُ نَا سَے دوايت ے ک عبد اير
بن ع کے تے تقر باي کے لے ايس ياز ياددکااونٹ بو ناچ بيے۔ ۲۲ ے وومت کو۔ ه پي
بسنائے سحے بے بها نا کک ه ع ذ بکوجائے حديث 850 عَنْ مِشَامِ بْنِ غَزَّ عَنْ أَبِيهِ
يَلِ يِي يَا لَ يَهْرَمَنَّ أَغْذَكُم مِّنْ أَبْذَنٍ عَيْنًا يُمْتَحِي أَنْ يُيَّءَ لِي يَه فَالْكَ اللَّهُ الِ اكُم الما
مَائِءَ عَقَى مَنَاخْتِيرَلُهُ عَرْدُونِ زِيرِ اِپنَے بيٹول سَے كت تَے اے ميرے بيو !ليلد کے لے تهم
يس سَے کو کی السا اونٹ نہ دے ج ه آپ اِپنَے دوس تکو ديے بو شش مات بو اس ل
ک الد جل جلاله س بک بيہوں ے کم سَے اور زيادہ جفقہ ار سَے اس ام کاکم اس کے
واسٹے زج نکر جب بد مر جائے پان سَے عاجزبو جائے اکھو جا ا نکا بيان باب : تاب ا
جب بدی مر جائے پان سَے عاتزبو جائے اکھو جائے ال نکا بيان

The text on this page is estimated to be only 39.02% accurate

یث عَنْ مِشَامِ بْنِ غَوْثٍ عَنْ إِبْدَانَ أَجَبَ مَذْيَ رَمُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ال يا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْتَمْتُ بِأَبِي 2 غَطِبْتُ مِنَ الْهَذْيِ فَقَالَ اللَّهُ رَسُولُ اللَّهِ مَلِ الدُّعْغِيهِ
وَمَلِمَ كُلِّ بَدْتَوْعَطَمْتُ مِنَ الْهَذْيِ فَانْكَرْتُ مَهَائِغَ حَنْيَكَهَاءَ بِهِ نَاسٍ وَكَأَنَّ عَرْدُوْبَنَ زَبِيرٍ سَعَى
رَوَايَتِ عَ كَرِ سُولِ الْإِلَادِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكِي بَدَكِي لِي جَانِي وَالِي نِي وَ پَآپِ صَلَّى
الشَّدْعَلِيهِ وَسَلَّمَ سَعَى يَارِ سُولِ الْإِلَادِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكِي بَدَكِي لِي جَانِي وَالِي نِي وَ پَآپِ صَلَّى
گے ا سَكَاكَ اَكْرُوْ اَنِي يَلَانِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِي فَرَمَايَا كَكَ جَهْ اَوْنْتُ بَدَكِي يَكَا هَلَاكَ هُونِي
كِي ا سَكِ وَخْ هَا دَاي كِي گے جَسْ جِ فَادِهْ يَزْ اَخْهَادِ دَاسْ كِي خُونِ مِيْسِ ذَالِ دِي پَهْ رَا
سَكُو سَجْهَوُزْ وَ كِي لُو كَكْهَائِيْسِ اِنِ سَكُو اِي كُونِ جَبِ بَدِي مَرِ جَائِ پَا نِي سَعَى
عَاتَزْبُو جَائِي اَكْهَوِ جَائِي اَلِ بَكَا بِيَانِ حَدِيْثِ 852 عَنْ مَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنْهَكَالَ مَنْ سَادَ
قِي بَهْتَةِ زَمِ تَعَطَّتْ فَتَكَمَّائِمَ عَلَ بَكْهَائِي الْاَلَسِ يَاوْنَهَا قَنِيْسِي عَكْبِي مِيْغِ رَانِ ا
مِنْمَا اَذَامَرُمْتُ نَا غَمِيَاءَ مِنْ عَبْدِ لَاسِ مَنَنْ گِيْكَ 000 وَ تَلَفَ هُونِي گے اَوْرِ وَهْ اَكُو مَكِ كِي
يُوْرِ وَ كِي لُوْگِ اِسِ مِيْسِ سَعَى كَكْهَائِيْسِ فُوْ اِسِ پَرِ كِي اَلْزَامِ نَزِيْسِي بِي اَلْبَنِي اَكْرِ خُوْدَاسِ مِيْسِ
سَعَى كَكْهَائِيْسِ پَاكُسِي يَكِ وَكْهَانِ عَا عَمِ دَتِي وَ اَوْنِ لَامِ بُوْگْگَاءِ مَدِ اَلِ بَنِ عِبَائِيْسِ نِي پَهِي
اَلِيْمَاتِ يَكْهَائِيْسِ. اَنَفِ 202 وَ 17 عَنْ اِبْنِ هَابِ اَنْهَقَالَ مَنْ اُهْدِي بَدَهَقَ جَزَائُوْ تَنَّا اَمْدِي
تَمَكْجِ فَاَصِيْبُشْنَ الطِّيْقِ فَعَلِيْهِ الْبَدَلُ اَبْعِ شَهَابِ نِي كَكْهَاجْهِي نِيْسِ وَوَشْتُ جَاكَ نَزْ رَا ا
“كَانَ عَ گَمِيَا پِيْجِ رُوْدِ رَاتِي مِيْسِ تَحْلَفُ هِ وَگَمَا تُوْ اِسِ پِيْرِ ا كَا عُوْ اَزْمِ بِيْ.

The text on this page is estimated to be only 45.63% accurate

باب : ۱۱ جب بدی مر جائے پا نے سے عاتز بوجائے اکھو جائے ال یکا بیان کا
زبط ان سے روایت کے عبد ایند بن عمر کے کہا جھ تحص اونٹف بد یکانے جائے روہ
رات یں مرجائے ام جو چان نے اگ نذ کو بو نواس کا عو دے اور جو نفل بو نو جائے
عو دے چائے دے۔ باب : 22. تحریم جب ابق : کی سے صحب تکرے اس کی بک
کا بیان عَنْ مَا يَكُ أَهْبَعَهَا يُعْرِئُ مَا لِكَطَابٍ هَعَبَ مَا طَيْبٌ أَبَاهِيرَةُ مُيْنَوَاعُنْ غ
رَجَلًا سَابَأً مَلَهُهُ مَخِ الْع 292 ظا ا املابالغب م نعامقاپل تمكاحقى يقضيا عههكا امام ان
ککو پیپاکہ حخرت عمر بن خطاب اود لی بن ای طالب اود ابو بریر و سے س سوال ہو
ک ایک تیے جا کیا لی سے ات ام شی د بکیا کرے اع سب نے جو اب دم اکنہ ده دو
نول سچ کے ارکان اد ارت جائیں یہا لم کک رن و راہ جائے بی رآ تنده سال ان
چرس اور دی لازم ہے۔ حضرت لی نے می بھی قرب اکپ رآ تد ۴ سال جب حکریں
ندونول جد اجد اریں یہا نک کک راہ جائے۔ آئے ون حرم جب ابق : کی سے صحب
تکرے اس کیا بک یکا بیان

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَا تَرَى مِنْ رَجُلٍ وَكَعْبًا مَرْمُوحًا فَلَعَنَ رَأْيَ الْقَوْمِ
بِهِ دُعَاءُ 227 + 0 ج 2 ص 77 . عَصَمٌ كُتِبَ فِيهِ 7 مَرَّاتٍ وَكَعْبٌ مَرَّاتٍ 7 ص 77 . عَصَمٌ كُتِبَ فِيهِ 7 مَرَّاتٍ وَكَعْبٌ مَرَّاتٍ 7 ص 77 .
سَا نَهْتُ كُنْ لَ فَرْمَزَانِ مَه فَا وَفَ اسَان نَاف اَم لِيْذَغ الْمَسِيْبَ لِمَقْتَدِرِ الْجُوهْتَا
قَلِيْتِمَا حَعْمَهَا الزِّي اُنْسَدَاقَاذَا يِمَا رَجَعَا قَا ن اَذْهَا حَكْ فَا ن فَعْلَاهِيْهَا الْم وَالْيَدِيْ وَيِهْلَانِ
مِنْ حَيٍّ اَمَلٍ يَكْجَهْتَا اِلَى اَفْسَدَا يَكْمَكَا ن حَقَّ يَقِيْمَ ه يَغْ هِي كِي بِن تِيْر سِيْ رَوَايِيْتِ
بِيْ يَنْ سَنَاسَعِيْدَ سَبِيْبَ سِيْ وَوَكْتِ تَهِيْ وَوَكُوْغُوْ سِيْ تَمَكْ يَاسَكِيْ هُوْ اَسْ نَسْ
كِيْ بَارِيْ مِيْ شِيْنِيْ جَمَا عَكِيْ اَتِيْ عُوْرَتِ هَا مَكِيْ عَالَتِ مِيْ فُوْ هُوْغُوْ نِيْ پُتْ جُوْ اَبِ
نَه دِيَاْعَبْ سَعِيْرَلْ كِهَا كِه اِيْكَ تَفْصَلْ نِيْ اِيْمَا ه كِيَا تَا قُوْ اَلْ نِيْ مَرِيْ مِيْ لَكْ يِكُوْ
بِيْجَجَادِرْ يَافْ تَكْرَتِيْ كِيْ لِيْ لَتَضْ لُوْغُوْ كِيْ پَا بِن لُوْغُوْ تَنْ كِهَا بَكْمِ مِيَا بَدْ كِيْ
مِيْسِ اِيْكَ سَا تَكْ جَدِ اَلْ كِيْ جَاْ سَعِيْدَنْ كِهَادُوْوْ كَرْنِيْ عَ جَانِيْ اُوْدِ اَلْ
حَكُوْپُوْ رَاكْرَسْ جُوْ فَاْسْ دَكْ دِيَاْ جَبْ فَا رَحْ هَ كُرُوْ جَسْ پُوُوْصَرِيْ سَمَالْ اَكْرْ
زَنْدُوْرْ بِيْ فِيْ بَجَرْ كِيْ اُوْدِ بَدْغِيْ دِيْ اُوْرْ دُوْ سَرْ كَا اِهْ اَمْ وُبِيْ سِيْ هَايَسْ جِهَا سِيْ
پِيْلْ كَا اَمْ اَمْ بَاَنْدْ هَا تَهَا اُوْرْ رَدْ عُوْرَتِ جَدَارْ ذِيْلْ جَبْ كَكْ فَا رَمْ نَه بُوْرْ رَجْ عَ
جَسْ شَفْ سَكُوْرْ نَه لِيْ اَلْ سَكْ بَدْكِكَ اَنْ بَابْ : اَجَسْ شَفْ سَكُوْرْ نَه لِيْ اَلْ سَكْ
بَدْكِكَ اِيْبَانْ حَدِيْثْ 857 عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَبَا اَرْبِ الْاَنْعَامِ رِيْ حَرَّةً حَاجًا حَقَاذًا كَانْ
بِالنَّارِيَةِ نَطِيْقٌ مَكَّةً اَصْلًا رَاحَتُهُوْ اِلَهْ ٤٨٠ كِيْ عِيْ غَرِيْنِ الْاَبِ يَوْمَ التَّنْذِيْضِ فَذَكَمْ ذِكْ لَهُ
كَقَالَ غَرَا ضَمْتُمْ كَمْ يَسْتَنْ الْغِيْرَتُمْ فَذَحَلَلْتْ قَاذْ وَمَكْ الْحَكُّ كَا بَلَا فَا حَمُّهَا مَدِمَا مُتَمَّ مِنْ
الْهَذِيْ يِمَانْ بِنْ بِيْمَارْ سِيْ دَوَايْتْ سِيْ كِهْ اَلُوْ اَلُوْبْ اَنْصَارْ كِيْرَنْ كُوْ لِيْ جَبْ نَا زَمَهْ تُسْ
چِيْ كِيْ رَا تْ مِيْ فُوْ اَنْ كَا اُوْ كِهْ هُوْ هُكْيَا سُوْ اِيْ وَبِمَكْمِ يَسْ حَخْرَتِ عَمْرَمَنْ
خَطَا بْ كِيْ پَا دُصُوْمِيْ مَتَارْ كُوْ ذَكِيْ الْحِيْ كِيْ اُوْرْ بِيَا نَكِيَا نْ سِيْ نَعَخْرَتِ عَهْرَنْ
فَرَمَا اَكْ كِهْ عَمْرْ كَرْ لِيْ

The text on this page is estimated to be only 39.81% accurate

The text on this page is estimated to be only 44.16% accurate

باب : 2 تنس صصح تکرے اق پیل ی سے قل طواف الزیاد کے ان لک
بدککابیان حدیث 860 ده ے و ن 2 م 76 2 اه ے م “ ۴ کے | 26 ود عَن عَنِی اللہ بن
عَبَّاس قَالَ أَفْكَهْلَا عَن عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّاسٍ أَهْ كُهُ كَالِ الزَّيِّ يَصِيبُ أَمْلَهُ كَبُلُ أَنْ يَفِيشَ يَغْكِ
اب : 21 عَن رَيْبِقَةَ بِيَّامُدِ التَّمَنِ يَقُولُ لِي قَلَّ مِغْلُ كُولِ رِيَهْ بِنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ تَنْ نِي بِي
ایا یکہاے۔ اب : تاب ا ے امم حَتَّى خِي عَن مَالِكَمَنْ مَت جُ بِنِ جَكْقِي بِنِ مُعَمِّعِنِ
أَيُّبِدِعْنَغَ بِنَا طَايِبَهَ كَيَقُولُ مَا امْكُتَّ وَ مِنْ الْهَدَى 30 يِل رِن ے نتا یر لی سے مرادای
ککجکری ہے۔ اب : 2 و

The text on this page is estimated to be only 41.65% accurate

ج یی حَاتی من مَالِكِ الْهَبْلَكْهَا كَعَمَدَ : اللّٰهُ بَعَقَاسِ ۝ اَنِقُولُ مَا اَمْتِيعَمَ ۝ مِنْ
عَنْتَافَمِ اَعْمَدَالِكِيَّعُرَا كِيَقُولُ مَا اَسَيَّكُمْ مِنْ اَلْهَدْيِ بَدَنُكَار 2" : اَلْهَدْيِ مَا 97 ب 5 . باب
یکم؟ ے م تچ جع تک سے مض ات باب : یا حدیث 865 کٹ 2 لم نا .۵. (عَیْر کو
ے ت 0 لمج تَقَالَتْ اَمْعَبِ مِقْشَانِ فَقُلْتُ لَا قَاتَ فَاَلَكِ يَه ل فَالْتَمَسُفَحَقَ چنٹ بُو قَامَتْ
مِنْ قَدْنِ رَاقَا فَلَا كَانَ يَه النَّخْ هَبَعْتُ مَآةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَلِ مَرَّسَ رَوَايَتِ ے ک ایک
آزاد لونڈی عمرہ بعث عبد ال مم نکى ج سک نام رقیہ ها مه سس ے کنتی تھ کہ میس
۶ بت عپ ال رحن کے ساتق مرکو آٹھو مس مار ذگی الج ہکی دوہ میس بیس اور
میس بھی ان کے ساتق مشعی فو وا کیا خان بکعب بکا مظری رک هن رزا تن رت را
ان یی ے ن نے کہا بیس سے ڈو یڈہ یک لا سو میں ڈ وڈ ہکر لا کی عمر دنے ایق لٹ
پالو نکى اس ے کا ٹس جب لوم الف ان ای ک می ذناکی۔ لف عد یں بد ی کے بیان مل

The text on this page is estimated to be only 41.47% accurate

ان وت ملف عد :یہ بد یی مے بیان مشش ع مدقة بن یسار الم اَك رَجَلًا
من آل البین جائل بد اه بن مرگ مد مو وت 0930 ه الزحر بے ود وت مممل نث مَك
العراق 000۳۳" سالک یلم اُن تہ ع ق البین قد کَا ذِکَ فَقَالَ عَد اللہ بِن عَرُخُل مَّا کطا۔
مَا مَذِيهَيَا اَعْد ۶2 سی ج ۶7 البشَن فَقَالَ مَذِيهَيَا تَحْلَهُمَا مَذِيه تال عَجَد اللہ بن
عُرْلُوهُ أَجْذِلَان أَذْبَمَ مَا هُلْكََا كَا حَبْلَمُنْ شَر مِيتی و بر آ اهب ای بن عهر کے اس اور اس
نے بٹ لیا تھا اپنے پالو یکو دکھا اے ابا عبد ال ر تن بیس صرف عمریکا ا ام باند دک ر
آیا عبد اید جن عمرن ے کہا اکر پزمیرے ساتھ ہوا یا مھ سے کیو چنا نیس گے قرا کا
مکر اس ن تن ے کہا اب فو بو کا بد ان عرت ے کہانکہ حخے پال 7 رے پر لجا سوا
ایک عورت عم ا کی ر نے والی بو لی اے ابا عبد ال عم نکیا بد گی سے ا سک ؟ انپول
ن ے کھاج بد گیا سے ا سکاء اس عورت تن ے کھاکیا کی بے ؟ عبد الیل بن عهرن
ے کہامیرے تذدیک پو یہ ے کہ اگر ججھے سوا برک کے بیج نہ ل جب بھی بمرکی ذز
کر نا ؛ بتر سے روزے رھ ڈے۔ باب : نا لف عد ہچگیں بد ی کے بیان من حدیث 867 وو
۶ بے 7 لت رح ے 6 سی کے و اک بے 2 حَائِي عَنْ مَا يَك عَنْ تَافِع ان عَبْد اللہ بی
عُرْهَانَ يَقُول الْمَرَأَةُ النُّجْمَةُ إِذَا حَلَّتْ لَهُ تَمْتَوُظْ حَق تَأْغُنْ مِنْ قَوُون رَأْيَا نِكَا كَلَفَامَدِي ال
تام ملا تا م تَنَع مَذِيهَيَا ال سے دوایت ے ک عبد الد بن عم رکتے تے جو عورت اترام باند
حے ہو جب اع ا مھلوائے نو کنکھی نہکرے ج بک نے 01 کٹوادے اور ج انس کے پا
بدک وج ب کک پدکی تح رن کر ے پ اپنے ال ن بکتردائے۔

The text on this page is estimated to be only 40.03% accurate

ملف عد :ہیں بدیی مے بیان مٹش ان اَمَتائِ مو من ید اللہ بن جَعَقَاہ
أَحَبَّةُ أَهْلِكَ مَمَعَيْنِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ فَكَلَّمَ مَعَهُ مِنَ الْمَرْيَةِ قَمْرًا عَلِي كَيْن ن ح تھے مَرِيش با
بَا فَا عَلِيْدِ تَرِ بَہت 21 "ہت تَكَ عَثُہ با غِيَا تَك عَثُہ بَعِيْتَا اَل يَمِي بن مُعِيْد كَہت - ج۔
ج۔۔ پ بی الو اسما سے جو موی ہیں عبد ادلد بن جتعفر کے روایت ےک عبد الد بن
تعفر کے ساتقہد دو بد بند سے لے وگ رے مین بن یر اور وہ مار ہے سقیائل میں
تھہرے رسے وہاش عمبد الاندبن تعفر بیہا یک ککہ جب خوف ہو ار کے فوت ہو جا
کات لگ لکبھڑے ہوئے عبد ادل بن تعفر اور الیک آبدی گج دی حضرت کی کے پاس
اود ا نکى لی امابنت میس کے پاس وودونوں مد ینہ میں ہے لو آئے حضرت یی اود
اسماء مد بینہ سے اعام مین کے پا سان بول نے اشہار ہکیا اپنے س رکی طرف
حضرت خى نے عح مکیا نکاس رمونزا گامیائسء پھر ران کی ا نکى رف سے ایک
اون فک وہیں ستقیائش مکہاسنى بن سعید ن کہ امام ین حضرت عثمان بن خفات ےتا
لے نے جک ےکوں 7 ےس ے 6 طاپ 5 اَسْمَاءُ نَت عَثِيْہ دَہتا "و تَوٰک حَسِيْنَا اَمَارِإل
را عرفات اور رد لفہ ٹپس مہ رن کابیان اپ 0۰ عمرفات اور مز دلفہ مس ٹہ رن کابیان
حَدَّثَنِ يَخْي عَنْ مَالِك أَنَّهُ بَنَدَ اَل رَسُولِ اَلِہ مَلِہ اَللہ عَلَیْہِ وَمَلَمَ اَل عَمَكَة گَہَا مَوْقَثِ اَز
لَفُوعَا عَن بَظَن غَنَّةِ الْمَرْلَقَةِ مَوْقَ ے اَز لُغَوَاعَن بن مُحَنِم 09 ۰۷ ہى رن کی مک ےگ
رن مس میں ن بکھہرو۔

The text on this page is estimated to be only 36.80% accurate

باب : نا عمرفات اور مز دلفہ مس نہ رن کا بیان حدیث 870 سے --۷ :
یر 2 ۶ ہے ۴ 7 ہے کی مر رر روپ مویہ ۰ عَنْ مَالِك عَنْ هِشَامِ بْنِ غَمْدَةَ عَنْ عَنِّ ابْنِ
الزَّيْتَةِ كَانَ يَقُولُ اَعْلَبُوا اَنْ عَقَّةَ مَهَا قَفَكَ الْاَبْن 7 ا الْمَزْهَلِقَةُ لَهَا مَوْقِفًا لَبِي مَعْبٍ عَمِد
اش بن زبی رت تے چاف وق مکمہ ع فات سارا نہ رن ے کی تہ ے گر بن محسر۔ باب :
کتاب ا و قَالَ مَا يَكُ قَالَ اللَّهُ تَمَارَكَ وَتَعَالَ فَل رَقَّتْ لَا قُسُوقٍ وَلَا جَدًا لَنْ الْعَجَّ اَل
فَالرَّقْتُ اَصَابَهُ الْيَمَامِي وَالْهَاجِلُ قَالَ الْهَتَجَا رَكَ وَتَعَالَ لِنَكْعَلِيْلُهُ اَيَّامَ الزَّفْشَلِ
يَسَائِمَقَالَ الْقُسُوقُف الدُّبَةُ يَنْمَابُءَ اَللُّكُ كَهَامَا يَكُ نَے فَرِيَا اِل تَال نَے فَلَارَفَتْ وَلَا اُسُوقِ
ولا جد ال فی ار نہ رفٹے ے ضس سے نہ ژا رق میس ور ضت کے مت جماع کے ہیں
اور الیل خوب جات ناس فرما پا اتل کلم دی" الام الر فت ای نعام علل بے تہارے لے
روزو یکی رات شس جما ایق گر ال ے بہال پر رت ے ام ارے۔ نَے وضو عرفات اہ
دلفہ میں مہ رن کا اور سو ارہ دک کہ رن ے کا بیان آنتا: 200۔ نَے وضو عرفات
باعزدلفہ شس نہ رن کا اور سوار ہدک تہ رن ے کا بیان حدیث 872 ے مل مایک ہن
یقفک الرّجل بعرقۃ ا المزدلق دیزی الجتا راو یسک بَیْن الشَّاءِ الْمَزْوۃ هَهِیْزَطَا يَرْفَقَا لَكَ
62 جو < 7 ے و ۶ رت ۱۱ ہد < < 7 و 7 گھد ۲ اَمْرُ تَشْتَقُّهُ الْاُنْش مِنْ اَمْرِ الْعَج
فَالرَّبْلُ يَسْنَمُهُ دَهْوَعٌ طَا يَرْثُم اَيكون عَلَي شَى نَى ذِكْ وَلَيْكَنْ الْفَضْلُ اَنْ 5

The text on this page is estimated to be only 38.09% accurate

كون الزجل نى طليک کل اذا 2 لا تن له آل يککم ظک و م من الکوف
 بعرفة ل کے تل یف ره زاکیا فالبنيق ۴ اکیلا ان کت ید اذ بدایتد علة 8۳80 0] _
 ایی نے سال بد امام مالک س کہ عرفات میں مار دلفہ می سکوی ادبی نے وضو پر لا
 سے با بے وض یکنگریاں مار سنا سے بابے وضوضه اور ورے در میان ٹیل دوڑ سے
 نوج اب دیا کہ جقے ارکان حائضه عور تکرستی سے ووس بکام مرو بے وض یکر سکما
 سے اور اس پ ره لام خھیں با گر الضل ریه کہ ان س بکاموں میں باوضوبو اور
 قصد ایے وضو ہو نا ایچھ ٹیس بے سوالی ہوا امام مالک سک عرفات میں سوار ہ وکر
 مٹھرے بات رکرہ ہونے سور ہ وک بگرج بکوکی عزد ہو ا سکویا اس کے جانو رکوقو
 اٹھ مل جلالہ قبو لکمرنے والے عذر رکو قوف عم فا تک اناکابیان باب : نان دتوف
 ۶۷ رفا تک اناکیان حئی یحی عن مالیک من تاب أعجد الله بی عرکاک یقول من لع
 ریقف بعركة من ليند لبزسفولأذيقلة [۳۰] 3 الحهميوکف بعرفة مثليلة الزمرق نقبل ا
 نرلة الفيزفمن أهرک الکهم الع سے روایت ے ک عبدالول بن زم کے تے جو تفص عرفہ
 میں ن بق رادم ان رکے طلورع ٹج کک فو فوت ہ گیا ا نکا اور جھ وم الن رکے طلور
 سے پیلے عرفہ میس کب راف نس نے پالیا عو آ 2۰ھ و قوف عرفا تک انتاکابیان
 حدیث 874 حَدَّثَ عَنْ مَالِيكَ عَنْ يَمَامِ بْنِ عَزَّةَ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ مَعَ أَزْرَدَ الْقَحْزَمِيِّ لَيْثُ
 الْبَزْدِيقَةِ وَلَعِ يَفُ بِعَرْنَةِ فَقَدْ رَصَمَ هُ سَيِ اوه 7 نے کہ کے ات لعهمنه كف بعرفة مثليلد
 لبزهلوقبلأ يلم المخزكفأ أذرک الکة

The text on this page is estimated to be only 41.19% accurate

كان نف وانا ا زت كينو كى آو ند نين ور كات ٦افز هكر كت 7 عرفه ميں كم
الو شر سے پيل فو پال انس نے حكو۔ عورلوں اور كو يكو آ گے روائى بكمر وت ءے كا
ان باب : كيجاج عورنوں اور لژركو بك وآ كے روا بكم دى ے كا بياني عن نافع عن ايم
تَغْيِيَسِ اللّٰه ابق عَبدِ اللّٰه بن عُمَرَأُ اَبَامُكا عَبدِ اللّٰه بى عُرْكَنَ يَم اَمْلَهَبْمَاثَه من مدقم
حَقِيصِلر ا لشُبَة نى زمر كئل اُذْيا جالْناش سام اور عبير ا سے جو دوئے بيں ععب اليل
جن عم ركے ددabit ے ك الع كے پاپ عبد اير بن عح راگے ردان بكر دى تھے عورقوبل
اور و بكومزداف سے من يكي طرف ماکه مان كى منى ميس بے لهكگوں كے كانے ے او
لمكم يار مالين باج هت ده عْل حديث 4 876 ٦ى عَن مَالِك عَن يَح بن سَعى سَعِيد عَن
عَطَاي بْ نَأ رَبا رت كيا 7 و و سو رم بر اُمَمَائِ ابا بَكى فى بَعْنِيس قَالَتْ فَقَنْتَلْهَا الْقَذْحَتْنِا
مَقْ بَعْلَيس فَقَالَتْ كَدْكُنَا اسماء يت ال كى آزادونژهى سے روايت ے ك هم اسم بشت
الپى مجر كے سماتھه مفى ميس آء منہ الد برے فو يں ن ے ك اكم چم منى ئس منہ
اند بر ے آ ے اسماءن كها جم اليمائ يكرتے تے اس شع كے ساتقھ جو تج سے كبترتے۔
باب : ايا عورفوں اور لژكو بك وآ گے روائى كر د تى كا ان

The text on this page is estimated to be only 42.65% accurate

ذداۛے دھدے عَن مَایک اَنَّهُ مَعٌ بَغْ شَأْهَلِ الْعَلَمِیْکَمْ رَشِ الْعَتْرِ س
حَقِیْهَلْعَا لْفَجْرِ مِیْیَوْمِ اللَّخْ وَمَنْ رَفَقْدَحَلَّه لَنْ اَم اَک نَے سَن لَیْض اَیْل عِلْم ے کَر وہ اَج تَے
کنمِریاں ما نا فیل طُلوع فِج ر کَے تَح رَکَے دَن اود جَس نَے ماریں نون را سکو علال
ہوگیا۔ باب : تاجگج یں حَدَقِی حَن مَایک عَن یَمَام بَن مَعَن قَاط بَنَت اَنز مَن اَہ کَک
تَری اُسَمَایْ نَت ا بَک بِالْمَزْمَقَہ ا نُنْ هَا کَعَابِہَا الشُّبُیْیُہُم الشُّبَم جِی مَلِ الْفَجْرِ ثَم تَرکَب
یَفْکَسِیْزِلْ مِمُولَاتَقَفْ ہِشَام بَن عَر دو سَے رَوایِی ت ے ک فاعَم بَخْت اَنف ر یَہی یل اَسا
نَت اَل یَب رَکَم ولف مِی کَہ جو اَبامَم کَر تا تَہا نَکی اور اَن کَے سَامَتِیَو بَکی رَاز مِی س
مَکَرَتِی مِی س اَس شَف سَکوکَہ نَمازِیْزْبَاءُ مَکی فَم خَلَت ہِی پَہر سَوَارَہ ہَکَر مَن یَک وَا
تَہی س اور تو قَف : کَر تَی عَرَفَات سَے لَوْث وِفَقَت مَل ے ک بَیَان باب : تَاب ا عَرَفَات سَے
لَوْث وِقَت یل ے کابِیَان ہِی بَیْدُ اَنَّهُ اَل سَیْل اُمَامَہ یَنید تَا جَالِ شِی مَکْہَکِیْف ۵۱6 یَسِیْز
22 تَے سَت عَرَدَہ نُنْ زِی رَن ے کَہا کَہ سَال ہُو اَسامَہ بَن ز بَد سَے اور یَش بَیْیُثَا
تَہا اَن کَے پَا کَہ ر سَوَل الد صَلی اَیْنَد عَلِیْہ وِسَلَم رِی دَا مِی سَکَس رَب چَلاتَے تَے اَوخ
فَکُو؟ کَہا ا نَہوں نَے چَچَلاتَے تَے ذَداتَز جَب تَہ اَت و خُوب دُوْزاکَر چَلاتَے تَے

The text on this page is estimated to be only 32.56% accurate

انت و2 عرفات سے لوٹ وقت چیک ے کابیان ئ تی عَنْ مَالِكٍ عَنَّا فَعِ أَعْبَد
اللّٰهُ يَمَّ عَزَّكَ كَرَا جَلَدِي بَن مُّحَيِّ بِه ا رت سی ون اجھ وت ات علف ال ان ا اق ين
نات الكن نول اڈ كل تن تا كى مَّا أَلْع و وق مت ران الْغَبْرُهُدَّا ے ت 9م 7 ے امام مان
ككو پچ كه رسول ال صصى ايند عليه وس نے فراص يكو خ كى عچكه يه سے اور
سار منى تح كى عجله سے اور عمره مى لكهام رو كو ترك حبگه به سے اور سب رات
كلم كے حج رك له ے۔ آتے كے ام مه خى بن مَعِيْدٍ قَالَ أُخْبِتَتْ عَمْرَأُ بِنْتُعَيْدٍ لَن نَأْنَأُ مِت
عَشْعَارُمَةُ ام الوم تو كا2 لك0 بَقِيَيْنَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَآئِ -- لحم فَلَا هك 7 نت و 2 مَنَلَع
يكن مَمَّ ا اف بِالْبَيْتِ وس بى الْفَقَا وا وو أَيْحُلُ ال عَارِكَةُ فَذَجَلُ عَتِيكَ يَوْم لى پلخم
گى فَقُنْتُ مَا مَدَا قَقَالُوا تم رَسُول الله صَل الله عَلَيْهِ وَمَلَمَ عَنْ

The text on this page is estimated to be only 42.46% accurate

اَوَاجِه حَفَرَتِ اَمِ الْمِ وَمِنْ عَائِشَه سَعِ رَوَايَتِ عَكَ هَمْ لَعِ رَسُوْلِ اَوْدِ صَلٰى
الدَّ عَلِيَه وَسَمَلَمْ كَعِ سَاثَه جَبِ پَانِ رَاخِ بَاقٰى هٰى شَهِيْبِ ذِيْقَعْدَه كٰى اَوْرَه مَكُوْكَمَانِ
بَجٰى تَهَاكَمْ اَبِ صَلٰى الدَّ عَلِيَه وَ سَمِ كُو حَكَلَعِ هِيْبِ جَبِ چَمِ نَزْدِيَكِ هُوْ عْءَكَكَه سَعِ
تَو مَكِيَارِ سُوْلِ اَلِ صَلٰى اَلِ عَلِيَه وَ سَمِ نَعِ اَنِ نَفِ كُو جَنِ نِيْشِ يَكِ طَوَا فِ اَدِصِ يَكِ كَعِ
اَزَمِ كُوْلِ اَنِ كِيَا وَ اَسِ وَ نِ اَلِ كَعِ وَ عِ نَعِ بَا يِكُوْشَتِ اَمَاْگَا عَا يِلِ نَعِ پُو چَه اِبِ
بِكُوْشِ تَكِهَا سَعِ اَيَالُوْگُوْ نِ عَكِهَا كَه رَسُوْلِ اَلِ صَلٰى اِلِ عَلِيَه وَ سَمِ نَعِ اَبَا قٰى يُو كٰى
اَتِ .تِ حَرِ مِنْ مَّا كِ مِنْ تَاُوْمِ عَنِ هِدِ اللّٰهِ بِنِ تَرْمَنْحَفْصَه اَلْدِمِيْبِيْ اَنِجِ كَالْثِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ
صَنِ الْعُلَهءِ مَلَمْ مَا مَهْ نَا مِنْ عَتْرَاءِ تَمْ تَخِيْنِ اَكِ مِنْ مَزِيَكِ فَالِيْلِيْزَتْ رَاْيٰى :كُتْذَتْمَزِيْلَالِ لِحِ
اَعَمْ حَضْرَتِ اَمِ اَمُو مِيْنِ حَخْصَه سَعِ رَوَايَتِ عَكَ هِيْبِ نَعِ رَسُوْلِ اَوْدِ صَلٰى الدَّ عَلِيَه وَ
سَمِ سِ عَكِهَالِ وَگُوْلِ نَعِ اَتِ ا مَكْهُوْلِ ذَالَا اَوْرِ اَبِ صَلٰى اِيْشِرْعَالِيَه وَ لَمْ نَعِ عَمْ بَكِ كَعِ
اِيْنَا اَتِ اَمِ خٰى بَكْهُوْلَا فُو فِ مَآپِ صَلٰى اَدَلْدِ عَلِيَه وَ سَمِ نَعِ مِيْسِ نَعِ تَلُوْسٰى دَكٰى اِيْنَعِ
صِ رَكِ اَوْرِ تَقْلَمٰى كٰى اِيْقِ بَدْنٰى كٰى نُو بِيْسِ اَمِ اَمِ بَكْهُوْلُوْ گَآجِ بَكِكِ خَخِ رَتِ بَكْرَلُوْ-
4- گَعِ خٰى اٰى بَرَكْهَ , هِيْ صُوِيْ هُوْ صُو < هُوْ مَصْدُو ؟ صُوِيْ ٧ پُو ؟ 1 كَعِ هُو
رَرَلِ عْ ٢٠ عَكْ سِرْءِ لَعِ كِ سَعِ حَذْتَفِ يَخٰى عَنِ مَالِيْكَعْنَ جَعْفِ بِنِ مَحْمَدِعْنَ اَبِيْدَعْنَ
عَلِ بِنِ اَنِ طَالِيْپِ اَكِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلٰى اللّٰهَ عَلَيْهِمْ لَمْ تَمْ ٠٠ رَكِ سَعِ مُو وِرِ رَرِ اَمِ رَهْ بَشِ
هَهْدِيَه تَكِ غَيْرِنِ بَعْضَههٗ .

The text on this page is estimated to be only 42.54% accurate

The text on this page is estimated to be only 42.54% accurate

و 01 حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْتَأْفَمَ عَنْ عَجْدِ اللَّهِ بِي عُرَّانَ شَوْلِ اللَّهِ تَلِ
اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْمَمَالُ اللَّهُ أَرْحَهُ الْإِلْفِيَةِ الْوَاءُ الْبِقِنِّيَا رَسُولُ اللَّهِ كَالِ النَّهْمِ اِزْخِ النَّعِيقِينَ
فَالُوا وَالْبِقِنِّيَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ الْبِقِنِّيَا عَبْدُ اللَّهِ بِي عَمْرَسَ رَوَايَتِ كُلِّ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَرَمَايَا اِدْ رَقْمَكْرَ عَلِ نَكْرَنِي وَالْوَنِ يَهْ صَحَابَهُ نَ كَهَا اَوْر
تَهْر كَرَنِي وَالْوَنِ بِرِ يَارِ سَوْلِ اَوْ صَلَّى اللّٰلِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ اَپْ صَلَّى اللّٰلِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَرَمَايَا اِدْ رَقْمَكْرَ
مَايَا اِلْ رَقْمَكْرَ سَعِ كَرَنِي وَالْوَنِ بِرِ صَحَابَهُ نَ كَهَا اَوْرِ تَصْ رَكْرَنِي وَالْوَنِ بِرِ يَارِ
سَوْلِ اِلْ صَلَّى اللّٰلِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ اَپْ صَلَّى اللّٰلِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَرَمَايَا اِدْ رَقْمَكْرَ
وَالْوَنِ بِرِ رَمَنْدُ اِنْ كَابِيَانِ حَدِيثِ 888 مَجْ رِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْيَمْنِ بْنِ الْقَائِمِ عَنْ
أَبِيهِ هَكَذَا يَدْخُلُ مَكَالَيْلَهُ مَعَ مَعْتَرِفِي طُوفِ لِكْ يَالِيَّتِ وَيَبِيَّ [رَجِ افُو الرِّهَةِ وَيُوحَ الْحَلَقِ
2 حَقِّ يُضْبَةُ قَالَ لَكِنْ هَلَا يَخُو ذَالِ الْبَيْتِ قُوفِ بِوَحْقِي خَلْقِ يَخْلُقُ رَأْمَهُ قَا لَوْرِمَا مَحَلِ
الْمَجْتَنَاتُ زِيَهُ لَا يَقْبُ الْيَنْتِ عَمْدُ اِلْ رَنِ بِنِ الْقَاسِعِ سَعِ رَوَايَتِ كَالِ اِنْ كَيْ پَپْ تَقَا يَمِ
جَنِ شَحِ دَمْلَمِ مَيْسِ عَمِ هَكَذَا اِمِ بَانْدَه كَرِ رَا كُوْ اَتِيْ اَوْرِ طُوفِ وَ سَجِ يَكْرُ كَيْ عِلْقِ
مَيْسِ مَا خِي رَكْرَتِي شِ كَكْ لِيَانِ جِ بِ كَكْ مَعْلِقِ نِ كَرْتِ بَيْتِ اِدْرِكِ طُوفِ نِ كَرْتِ اَوْرِ
بِهِي مَسِيرِ مَيْسِ كَرِ وَرِ هَتِ لِيْنِ رَنِ اِرْكِ تُپْ نُونِ صِ مِنْ اِنْ كَابِيَانِ حَدِيثِ 889
قَالَ مَالِكُ الْأَمْرَانِي لَا اخْتِلَافَ فِيمَا عِنْدَكَ أَحَدًا لَا يَخْلِي رَأْمَهُ لَا تَحْ مِنْ مَرِهَقِ يَنْكِ
مَذِيَانِ كَا عَرْتِ اِتِ وَتَعَالِ قَالُوا لَتَخْلُقُوا 7 كَيْ حَيِّثُ الْهَذِيْمَحْلُهُ كَهَا اِنْ كَيْ هَمَارِ
خَزْدِيَكِ بِي عَمِ اِنْفَاقِي كَيْ هَكَذَا كُوْ كُوْ كُوْ تَحْ مَسِ رَنِ مَنَّهُ اَتِيْ اَوْرِ بَا نَهْ رَوَا بِيهَا لِكْ كَكْ تَحْ
رَكْرَ پَدِ يَكُوْ اِگِ اِنْسِ

The text on this page is estimated to be only 46.28% accurate

کے ساتھ ہو اور ج چیزیں ام ام میں مر ام یں انکا امتعال ن ہکرے ج
بکک اع ام نہکھول نے منی میں ام الخ رک کیو کہ فرمایا ار تعالیٰ نے وا تاور سسم
ہماع اھر محلہ مت من اوسر نکو اپنے ج بتک پیا ابق کہ نہ جک جائے۔ حدیث 890
شم ےردیرے ےےےہے 2 د < اھ ۶ ہیے لظ دے۔ ۷ < 607 وعھہ ضسر ہی ۶
عَیْسِ اللّٰہِ عَبْرَ إِذَا اف مِّن رَّمَصَانْدَهْوَر الحج اذ مِّن دك ہرود اء یی ح بح مَالِکَعْنِ اف اُن
(اسوولا نان سے دوایت سے کہ عبد اد بن عمر جب در مضمانع کے روزں سے فارغ ہوتے
اورں کا قصد بہو جا نے سراور داڑھی کے پا نہ لیت ہام فک کرت حدیث 891 چو ہد
مو پ یو اب : .ت تصرک بیان حدیث 892 حَدَّثَ عَنْ مَالِکَ عَنْ رَبِیعَةَ بْنِ اُسَ عَجِدِ اَنَّم
اَك رَجُلًا اٰی الام بن مَعْمٍ فَقَالَ اَفْتَتْ وَه قَشْتِ مٰی بِأُمِّی 71 * 7 ۶ کی < ہ ہے و ا هط
2۷۶ و شر عدلت شغب فذهبت لا دومن اُن فَقَالَتْ ازم تید نَمَك یچ تعرفاباتثانث
عَت

The text on this page is estimated to be only 45.35% accurate

بِهَاتَمَحَكِ الْفَاعِغَتَقَالَ مُزْمَاقًا لِّئَمِّنَ مَعَرِمًا يَأْمَكْتِينِ زَع لِي خَبْزَا جَع تَع دِي عَك
ایک ٹفش آیا جاسم بن مہ کے پا او ای تن ے کھالکھ شی نے لوا الا فا کیا در میرے
ساتھ می ری یی نے بھی طواف الافاض ہکیا چرس ای ککھائی یی طر فگیا کہ صحب
تک وں لی لی سے دہ بو کہ مس نے ابچھی بال خی سکتردائے بیس نے دانقوں سے
اس کے با لکتزے اور اس سے صحب تکی مظاسعم بین مجر نے او رکھاہک مع مکم
ابی عارت 0 08020012 7-9 لف ہے ۶ وکیڑے ہروء ۶ھ 4 کو اٹم کیرے دے < گے
فَوَحَّيْتُ عَنْ مَا يَكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ لَقِيَ رَجُلًا سَنَ أَمْلَهُ يَقَالُ اللَّهُ النَّحْبَرَقْدَ فَا
وَلَعَّ بِخَلِيٍّ وَمَ ۲۲ ۶ عبدالل جع حر اپنے عزیزوں میں سے ایک شی سے لے مج سکانام
بجی تھا وں نے طواف الا فا کر لیا لیکن نہ عت نکیانہ قصر نادای سےء نذا نکوعبد
ادلر بن عمر نے لوٹ چان ے کا اور عل یاقص رک کے اور طواف زیادو دوبا کر ن ے کا
شع مکیا. وَحَدَّثَنِي عَنْ مَالِكٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ سَائِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ۱۶ نَادَا أَرَا أَنِّي يَحْمُ مَعَا
بِالْجَلْمَيْنِ فَقَصَّ شَارِبَهُ حَدَّ مِنْ ۰ ۶ حَيَّتْ هَقَبْلًا نَزَكَ بَعْدَ قَبْلِ أَذْنِ مَلُحِمًا إِمَامَ مَانِ كَكَو
پہچچاکہ سالم بن عبد اڈ جن عمر جب اراد بکرت اتا مکا نو می مات اور م وہ اور
داڑعی کے پال لیے سوارکی اور کک کے سے پیل ام ام باند نکر

The text on this page is estimated to be only 43.02% accurate

باب : 5. تلبيیر کامبیان حَدَّثِي يَحْيَى عَنْ مَائِكَ عَنْ ثَاوَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ مَرْنِ الْعَطَابِ قَالَ مَنْ مَقَّ رَأْمَهُ فَلْيُحْلِقْ 6 لَا تَمْبُهُو عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
رَنِّ خَطَابِ نِي فَرَبَايَا جَهْ تَقْصُ بَا لِيْكَوْنَد تِي اَم اَم كِي وَفَت و و رَنْد اَدِي اَم ا مَكْهُو لِي
وَفَت اور انس طط رب پال نہ گوندص وک جلمیرے مشامبہت ہو جائے۔ تی عَنْ
مَائِكَ عَنْ غِيْثِ بْنِ مَعِيْدٍ عَنْ مَعِيْدِ بْنِ الْمَسِيْبِ اُكْعَرَبْنِ الْعَطَابِ قَالَ مَنْ عَقَسَ 7 لِيْنِ فَقَنْ
وَجْ عَلَيْهِ الْحَلَقُ سَعِيْدِ بْنِ سَيْبِ سِيْءِ رَوَايَتِ سِيْءِ خُخَرْتِ عَمْرِيْنِ خَطَابِ نِي
فَرَمَا يَا جَهْ شَسْ جُوْزَا بَا نَد هِي اگو نَد جِه نِي اَتِي دِه كَرِي پَامُو بَكُو اَح اَم كِي وَفَت
لُو وَا جَب بِي وُگِيَا اَسْ پَر صَرْمَنْدُ اَنَا. بَتِ النَّدِي اَنْدَرِ نَمَازِيْزْ كَا اور عَم فَا تِي يِي نَمَازِ قَصْ
رَكْ كِي اور خَطْبِي جَلْد كِيَا يِيْزْ كَا بِيَا نِ بَاب : تَابِ ا بِيْتِ اللّ كِي اَنْدَرِ نَمَازِيْزْ ح كَا اور عَر
فَا تِي يِي نَمَازِ قَصْ كَر كِي اور خَطْبِي لَد كِيَا يِيْزْ ه كَا بِيَا نِ حَدِيْثِ 897 حَدَّثِ يَحْيَى عَنْ
مَائِكَ عَنْ ثَنَا فَع عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غُ نَتِ شَوْلِ اللَّهِ تَلِ اللّٰهُ عَلِيْهِمْ وَاَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ مَيْدُو رُو مَامِ هُو بِي
ه رَطْ بَنَزِيْدُوْ بَالْبَنِ رَبَاجِ مُنْمَا ثِ بِ طَلْعَةِ الْعَكِي نَلْنَقْهَا عَلِيْهِمْ مَكْتِ فَيَقَا قَالِ عَبْدُ اللَّهِ
تَمْلِيْثِي لَاجِيْنِ ء

مَامَنَّةٌ لَّ 2 دے ہے صوے را ے و ے کے ۶۷۰ 7 شون اللہ یل اللہ علید
یَدُ وَّمَلَمَ فَقَالَ جَكَلَ غُبُو: دَاعَنَ يَنِيَهْ وَغُبُوْدَنَ عَنَ يَسَارِكَ وَثَلَانَةَ. ۷۶ وَكَانَ النَّبِيْتُ
لَبِيْتَتَيْمِيْنُ ز 0 ئ ضا سض تحص ممسحت بلال یں را اور عثمان بن لیر تھے و دروازه
بن کر لیا اور دیال مشہرے رےء مب الد ن ے کھاٹس نے بلال سے لے پچھا جب کک
ہک کیا رسول اللہ صلی ال علیہ وسلم نے؟ ت ہکھا! نہوں نے ایک سقون جج
ے کوپائیں طر فکبا اور دو ستون دائہنی طرف اور تین ستون جج اپنے اور خانہکعبہ
ٹیش ان دوں چھ ستون تھے پھر نمازیڑعی آپ صلی الد علیہ وسلم نے۔ انج نان
حدیث 898 حَدَّثَنِیْ عَنْ مَّایْکَ عَنْ ابْنِ یُّهَّابٍ عَنْ مَّایْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلْ کُبْ غَیْذِ اللِّبِ بْنِ
مَزَاتِرِلِ الْعَکَّاهِبِ یَوْمُفٍ ے و مار نت ا ن 2 عَمْرِی شِی مِنْ اَمْرِ الْعَجِّ قَالَ فَلَکِنْ یُو
000089090 عَرَجِیْنِ زَا لَتْ بِر 2 قش ۵ اَنَا مَعَهْفَسَامِ بَدِ عَثْنِ مَزَا قَدْ اَیْ مَا فَعَّءَ عَلَیْهِ
الْحَمَّاءُ وَعَلَیْهِ مِلْعَفَةٌ مُّشْفَةٌ فَقَالَ مَالِکِیَا اِیَا عَمِدِ الْیَتَمِ فَقَالَ الرَّائِیْنِ کُنْکَ تَبْدُ الْمُنَّةُ فَقَالَ مَبِ
ا لَسَاعَةِ قَالَ تَعَّ کَانَ فَاِلْزَنَ حَقِّیْ اَفْشَ عَ مَائِ تَه ے 2 سو وہ کت فُتْ تَیْدِ اَن تَیْبِ
الشَّنَّةِ الْیَوُ فَاُشْنِ مَتَّعَجْنَ الشَّلَا؟ قَالَ فَجَعَلَ الْعَمَامِیْنَ زَلَّ عَبْ غَیْذِ الْیَنِ مَرْکَا یُسَمِّمَ رَگ
4 ای وَلِکَعَبْنُ اللّٰهَ قَالَ سَامِ بْنِ عَبِ الدِّ بْنِ عَمِ رَسَے رَوَاِیْتُ ے ک بکھہا عَمِدِ الْکِ بْنِ
مروالن نے ججاج بن و س کو جب وہ آیا تھا عبد اللہ جع رکامسی بات یی ے کا مور
میں سے کسی میس اختلاف ت ہک نا بکاسالیم نے جب ۶۷ ع رف بکباروز ہو او عبد
اب جن عم رذدال ہوتے ہی آے اور بش ہی ان کے ساتھ اور پکارا تاج کے خیمہ کے پا
نک بکھاں ے تی؟ نلیا تجاع ایک چادر م یش گی ہوک اوہ ہو ے او رکھا اے اپاعب
ال رح نکیا اغہول نے جو اب دیاکہ اگمر سن نکى پروی چاتائے نے تل حواج بولا ہی؟
ابول نے ے کہا ہال انی حان کہا ے تھوڑی مبلت دوکہ بی خہالوں پچ کات بہوں عبد الد
جن عم رس ارک سے ات پڑے پچ حانکاس میہرے اور میہرے پاپ عبد الد کے ٹے
بیس ایس نے اس سس ے کہا اگر جج کو سض کی پروی منظور ہو تو آرج کے روز
نخطہ ہک وک مکر اور نماز جلد بڑوہ پر اللہ

The text on this page is estimated to be only 41.81% accurate

کی طرف دیکھنے لگا کہ ان سے نے جب عبد اڈ نے مہ دیا ہکھائی قکباسا
لم نے۔ منی میس آ نٹھویں مار با نمازوں کا بیان اور جمعہ من اور عرفہ یس آپڑڈ
نے کا بیان آئے: 220 منی بیس آٹھویں مار سنمازو لک بیان اور جمعہ من اور عرفہ
میس آپڑڈ کا بیان حدیث 899۔ کے رمہ مہ بے لد بن 25 صھص (۰)۔ ے۔ تی ک؛
حدیث بیحی عَنْ مَايَكَعْنَ ثَافِقْ أَكَعَمَنْ عِبَرِيْهِ اَلْاَلْ بَت وَالْعَصَائ وَالْقَبَم بِيْ ث؟ ہد
۶۲۶۲ سے بے یَعْدِرَاءُا ظَلَعْتُ الشُّبْ شِلْ عَفَّةُ ا سے روایت ےک عبد ایشربن عرفنازیڑ
حت تے نہ راور حصار اور مغرب اور عشا مکی منفی یں پچ رس عکوج با قیاب کیل آ
الو رفا تکو جاتے۔ مردلفہ میس نما زکا بیان باب : 22 زدلفہ شی نمازکا بیان حدیث 900
* حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِك عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَامِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍا رَوَاهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّغْرِبَ الْعَقَائِبُ الْبُرْدَلَقْدِ جِيكَا مَبِ اَلْ بِنِ عَمْرَسَے روایت ےکر
سول اود صی الد علیہ و سکم نے نماز یھی مخر بکی اور شاء کی عرفدلفہ یں مار باب
: تاب ا

The text on this page is estimated to be only 38.50% accurate

بر کے وی [نوع 2 وے ہج کر بی ا کا دا ہد ا 20 0 حَذَنِي عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى
 بن عقبۃ عَنْ رِيبِ مَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 صَهِرَ 2ھ ور رٹ لے 5 مھ 2072-0 *990 < 0 ل 86 س کر گے - 1] ے کے پا
 ح ا 1 كُذِّبَتْ عَنْهُ: اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَقًّا كَانَ بِالْبَيْتِ تِلْ فَبَالَ فَكَوَّضَا
 فَنَمَّ يَسْبِغُ الْوُضُوءَ فَقُلْتُ لَهُ الصَّيِّءُ يَا ه + 72 7 رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ الْقَلِيلَةُ أَمَّا مَكَ
 فَكَبَّ فَلَمَّا جَاءَ الْمُرْدَلِقَةُ كُلَّ مَكُونٍ أُمَّةً لُضْرَى تَمَّ آيَةُ الصَّلَاةِ فَمَلَّ زَمْرُوتَ ثَاءً قَرْنِسانِ
 سومان منريہ ڈ اُفيمٹ القائتملما لِيُعَيِّنِكهَا يَنَا اسمامہ بی زی سے روایت ے کلہ رسول
 الدد صلی اللہ علیہ وسلم لوٹ عرفات سے بیہار ک کک جب یبیچ گھائی شی اتڑے
 اور پا بکیا اور وض وکیا جن پورا وضون کیا می ن ے کھنغماز یار سول ایل صلی اللہ
 علیہ و سلم ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما غمانزا گے بے تی رے بچھر سوا ٹن
 جنپ مردلفہ می آئے اتڑے اورپ راوض ہکیا چک بر ہوگی و مز ڈھی مخ بکی اس کے
 بعد ہ رفس نے اپناونٹ اتی مہ میں بٹھایا چھ رگی ربد کی عطا کی آپ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے عطا کی نماز ٹیپ میس ان دووں ے کوی نماز نہ انج ان 7 72 27
 سص بے ۲۱ حَدَّثَنَا عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَجْبِيٍّ عَنْ عَيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّكَ عَبْدَ اللَّهِ
 بِي يَدِ الْحَطِيطِ أَخْبَرَنَا 22 * 2 + ھ ابد الوب انصارکی نے الو دا می رسول اور
 صی ابد علیہ ول مکیساتجھ مخرب اور عشاء ماک زدلہ ٹیل بڑھیں۔ آف؟ 202 من
 اق اَيَعِيدَ اللَّهُ بِي عَمْرًا كَأَيْلِ الْبَغْرَبِ 2 العشاء اَلْتَزِدُّ لِقَدِّ جَانَا سَ دَدَايَتِ ے ک عبدلشد
 بین عہ رمخرب اور عشاء عرذلشہ یل ایک سات پڑت تے

The text on this page is estimated to be only 38.33% accurate

میک ماز کے بیان میں باب : آی ا ناک نماز سے بیان ثل حدیث 904 کنا
رج قال مَالِكُ اَلْ مَكْدِيْهَعِ يَصْلُوْهُ بِيْ دَا حَا رَكْعَتَيْنِ رَشَن حَرْتِ 2 تَمْفُوْا اِلَ مَكَّةَ وَرَجْتَ اَتِي
امنور ض سے تسا باب : ان حدیث 905 عَنْ شَامِيْنَ غَوْدَةَ عَنْ اَبِيْدَاكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَلِ
اللّٰهِ عَلَيْهِ هَمَلَمَ مَلِ الْقَلَادَةِ بِقِي رَكْعَتَيْنِ وَاَنَّ اَبَا كِي صَلَاهَا مَصْسَهْ كِي سِي ام ے بی
رَكْعَتَيْنِ وَاُ عَمْرَيْنِ الْكَطَابِ صَلَاهَا يَفِ رَكْعَتَيْنِ وَاَنَّ عُثْمَانَ صَلَاهَا بِقِي رَكْعَتَيْنِ شَطَا مَا
رت ثم اَتَكْهَ وَرَبْمَنْ عَرْدَهْ يِي زَجِيرَ سِي رَوَايَتِ كِي رَسُوْلُ الدَّ ذَرِ عَلَيْهِ وَ سَمِ نِي
نما کی منی میں دڈی گنی بیس اور ا هكر نِي بهی دهاں دو ركهنتيں پڑعيں اور عمرين
خطاب نِي بهی دو ركهنيں وهاں يڑعيں اور عثمان بين عفان نِي هِي دو ركهنتيں وهاں
يڑ هيس اور آ وِي خِلافِ تَكْكِ پهر جار يڑ نِي كِي باب : تنا مكي ما كِي بيان يَشِ
حدیث 906 صن ان شاب عی ميدن دی آم و زی الاب نا کيم مَكَّةَ تَلِ بِهَغِ رَتَعَيْنِ تَعِ
انْصَرَفْ فَقَالَ / اُمَلِ مَكَّةَ اَتَكُوْا صَلَاتَكِ فَاَنَا 1م يڑ كِ نَالِ كَطَابِ رَكْعَتَيْنِ يَقُوْلُهُ يَمْلَعُنَا اِ هِ كَا لِلّٰهِمْ
مَيْنَا

The text on this page is estimated to be only 40.04% accurate

سعید بن صبیب سے روایت کے طرے عمر بن خطاب ج بکلہ می بے دو رکعتیں ژم هکر لوگوں کے اے که والوں تم اق نماز بو ری یکر وک کلهم مساف ہیں پیچ رمنی میں حضرت عمر نے ودی دو رکعتیں یس لیان ب مکویہ ٹج جاباکہ دبال جج ههکها۔ باب : تاب ا تید بن املمعی اه زینی الکاب مل للناس بمکة رتعی فلکا انصرف قال یا امل مکة آیثوا صلاتکه فانائ رریڈ صلمز رکعتین یق ولهیئلعتا تا للع مینا اسم عد وی سے دوایت س کے عظرت عون خطاب ن کے کلہ میس دو رکعتیں پیڑ هک لوگوں کها ا ه والوں تم اتی نما ری گر کی وه هم ماف ہیں پیچ رمنی میں بهی حضرت عمر نے دوی رکعتیں یس لین ه مکویہ نیس پهچاکه دبار جک بهابد۔ تی مکی نما زکا یا ن که اود منی ہیں باب : تاب ا می مکی نمازکا یا نکمه اود می میں 71 سر بے حدی یخ عن مالک انه قال من ره رمکة یههلال ذی الجدی فامن بالعت فلت لین اللّ لاح یهن سم لق فیقصمویک بت الاله ابع اکمناعنّال ،"س ۱0۳ رکا چاند دیکهت حیکمه یش گیا ادرر کا اترام باندحاند هج بک ککلہ یں رے چان رلمتگیل پڑ سے اس واٹ کے که اکس نے اد راققول سے زیاددري کے نی تک رکی۔ ایام تب قکی گیبرو نکابیان باب : تاب ا

The text on this page is estimated to be only 41.51% accurate

ایام تھ رر کی گگیرو نکابیان ے ۲7 ۶۰ 2 24 27 ک 5 32 2 پویدا حذی
یخی عن مایک غنیہ بن ید اہ بکہ ا غترپ الکآپ حرء الکد منیوم الیٰ بع اڑکہ ۲0 پر
کر کک ۳ ے 2 74 ره 1 چ- پٹ -ث- ک بے سوص رد یہ 1 کم پیر کم پ6 النهار شینا
فکب فکبر الناس یمکپیره ثم حم الشایبة من یؤمد ذیک بعد ارتفاع انار فکب فکبر الثای
و ے ے بکگپیره ث حم الثاینة ین/اعث ال مکبکالناش بتکبیر;حق یقیل التکیز یملهلی
فعلم ان مل حم دی کی بن سعی بکو پچ اہ حطرت عمرین خطا بمگمیار ہوم مار کو
کے جب باجھ دن ژھان گب مکی اور لوگوں نے بھی ان کے سا تح کب رکسی پھر
دوسرے دن کناپ پا جن پچلاد رگم کی اود وگوں نے بھی ان کے اہ گی کی متاکہ
دی ک یسر دوس ریکبیرسے لت لت آواز بیت انل کو پنیے اور لوگ جافی کہ ححخرت
عمرر کر نے کے ہیں۔ مرس اور حص بک نما زکابیان ات تا م رسس اور حص بک نما
زکابیان حدیث 910 لخلیقے فعل بہا ال تاف 6 عبہ اللہ بن عریفعل یک عمبد اد بن
عہرسے روایت س ے کہ رسول اود صی اڈ علیہ و سکم نے اونٹ بٹھا یا ابس جو ذو
الحلیفہ میس تھا اور نماز ہی وبا نکھانا نے عبد ال بن عح بھی الیماہ یکر تے جے باب
: تاب ا

The text on this page is estimated to be only 44.11% accurate

عَنْ مَايِكَ عَنْ نَافِعٍ أَكْغَيْدَ اللّٰهَ بِنَ عَبَرَ 6 أَسْ لَاسِ رَاتِ الْاِتِ بَلَك 0 رَانَ
تيم ان سے روايت ےك عبد الشدين عمرظهر اور عص اور مخرب محصب مي پڑت پچ
ره يں جات را تكو اور طوا فكمرتے نان كعبه كا. مفي كے دنوں بيس را تكومكمه بيس
رت ےكايبان ات 22 مي كے دنوں بي را تكوكمه يل رث ےكايبان حَرَّثِي عَنْ مَايِكَ مَنْ
تَأْؤْم عَنْ عَبْدِ اللّٰه بِنَ عُمَرَ عَزَبِمَ الْعَطَابِ قَالَ لَايِيْقُ أَعْدُنَ الْعَاةَلِيَالِ مِقْ مِنْ 7 كا نان
سے دوايت ےك ا وگول ن ےكهاكه نظرت عميرين خطاب چنأ وميو يكو مقر ركرتے
اس بات پ رك لوگو كو پير دبیں من يكي رف جچمره عق كے بيبي ے. اع يئ من كے
دلوں بي را تكوكمه يل رت ےكايبان حديث 913 عَنْ حَزِيحِ الْكُطَّابِ قِيَعَتْ
رَجَالًا يَذْخُلُونَ لَلَا مَنُورَاءِ الْكُفْبَةِ تَوْ جَوْ وَت وَهَجْ هَ كَها نَے ات؟

The text on this page is estimated to be only 39.46% accurate

عَنْ شَامِرِ بْنِ غَزَّالٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسٍ هُوَ يَقُولُ قَالَ الْيَمْتُوتُ بِمَكَلَالٍ مَقْلُوبَةٍ لَا يَبِينُ تَأْخُلُهَا تِي بِشَامِ
بن عر دو سے ددایت ہ ے کم الن کے پاپ عمرووبن زی رن ے ہاک من یکی راقوں می
سیکوک یمکمہ بی نہر سے بل می بیس رسے۔ تنک یار مار ن کابیان ات وی 00 عَنْ
مَالِكٍ أَنَّهُ بَلَغَهَا يَوْمَ عَمْرِي الْاَب هَاكَ يَقِفُ عِنْدَ الْجَنَرَيْنِ الْوَلِي يُوقِفُ طَوِيلًا حَقِيْمًا لِقَائِ اِمَامِ
مان ککو پچ کہ حضرت عمر بن خطاب مہرتے تے بر اولی اود و سی کے پاس بڑکی
دی ہج کہ تنک جا تاخاکھٹراہونے والا۔ آ 0 انم ے کاران حدیث 916 جج 5 : ہت 02
ے ریہری 26 جع کرد دو رں کہ گے سی سر صھ رہ ۷ ے عُنْتَأْفَقُ أَكْعَبَدَ اللّٰهَ عَمَرَكَانِ
عوال ول يَقِفُ عِنْدَيْكَ نَدِ الْجَنَرَيْنِ الدَّوْلِيَيْنِ فَوْقًا طَوِيلًا يَكْبُ لِلْهُوَيْسِيخُوهُ وَحَمْدَهُ وَيُؤَدِّ
جَبْرَةَ الْعَقْبَتِ پان سے روا بیت ے ک عبد اللد جن عمر چہراوٹی اور و سعهی کے پا
فہرتے تے بڑی دی رکک پل رگ رک اور تع اور می یڑ حت اور دعاما گت الد جل
جلالہ سے اور جھر و عقبہ کے پان چہرتے۔ ان 7 ب ے عُنْتَأْفَقُ أَكْعَمَدَ اللّٰهَبِي عَمَرَكَارَ
تِيَكْتَرُوتِ رِي الْخَنْتِ اما رِي بِخَصَاةٍ دَرَّءِءِ۔۔ کت

The text on this page is estimated to be only 39.27% accurate

7.2 کرباب : تاب ا زمر نے کان حدیث 918 ہے ار ای 290۔۔ و 227
یر ا رت عَنْ تَافِقٍ أَكْعَمَدَ اللَّهُ يَمَ مَرَّكَأ تَل مُت لَد التَّب فَن ظَط أَا رَاتِفَر وَهُوبِي فَلَ
بَنُغْفَن حَقِي يَزْ أَلَرَّ مَن أَلَقْدِ نَاخ سَے رَوَايَت ے كَہ عَمَب اِيند بَكَع عَم رَك تَہے ج كَا أ
غَاب ڈُوب جَا بَار بَوْمِيں مَار ز كُو مَنِي مِيَس نُو وَبَنہ جَائُ ج بَكَك تِي بُو يِي مَار كُورِي
عَ عَن أَلْقَائِيْم عَن أَيْبِد اَن أَلَّاس 6؁ اِذَا رَمَوْا أَلْجَمَار مَكُّوْا اَفِيْكَ رَا 2؁. كَر نَے۔ اَنج
جَعِيْنَهْ أَل مَّن رَكَب مُعَايَۃَ بِيْ بِا مُفْيَاك 5؁ 9؁ سَطُّ 7؁ 0؁ نَے تَا زَان رِي كَے وَاس سَوَار بُو
4؁: 52 كَس بَے حَدَّثِي عَن مَالِك أَنَّهُ سَأَلَعَيْنِد "عَے 27.00 ے رَك اَم يِي اَر 80
اَلْخَتَن بِي أَلْقَابِم مَن أَيْنَ فَاَن أَلْقَاهُ بَزِيں جَنَرَة أَلْعَقَة كَقَالَ مَنَحِيْثَتَيْكُم اَمَام اَك نَے وَ
چَہَا عَمَبَد اَل ر مَن بَن تَام س ے ك تَقَا عَم بَن جَح بَكْہَا سَے دَم بَكْر تَے تَے جَہْر وَعَقَہ
كِي ے بُونَے جَچَہَا سَے مَمَكَن بُو جَا۔ بَاب : تَاب ا فَاك اَك زَان

The text on this page is estimated to be only 35.77% accurate

عَنْ نَافِعٍ أَكْغَيْدَ اللَّهِ عَمْرًا أَن فَوَ لَا تَزِي الْجَمَازِي أَل رَالْتَلْتِي وَل نُون
نَان سَ رَوَايَتِ عَ كَ عِبْدِ أَيْثِدْبَن عَ كَ تَهَ تَمَزُوزِ دَفُوزِ ثَيْسِ رَمِي بَعْدَ زِدَالِي كَ عَ كَ
جَائِي. رَ كَ جَارِ ثِيرِ حَصْتَكَايَانِ ١. أَ تَبَابِ أَلِجِ رِثِ جَمَارِ مِي رِخْصَتَكَايَانِ حَدِيثُ 922
بَ عَنِ إِيْمِ بَنِ عَدِيَا خُبْلَةَ عَنِ أَيْيِدِ أَقِ رَسُولِ أَللهِ صَلِّ أَلدُّعْلِيَهَ هَسَلَمَ أَرْخَصَ لِرَعَايِ
الزَّبَلِ أَلْبَهْوَنَارِ جِيدَمَنْ قِيَزْمَدِيَوْمِ النُّضِ تَعِ يَزْمُونِ أَلْعَدَّ مِنْ بَلِ أَلْكَدِيلِيَوْمَنْ يَزْمُ ثَمَ أَلْلفِي
أَعْمِ بَنِ عِلْدِكِي سَ رَوَايَتِ عَ كَهْرَسُولِ أَوَالِدِ صَلِي أَللهِ عَلِيَه سَكَ نَ أَجَازَتِ دِي أَوْنِثِ
وَالوِ بَكُورَاتِ أَوِ رَسْپِيِسِ بَ مَكِ رَنَ عَ كِي سَوَائِي عَ مِي كَ وَوَلُوكِ رَبِ يَكِ رِيَسِ دُومِ
أَفْشِ رَكُوِ پَهَرِ دُوسَرِ وَنِ يَ أَ تَقِيَسَرِ دَنِ دُوثُوزِ پَهَرِ رَاكِ رِبِيِسِ تُوِ چُوِ تَهَ دَنِ بَهِي
رَبِ يَكْمَرَمِيِسِ أَهَ كَ رَ كَ جَمَارِ مِي رِخْصَتِ كَايَانِ حَدِثِ 923 وَ مَكِ وَ كِ عَ عَنَعَطَايِ نَا
رَبَّاجَاهُ 2-70 أَرَضَ لِّلْمَايِ أَكْزَمُوا بِأَلتَيْلِ يَقُو لِي أَلزَمَانَا أَلذَّلِ 9 "م" أَتِ 2. هَ رَ كَ جَارِ
مِي رِخْصَتِ كَايَانِ حَدِيثِ 924 < < 00000 022 2 دَ نَ < بُوِ كِي < كَ 2 عَ 2
هَ 7 پ 0-. عَنِ نَافِقِ عَنِ أَبِيهِ أَنَّ أَبْنَهَ أَخِ لِكَ 7 بَتِ أَيِ عُبَيْبِ نَفْسَتْ بِأَلْمَزَهَ قَدِفَتَّ عَلَقَتْ
فِي وَفِيَهَ حَقِي أَتِيَا مِي بَعْدَ أَنْ

The text on this page is estimated to be only 35.24% accurate

خَيَّتِ الشَّيْءَ مِنْ يَوْمِ النَّصْرِ فَأَمَّهُمَا عَبْدُ اللَّهِ يَمْرُنَ تَرْتَا الْجَنَّةَ حَائِغَةً عَرَعَلِيَهُمَا
مُتَا 70 و 90 آ قَبْ ذُو بَغْمِيَا يَوْمِ الْفِ كُو نَگ مَكِيَا نِ دُفُو نُكُو عَبْدُ أُو رِ بِنِ عَمْرِنِ ڪڪ
رِيَا مَارِ نِي ڪَا جَبِ أَنِّي سِ دُومِنِ مِي سِ أُو كُوكِ جِتْزَا نِ پَرِ لَازِمِ نَهْ طَوَافِ الزِّيَارَةِ ڪَا بِيَا نِ
آءِ ڪِنِ (ا فِ الزِّيَادَةِ ڪَا بِيَا نِ عَنَعَبِنِ عَهْ اَللّٰهُ بِنِ عُمَرَ اَعْمَرَ رِي يِ الْعَاقِبِ حَطَبِ النَّا بِڪَرِ 2) سِس
مِي تِي لَفِنِ مَاجِ 2 لَا اَلَا اِي اِي لِيَا لِي ڪَشِ اُدْ نَا وَلَا بَا حَقِي لُوفِ يَا دُو دُو هُو وَ وَ هُ سِي
دِهْ آمِي يِنِ وَ ڪَانِ اِرِ لُوجِ 2 مِلِ دِرِ سِتِ 6 نَكِي تَمَهَارِي وَ اسَلَا يِهْ لَامِ 004 رُو وَ نِ رِتِ
رِتِ ڪِرِ نَا وَ رِ خُوشَبُو دُيَا ڪُوئِي شَفِ تَمِ مِي سِي سِي صَحْبَتِ نِ ڪُڪَرِي اُو رِ نِهْ خُوشَبِدِلْگَا
جِ بَتِڪِ طَوَافِ 2 ڪِرِ نِي غَا ڪُڪُوبِ ڪَا. اِنْتِ هِ 2 هِهْ عَنِ عَمِ عَبِ اَللّٰهُ بِنِ يِنَارِ عَنِ عَبِنِ
اَللّٰهُ بِنِ عَمَرَ اَكْعَبَرِ نِهْ نِدَ حَلَقِ اَوْ قَشِ تِكِ هِلِ ڪَانِ مَكْفَقْزُ حَلَمَا حَمِ عَلِيَا لِيَسِ اُو الطَّيِّبِ
حَقِي تُو فِ بَا وَ سَمَمُو تِسِ عُو وَ هِ تِهْ ڪُو هِ اِقِ اِگَرِ پَدِي بُو عِنِ رِڪَرِي نِي سِ عِلَالِ بُو
چَا ئِي سِگِي سِ اِسِ پَرِ وَ يَزِ جُومِ اَمِ تَهِي ٺِ گِرِ صَحْبِ ڪِرِ نَا عُو رِقُو سِي اُو رِ خُوشَبِ
ڪَا زَادِرِ سِتِ

The text on this page is estimated to be only 42.40% accurate

نہ وکا طواف الزیارتک۔ حا بکوکمہ یل جان کا بیان آت: 272 حا بکوکک
 یل جان کا بیان حدیث 927 [6] 6س 7 3 7 ک 1 ن 6 یں کے 22 7 5 غن عَائِصَة اُم
 اَلْمُؤْمِنِیْنَ اَتَهَا قَالَتْ حَجُّنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم غَام حَکَّةَ الْوَدَاعِ قَمَلْنَا
 بِعُتْرَةِ ثَمَّ اَک ۲ و 7227 / ای و کت گر ے اے سے ہ 2 رہ < وو یہ اگہ ہے ۶و
 بی ب 6 و ہم چھ قال رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مَنْ کَانَ مَعَدَّ هَدًی فَلْیَنْهَدْ بِاَلْحَجِّ
 مَتَّ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا یَحِلُّ حَقَّ یَحِلُّ مِنْهُنَّ * ش 6 314 0 کب ۶ و نرد 1 72 کک * 7 ت و و
 ۱ جہا قَالَتْ فَحَقِّمْتُ مَکَّةَ وَ تَا حَائِشَ فَلَعَّ اَطْفَالَی بِالْبَيْتِ وَلَا یَبِیْنُ الشَّقَاءَ اَلْزَهَّةَ فَکَکُوْتُ
 ذَلِکَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم 7 1 * 2 1 تی ی ۶ 7 1 7 + + + کا بکے 7۲ و نہ و 7
 ۵ ۶۶ عَلَیْہِ وَسَلَّم فَقَالَ اِنْقَضٰی رَمَتْ وَاَمَّکِشَطٰی اَہْلُ بِالْعَجَّ وَدٰی الْعَبْرَةَ کَالَتْ فَفَعَلْتُ
 فَلَکَا قَشِیْنًا الْعَمَّ اَزَمَلٰی 90930 6 2 بی شا ۶ ج 2 سس کو 6 7 ر رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی
 اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مَمَّ غَدِ الْیَعْمَنُ جُنَّ اُنْ بَکِ الْیَذِیْقَالَ الْتَعِیْمَ فَاَعْتَزَتْ فَقَالَ مَدَا مَکَانَ غَبْرَتِکَ کَر
 کے ۷۵ کے ہوو ے اے بی بی ہم 000 و کی ے 2۱ 1 202 ریا 5 قطاف الْبَیْنِ اَهْلُوا
 بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَنَ الشَّقَاءَ الْمَرْهَةَ ثُمَّ خَلَوْا مِثْلًا نَعَّ طَافُوا طَوَافًا اَحَرَ بَعْدَ اَنْ رَجَعُوا مِنْ
 مِی کک ے ے و ے پ کال "حَحْمَهُمَا الْبَیْنِ 6 و موا یالْعَج ۱ جَمَعُو الْحَکَّةَ الْعُمْرَةَ کَالْنَا
 طَافُوا مَافَ اَحَدًا رَت اَمَم اَمُو مِیْن عَائِشَہ سے روایت ے کہ ہم گگلے رسول اود صبی اڈ
 علیہ و سکم کے سا تق بت الو داع کے سال میں رام پاندھا بھر نے عمر دکا بچہ فرمایا
 سول ادف صلی اللہ علیہ و سم نے جس تفص کے ساتھ بدکی ہو و دد ات اس ری اح
 کاساتھ باند تھے پ ارام نہ کھونے یہاں کت کک دوٹوں ے فارغ ہو ے خخرت
 عائشہ نے کہا کہ ميس اٹ یکلہ میں تحف سکی حالت بیس فو یں نے نہ طوا فکیانہ
 سی کیا صفا مردکی اود شکای تکی می نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پنام کے یو رکشکھ پکر اور عمرہ گچھوڑ دے اور رکا
 امام باندھ نے بیس نے وبا یکیا جب چم کر کے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 مک ہکو عبدالرتمر بن بین اپ یر کے ساق تیج مکوبیایش نے عمرہ ادا کیا اور رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ و سکم نے فرمایا عحرہ عو بے تیرے اس مرکا جن لوگوں نے عمرہ کا
 اترام باندھا تھا وہ طواف اور کت پکر کے علال ہو گے پھر کے واسطے دوسرا طوا
 فکیا جب لو ٹک آئے من سے اور جن لوگوں نے کامام باندھا تھا یا ادر عم رہکا
 اسیک ساتھ باندھا تھا ابول نے ایک بی طوا فکیا۔

The text on this page is estimated to be only 38.03% accurate

انت ان حا ہکوکہ میں جان کا بیان رن 5ن الویسنعاہشہ یشل ِطَلْک
عمر دوورکن ز پیر نے تھی منرت عائشہ سے الیمایارواہ تکیا تابا اق حدث 929
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قِيَمْتُ مَكَّةَ وَمَا أَثْبِتُهَا إِلَّا بِبَيْتِهَا لَا تَمُوتُ إِلَّا بِبَيْتِهَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَعَى مَا يَفْعَلُ الْعَاقِبِيُّانَ لَا تَوَالِي بَيْتَ اللَّهِ إِلَّا بِبَيْتِهَا
الشَّيْءُ الَّذِي حَقَّقَ تَعْلِيلَ امِّ الْمَسْنُونِ عَائِشَةَ مِنْ رِوَايَةِ أَنَّ مَيْسَةَ أُمَّ مَيْسَةَ
حَالَتِ نَيْنِ مَيْسَةَ وَأُورِشَ نِي طَوَافِ تَبَكِّيَا خَانَ بَكْعَه بَكَا وَأُورِشَ نِي سَجَّ كِي صَنَا وَأُورِشَ
كِي تَوَامِي نِي شَكَّ مَكِّيَا سَكَارَ سُولِ أَوْدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْ صَالِي الدَّعِيَّةِ
وَسَلَّمَ نِي فَرَمَايَا جَامِ حَابِ يَكْرَتِ هِي وَوَبَهِي كَرَفَقَطَا طَوَافِ وَأُورِشَ نِي كَيْنِ بَكْرَجِ بَتِ كَفَكْ
يَا كَشَّ بَوَابِجِ. "هـ 4 7 2 يا 0 ج 5 ب ت ر - ت ير 7 * رم 3 - 1 قال مَا يَكُنُ الزَّائِرُ إِلَّا تَهْلُ
بِالْفِرَّةِ تَعْتَذِرُ حُلَّ مَكَّةَ مُوَافِيَةً لِنَعَجَجٍ وَحَائِشٍ لَا تَسْحَطِيهِ اللُّوْفُ بِالْبَيْتِهَا إِذْ جِيَتْ
الْقَوَاكِمُ أَمَلَتْ بِالْعِي وَأَشَدَّتْ وَهَاتَتْ مِثْلَ مَنْ قَهَنَ الْحَمَّ وَالْعُمَرَةَ وَأَجْرَأَ عَنْهَا طَوَافِ وَأَح
وَالْمَزَاةَ الْكَائِشِ ١٥١ انْت قُلْ طَافْتُ بِالْبَيْتِ تَصَلَّتْ هَا تَسْكُ بَيْنَ قَفَاءِ الْمَزَّةِ تَقْفُ
بِعَرَفَةَ الْبَزْدِ قَتَوْتَنِي الْجَمَارُ غَيْرَ أَتْهَالِ * 4 تب كُزْه 2 - 9 7 تَفِيضُ حِي تَظْهَرُ مِنْ نَحْيِهَا كَمَا
مَالِكُ نِي جَوِ عَوْرَتِ عَمْرِهِ كَا ١١ ام بَانْدِ هَكْ مَهْ يَسْ آءُ أَوْدِ دَهْ ثِنِ سِي بُوَاوِ رَسْ كِي دِنِ
أَجْجَائِي وَأُورِشَ طَوَافِ كَرِ كِي تَوَاكِرِ رِيغِ كِي

The text on this page is estimated to be only 45.40% accurate

فوت ہون کا خوف ہو مور کا ام باندھ نے اور بدگی دے اور ا کا عم
نقارن جیا ہگ ایک طواف ا سکوکانی ے اور و توف عرفہ اور و وف مردلفہ اوررئی
جما تی کی حالت مہس اوک رستی گر طواف الزار نہکرے ج بکک شی سے پاک
ٹہو۔ حاتضہ کے طواف الزیارة کا بیان باب : تیجاج حائضہ کے عواف الزیادۃ کا بیان
حدیث 931 او ۱۶۱ اس 0027۔ ۶ک“ ۷۶ ق ۱ بے پیا بے ۲ غَعَائِشَةُ اِه مَا مُؤْمِنِينَ اَك
مَفِيَّةُ بِنِكَ ۶ حاشت گنت وک یت ۲ کَالِ ماما 1 معن ہ خ تہ 7 کَقِي لالَم کَذَّ اَلْمُتَّفَقَالْفَلَاذ
حضرت ام الم منشن عائشہ سے روایت ےک صفی کو تیا مات بیا نکیار سول اود
صلی اون علیہ وسلم سے آپ صلی الشد علیہ وسلم نے فرمایا 1 “بیں روکے والی بے
لوگوں ن ے کبہادہ طواف الافاض کر چچگی ہیں آپ صلی الد علیہ وسلم نے فرمایا
رننیں۔ بانج .”ت 2 ماق بر المؤمنیں ہا کَالَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ تَلِ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلْمِیَا رَمُوْا لَ اللّٰہِ
مَفِيَّةٌ بَلْکِ خِ قَدْ حَامَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِمْ لَمَلَمَ لَا تَسَاعِ کُنَا مَکَ بَا زِیْتِ
قح بک ال کاخ خی حضرت ام الم منجن عائشہ سے دوایت ےک انہوں ن ے کہار
سول ایند صی الد علیہ وسلم سے یار سول ایر صلی ال علیہ علیہ وم صی کو تین
گیا آپ صلی اللہ علیہ و لم نے فرما اشابید وپ مکور وک ےگ یکما ا نے طواف ن بکیا
خان کعب بکاء عو نات ے کہا ہا نکیا ے آپ صلی الشعلیہ وس نے فرما یا پھر چاو ار
کے حائضہ کے عواف الزیادۃ کا بیان

The text on this page is estimated to be only 46.05% accurate

عحرو یقت عبد ال رن سے ردایت ےک عا تو ری و صفص 99 ۰۶ - 07
ہو ظوے تر اروا نکر ویٹیل طواف الافاضہ کے واسطے جب ووطواف کر چٹتزیں اب
اگ انکو یش ان کے پاک ہو نے کا انتظار نکر ٹیش بللہ لکھڑی ہو تیں۔ باب : تاب ا
حاضہ کے عواف الزیادۃ کا بیان حدیث 7 934 عَنْ الْمُؤْمِدِیْنَ اَک رَسُوْل اللہ مل اللہ عَلَیْدِ
جک 2 بے مَاضُثْ فَقَالَ رَسُوْل اللہ صلی اللہ عَلَیْ وَسَلَمَ لَعَلَّهَ حَایَمَتْنَا فَقَالُوا ا رَسُوْل
الہَا نَا قَد طَافُثْ فَقَالَ رَسُوْل اللہ صَل اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَمَ فَا نَا 2 فرت ام امو مین عائشہ
سے روایت س ے کہ رسول اور صلی ایند علیہ و سکم نے ذک رکیا صفی ہکافول وگول
ن ے کہا نپ صکی الددعلیہ وس م سے انکو یٹ میا آپ صلی اند علیہ وسلم نے
فرمایا شاید وہ گی روکے وانے سے اوگوں ن کہا ار سول ادڈد صلی اللہ علیہ وسلم
وہ طواف رکچیں رسول اور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ نڑیں۔ اپ باء سس و
تو جب دج تھعن کانَ ذَکَ لَا یَنْفَعُہُمْ وَلَوْ کَاکَ ہشام ن ے کہا عر دن ے کہا عائشہ نے جب
چم ال سکا فک رکتے تھے کہ اگر چہ سے عورفو کو طواف کے لک روا ہکر دینامغید
کی تو

The text on this page is estimated to be only 43.98% accurate

لو گکیوں کچ دی ہیں اور اگر نہ لوگ جیسے نت ہی کہ طواف الوداع کے
لے کھہرنا لازم سے کے ہو جات منی میس چھ ہررار عوروں سے زیادہ تمیخ سکیا
حالت یں بڑی ہو قیں طواف الوداع کے انار یں۔ باب : تاب ا حاتہ کے واف ال مار
8 کا بیان حدیث 936 ک۔ 0 بے سرت یئ وَسَلَمَوْکُن 10 02 النَّخْفَاوَدَنَهَا 7 سُول
اللَّهِصَلِّ اللّٰعَلِيْهُوَمَلَمَمُمُّ جو مووں و وہ دو ہت شی بعد طواف الافاضہ کے یوم ال کور
سولال الہ صلی الد علیہ وس نے ا کی اعجازت دی اور وہ یمیس باب : تاب ا می می
حاتضہ کے طواف الزیارہ کا بیان حدیث 937 ال مَالِكِ الْمَرْوُتَجَشْ هَفْ ثَقْبُهُ یک 82
بِالْبَيْتِ لَا بَدْ لَقَا مِنْ طَلِكْنَا اِنْ هَمْتُ كُنْ اَقَاكْتُ فَعَاْمُثُ بَعْنُ الْاِفَامَةِ فَنَتْتَمُ ت [بِيْمَا قَا
هَكَ بَلَكْتَانِيْ ذِكْ رُحْمَةُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَلَمَنَائِيں 30 یئ 0 و حَاسَتْ رِبْقَ قَبْلُ اِنْ
تَغِيْضُ قَاتْ كَرِيْهَا عَمَشْ عَلِيَّا اَكْمَا يَخِيْشُ الْيَمَاءُ اللَّمُّ بَص - - ص و رء صَسْتَع سى جو
وہ بعد اسکو یش اماند اپنے شم کو پڑلی جا ئکیوکلہ رسول الذد صلی اون علیہ
وسلم سے ۴ مکورخصت ہی سے حائضہ کے واسلے اور اگمر تی شآ یا طواف الافاضہ
سے پھیلے پچ رخون بندنہ ہو ات اک برت لاس کے تین سکی۔ جھ کر مارے پر ند جج
ندکاکی جز اکا بیان

The text on this page is estimated to be only 40.29% accurate

انت ان ا جھ شکارمارے پر ند جن دکاگی جز اکا بیان ے عَنَّا الو اُکْعَبَر ر
الْعَطَابُ فَعَيْنُ الْقَبْمِ بَكَ مَيَّ الْكَوْلِ بِعَثْرِلِ ا لَتِ بَعَّاقُ تَيَّ الْيَتْبُوعُ بِعَثْمَةِ الْوِزِ هِيَ گي سے
دوايت ےک خطرت عمرين خطاب نے ع مکيا ہو کے مار نے بیس (جزا) الیک مین
هے کا اور برن یش ای ک جک کی اور خ رگوش میں جک زی کے بچے کاجو سال پھ
ابو اور جکگی چو سے میں جک رکی کے چیارماد کے بچے کا۔ باب : ۱۱ جھ
ے ئ و برق عَن مُعَمَدِ بْنِ يَمْنَانَ شَمَكَارْمَارَے پر ند جج دای جز اکا بیان 939 ثیدح
رَجَا اَيَّ عَمْرَيْنَ الْعَطَابُ فَقَالَ لَنْ اُجِيئَا تَهَاحِنَ خَمَا تَفْتِ رَادِ اَيَّ ا تَخْخُ مَخَ مَانَ گَنَّاك كَرِي
كَالَ رَلَكِ جَنْبِهِ عُلُقَ 67 كَتَ فَوَ الرَّجُلُوْهُ يَقُوْلُ مَا اَيَّ الْوُثْمَيْنِ لَا يَمْتَنِيْهُ اَنَا يَخْخُكُ كِي
حَقِي 8۳ و رت الْوُجُلُ فَهَاءُ مَا فَمَآئِهِ هَنَ تَقَاسُورَةَ الْاِنْدُوْا فَالَ قَالَ فَهَنَ تَرِ گَهْزُ وَو
اُخْبَلْكَ اَلْكَ تَفَرَّ 00۶ جَعَلَكَ طَرْبًا ثَ قَالَ اَلْكَ اَنَ لَهْتَمَارَكَ وَتَعَالَ يَفُوْ لِي يَكَاِبِهِ يَخْخَمُ وَ
كَأَعْدَلِ بْنِ رِيْتِ زِدَايِيْتِ ےک ایک عفن خرت عفن خطاب کے ما یو رکا نشین۔ جا ای
کے ساط کھوڑے ڈانے ایک تن کگعائی یس فو مارا ہم نے پر نیکو اود م دوٹول اترام
باندھ ہوئے تھے حضرت عرنے ایل ہی ال چان کے پیلو یس بیلھاٹھ با او رکھا
آچھ تم م لک رع مکر میں تودووں نے م لکر ابی کبیل رب یکا مکراوہ نف پیل مو کر
چا اورسکیے لگا رہ یں امیر لو مین ایک پر نکافیصہ این بکر کے ج بک ککھ یک اور
شی سکو اپنے سا نہ بلایا۔ خخرت عمرنے یہ بات سن لی اس پکارا او کہا نے مسو
روما ند پڑعی سے وہ بولا غین حطر عمراوے فو اس شفق کو پان بے جس نے میے
مما دم لکر ڈیم کیا ن کہا یں حضرت عمرن ے کہا اگ می ٹچ کیہ یل نے سودق ماد
ویبڑ شی سے اس وقت میس گے مار تا بج کہا کہ الد تعالیٰ نے فرمایا ے زاین کرا
رخف ےی وت ےکی او ٹس دانع و نے

The text on this page is estimated to be only 39.46% accurate

باب : تاب ا جھ شمکارمارے پر ند چچ ن دای جز اکا بیان من یشامرزن
غم۱۱ اکأبأ کا یقو نی البقم من الخ بقمأى الشأون البیای مأة بشام من عم دوسے ددایت
ہ ےک الن کے پاپ عم رہ کے تے نیل کائے میں ایک گا لازم اود رن یش ای کب ریا لام
ے۔ ان پا عن معیدین التسیبی أنه ت یقو لن حاممکقد مل ما؟ عیید جن سیب سے
دوایت ےک ده کے ےہ کے کہبو تکوجب ہے ا ام کیا حالت اگم رنڈ یی مارے تو ا سک
جزاکابیان باب : تاب ا ات ا مکی حالت اگ ٹڈ مارے فو ال کی جز اکا بیان حدث
942 . ے ے 1 7۶ عن زید بن املم ا ک رجلا جائل ربن الکطاب فقالیا أمی الومنی
تیآ صبت جزا۱۵ ات بسوط وائنا مخی ۲۶) 0 زین اسرت زاین ےک ایک تفل آیافرت عم
کے پان او کی نے چن دو نکو کوڑنے سے پا وش غرم باند ہے بو تھا اپ نے فرما اک
□ _ ایک شی بیہ رکھانا کس یکو کھطا دے

The text on this page is estimated to be only 47.92% accurate

۱۱ مکی حالت اگ می مارے تو ا کی جزاکابیان عَنْ خِی بن مَعِیدٍ اَنَّ رَجُلًا
جَبَلٌ غُرَّةٌ اَنَا 2 ت چَرَجَزَادَاتٍ كَتَلَهَا وَهِيَ مَخٌ قَالَ تَبِ تَعَالَ 2 مَك كَال كَك ۷00 ه لَس
یہ کی ئن سعیرے روایت ہ ے کہ ایک شف آیاضرت عم جن خطاب کے پا او چھا آپ
سے میں نے ایک و نی مار ڈا ی حالت اترام میں حفرت گر ے کہا آ ے م تم م لک فیصل
بک نکحب تن ے کہا ابیک در ہم لازم سے حضرت عھرت ے کہا تیرے پاش بت ددا ہم
ڈیں میرے نویک ای ک مور بترے ایک مڑی ے۔ ج ننس قیل خر سے مل قنکرے ال لک
جو شس قیل خخ کے تعل نکرے اس کے فدمکابیان نت ے ا هك م 2 : بیان باب
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَمَّفًا ذَا قَشٍ رَا تَامَ تَسَا فَعَلَ ے۔ كَتَّ مَسَايِينَ مُدْنُ مَدْنُ
كِنَمَانِ اَ اَنَّمَك 72 ج ۴۱8؛ اَمَهُوَقَالَصُم ثَلَاثَةُ ج 17 ۱ 5 ۹ + یی ۲ ج ۲ ے ۲۷۱ ے ے
بَاوَا 920) جَاعَلَك رَاك ا تَطَاشِرْطُ عَو اِيَهَر وَتَ عَم دِيَارَسُوْل الدَّ صِلَى اَوْدَ عَلِيَه وَسَلَم
نے ا کو صرمنہ ان ے کا او رکھا تین روزے رکھ پاچھ مصینو بکو دو دوب رکھانادے
پا ابی ک جکر کی ذ حکر ان یل سے جو تجھ یکرے گا کائی ے۔ باب : 22 جو شنفس
قیل خخ کے تل نکرے اس کے فدمکابیان حدیث 945 عَنْ كَفِّ بْنِ ءُ عَجْرَةَ اَيَّ رَسُوْل
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِّلّٰهِ لَعَلَّكَ اَهَا كَ مَوَاكَّ تَقْلُثُ نَعَع يَا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ

The text on this page is estimated to be only 35.73% accurate

ھ سو ۷۰ راف ۰۰ ار اط پیا ھھوواو کو ہی تھ رو ہاں ار ؛ل الد صلی ۲
الد علیہ وسلم آپ صلی الیل علیہ و سکم نے فرمایا یا منہ اوڈال سس راپنا در تن
روزے رکھ پاسچھ مصکینو یک رکھانا کھلا ا نیک جل کی ون انے؟ تیگ "۵ ۲۱ عَن عَق
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَسَّانِ قَالَ حَدَّثَنِي مِيكَ وَقِ الْبَلِّ الْكَقَعْنَ/ 22902 و جج پر سر دم ۶۷
۷ ۲۶ موی ۷ ۲۶ یھ دمے ۷۰ ہس و سے چس ریلشسکاں رکذ املا زی خی فلا فَأَكْدَتَه
*كُتِي ضَا تِي اَمْتِ تَن ا ا ہپ ہس ۷۰ تہ علیہ وسلم اور شی بانڈ یی ویک را تھا
اپنے ساخھیو کی اور میہرے صراور ڈاڑھی کے پال جوہوں سے بجھ گئے تے اور آپ
صلی ال علی۔ وسلم نے میری پیشانی قھا مکر فرمایا ان پالو کو من وا ڈال اور جن
روزے رک پاچ مسیٹو بکو کھنھا "0" ول جاتنے ت ۷۰ میرے پاس تقر بای کے وان بی
ظعم سِکَّۃٌ مَسَاكِيْنَوَکَنک 0 اف ہت 7 باب : انا حدیثگف 947 مر کے رج ۲ اہ ۷۰ گپ
۷۰ ۷۰ ۷۰ فی ا ۷۰ و کو ہ 7 7 "02 قَالَ مَالِكٌ مَنْ تَفَّ 6 × و ا ار 7 6 1 99 - 0:
0 "ھ" لو قَفَاهِلْمَوْضَةُ الْمَكَاجِمِ وَهَمْحُخٌ نَاسِيًا أَوْ جَاهِلِكُ فَا مَتَامُ غَطِيكَ فَعَلِيْهِ دِيْد
ذِكْ كِه وَلَا نَشِيْ اُخْلَ مَوِي الْعَاجِمِ مَنَجْهَلُ فَعَلَقَ رَأْمُهُكْبَلُ اُكْيِزِي الْعَتْرَافَكْدِي

The text on this page is estimated to be only 45.56% accurate

The text on this page is estimated to be only 39.12% accurate

کہا ماک نے جو تضحی چاسے ابی ے کپڑے پیہمناجھ ار ام میں درست نیو
مہیں ابا لک مکر نا چاے اخ جحبو لکانا اے اخ ضرورت کے باب : تاب ا فذبہ کے
قال ماک الزی یخهل انی سیام تلاتے آیا رن العج ایتزش ملف سان لکابیان 950 ثیدح
فیبہا فایسومہا حق یقدم بندہال یبید ا کی شا ے رکٹ رو و * < ے روے مہو > غ
مد مذیا لا فلس تن ایال املہمبکة یغذ مک کھا الیک نے جو تح رج میس تین روزے
رکھنا کس کیا وجہ سے ہ رک کے بیہا ہی کک اپنے ش رچلا جا و ا سکواگر دک یکی
قدرت ہو بیی دے ورنہ خین روزے ابی ے گھ ٹیس رک ہکر پچھرسات روزے رہے۔
کی ضا اف فان باتع . "ت2 کی خلف احادی ثکابیان حدیث 951 عَنْ عَیْدِ اللّٰهِ بِنِ عَمْرٍه
بِنِ الْأَصْلِ أَلَهُ قَالَ هَكَفَ رَسُولُ الْ لِي اللَّهُ عَلَنهُ وَمَ لَلَا كِي دَالْكَاشِ يَسْلُ جَانَهُ رَجُلًا لِّلِيَا
رَمُولًا لَعِ أَثَرَفَعْلَقُثُفْبَلْ أَنْ) ان فقا ل رَمُولِ اللّٰهِ صَلَی اللّٰعْلُ و مَلَعِ ائِکْن لا مم *76 ه|کھه"
غ اي قَالَ از مءَ لَاحْمَةً قَا لا مل رَسُولِ اللّٰهِ صَلَی اللّٰهِ عَلَیْهِ مَنَّمَن مین مه ء لا اُیْمَلَا قَالَ
ال لَاعْمء مَبِ الدب عمرد بن عاعل سے روا بیت ے تو م لم ههرے من میس حوت الد دا
می اور لوگ متله پوت جے ا میم رت این تح ان ے کا عون فی ان لن ے ج نث ناف خر
ے پ ضل ال کلت غاب کی ے ن ان ے ک اشن او سیا حا تل یا نے فازا ے گ

The text on this page is estimated to be only 43.99% accurate

کیا ٹیک کی کے آپ صلی اللہ علیہ ول نے فرمایا یکر نے یہ حرنع ٹنیس
 بے عبد الدب عمرت ے کھائچرجب سوال 6 ہو آپ صلی اللہ علیہ ول ے کی بچ زکے
 مقدم یاموخ رک رن ے کا آپ صلی اط علیہ و سلم نے فرمایا کر نے اور یہ حرج نی ہے۔
 باب : تاب اہ ہے بوھھ کذھ ےک کے ای ری لا کل فا کس و الا کے بی بی سے
 200 عَنْ عَهْلِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاه فَقُلْ مِنْ عَوِ أَوْحَمِ
 أُوعْبَرَة ٧ عِلْ شَف مِنْ 0777 ےل ببه کے کپ ہے کی اعر دم وی < < ار 7 ک و
 إلهلا 90 "حم تا ون غايدُ هن مَاج بهو مم ره 7 ه - الأرض ثلاث تكبيرات ثغ يقول ل
 ثلرینا حاهدی مدق الله غدهو نكمغیدهو مرر الحزابرخن؟ عمبد الله بک عمر سے دوايت
 س ے کهر سول الد صی او علیہ و لم جب لوٹ جهاد یا یاعهر وسے فو گمی رککتے بچ
 ها پر تن با فرمایا لا اله الا الله وعده لا ش یک له له الک وله امو وبو یکل شی قریر۔
 چم لوٹے وانلے ہیں و بکرنے وانے ہیں ال کی طرف ژوج دانے ہیں سد کر نے وانے ہیں
 الله اپنے پر ود دگا ری طرف سیاکیا نے وعده اپنا اور مد دکی اپنے بندر ے کی اور
 پرگاد یا وو بکو اب : توف کی خلف اعادی ثکابیان حدیث 953 ے عن گریپ مَوْل عَمِ
 الله بن عَقَابِس عَنْ اَيْن عَبَّاس ان ر ول الله مل اللدُعَلِيَه وَمَلَم مَرَبَامَرَأ وشن مَقِيمِ
 قَقِيلِلْهَا هَدَار شوخ الله تل الدَعَلِيَه مَلَم تَأَعَّت بِشَبَخ مَبِ ١5 اه مَكْهَا فَقَالَتْ أَيَهْدَا حَمِيَار
 سُول الله قال تَعَعُونَكِ أَجْزُ کر جیب سے دوايت سے چو موی یں عبد الد بن عپائس کے
 ٣060 ء 00 سک اگزُر بو الیک عورت پر اور وہ اچپے محافہ یش تھی نوک بباس
 سے کہ مه رسول الله صلی الد علیہ وسلم ہیں الس نے اپنے لک ے کا باز وپ رک کہا یار
 سول الد صلی اوطند علیہ و لم لڑ کے کا جار سے فرمایا ہاں اور تج کو اجرے۔

The text on this page is estimated to be only 41.24% accurate

باب : تاب ا کی خلف احادی ثکابیان حدیث 954 سن لن یل الہ ن تیا 7
نول اللہ فنل ال ملنہ زمَل قال ما رق الکاغ رَمَا مو مر ہے 4 د2هه سی ذُحْ وَلَا أَخَقْ وَل
أَغِيْظ مِنْدَلِيَوْم عَفَّة رَمَا ذَالِكَلَا راي م ن تَر الرَحْمَة هَتَمَا جَاوَزَاللَعْن اللنوب العقاملَمَا يوق
بَذْرِقِلِل وَكَارَاي يَم يَذْرِبَا ول اللہ ال أَمَالْهَكَذ راي چنري ل يرم اللَّيْلَة له بن عبید الدب
نکریز بے دای کہ رسول الد صلی ال علیہ وسلم نے فرماا نیش دریچھ جا تا شیطا
نمی روز زمیل اور موس اور خحضبناک زیادہ عم نے کے روز سے ا وج س تک دبا سے
اس دن خحد ای ر مت ائزگیہوی وی ے گناہ میاف بوتے ہو ے گر بر کے روز
بھی شبیطا نکا کی حال تال وگوں ن ے کہا اس و نکي تھا رسول اد صلی ال علیہ
وسلم نے 2 پچ ری لکوفرشتو بکی صف باند سے ہو ے ان ۱۶۱ ۶۲ کو 7۶۲ عَنْ
طَلْحَةَ بْنِ مِیْن اللہ بن گر یزَاک رسول اللہ صَل الدَّعْلِيَّة مَلَم قَالَا فَلَ الدَّعَاي دُمَائِيَوْم
عَفَّة وَأَنْقَلَمَا "0*0"ه" خَدَلَا شِيكَلَه يه الب نکریز سے دوايت س ے کک و ول اوالد
صلی ایل علیہ وسلم نے فرمایا ثر دعاول ٹیل ع رن ے کی دعاسے اور پر اس میس جہ
ہکھا جس نے اور میرے سے پھیلے مرو نے لا الہ الا ایدو عد ہلا ش یک لہ ے۔ انتا ان
[67]. عَنْ آتِيْن بِن مَالِ بْنِ أَلْ رَم سُول اللہ صَل اللہ عَلَیْهِوَمَلَم وَكَلِ مَكَّة مَا الثَم وَعَلَى رَأَے
الْفُقْ فَلْکَا نَم جَاتُهُ

The text on this page is estimated to be only 41.84% accurate

رَجُلًا قَالَهُ 27 ج کا فا رفاو رر ال مل اهر افثلوۃ گال فازک تہ تراق لف
وس فئال ئن اس بن مالک سے روایت ہ ے ککھر سول الل صلی الد علیہ و سلم داسل
ہو نے کے میں جس سا مہ مو اکپ صلی الد علیہ و سلم کے سرپ خود تاج ب آپ
صلی اللہ علیہ وص نے خود اجاراند ایک شف آیا اور ہو کہ یار سول اللہ صلی اڈ علیہ
وسلم ابین خط لکیہ کے پردے پچڑے ہو ئے ملک رہا ے آپ صلی الد علیہ و تھے کات
کو مار ڈالو۔ امام ماک نے ۶۶۹۷۰ + باب : ان حدیث 957 ات مر 'ک نج 27۵۸ ہ
ک بے کے 2-17 عَنْ تَافِعِ الْكَعْبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
الْمَدِينَةُ فَجَعَلَ فَدَعَلَ مَكَّةَ بَغَيْرِ بَابٍ : و2) سہے۔ ے د رف تھے 2۵ 2 عَنْ مَالِكِ بْنِ
يُحْيَى بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : بَاب : 22

The text on this page is estimated to be only 39.67% accurate

عَنْ مُعَدْبِنِ عِرَاكِ النَّمَ رِي عَنْ أَبِي إِدَاهَقَالَ عَدْلَعَبْدَ اللَّهِ بِي عُرَانَا مَاخ تَخْت
مَحْبَطِيقَ مَلَّةً فَقَالَ مَا أَنْتَ تَحْتِ مَهَ الْمَمَزْحَةِ تَقْنَتْ أَرَدْتُ فَلَا تَقَالَ مَلَّ غِيَطِيكَ تَقْلَتْ لَا مَا
أَلْ يَلَا ذَلِكَ فَقَالَ عَمَّ اللَّهُ بِنَعَرَ قَالَ رَمَوْا اللَّهَ سَلَّ الدَّ عَلَيْهِ رَمَلْمَاءُ! كُنْ بِي الْأَحْكَامِينَ مِنْ
مَم دَنْكُمْ بَدَّ كَوِ الْمُثْقِي فَالْ هُتَاكَ وَأَوِيَا يَقَالُ اللَّهُ الْيَمَّ زِيَهَ مُجَرَّكُمْ تَخْجَهَا سَبْعُونَ 2 حِرَانِ
رَسَ سَرْدِ جَج كَسَ أَيْكَ دَرَخْتِ كَيْ لَيْ مَهَ رَاهِيُو أَتَهَاءُ تَوِ أَوِ نِي وَ چَهاكيوں كِه رَاوِ
اَسَ دَرَخْتِ كَيْ سَيَّ ءَ ثِيلِ نِي كِهَاسَامِ كَيْ وَاسَلِي أَنَهِيُو نِي كِهَايَا أَوِ رَسَ يَكْكَامِ كَيْ
وَاسْثَلِي مِي نِي كِهَايَا بِيَنِ صَرْفَسَابِهَ كَيْ وَاسْثَلِي كِهَ رَاهِيُو ءَ عِبْدِ اَيْنِدِ بِنِ عَهْرَتِ
كِهَ:فَرْمَايَا رَسُولِ اَنْدَرِ صَلِي اِدْءَدْعَلِيهِ وَسَعَمِ نِي جَبِ نَذْمَفِي ثُتْ دُو پِهَارُو كَيْ نِي
بِيَسِ نِيچِ اَوْدِ نِشَارِ بَكِيَا اَنَهَ سَيَّ پُورِ بَكِيَا رَفِ دِهَا اَيْكَ بِي جَجِ كُو مَرِ سَيَّ بِيَسِ دِهَا
اَيْكَ دَرَخْتِ سَيَّ اَسَ كَيْ لِي سَرِيُو بَكِيَا نَا لَكَاثِ يِگْنِي پَاسْتَزَخِرِيُو بَكُو نِيُو تَعِ لِي
دِدَاسِ سَبَبِ سَيَّ خُوشِ بُوئِي. أَهَرِ فَا نِي كِي فَا نِي اَمَا نِي كَانِ حِدْثِ 960 عِ اِي
مَلِيكَةُ اَلْءُ عَزِي اَلْبِ مَرْبَا مَرْءِ مَخْنِ مَتِ شِ تَوَفِ بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهَا يَا أُمَّةَ اللَّهِ لَا تُؤْزِي اَلَا
ك_05**ه_00**ه_ "بَرِيهَا رَجِ بَعْدَ وَبِكَ فَقَالَ لَهَا إِنَّكَ أَلِي هَا نِي كَذِ فَا بِي كَذِ مَا كَكِ فَاخْبِي
فَقَا نِي مَا كُنْثَا أَطِيكَدَا وَتِ يُمَيِّمَا 6 ۱۲ (عَمَرْنِي) بِي مَدِ اَكِي لُونَكِي لُوگو بَكْنَكْلِيَفِ مَتِ دِي
كَ ذَا پِنِي گَه مِي اِي وَهَ اَبِ گَه مِيَسِ يَهِي بِي بِيَهَا كِي كِهَ اَيْكَ تَوَاتِ ۱۱۱ رِي وَ اِ
2 كِيَا اِطَاعِجِ تَكْرُوبِلِ اَوِرِ مَرِ نِي كَيْ بِيَحْعَدِ اَلِ سِيَكِي نَا فَرْمَاثِ يَكْرُوں۔ باب : اَبِ كِي
مَخْلَفِ اِحَادِي ثَكَا بِيَانِ

The text on this page is estimated to be only 34.63% accurate

The text on this page is estimated to be only 42.54% accurate

عور تڪو خى محرم ڪے رڪم ن ڪا بيان باب : 75. عور تڪو خى تحرم ڪے
ڪر ن ڪا بيان قَالَ مَا يَكُ الْكَزْرَةُ مِنَ الْيَسَاءِ اَلِقِ لَع تَحْتَهُ قَالَمًا كُ نَبِيْكَ نَلْهَآ دَمَح
مِيْخَمَمَعَهَا اَهْكَآ كَلْهَآ قَلَم يَمَم اَغ يَمَم مَعَا نَا زِيْقَةً بِلَانِ الْب يَكْ هِيْ جَاعَةً الْيَمَاءِ اَمْ اُتْكِ
ڪ ڪها ڪه جن عورقون ڪے ناوند نهين ٻين اور اخيون ٺي خي ٻڪياء اڪر ان ڪوڪ محرم
نه ٻو يا ٻو لين سات نه جا ڪي نو فرح ڪون رڪ ن ڪڪري بلڪم مور ٿوا ڪاچ يع ر ڪو
جائے. 21 2 6 اڪر ڪي انس ڪي دروزو ٻڪا بيان باب : تاب ا ٻشن تچ ڪري اس ڪي
روزو ٻڪا بيان حديث 965 گي ڪن غايمة اءِ الْوُمِيَّيْن اُنْهَآ كَت تَقُولُ الْيَبَامُ مِنْ تَكَّة
بِالْعَمْرِقِلِ الْعَيِّ لِمَ لَع يَجْذُ مَذْيَا مَا يَبِيْ اذْ بُهْل اَت بَت ڪت ام اڪم و من حطرت عائشه ر
شي الد عتها سي روايت ٻي و بقی تهين روزد ا ميس ڪي اوڀري ج تعكر هي مچتي عم
ڪر ڪي رع ڪري اود ٻڌڪي نه ائ رن ڪي اح امم سي ل ڪم عر فهتڪ روزي ره اگ
ان دنول نڙ ڪي خي ڪي وي ي رر باب : گا ج شض ٿن سان ڪزان : ڪو ٺي ڪي [2 ڪي
2ڪ ڪي الا 12ه من تي له يمرآ مرن ليت ٿن ڪزل اڏ ري الهتعال لها

The text on this page is estimated to be only 42.34% accurate

عمبد اڈ بن عم بھی اس بے میں مل قول عائشہ کے سکتے۔ اب ان ا کے
ات مجن چہادکی رف رشغبت دلاں کا بیان باب : کاب ا پھادکے بیان میں ہادکی رف
در خبت دلاے کا بیان حدیث 967 نأ مَاكَ رَسُولُ اللَّهِ حَلَّ الدُّعَاءِ عَلَيْهِمْ غَالِ مَكْلُ الْمَائِي
مَبِيلِ اللَّهِ تَحَكَّلَ الشَّائِ الْقَائِمُ الدَّائِمُ لِي 1212 رفک الوبریرور شی الله عنه سے روایت
کہ رسول ال صلی ابن علیہ وسلم نے فرما باج شس ا دکی راہ بس چہادکرے ا سکی
مثال ای سے جی ے کوکی دن بیہ روزبر کے اور رات بھ رعبادر تکمرے نہ ہک مازے
اورنروزے سے بہا لمت کک لوائے چمارے باب : کاب الپ ہادکے بیان میں ہادکی طرف
رخبت دلاے کا بیان حدیث 968 عَنْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكْفُلُ
اللَّهِمَّنْ جَامِدَ مَبِيلِهِ لَا يَبِيحُ جَدْمَنْ يَنْتَدِلِ الْجَاهُزَ سَبِيلَهُ تَذِيقُ فَمَاتَهَا غِيْذُجَنَّهُ
الْعَلَّةُ أَيْزَهْلَ مَسْكَبِهِ لِي خَمَةً مِنْهُمْ مَمَاتًا لِمَنْ أُجْرَ 1 غَلِيمٍ اِيْزُ شِي الِ غِنِ نِي وَتِ عِ
زمولی ال لی الع نے نایا ۴۱ نے اچ کا اد کے ای نکیا راہ ے اور نہ اک ے م سے گر
چجہادکی نیت ے اللد کے کلا مکو سا جا نکر ؟ اس بات کاکہ داش لکمرے گا الذد ا
کو جنت بی یا پمیر لا ے گا ال کو اس کے کھ میں ججہاں سے اس تاب اور خیعمت کے
سا تجھ۔

The text on this page is estimated to be only 38.20% accurate

باب : کاب ا پھاد کے بیان میں چہاد کی رف در خبت دلای کابیان عَنَّا
هُيْرَةُ اُتَ اَر زسول اص اکم الال لاجر يل سک رج وٹ قَامَا لى هُنَّ اُزْمَجَنَ رَبَّهَانِي مَهيل
الله قَاطَال لَهَانِي مَزَع اَر رَذْصَوْقَمَا اَسَابَث نِي طِيلَهَا طَلَك من المَزَج ا الرِّزْصَةِ فَاَنَلَهُ تَاث
بَتَرَانَهَا قِيلَعَت تَهَاكَ فَا مَت غَرَفَا اذ هَر قَبِن كَاث اَزْمَاءُ اَزْهَاتَقَا حَسَنَاتٍ لَوْلَانَهَا مُت يَتَمَر ے
قَقَبَت من ؛لَه يِرْذَانَع يَضُق بد 6 ت ذَلِكَلَهْ حَسَنَات فِي لَهَا خَرْ هَرْ جَل رَّبَّهَا تَقْنِيَا وَتَعْلَقَا وَلَعِيَت
حَق اللمل كيا 2 لا فُهوَرَمَا تَشْلِيْذِيْكَ سَتَوْرَجَل رَّبِكَلَهَا مَخَاوِرِيَّايُ يُوَاثَا غَل اِلملام قش غل
فَكَ زع وَمِيل سُول الله صلى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عخ بے و اِيَك الكَا مَكْذُ الْفَاذَةُ تَن يَغْتَل
مِثْقَال هَرَوَخِيْزَا يَرْكَءَ مَنِيْعَل مِثْقَال دروم اير او بريرور شى الله عنه سے روايت س ے کہ
رسول اود صلى ايد عليه وسلم نے فَمَا اگھوڑے يک شف کے واسے اِج بے اور اکیک
شس کے واسلے ورست بے اور اِیک تن کے واسٹ گناہ بے ؛ اِج اس کے واسٹلے بے
جو باند حے ا کو چہاد کے واسنٹ پچ لی زین ان کین اِیک يکیو من غر فان فان ا لی
کے ات يت اش کيو نکيا نکي پا بگیء اگر دو می تو اکر اِیک اوخيان بانچان چڑھيس
ان کے ہرقدم اور ایل يہلا کی کی نکي اور اکر دوکسی ض پر جا گے اور ای یا اود ال
ککا ارادہ ای پان ے کاشہ اتب بھي اس کے واسلے شيکیاں لکھی مائیں ول يظظيت
اس کے وام بے جو تيارت کے واسٹے باند صھے اور انی کو ؤادا کرے۔ او رگمناو اس
کے وس بے جو تخر اور ریا اور مسلمانو نکي دشان يی ککرلے باند ہے۔ اور حضرت سے
سوال ہو اگمد عور کے باب میں۔ آپ نے فرما پک اس مق ے میس میرے او پر اھ یڈ
ات اعم میہابیت جو ایی ام کيو نکو شائل ے "شن یسل تال ذر*خير اير دومن مل
منقال ذرۃش رابرد" باب : کاب الپ باد کے بیان میں چہاد کی رف ر خبت دلای کابیان
عَن اِي بن يَسَارِ اھ گال کال رَسُول الہ تل الْعَلِيْه ۃَسْلَمَ الْا اُخِيَانِ خَيْرِ النَّاسِ مَنَلَا رَجُلُ اِي
بَعْتَانِ

The text on this page is estimated to be only 43.43% accurate

ردِ نَجَایِدی سَبیل ال ا اُخْبَرْکُمْ کر لاس مَنَزَل بَعْدَهُ رَج مُفَعْرَن ن عُتْبَعِیہ
یَهِیْمُ الّ؟ ویو الّ ہی (+) + "00 0 9" 7" ہے : وہ تخس ہے جو اپ ے گھوڑ ے کی
لام کپکڑے ہو تے جہا ہکا سے حد ای راہ ٹس مکیانہ تال مہس ت مک اس کے بعد جو
سب سے بڑ ہکر درجہ رکتناے وہ شن سے جو ای کگوے میں بجر بیو نکاخلہ نے کر
نماز پڑھتا سے اور ال کو تا سے اس کے ساتق کس یکو باب : کاب ا پھاد کے بیان میں
چہاد کی رف ر خبت دلان کابیان حدیث 7 971 وو سے 7 7 × 7 س-تے 7 6 ک ی ۳۱
(۶2۶۱ عَنْ غُبَاءَ بْنِ الْوَلِیْسِ بْنِ غُبَاءَ بْنِ الْقَاتِ عَنْ أُبَیْدِ بْنِ جَنِهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عِيْجَصِهِ هُنَع 7 الْأَعْتَنَ الْبَيْعِيَّ الْخِي 7 الْمُنْعَطَاءُ الْكُو
رَان لَأَنَّا زَاء الْأَمْرَ أَحْتَهَرَان نَقُولُ اذْ نَقُوَّة بِالْعَقِّ حَيِّعَا كُنَّا تَعَاْفَى اللَّيْلَةَ لَأَمْنِ عِبَادَتِنِ صَامَتِ
سے ددایت ے کہ ہم نے بیج تکی ر ول ایند صی الد علیہ وسعلم سے ستنے اور اطاعم
تکمرنے پر آسالی اود خی بیس خی اور شم یں ے اور بجع تکی جم نے اس بات پ کہ
جو ممسلمان حکومت کے الکن ہوگا اس سے نہ جنگ یں کے اود اس ام رپ رکم ہیں
کے پاکے پر ے ہیں کے جہاں ہو کے ے الد کے کام می می کے برا نے سے نہ اح باب :
کاب ا پھاد کے بیان میں چہاد کی رف ر خبت دلان کاپان حدیث 9722 رن زید نا ملع
قَالَ كَتَّ اوْ حَيَّةٌ يَمُ الْكُزَا حَرَّ عَرَبِيْنَ الْعَطَابِ يُكْزَلُ هَجْمًا يَنْ الزَّرْ مَرَمًا يَكْتُوْثُ مِنْهُمْ كَبْرُلُهُ
بِی الْعَقَّا بَأَمَّا بَعْدَ فَالْهَمَّهْمَانْرَن بَدِ مُؤْمِنٍ مِنْ مُنْزَلٍ شَدَوِيْخَعْنَ اللَّهُ بَعْدَهُ مَجَالِهْلُنْ 7 7 سر
راو ں ۶ ک 4 0 ہے۔ ۵۵۔ 7 7 ج- 1 ه ت 7 7 ظ 2 ه 7 ے رط يَغْلِبُ عَنَمِ مِيْنِ وَأَكَّ اللَّهُ
تَعَالَى قَوْلُ نِي كِمَابَهَيَا أَيُّهَا الْإِنْسُ أَمْنُوا اصْهِنُوا وَصَابِرُوا 75 ابْظُوا ۴ تَقُو اللَّهَ لَعَلَّكَ چھ ہم
چپ

The text on this page is estimated to be only 46.33% accurate

مع زید بن اسلم سے دوایت سے کہ اب عبید وین جر اح نے حضرت ع
رکوروم کے اشگرو بکا اور ان خو فکاحا لککا؛ طحضرت عمرنے وا بلک اکہ بعد مر
ولعت کے معلوم ہ کہ بندو صوصن پر ج بکوٹی شی انکی سے اس کے بعد الاک خو
شی دبا ؟ اور الیک تدہاسائیوں پر غالب نی بوستی ۴ اور بے کیک ال تالی نے ایت
کاب یں فرمایا؟ اے ایمان والو عی رکرو محجبقوں پر اور عہمر کر کفار کے متقابلہ
یس اور تام د ہو جہاد پر اور ڈرد الیل سے ای ہک تم غجات پا"دن کے لک می کلام
اید نے جان کے عممافعت ہے۔ باب : کاب الجہادکے بیان میں حدیث 973 عَنْ عَمْرِو
اللّٰهُ بْنُ عَمْرِوَالَهُ قَالَ تَبِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الدُّعْلِيَهٗ وَسَلَّمْ اَنْ يَسَاقَ باقن اِنْلِي اَرْضُ الْعَدْرِقَالَ
مَايَكْ اِلَّاكَ مَعَاقَةَ اَهْتَالِد الد بد ال بی عم سے کے سی تن کے ے نا ایک نے مخ اس
داسٹ کیا" اکہ ایسانہ ہ کہ دن ق رن ش نی فکو ن ے کراس ال 9 سے "۔ پان اور عو
رتو بکومارن کے ہمانحعت ثر ای میں باب : کاب ا پھہادکے بیان میں بن اور عو رتو
بکو مار کے ہمافتح لڑ کی میں حدیث 974 عَنْ عَمْرِو الكن بن جويووس وس بہ ع ا
الْخَقِيق عَنْ تَغْلِ السائ وَالْوِلْدَانِ نَقَالْفَكَنْ رَجُسْ نُهُمْ يَقُو لَبِكْمَتْ پکا مَرَّةً بن ا الخقق
بالشياح تَارْگَم ليف عَلِيْقَاتع

The text on this page is estimated to be only 36.10% accurate

اکم تَشْرَمُوْنا لَغ وَاث وَلَا هِکْ اَمْتَكْخَا مِثْها عبد ال من ب نکحب سے
 روایت ے کلہ رسول الد صلی اللہ علیہ و لم نے ش عکیا ہا ان لوگوں کو جسہنوں نے
 مع یکیا این لی نی یکو ے ۱7 و ای ۷ت و رو کیک لوفک تکل 2ر 0ن 7 حا لکول
 دپاتھا: بیس مار اس پر اٹھا اتا پچ رر سول ار صی الد علیہ وسل مکی ہمانح تکو یا
 دک کے رک جات تھاء اکم لیمانہ بو جات جم کت باب : کاب ا پھہادکے بیان میں بین
 اور عو رتو نکو مار ے کی ما نحت لڑ کی میں عَن تَا عَن اِن عَمْرَأُکَ رَسُوْل اللہ مل
 اللدُعَلِیْہِمْلَمْ را یئی بَغْض مَغَازِیْہِ اَمْرًا مَع شل ایا یجان نافع سے روایت ے کر سول
 الد صلی اللہ علیہ وسلم نے لفن لفن ائیوں می اسیک عور تک وغل کے بو تے پال زلہن
 دکیا کے ف یکو ے سی ارن کے ات سے باب : کاب الچ ہادکے بیان میں بن اور عو رتو
 نکو مار ے کی ہما فحعت لڑاک ی میں حدیث 976 عن خی جن تید اق ابا بک الریی
 بعث جو شاپیل الام مم نشی مَع ید بن ان مُفِی < اک 2کت اُمِیر رِبِن تِلْکَ بَا
 فَرَعُوْا اَکْزَر دَقَالَ اِنْ بِکِمَا نَتْرَب 21 ف 6۰ وھ ث. × اِیْ اَحْکَبْ خُلَایْ مِیُوْیْ مِہِیْل اہ ثغ
 کال لَهَا کَ مَکْجَن قَوْمًا زَعَنُوْا اَنَّهُعْ حَبَسُوْا اَنْقُمُّ ووفد رُمَرَمَزَعَنُوْا اَنَّهُمَ ما و امن تا لہ
 مُوَصِیْکَ بَعَثْ لَا تَقْمَلَنْ اَم مَرَاةً وَلَا صِیْقًا ءا کَبِیتا مَرِمَاةً 5 کن کُجَرَا "0*0" وش 9
 مُشَدَّر وَلَا تَحْبَقْ عَامًا لَا تَغْقَمَنَّ شَاةً یَبْرَمَ کنا ہے۔ 2ھ < صسیے 7 بے ت 0 ند ای یہ ۔
 کم 17د لعبز لا یماکة ولتخکی تَخْلال تَکْرَقَلْہَل تَعْلُوْلا تَخْنُ

The text on this page is estimated to be only 42.28% accurate

نی بن بر سے روایت ہے کہ حقرت اب وجکر صدقلی نے شا مکولشگر
بھپا یزید بن ال مفیان کے ساتھ پبیرل لے اور وو ام تے ایک چو تائی لک کے :نو
یزیر نے ابو برس کہا آپ سوار ہو جکیں نیس نویس اتز ما ہوں اب وجکر سعد لن ن
ےکہانہ تم اترو اور نہ یش سارہو بگاہ میس ان قد مو لکو ید اکی رادم ثواب
سمجھتاہوں پگ رکھایز ید ہے کہ تم او کے ینہ لوگ ایی جو یکن ہی کہ بھ نے ابق جا و
نکو روک رکھاہے اود کے واسٹ سو گچھوڑے انکو اپ ے کام پل اور یہ لوگ ال پا
کے جو پھچ میس سے مس رنڈ اتے ہیں تو مار ان کے سر پر عگوار سے اور یں تیج
ھکوس پان کی وعیی تک اہوں عور تکو مت مار اور نہ پچو لکونہ پڑ ھھ پھو سکو
اور تہ کان کین ان " گت جکواؤزت آجماڑناتصیشس یکو رن کو خی نکاٹ زاس یک کی
او ون فک یگ رکھوا نے کے واسنلے اور ممت لا تاور کے درخ کو اور مت ڈبانا انکو
اور زیمت کے مال پل چو رکی نہک نا اور نام دکی نکر نا۔ باب : کاب الپ ہادکے بیان
میں بن اور عو رتو نکو مار ے کی ہما فحت لڑ کی میں عَنْ مَالِكٍ اَنْهَبْنَاهَا عَزِيْمٌ عَجَدَ
الْعَزْرُكَ كَيْلَ غَامِلٍ مِنْ عَالِيهَا هَبْلُ كُنَّا اَكْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِكَادَا بَثْ كَر
سِيَّةٍ يَقْلَعُ افْو ايام اشري سَهيل اللّٰه تَقَاتَقَوْ مَنَكْفَ باسِلًا تَكْلُو اَل تَشَدَّ رَد اَوْلَاتَتْلُوا وَل
تَفْعَلُوا وَلِيْدَا وَش يَك لِحِيَوْش] ك ۱۱2 لسن شائ اللّٰه ال ملا مَعْلِيْكَ اوت سٹو سرن
اگھھسیسھوتنز وس مکی یہ ددایت شی ہے ؛ کہ جب فو روان کرت تے نو کتے تے
ان سے چچھا درد ال دکانام نل ے کر ہ اد کی راو یش تم لڑتے جو ان لوگوں سے
جسنوں نے کف کیا الد کے ساتھ نہ چو رک بکر ودنہ اھ راد نوڑونہ نا ککا نکاٹونہ
ماردیچوں اور عور نو نکو او کہ دے یہ امم اپ فوجوں او رففگروں سے اگر حد انے
جات وم یر ساشتی می عوی۔ *ھ یکو امان دے وو راکمرے اق راکو باب : کاب
الچہاد کے بیان میں گور اھ

The text on this page is estimated to be only 36.82% accurate

عُ رَجُلٌ سَنَ أَهْلَ الْكَوْقِدِ الْغُرْنَى الْكَطَابَ كَتَبَتِ بِى فَا
بَعَكَمِلَه بَلَكِيف ا رَجَالَا مِنْكُ يَكْلَبُو سَ لَعَتَتِ اُمْتَدَى الْجَجَلِ وَاْمَكَةُ قَالَ مَار مِنْ وَل لَات
تَكْفُ فَاءَ ا رَكْهَكْلَهْيُوَالْنَى تَقِ ي پِيدُول ٤ نَم مَكَك وَاَجِدْفَعْل ذَلِكِلَا حَرِيْتُعَقُهُ ٣٩ هـ ٧٥
٧٥ ٠٠ ٧ ٤ يه 4 ڈير بچڑھ جا اسے اور لڑائی سے از آ سے تذاریک تفص اس س ے کنا سے
مت ثر ے رقاب پاکہ ا نکو مار ڈالا سے ؛ عم اس ذا کی جس کے قیضے میس می ری
جانغ بے اگر می سکس یکو ای ا کرتے سان لوں گا تو ام کی دنغ از و کے جو شس مد
اکى راوشى پچ دے ا سکا ان بات ؟ کتتاب الجهاد ے بیان شش جو شس خد اک
راویش پک دے ا سکا بیان و 20 200 ص ککای مبپیل الله بقل لص احبیه تخت 12
وى القرى فَشَاكُ بِ پے مَوو ت جم هھ۔ جا وادی ری بیس ووه یی زی ری ے۔ باج تنا
الاد کے بانج جو نحص خد اک راویش پک دے ا سکا بیان حدیث 980 حن خی بن
تعيب الك يد زى الفسيب؛ اكيقرله اي الرمل الشين الكاوقبله . ےى ... ےت ے ح کت
جائے نو زا کی ہوگئی۔ پہ را ٢- کم کور ک 2

The text on this page is estimated to be only 43.50% accurate

یرت کے زان مل فآھا رت باب : کاب ا پھادکے بیان میں یت کے بیان میں
لف اعدبث عق میں بَدَالِهْنِ عُرَّانَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّ الدَّعَالِيَهْ مَلَمَ بَعَثَ مَءَةً فِيهَا عَيْنِد
اللّٰهِنُّ بِمَمْرَقَمَل تَجِبَكِيْثُوْا لِكِيْرِهِ فَكَانَ مُهْمَاتُهُ هُمْ اَتِيْعَكَمْبَعِيْرَا اَوْ اَحْدَعَةً عَكْ بَا عُمَلُوْا
بِعِيْتَا يِعِيْتَا عَبْدُ اللّٰر بن عرے روای اگ پل ال صلی ادل علیہ وسلم نے ایک پر حیدکی
طرف روانہ کیا جس میں عبدالذر بن عمرت ہل بت میں بہت سے اوشٹ حا صلی کیپ
ای ککا حصہ بارہاونٹ پاگیارہ اوف تے اود ایک اونٹ زیادہد اگیا۔ باب : کاب اچہادکے
بیان میں یت کے بیان میں لف اعدبث حدیث 982 عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِيْدٍ اَنْهُ سَمِعَ سَعِيْدَ
بِرْنِي الْمَمِيْپ يَقُوْلُ كَانَ الْاَشْن الْكُوْءَاءُ اَت فُكْسَتْوَا عَنَائِمُهُمْ يَفْعِلُوْنَ الْعِيْر مِيْ بِن
سعيد سے دوايت ےكله انھوں نے مسعير بين صبيپ سے سنا كت تے جب جهاد بيس
لوگ غنيعتو بكو اٹ ت نو اليك اونف كووس برگوں كے برابر يهن جے۔ جس كامال پا
نچ اں حصہ میں دياجات گا اس كا بيان باب : کاب ا هہادکے بیان میں جج سكامال پا
نچ اں حصہ خيش دياجات ےگا ا كا بيان 7 و نانتلافن تو ۸كق لها قفا وه عو
أَهْخُ تَكَارَ وَأَكَّ الْبَكْلُفُ كُهُمُولَا يَكْرِفُ

The text on this page is estimated to be only 45.98% accurate

ۛ و ۛطشوا فڪرلوا بغير اؤن مين اؤرى الكؤك لئلامايرى۔ بس به تو گت 3
فهمرا تحت وياهر مسرانو نكو اس ام كى تقد لى نه بهو البته ۛ ۛى □ > ۛۛۛ 8
ممالن كه چجهازا نكاوٹ مگيايا بيس كے سبب سے ات پڑے خى اجازت مسلائوں
كے ءتواما مكوان كے پارے ميں اخقيار سے اور جن لوگوں ن گر فا كيا گوس نى لے گا۔
يت كے مال سے "موه كے جس اكم نادرست ۛ۔ باب : كاب الجهاد كے بيان ميں يت كے
مال ۛ قش ل تيم كے جس چ كاكعانا درف ايگ كال ممالك لا اى بامان خ با الشهنو ده
دعلاوا اؤ العدون طكامهف ماءجدان طلك لك به قب ان تقه المقاه كها ايك نه جب
مسلمنا نكفار كے ملك بى داشل هو اور وبا لكهان ۛ كى نزيں پامى سن يم سے يى
ۛ بكهانادرست ۛ۔ باب : كاب الپ باد كے بيان ميں خى كے ال سے ق ل تيم كے سچ
كاكهانادرست ۛ۔ قال ممالك وَا اى الپ ل القوالكتميمثلة الشكام اماك نه ء اوٹ خى ل
بجرياں كچه يكهان ۛ كى زس بيں ء تيم سے مل ا نكاكهانادرست ۛ۔ اى نت كى
ۛى ان يت يز رن كان

The text on this page is estimated to be only 36.03% accurate

باب : کاب ا پھادکے بیان میں ال فو کن رک نت کت پی ات ان 6نا دئی
يُخَى عَنْ مَا يَكُ أَنَّهُ بَنَكُهَا عَيْدًا عَمَ اللّٰهُ بَنَ غَرَابِقٍ وَأَكَّ فَمَأُوهٗ 0هٗ تَع مَدْمَهْتَا اُسْلُبُونَش
عَمَرَزَزَكَلِكَقَب لَا تَسِيْمَهْكَا لَبَقَائِ اِمَامِ اِن كُكُورْدَايْتِ گى كَ عِبْد اِثْ بَن ذَاعَى عَيْبِ اللّٰهِن
عَم رُكَا نِيَك غِلَامِ اُور نِ كَكُهَوَزَاه نَا كُگِيَا تَهَا وَا فِرُوں نِ اِن دُوفُو كَ وَج لِيَا پِچ
رَايْتِ مِیْیِ پَان دُوُو كُكُومُسَلَمَاوُن نِ لِي وَا سَكَم دِيَا اِن دُوُتُو كُكُوه عِبْدِ يِبِنِ عِ مَرْكُوتِیْمِ
سِیْ ثِيلِ كِیْ ٦7ع " + "هَم بَاب : كَابِ اِلْجِهَادِ كِیْ بِيَا نِ مِیْیِ رُو كَلَفِ یِنِ وُنِ عَفَا یَانِ
حَدِیْثِ 987 ٦ 1پ 5هٗ 2 ٦ 71 ٩ ا ك 1 1 ل ج 1 كِیْ ٣٤ هِی كُو بِیْ عَنَّا كَمَا 8
بَن رُبِ اَقَالَ حُجَّتَامَةُ 7 رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلِی اللّٰهُ عَلَیْهِهٗ مَلَمَ عَامِ حُتَبِیْنِ فَا لَكُفَبِنَا هٗ
یَلْمُسَلْبِیْنَ 20٠ ٠ كُو 2 ٣ 25 كِیْ یِهْ جَلَّةُ اِل نَأِیْثِ رَجُلَا مِّنِ الْبُتْكِیْنَ كُذَّ عَلَا رَجُلَا
مِّنِ النَّسْلِیْنَ قَالِ فَا مَكْدَزْثُ لَهٗ حَقَّ اُتْلُثُ مِّن 5ا 1 نَبِیْنِ حَرِ حَوْلِ مَافِ ثَا مَلِ كُنِ مَلَّةُ
رَمَزِهٖ یِثِ رِیَا نِثَا رُكُ لَمْتِ قَا زَمَلِی قَالِ فَلَقِیْثُ عَرَبِیِّ الْكُطَابِ فُفَّ سُو رِیْتِ حَمَةِ سُوْلِ
اللّٰهِ صَلِی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَكُ مَرْنَمِ مَتِ 2 مِیْمَرْتِ جَلَمُثْثَعْقَالِ مُكْكَلَكُتِیْلَالَهٗ مُوهِ سِرْءِ رَهْ ٥
بِیْ عَلَیْیَتَهٗ فَتَهٗ مَلْبَهْكَا لَكُفْثُ ٢ ثَمَكْلُثُ 2 لِیُبُورِیْزُرُو یِنِثِ سَا ا بَا تَمِ قَالِ وَلِیْكَ الْقَالِیْكَةُ كَقَبْثُ
قَقَالِرِ مَلِ اَمِنِ هٗ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَمَلَمَ مَالَكِبَا بَا قَكَاةُ كَالِ فَا قُتْسَمُثُ ثَعْلَیْهِ الْقَشَّةُ قَقَالَ رَجُلُ
مِّنِ الْقَوْمِ صَدَقَیَا رَسُوْلِ اللّٰهِ عَسَلَبُ یَكُ الْقَتِیْلِ عُدْدِی فَا یَدِ عَنْدِیَا سُوْلِ اللّٰهِ قَقَالَ وَبِ لَا
هَآئِ اَشِیْرِدَا لَا یَعِذِرُ لَأَسَدِ نَا اِلِیْقَاتِلِ عَنِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ فِیْغُطِیْكَ سَلَمُهُ قَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَلِ
اللّٰهُ عَلَیْهِ مَلَمَ مَرَقِ قَا عَطِ اِم وَا یِرْعَ كُجَه

The text on this page is estimated to be only 45.64% accurate

روو ہے ۱ شَکْرَتٌ بِدَمَخْفَانِ تِی مَبِیْعَةً قَالِہْلَی مَالِئَاتْنُمِی الْمِلَارِ لِی قَادِدْبِنِ رِ بَی
 سے روایت کے لے ہم رسول اود صلی اللہ علیہ وسلم کے ساعتھ نک مین میں ۷
 جب لڑے * مکیافروں سے تو مسلمانوں مم سک بڑ ہی یں نے ای ککاف رکود یک
 ہاکمہ اس نے ایک ملا نکو مو بکیا ہو اہ فو یس نے تجیے سے آنک ایک تکوار اسک
 یگ دن پر مارگیء دو می رے رف دوڑا اور جھے آنکر ای اکر دراگو یا مو تکو مزہ
 پچکھا بآء بچھرو و خو دم مگما اور مھ مھوڑ دیا پھر میں حضرت عمر سے ما۷ اور یش
 ن کہا آجلوگو نک ہکیا ہو ا؟ انھوں نے جو اب دیا ککھ ال کا ایا ہی عم ہو اہ پر
 مسلمان وائیل لوئے اور فرمایار سول او صلی اللہ علیہ وسلم نے "جو صسی تی
 سکومارے تو اسکاسامان ای بکو لے گا چہ اس پر د او رکت ہو" او قادیہ کے ہیں ؛
 جب میں نے مہ سنا اط ہکھڑاہو اچ میں نے مہ خیا یک اک ہکو نکو ای درے گاہب
 رک ؟ نے بیس میٹ ہگمیا۔ پچ رآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھ تفف سکس یکو
 مارے گا اسکاسامان ام کی لے گا بش رطیلہ دوگ اور کتناہ تو یس ام کھڑاہو ا پچ
 میں نے یہ خیا لک اک ہکو نکو ای دے گامی رگا ؟ پھر بیٹھار پل پر تیسری ہتہ آپ
 صلی اون علیہ وسلم نے فرما؛ ٹیس ا دکھڑاہو ور سول الد صلی ال علیہ وسلم نے
 فرما کیا بدا ہکو اے الو اوہ ؟ یل نے ساراقص ہکمہ نایا ات میس ایک ٹس بولا کہا ار
 سول اللہ صلی للرعلی وسلم اور سامان ا لکاف رکامیرے پا ا کے موا فکر اد ہجتے ان
 سے حرت ابو جک رن کے کہا حم خدا کی لیا بھی نرہ وگا۷ رسول او الری اللہ علیہ وسلم
 مبیہ ایا قصد: کر یچارک شر خدا کے شی روں میں سے اللہ ور سول صلی ال علیہ و
 سم کی طرف سے لڑے اور سامان تھے مل جائے آپ صلی الد علیہ وسلم نے فھرما یا
 ہجم بی کت ہیں دو سامان ابد قد کو درے دے اس نے بے دید یانشش زدبٹ کر
 اسیک با خر یل ابی سلمہ کے محلہ یس اور یہ پپہلا مال سے جو حاص لکیائیش
 نے اسلام میں با ا کے اشی چتھیارو نکو نفل ٹیل دبے کا بیان حدیث 988 القای بن
 مُعْکَدِہ قَالَ سَهْغَتْ رَجُلًا سَأَحَبَةً الْوَبِی عَقَاسَ عَنِ الْأَنْهَالِ کَالِ ابْنَتَبَامِ لَکْشِ مَنْ لَقْنِ
 الشَّبَبِ غِ الثَّقَلِ قَالَ ثَمَاءُ الرَّجُلِ لَمَجٍ كَقَالَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبِكَ مَا تَعِ کَالِ الْوَمِ اَنَالِ اِلِی
 قَالَ اَشِ کِکَابِ مَاشِ قَالَ لَایَعِ قَعِ رَوْنِ سَالِ عَقِ ۱26 یُخْجَذُ ثَمِ گَالِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنْذَرُکِ
 مَامَکَلَمَدَا لَا ۱۰۱۱۱۱۱۱ ۱۰ ہی ٹا

The text on this page is estimated to be only 45.07% accurate

عائ سن ےک پک 'گھوڑا اور تھا ر ففل بیس داسل ہیں۔ پچ راس نے بی
لی ها پیر ابن عح با نے می جو اب دیا۔ بچھ راس تخس نے کہا میس ده انفال و
چچتناہوں نج نکا کہ الد فعالی نے ای کاب مم سکيا ہے۔ تقام سکتے ہی کہ ده بر ابر پ
جک ے گباء ییہا ں۔ کک تک ہونے گے عبد الیل بن عباسء او رکہانہوں نے تم جاتم ہو
اس شف سکی مال ؛ صب نکى سى سے جج سکو حضرت عم رین خطاب ے مار
اتھا۔ فک مس مها جا کابیان باب : کاب انجہادکے بیان میں نل کس یس سے دیے
جانے کابیان حدیث ”989 عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ النَّاسُ يُؤْنِ اَنْل مِنْ الْعُثَيْسِ
سَعِيرِينَ يَبْنَ ے کہالوگ نف لک ونس میں سے دیاک ر ےک گھوڑے کے ےکا بیان
جہادش باب : کاب ا پھہادکے بیان میں گھوڑے کے ےکا بیان جہارش ے نہ 7 2 بکم
ک6 هرردے سو الے 7-22 + 5 عَنْ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ بَلَقَ أَكْعَرَيْنَ عَيْنَ الْعَزِيرَاكَ يَقُولُ لِلْقَسِ
سَهْمَانِ لِلْجُلِّ مَهُمُ الْك نے روای تکیا ے کہ عمر بن عبد الزیزن ے کہا 'گھوڑے کے دو ے
بیس اور مردکا ایک حصے "۔ انب“ کناث الج اذ کے تیانع ثن تھویے 6 ے جیے کا بیان
بارش

[illegible]

The text on this page is estimated to be only 44.48% accurate

باب : کاب الپ ہادکے بیان میں غیت کے مال میس جہ ان کابیان عَنْ زَيْدٍ
بِی غَایِی الْجَیِّیَّ اَل تَل رَجُلْ یَوْم حُتَیْنِ الْم ۝ کَرْدَه لِرَسُولِ اللّٰه صلی اللّٰه عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَعَم
رید ان ۱۰۰ سس رم وی رز ال ضل اللّٰه عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کَالِ اِکْ اَح کَغ قَدْ عَلٰی سَبِیْلِ اللّٰه
قَالَ فَفَتَحْنَا مَکَاعَهُ فَوَجَدْنَا حَرَرَاتٍ مِنْ خَرَزٍ یَّهُودٍ مَا تَمَافُوتٍ وَزَعَمِیْنِ زَیْدُ بْنُ خَالَلِ بْنِ
کھا یک ہناگی شی نیکی لات یس خبیا نکیا گیا بہ رسول ال صلی ال علیہ وسلم سے :
آپ صلی الد علیہ و ”لم نے فرمایا نماز بح لوان سا تی پر لا ہی چرے زردو گے ؛ ج باپ
صلی اللعلیہ و سم نے فرمایا کہ ٹل نشن نے مال غیت چوری کی ور کہا بھم نے انس شع
نَا بکھو تچ کے یبدیوں کے پاء جو دودر ہم کے ما کے برابر تھے باب : کاب ا پہادکے
بیان میں زیمت کے مال میں جم ان ۷ کابیان وی عَنُّ شی 5 کا کے ۶۲ پک برھ ال
نُ الْغَزْدَةُ بْنُ اَنْ بَرْدَةَ الْکَتَانَاْهُمْ بَلَعَهُ اَنْ سُول اَنْل صَا اللّٰم تَدْ رَسَلَمَ اٰی النَّا لَثَانِیْکَاْهُمْ یَذْمُوْ
”تو یت ججھت . رت تا دو وت وت و ہسر با واسٹ گر ایک جماعت کے واسلے
دعان ہک کی حکمہ اس جاعت میس ایک تففس فوا جس کے کچھونے کے نے سے ای
فکنھا یکا لا اجب ر سول اود صلی ایند علیہ و لم اس جماعت پآ فآ پ نے گب رکھی
جیے جنازے پرکتے ہیں۔ باب : کاب الچہادکے بیان میں غیت کے مال میس جہ ان
۷ کابیان

The text on this page is estimated to be only 41.26% accurate

عَنْ هُرَيْثَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَامِمٌ عَيْنَكَ نَعْمَ 2
تَمَّا لَوْ رَفَا الْأَمْوَالِ الْبَيَّابِ الْمَكَاءَ فَالْقَامَرَى رِفَاعَةَ بِي رَيْدٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
غَلَامًا أُمُوهُمَا لِلَّهِ مَذْعَ وَجَّهَ رَفَ لَانِ صَنِ الدُّعَلِيِّ مَتَمَّلًا. وَادَى الْفَرَى حَقًّا كُنَّا يَوَادَى
الْفَرَى بَيْنَكُمَا مَذْعَ يَخْتَرُ رَحْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ عَازِقَاسُ ابْنِ تَفْهِ قَالَ
الْأَمَشِي مَيِّبٌ لَهُ الْكَلَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ سَهْمٍ النَّاسِي ذَلِكَ جَاءَ رَجُلٌ
مَابِ أَيْمِ الْكَهْدِلِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْغَمَاكَ
مَنْ تَارَ الْوَبْرِيرُوسَةَ دَوَابِتَ عَكَ لَيْ هَمْ سَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ لَمْ كَيْ رَكَ
سَالِ تَوْ خَذِيمَتِ ثُبَيْ سُونَا أَوْرِ چَانْدِ كِي حَاصِلِ نِيلِ كِيَا بِلِ بَكِڑے أَوْرِ اسْبَابِ لَيْ أَوْدِ
رِفَاعَةَ بِنِ زِي نِي اِيكْ خَلَا مَكَالَا پِدِيهِ دِيَارِ سُولِ اِيْنْدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۳ مَكُوجِ
سَكَانَامِ مِ رَغْمِ تَهَا فَوْ جِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَادِي اِلِ رَتِ يَكِي طَرْفِ
تَوْجِبِ پِيچِي هَمْ وَادِي اِلِ رَكِي شِيلِ فَوْ مَدِّ عَمِ اَمِنْ مِيْسِ اِيكِ تِيْرِ بِي نَشَانِ كِي اَلْگَا
أَوْرِ وَهْ رَغِيَا بِلُوكُوْنَ نِي كِهَامِيَارِكِ هُوَ جِنِ تَكِي اِسْ كِي وَاسِثِ مَرْ سُولِ أَوْدِ صَلَّى اِذَا
عَلَيْهِ وَسَعْلَمِ نِي فَرْمَايَا هَرْ رَغْمِ يَسَا نِيْسِ تَمِ اِسْ ذَا كِيَا جِسْ كِي نِي نَكِ اِنْتَا نَكِي نِي اِنِ
كِي لِيْنِ پَكِ كِي اِنِي اَكِ كَانِ بِلِ رَنِي بِي كِنِ اَكْ تِيْنِ نَا عِنِ اِيكِ نِيْنِ تَاكِنِ سِي كَرِ
بَابِ : كَابِ اِلِ بَادِكِي بِيَانِ مِيْلِ فِلْتِ كِي مَالِ مِيْسِ چِي اِنِ كَابِيَانِ حَرِ مَجِ نِي لَجِ عِي
كِ ۳۹ بِي اِي كِي كِي دَعِي كَمِ < * سِ بَامِ مَمِ عِي كِي عِنْعِي اِلِ بِنِ عَبَّاسِ اَنَّهُكَالِ مَا
كَوْرَالْقُلُوْ لِنِ قَوْمِ فَلَا لِقْنَ كَلُوْبِيْغِ الْغُبِّ هَلَا فَمَا النَّاي كُوْمِقِفْلَا كِفِيْهُ الْمَوْتُ وَلَا نَقْصُ كُوْ اِلِ
لِبِكِيَا لَوَالِهِيْزِكَلَا كِي عَنْهُمْ الزَّقِي وَلَا كَمِ كُوْ بَعِيْرَالْقِيْلَا فَا كِي فِيْهِخِ الْاِمِ وَلَا عَتَكُوْمِ الْكَهْدِلَا
مَلَطِ اللَّهُ عَلَيْهِخِ الْكُدَّةُ عِبْدِ جِنِ پَاشِ سِي رَوَابِتِ هَرْ كِي جُوْ قَوْمِ زِيْمَتِ كِي مَالِ مِيْسِ چُوْ
رَكَ كِي بِي اِنِ كِي دِلِ بُوْدِي هُوَ جَاتِ بِيِيْ اُوْرِ جِسْ قَوْمِ مِيْسِ نَا زِيَادِي هُوَ جَاتِي اِنِ
مَسْمُوْتِ بِيِيْ زِيَادِي هُوَ جَاتِي بِي اُوْرِ جِ قَوْمِ نَاطِ تُولِ مِي لَكِ يَكِ كِي سِي اِنِكِي
رُوْزِي بِنْدِ هُوَ حَاتِي بِي اُوْرِ جُوْ

The text on this page is estimated to be only 44.62% accurate

قوم نات فیصل ہکرکی سے ان بی خون زیادہو جاتاء اور ج قوم ید
فوزکی سے ان پر د تن غاب ہو جا تاء۔ شہادتکابیان باب : کاب الچ ہادکے بیان میں
شہادتکابیان حدیث 997 ین و و ر و و کی۔ ۳۷ کتبہ + م 7 عَن اُنْ هَرِيرَةَ اَكْ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَه
صَلِّ اللّٰعَلِيْهِ وَ مَلَمَقَالَ هَالْنِيْ نَفِيْ يَبْدَلُوْبَذْ اُنْ اَفَاتِلْ بِيْل اَلْ فَاَقْكَلْتُهُ لَنْ اَفَاغَعَنْ ث نَفَك
كُ اَبُو عُو لِّلَاْنَا اَمُهْدُ هَدْبَالَل الْوَبْرِيرُو سے دوايت ے کہ فرمایار سول الد صلی ال علیہ
و سصلم نے شم بے اس سکيا بس کے اھ یس می کیا جان سے بی نے با ی یہ با کہ ال
دکی راوئیس لڑوں پھ مع سکيا جانوں پر جلایا جانوں بھ رف یکیاچاؤں پھر جلایا
جانوں تچ رش کیا جائوں۔ ابو ری کے تے ؛ اس با تکی یل تین پا رگ اعی د ابو کم آپ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسائی فرمای۔ باب : کاب الچ ہادکے بیان میں شہادتکابیان
حدیث 998 ۰ گ لہ ے مے ہ ۹۵ ص، عھصھ نأ هَيَّا اَكْ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَلِ اللّٰهِ عَلِيْهِ وَ مَلَم
قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ مَرِيْه جَتِيْ لَكْنَةُ يَقَاتِلْ مَدَايْ مَهِيْلِ الْاَلْقِيْفَكْلْ تَبِيْهَ بَ اللّٰذْعَلْ الْقَاتِلْ
فَيَقَاتِلْ فَيَمُكِّمُهُمْ وَ مِ الْ هَرِيرُو سے روايت سے کہ رسول الد صلی ایل علیہ و صلّم نے
فرماہ ئے گا اد تال قیامت کے دن دو تخصصوں پ کہ ایک دوسرے کا نی ہفوک جن
شن کین گے ایت ئن تے اکا کی رشان اکا ان سے مات مزال ت ے زم کیا اور وہ مسلمان
ہو اور چا دکیا اور خہیر ہوا۔ باب : کاب الچہادکے بیان میں شہادتکابیان

The text on this page is estimated to be only 39.51% accurate

عَنْ أُرْهُرَا 3 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلِ الْبَيْتِ تَقْبِي بِمَدِّ بَلَا يَك
أَعْدَى مَبِيلِ الْإِلَاءِ الْأَعْلَمَ بَن 0 بء، - بِي الْقِيَامَةِ جَرَحُ نَعْبَ دَمَا الْوُلُؤُنْ دَمَاءُ الزِّي رِيَه
الْيَثَكُ الْوَبْرِي رُوسِ رَوَايَتِ عَ كَر سُولِ أَوْلَدِ صُلَى الْيَلِ عَلَيْهِ وَ مَلِ نِے فرما اش عم بے
اس نا تکیاش جس کے قیضے میں می ری جان سے نیس می ہوگا کوئی شف اول کی
راوس اور اللدخوب جاداء ا نکوجوز شی ہو جاسے نے رات میس + وہ قیامت کے ون
اس حال می کت عگا کہ ا کے زشم سے خون چاری ہوگا ہج سکار تک بھی خون
جبیمہ وگ اورخوبو میک می ہ گی باب : کاب ا یہ باد کے بیان میں شہادت کابیان
حدیث 100 عَنْ رَبِیْنَا مُلْعَأْمُثَرِ عَرَبِي الْعَطَابِ هَنِيَقُولُ اللَّهُمَّ لَتَجْعَلْ قَشِ بِنِ رَجُلٍ مَلَكًا
مَجْدَةً رَاجَةً بُعَايِبِهَا نَدْكِيَوْمًا لَامَةً زَيْنِ السَّلْمِ سِے ردایت عک حضرت عمر بین خطاب
خرماتے جھے کڈ یا ام راقائل ال شی کون بنانا جس نے مہ ایک رجگ یکیا ہو تاکمہ
اس مد ہی دج سے قیامت کے دن تیرے سا مچ سن چھرڑے۔ باب : کاب ا پھہاد کے
بیان میں شہادت کابیان حدیث 101 عَنْ عُبَّ 22 6 قُتِلَتِي مَبِيلِ ا لَ صَابِرًا مُحْتَبًا مُقْبِلًا
عِيْدَمَذْبَرًا يَكْفَمُ الدَّعْقَى لِهَعْتِي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ
فَلَكَا أَذْبَرَ الرَّجُلُ فَا هَا 1 ر سو و رید قَتُو وَيْلَهُ فَقَالَ اللَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ كَوْنَهُ كَمَا لِلَّهِ لَذَا كِي
مَلِ اتْنَتِي رَعْلِ كَن ا رِي نَكْذِيْكَ اِلَّ جَبْرِيلَ " بِي سن بیس رھ 0 0 ص 1 0 ا فان عليه
وسعلم گر بے 2 سرے لے وو وا 22 وَ سَلَمَكَيْفِ قَلْتُ دَعْلِيْفِ

The text on this page is estimated to be only 42.57% accurate

نی ان اشن ا ای انج تن تلیح ون تا کن دن و 0,0,0 م ا کو بلا یا با بلان
ے کا عم دیا اود ف ماک ہک کہا نے ؟ ای نے ابا با تکودہر ادیاہچھ رآپ صلی اللہ علیہ
وصلم نے فرمایا کہ با گر رہ ایا یکہاجھ سے بت رائیل نے۔ باب : کاب ا باد کے بیان میں
شہادتکابیان حدیث 21002 ے صھ ت لکھ ا ک ر ع ن ا الخ مَوْلَ عَمَرِي عِبْمَنَا لَه نُّ زر
نف آل کر لمت نوت لی آمید یہ تق آلری اخزی انتا غترل الیاغویہ 7 اک جوم اللہ
الْحَلْنَهْوَسلم بی ولکنل ار یناشن بغدی کی آر ست کی تع آل اُنَالْکَاثِرْکَبْغَ حَس ہوں ج تو
بت 0 ہوں حقرت اہ رن کہا ار سول اد صلی اللہ علیہ ول مکی ہم ان کے بھائی غیب
ہیں مسلمان ہو ے ہم جیسے وہ مسلمان بہو ے اور چھادکیا م نے می انہوں نے چھا
کیا آپ ے ت ا گر جے معلوم نی بک بعد میر ے ک کرو کے تو اب وہکر رونے گے اور
فرمایا کہ چم زندور ہیں کے بعل ہپ صہلی اد علیہ وسلم کے۔ باب : کاب ا پھہاد کے
بیان میں شہادتکابیان حدیث 1003 تِیَخی بن مَعِیْقَال کان رَسول اللہ لی الدُّعْلَهْہَہَ مَلَم
مالسَاء قَبْرِيْخَق بِالرْتَدْفَاظْلَم رَجُل الْقَتْل کٹ گی رت ے ق ار گا اُرْدَتْ الْقَعْلَى سَپیل
اللہ فُقَالَ رَسول اللہ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لَا مِثْلَ لِلْقَتْلِ نِی مَبِیْلِ اللّٰہ مَاعِلِ الْاَرْضِی ا غ
کون قبری بہا مِنْہَا لَاکَم مَرَاتِ عَق الْمَدِیْنَةُ مھ۔۔ بچ یو 7 بگ 2 بَقَعَة ش أَحَب ۴ ۰

The text on this page is estimated to be only 45.17% accurate

The text on this page is estimated to be only 46.74% accurate

شی کے می نے کے بین شن اب : کماب ام ہاد کے بیان میں شید کے شس
عَمَرَ أَكْغَرِيْنَا لَعَابِ غِيل 2 دن کے بیان ش حدیث 1006 غَنَمِ و بے کے غَنِيَا اللّٰهِن
عَلَيْهَكَ شَهِيْدًا يَحُثُّ اللّٰه يں کور تب ای با 0, 0 کو کی بات الد کے رات میں بھی سے
باب : کاب ال ہاد کے بیان میں وی بات ال کے رات یس بی سے حدیث 1007 می زن
مد ان رق الکگاب 8 ا تْخِيْلِن الْعَا يِلْزَا وَغَلْ اَزَوْمِي اف ویر تغیل ال نل اش عَمِرُوِيَجْل
الْزَمْلِيْنِل الْعِرَاقِ عَلْ بَعِيْر وَتْ هِت فا] هن یبن سعید سے دوایت ے ک حضرت عم رن
خطاب ایک بر می اس ہزار وٹ کیچ تے شا کے جانے والو کو نی اوئی اسیک الیک
اونٹ دتنے اور ماق کے جانے والو لیکو دو اومیوں یس ایک اوٹ وے سے ایک تن سر
ای کیچ سے والا آیا اور حضرت عمرے او کہ بچ ہکو اور مھ مکو اپیک اونٹ دس
حخرت عمرنے فرمایا ئیس تج ہکد با ہموں ند ای کم سے تی رکی ہا دکنڈے وہ

The text on this page is estimated to be only 44.81% accurate

The text on this page is estimated to be only 40.80% accurate

The text on this page is estimated to be only 43.13% accurate

کوگی عذر قول نہ ہوگا اگر سول الد صلی ارڈ علیہ وسلم شجید ہوئے اور
تم شی سے ایک بھی ز ند دربا۔ باب : کاب الچ ہادکے بیان میں چہادکی فضلیتکابیان
حدیث 1011 بریوے یہے ڈھچے بے لی اب اتک ا موسی وا کر بو ہی ہا یر یہ ا ا کا
اک و 20 عَنْ یحیی بن معید اُک رَسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رَقَبَ نِی الْجہَاد وَہ گم
الکَلَّة وَرَجُلٌ مِّنَ الْأَثَمَارِ یَأِی انا اِنْ جَلَمْتُ حَقَّ أَفْءٍ مِنْہُنْ مِی مَائِی یَرِہ قَعَمَلٍ بِسَیْفِہ
فَقَاتَلَ حَقَّ قَتْلَ یبِن سَعْبِیر سے روایت ے کر سول اد صلی الد علیہ وسلم نے رخیٹ دلا
گی چہاد یس اور با نکیا جن تکاحال اس بی ایک شض انار یمور پاتھد یس لے ہو
ے کھار تھا یہ بڑی حرص سے دتیاکی اکر یس بیٹھار ہوں اس انظار ی شک بجوری
سکوالوں پھر تن ین وشن ال ہا اکر لڑائی روک اور شہیر ہوا باب : کاب الچہادکے
بیان میں چہادکی فضلیتکابیان حدیث 10122 عَ خِی بن مَعِیدٍ عَنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْکُرَّ
عَذَانٍ کَرْتَقِیہ الْکِیتْدَلِیَاکِی ذِیْب الْفِیْکِیْکَام فِیہِ ذُو الْأُمُرِ وَیُخْتَبِ فِیدِ الْقَسَاهَفْتِیْکِ الْزُّ
مِی هُهَعَزْ لَاتْلُقِی یہ الْکِتْدَبَلِیَاکِن فِیدِ الْئِیْکِ لَا یطَامُ فِیہِ دَر الْأُمُرِ لَا یُخْکَب فِیدِ
الْقَاهَفْدِکِ الْعَلَا یَرْجِہُمْ مَاجِبْہُکْفَانَ بی بن سعیلد سے دوایت ے ک ممعاذ بن یل ن کہا
چہاد ددشم کے بیں ایک دوجس میس عمدہ سے عمدومال صر فکیا جا تاس اور ر یق
کے ساتھ معحب تکی جائی سے اور اف کی اطاح تک انی سے اور فسار سے پر بیزد
بنا بہ جہادس بکاسب تاب سے اور ایک دہ چہادسے جس میں اچھا مال صرف نمی
سکیا جا اور ر لبق سے عحبت نیس ہولی اور اف رکی نافرمائی وی سے اور فمار سے
پر بی ز نیس ہو تا بی جہادالبمے اس میں جھکوئی جا ٹو اب وکیا خی لو کر آنا مل
ے۔

The text on this page is estimated to be only 41.65% accurate

گھوڑو نکا رگرتز فایاق احاڈن صر فک کابیان باب : کاب الپ باد کے بیان
میں ہوڑو نکا از رگوڑ روز کابیان اد رچادش عر فآرنے کاپان حدیث 1013 ے نَعْبُدُ اللّٰه
بِی عَمَرٍ مُّکْرَآ رَ سُولَ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْهِہِ وَسَلَّمْ گَالِ الْعِیَ لَی نَا یَا الْعِزِزِ لَیَوْمَ الْقِیَامَتِ
دیدجت سس قیامت تلک۔ باب : کاب انچہاد کے بیان میں ہوڑو نکا از رگوڑو ژکا وا ن ا
رچارخل خر فکرنے کا ان حدیث 114 عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَمْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَابَ يَيْنَ الْكَيْلِ الْكُدَّ وَ عَرْنُ أَمْدَمَ تَبِيَّةَ لَوْدَاعِءَ سَابَى بَيِّ الْعَيْلِ الْ لَغ
تَمَكْزَمِنَ اللَّيْبِتِلَ مَعْجِ يَی زَعْنِیْقَ أَكْعَفَدَ الْبَحْرَاءِ یُنْ مَبِ الْ بَنِ عَهْرَسَ دَوَا یَتِ س
ے کلہ رسول اللہ صلی او ند علیہ وسعلم نے ش رط لگا کی کے بڑ ح ے کی ا نکھوڑوں
میں جو تار کے گے جے۔ دو کے لے خضیاء رنہ امودا نکک اورج وگھوڑے ار غھیں کے
گے ے ا نکی دی خرن الو اع دنہ مر ہی زرل کی یک مقرر کی عبد ایڈر بن عہ ربہ
یگھوڑ دوڑ ٹیس شش ریک تے۔ کر ا 000007 مان حدیث 1015 عَنْ یَی هِجِ یَی نَہ
بدے اڻوے پی 22 ک 2 کے 7 کی رھ و و رح تھے ۳ ق پا اھ بے

[illegible]

The text on this page is estimated to be only 44.62% accurate

وہ تت 1 مان حدیث 1018 7 لَیْرَةُ الْرَّسُولِ اللّٰهُ مَلِیَّیْنِیْہِ وَمَلَمَ قَالَ ۵
کت نن اذل اشک خی مغ باب الش کمن کان من آفل الجہاد دی مؤ تاب لجا وَمَنْکَاکَمِنْ
نل الْفَدَکَۃُ ہی من بَاب الْفَدَکَۃِ هَمَنْ ا مِنْ اَهْلِ السَّیَامِ مٰی من بَاب الْبَیَانِ فَقَالَ اَبُو ب 2
کے بے 2 ا رت پیر اصیرے ٹل ۴۰۶ مَن اَنْقَقَ رَّوْجَیْنِیْ سِل اللّٰہ تود بی الْجَلِیَّاعَدَ
اللّٰہُذَا 7 7 یی ہو اہ کت 7 و ۴ و ۲۶ 7 رَّسُولِ اللّٰہ مَاعَل مِّنْ یَدَعِ من مَدُو الْاَبْوَابِ من
صَزَّوْرَ قَفْهَلْ یی اَحَدُ مِنْ مُتِ الْبُؤَابِ ب ماکان نَعَمَ وَاَرْجَوُ اَنْتَوْنِمْنَهْ او برد سے ردایت
کے رسول الہ لاگ لہ و سلم نے فرمایاچ تن ایک جوڑاصر فکرے اد رکی راوئیس نے
امت کے روز سے سرن کے کا کک کے تی ا کات ا 6 ط ا کا تس چہاد کے دروازے سے باما
مال تاج گور کرے و کرات نے ا ا جج روزے بہت ر کے گاود باب الراع سے بلا یا اے
ہی ابر دی تن کے کھاپار سول اوہ صلی ال علیہ ملم ج ۰ س تی ایک ددوازے سے
لایا جائے ا سکو بہ زان نہ ہوگاگ کو کی سای جو سب ددوازل سے بلایا جائے آپ صلی
ال علیہ وسلم نے فرمایا ہاں ادرنگے امیر کے تم ان شش سے ہو گے ڈمیوں بیسے
ج ہکوکی مللمائن ہو جائے اس کیا زی نکا بیان دو آدمیوں مازیاہ ہکو الی نیچ ف نکر
ن کے بیان اور رسول اور صلی ایند علیہ و سکم کے وعر کے بل رآ پکیاوفات کے ال
جک کی وذاکن کے ان انت ات وا کان مان ذمیوں ٹیس سے ج وکوگی مسسلمان ہو
جائے ا سکیا ز شی نکابیالن د ہادمیدس از یادہکو ایک تب رٹش دش یکر نک بیان
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و ”لم کے وع کے کابع دہ آ پکی وفات کے ال وم کی و اکر
ن کے بیان حدیث 1019 2 عم الرّم من بن اں مَفَصَّۃُ اذ بَلَّکُہ الْک عَب بر بی الْجَنُوحِ
وَعَمَدَ اللّٰہ بی عَثْرُو الْاَنْمَاءِ رین ثع الْمَلِیَّیْنِ کَانَا نُن

The text on this page is estimated to be only 41.77% accurate

حَقَّ السَّيْلُ قَبَشًا 62ن قَبْنَمَهَا مِكَا تى السَّيْلَوَانَاى كَبَرَوَاجِى ٤هَكَاهِى
اَمْشَهْدِيُوَه نَع تَا كَنَا ن مَكْن قُوَّةَالِيكَفَاكَهَمَامَاتَا مِىنْ كَانْ اَحْزَمَا نُنْ ج وَضِعْ يَدَعْلْ جُحَه
فَدَفِمْ دَمِيكَدِيكَ فَاَيِيكَتْ يَزْهَعْنَ نِيْدْ ثْ اُزْسَنْثْ كْثْ تَمَاتْثْ ٤كا بَرْ اَعْدْ دَنْتْ حَمْ عَلَوْنَا
بَتْ وَاَزْبَرْ سَنَّةْ وِى (صَمَحْ يَقْرَتْ مَرْ جُعْهَحْسَه كِى قِى كُوْ پاى كِى بَهائُوْنِى اِهِيْثَرْ دِيَاْتَهَا
اَوْدْ قَبْ ا نَكِى بَهَا كِى خَزْدِيْكَ شِى اَوْرْ دُونُوْ اِيْكَ بِى قِيْرْ مِىنْ تَهْى عَقْ رَكْهُودِى
يَكْنِى تُوْ شَمِيْى وِى تِى تِى جِيْى دُوْ شَبِيْرْ بُوْءْ تْ عَگُوْ مَالْ مَرْى بِيْى اَنْ مِىْسْ سَى اِيْكَ
فُوْ سَكُوْجَبْ زَشْمْ لَگَا تَهَانْدَا نَى باْقَحْدْ اِيْنِى زَخْمْ پَرْ رَكْهَاتَا جَبْ ا نَكُوْدَشْ نَكْرْ نَى گَى
فُوْ باْتَهْ وِباْ سَى بْثَا نَكْمْ باْتْ پَرْ وِبيْى اَلْگَا جَبْ ا نَكِى لا شِى بَكْهُودْمِىنْ نَى جَنْگْ اَع
دَكُوْچِيَاْلِيْثْىسْ بَرْ سَكْزَرْ كِى اِثْ اِثْ اِثْ اَنْ جَنْ ذَمِيُوْى ثِيْى سَى جْ هَكُوْگِى مَسْلَمَانْ
بُوْجَاْءْ ا كِى زِى نَكَا بِيَاْنْ دِهَادْمِيُوْى يَاْزْ يَادْبَكُوْ اِيْكَ قَبْ جَسْ دَفْ نَكْرْ نَى كَا بِيَاْنْ اَوْرْ
سُوْلْ اَلْ صَلِىْ اللّٰهْ عَلِيْهْ وِ ”لَمْ كِى وَعْ عَا بَعْدْ اَ پَكِى وَفَاتْ كِى اَلْ وِمْ كِى وَا كِرْ نْ كَا
بِيَاْنْ حَدِيْثْ 1020 -- 2 عَنْ زَيْبَعَةَ بَاْ عِنْدَ الْيَعْمَنِ اَنْهُ اَلْ يَمْعَلْ اَبْكَ الْيَذِيْقْ مَالْ مِنْ
الْبَخْنِىْ قَالْ مَنْ فَاَكْلَهْتَدْ رَسُوْلْ اللّٰهْ تَلْ الْهَحْلِيْهْرْمَلَمْ رَاَنْ اَزْحَدْهَتْلِيَاى فَجَالْدْ جَابِزَنْ عِبْدْ
اَلِىْ مَتْ لَدِىْ ثَعَابْ يَتُوْ وِى وَ تَاْ اَيَا بَرِيْنْ سَى اَپْ صَلِىْ يِلْدْ عَلِيْهْ وَسَلْمْ نَى مَنَادْ يَكْرَا كَهْ
بَسْ تَصْ هَتْ ظْ فَرْ سَا سَمَاسَهْ سَى لَايْگْ هَرْ اِيْبْ رَكْرَدِيْى. بابْ ا مَوِىْ كِى اَنْ جَسْ
پِيْلْ مَلْ عَكِى نَزْرُوْى كَا بِيَاْنْ

باب : ا پ سال کا ان پدل پل کی نز رو نکامیان حدیث 4 11 و چ رت اک
سَعْدِيَّيَعِيَّاهُ امْتَفَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فَقَالِیْنَ اٰی مَا تُنَوِّعُ 09 + و لغ تَقَّہ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَقْفَدْنِیْہَا عَبْدُ الْبَلِیْلِ بِنِ عَحْبَاسٍ سَعْدِیَّہُ سَعْدِ
بِنِ عَبَادَدْنِیْہُ ثَبُوْ چھار سول الد صلی ال علیہ و سم سے کہ می ری ماں مم 0۲ واجب
شی اک نے ادا نشی نکى آپ نے فرمایا لذا داکرو ا کی طرف دے۔ ا نوں کے ا پدل پل
کی نز روں کا مان حدیث 1022 و عَنْ عِیَالِہِ بِنِ اُرْبَلِیِّ عَنْ عَجْجَدِ اُہَا حَدَّثَتْہُ عَنْ
جَدَّتِہِ اَنَا کَثَّ جَعَلْتُ عَلَیْہَا مَشَیْا بِلِ مَسْجِدِ قَائِیْ مَآکَ وَعَ تَقْمِدَاتِیْ فِیْ عِبْدِ الْبِ عَاسِ
اِبْتُکَہَا اَنْتَبِیْ عَنْہَا بِیْ جَحْ مَجْجَحْ تَکْ سَسِیْ چاے کی پچھ رم رگگیں اود اس ند
رکوادا نی سکيا عبد ڈو بن عباس نے ا نکى بئی شی پیدا نکى طرف سے اس ند رک
ادا کر می اب : ا وں کے ا ماں پدل پل کی نز روں کا مان حدیث 1023 عَنَعْبِ ۶۴
۷۹ھ 8۶ھ 9۰۰۰ + "يَقْرَعُلْ مَسْوِلِيَّتِ الْاَلِیْ قِیْ ح مَغْ فَقَالِیْ رَجُلٌ مِّنْکَ اِیْکَ مَا
لِجَنَّةٍ لِّجَزْدٍ فَارَہُ هَتَقَعْمَلُ شِیْ بَتِ اللّٰہُ اَلْ > لقن تع لها مز ریخ انت مَكْذُہْ كَذْہُ کی
رر عَلَیْکَ مَفِیْالِثْ عِیْبِ نُوْ اَنْیَبِ * + ھ

The text on this page is estimated to be only 38.87% accurate

لَهُنَّ فِكَفَّالٍ عَلَيْكَ مَغْفَمِيْنُ عَخْبَرَالِهْ بِن لِي شِي سَے رَوَايَتِ عَک مِي □
ےکھایک شن سے اورم سن ٹاک اگ کوک ی تس صرف انان سی کہ عی شی الی بیبت
امن میرے اوپر پیدرل چلنایے بیبت الد کک اود یہ نی سکھاکہ میرے او پر نر بے
پیل جک نکى :بیبت الددکک پڈ انل پر یہ لائم 25 مچ سے و کہ میرے پاتھ میں ب
بککٹڑھی بے تھے دبابول و اتناکہ دس کہ میرے اور پیدرل چلنایے بیبت الف بن
ےکبا نکینا و دق ایی ےکن ذا اون نکر نع اچک ہی رک رتھوڑی نین جن عفن کی ول
کن نے یت کہاکمہ مہ پبیرل جچلنابیبت ائڈ کک واجب ہو ائیل سعید بین صبیب کے
پا لا یا اور ان سے لے پچھا ابول نے تح یکہاکمہ مہ پر پبیرل چنا واجب ہو ابیبت ال
تک آو مل پیل چلا :بت ال تک ۶ کے طز گی بیبت ال دکک اس کابیان اب : ای نل کہا
ان ج نس نذرکرے پیل مل ہکی یت ائلدکک ا لکابیان حدیث 1024 2ئ من غزرا جن
اڈ نا ال حَجُّثْ مَعْ جَذُولَ عَلَیْهَا مَغْیُلٌ یَّتِ اللہ حَاہْ کنا یَغْضُ الطِیقُ عَجَزَتْ
أَرْمَنَتْ وَل تھا سب بج ضر کیث تعۃ عبد اون رکال آہ با لزغ غرمتا عرووئن اذہ
می سے دوایت ہ ےکہ بایس پا تی دادئی کے سا تح اور ال نے نذرکی فی بمیت الیل
تک پل جان ےکی عراتت میس تو کککی تے اپنے فلا مکوبھیچاعبد الد بن عم رکے
پاس متلہ و ےکو میں بھی اق گیا اس نے عبد الہب مر پومچھاوون نے ابد پاکہ اب
سوار ہو جائے پر دو ہار وجب آئے جچھاں سے سوار ہو ئی - اس سے پیل چہ۔ ای لمات
لوان ان ان شف نذرکرے پددرل پل ےہکی بیبت افلہکک ال لکابیان حدیث 1025

قَالَيْخَىء مَهْغَت قَوْلَه تَعَالَى قَوْلَه كَرَى عَلَیْهَا مَمَّ وَ كَالْهَدَى كَمَا مَالِك نَے اور
پاوج دا 2 نَبِیص "ه" اب : تاب نفروں كے بیان شش چ شش نَز رَكَرے پِیِرِل یل كی
بِیْت اللْهَكْ ا كا مِیَان حَدِیْث 1026 عَنْ مَعِیْدِ بَ السَّیِّءَا أَلْكَلَّةِ بِمَعْجَدِ الْیَعْمَن 6 تَا
یَقُولَانِ مِثْلُ قَوْلِ عَبْدِ الْهَبْنِ عَتَرَ سَعِیْرِیْنِ سِیْب اور اِیَامِلْ جَنْ یْذُرْ عَتْرَهْنِ كَمَا. اب :
أَنَّ لَوْنَه كَ الْمِیْنِ چ 6 تَقْصُ نَز رَكَرے پِیِل یل كی بِیْت ال كك ا سِی كَا یَان حَدِیْث
1027 عَن یَخَى بَنْ سَعِیْدِ اَلْه قَالَ كَر "ه" بَی خَامِرَة وَ كِث حَقِی اتِث مَكَّة فَسَتْ عَطَا بَا
رَبَا مَه فَقَالُوا عَلَیْكَ مَدَى كا مَت السَّیِّئَة مَالَتْ عُمَاتْهَا قَامِیْن اَنْ اُمِی مَرِ اُخْرَى مِیْن
حَیْثْ عَزَكْ چَب 0 سَے 8 هه + قَمَكِیْثْ یَبْنِ سَعِیْلْدَنْ كَمَا بَیْش نَے بِیْت الد كك پَدَل
مَلْ بَكِی نَذَرِی تَهی مِی رِی نَاف مِیْی دَرْد بَهُونِے لْگَا ئِیْ سَوَارَه هَكَر كَے مِیْی اِیَا اور
عَطَا یَنْ اَلِیَار او خِی رَدَسَے لَو پِچْهَا ا نْهَوْنِ كَ تَچْ هَكَو یِی لَازَمْ سَے جَب مِیْی مَدِیْیَنْ
اِیَا دَبَا ی لَو كُوء سَے لَے پِچْهَا نْهَوْنِ لْ كَمَا تَچْ هَكَد دَو بَارَه پِیِل جَانَا جَات جَهَا سَے
سَار بُو اَتَمَاتْذ پِیِل چَلَا ئِیْلَت كَاب ووَ كَے سَا ن اَنْ وِشَنْ نَذَرَكَرے پِیِل پَك بِیْت ال كك ا
لْكَا یَان حَدِیْث 1028 7 2 2 7 2 2 7 گَال مَالِك الْمَرْعَنْهَكَا یِیْمَنْ مَلْ عَلْ مَشَلْ یَّت مَسِی.

The text on this page is estimated to be only 41.23% accurate

يَسْتَلِيَةُ الْمَتْنِشِ مَا كَدَرَ عَلَيْهِ بَثْ كَبْ وَعَلَيْهِمْ ذِي بَنْتَوَازْ كَرِ وَأَقَاكَلِيَجَنْرَلَا هـ ٩٠
پیل چلنا ہے ببیت الد تک اور جے پھر عاجتزو ہو جائے پو سوار ہو جائے پر دوبارہ جب
آئے لو چہاں سے سوار ہو انھاواں سے پیرل علہ ے / تک رووشتار ے (ط وہ تا ایک
اونٹ ناگائے دے اگمرتہ ہو کے ٹ بری دے۔ کعب ہکی طرف پیل پچے کا بیان باب :
تاب : فذروں کے بیان شش کع کی طرف پیل پچ نکابیان ع مایک اُكْحَمِيَمَامِ نْث من
لعل ال خف بالعفی لن بَت الله از المزاولِ كِيَحْتُثْ ار تَحْتُثْ اَتْن 2272271 مکی الحایک
منهمانی مت ق ایی حق یسک ب الشقاء المدة ۛ مُگ فَقَذَمَّ اَتْن جکل عل تَفِيْدِ
مشیانی الع الہ یی حکى بَا مَكْتَم یی حقى یَد و الا بک کھا ولا نال مَاشِيَا حَق یی کال
مَالِك 2 لا یکوُ مَشْلَان حَجَاعِبَر مر کھا میک نے اگ مرد یاعورت مکھا ۛ کعبہ شی
کو پیدرل جا ۛ کی بچھ رم ا کی ٹوٹ اود ا کو پیرل جانا کعبہ بکالمام آتے تو عھرہ
بیس ج بک سی سے فار ہو پیل لے اور شش ج ب کک طواف ال زار ڈے ار ہو پیرل
مجلے۔ جونزریں دوست یں “میں ایل کی نا فرمای ہو کی سے ا نکابیان اب : تاب
نفذروں کے بیان ٹن جو نذری دوست نہیں میں ا نا فالی وی ہے ا نکابیان حدیث
1030 عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قُيَيْسٍ وَثُورِ بْنِ زَيْنِ الْيَمِيِّ أَنَّهَا أَخْبَاهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
هَمَلَمَهَا أَحَدُهُمَا يَزْدِي الْعَرِثُ هـ۔

The text on this page is estimated to be only 39.85% accurate

ران تيفاع 7 سول الله صلى الله عليه وسلم رآى رجلاً قائماً الشَّيْثِ فَقَالَ
مَا بَالُ مَا كَفَالُوا دَنَ كَكَ زَلَّيْمُ عَظْلٌ مِّنَ الْفَنَى وَ لَا يَخُ بُوِي مَفْقَالٌ وَلِىَّ اللهُ ضَلَّ الْعَلِيَّةِ زَمَلَه
مُ هَلَنْبَتَكَ زَيْمُ قُل 7 ج ش هلم صِيَامُهُ ات ثَبَسُ اور ثور بن زَيْلُز سے روایت ے
ب9پ) 9ھ2 تھے این 2 اود وپ می بکھر اہوا دیکھا آپ ص کی الد علیہ و صلہمنے
ال نکاباعت پٹ پچھال وگو ان کہا الک نے نذری ہ ےک می لی سے بات ن کروں
گانہسسابہ لو بگگاہہ بیٹھوں گا اور روز 8 گا آپ صلی الندعلی و نے فرمایا الہ انا
27 مروبا تک رے سامیہ مل ائے یہ روز ابنا لو راکھرے۔ باب : کاب نرول ے اتی
جونزریں دوست نہیں یں ال کی ناف انی بوتی بے آنکابیان حدیث 1031 4 و ٹپ
ے ھ و مہ 275 [2-70 ک ۳ و ۶ 7 ل و ھ ے کی ۱۶ اہ عَنِ الْقَابِمِ بْنِ مُعَمٍّ أَنَّهُ سَعِدُ
يَقُولُ أَتَيْتُ امْرَأَ عَجٍّ الْهَلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لِي كَاثُ أَنْ نَكِ ابْنِ ۲ 7۳ عَبَّاسٍ
لَا تَنْكُرِي ابْنَكِ عِيْنِكَ فَقَالَ شَيْكُنْدُ ابْنِ عَبَّاسٍ ۲۹ رَكَعًا ابْنِ عَبَّاسٍ كَاللَّهِ تَعَالَى
كَلْذُ الزَّيْثِيكَابَزَرْدِ مِنْكَ مِنْ نَمَازِهِ تَمَّ جَعَلَ فِي مِنَ الْكُفَّارِ مَا نَزَلَ رَأَيْكَ فَاجْنِ جَحْ مِنْ
ددايت بچ ےكله ايک عورت عيد الد جن عحياس کے پا آى يناو بپس نے نذرى اپنے بٹ
کون حکھرن ےکی این اسان ےکہامت ذ نک اپنے بٹ ےک او رکفارددے ايک ايک نی
بولا بن عحياس سے اس نر ميس کفار بکيوں بہ وکا امن عحياس نے جو اب ده اکہ
ظہار بھی ايک محصيت سے اور اس يل الد ن ےکفارہ مقرر کیا۔ پاب 0 ن ا کی جو
نزری دوست نہیں میں اک ناف ال وی بے انکابیان حدیث 1032 س بے گے غن
مَا لِكَعَنْ طَلْعَةِ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَلِ عَنْ الْقَابِمِ بْنِ مُعَكِّي ابْنِ الْبَرِيقِ نَا مِنْ مَوْاقُوضِ كَرُ
ر ص ے ھ علیہ < سَلَّمَ اَلْ مَنْ تَذَرُ اِيَّيْهِ اللّٰهُ تَلِيْطُ عَهْوَمَنْ دَلَرُ اَنْ يَّعُوِي اللّٰهُ فَلَا يَكْصِدُ
قَالَيْخِي بِرِ بَغْتِ قَرْلَه اَك 3 0213-0 قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ مَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَرِغِ يَغِيْشِ
اللّٰهُ نَلَا يَغْصَدُ اَنْ يَنْزُرَ الْبَيْتُ اَنْ بَلِ

The text on this page is estimated to be only 42.99% accurate

کیہ ری ۱۷ و کر کو لے اہیی کے کر وک ۱۶اگ ے ۱۶ ے ہ الام اُولِ مِشْرِ 1
أَوَّلِ الزَّيْدِ أَوْ مَدَّ شَمَهُ وَكَكَ كَالِيسِ وَهُ بِطَاعَتِإِنْ تَمَّ نَا أَوْ مَا أَشَمَهُ ذِيكَ فَلَيْسَ عَلَيْهِ ے ع
اوہ سب ہز بے وت تر ... مان کہا ماک نے رسول الد صلی الد علیہ وسلم نے جو یہ
فرمایا اگ رکوکی نذ رکڑے اد کی محصی تکی تو محصیت نہکمرے ماد اس سے پ
ےک ما آدئی نذ رکڑے شام ام ریاچد دیابده ٹیش جان ےک یااو رص یکا می جو ٹ
اب نیل سے اگر ایی امورات یں ال کی مم وٹ مقلابیوں ک کہ اکر بیس زید سے با
تکرول نو مض جال گا بچھر زید سے پام تکرے ناس پر یہ لازم نیس آتابلیہ الس نز
کا راک اضرورسے نس میں نو اب ہو لوس کا بن باب : تاب نفذروں کے بیان ٹن لغو
سم کک بیان حدیث 1033 6 چو اکفارہ واجچب نیس وت ا نکابیان اع ات توق کے ا
کان جن تسصوں می بکفاردواجب خی ہو ا ا نکابیان حدیث 1034 عَنْعِیلِ اله بن عُمَرَ
هَكَ يَقُولُ مِنْ كَالِ 0 ال ڈ ٹغ فالغ مَائِ الْهَثْلِ يَنْ النَّى حَعْنَفَ عَنِّيهِلْيَغْنُهُ رى سے رو رس
ے ج یش

The text on this page is estimated to be only 40.37% accurate

جن نسموں می بکفاردواجب ہو اسے ال نکابیان باب " ای 1ن کان کی جن
قسموں می بکفاردواجب ہو اے ا نکابیان حدیث 1035 ظ ۶ مو تر 2 ای غَلَمًا ۴ خیا پا
مِثْها 0, یه] عٌ عَنْ يَنه و لی هی ه.... + . ییسسسست کفارودرے شس مکاو رکڑے
جوبہتر معلوم ہو باب : تاب نفروں کے بیان شس حدیث 1036 اِکْ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ
بِمِيبِ تَوَكَّدَمَائِمِ حَيْكَ فَعَلَيْهِ عَشَى رَقَبَةً أَرِمْوَعْتَم لَفِ مَسَاكِنَّ مَسَاكِيمَن و کے ا سے کے
7ھ طکا اش . م < < رد کیہ 07! رہ حلف بِبِینِ فلم پ ر حَنْثَ فَعَلَيْهَا طْكَا عَثَمُو
مَسَاكِينَ یک مشکینِ مَرِنَ مُلْ مِنْ حَنْةَ فَمَنْ لَمْ یچس ت 07ی رس شس ست
آزاد کرنا یاو مصکینو تک وپیٹ راہنانا لازم آے گا اگر ایک بی مہ کے نوس یو
تکو کھانارے ہ رسی نکو ایک مد گزیو کا اگ اس یر قد رت نہ ور ور سجن

اتان کو کات ان عم کے کفار کا بیان حدیث 1037 عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ إِذَا لَزِمَ النَّاسُ مَهْجَرًا لَوَانِ كَفَا 77 الْيَمِينِ أَعْزَا مُذَانِ جُلُطَةٍ بِالْمِ الْمَرَارِ كَ مُخْرَعٍ مَم سِس هـ مَم سِس تى دراکرتے تے اور اسکو کاٹي بجھتے تے۔ ایا نون کے ا نی عم کے کفار کا بیان حدیث 1038 عَنْ عَجْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَّالْهُمَامِ يُكْفَى عَنِّي يَدِ اطْع مَعَكَمَةً مَسَائِلَ لَكِنْ مَشِيكِينَ مَلْ مِنْ جَطَّةِ 62 يَغْتَقِ الْهَرَا دَا كِتِ الْيَمِينِ عَبْدِ الشَّوْ بِنِ عَمْرِجِبِ اِيْقِ عَنِمِ مَكَافَرِهِ دَبِيْنِ تَهْ نَوْسِ مَسْكِيْنُو بَكُوْكَهَا اَكْهَلَاتِ تِ اَوْزِهِ سِيْ نَكْدِ لِيْكَ مَدِ كِيُوْ بَكَادِيْ تِ اَوْرِ جِبِ اِيْكَ يْ مَكُوْچَنْدِ بَا رِ كِ تِ نَوَانِ بِيْ بَرْدِ اَزَادِ كَرْتِ تِ۔ كِ بِيَانِ مِيْ خَافِ اَحَادِيْثِ بَابِ : تَابِ نَفْدَرُوْ كِ بِيَانِ يَشِ مَمِ كِ بِيَانِ يَسِ مَخْلَفِ اَحَادِيْثِ ۱ ۶2 بُوْ هـ 7 پُضْ هـ 2-۲ ت 7 + 290 ۲ 9 هـ كُوْ بِيْ ۴ رِ گُوْ بِيْ عَمِ رِدِ 1 س 00 ۶۵ دِ وِ بِيْ : عِ طِ مِيْ عَنَفُوْ اَللهِ بِنِ عَرَّانْ رَ سُوْلِ اَللهِ صَلِيْ اَللهُ عَلَیْهِ وَ سَلَمِ اُذْ رَكْعَمَزَيْنِ الْخُطَابِ رَغِيْ اَلهَعْتَهْ وَ هُوْ پَسِيْزِلْ رِ كِبِ دَهْوِ تِ اَلِ تَرَهْ سَالِ كِنِ اَمِ اَنْتَقَرِ بَا يَا كَعِ قُمْ مِّنْ اَنَّا لِقَا قَا يَخْلُفِ اِلَهْ

رت عمبد الد بی عمر سے روایت کے رسول القد صلی اللہ علیہ وسلم لے
 عمرین خطاب سے اور دہ جار سے تے سواروں میں اور شک مکھا رہے تے اپنے با پک
 فرمایا پ صلی اللہ علیہ وسلم نے الد جل جلالہ شٹ کر جائے ق مکو اس بات کش
 مکھا تم اتے بل کی جھٹس تم میس سے مض مکھائی جاسے فو دکیا فض مکھائے
 پاجیپ رسے۔ باب ۰ کیچ دس کے بیان ش کے بیان میں مخلف اعادیث حدیث 1040
 کت ایک اد بَلَّكَ ن 7 ا سُول اللہ صَلَّ اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کان یَقُول لاو مق مت مُقِی الْقُلُوبِ
 امام ان ککو پہچچار سول ا رصلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تے تم متقاب القلوب ہکی۔ باب
 ۰ تاب نفذروں کے بیان ثن کے بیان میں مخلف اعادیث حدیث 1041 کت بَلَّكَ ا اَلْبَايَةِ
 بی عِبِ الْبَزْرِ حِينَ تَابَ اللہُ عَلَیْکَا لَیَا رَسُول اللہ اُمُجَرَّدَار کو الی : یے۔ 72 ہ برعا انت
 وَأَجَاوَزْکَ وَأَنْکِیَّةٌ مِنْ مَّالٍ مَنْ اَلَّ لَی رَسُولِہٖ فَقَالَ رَسُول اللہ صَلَّ اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان
 شہاب سے دوا بیت س ے کلہ الو لباب ہکی تذبہ جب ایند نے قبو لکی و انہوں ن کہا
 یار سول الذد صلی ایند علیہ وص مکیا سچھوڑ دوں میں انی قوم کے گھ کو جس
 میس میں ن ے کنا مکی اور کپ صلی الد علیہ و لم کے تققریب د ہل اور اپ مال ٹس
 سے صدقہ بیالول الہ ور سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسن نوف ما اپ صلی اللہ
 علیہ و سلہمنے تھائی مال تج ہکو اپنے مال یش سے صدقہ مکالناکانی ہے۔ اب : کاب
 ننددوں کے بیان شی کے بیان میں ملف اعادیث حدیث 42

The text on this page is estimated to be only 38.74% accurate

سور مہم عصکے ے اربغ مہ عائشہ سے ا یر ہ رہ 7 (2 رو 6۶۲ و وت و
نے ۷ 7 7 7 ۷ 01 الونیں ری ا دمنا نامثع 7 جل ال مال رقاچ التفتلثا لثعارم
کیم ۵ مایکی الین رت عائشہ سے سوال ہو ایک شعن ے کہا مال می راکعبہ کے دروازے
پر وف سے اغہوں ن ے کہا اس می کفارہ ثم ما ازم آئے رر اب : کاپ گییں سے بیان
ثش مم کے بیان مس ملف اعادیث حدیث 1043 کال مایکی اِلّی یقول مَالی مَبِیل اللہ
ت یَخْتِثُ کال یَخِلْ ثُنْکَ مَایوئی مَہیل اللہ هَیْکَیْنی جَانْعَن سو اللہ صَل اللہُ عَلَیْہِمْ لَہِی
أُمَآلْمَابَہ کما ماک نے جو تنس نہ سے کہ مال می راد اکی راہ ٹس سے تو تھائی مال
صدقہ کمر ے کی کہ آپ صلی اللہ علیہ و لم نے ایالب ہکو ایا تی عمکیا۔ اب :کاب
نچھوں کے بیان میں نچچہ پر مم ال سن ے کا بیان ڈیہ پ رمعم ال پین ے کا بیان
حدیث 1044 ا د ہ 17 ۶۷ 7+ 2 6 ۱7 2 عَن ہَا مَبْن غَہ عَن اُبِیہ اُنْہَقَالَ سَیْل
رَسُولِ الْہِصَّہِ اللّٰہِ عَلَیْہِ سَلَمَ قَقِیل لَدَیَا رَسُولِ الْکُثَامَا مِنْ اُشْل 7۰ وت 7 ے ر کہ ے ہ نے
5 بے کے ہے ۲۱۳۱ 2 لا نَات کنا با بِلْخَمَانِ لَا نَدْرِیْہَل سُوا اللّٰہِ عَلَیْہَا اَمَلَا فَقَالَ رَسُولُ
اللّٰہِ صَل اللّٰہُ عَلَیْہِمْ وَاَسَلَمَ سَبُوا اللّٰہَ عَلَیْہَا ثَمَّ

The text on this page is estimated to be only 42.14% accurate

ما قَالَ مَايَك 2 يَكْ أَوَّلِ الْفَلَامِرِ عَرْدُوْبِنِ زِيْر سَے رَوَايَتِ سَے كَہ رَسُوْل
الِ صَلٰى الْيَلِ عَلِيْہِ وَعِلْمُ سَے سَدَالِ ہُو اَكْمَہ دِلُو گُگُو تھِے لَے كَر جَمَارِے پَا نَا تَے اُوْر
بَہْمَكُو ہِيں مَعْلُو مَمَكِيْہِ اَنخِہُوں نَے مَم اُوڈْدِ صَلٰى الدَّ عَلِيْہِ وَسَلِ مَكِيْ شٰى يَا يٰى ذَ كَے
وَقَتِ. اَبِ صَلٰى الدَّ عَلِيْہِ سَم نَے فَرَمَا يَا تَم مَم الِ ۳ دَكْہِ كَے اِ سَك وَكْہَالُو اَب : مَا
چُو ے بِيَانِ بَشِ ڈِيْہِ پَ رَمَعَمِ الِ يِنِ ے كَابِيَانِ حَدِيْثِ 1045 قَالَ مَايَكْ عَہْيَكْ اَوَّلِ
الْاُمْلَامِرِ كَہَا مَالِكِ نَے يَہِ حَدِيْثِ اِيْنَقَہِ اُئِے اَسْلَامَكِيْ سَے ے. بَاب : كَابِ ذِ چُو كَے بِيَانِ
مَلِ ڈِيْہِ پَ رَمَعَمِ الِ يِنِ ے كَابِيَانِ حَدِيْثِ 46 ے كَر وَ عَنِ يَخٰى بِنِ سَيِّدِ الْ عَمَدِ اللّٰہِ بِي
عَبَاشِيْ بِنِ اُنْ رَيِّعَةِ الْمُخْزَوٰى اَمْرَ عَلَامَالُہُ اِنْ يَذْبَمَ ذَبِيْعَةً فَلَا اَرَاۤءَ اِ يَتَّبِعُهَا فَاللّٰہُ سَع
اللّٰہُ فَقَالَ نَہِ الْاَمِ كُنْ سَيِّئُثْ فَقَالَ لَہُ سَخِ اللّٰہُ رَيْحَكَ قَالَ لَہُ كُنْ سَيِّئُثْ الْهَقَّ قَالَ لَہُ عَبْدُ اللّٰہِ
بُنْعِيَّاشِيْ ۚ اللّٰہُ اَطْنَمًا اَبْدًا مٰى بِنِ سَعِيْدِ سَے رَوَايَتِ ے كَہ بَدِ الدَّ مَكِيْ عِيَاشِ نَے 2 كِيَا
اِپْنِے فَلَا مَكِ الْيَكِ جَا فَوْرِ ذِ حَكْرِنِ كَا جَبِ وُوْذِ حَكْمَرِنِے لَگَا عِبْدِ اِثِ نَے كَہَا مَمِ الشِّ كَہ ے
لَامِ تَنِ ے كَہَا ئِيْ سَكْہِہِ چَنَكَاۤءِ كِچِ رِ عِبْلِ الدِّ نِ ے كَہَا ہِمِ الِ دَكْہِ خِ الِ وَ تِي رَے نَے ے
فَلَا لِنِ ے كَہَا مَمِ سَكْہِہِ چَكَا عَمْبَرِ اِثِ نِ ے كَہَا مَعِ ے مَدِ اَكِيْ شٰى مِ كُو شَتِ مَہِ مِي
نَكْہَاوُنِ گَا زَكَا ضَرِ وَرِ يَكَا بِيَانِ

The text on this page is estimated to be only 39.57% accurate

زکاة ضرور گلکایان حدیث 1047 و۔ عت کی و بے کپ روہ 75 کے وصی
ے سے سیے 0 ر0 کے اض 2ے گ 2ھ غنطای بن سار اک رجلا من الأنصار من یی
حارثة 6 انیزی لقة له باحدا بها الموت فنکاه بشظاظ قسل رسول الله تل
الدعليه سلمعن طلك فقاللي بقاباش فکوم عطاء بن یما بلچتا قالبت ے کہ ایک تخس
انصاری ابق او فی تج ادباتھا اعد مم ے پکایک ددم رن ے کی و اس نے ایک دھھاری
دار ککڑی سے ذ حکر دیا پچھ رآپ صلی الد علیہ و سے و ھا آپ صلی الندعلیہ و سم
نے فرمایا تھ اندیشہ نہ لھا ا سکا گوشت۔ زکاة ضرور گلکایان حدیث 10408 و عن
معاوی بن مغ أ مغد بن معاوی جارية لکعب بن مایک 6 تث تر عتالھا بسمنج فأیبت ماة
منھا فأذکنتھا فدکنتھا یعکرفسئل رسول ال صل الهعلیہ ملامن ویکفقاللایا بافکوم معاذ
بن سحد سے روایت ے کہ ایک لونڑ یکحب بن مال کک جریاں جچہ اد خی تھی سکع
یس ے ایک جک کی اس سے رن ے کی تو ان پھر سے ذ حکر دی پل رب صلی الد
علیہ وسلم سے لہ بچھا آپ صلی ال علیہ و سکم نے فرما ھا مرج خی نکھا ا کو
زکاة ضرور گلکایان حدیث 149 ے ہو ھ لے ب 37 مر صوف یہ بے ے۔ بد وہ
ک0.20 11 پر 0 دو 61 ے < غنعن الله ین عاس ائه یس عن شبائیح نمی العرب فقال لا
با بها ے تلا هذه الیة و منیکولهم م فائد 7 مھھ منھم عبد الد بن عمپاس سے سوال ہو
اکہ عرب کے نصاریکا ذبہ درست سے یا فیس انھوں ن ے کہادرست سے بععد الس کے
پڑھا اس آی کوومن ول معکم فان جم

The text on this page is estimated to be only 40.25% accurate

انچ تاب نین ے ے اع ان زکاة ض رورگلکایان حدیث 1050 ما کے تَکْهَائِعَدَ
الب عَبَّاس قَاكِیْقُول مَاقِی الْأَذْدَاء فِکُوْه ان ککو پایپا ے ک عبد ایڈر من عاس سے تھے
ج چیزیاٹ دے رگو لک نیہ بکھانے ال بکو۔ زکاض رو رگلکایان حدیث 1051 من
مجیدزن السیب انا ول مَافَکِیْیْدَا بَسَم فلا بَا بوذا ضط ز کرلیہ سعید بن می بے تھے
جس جچڑسے ذ حکیا جاتے جب 9 وکاٹ دے لچ حرنع کی سکھانے میں اس کے جب
ضرورت ہو۔ ذ چک اکھاناعھر ود سے ا بکابیان ان تا ون بک ات ان ہچ ہکا کھاناعھر دو
سے اکا میان حدیث 1052 ان مُتْ عَنْ گَاة 50007 رہ ان یَأْفَنْهَآ ث سَا عَنْ ذِیْکَ زَیْد
بن ثَاتٍ لَقَا لِن الْمَیْکَةِ ت وَتَهَا هَعَنْ ذِکْ . سے ثابت سے لے پچھاننھویل ن ے کہامر دو بھی
بلناسے اور من کیا اس کے کھانے سے۔ پیٹ کے بی کی ذکا کا بیان

The text on this page is estimated to be only 42.96% accurate

پیٹ کے بی کی ذکا کا بیان حدیث 1053 ے ر ہے ص 21 272 و 27 عَنَعِي
عِي اللب مر رَأَنهُ يَقْلُهُمُثُ النَّاقَةُ فَهَهُ مَای بُدِهَانَ كِتِهَإِإِذَا دَن قَل تَم عَلَقُهُوَيَّتِ
شَكَرَقَادَا يَت عَمَدِ ال بن عم رَكِيَتِے تَهے جِب خُخ كِي جَا اُو هِي فِے اِس كِے پِيٹ كِے
ے كِي بَهِي زَكَا بُو جَات ے كِي بَش رِيَه اِس بَے كِے قَمَام اَحْضَا پُورَے بُو گَے بُوں اُور پَال
پَالل لَكَل آئے بُوں اِگر وَه يَه پِييٹ سَے زَنَدَه پَك لِأَنُے ا سَكَازِ عَكِر نَاضِرُورِي سَے مَآك
خُون اِس كِے وَر نِگ اِج رَاب كَن كَان اِن پِييٹ كِے بِي كِي ذَكَآبِيَان حَدِيْث 27 1054
7 رَاه وَگِيَا بُو اُور پَال نِل آئے بُوں - ۲ اِي عَور - سَے وَ مَهَا بَے اَم زَرَه ڈَا لِي بَه هَا عَن
سَعِيْدِ بِن اَلْمَسِيْپ اَل كَان يَقُوں 86 مَا بَطْنِ الذَّبِيْعِي ذُ 6 سَعِيْدِرِيْبِن مِي ب تَج ت
ے كِه زَكَا پِييٹ كِے بَب كِيَا اِن كِي مَا لَكِي زَكَآت سَے بُو جَات ے كِي جِب ۶ ۴ اِب : كَاب
شَفَكَار كِے بِيَان مِيں ج وَر گَزِي پَا بَهْم نَا زَا جَان اَل اِه رَكْهَان كَا بِيَالِن اَنْزَرِي مَا هِن
مَار جَات نُن كِے كَا ے كَا زِيْن حَدِيْث 1055

The text on this page is estimated to be only 40.48% accurate

٦٧ < اھ ٦٠ بصوغ < 1 تا 5 رد 2 ی < 2 < ٦٢ھ کر ایی < پر 2
صو ٦ رل دو 5 2 غن نافع اَنَّهُ قَالَ رَمَيْت طَائِرِينَ بِحَجَرِهِ تَا آل حُرِفِ فَاَضْبَتْهَا فَاَمَّا
اَحَدُهَا فَمَاتَ قَطَحَهُ عَيْبُ اللّٰهِ بَنُ عَرَّةً مَا كُو < < بے صوئ لا وو قبربرو کس 2 کر اب
کیو ٤ دو رو رهصو ه بل کچ هے لح فَتَنَّبَ عَبْدُ اَلِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَيْدٍ بِقَدَدٍ مَقَمَاتٍ قَبْلَ اَنْ
يَنْكَ قَطَحَهُ عَبْدُ اَلِ اَيْقًا رَايْتَ اَنْ اَنْ كَرْتَ خَرَفَ يَنْ اِي كِي اَنَا كَنْ ع رت ود لوت
67 کرت کو 4 سو نے سے ووم مگئی ذ یع سے پیل ءال سک بھی چیک دیاعبد ایل بین
عمرنے جھ جانو رکٹڑی یا بھ رس ے گ الا پناس کے نہکھان ے کا بیالن حدیث 1056
7 عَنْكَاسِمِ بْنِ مُعَمِّیٍّ اَكْبَكُمُ مَا فَكَلِ الْمَغْرَاضِ وَالْبُنْدُكُذُ قَامَ مِیْنِ ه ؟ اس جانو رک وکھا
نار وو جا نے تھے جو لا هی اگوی سے ماراجائے جو جانورگکڑی یھ رے ماراجائے ان
کے شہکھان ے کا بیالن حدیث 1057 7 کھ سو ٢ ہوے اُوے پ ٧۔ سے 07 2 گے 7 ء
عَنْ مَعِیْدٍ بِمِ السَّيْنِیِّ 6 اَكُمُّ اَنْ تَفْكَلِ اِنِّیْذِمَا یَقْكَلُ جُو الشَّیْدِ مِنْ الزَّیْنِیِّ اَشْیَا یِ سَعِیْرِبِنْ
می بمردو جا تے لے ہو جانورکامار نااس طرح جیے شکا رکومارتے ہیں تبر و خی رے۔
سکھائے ہو در نعروں کے شکار کے بیالن میں اب : کاب شکار کے بیان مل سکھائے ہو
ے در نعدوی کے شکار کے بیان شیل حدیث 1058 ے عَنْ یَدِ الْبِیْنِ خَمْرَالِ کَانَ وَلِ ا
ص : 0 ام ے۔ كِنْكَكَلَرْنَلَمْ یَقْنَلْ عَمْبِدُ اللَّرْبِنْ عَم كے ہیں اکر چہ د بکا اس شکار یس سے
بک رکھا نے مب بھی ال کا کھانا درست سے۔

The text on this page is estimated to be only 35.50% accurate

سکھائے ہو در نمرور کے شکار کے بیان شین حدیث 1059 2 سغین
اُسہ قاص اُنہ مل عن لكل العَلِمِذَا كَل الشَّيْدَا كَا نَا ون لت 2ة سعر بن الو * چیه سدا ل ہد
اک سکناہ کا اگر شا رکوما رک رکھانے و ؟ سعد نت ے ک ما کہ وکا نے جس رر چرس
اگر حہ ایک کی سکھائے ہو ے در نعدوی کے شکار کے بیان شی حدیث 160 ع مایک
اُنہ مَع بَعَم لت وَالْكَفَا پ ه الشَّعی وَمَاعَمَه هَكَا مِذَا نَ یَفُقُ ککا تَعَقْدُ لکلاب لِنَعْتَمَه قَابَا ی
با مَائِکْنَت یثا ثَا ذَا دی ا مم اللِّعَلِز مَایَهَا جوووو چو بے رت دگی عائ اور وہ تجعدرار
بو جائیں شی سکھائے ہو کت مجھرار ہوتے ہیں پذا یکا مارا بو انور ہی دورست سے
بش ر یہ مم الش کب بک کچھ وڑے سکھائے ہوئے در نول کے شکار کے بیان یں
حدیث 1061 2 بے اھ قَالَ مَایک هَا حَسَنُ مَا مِهْغَشَل الذی یَکْعَلَس الشَّیْدَ من مَکَا پ
الْمَازِی اُو من الکَلِپ ثم یَتَبَس بِمَقِیْنُوْث

The text on this page is estimated to be only 42.50% accurate

اب : کاب شکار کے بیان ٹیٹس سکھائے ہوئے در نروں کے شکار کے بیان
شی حدیث 1062 قال مالک 2 کت يك مَا در عَكَّ بَحْ هِي مَكَايِبِ الْبَازِي اِيِي لَكَلْبِ
فِيْلَكْه تَاجِمُهُوَادِرْعَل دَبْحِه حَي يَقْعَلْهَا الْبَازِي اَز الْب فَالْهُلِيْحَل اَطَهْ هَا اِيَكْ نِي نِي بَس
چافور کے ذحکر نے پ رہ آ می تقادر ہو جال ء گر ال بکوذ کن بکرے اود باز کے پت
یاکتے کے مشہ بی ارے درے یہاں ک کفکھ ماز با کنا گار ڈانے وا سک اکھازادرست
تگیں۔ 7 شکیار کے بیان میں در یا کے شکار کے بیان میں حدیث 1063 عَنْ تَافِقِ اَعْمَنَ
تَامَهُمْ اَلَّتْ اللّٰه فِدَعَا لِيْغْمَن زَا مَرَا مَالٌ عَبَّة اَثُوْزَن عَرَعَتَا لَقَطَ الْخ فَنَهَا عَنْ اَطْلِه قَالَ
بَالْبَشَحَف فَم تَال لَك يَد الْبِش وَكَاْمُهَا تَقْم فَاز كُوْج 02 رر انل ابی بائہ و فو سس
عھر سے اس جاور کے بارے ج سکو در یا ینک د ےن کیا عبد الد نے انس کے کھانے
سے پھر عبد ال رکھ رگی او رکلم الذ کو من ایا اور پڑھا اس آبی تکیو "علا لکیا گیا واس
تھارے شکار در اکا اور طعام در پا کا" نافع کہا پچ رعبداددبن عمر نے جک ہک
کھیاعبد ال من بن لی ہریرہ کے پا مہ کن ےک وکمہ اس ماد رکاکھانادر ست ہے۔ در
یا کے شکار کے بیان میں حدیث 14

The text on this page is estimated to be only 39.73% accurate

کے و ۱۲ھ رن مغ الجا ري مَزَلْ مرن الاب أَنُهْکَال مت عَمَد الله زی رن
 الجیکَانِیْفَکْل بَا بَعْفَا وت 8 ے مَالْتُمَةُ ال زی حنرد بن الْعَاصِ قَقَالِ مِثْلَقِیْکِ سعد جاری
 مولی عمرین خطاب ن ے کہا کہ یس نے لے چو عبد الد بن عمر سے جو مچلیاں ا کو
 چھلیاں مار ڈالیتش یاسر دبی سے مر جائیں انہوں تن ے کہا ناکھانا در ست سے پیچ
 بیس نے عبد الد بن عھر سے پٹ بچھا انہوں نے بھی الیمادیکھا۔ اب : کاپ شگاہ ے
 بیان رش در یاکے شکار کے بیان میں حدیث 1065 رن ا دجن ات ا 5 لا ران ماک
 لیخ با الاو ہریرہ اور زی بن ایت اس جالو رکاکھانا جم بکو در یا سج نیک دے درست
 جا نے جے۔ اب : کتاب شکار کے بیان میں در یاکے شکار کے بیائن میں حدیث 1066
 0 رکے یو <۔ و در کے ۶ھ دس وہ بر چھ سج وہ سے مو اپ و کر رس شاو کیو پک
 عَنَّا سَلَمَةَ بن عَبْنِ الرَّحْمَنِ اُكْنَامًا من اُشْل الْجَارِ قَيِّمُوا فَسَالُوا مَرَّةً اَلْک بن الْحِکْم عَا
 لَفْظ الْبَخِ فَقَالَ لَيْسَ بِهِ ۶ ص 6۹۱ ع۔ ۶) 6 و 2 ے ج 2 ھ ۰ پ وت بے بے بے ے ے رج
 ر۔ چو بش وَقَالَ ا ذَهَبُوا ی زَيْدِ بن ثَابِت ۵ هَرِيرَةً فَسَالُوا وَمُمَاعِنَ ذَلِكَ تم اون
 فَاخْبِدُونَ مَاذَا يَقُولَانِ فَاتَوْهُمَا فَمَالُوهُمَا 2 و ے ره 572 ھ قَالَ لَبِ بِهَقَاوَا مَرَا
 فَأَمْبَهُهْكَ قَالَ مَرَدَاهُ كَذْمُنْتُلِ اَلِی سلمه بن عب ال ر تن سے ددایت ے کہ پہلہ لوگ جار کے
 رت دانے ردان کے پا کے اور بے پچھا کہ جس جانو بکو در یا ینتک دے ا بکاکیا سے مر
 والنعم لن ے کا ا کا اکھا زادرست ے اور تم جازیل بن خثابت اور ابد بر بر کے پانس
 اور پ کو ان سے پیچ رم ے کو نکرخ کر وکیا کے مہیے انہوں نے بے بچھا ان دونوں
 سے دونوں ن کہا درست سے ان لوگوں نے پیچ رآ نک مروان سے کہا ردان ت
 ے کھایس نے تم سے پپیلے بی کہ کا تھا۔

The text on this page is estimated to be only 41.97% accurate

بردانت دا نے درنرے کے عم ام ہو ے کا بیان بردانت والے درندے کے مع ام
ون ے کامیان حدیث 727 رو ے حَرْن اُی تلم مک اق رشول الیل الهعلییه سلم کال ای
کن ذی تاب من الام مر اڈ الوژھله سے روایت س ے کہ رسول اللہ صلی الل علیہ وس
نے فرمایا ہر درندے دانت وال ل ے کاکھا نام ام ہے۔ باب : کاب شکار کے بیان میں
بردانت والے درندے کے عم ام ون ے کا میان حدیث 1068 لک 0 ررسشول ای صلی الل
دحل سلمقال ای کن ذی ناب من الیماع ما ے و گا ات یف تا سن جن جانورو بکا کھان
ے اع ده سے ا ن کا بیان تن جانورو لک اکھانا نھر دو سے ال نککامیان 1069 ٹیدح
عَنْ مَالِكِ اَي اُخْصَمَ مَا مَهَكَنَ الْعَيْلَةُ الْبَعْقَةُ الْحَيْرَانُهَا لَا تُؤْكِبُكَ اللَّهُ تَمَارَكُو تَعَال
قَالَ الْعَيْلَةُ الْبَقَالُ الْحَيْدُ لَتَكْبُومًا عَزِيَّةً وَ لَتَمَارَكُو 5 تَعَال الْأُنْعَامُ يَتْرَكُ بُوا مِنْهَا 27 تشون ان
71 لک 2 تما تد کو (قُل ال فامت بند اھر تر روا 27 ای 12 ایک ایک تخت آأ الا هو
الْقِيْزُهَاكَ الْعَيْهُ الْوَزْفَالُ مَا يَك فَتْ گ الله الْكَيْلُ وَالْبِمَالُ وَالْحَيْدُ لِمَكُوبَ ءَالُيْنِ وَ هَكَ
الْأُنْكَام لَا كُوپ 3827

The text on this page is estimated to be only 44.01% accurate

ال مالک عالمایہ ہالفقیڑایفا با مالین ے گھوڑوں ور تج رون او رگ رتو □
نکونکوائی نک ال جلی عال نے فرمایا "اور پیر اکیاہم نے گھوڑوں اور نچروں اور
گمدعو نکو سداری اور آرائشی کے واسطہ "ء اود مایا اتی چھ ال کے صن میس 'پبید
اکیا جم نے ا کو اک تم ان پر داد ہو اور ا کو قالور فرما یا ال تھالی نے ' کی نام ال
رکا ان چھپائوں پر جو دیا یدن ا نکوس کھا ان میں سے او رکھلا و فقیر اور ا گلنے
وا لے مردا رک یکھالو نکابیان مردارک یکھالو ں کا بیان حدیث 1070 عَنْ عَهْدِ اللَّهِ بْنِ
عَكَّاسٍ أَلْقَى مَرْسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِينٍ مَمْكُوهَانِ أَغْطَا مَوْلًى لِمَهْبُوتَةٍ رَزَجَ
سَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقْلًا عَتِ بِجَدِيمًا فَقَالُوا يَا وَلِ اشْدِلْ لَا مَيْكَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَالِ
عَلَيْهِ بَا بَنِ عِيَّاسٍ سَے روایت ہے ککھر سول اور صلی اید علیہ و سکم اتی زوجہ
میمونہ کے خلا مکی عم دا جم کی کے پاس ے کم رمے می ری آپ صلی اللہ علیہ و
لم نے اس خلا مکودی شہی۔ فرمایا آپ صلی ایل علیہ وسلم تن ے کیو نام یں مہ لا
تئے ت مکھال اس کی ے آغہوں ن ے کہایار ول انل صلی الشعلیہ وسلم ددم دار سے آپ
صلی الد علیہ و سن ے کہاهر دا ہا نام ام سے۔ اب ؟ کتاب شکار کے بیان ثین مردا رک
یکھالو نکابیان حدیث 11 عَنْ عَنِ اللَّهِ بْنِ عَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا
ذُبَّتِ الْهَابُ فَقَدْ ظَهَرَ مَبِ الْ بَنِ عِيَّاسٍ سَے روایت ے کر سول اللہ صلی اود علیہ و سلم
نے فرمایا کھال دباخ تک جا پاک ہو جائے گا۔

The text on this page is estimated to be only 34.91% accurate

مردارک یکھالو نکابیان حدیث 1072 نے 0 رن * 2. ے پل و ۳ ا رس بے کا ۶
سعت ہی سے عَنْ عَائِثَةَ زَوْجِ الْبَنِي مَلِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْ رَه سُولِ اللَّهِ مَلِ اللَّهِ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ امْرَأَةً غَمَكْنَكَةً بِخُلُودِ الْمَيْكِدِ إِذْ ۶ س کے ہر ے ک و ت رت عائشہ زوجہ نبی صلی الد
علیہ وسلم سے دوا بیت س ے ک ہک در سول الد صلی ایند علیہ وسلم نے فرابامردا رک
یکھالوں سے کن اٹھان ے کوجب دباغف تک رپ جائیج تنس بے قرارہو جائے مردا ر
نیگنرا لکابیان یت رز نے دا ے تکن انان حدیث 1073 صن ماییک من الزل یرک المیکد
ای مٹھا ید تزلقومأهرمماأزعتما کیہ ذیک ال مالکین کن 72 ے ہر < < 7- 5 6 ۲
ے۔ ات لف کہ تھے - - ۰۰ جک رر مہ 077 تس نے ائوؤت شر ات 1 بنی تخل کزما ار
ٹاٹایارلد ابا رز اچ و 71 سے بروق و مھے کہ ہد 23 ہویوگے۔ < 0 ی کر 6 پچ رگ
کھے 7 وچد ما رد چو ولا مِنْهُ شَيْئًا ءَوَدَّكَ أَحَبُّكَ مِنْ إِنْ بِا الْمَيْكَةِ وَن هُوَحْهَى ا لا
صَدْفُو و پل سَاقًا ما اب مِنْ ذِيكَ فَكَأَيَّالْمَيْكَةِ عَيَّانَهْنَرَى لَدُنْ أَكِي الْمَيْكِدَعَى مَدَا الْوُجْه
مَعْدُمًا يَأْغَافُ أَنْ رُدَّمَاد مَمْن لَع يَذْطَل الْمَكَايِدَ امْتِكَا زَةً أَمْنًا بِم خَرَف أُمُوالِ النَّاسِ
وَزُمْهَعَهْغ وَيَمَارَهَع بَنَلِكِيْدِنِ اضْطَارَقَال مَالِكِ ا دم سَعْتِ كِيَا ئُنْ نِي مَطَط كُو دَزَمَمَتِ بَز
ےکن رون رک ککھانے اوزاش بین سے کہ فا کے لان عال مل جا فان ن لو کو ینک
دے۔

The text on this page is estimated to be only 38.46% accurate

باب :کاب تقیقے کے بیان میس یکا مان باب : ساہ تے کے بیان ٹیل ے
عَنْ رَجُلٍ مِنْ يَفْ صَبْرًا عَنْ اَيْدِ اَهْ 6000 سس رتو تئ 7 ٤ يَنْمَكَّنُوْلَرْوَقْلِيْفَلْ تى
ره ٧ چ'چموواچھپپ ےک یککست کو کاو صلی ال علیہ وسلم نے فراہام عقو کو پن
تفلا چا نا مکوناپن رکیا اور فرایا جس شأن کا براہ اد دہ بے کی طرف سے قر با یک نا
چاے نوک رے۔ صر سک بے دے عَنَجَفَقِ بُنْ مُحَمَّيَعَنْ اَيِّدَانَهُ .بت ت رَسُوْلِ اللّٰه صلی
اللّٰهَ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعْرَحَسَنْ وَحُسَيْنَ وَرَبِّيْ او مَعَقَّتَتْ تَبُوْنَ ذِكْ ذَمَّة امام باقر سے دوايت
ےک حضرت فاطمہ نے حضرت جن حضرت بین اور زینب اور ا مکلسوم کے پال قولک
ان کے ابر ند صدتہگی۔ باب : کاب مق کے بیان میں عقی کا یان

The text on this page is estimated to be only 41.43% accurate

حدیث 6 : ۱ و عَنْ مُحْتَدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ الْحَمَيْنِ أَلْ كَهْقَالَ وَزَمَتْ فَاطِمَةُ پٹ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَحَسَنَ نَ وَحَسَيْنَ 6 بے تس سجتے حدیث 1077ء
ناف سی 9992 ۰۵ ۶۰ ۷ اک ۶۵ دہ ۱۲ اے کو ۱020 کے امے کے 27 عَنْ تَفْعَ أَكْعَبَدَ اللَّهُ
بِي عَمَرَلَمْ كُنْ يَسْأَلُهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ عَقِيْقَةً لَا أُعْطَاهِيَّاهَا 6 نَ يَغْفُقُ عَنْ وَلِيٍّ بِشَاةٍ شَاوِعُنْ أَلْ
گور وَالْإِقَاتِ ۱ سے دوایت ے ک عبد الذد بن عهر سے جوھک وکی ان کے گھروالوں بی
سے مقیقے کے بار ے کہتا دو دینے ابق الا دی طرف سے اہول ڈکا ہو یال کی ایک ایک
بل ری (عقیق میں)۔ باب : کاب مق کے بیان میں حدیث 1078 نہ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْكَارِثِ التَّيْمِيَّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ كَأَيْسَكُجْشَا لَقِيْقَةً وَلَوْ بَعْضُ شَهْ بْنِ ابِ
ائیم جن حارث می سے دوایت ے ک اغھوں نے اپ والد سے سن کہ عختیقہ کے ے اگ
0 حدیث 19

The text on this page is estimated to be only 45.72% accurate

The text on this page is estimated to be only 45.44% accurate

باب : 7پ- قربانیوی جن جانورو کی قر با یکر نامع ہے۔ حدیث 1082
7067 0817 7.00۰7 و بے اناے ۹ود ما ای 0007 کے پر6 غن ناف ا عیل ال بت
عَمَّكَان تیشقی من الطعَاو الب ن ال لم تِي وَالِق نقص من خَلَقَهَا نا سے روایت ےك
عبد الشد بن عم ران تقر بانیوں سے ججت جو مسنهہ بو ئیں او رج سكاكوکی
حضوره بو با۔ جب كك امام عیدکی ماز سے فار نه بو قر با یکی عمانعتكابیابن باب :
ناب تربانیو کی ج بتك امام معیدکی مازے فار رن بو قر بل یکی مانع تك بیان
حدیث 1083 2-7 کے شا سے یں شی کے مم ۱۱0 وه 6۴ ے كههے كهه 2 ے ہے : ۰ لت ے
كے رر كر فی د. عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَارٍ أَنَّ أَبَا بَرْدَةَ بَيَّيَارَ دَبَّ صَحِيكُهُ قِيلَ ان يَذِيْمَ رَمُولَ اللّٰهِ
صلی اللہ علیہ وسلم یم الأشی كر۔ رپ ے۔ ۲۶1 : ے کی رض كے 9 + 0 27۶ گے۔
ك30.. س2 007 و 2 و ه، صحه۱۶ صاے ۰ فَرَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَعُوذَ بِفَحِيَّةٍ أَخَى قَالَ أَبُو بَرَزَةَ لَا أَجْ لَا جَذَعَايَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لِكُلِّ
تَجَلَّجَمًا قَاهِيْمَ فِي جن مار سے روایت ه ے كم اباب دوبن خیار نے ذ نکی قر با ی اق
كل اس بات كے سكہ دسول او صلی الشد علیہ وسلم ذ كر میں تو آپ صلی اللعلیہ و
لم نے دوس ری تقر با یكا كو عم دیا خهوں ن ے كهها كه یار سول اللد صلی الل علیہ و
سلم مهرے پاس فذ اب ینه نهی صحر ف یک بچ کی بے ایک سا لکی آپ صلی اللد
علیہ و لم نے فرمایا ا یكو و اك ر۔ باب : تاب تقربانیویکی ج بتك امام محیدکی مازے
فار رن بو ق بل یکی مانحتكا بیان حدیث 1084 صها بے ۳ ر4 7 ۶ 7 ه ا ے كے
گی 10 ه ره كت ام وا قیدے۔ 26 7 لاس كے۔ ۶ ل بے ۶۵ بے

The text on this page is estimated to be only 42.43% accurate

عَلَيْهِ سَلَمًا مَرَّهَ ان ي < غرة بِمَذْأُخَى عِيَادَه يَن مِيم سَے رَوَايَت ے ک عو یبن
انخفرنے ذ کی تقر با ی ایق دس میں ماد کی تر سے پشیتترجب آپ صلی اللہ علیہ
وسلم سے با نکیا پ صلی اللہ علیہ و سم نے دوس ری قر با یکا عم دیا۔ جس جانو
ری تقر بالیس جب سے ا نکا بیان باب : تاب تقریانو بکی جس جانور کی قربانی سب
بے ا نکا بیان حدیث 1085 < د تاج رپ سوہ دے 2 71 ہ ۶ ھ ۶ سے < 4 7 101 و
مض لے ۶ 8 ۶ دنت دت قَالَ تَأْفَمَ قَاءَ مَنْ كَت 7 ضُكُنْ مُمَلِّ النَّاسِ قَالَ تَأْفَمَ فَفَعَلْتُ تَخَل
عَبْدُاللّٰنِ عَ عَثَرَفَعَلَى رَأْمُهُ جَن دَم الْك او يَدْ كَلَاپ كَالْكِيَا كُ بَد ال 00 + 77 چپ عَل
مَنْ مَك وَكَدَاع سَے رَوَايَت سَے كَ عبد الد بن عهرنے تر با یکی ایک بار مین میس فذ
مچ هك ع مکی الیک بجر اسپینگ داد خر بین کا اود اس کے ذرن کا عی الا هی کے
روز عید گاه یش میں نے ایماہ یکیا پچ رد ور از نکیا بو ایاگ یاعبد الد جن عم رکے
پائس جب اہول نے اپتا سرن ایاءان دنوں میس دہ پبار تے عی کی نما نک و بھی
غیی لآ ے کہا زان نے عبد یلد بن ع کے سچ ے ص رمندہ انا تقر بال یکر نے وا لے
پروا جب نیل ے گر عبد یمن عمرنے بیوں بی صرم نز ایا۔ : ۶ شر مان یکا گوشت رکھ
تو ژن ے کا بیان ربا ی کا گوشت رکھ سچھوژن کا بیان حدیث 1086

The text on this page is estimated to be only 35.07% accurate

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَلْبَسَ لَحْمًا مِنْ لَحْمِ الْكَلْبِ
بَعْدَ قَلَاتِي أَثَغَ كَالْبَعْدِ 7 "ي ٦٦٦٦ 8٦ ابر بن مبات سے دوا بیت کے باپ صلی
الشد علیہ و سکم نے پیلیے ش عکیا تھا قر با یکا گوشت رک سچھوڑنے سے شین دن
سے زیادہ مر فرمایا بعد اس کے کھا 1 اور دو اور وش بڑا اور رکھ پھوڑو اب : مر
بگانوں کی بای کا گوشت رکھ چون کے کا بیان حدیث 1087 عَنْ عَنِ اللَّهِ يَنْ
وَأَقْدَاهُ كَالْتَك رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَقْ لَحْمِ الْكَلْبِ بَعْدَ ثَلَاثِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ
اس بلي فذكَرَتْ ذِكْ لُثْرَةً نَتِ عَمِ الْكُمْنِ فَقَالَتْ مَدَقْ مَهْثُ غَامَةِ روم الْكِ مِلِ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَمَلَمْ تَقُلْ دَفْ نَاشٍ مِنْ أَهْلِ الْبَا يَدِ حَذْمَةِ الْأَصْحِينِ زَمَانِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ بِي وَ النَّاشِ يَشْعُونَ بِمَعَايِمُ فَيَخْتَلُونَ مِثْلَهَا
الْوَهْكَ وَيَتَّخِذُونَ مِثْلَهَا الْمَقَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَبَّكَ مَا كَالْكَاذَا
زَنَكَ عَنِ لَحْمِ الشَّخَايَا بَغَةً قَلَاتِ كَالِ وَلِ اللَّهِ ﷻ اللَّهُ ﷻ تَهْنِئَتُكَ مِنْ أَجْلِ الذَّا لَبِقِ
مَتَّعْلِيكَ كَاو رَا 2 عَنِ ابْنِ الْهَاقِ كَوْمَا سَايِي كِيْمُو لَمِيْنَةُ عَمِدِ الْبِلِ بْنِ دَاقِدِ سِي رَاوِيْتِ
سِي كِي رَسُولِ ادُّدِ صِلِي الدِّ عَلَيْهِ وَ لَمْ نِي مَكِي تَقَرِّ بَانِيُو سَكِي كُكُوشِ تَكْهَانِي سِي
بَعْدِ حِيْنِ وَنِ كِي عَبْدُ الدِّ بْنِ اَلِ بَرْنِي كِي هَانِيَشِ نِي يِي عَمَرِي نَتِ مَبِ اَلِ رِي سِي پِيَا
نَكِيَادِي بُوْذِ بَابِ يَبِيْنِ وَاقِدِ نِي ثِيْلِ نِي سِنَا جَحْفَرْتِ عَانِشِي كِي يِي لُوْغِ جُغْلِ كِي رَتِي وَ
نَلِ 1 رِيَا يِكَا گوشتِ رِكْهِي كُچْهِ وَرْنِ كَا بِيَانِ 2 طِصِ ٦٤ د 2٦٦ هـ دِي عَحْدِي كِي 0 نُو
رِي بِي مِي چِي يِي ٦ دِي | مِي | 2١ ك 7٠ و 2 عَنِ بِي مَعِيْدِ الْخُذْرِي اَنْهَكِيْمِ مِنْ
سَفَى فَقَلَمَلِيْهِ اَمْلَهَلْحَمَا فَقَالَ اُظْزَا اَنْ يَكُوْنَ هَذَا مِنْ لَحْمِ الْكَلْبِ فَقَالُوا

The text on this page is estimated to be only 41.62% accurate

ت 1 ضوں ال مک ال یہ سم کی عثھا الا از کان ین رَسول ال صلی ال 0 0
أَمْزَكَّةَ اِبْرَمدَ تَمَا مَن يَكُ فَأُفِدْأَكُ وِل اللّٰه تِل الہ لِيَعْلَمَ کَال تَيْتِل 2 ے تفر اوک ما مات
فکرا کے راونا تن غ لائتاذِفَانَت دا دک میک حم افو تینک مَیْزِیَارَة اور فو زوماء لا
تَقُولُوا هُجْرًا یَلا تَقُولُوا مو تو ہجوب وک کت ۲؟ ن ے کہا تقر ہای یکا نو نے ابو سعیدن
ے کہا کمہ رسول ادن صلی ایند علیہ وسلم نے اس سے مم مکی تھا لوگوں تن ے کہا
بعد نپ صلی ال علیہ وسلم کے رسول او صلی علیہ وسلم نے اس جاب ثم دوس اعم
فرمایا ابو سعید گھ رسے لہ اس اع رکی مرن ے کوہ جب ال کو رپ یک رسول او
صلی اول دا کم نے فرمایا ٹ نے خ مکو من عکیا خھا قربانی کا گویش تکھوانے سے بعد
تین روز کے مین ا بکھا؟ اور صدقہ دواور رکومچھوڑواور میس نے مکش کیا می بنانے
سے گنض برتتوں میں اب بنا جس رشن میں ابو لیکن ج چز نشہ پل اگکرے دہ ت ام
ے اور بیس نے ت مکوت کیا تھا قجرو لکی زیارت سے اب زیارر تکر و قیرو یکی گر
مضہ سے برک بات نہ الد ے رک ام للہ عَلَیْہِمْوَمَلَمَبْعَر ایک قر ہای مم لکنی آدمیوں کے
شش یک ون کا بیان ایک تقر ہای می لب آدمیوں کے شش یک ون ے کا بیان حدیث
1089 عْ جَابِرِیْن عَجْنِ الْاَلْہُفَال تَکْمَنَّا مَم رَسول اللّٰه لی اللّٰه علق وَسَلَمَ عَام الْخَدِیْیَة
الِیْدَتَکَعْن مَبْعَوَالْبِقَم؟ کا سے وم ں ۰ ماب بلع عبد ال سے دوایت ے کلہ ہم نے جح کیا
عد بیس سن وت تا رون کے رق رت اوران کات آدمیوں کی طرفلے۔ ایک قر ہای می
سبئی آدمیوں کے شیک ہون ے کا بیان

The text on this page is estimated to be only 39.83% accurate

معن ال ینتم تجأی الناس بکذفَمَارِثُ مُمَامَاةَ مَارِبِینِ صِیَادِ سَے دَدَايِیتِ عَے
عطاء ثن لیمار نے خر دکى ا نکوء ابو الوب انصارگى سے نک سے ت عک ہم ربا یکر ت
ے ایک کل مکى اپنے اور اپنے قهامگھصروالو بکى طرف سے بعد اس کے شف جج کم
ہر اى کک طرف سے ایک ایک جک رب یک نار و کى۔ باب : ناب قربائیو بکى ایک
قربانى بى شکنى آدمیوں کے شش کیک ہون عکا بیان قال مَالِکَ وَأَحْسَنَ مَا مَغْشَى
الْيَدِکَ وَالْبَقْمَةُ الْاَوِ ان الرِّمْلُ يَنْ عَنَّهُ 7 يَدْمَةُ وَيَدِيمُ الْبَكْمَةُ الشَّاةُ انہ مو لا وى بهیا
مى علو عوک فیفا اما ان یشتى اللق المَدَنَةُ او لبق أَوْ الشَّاةُ یَفْتَرِکُوتَ یَنانِ المِ لُ
وَالشَّکَايَا قَبْیَحْمٌ کُنْثَمَانِ مِثْمِ کِیا و ات نلہ حَقَّةٌ مِنْ لِحْفَاقَاکَ یَکْمَرُ اِلَا مَهْمَتَا الْحَرِیکَا نَهْلُ
ابا 0] اون عَثَاھْلُ الْبَیْتِ الدِ وج ۲۱ عمت گر نمکس تہ اک ا و ا و ا رِہ ہا ویک اک
رتا خى دکرے او رکئى آدمیو بکو تر بائى بیس ش رى ککرے شا ہر ایک سے حصہ عر
سدقت اون(ٹک کے و اف نگوشت وے روہ سے پھرنے فى سنا عکے قربالى یس ش
یک نمى ہو سنا بللہ اى ککھ کے لوگو کى طرف سے ایک قربای ہو ستى ہے۔ باب : کاب
تقربانیو بکى اى فرش کون نے ريو نین حدیث 1092 عَنِ ابْنِ شَهَابٍ اَلْهَقَالُ مَا تَکْم
رَسُولُ اللّٰهِ سَلَّمَ عَنْهُوَعَنْ اَهْلِ ثُدِهَالَا بَدَنَةَ هَاجِنٌ اُ بَقْمٌ هَاحِدَةٌ اُ

The text on this page is estimated to be only 46.20% accurate

ان شباب سے روایت سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایتے
ادر نے ال بی کی رف سے ایک افوٹ یریک گگاتے س 9 8 ج یہ پیٹ یش ہو اس لکی
طرف سے قرب یکرنا۔ باب : ژ۔ آپاؤں 7 ج یہ پیٹ یش ہو ا سکی طرف سے قرب یکر
ند حدیث 1093 عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَمَدَ اللَّهِ بَمَ غَرَقَالَ الْكُشْكُ 5 مان بد وم الشتی دَحَ قی
عَنْ مَکِ اه بِلک عَنْ عَ بن ا طَإِإ مَغْلَک اف سے دوایت ے ک عمبد الد بک عهرن ے کہا
قهرپائی دو ون کک درست ے بعد عید اشئی کے۔ حضرت لی نے بھی الیمایی ارشاد
باب : ناب تقریانیوکی ج یہ پیٹ یش ہو ا سکی طرف سے قربال یکر ند حدیث 14
ے 4 عَنَّنَافِعَ أَكْعَبِدَ اللّٰهَبَ حُرْلَع یکن یح عَمای بش المَزَرَأ اهروو نت تھا نه 7 را و ره
باب کاب اکا کے بیان میس نیا کا بیام دسینے کے بیان میس

The text on this page is estimated to be only 41.14% accurate

باب : کاب نیا کے بیان میں یں کاپیام دنن کے بیان یل حدیث 1095 ے
عَنَّا هَرَّ أَكْرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَايَانَهُ بِيَمِ بِيحٍ أَكَا أَكُوئِ تَمَّ سَعِ أَپِنِ بَهَائِي
مَسْلَمَانِ كِ بِيَمِ بَاب : کاب نیا کے بیان میں اکا پیام دنن کے بیان شی حدیث 1096
حَدَّثَنَا عَنْ مَائِكَ عَنْ عَجْدِ الْيَعْنِ بْنِ الْقَابِيَمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَتَبَ يَقُولِي قَوْلَ اللَّهِ تَارَكَ
وَتَعَالَوْا جُتَاءَ عَلَيْنَا فَمَا 2 هَ عَزُضُهُ بِهِ مِنْ جِظْمَةِ الْيَمَانِ أَوْ أَتْنَعُ نَ أَنْفُسَكَ عِلْمَ اللَّهِ أَمْ
مَكْدُودُ تَهَى لِيَكُنْ لَا تَوَاجِدُهُ مَالُ أَنْ تَقُونُوا كَوْلَ مَعْرِفَا أَنْ بَقَلَ الرَّجُلُ لِنِمْرَةٍ نِي تَهَا
مِنْ فَازَ زُجْهًا إِلَيَّ عَلَيَّ يَفِيكَ لِرَأْيَبٍ وَأَنَّكَ لَسَاقِلِيكَ عَيْنًا رَلْفَاوَتْخَوْمًا مِنَ الْقَوْلِ كَمَا
الْكُ نِ اس حَرِي ثَكَّامَطْلَبُ بَسْ تَكْ جَبْ اِيَكْ تَخَسُ يِي كِي يِرْ ے كِي كِي ے تَكْ كَتْ كِي
طَزْ اَنَلْ هُوَ جَا اُوْدْ هُ مَقْرُجَا اَبْ پَهْرُ اس عَوْرُ تَكُوْدَوْصُ رَا 0 مِي كُسى نِ اِيَكْ
عَوْرَتُ كُوْبِيَامُ دِيَا هُوَ اُوْرُ اَلْكُبِيَامُ - اَثْ هُوَ لُوُوُو. سَعِ كُوْ پِيَامُ وِرْسَتْ بَتْ بَاب : كَابْ بِيَا
كِي بِيَانِ مِي يِي كَا پِيَامُ دِنِنِ كِي بِيَانِ يِلْ حَدِيْثُ 1097 كُو 0 رُو بِي 22 لْ 5
مَكْكَهْ اَمِ ے. صِرَا ے كِهْ 27 75 عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ بِي ے أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَوْلَ اللَّهِ
تَمَارَكَ وَ2 تَكَالْ 1 چِنَا لَكْ فَاضْكُخْ بَدْ مِنْ خَطْمَةِ الْيَسَاءِ اُو وَايْ 2 اِ + هِ + اِ " وَا كُرْدْ
تَهَى رِيْنِ لَا تَوَاعِدُهُنَّ مَا لَا اَنْ تَقُولَا كَوْلَ مَعْرِفَا ا

The text on this page is estimated to be only 43.63% accurate

رَشَن عِدَّتِهَا مِنْ وَفَا رَدَّ جَهَائِكَ غَاغَ لَكِيْمَةً وَنَ فِي كَ لَغَبٍ وَنَ اللّٰهُ لَسَ اَر
قَلْبِكَ عَيَّا وَرَنَّا وَوَحْوَ مَدْنُ الْقَوْلِ قَاسِمٍ مِنْ مَمَّ كَيْ تَهِي اَسَ اَبِي كِي تَضِي مِيں وَلَا
جَنَّا مَلِيْمٍ نَمَاعَ تَمَّ لِي اَخْرَوْلَزْنَ كَنَاهُ ثُرِيں سَيَّ تَمَّ پَ رَتَهَر لِيخَ كَر نَاسِي عَوْرَتِ سَيَّ
جَبَّ وَوَعْرَتِ مَالِ بُو- تَعَّ لِي اَسْكُو كَتَّ بِي بَكَّ مَرْدَعَوْرَتِ سَيَّ كَهَلَا مِي پُو جِي نَدَّ
سَيَّ اِيَسَ مَهَّ سَيَّ رَبَّ تَكْمَرَجَا بُوں اَلدَّ كُجَّ كُو رَكِي اَوْر رُو زَكِي بَهَانِي وَالا بِي پَا اَل كُو كُ
بَاتِ كِي- عَوْرَتِ بَجَرِ اَوْر شِيْبِي سَيَّ اَذِيْنِغَ لَكَّ كِي بِيَانِ عَوْرَتِ كَر اَوْر شَمِيْبِي سَيَّ اَنَ لِي
كِي بِيَانِ حَدِيْثِ 1098 ٤ عَبِّ الْهَيْنِ عَبَّاسًا رَضُوْلَ اِي صَلِي اَلْ عَلِيْدَ وَ مَهَا 4 الْاِيَّةُ
عَقَّ 7٦ هَ كَهْ" هَنَّا مَمَاتَهَا ثُنَّ عِبَّاسَ سَيَّ رُوَايَتِ سَيَّ كِي بِي صَلِي اللّٰهُ 298-8800 "
عَلِيْهِ وَ صَلَمْنِي فَرَمَا يَشِيْبِي زِيَادِي عَقَّ اَرَبِي اَنِيْنِي نَفَّ پَدَّ وِي سَيَّ اَوْر پَاكِر وَ سَيَّ اَوْنِ لِيَا
جَاتِ كَا اَوْر اَنَ اَسْكَاسْكُوْتِ ٤- بَابُ : كَابِ اَكَا كِي جِيَانِ مِيں عَوْرَتِ بَرِ اَوْر شِيْبِ سَيَّ
عَنْ سَجِيْبِ بْنِ النَّسِيْبِ اَنَّهُ قَالَ قَالَ عُرْبُنُ الْعَطَابِ لَ تَنَكَّ اَنَ لِي كِي بِيَانِ 1099 ثِيْدَحِ
الْمَزَاةَ لَا اَذُنَّ وَيِيْنَهَا اَزَى الرَّأْيِ مِنْ اَمْلِمَا اَلشُّلْطَانِ سَعِيْدِ بْنِ سِيْبِ سَيَّ دُوَايَتِ كِي
حَحْخَرَتِ عَمْرَنِي فَرَمَا يَاعُوْرَتِ كَا نَ بَكِيَا جَا ئُ كَر اَسَ كِي وَفِي كِي اَنَ سَيَّ پَااسَ كِي
نِيْهِ مِيں يَا ٦ 02 اَحَ نَكَّ اَوْ ظَا كَارْتَتِ

The text on this page is estimated to be only 38.91% accurate

اب : کاب کا کے بیان مل عورت بر اور شمیہ سے ان لی ے کابیان حدیث
1100 لَقَائِسَعِ يَمَّ مَعْمَلَاءَ مَا يَمِ بَيَّعَبِي اللّٰهَ اَنَا يَنْكَانِ بِكَاهِتِ الْاَبْكَارِ وَلَا يَمْتَمِرْزَمْنُ فَاكَم
بن جہ اور سالک بن عبد اللہ ابقی ڈیو کا فا حکرتے تے اوران سے نیس لو نت تے۔ اب :
کاب اکا کے بیان می عورت بر اور شمیہ سے ان لی ے کابیان حدیث 1101 کی بل بی
۱ و ب سو و او و موا نے و کوسرے دے ہے ک؛ 7 سے سر 2 + 7 الْقِ اسْمِ بِي مُحْمِي
2 سَايِمِ بِي عَمْدِ الدُّسْلَانِ بِي يَسَارِ 6 نوا يقولو تن الِيِيَزْزَجْهَا اَبْرَمًا بَعِيْرًا ذِيْفًا اِنَّكَ طَلَكٌ لَا
تھا اکم بن مہ اورسمالم بن عبد اللہ اور سلیمان بن بیا ر کے تے اگر باک رو عورت کا
تاج اس کے اون کے یی ہک دے فو مکاح ا نکالازم مہرکاادر جاکابیان باب : کاب ہا کے
بیان میں 'برکاادر خاکابیان حدیث 102 مَهْلُ بْنُ مَشْدِ الشَّابِدِي اِگ رَسُولُ اللّٰهِ تَل
اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَمٌ جَاثِهِ اَمْرًا كَتَفَالَتْ يَا / سُولِ اَشْنِ كَذْ تَهَيْتُ نَفِيِي كَا كَهَا ع ۱۶ گہہ۔۔۔
کی اصصاء ررل << سد د کوٹ وی > اہ ک ۱ یں لَكَّكَا مَثْ قِيَامًا طَوِيْلًا فَارْجَلُفَا
لِيا رَسُولُ اللّٰهِ زَرْجَنِيْهَا اِنَّلَهُ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ۸ طَبْضُو
دصلے و کے 97 702000 کے و 3 کہ و اے گے طل تھی ہا لِيْہِمْلَمْ هُنْ عِنْدَكَ مِنْ
شَيْنٍ تُصِيْكُہَا هُكَّالَ مَا عَشَرَ يَلَا ا رِيْ مَدَافَقَالَ رَمُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ہے سر
ہے عَنِ اَنْعَلِيْكُہَا جَتَشَتْ لِا اَرْتَكْ فَالْكِهْشِ هَيْنَ نَقَالَ مَا اَجُنُّ كُنَّا اِلَ الْكِهْثِ وَلَوْحَاتِنَا مِ
نْ حَدِيْدٍ فَلَكْتَهْ

The text on this page is estimated to be only 47.38% accurate

فَنَعَّ يَجْنُ مَنَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَلِ الْهُعْلِيَّةِ وَمَلِمَ مَلِ مَعَكَ مِنَ الْقِآنِ شَيْءٌ
فَقَالَ نَعَمْ مِى سُوْرَةِ كَا وَسُوْرَةِ كَذٰسُوْرٍ مَّمَا فَاَلَلَهُ رَسُوْلُ اَلِ صِلِ اللّٰهُعْلُهُ
مَلَمَكَذٰنَكَغَتَكْهَآيَمَامَكَ مِنَ الْكَ اَنْ كَلِ بِنِ سَحْدَسَمَاعِ دِى سَے دَدَايْتِ هِ كَ اِيَكِ عَوْرَتِ
جَنَابِ رَسُوْلِ اَوَّلِ صَلٰى اَوْدِ عَلِيْهِ وَ سَلَمِ كَے پَاَنِ نِكَآكِى ا اَنِ ے كَہَا كَہِ خِى يِى نَے اِنِى
اَنِ اَآپِ صَلٰى اِيْلِ عَلِيْهِ وَ سَلَمِ كَے وَاسِلَے مِى اَوِ رَكَهْثِرِى رِى دِى رَتَتَكَ پَہِرِ كِيَكِ فَوِ
سَكْهْثِ رَاہِ اَوِ رَكَہْيَا رِ سُوْلِ اللّٰرِ صَلٰى اَدِ عَلِيْهِ وَ ۲مِ اَسِ سَے مَرِ اُڑِيَا حَكَرِ دَدَاگَرِ اَسِ
سَے مِيَا نِكِى اَآپِ صَلٰى اِلِ عَلِيْهِ وَ ۳مِ مَكُوِيْثَہُ عَاَجَتِ سَمَايِى سَے اَپِ صَلٰى اَدِ عَلِيْهِ
وَ سَلَمِ نَے فَرَمَايَاتِى رَے ا نِكُوْئِى يِگِ ثُنِ دَے ا سَكُوُوْہِ تَنِ پُوْلَا سُو نَے اَسِ وَ يِنِ كَے مِيْرَے
پَا سِپَچْہِ نَبِىسَ سَے اَپِ صَلٰى اِلِ عَلِيْهِ وَ مَلَمِ نَے فَرَمَايَا اَكِ تَاپِنَاتَہِبِنْدِ ا سَكُوْرَے وَ ے گَاَنِ
اَغِى تَيِدِ كَے ثِيْثِ ے گِ كُوْكِى يَزِ ثُوْنْذِ نَے اَسِ تَنِ ے كَہِ جَہَے چَلْنِہِ نِى مَا اَپِ صَلٰى اَدِ
عَلِيْهِ وَ سَلَمِ نَے فَرَمَايَا ذَہُو يِذَہِ اَكْچِ لُو ے كِى اِيَكِ اگِ وَ شِى ہُو اَسِ نَے ذَعُوْنْذِ گَبِ نَہِ
لَا حَبِ اَپِ صَلٰى اللّٰدِ عَلِيْهِ وَ سَمِ نَے لَہِ بَچْہَا ے قِ رَاَنِ يَادِ سَے بُوْلَا ہَاں فَلَآئِى فَلَآى
سُوْرَتِ يَادِ ے كِئِى سُوْرَقُو كَا نَامِ لِيَا اَپِ صَلٰى اِلِ عَلِيْهِ وَ سَلَمِ نَے فَرَمَايَا بِيْشِ نَے اَسِ قِ
رَاَنِ كَے عَوِ مِىں اَسِ عَوْرَتِ كَا يَا تَبِرَے سَا تَجِ ہَكَرِ دِيَا جَہِ تَجِ ہَكُوِيَا دَرَے۔ بَابِ : كَاَبِ اَكَا
كَے جِيَاَنِ مِىں رَكَا اَدِرِ ضِيَا كَا بِيَاَنِ حَدِيْثِ 1103 ے مَعِيْىِ بِنِ السَّيِّبِ اُنْهَقَالَ قَالِ عُمَرَبْنِ
الْكُطَّابِ اَنَا رَجُلٍ تَوَّۃُ اَمْرَاۃٍ هِيَ جُنُوكِ ا جُنَائِ ا بِشِ مَمْسَفَنَہِ ص ۲۰۳۰۳ سَعِيْدَبْنِ نَبِى
ے كَہَا كَہِ جَحْفَرَتِ عَمْرَبْنِ خَطَّابِ نَے فَرَمَا اَكِ جِ شَشِ مِى عَوْرَتِ سَے مِيَا نِكِرَے اَلْسَا ثُوْلِ
يَا جَذَامِ بَابُو اَوْرِ نَاوِ نَدِ نَہِ جَا نَكَرِ اَنَسِ سَے جَمَا حَكَكِرَے اَسِ عَوْرَتِ كُو نَاوِ نُو رَا مِہِرَے
دَے اَوْرِ اَسِ كَے وِئِى سَے كِى رِ نَے بَابِ : كَاَبِ ہَا كَے بِيَاَنِ مِىں پَہِرِ كَا اَوْرِ جَا كِ بِيَاَنِ
حَدِيْثِ 1104 7 7 2011 7 سَے 7 وَ كِ سِيْرِ ہِرِ وَ ے ۱۰ع ۶ قَالِ مَا يَكِ وَلَا يَكُنْ ذِيْكَ
عُمَا عَلِى وَلِيْہَا لِرَزَّحْجَہَا اِذَا كِ وَلِيْہَا اِلٰى اُنْكَكْہَا هُوَ اُبُوْہَا اَوِ اُخُوْہَا اَوِ مَنْ يُرِى اُنْہُ ۰ بَے

۷ لہ ذَبِکَ نَمَا فَاَمَّا اِنَّکَ لَهَا الَّذِی اَلِکَکَہَا : یم امو من الکَشِیْتَةِ مِیْنِ یٰی 2
ا تَلَّ عَلَیْ ذَبِکَ مِثْعَا قَلِیْ عَلَیْہِ 4 وَتَزْہِیْکَ الزَّاهِمَا اَعْدُنْدُ من
مَدَاے قَائِیْتِکَ لَهَا کَذَرَمًا تَمَّ کَلْبَہُ کَہَا مَانکَ نَے وِل یِکُو ہَہ رَاس صَوْرَتِ ثِیْل وَائِیْل
دِیْنَابُو گَگَاجِب دَہ عَوْر تَکَا بَآپ یَا بَہائِی یَا السَّ قَرَب ہ کَہ عَوْر تَکَا حَال جَا تَنَّا بُو اَوْر
جَو وِلِی حَرَم نَہ بُو جِیے پِیْکَ نَا یَا مَوْلِ یَا وَا رِکُوئی کَے وَا ہ وَج سَکُو عَوْر تَکَا حَال
مَعْلُوم نَہ ہَف اِس پَر ہ کِی نَا اِزَم نَہ اَللہ اِس عَوْرَت سَے ہ کِی رَلِیَا جَاے گَا صَعْرَف اِس
قَعْدَر ٹُچُوڑ دِیَا جَات گَا جِس سَے ا سَک فَررِخ عَال بُو 7 بَاب : کَاب ہَا کَے بَیَان مِیْس
رَکَا اَدَد جِیَا کَا بَیَان حَدِیث 1105 نَافِع اَنَّ اَبْنَه عَیْسِی عَیْنِی اَل بَن عُرْرَا هَهَا نَت رِیْد بَن
اَلکَقَاب ہَت تَخْت اِبْن لَع اَللہ بَن اُ عُمَرَقَمَات وَلَعِیْلُخَل بَا لَع سَم لِهَاءَ تَقَا نَا لَهَا هَا هَا
فَقَالَ عَیْد اَللہ بَح عَرْلَی لَهَا مَدَاق وَلَوْ هَا کَ لَا مَدَاق لَع نَکَد رَنہ یُنِیْمَا قَائِیْتَا مَان غ قَب یِن
اِیْک تَمُور بَاتَک اَرْت تِی 5۵ صَہ 3۱ جَا رَج لِیِیْدَاڈ نَان سَے دَدَا یَت بَے کَہ عَیْبِد اَلد بَن عَم
رَکِی بَیْ ج نَکِی مَار زَیْد بَن خَطَا بَکِی یِی یِن عَبد اِیْل بَیْن عَم رَکِے بَے کَے کَا مِیْس
اَکِی دُو مَر ے کَر اَنھُوں نَے اِس سَے صَحِیْب تَھِی بَکِی شَہ اَل نَکَا ہَہ ر مَقْر بُو ا هَا ا
نَکِی مَار ے رَکَا عَبد اَلد جَن عَھْرَن ے کَہَا کَہ مَب رَکَا نَکُو ا خَتَتَا قِی یِن گَر بُو جَا پَم رَک
نَہ لَیْے نَہ مَکْمَر تَے اَل نَکِی مَال نَے نَہ مَانَا ز بَیْن خَابَت ک کَل پَر رَکَہَا رِیْد نَے یَہ فِیْھَل
ہِکَا یَہَا کَہ ا کُو مَہ یِن لَے کَا اَل یَت تَر کَہ لَلْگَا . بَاب : کَاب ہَا کَے بَیَان مِیْس رَکَا اَدَد
جِیَا کَا بَیَان حَدِیث 1106 عُرْبِیْ عَبْدُ الْعَزِیْزِ رَکَبَیْ جَلَا تَد بَغْضَ عَکَا ہَا نَہ مَا اِشْتَطَ التُّنُکِم
مُنْکَانَ ے ے . ر - 4 فُھُو لِّلرَّانِ اِنْتَعَتَہ مَرْن عَبد التَّزِیْز نَے اَنَت عَام لَک وَک ہَا کِیہ کَا بَکَر
دِیْنِے دَالَا پَآپ بُو پَاکُو کِی اَوْر اگ خَمَا وِنْد سَے پَلْتِھ تَفَہ یَا پَد یَہ لِی کِی شَر طَکْکَر ے
یُووہ

The text on this page is estimated to be only 44.83% accurate

اب : تاب یا کے بیئان میں رکا ادر جیاکابیان حدیث 1107 قال مایک نی
الْعَرَاءُ نِيْغُهَا أَبُومَا وَيْمُتْرُ نِيْ مَدَائِيْهَا الْحَمَائِ خِي بِدِكَ مَافَاكَ مِنْ شُوا يَقْهَبُهُ الْيَكَاَمْ فَهُ
لَا بُتْدِيْنِ ابْتَكْثَرْنَ فَار 5 كَهَارَزُجْهَا قَبْلَئِيْذْ خُلِيْهَا قِيْزُ جْهَا مُط الْمَآي الرِّي وَكْتَ يِه الـ٥٤
كها مالک نے شس عور تک لکاب با پک دے اود اس کے مپ می یٹ جهاکی شر اکرے
اگمر دوش رط ای بوجس کے عو ئیس اح ہوا سے پووہ شا ال سکی بی یکو ٹ ے گا
اگر جیا ہے۔ اب : تاب یا کے بیئان میں 'ہرکا ادر جاک بیان حدیث 18 یی ہی یی 2 ۸7
ف۱۰) قَالَ مَآيْكَ نِي الرِّجْلُ يَرْمُ ابْنَهُ مَعِيْدًا ۶۹۹ھ 7۱7 سوا سے نر دع نَقْلَام مَال
فَالشَّدَاقْنِ مَالِ الْعَلَامِلَا مَغِيْرًا ۶۱۱ھ ۱7 كها مالک نے جو تنس انی ناباغلر کیکا بیا کرے
اود اس لڑک ے اکوئی ذاتی ال شه بو تدمہر اس کے پان بر واجب ہو گا اور اگ اس
کے کا ذاتی مال بو و انس کے مال بس سے دلایا جا ے گ گر جس صورت میں پاپ
ہر رکو اپنے ذے کر لے اور یہ کالی پر لام ”اجب ده نابا لغ ہو اور اپنے با پک ولایت
مل ہواف کی اب : کاب ہکا کے بیان میں 'ہرکا ادر خاکابیان حدیث 11099 ام ۰ قال
مَآيْكَ لَأَرِيْ اُذْنُكُمْ الْمَزَاةَ بَآ نِ زَم وَيْتَا رْت يَكَاْمَقْ مَآيْجُبْ نِيْد الْقَطْظُ

The text on this page is estimated to be only 38.59% accurate

کہا نک نے میرے نزدیک رٹ دینار ے گ مہ میں ہو سلما وندہ رع دینا کی
جج ری بی بات کا ٹا جات ے گا۔ خلوت مجع کے بیان میں باب : کاب اکا کے جیان
میں لوت تہ سے بیان مل حدیث 1110 مَی میں بن الْمُصَیِّبِ ان عَزَبِي الْكُطَابِ مِ ن
الْمَا إِذَا تَرَجَّهَ الْجَاهُ أَرْجَيْتُ الشُّوْزَ قَقْدَ وَجَبَ 0 مین یب سن روایت ے کر جخف نچ
ڑچا پاب نے ع مک یاک جن ب کو شی سکس عورت سے ایا ے کرے اور خلوت
مییخہ ہو جال برد اجب ہو گیا۔ باب : کاب اکا کے بیان میں خلوت مہ کے بیان میں
حدیث 1111 مصے۔ کیرے پ 6 ر 7۔ سے 4۲، 6۱۲۱ 7 9 ۹ ۱۷ ۱ او شا ہے دھ
عَنْ مَعِيْدِ بْنِ الْمُصَيَّبِ قَانَ يَقُوْ لِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَاْمُرَاتِهِ بَيْتَهَا مَقِ الرَّجُلِ عَلَيْهَا وَإِذَا
دَخَلَتْ عَلَيَّ هُنَّ بَيْتِهِ بے و سوہ دے / > صدقت عَلَيَّه - سی سعید بین می ب کت ت
ے کہ جب مرد عورت کے کھ میں جا ے ہر دکی تقد لی ہ کی اور جو عورت مروس
ککخ ریس جائے پذعورت کی تبدلت ہوگی۔ یہ اود ہک کے پان رت ے کا ان باب : کاب
یا کے بیان میں یہ اود ہار کے پان رت ے کا ان

The text on this page is estimated to be only 45.12% accurate

حدیث 11122 ع ے 2 نا کی بن عُد الزغمن بن الحارث بن ام الخ عن ابيد
أَغُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَرَى 4 مَتَمَّةً رَاضِبَةً عَنْهُ قَالَ لَهَا لِي بِكَ عَلَّكَ مَوَازِينَ
شَيْئًا مَبِغْثٌ عِنْدَكَ مَبِغْثٌ عِنْدَهُنَّ وَنَ تَنْتَعِنْدُكَ وَذَرْفَقًا ثَلَاثُ تَت. 2. بت بح
وسلھمنے فرمائٹس ای اکام ن کرو بگگا نجس کے سبب سے و اپنے لوگوں میں ذلیل
ہو اگر تچ کو منفکور بے لوسات د تک تیرے پا رہو ں گار سمات سمات دن ہر یک لی
لپیا کے پا در ہو ں گا اور گر فو اہ فو تن دان تیرے اد ہل اود ایک ایک دان سب کے پا
د ہک ول گام سسلمہ ن ے کہا کن دن ر ہیے۔ باب : کاب ہیا کے بیان میں یہ اود اکر
و کے ارہ ے کا بین حدیث 1113 عَنْ تَسْ جَن مَالِ بَأْ أَلْكَ وَلِ لِيْگِ مِيْکِ اِيْبِ ثَلَاثِ قَالَ
مَا يَكُ هَ أَمرْمُنْدًا الْبِنِ ثُنْ مَالِ كَت ے کن اگ رد حوارتت کات دن کن وشن کے 7
میں دی۔ جو شش یں نیا شی درست کیا ا نکابیالنباب : کاب ہا کے بیان میں جوش
ریس میا میں درست کی ا نکابیانحدیث 1114 202 جج لزا تَغْتَفِ عَى رذ حَهَا اَن لَا
يَحْمِيَهَا نَ مَنِيْمًا نَقَالَ مَعِيْدُ بِنِ النَّسِي يَخْءُ سَعِيْدُ بِيْنِ سَبِيْبِ سَے سوال ہو اکہ اگ
رکوکی عورت اپنے خاوند سے شر کر کہ میرے شر سے مگ ھکو نہ وکالنا سعیر بن
مسبیب نے

The text on this page is estimated to be only 43.00% accurate

ج ابد یا کہ اس کے پوجود بیال ستاے۔ علال ہکا کا اور چو انس کے مشاہ
سے اکا بیان باب : کاب ایا کے بیان یل علال ہکا کا اور جھ انس کے متشابه سے اکا ان
حدیث 1115 ے 7 عَنْ الزَيْنِ عَجْدِ اَمِنْ بِنِ الْيَبْرَاكَ رَفَاعَةَ يَ رِخْوَالِ طَلِ اَمْرَاتُهَا
نت ۵ هِ عَهْدِ رَمُولِ اللّٰه صِلِ اللّٰه 0 الزِبْرَقَاعَتَقِ هَا يَسْكِيَهُ هَا كَا رَكْهَا قَاَزْءِ رِفَاعِذَانِ ے
< كَعَهَا ۛ مَوْرَزْجَهَا اِلِ الْبِي 6 اَكْ طَلَقَهَ فَاكْ وَكْ لِرَسُوْلِ اللّٰه تَلِ الدُّعْلَهَ هَمَلَمْ
فَهَا هَعْنَتْزُوِيَجَمَا ۛ اَلِ تَحَلَّلْكَحْذَهَقِ الْخُسَيْلَةَ زِيْبِرِ جَنْ عِبِ اَلِ رَنْ سَے دَوَايْتِ ے كَرِ فَاَعِ
بَنْ سَمُوَالِ شِي نَے اَبِي لِي يَمِ بَتِ وَهْ بَكُوْرِ سُوْلِ اَلِ اَلِ كَے زَمَانِے مِيں تِيْنِ طَلَا قِيں دِي
نَذَا نِهَوں نَے يَا حَكِيَا عِبِ اَلِ رَحْمَنْ بَنْ زَبِيْرِ سَے كَرِ عَيْدِ اَلِ رَنْ اَسْ جَنْ تَمَادِ نَهْ بُوْ ے
اور جَمَاعِ نَكْرِ كَے اَسْ وَاسِلِ عِبِدِ اَلِ رَنْ نَے اَسْ كُوْ چَچْهَوُزْ دِيَاَتَبِ رِفَاعِ جُوْ شُوْ بَرِ اَوَّلِ
تَے اَنُهَوں نَے پَهْرِ بَا بَكِ نَايَا پَاَجَبِ اَبِ ص/لِي الدُّدِ عَلِيَهْ وَ صِلْمِ سَے اَسْ كَا ذَكْرِ بُوَا اَبِ
صَلِي اللّٰه عَلِيَهْ وَحْمِ نَے كِيَا اور رِفَاعِ سَے فَرْبِ كَهْ دَهْ عُوْرَتِ تَجِ كُوْ عِلَالِ غُنِيں جِ بَكْ
دُوْسِ رِ كِيَجِ سَے هَمَا نَهْرِ اَے۔ باب : كَابِ بَا كَے بِيَانِ مِيں عِلَالِ هَكَا نَاَجِ اور جُوْ اَنَسْ كَے
مِشَاهِ سَے اَكَا بِيَانِ حَدِيْثِ 1116 عَنْ عَاقِفَةَ رَنْجِ الْكِئِ مِلِ اللّٰه عَلِيَهْ وَسَلَمَ اُنْهَا مُلْتِ عَنْ
جَلِ طَلِيْ اَمْرَاتِهِ الْبِكَّةَ لَكَّةَ فَتَرْجُهَا بَعْدَهْ رَجْعِ ا مَطْلَقَهَا ثَبَلَا اَكِيَمَمَهَا مْنِ يَسْلُفِرُوجَهَا اَلِ لِ
اَنْ يَكْرِ جَهَا نَقَالْتَا رِمَهَا لَا حَيْدُوْقِ غِيْلَكْه 9 0 ل وَ سَكْتَاے جُوْ اَبِ دِيَاَكْ خِي نَكْرِ عِلْتَاَجِ
بَكْ دُوْسِ رَاَشُوْبَرِ اَنَسْ ے جَا نَهْ اَتِ

The text on this page is estimated to be only 45.52% accurate

باب : کاب یا کے بیان میں علال ہکا نا اور جو الس کے مشاہد سے اکا ان
حدیث 7 نے و ہرے و ای (یہ * کا ۶2۱ ے کو۔“ کا ۶ پ و ہدے ہو۔ صہ کن ہکر 22
بک پر کپ ہے ۶2 72 بَعْمَه رَجَاح فُطْلَقَهَا بَلْ اُنِيْمَمَهْمَنْ يَسْلِيْذُ چھا ال لَأَنْ يَكُو
جَهَالًا لَتَمَايَكُهَا لَا حَيْدُ وَقَعُ لَكْه قَاع بن جر سے سوال ہو اکہ ایک شہ نے ابی عور تکو
تین طلاقیں دیس پھر اس سے دوسرے مع نے کا کیا اور وہ جماں کمرنے سے پیل ع
رگ یا کیا پیے شوہ رکو اس سے نیا حکر لینا درست سے جو اب دیایں۔ مہ ۹۰ یں جن
عور وک مم عک رب اور سرت نہیں اک لم یجن عور قو ں کا عکر نادرست نی یا یں
حدیث 11188 ے 27 مہ 1 حَنْ اُنْ مِیَا رَشُولِ اِیْ صَلٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ مَلَمْ قَالَ لَا یُحْمَہُ بَیْنِ
الْمَرَا وِ مَہَا وَلِ بَیْنِ الْمَا وَحَالِیْہَا اُوہر یروے دوا بیت ے کر سول ال صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ بچھو بھی اور نی او ز اید اور ہا یکو شعن رکرے۔ باب : کاب ہا کے بیان
میں جن حور و ں کا مز کر نادرست تھی نیا میں حدیث 110909 عَنْ مَعِیْدِ بْنِ السَّیِّ
اَنْہُمْ اَنِقُو لِيُنْقَى اَنْتُمْ اَزَعْ غَكْتَفَا اَعْ غَالِیْقَاءُ وَاَجْ لَہِیْدَہِیْ نِیْمَا سعید بن می کے ے
گی سے پچ بھی کے اور اود بھا شی سے نال کے اور وکا کر نامع سے اور جما عکر نا ا
"لکونڈی سے جو 0ء

The text on this page is estimated to be only 41.39% accurate

ماس سے ہیاں جائزن ہو ے کا ان اب : کاب اکا کے بیان میں ساس سے نمیا
جا مض ہو ے کا بیان حدیث 11220 عَنْ یح بن مُعیدَانَهُ ت۳ ۸ ت ثَابِتَعْن رَجُلُ تَر
امْرَءَةٍ نَا رَكَمًا ثَن اَك یُسَیْتَفًا مَن تَح لَذَاكُوا كَقَالَ رید بن ثَابِتٍ لَا اَلْمُبْمَدُّ لَیْمٌ فِی مَت شَرْق
رَانِنَا اَى الرَّائِبِ بَیْنِ یَدِن ے کہا کہ زید جن خابت سے موا لکیا گیا کہ لیک شف نے کا
کیک عورت سے پچ چھوڑ دیا ا کو جما عم کرنے سے پیل ہکیا ای مال سے کاب درست
سے او نے تی سکی وکلہ الد جل جلالہ نے فرمایا تم پھ تہارک بیو لک مائیں رام ہیں
اور نس میں کوٹ ی شرط میں لگا یمکہ جن بلیوں سے تم جما عکر یے ہو بکنہ
شرطار باب میں لگائی ہے۔ باب : کاب کا کے جیان میں ساس سے نکاب جا مض ہو
ے کا بیان حدیث 11221 عَنْ عَهْدِ اللّٰه بن مَسْعُودٍ ا بش لاب 5 ڈا لغ یکن (لَابُکْڈ م ت 1
مَآرِمَسْن وَرِکْنَه ان اخ مسعود کی ۵ المدیقة قاع من یك فَأُفَب انیس تما قال کنا سمش
غَمَسْخُودرلی 0) بگیگفامہ ان یقا رق اُماد عمبد ار بن مسجود سے لے پچھاگ اک
ہکوفہ یل ایک عورت سے نیا حکیا پھر نو گر کم نا کیسے انہوں ن ے کہا کہ درست
سے پچ راین مصسعود یر بی یں کے اور تی کی معلوم ہو اکہ یل کی ماں مطاقتا حار
ام ہے و اولی لی ے ار کرے کت کی فر و یت بت نع ضا سن تن سے ان کے ینکر متلہ
باں نتھا اسل سس ے کہا اس عور ت کو ٹچھوڑو رے۔ باب : کاب یا کے بیان میں

The text on this page is estimated to be only 43.62% accurate

ساس سے کاب جا مض ہو ے کا بیان حدیث 1122 ال مَا یکن الرجل
تَکُوْغُتْخَتْهُ 1 از اد کم اُمہا قَب و۔ یُهَا لِیَا تَخْمَعْلَیْهِ غَلَه مُرْتَهْنَقَا رَفْهَمَا ے شہ عَلْهَیْدَا ہا
اک نے ایک مہ نے میا بکیا لیک عورت سے پچ ران سک مال سے کا بکیا اد صاحب
کی و دوٹول مان بن ان کو ترام ہو انی ئی پھیشہ بھیش۔ باب : کاب یا کے بیان میں
ساس سے کاب جا مض ہو ے کا بیان حدیث 097 1123 را نہ اُمَا یبمل اتل۔ ے ر
سکس بت ا کی مال بھی حر ام ہو جا ے گ اور مال (ماس) ام رہ ے کی اس تح لا با
اور ٹے پھ۔ لَهَا مُهًا اُنْدَا 5 لا تح ل یك یبْدِلَانْدِیَوَلَاتَجْلُ باب : کاب یا کے بیان ٹیل ساس
سے ن کاب جا مض ہو ے کا بیان حدیث 1124 قَالَ مَا یك فَا مَا الْوَاقِیَا یكَمْ شَقَامِنْ ذَکْ
کہام ایک نے زنا سے ہ مت شاب ت نہ وگی۔ جس عورت سے ز: اکر ے اس بی ماں
سے اب در ست ہو ے کا ریت باب : کاب یا کے بیان میں

The text on this page is estimated to be only 37.41% accurate

جس عورت سے راکمرے ان سکيا مال سے کاب در ست ہو ے کا بیان
حدیث 1125 قَالَ مَا يَكُن الرَّجُلُ يَبْنِي لَهَا قَفَا عَلَى الْعَذِّ فَيُفَالِهُ يَكُمُ ابْنُهَا يَكْخُهَا
ابْنُهَا مَائٍ وَطَيْكَانَهَا مَابَه ے حَرَامًا وَلَا لِي بِر 100 اَجُ الْكَيْهَةِ بِالْيَكْجِ قَالَ اَلل هَار رُك
تَعَالَوْا لَتَكْخُهَا مَا كَم بَاؤُكُفْ مِنْ الْيَسَاي 7 ن كك كے يك عزركے انان كك كى تا تن نى
كات كك بين پا كر سان ون نُن نُس كابيا انس عو ره پيا بكرسآء۔ باب : كاب بكا كے
بيان ميں جس عورت سے راکمرے ان سکيا مال سے کاب در ست ہو ے کا بيان حدیث
1126 كَال مَائِكِ وَأُجَا كَم مَرَا ن حُدْهَا يَكْمَا حَلَالًا فَأُأْبَهَا عَهْمَتْ غَلْ اَنِيد ان يَكْجَهَا
ءَهْيَكِ ا ابا يى 7 تَعَهَا عَلَى وَجْهِ الْعَلَالِ لَا يُقَائِمُ عَلَيْهِ فِيهِ الْعَذْوِيْنَعُو بَا زى بود فيد باى
كا حُمَتْ غَلْ ابنه اذ كا جَهَا جن ژا جَيَا وك عَدْتَهَا 7 اس اَبَقَا نَكَدِيْكَبِيْغُ عُلْ اَلْب الْكَقَالِكُ
حَوَاتُ اب اَمْهَا كِيَا مَيْنِ نَے اگ ايك تن نَے غوزت كَے اند كسى رت سے ميا عكيا او امن
فَنَلْجُ كى تو ده عوزرت ال كَے نَے پر خر ام جا ے كى اود ال عورت سے جو لُزكا يد اه
وكا ا كائسب اس نس سے خابت هو كا اور ا لپ چوس عور تك بئى تر ام هو جاتے ے
گى۔ هو وا) در ست ان ناك اود ار وه ده جيا درست كُزيس ان سكا بيان حدیث 1127

The text on this page is estimated to be only 44.16% accurate

کک ن 1 ا عَنْ عَبْنِ اللّٰه بِنِ عَمَرَ رَاگ ر ضی کت لَرَجُلُ ابْنِکُھَل اِه زُوْجَه لَح
اِبْنَتْه لَيْسِيَهَنَّهُمَا مَنّ هِی یہت شخار یہ ے کہ ایک فی اِقی بٹ یکا ہکا گت کو آور ان و
ا ا تد ور ے لات کس رھت ات دوس ے کی بٹی کے لے مہ رہ گیا باب : کاب لکن کے
ران میں جو زوا (در ست ناسک بیان حدیث 1128 عَنْ عَنَسَائِ بِنْتِ جَارِ الْأُذْصَا رید
أَلُوْهَاگَز/ جَها شِ نَب لَگَرِمَتْ ذَرِکْ اِنْت وَلِ اللّٰه کُلِ اللّٰهَعْلِيَّ مَلَمْ خَنَماء بَت خُحْد ا مکا
ال کے پاپ نے بگا بکر دیا اود دہ شیبہ شی اود اس اح سے ناراض یں رسول اوڈد
صلی اد علیہ وسلم کے پاس یں مل ان نے ناف ان باب : کاب ہا کے بیان میں جھ
زاب درست نکى ا لکابیان حدیث 7 72 11229 بک ور ب لن پَنکاج لَع مِی عَلَیْدَلا
رَجَس و اما فَقال مد یکائ ال ولا أُچیژ 15 بے ے ت کے آپ نے فرمایا بہ چو ری بی ے کا
نیا بیس چائز یں رکت اگ ٹس پیلے ان کو بیا نکر چکا ہو اذ اب میس رج مر ما باب :
کتاب نیا کے بیان میں نیا درست نہیں ا سکابیان

The text on this page is estimated to be only 38.75% accurate

حدیث 11300 عَنْ مَعِيدِ بْنِ الثَّمِيْظِ وَعَنْ مُلَمَّانَ بْنِ يَمَارِ الْكُطَيْبَةِ الْأُمِّيَّةِ
فَأَنْتَ تَحْتَ رَشِيْدِ اللَّفْنِ فَطَلَقَهَا نَتَمَشَّى عَنْهُ. 974 سے 7 ہجری کڈ کے لیے عِدَّتِهَا
فَضَرَبَهَا عَزْ زَخِ نَطَابِ تَكْرَبِ دَدْ هَا الْمِ كَرِيَا جِ وَقِ بَلَّتْهُمَا تَعِ قَالَ عَمْرُ بْنُ الْعَطَابِ أَيُّمَا أَمْرًا .
بے 76 ے 6 تَحْنِ عَتْمَا كَانَ 6/الْجُؤَ لِيَدْ تَرَجَهَ لَعِ يَدْخُلُ هَا فِقِ يَمْتَهُمَا تَعِ اَعْدَتْ
بَقِيَّةَ عِدَّتِهَا مِنْ رَدَجِهَا الذَّلْ تَمِ مَا الْاَحْنِ حَاطِبًا مِنْ الْحُمَابِ رَنِ اِنْ مَعَلِ بَهَا فَكِ مَبْكُمَعَاتِ
اَعْكَذَتْ بَلِيْدِجِدَتْهَا مِنْ اللَّيْلِ ثِ اِغْتَاثَتْ مِنْ الْخِ تَغِ لَا يَحْكُنْعَابًا اِلَ مَالِكِ اَعْقَالَ مَعِيْهِ بِنِ
الْمَمَى اَنْهَا مَهْرَمَاطَا اِمْمَكْلُ مِنْهَا سَوْرَ اَضْرَبِي اِلَ اس 2 كَنِ كَوِ وَتِ وَنِ 060 ے وَ او
وَتِ مَتِ اِنْ فَانِكِ ے كِي وَ كَكِ نَكِيَا اِ كُو كَسِ نِيْشَنِ حَازَتْ اَتِي بَزِيْكَرِ اِبِ جَسِ سَے كِي
چَا كَا حَكْرَے دَوَسْرَے خَاوَنَدِ سَے زَنَدَكِي بِجَهْ مَكَا حِ نِيْ بُو سَكْنِمَا سَعِيْدِ بِنِ سِيْبِ نِ
ے كَهَا كَ دُو عَوْرَتِ دَوْبَرِے مَاونِ سَے اِيْنَا عَرْنَلِے مَتِ سَے. اَزَادِ عَوْرَتِ كَے بُو بُو ے وَنِ
ڈُڑِيْ سَے مِيَا كَرْتِے كَا بِيَانِ بَابِ : كَابِ اَكَا كَے جِيَانِ مِيْسِ اَزَادِ عَوْرَتِ كَے بُو تَے بُو
ے لَوْنَزَبِيْ سَے نِيَا حَكْمَرِ نِے كَا بِيَانِ حُديْنَا 1131 عَفْدِ اللّٰهِ بِحِ عَبَّاسِ مَكْبَدِ اللّٰهِ بِقِ
حُمَرْشِيْلَا كَنِ رَجُلِ كَاثِ تَعَكْهَ مَرَا فَا اءْ اُنْبِيْكَمَ عَلَيْهَا اُمَّةٌ كَمَا اِنْ مَبِ اِلَ بِيْ عَحْپَاسِ اَوْرِ
عَمْبِدِ اِذْ بِنِ عَمْرَسَے سَوَالِ بُو اَكِ اِيْكَ شَنِ كَے مِيَا مِيْسِ اَزَادِ عَوْرَتِ مَوْجُوْدِ بُو پَهْرِ
وَوَلَوْنَزَبِيْ سَے مِيَا حَكْرُنَا چَاے جُو اِبِ دِيَا اِنْ دَوْنُو كُو عَكْرِ زَارِ وَهَ ے. بَابِ : كَابِ بِيَا كَے
بِيَانِ مِيْسِ

The text on this page is estimated to be only 43.70% accurate

آزاد عورت کے بہوتے ہو ے و نڈ کی سے یکا کر نے کا ان حدیث 11322
عنخ معیدزن العسیب اُق ای ول لائتکم المة عک الخ لان تمای الحہ فان مَاءت الحہفہا
اٹلان سعی بن مسب ب کت ت ہک آزاد عورت کے بہوتے ہو ے لونڈ ہی سے ممکا ن کیا
جات گا مر جب آنراد عورت راضی ہو جائے دودن خماوند انس کے پاس رہ گا اور
ایک دن لونڈکی کے پاسباب : کاب نیا کے بیان میں آزاد عورت کے بہوتے ہو ے و نڈ
کی سے یکا کر نے کا میان حدیث 13-7-1 قال مایک حق نز چم مة وھویچل طول
77-0 کھیو چو وو مر ہی انم ن فکاتک لئمتاء قال ذکلمن حڑی العتت منک قال
مالک العتثموالژنا کہ مالک نے آزاد عورت سے نیا عک رن ے کی قیررت ہو و لونڈیے
مکاح پلک اور اگ آزاد عورت سے نیا کر ے کی قد رت نہ ہو بھی لونڈی سے اکا نکر
ے گر اس عال می سلککہ زنا کا خوف ہ وکی کہ اللہ جل جلالہ نے فرمایا کہ ج تن رشن
سے تن رک آزاد مسکران عورفول ے یا حکر ن ے کی تو مسلمان لونڈوولں سے لیا بکر
نے اور الج کے وامنل ے جو تم میس سے زنا وق از یحیئ الکدء 7 ین طاقی کے بعد
لونڈکی کے خر یل لی کا بیان تن طاقی کے بعد لونڈی کے خر ید لین ے کا بیان 5 ۲۶7
عنزید بن تاپت انھن ق لی الج یلق ال الأمة لئانہ یشتیہا لک لات للذحتتکمر رجاء

The text on this page is estimated to be only 48.44% accurate

زی بن شاب ت کے سے ج تخس لونڑ یکو تین طلا یں دے کر خر بد نے
صحبر تکر نادرست یں ج ب کک دوس رالمحاح نکر نے۔ باب : کاب یا کے بیان میں قن
طلاقی کے بعد لونڑی کے خرید لینے کا بیان حدیث 1135 وس 77177 - و بے
ط 721 - ری مت 7۶۷ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسَيِّبِ وَ سُلْقَانَ بْنِ يَسَارٍ سِيلَاعُ رَجُلٍ
رَّوَمَ عَبْدًا لَهُ جَارِيَةً فَطَلَقَهَا الْعَبْنُ الْهَنْتَةَ تَمَّ وَهَبَهَا مُدَّهَا ۲۶ ۲۱ 2 هه بے بے مہ بھ 1
هتته نت للهيك الين فقال لا تلجلى لحدق تنكة رزجاعيره سعيد بن مسيب اور سان بنا سے
سوال ہو ا کہ اسیک تفص نے اپ خلا مکا اتی لونڈکی سے میا حکر دیا خلا م نے لونڑ
یکو دو لا قیں دی اس کے بعد مولی نے وو لونڈکی خلا مکو ب بک دی اب وو
لونڈکی خلا مکو درست سے یا یل الن دوئوں نے جو اپ دیا ۳ 0۱ باب : کاب اکا کے
بیان میں تین طاقی کے بعد لونڑی کے خرید لینے کا بیان حدیث 16 ۱۵۹ ۵۵۰. 27۰
برے سے سا و 7۔ رط 2 جی۔ ای و 77۱ قَالَ مَا يَكُن الرُّجُلُ يَنْكُحُ الْأَمَةَ فَكُلُّ مَنْهُ
نَعِ يَنْتَاهِي لَا كُونَ اق وَنِي لَهُ بِذِيكَ الْوَالْنِي وَلَرَتْ مِنْهُ ف لَقِيَحَقْ تَد مِنْهُ < شل ملکہ
بَغْدِ اِنْتَا عِدِلَا مَا قَالَ مَا يَكُنْ وَإِنْ اَشَامَاءَ حَامِلٍ مِنْهُ ثُمَّ وَصَعَتْ عَنْهُ 6 تَثَّ وَتَوْبِدِلْ كَالْعَلِّ فَا
ثِيءَ اللَّهُ اَعْلَمُ كَمَا مَآكُ نِي اِيك شِعْ نَمَكَ حَكَرِي اِيك لونڈگی سے پھر اس سے یہ پی ابو
اس کے بعد لونڑ یکو خر یکر نے توو و لونڈی پیلے کے کی وجہ سے اسک ام وللدنہ ہ
کی البتہ اگر خر بد نے کے بعد دوس راہیہ ماک سے باہو اپ ام وللد ہو جا گے اور
جس نے اس لونڈی یکو خر بدا تم لکی حالت می دو مل خر بدنے والے کا تھا اس کے
پا نار جے فدام ود ہو جا گے گا۔ دو نو یکو یاماں میڈیو نکو ملک کین سے رک کا ان

The text on this page is estimated to be only 42.04% accurate

بات تا ا کے ا نع مان دو بہنو بکویاماں خیدو بکو ملک کین سے رک ے کا
بیان حدیث 1137 رُبِّ الْعَابِ سَهْلٌ عَنِ الْمَرْأَةِ ابْكَهَا مِنْ مَلِكٍ الْبَيْنِ ثَوَاطِئُ اِمْدَاهُكَا بَعْدَ
الْاُخْرٰی فَقَالَ عَزَمًا اَجَبْ اَن 08۳07 ظرت عمر من خطاب سے سوال ہو اک ماں بئی
دونوں سے جا غ/ر نا 1 ے ملک کی نکی وجہ سے درست سے لوانے می رے فزدریک
اپچھا نیل اوزا بکوش عکیا۔ باب : کاب یا کے بیانا مرا دو بہنو بکویاماں خیدو بکو
ملک کین سے رن ے کا بیان حدیث 200 1138 7--0۰ھ ھ 726 و ک < ھ ھ ا
100 ک دو ے ش ھے | کیہ [۔ 21۱9 عَنْقَبِیْصَةَ بِنِ ذِیْبٍ اَنْ رَجَلًا مَسَّ لَ عَثْمَانَ بَنَ
عَفَّانَةَ الْاَحْخَعِیْنَ مِنْ مَلِیْبِ الْبِیْنِ هَلْ یَجْمَعُ بَیْنَهُمَا فَقَالَ عَثْمَانُ 2 [4] تم سے اعنقہما ای
و حَمَفْهَتَا اِیْکَفَامًا تَا فَلَ اِبِ اَن اُسْتَمَّ ذِیْکَ اَل فَحَّءَ مِنْ عِتِدُوْ قَلْقٰی رَجُلًا وَنِ اَشْخَاطِ
رَمُولِ اللّٰهِ صَلِّ الْهَعْلٰیہِ کَا غِ دِکْکَ قَالَ لُوْکَا نَلِ مِنْ الْاَمْرِ مٰی کَنْ جَتَّ اَلِ اِبْنِ مَابِ اَرَاهَمَنْ: نَا
مایپ سو شی فومد تک وکا اس نیکست کل رت عنال نے فرمایاکہ ایک آی تک روسے
درست سے اود دوص ری آبی تکی روسے درست یں سے تر میں ا سکو بین نیس کرجا
پھر وہ شف چل گیا اور ایک اور صحالی سے ملا ان سے بھی بجی مسئلہ بد
چھا انہوں ت کہا گر یس حاکم با او کس یکو اپاکرتے دکنا و سخت سزاد ائکنع شہاب
ن ے کھایس سکجنتتہوں وو صحالی حضرت علی تے۔ 2: “< اب : کاب کا کے بیان
مل دو باہنو بکویاماں میڈو بکو ملک مین سے رسک کا بیان حدیث 1139

The text on this page is estimated to be only 44.81% accurate

عَنْ الْوَيْثَنِ الْعَوَامِ شَلْ ذَلِكَ زَبِير بن عوام سے مہ ای بی روایت ہے۔ باب :
کاب نیا کے بیان میل دو بہنو کو یاماں میڈیو کو ملک گنپن سے رن ے کا بیان
حدیث 11400 ال مای بن الأمّة تلک ند الرّجل فی بیہا ثہ یید ان یب أمکھالکالاتجل نَدَحَقْ
یُعْم عَلَیْہِ قَاءِیہَا نکہ اجاوعثاقۃ ا وکتاب ازمأ هَمَه هیکیززجہاعیدبارعیعہ کھا الک نے
اگ کسی تح کے یائل [ای مد اور دہ سے جما عکرے پر ال کا بن سے جما عکر نا چاہے
وہ درست نیس سے ج بکک می با نکی فرع اپنے او یم ام ن ہکرے ہلا ا کا رکا حک
دے یا اپنے فلام سے بی ہکم رہ۔ لونزگی پاپ کے تصرف میں آے اس سے جما عکرن
ے کی عمالخت کے بیان مل باب : کاب نیا کے بیان میں لوٹڑھی پاپ کے تصرف میں
آے اس سے جما عک ن ے کی عمانصت کے بیان یل حدیث 1141 رہ عَنْ عَمْرَبُ
الکطاب ۵ ھبلانہجار یدفقالاتمسمأ ن ککمفمھ حضرت عمر بن خطاب نے اپنے لئڑ ک
ے کو اسیک ون کی ہب ہکا او کہا اس سے صحبت نہک کی کہ یس نے ایک پار ام کا
بد نکھو لا ھا۔ باب : کاب ہیا کے بیان میں لوٹڑھی پاپ کے تصرف میں آے اس سے
جما عک رن ے کی عماشت کے بیان یل حدیث 12 207 ول بر ے دے عَنْ عم عَنی
ازم بن | لَنَمِیرأَنُہ قَالَ رَهَب سَاعِیْع بُنْعَبِی اللہلأُونہ جَارِیۃ فَقَالَ تُو تَقْبَہَا قَاۃ قَد اُرَدْتِہ
فَلَم اُنْمَط

The text on this page is estimated to be only 43.32% accurate

لیم عمبد ال تن بن حر ن ے کہا کمہ سام بن عبد الد نے اپنے بی کو اسیک لونڈ کی ہب کیا اود دکھا کمہ اس سے چما ع نکر اکیو کمہ میں نے ارادہ کیا تھا اس سے جا غ [کاٹل ر کگیا۔ باب : کا ب یا کے بیان میں لونڈھی پاپ کے تصرف میں آے اس سے جما عک رن ے کی عما حت کے بیان یل حدیث 1143 سن خی بن ید ا اتگل زی ال مود قال یلقایم بن مُعتدی ریت جا رد مُنْکَمَا ن2 ی القر 7 + یی 0000 تا رشن ا باب بی یْلُوْهَا فَتَوَاه الْقَامُ معن ذذ سیک ابو پل بین اسود نے تقام من مس ے کہا کمہ بیس نے اق لونڈڑ یکو گا دریکھا چاندئی یش نو بیس اس کے پائول اھکر جا عکو مستقحد ہوگیادہ بوکی حائضہ جھوں فو می اط رکخٹراہو اب ٹیل اس لونڈڑک یکو بی ہکم دول اپنے بی کو اکہ دہ اس سے جا عکمرے تام میں مجر نے تت عکیا۔ باب : کا ب بکا کے بیان میں لونڈی اپ کے تصرف میں آے اس سے جما عکمرن ے کی عمالحت کے بیان مل حدیث 1144 عَنْ عَبْدِ الْعِکَبِ مَرَوَاکَا زَا لِن 2 مَا هَعْنَهَا کَال کَذ مَمْنَتْ اَنْ اَمَمَقَا یی فُیْفَعْل بِهَا کَدَا نَذَا قَالَ عَف الْعَلَل لَع ا ن هَاتَا رَءْ مَک وَهَبْلَانَه جَارِیْدُ ثَع کَال تَق بَمَا یَکْذ رَا یَتْ مَا قَهَا مُثْفَ رت ے دج تش یت پچھا اس ن ے کھامی را ارادد ے ک بی اس لونڈ یکو ہ یکر دوں ان بی کو اکہ دہ اس سے جما عکمرے عبد ال میک ن ے کھا کہ مروان تجھ سے زیادہ پر ہی زگاد تھا اس نے اپنے یکو ایک لو نکى بہ ہک او درکہ دیا ۔ اس سے صحبت نہک رناکی وک میں نے ا سکیپنڈلیا بھى ہوک بھی شتھیں

The text on this page is estimated to be only 44.52% accurate

بہودونصارکیکیلونڈڑٹوں سے امیا کر ن ے کی عمالحت کے بیان میں باب :

کاب یا کے بیان میں ہودونصار یک لونڈڑیوں سے کا حکمرن نکی عمالحت کے بیان
شش کک ۱۷ قال مالک لاح یکاخ اُمّے یوود ت۱۲ تشم ایقۃ اکی الد تمارکۃ بت بح بیا
کس بہ پس ے والنضضناث مرۃ الوزیگ آرثرا الککاب من تہک تَمْنُ الْکَیْزِ مِنْ الْیَهُودِ حِیَاتِ
وَالنَّغْرَایِیَاتِ وَقَالَ اللّٰهُ ۲۲۰ - ۰۹ بے تد ۸۲ قَهْنُ الْمَآءِ الثُّومَنَاتِ قَالَ مَالِکِ فَا اَل
اللّٰهُ فِیَا تِی بگاء الْمَآءِ الثُّومَنَاتِ وَنَمَّ یُحْدِلْ یَکَاءِ اِمَآءِی اَمَلْ اناپ ۷ تشم ایه اَل مَآءِ
۷ الْاَمَّةِ الیم حِیة الثَّضۃ اِیْذَنْجَلْ لِسَیْدِمَا یَکِ الْیَنْ لَا یَحْلُ طُیْ کھا ماک نے ببیددیالونڈڑی
اور رای لونڈڑی سے ایا حکر ناد ست یی اور اللہ جل جلالہ نے اپ کاب میں جو اب
لکنا بک عورتوں سے کاب درس تکیا سے اس سے آزاد مور ہیں مم راد ہیں اور الد جل
جلالہ نے ایاج فی سخ ین سے مان آزا وو رکون ۷ ے شی بکرن ے کی طاقت نہر کے
تذوہ مسلمان لونڈڑیوں سے میا بکرے الاد نے مسلمان لونڈیوں سے کا بکر نا علا لیکیا
سے ت کہ ال کا بکی لونڈیوں سے البتہ ہدی افس رای لونڈکی سے اس کے مال
احصانکایان باب : کاب کفکو جا حکرنادرست مر منش رک ہلونڈی سے درست نیں۔ ۱۰
بکا کے بیان میں احصا نکایان حدیث ۱۱۴۰۶ عَنْ مَجِیدِ بْنِ الْمَسِیِّیِ اَهْقَالَ النُّخْمَآثِ مِنْ
لِیْسَایِ هُنَاوَلَاتِ الْاَهَّاجَوِیْرَجَمْ دز کرای اہم الزنا بین صبیب ن ے کم اکہ محصنات سے
دو عور ٹیل مم راد ہیں جو خماوند والیاں ہیں مطلب ا لکابہ ے کلہ انڈنے زناکو ہ
مکیا۔

The text on this page is estimated to be only 35.79% accurate

باب : کاب یا کے بیان ثین احصا نکایان حدیث 1147 می تا تق لقاہم بن
مُعْكِدٍ أَهْمَا 6 نَا قَوْلَا نِد تَك الخ الأَمَّةُ لَفَن أَحَقَّتْهُ قَال مَاك < مَنْ أَدَّ تَا يَقُول ذِك تُخْصَن
الْمَةُ الْحِكَاةُ تَكْعَهَا تَمَسَّاتِكْذَا تَمَتَّنُهُ ان شَاب اوقا مَجَن كَت يَكِر آزاد شَس نِے لی سے لا
کیارل سے ہما یَدَن ہو گیا۔ تَح ہکا بیان باب : کاب ہا کے بیان میں تَح ہکا بیان حدیث
1148 ے خِی جن اس یپ شَن اِی مان مِل جِن ا طایپ رَغِی الدُّعْنَةُ ا رَسُول اللہ صِل
الْهَعْلِيْهِوَسَم تَق عَن مُفْعَةِ الْيَسَائِيُوْ حَمْبَتَوْعَنَّا لُخُوْم هِن حَخْرَت لی سے روایت ے کمہ
رَسُول الد صِی الدَّد علیہ وسلم نے ش حکمیا جنگگ خبیر کے روز مت سے اور گم دھوں
کے وش تکھانے باب : کاب ہا کے بیان میں تَح ہکا بیان حدیث 11499 عَن غَوْءة بن
الْوَيْر اِی عَوْلَةَ بَت حَكِيم دَعْنَتْ عَلْ عَمْرَبْن الْكَطَابِ فَقَالَتْ اِیْع اَمَّة مَيَّة اَمَكْنَكَم بَاْمُرَا
فَحَمَلَتْ مِنْهُ قَح عَمْرَبْن الْكَطَابِ فَوَعَايَجَزِرْدَات اَل من الینعة زَرْنِے اَذ مُت فِیْقَالَ مَبْتُ نَت
ات ے کر نَت حَرْف رَس کن ا ے رت و تہ

The text on this page is estimated to be only 45.19% accurate

کیا خماودر بیعہ سے عاملہ سے یں حخرت عمررشى الظد عن ہگبر اکر
چادر نے ہوئے لہ او رکھا بہ تتدہ سے اگر ٹیس پیل ان لک عمام تک ابو تاور ج مک تا
فلام کے کا ان باب : کاب لگا کے بیان میں لام کے کا بیان حدیث 1150 مَن
رِيقَةُ بِيَا عُبْدُ التَّمِيْقِ كَه الْعُبْدُ أَرْمَمَ رُسُو ر بِيَجِ بِن اب عميد ال تن سے تے فلام جار
عورفوں سے ینکر ستاے۔ باب : کاب اکا کے جیان میں لام کے کا بیان حدیث 1152
كَالِ مَا يَكِ ۚ هَذَا حَسْمَنًا مَهْغَشَى وَيَكِ - صص- 00 باب : کاب ہا کے بیان میں لام کے کا
کا بیان حدیث 11522 قَالَ مَا يَكِ وَالْبَدُ مُكَايْنُثُ لِلْبُعِيلِ إِنْ أَؤُتَ لَهُ مَيْدُهُ تَبَكَ يَكَا حُهُ
وَإِنْ لَعِ يَمْنُ لَهُ سَيِّدَهُ فِى بَهْتُهُمَا ۚ لِبُعِيلٍ وَ2 يَقِ بَمُتْفَمَاعًا لِأَكَا يُبِدِ بِالْيَكِجِ التَّخِيْبِ مَوْجِ
مو وو روہ رب سے چھوڑا جا ے گا۔

The text on this page is estimated to be only 41.92% accurate

باب : کاب ہا کے بیان میں خلام کے کا بیان حدیث 1153 7 ث 2 ہ 2 ۱۹
یہا" رہ از الج یعلک امرأتهک مک کن اج منہتا ماحمہیکو فسخا بی طلاق ونثرا 2 -
۷ کھامائک نے اکر زوپ بگ مالک بد جائے یازدجہ زوی نکى مانک ہو جا نے ہکا و
بنود اخ رطلاق کے رق ہو جاتے گا اب اگ بی رکا میں کے تو خماون دکو ٹین طلا کا
اختیار رے گا۔ باب : کاب ہا کے بیان میں خلام کے کا بیان حدیث 1154 ے۔ مالک
نے اگ زوجہ اپنے خاون کو خر یی دکر ارادکرے اور ووعرت گیل ہو لود ڈونوں مے
ایا کے ای بیس مل سیت کال مالک والعبة اعقضاء مرتہذا ملک ہل عدومئلیتاجکا
قار مشر ر ککی زوج ہکا خاوند سے پپیلے ملمان ہونے کا بیان باب : تاب ایا کے بیان
میں مر کک زو جک خاوند سے پیل مسلمان ہونے کا بیان حدیث 1155 عن ابن اب آل
بنکھ ایسائی کم یء بسی ے ہ رت غ وھن عید راولطاعت ام نا ثن تق نٹ الوب بن
الغیئة ہتت تخت مفوان بن أمیة قلمئیم لفتح وھرب زو جھا صفوان بن أمیة اک یعلیہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابی غیہ وھب جم

The text on this page is estimated to be only 45.79% accurate

لا نے کھ ہر کر کے اے ر بے ہ کر بر ارت 7 و 6 لاخ ے < 7 7 7 2900
 کک غَمِيرِ بَرْدَايَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَانًا لِقَوَانِ بْنِ أُمَيَّةَ وَدَمَاهُ رَمُولُ اللَّهِ
 مَلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمِلَ ٦٤٧٣ م-٥٠) رھ سی سے کھ ٣ ی , ٨/، پر رھ ے ورک کے کس آ
 ے ر ے گر ے ک رو ن و ن 6 لے کو اسلام ۵ اُنْ يَقْدَمُ عَلَيْهِ فَاِنْ رَغَى أَمْرًا قَبْلَهُ وَإِلَّا سَبَرَهُ
 شَهْرَيْنِ فَلَمَّا قِيمَ صَفْوَانِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهِ تَاهَا عَلَى رُؤْسِ
 النَّاسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ هَذَا هَبَّ بَ غَيْرِ جَانِي بِرِدَائِكَ وَرَعَمَ أَلَاكَ مَعُوتَى الْكِ مَكُوبِ
 ی < ادھے کور ے 2 دھر کے ے وی پے ور کی اہ خر و کو لے لب لائے کو بے کر 21
 اوگرا رھ القدومِ عَلَیْكَ فَاِنْ رَضِيتَ أَمْرًا قَبْلَتَهُ وَلَا سَبَيْتَ مُهْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ بَا هُ 7 را رض کے 0 پر سے کا اض 1 ے لے کھ بیر کال ے ی 1
 ے 6-7 کے 224 ر فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَنْزِلَ حَقَّ تَمَيُّنٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَّكَ تَسِيرَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَكَتَ رَمُولُ اللَّهِ 1 ل 2 سے بے جات تی ا ہی ے ہ کو
 ے رھ د سچ کر سے یا یی می دہوی صلی اللہ علیہ وسلم قَمَلَ هَوَازِنَ بَخْنَيْنَ فَرَمَ لَإِل
 صَفْوَانِ بْنِ أُمَيَّةَ يَسْتَعْبِرُهُ أَذَاةً وَسِلَاحًا عَثَدَةً فَقَالَ صَفْوَانُ 7 ب 2 1 کس اچ چڑ کے ے ا
 کر ار سا بے 6 دے 2-2 7 7 2 6 1 ٦ اَطْلُوعًا أَنْمَ كَرْهًا فَقَالَ بَلْ طُوعًا قَاعًا رَه الدَّاهِ وَالسَّلَاءِ
 الْبَنِي عَثْنُ ثُمَّ حَمَمَ صَفْوَانُ مَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي وَبَدِے كَا رَب
 وَو نكو س 2 7 روھ ے 6 و وس سلم ے ہو کافع قُشْنِ وَو الطَائِفِ وَهُوَ فِي وَامْرَأَتِهِ
 مَسْپِمَةً وَلَمْ يَقِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَتِ 2 مھ بی امز اھ حَقَى اَسْتَم
 مَفْعُوًا نَا سَكُوْتِيْمَدُ؟ اَمْرُهُ يَدْلِكُ الْبِكَاجُو ثَلْ شَهَابٍ سَے رَوَايَتِ ے کھ چند عو رتیں رسول
 اللہ صلی الہ علیہ و لم کے زبانے میں مسلمان ہو جائی یں اپنے ملک ٹیل بجز ت نی
 نکر نی خی اور نماوند ان کے کافر بوتے حے انی عو رپ بے ایک عابله می جو ول ربن
 مخ ر: کی بی یں جو عو ان بن امیہ کے نیا ٹیل شی وہ کہ کے روز مسلمان ب میس
 اور ان کے نیاون عمش ان پھاگ گے تر سول الد صلی اود علیہ وصلھ نے ان کے
 پیچازاد چعائی و ب من عیب کو اتی چادر نشی کے واسطے و عو فو ان کے پا کیا
 اور ا نکو اما دی اور اسلا مکی رف بلایا اور بک باکھ میرے پا نا ے اگ تمھای خوشی
 بو نو مسلمان ہو زانہ توق مکو دو مین ے کی ہلت ل گی جب صفوان ر سول الد صلی
 الد علیہ و دسلم کے پا نا پک چادد ل ے کر 11 ے فولوگوں کے سا پچار اھ اے مھ
 و ب مجن یج رمیرے پاس تھاری چادر نے کر آے اور یھ س ے کھا کہ تم نے مھ کو ہلا
 یائے اس ش راپ بکھ اجس چاہوں و مسلمان بہو جانوں نویس ذ مجھ کو دو مین
 ے کی مہلت ل ے گیا۔ اپنے فرماا اتر دے ابو و ب مفاون کہا حم مد کی یل مچھی نہ
 اتزوں گاج بتک تم مھ سے بیان خ رکو گ ے کھ و ب بن غیر کا بیام چ بے آپ نے
 فرمایادہ دکیائس "ییں چار می ے کی مہلت دبتاہوں پھر سول اللہ صلی ال علیہ
 وسلم قاہ ہو از نکی طرف تین ہیں گے اور آپ نے صفوان سے پٹھ تھیار اور سامان
 عار بام ادگ صغد ان ن کہا آپ خوشی سے ما گت ہیں یازیر دستی سے آپ نے
 فرمایا خوشی سے عفوان نے تتھیار اور سامان . یی بی رسول ند صی اللہ علیہ سکم
 لوٹے اور صفوا نکفر پیک حالت میس آپ کے ساتھ ر گ رھ آپ نے انک عور تکو
 ان سے نہ تر ایا بہا یچ کھ عصفوان بھی مسلمان ہو گے اور انکی عورت بد تو ر ان

The text on this page is estimated to be only 44.92% accurate

نا کے بیان یش مر کک زوج کا خاوند سے پیل مسلمان ہونے کا بیان 221
حدیث 1156 عَنْ ابْنِ يَابٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ بَيْمَلَامُ صَفَوَاتٍ وَبَذِيْمَلَامُ امْرَأَةٍ تَخْزِمْنَ مَرْنَ قَالَ
ابْنُ مِمَّابٍ عُمِلَفَتَا امْرَأَةً مَاجَرَتْ لِي اللّٰه 7 ر وَلَ وَزُجَّهَا كَفْ مُقْبِغٍ بَذَارِ الْكَلِّ لَا فَكْ مَخْثُهَا
يَنْكَرَتْ دُجَّهَا مُمَاجِرَ قَبْلًا نَّتَقَمَعْدُثُهَا اجْتَنَ شَهَابُ نَ كَهْ اَكْمَهْ صَفْوَا نَكِي بِي لِي خَمَاوَنَدِ
سے ایک بین وی پیلے الام لاک تھیں اور جو عورت ار الف سے مس مان ہ یکر دا الا
سلام ٹس ججٹر تک کے آے فو و اینینے ٹھاوند سے جدادہ جائے گیا اور عر تک کے
دوصرا میا بکر نے گی گر جب ان کا خاود ال بکی عرت کے اندر مسل مان ہ وھکر
دارالام شیب آ جائے باب : کاب بیا کے بیان میں مت ر کک زوج بکا خاوند سے پیلے
ملمان بن کے کا بیان حدیث 1157 بای اش جن گی تیج - 3 "س" 9 پر ے دب کدوھے۔ 2
ود سوے۔۔ دیئے 2 صم مہ 75 تر رج روج : مہ تپ غ جھل صن الإسلام رت
الإِمْلَامِ قَامْلَمَ وَكِدْمَعَلِ ر سُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَلَمَّا 4 ر سُولِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْلِيهِ فَخَاءَ مَا عَلَيْهِ رَدَّ أَحْقَى بَ يَازَةً بَايَعَهُنَّ كِبَاغَى بَا جِهَمًا مَكْ 0
9 "مہ" مم ام حيعم بھی وبار پگ گنيس اور انکو دين الا مكي رف بلا ياده مان
بو گے اور امی سال کپ صلی ال علیہ وسلم کے پا کی آپ صلی الد علیہ وسلم نے
جب انکو دیکھا وخ شی سے اٹھکھڑے وئے اور ان سے بت لی اس وقت آپ صلی
الد علیہ وسلم کے یم شرف پر چادر نہ شی پر دونوں میا لی اپنے کا پر قائ رہے۔ باب :
کاب یا کے بیان میں

The text on this page is estimated to be only 44.25% accurate

مت ر کک زوج ہکا خاوند سے پپیلے ملمان دن ے کابیان حدیث 1158 قال
مَائِكَ إِهْ أَسْمُ الرَّجُلِ كُئِلْ أَمْزِيَهْ قَعْتِ الْفَزَكَةُ يَبِيْتَهَا إِعْضُ عَلَيْهَا الْإِمْلَامَ فَنَمُ تَسِيَهْ أَيْ
اَنَا رَكُ تَتَعَالِي قَوْلِي كَيْكَا بَهْلَاتِ وَاشِي الْكَوَا فِ هَا مَكْ نِي جَبْ مَرْدِ اِبْقِ پِي لِي سِي پِيلِ
مَسْلَمَانِ بُو جَائِي اور بی بی سے مسلمان بولن ے ک کہا جا اور وہ مسلمان نہی تو
زِيَا حِ سَحْ بُو جَاتِ گَا كِي هَكْلَهْ اَللهِ يِلْ جَلَالَمْ اِبْقِ كَابِ مِيں فرما جائے مت علاقہ
رکھو کاف رعورقوں سے ولیہ کے بیان میں باب : کاب ہا کے بیان میں ولیہ کے بیان
میں حدیث 11599 ری گے ے ے کے ۰۸- سی ظ 2 یا ہے ک 7 عَنْ اُنْسِ بْنِ مَالِبِ اَكْعِيَنَ
اَلْيَحْمَنُ بَيَّ عَوْفٍ جَائِلٌ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدُ اُتْصَفُوْقَمَالَهُ رَسُوْلُ 2 و
صا|| ابھپ* و لت 5 کے ۱ + * + سطا ث! ((2 اَلْكَ اَلْحَلِيَهْ سَلَفَمْ اَمُو قَقَالَ نَهْ رَسُوْلُ اَللهِ
صَنَ كُنْ مَلِكَمْ ذُهَيْفَقَالَهُرُ سُوْلُ اَلْ صَلِّ الدَّعَلِيَهْ عَلَيْهِ وَهَوَمَلَمْ اَعْبَا اَلْسِ بْنِ مَالِكٍ سِي
روایت ے و زین مو نی رض ظ × سیف آے اور ان پر زردیکانشان تھار سول الد
صلی ایند علیہ وس نے لے بچھا بکیاسے انہوں نے بیا نک یا کمہ شش نے ایک
افصار کی عورت سے جیا نکیا ہے آپ صلی الد علیہ و ”لم نے فا یا کیا رد یا ہے اذوں
تن ے کھای ک تھی بر ابر سونا نپ صلی ال علیہ و سلم نے فرمایا ولی ہکم اکر چہ
ایک مرکا ہو۔ باب : کاب اکا کے جیان میں ولیہ کے بیان میں حدیث 1160 ے
عَنْيَخِي بْنِ مَعِيْدٍ اَهْقَالَ لَقْ بَلَقْ اَكْرُ سُوْلُ اَللهِ ضَلَّ اَللهِ عَلَيَّةِ 022 يَهْوَمَلْمَكَانُوْد
< آپ-808 ”رَوَّلَا لَحْمُ بَهِي بْنِ سَعِيْدِن ے کھا کھر سول اللہ صلی الد علیہ سکم ولی
بکرتے تھے اس ٹیل روڈ ہو لو وٹ

The text on this page is estimated to be only 45.62% accurate

باب : کاب ہا کے بیان میں ولیہ کے بیان میں حدیث 1161 ۶ ہو بھ و ۲
غَنَجَلِ اللہ بن غَمَرًا رَہُول اللہ صَل اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَمًا لَوا مِی أَحَدُ کَنَل وَلِیْمَہٗ قَلِیَاہِ عبد
ای بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے
سے کوئی ولیمہ کہ دعوت میں یا یا جائے و حاضر ولیہ کے بیان میں حدیث 1162 رو
مرو 6 - سے ۱۱۱ ک۔ 1 ہے ۶۱ نے ہے ات مہ 2 + ۶ ہے کو و اتد مک 2 ہ عن اں ہزیرۃ
أُہ کان یَقُولُ شُ الطَّعَامِ طَکَّاءِ الْوَلِیْمَہِ یُدْعَ لَہَا الْأَغْلِیَّای وَیَتَّکِ الْمَسْ اِینَ وَمَنْ لَمْ یَأْتِ
الدَّعْوۃَ فَقِ اوہ یرور شی الد عن ہت تے ول ہکا کھاناس ہکا کھانوں سے پر اسے اس میں
امب ربلائے جات ہیں اور شی رکچھوڑ دی جاتے ہیں اور نین وت ین کے ے ن ناورم
یک ا فرض ل نز باب : کاب اکا کے بیان میں ولیہ کے بیان میں حدیث 1163 عن اتب
مَالِکٍ یَقُولُ لَکَ حَیَاطًا عَمَّا رَسُول اللہ صَل اللہُ عَلَیْہِ هَمَلِطًا مَتَّعَہُ قَالَ اَم لَقَدَمْتَمَّ رَمُول ے
ن 1 ہی 2 اللہ صَل اللہُ عَلَیْہِ ۋَسَلَمِلِی وَلِکَ الشَّعَامِ فَقَبْلِیہ خُبْزًا مَن شَعِیرَہٗ مَرَفًا فِیہ
دُمَائِ قَالَ امش فَأُیْتُ رَسُول اللہ انس مین مال ک کت تے کہ ایک درزی نے رسول
الشد صلی اللہ علیہ وسلم کی بح ہمکھانا اگر دعوت کی نہیں بھی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے ساتھ ہگیا وہ درزی ج ہکی روڈ او رکد وکاسسالان سسانے لایا نم نے
دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیانے میں سے کدو

The text on this page is estimated to be only 45.72% accurate

The text on this page is estimated to be only 40.43% accurate

The text on this page is estimated to be only 43.99% accurate

فَتَاكَدَتْهُ پظ 0۷۳" اَهُتْم رَا جَكَهَا تَع مَاءَ فَلَرَالَابَةُ فَنَّا مِنْ اللّاق كَال مَّا شِنْتِلِنَا
بَقِيَتْ رن؟ كَان نَت اَكَم زَت عَل مَاتَرِيَت بِن لَت نُن نَت فَاَفَش فَاَلث بِن اَحْكَفَع عَك
الطَّيَّة تَا عَى يَك وَنَعَبَرَزَافَةُ عَلِيْدَاثَجَا. جِيْنَقُتْعُتْنَّ عِنْل 6عَل الكَرْتِي رَاع بِن خَد نِي مَم بِن
مَسْلَمِه اَنصَار كِي بئي سِي بَكَا عَكِيَادِبَالَن كِي پَا بِيِي جَب بڑھِيَا بُوَكِيِي نَرَا ف نِي اَلِيَك
جَو اَن عَوْرَت سِي نِيَا نَكِيَا وََا مَرَف زِيَادِه اَثَل بُو فُو رُھِيَا عَوْرَت نِي طَلَاتِق مَالَكِي جَر بِن
مَسْلَمِيِه نِي اِيَك طَلَاقِن دِي دَكِي تَج رَجَب عَدْرَت ا نَك يَكِرَزَن غَكِي ر بِيِي نَكِيل دَاَد
جَج اَن خَوْر تَكِي طَرَف اَنَل رَسِي پَھَر جَب عَد تَكِرَن لِي رَجَج تَك رِي اَوْر ج اَن زِيَت كَا
رَف مَال رِي بڑھِيَانِي پَج ر طَلَاق مَا كِي جَب رَا ن بِن خَد كَن كُھَا اب ج كِيَا مَنكَوَر
سِي اَسِيَك طَلَاق اَوْد ر بَكِيِي سِي اَك فُو اَس عَال مِيرِي پَان دِيَا چَابَتَقِي سِي فُو رَوَاو
رَا كَن نِيِن رُوَسْلَتِي تَوِيِي تَھِي چُو دُو اَنَس اَن كُھَا يَش اَسِي حَال مِيَس ر بِنَا مَنضَكُوَر
بِي رَاع نِي اَنَس كُو رَكھ لِيَا وِر اِنِي اَد پَر يَج كَنَّا يِي مَھَا. اب : كَاب اَلَا كَاب مَلَا جِي
بِيَان مَل طَلَاق نِه مِيَتِي قِيِن طَلَاق كِي بِيَان ثَس بَاب : تَاب اَلَا يَكْتَاب طَلَاقِي كِي
بِيَان مَل طَلَاق تِه مَجْتِي تِيِن طَلَاق كِي بِيَان مَل حَدِيْث 1170 ے عَن اَك رَجَلَا
جُلَا قَالِ لِعَبْدِ اللّٰهِ بِن عَبَّاسِي طَلَقْتُ امْرَأَ مَاءَ تَطْلِيْقَةٍ فَمَا َآ تَر رِيْعَل فَقَالَتْهُ اِنْغَا بِي طَلَقْتُ
مِنْكَ بِي اِي هَا لِكَلَا يَوْمَ مَبْهُوتٍ مَعُو كَا تَكْذُكْبَا اَيَاتِ الْيُھُزُّوَا اِيَك تَا نِي اِيِن عَجَبَاس سَھ
كُھَا كَمِه يَش نِي اَق عَوْر تَكُو سُو طَلَاقِي دَمَسِي اَن عَامَس نِي جَو اب دِيَا كِه دِه تَن لَاق
يَس تَجَھ سِي پَائِي كِي نَاوَت اَق ے ل كِيِن رَن

The text on this page is estimated to be only 42.88% accurate

اپا تاب الطلا یککارت علا شی کے ہای مین طلاقى بن مجنى قین طلاق
کے بیان شش حدیث 1171 عَنْ أَكْ رَجُلًا جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لِي طَنْثُتُ امْرَأَتِي
تَنْ تَطْلِيْقَاتٍ فَقَالَ ابْنُ بَهْ مَسْعُودٍ قَمَاءًا قَبْلَ لَكَ سَيِّئٌ لَكَ بَأْسٌ ثِي فَقَالَ ابْنُ
مَسْعُودٍ مَدَّكَوْا مَنْ طَلَّقَ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ فَقَدْ بَيَّنَّ الْهَلْهُوْمَنْ لِي عَلَى تَفْهِيْلًا
جَلَلًا لِيْمَدُّ مَلَقًا يَهْلَا تَنْيَسُوْا عَ أَنْتَقَرُغَ وَتَكْعَمْلُهُنَّ كَعْمَهُمَا يَقُولُوْنَ اِيْكَ تَفْصَ عِبْرَالِ ثِيْكَ وَرَكْعِ
بَا يَا وَرَكَاشَ نِيْ اِيْقَى عَوْرَتَكَ وَتَكُوْدُ وَتَسُوْطِدُ اِيْ يَوْمَ اِيْنِ مَوْدُ كَمَا كُوْنُ نِيْ مَهْ سَ عَ كَ
كَمَا دُوْ لَوَا جَهْ هَ هَ كَمَا كَهْ تَرِ يَا كُجْ كَهْ بَائِنُ هَ كِيْ اِيْنِ سَوْ وَنَ كَمَا عَ جَوْفِ اَوْهَ كَهْ
تَمَّ كَهْ مَوَا فِى طَلَاْقِ دَرَّ عَا تَذَلُّهُ نِيْ اَكِيْ صَوْرَتِ يَپَا نَكَرَ دَكْ اَوْرَ جَكْمَرِيْ كَرَّ عَا
سَكْ بَلَا اِسَ كَهْ مَرَّ لَغَا دَمِيْ مِيْڈُ سَكْرُوْ كَهْ هَ مَكُوْ مَصِيْبِيْتِ نَهْ اَثَا نَا نِيْ پُرَّ دَلُوْكَ چَ
كَتْ بِيْ تِيْ رِيْ عَوْرَتِ مَجْ سَ بَدَلَا يَغْ بَابُ : كَابُ الطَّلَا قَكْتَابُ طَلَاْقِ كَهْ بِيَانُ ثَلْ
طَلَاْقِ بَنَهْ مَجْنُ خِيْنِ طَلَاْقِ كَهْ بِيَانُ بَشْ حَدِيْثُ 12 عَ ٦ نَأْ بَكْ بِيْنِ زِيْرِ نَارِ زَانِ
اَوْسَ عُمْمَاَنْ يَجْكَلْهَا وَاحِدَةً فَقَالَ عُمْرُ بْنُ عَ ص 2. 9 كَالِ الْكَهْ كَفْنُ رِي الْقَاْيَةِ الْقَشْوِيْ اَبُوْ
مَرْنِ زَمَّ سَ رَوَايَتِ عَ كَ عَمَّ جَنْ عِبْدُ اَلْ زِيْنِ عَ كَهَا بَكْ طَلَاْقِ بَدِيْ لُوْ كِيَا كَهْ بِيْ اَلْ
بَجْرَلِنْ عَ كَهَا اَبَالِنْ بِنْ اِنْ اِهْ كُوْ اِيْكَ طَاْقِيْ بَهْتِيْ تِيْ عَمْرِيْنِ عِبْدُ الزِّيْزِنْ كَهَا اَكْهَرِ
طَلَاْقِ اِيْكَ بَرَّ اَرَكْكَ دَرَسَتْ بُوْ كِيْ تُوْ بَنَنْ اِسَ مِيْلَ سَ بِيْگْهَ بَايَ نَهْ رَكْنَنَا جَسَّ نِيْ بَتِ
بَادَهْ اِنْچَ اَكُوْ ٦٥ كِيَا. اَلَا بَ الظُّطَلَا كَاتِ طَلَا نِيْ كَانِ جَنْ طَلَاْقِ بِنْ مَنِيْ شَنْ طَلَاْقِ كَهْ
بِيَانُ مَلْ

The text on this page is estimated to be only 41.33% accurate

حدیث 13 7 321 ضرق پراؤ < 2027 مددے۔ ثم ت اذبح مت ص ۳
دی ک ص 11 6۶0 ر عن ابن یٰہاب أنَّ مَزَّةَ ابْنِ الْحَكَمِ هَكَ يَقْعِينَ الْهَى يَلِقُ امْرَأَتَهُ
الْبَكَّةَ أَنْبَا ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ ابْنِ شِهَابٍ سَے دوايت ےک مدان طلاقى بن ميس تين طلا
يكا كر جا تھا خليليه اور بر به اور الع ےک مشش بيا تكا بيا لعاب : تاب الطلاق كتاب
لاق ےک بيان مل خليليه اور بر به اور اع ےک مشا بيا تكا بيا۔ حدیث 1174 ص 7۳ و
ص 5 ےم یچ یا ر ج تو چھ ےک 11 7 اک ےی عن كَتَبَرْل عَزَبِن الْعَطَابِ مِّن
الْعَرَّاقِ أَكَّ رَجُلًا قَالِ الْمُرْتِ حَبْلُكَ عَارِبٍ فَكَتَبَ عَزَبْنُ الْعَطَابِلَ عَامِلَهُ 4 و ےط ےه 7
امھ 71 5 كپ ےهكر ا عریے۔ ۶) ه ۱0 0 و ےو برو وى 2 ۶ اُنِّ مَرَا وَا فِیْ بِمَكَّةَ
الْوَمِ فَبَيَّتَمَا عَمْرٍ طُوفَ بِالْهَيْتِ اذْلَقِيَه الرَّجُلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ عَزَمَنُ اُنْتُ قَقَالَ اَتَا 7 ےی
مَزْتُ اَنْ اُنْبَ عَلَيْكَ فَقَالَ لَدَ عِ ا مَاك نَكَر نَمَد مَا اِرْدَغَ بِقَوْلِكَ حَبْلِكَ عَلَ غَارِبِكَ فَقَالَ لَّه
لِى الرَّجُلُلَا مُتَخَلَّفَكَ يِ غَيْرِمَنَا الْمَكَانِ مَا صَدَفَعَكَ اُرْثِيْدِيكَ الْفَاقِ فَقَالَ رِنِ الْكَابِ
هُمَا رَدَكَ مَخْرَتِ عَرَجِنِ خَطَابِ ےک پاس خيا ككها بو ا ى ےک ايك شف نے ايقى عورت
سن ےک ا ج ينك مى فارىك حضرت عو رخطاب ن ےكها اس تف س ےك ديناك رى
ےک م وحم مى بك بيس مه ےک لے حضرت ع ركع بكا طو ال نے تھے ايك تن ما اود
سلا مكيا لو ها كون بے آپ نے فربا يائيس ودى شف هوں جس نے تم نے مع مكيا ته
ميس م ےك حضرت مرن ےكها سيم بے جج كو ا سك ر ےك ر بك يلك على غاد يك
سے تير يكيا ماد شى ده ولا اے امير امو بين اگر تم مچ بكو كسى اور ح كى حم دى
فو يس ےن بكنها اب ےک اپنا بو نكه مى رى غيت چيم وژ دى ےكى شى حضرت
عمر نے مايا جيے بُنے نى تك داى بوا۔ باب ۶۔ ما ب الطلا كاب لان ےک با ثن خلبه اور
ره اور ان ےک متا بها تك بيا لحدیث 1175 (۱۱) 7 5 0 5 7 7 7 ور ۶ ےک ۱۱
۸۵۷ هـ ۱۱ هـ كر بى غنعل بن ا س طالپ كان يقولن الرجل يقول لا مراته انت غل
حَرَافَاتُهَا ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ

The text on this page is estimated to be only 44.16% accurate

حضرت کل ی کہ ے جو ٹف س زی وت کے مہ تن لا ق :ڑھایگی۔ خلیبہ
اور بر بہ اور ان کے مشابہات کا بیبا ان حدیث 16 7 ے رن عق لبح کان کول العیاء لتربا لها
لا تلیبقات کن را سومنہتا عبد الذربن ع رک لیہاش خلبہ اور بر یہ ان ٹس سے ہ
اسیک میس ت ق وت گی۔ خلیبہ اور بر یہ اور ان کے مشابہات کا بیبا۔ حدیث 1177
عَنِ الْقَائِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ رَجُلًا مَثَّ تَحْتَهُ يَدَةٌ لِقَوْمٍ قَفًا لِأُمِّمٍ شَكَّ نَا إِي النَّاشِ أَنَا
17202 ت: قام بن مج سے دوایت ہ ے کہ ایک تفص کے با میس ایک لاک پیا نے لونزی
کے پاکوں سے کہہ دیا تم چان خہارا کام جانے لوگوں نے ا کو ایک طلاق تھا۔ خلبہ
اور بر یہ اور اع کے مشابہات کا بیبا۔ حدیث 1178 رن ایی شاب نی الوجل یقو لام
را رت فی دبرنٹ متلیبالا تلیقاتیمزلة البکت این شہاب کے تے اکر مردعورت سے کے
یہ تچہ سے بی بو اور مہ سے برکی ہ کی و قین طاقیں سڑ 7 990 خلبہ اور بر بہ
اور ان کے متا بہا تک بیبا حدیث 19

The text on this page is estimated to be only 44.90% accurate

کے ان ا کپ مو کرد ے پ پو ڈدے دک ۷ ے 2 4 0.90 سی شر رم مر“ قال
مَا يَكُن الرَّجُلِيُّو لَّا مَرَاتِهَانُ نَت خُلِيَّةِ او او بَائِنْدَايِ اِث تَطْلِيْقَاتِ لِلْمَرَاذَالِي قَدْ دَحَل 7
وَيَدْنِي كُو.ده 2 ے کا < اد > اه. ۶ھ وہ سرک پ ا سے اے 6“ عو 8ود لُق لَع يِد
يَزْخَنِيْهَا وَاجَهْءُ اُرَاءَ اَمَم ثَلَاْنَا فَاَن قَال وَاجِدَةً اَخْلِفَ عَلْ ذِيْكَ وَكَانَ خَاطِبًا بِنِ الْخَابِ
اِنَّهُ لَا يُعْلَى پ ور 2ای نَا 2ل يَنْيِيْكَ لَا تَا تَلِيْقَاتِ وَآلِي لَهِيْذْ خُلِبَمَا تَخْلِيْهَا تَنْيِيْهَا تَبِيْنَه 1
2 ۰ -“ تَك فَا ے ا ت نے اکر اس عورت سے صحبت تَك کا سے تین لاق پڑ بیی گی اور
اگر صحبت نی نکی فو ا کی خیت کے مو ان پیڑ ے گ کم امس لن ے کہا بی نے ای کک
خی تَك تھی فعلف ل ے کر اه کو سیا کججھیں گ ے گر وہ عورت ایک بی طلاق ٹیل
بائن بو جات ے گی اب رجعت نو سکر کنا البتہ مکاح مت صرے س ے کر ملا ے کی
وہ شس عورت سے صحبت ن کی بدوہ ایک بی لاق بی پائن بو حائی سے جس سے
صحب تَك چکا اور ده تن لاق بی پائن ہو کی ے۔ باب : تاب الطلا فکتتاب طلاق کے
بیان مل خلبہ اور بر بہ اور ان کے متا بہا تَك بیالحدیث 1180 قَامَا رِگُوْمَدَا تَمَس
غَمَامِغْشِلْطَلْک ے نت شس تملیک سے طلاق بائن پڑلی ہے اس کا بیان باب : کاب الطلا
فکتتاب طلاق کے بیان ٹل جس تملیک سے طلاق بائن پڑاتی ہے ا سکا بیان عَنِي ال بن
2 ے انا اعد حَنِلِي جَعْنُثَامُر مَرَامَرْنَنِي يِد يَدِمَا نَطْلَقْتُ 2 ص 1ج ہی جو ا گ ے 7
دو ے ے ھ رھ 5 ے 2 2 پ ا فعل انت فعلته

The text on this page is estimated to be only 41.15% accurate

امام ان ککو جھچاکہ ایک ٹن ان رت پائ نووا شان نے اق و ت کو طلا یکا
اختیار دیا تھا اس نے اپنے آپکو تین طلاقى درے لی ا بکیا کیتے ہو این عھرن
ے کہابمہ طلاقى یرگئی ده تنس ول ایانم تکروائن رد ے کہائس ن ے کپ پالانے اپنے آپ
بانچ تنکازت الطل ا کاب علائى ے تا مین جس تمالیک سے طلاق بائن نی بے اکا بیان
حدیث 1182 عَنْ نافع اى عَيْدَ اللّٰهِ بِى عَرَفَاكَ يَقُولُ لَكَ مَلِكُ الرَّجُلِ اَمْرَانَهُمَا مَرَمٌ فَالْقَائِ مَا
تَقَتْ بِهَلَاثِيَّتْ عَلَيْهِا وَيَقُولُ اَرِدَلَاةٌ هَتْ خَلْفَ عِلْ طَلِكْ يَكِي اَمْكِبَا مَاه نَت يَدْتِهَا ان سے
روایت ے ک عبد اید بن عم رکتجے تے جب مرد اتی عور تکو طایکا انکر دے توجب
بھی طلاقى عورت چاسے اپے ادیر ال لے مھر جب خاوند الگا رکرے اور کے من یگ
طلا نکا اختیار دیا تھا اور عل فکرے اس عور کا شک ہوا جب نک و عرت می بے جس
الیک سے ایک طلاق پڑتی بے ال کا بیان حدیث 1183 عَنْ خَارِجَةَ بِنِ زَيْبٍ بِنِ ثَابِتٍ
أَنَّهَا خُبِّبَتْ ا ا کا 76 ی ت فَاتَاهُ مُعَمَدُ بِنِ اَرِ عَتِيقَ مَعْيَاةَ تَذْمَعَانِ فَقَالَ لِلَّهِ زَيْدُ مَا فَكَ فَقَالَ
مَلَكْتُ اَمْتَانِ اَمْرًا فَفَارَكْتُ كَثِي فَقَالَ لِلَّهِ زَيْدُ مَا حَمَكْعَلْ وَيكِ گَالِ الْقَدَرِ كَقَالِ زَيْدُ ا زَتَجْعَلُ اِنْ
شَنَكْقَالَفُوا۔ جت وَاَنْكَأْمَنْكِبَهَا خَرَجَ جَن زَيْدُ سَے ددایت ہ ے کم ده اپنے پاپ ز یلکن
حَثَابَتِ كَے پا س پیٹ ے ات ٹیس مھ یں ای شی روتے وت ے آ زبید نے بو چھاکیوں
ان ہوں تن ے کہایں نے ابی عور تکو طلا کا اختیار دیا ہا اس نے تھے کوڑدیا ز بین
ے کہا نون ے کیدل اخیار دیا انھوں نے

The text on this page is estimated to be only 45.40% accurate

کہا تیریش بیویں پی تہاز یدن ے کہا اگ فو چاے پور جع تکرل ے کی
 وکمہ الیک طلاق پڑی سے امھی فاسکامانک ے۔ اپ گناب الظلا کاب طائی ک ۴ مان
 من جس تصلیک سے ایک طلاق پڑی ہے انس کامیان حدیث 1184 ہے طصھ 7 + -
 ج- 173 - ۶ کے ہرک تار ط ۱ + * * غَنَعَيْنِ الزَّكَمْنِ بْنِ الْقَابِيمِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ رَجُلًا مِنْ
 ثَقِيفٍ مَلِكٍ أَمْرَأَتَهُ ۶ رتا یرم بہ۔ اھر رو کے ص و گھے کے ہے 77 سر ے بہ
 اَمْتُ الشَّلَاقِ فَقَالَ يَكُ الْعَجَزَتُ كَأَنَّكَ أَنْتَ اللَّاقُ كَقَالَ بَقَاكِ الْيَرْفَاعَتَمَّا إِلَ مَرَكَ بْنِ الْحَكَمِ
 فَاَمْخَلَفَهُ مَامْلِكُهَا لِلاَوَاجِدَةِ وَرَدَمَا إِلَيْهِ 7 و مہف نے انی عورت کو لایکا اختیار دا اس نے
 اپنے میس الیک طلاق دک نہ چپ * رہا چھر انس نے دوصس ری لاق دی ال لن
 ے کہاتیرے من می پھ اس نے تس ری طلاق دکی الس تن ے کہاتیرے من میس پ
 پھر دوو رتے ہر ممروان کے پاس آئے ممروان نے اس باتکیا شٹ یکمہ یش نے ایک
 طلا کا اختیار دیا تھا اس کے بعد وہ عورت اس کے جوال کروی باب : کاب الطلا
 فکتاب لاق کے بیان ٹل ٹس تصلیک سے ایک طلاق پڑی ہے اکابیان حدیث 1185
 ۱۶۱۱ھ ۴ + ابے ۴ ہے بی و 2 ای بر سورت دہ ہے اک کم ہے ۱ مج)۔ 7 قَالَ مَالِكُ
 قَالَ عَبْدُ الثَّحْمَنِ فَكَانَ الْقَامُ يَعْجُمُهُ هَذَا الْقَضَاءُ وَرَأَى أَحْسَنَ مَا سَمِعَ ذَلِكَ قَالَ مَاكَ وَهَذَا 2
 و 2 داتے و ہاے بیم * جاہے 71 کہا الیک نے عب ال ر ح ۳ ن کے ت کہ ام بن مہ
 اس فیصل ہکو پین کرتے تے اور بے بھی بہت ند ے۔ جس تملیک سے طلاق ہائین یس
 پڑاگی اکا بیان جس تحالیک سے طلاق پائن ٹیس پڑکی انس کابیان

The text on this page is estimated to be only 46.65% accurate

حدیث 1186 ج ۷ عَنْ عَائِشَةَ الرُّومِيَّةِ أَنَّهَا عَثَتْ عَلَى عَبْدِ الْيَغْمَنِ بْنِ الْكَذِّ وَاتَّكَتَتْ لَهَا مَا زُرَجْنَ لَا عَاقَةَ مَأْمُوتَ غَارِقَةَ لَعَبِ شَعْوَانٍ تَأْتِيهِمْ مَرِيضَةً بِمِثْلِهَا فَاعْتَارَتْ ثَرْجَهَا قَتِيكُنْ ذِكُّكَ اكا جخرت عائشہ سے دوايت ہ ے کہ انہوں نے اپنے چھائی عبد ال رم نکاپيام کیچچا تر یہ بت ال امیہ کے پاس الع کے ا وگول نے ا کا عمبرال رن کے ساتھ میا حکر دیا اس کے بعد رای ہوکی ان لوگوں ن ے کہا یہ لاح نظرت عائشہ ن ے کر وایا سے منرت عائشہ نے عجب ال ر تن سے ے کما عبد ال ر تن نے اغختیار دے دیا خر بیہ نے اپنے اون دکو ا خقتیا کیا ا کو طلاق نہ تھا۔ باب : تاب الطلا کاب طالا گیل چان میں جس تملیک سے طلاق بای نیس لی ان سکابیان حدیث 1187 ہت جعت وج بی لَمُنْرَ بْنَ الزُّرَّوْعَيْنِ الزَّمَن قَارِبُ بِالشَّامِ فَكَا كِي مَعْبُدُ نَاهِن قَالَ دَمِثْلُ بُمْتَمُ مَدَا به هُمُثُ يُفَمَاتُ عَلَيْهِ فَكَمَتْ عَائِمَةُ ال .وی ینا ز ائل تب ے بب الممن فَقَالَ 7 ہت 70 سس سو میں ۷-۱۸ کہ لڑکی کے پاپ تے شا مکو گے ہوئے ے جب عبد ال رح ن ات دانہوں ن ے کہا کیاٹھ ہی سے ای اکر ناما اور میرے او بیر جل کی کر نا تارف 1 حطرت عائشہ ر ضصھی الد مخمانے منفر جن زیر سے بیا نکیا منفرر کہا عبد ال رت کو اخقیار بے عب ال رن نے حضرت عائشہ س ے کہا جم سکا مکوت مکر چلیں ان سکیا مکو بیس نوڑنے والا فیس پچھ رر ہیں ححطرت حخصه تفر کے پا اود اس اخقیا کو طلالن آتا۔ باب : کاب الطلا فکتاب طلاق کے بیان ٹل جس تصالیک سے طلاق پان نیس گی اس کابیان

The text on this page is estimated to be only 43.44% accurate

حدیث 1188 عَ مَاكِكَ أَنَّهُ بَنَفُهُ أَيَّ عَدَّ اللَّهُ بِي عُمَرَهَاجَا هُرَّة مُهْل عَنْ الرَّجُلِ
يُعَلِّكَ أَمْرًا نَهَامَرَمَا كَت يَذَلِكَلَهُ وَلَا تَقْمِي فِيهِ شَيْئًا قَلَالَيْسَ ذَلِكَ يَعْلَايِ اَلْ كُكُو بِيَا كَه
عبدانش بن عمار اور ابو ہریرہ سے سوال ہوا اریک شف ابی عور تکو طلاق کا ان ککر دو
ے گ عورت ال کو قبول نہ ککرے نہ اپنے تی طلاق دے انہول ت ے کہا طلاق ش یڑ
ے گی۔ باب : تاب الطلا کتاب طلاق کے بیان ثن جس تصالیک سے طلاق بائن نیس
گی اکا بیان حدیث 1189 عَنْ مَعِيدِ بْنِ الْمَسِيْبِيْ اَهْكَاهِ اَمَلَكُ الرَّجُلُ اَمْرًا نَهَامَرَمَا قَتَعَ تَا
رفه هقت عِنْدَ بَقْلَى وَلَكِ بلاق ہیں سی مہ یف سط سس چا نذطلاق نہ ہوگی۔ باب :
کاب الطلا ق کتاب طلاق کے بیان ثل جس تصالیک سے طلاق بائن نیس گی اس
کابیان حدیث 1190 قَالَ مَا يَكِي لِبِمَنْهَدِيْدٍ مَلَكِهَازَهْ جُمَا مَرَمَاتِ اَفَمَكَاتَعِ تَقْلُ مِنْ ذِيْكَ
شَيْئًا فِي يَمًا مِنْ ذَكْ فِي تَهْ لَهَا مَاءَ اَمَايْ مَجْلِيْهَتَا كَها ایک نے جس ماس میں خاوند عور
کو طلا کا اختیار دے اسی جس میں عور تکو اختیار ہوگا اگر وہ لس پرخواست ہوک
اور عورت نے طلاق نہ فی پور اختیار نہ رے گا۔

The text on this page is estimated to be only 41.78% accurate

نن تاب الطلا یکا لاق کے بانع مین ایلاء کا بیان حدیث 11 پ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اَل الرَّجُلُ بِنِ امْرُؤٍ لَعَنَ قَمَّ عَلَيْهِ طَلَاقٌ وَنَ مَقَّتَ الْاَزْبَعِ اَلْ هُفْرَحَقِي ر9 فِی خَرْت لى فرماتے تھے جب مرد اتی عورت سے ایلا مکړے آے عورت لے طلاقى نه پڑے اگرچه جار مینے نع جیپ جن مقر مه ح اکم کے سان خى نه بو اود اون کو مجبد رکیا جاع یا طلاقى دے یا جما غعکړے۔ باب : کاب الطلا کاب طلاتى کے بیان یل ایلاء کا میان حدیث 1192 غن غثن ۶ ک ه < 7 کی 7 7 به لاگ ک ای کپ به ه نى پر 7 کی 2 عَنِ اللّٰهِ بِنَعْمَرٍ عَمْرَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اِه دوسى مس کڈ ال مروف مقى 2 21 7 لا يَقْمَعْلِيَه طَلَاقٍ مَمَثُ الْكُزْيَعَةِ الْأُمُورُ تَفْ عَمْدَاوْذَرَبِينَ عَم كے سے جو تس ا ملا اک اچ ا ادن کو ح اکم کے سان مجیو رکر مین طلاقى دے ار جو بکړے اور اق ر طلاقى دیے چچار مین گمزر جانے سے عورت پر - نه ۔-۔* ے عَنْ اَن شِيَابٍ اَمَعِيْذِ بى الْيَسِي تَا بَن بِي عَبْدِ الْيَمْنِ 6 تَا يَقُولَانِ الرَّجُلُ يَلِ مِنْ اَمْرَاتِلْمَا اِكَا مَقَّتْ لَأَرْبَةِ اِهَقِ تَطْلِيْقَةُ هَيْرَةِ جِهَاعَلِيْهَا الرَّمْعَدُمَا 6 نَشَلِ الْعَزَّةَ شَرَاب تَا ے ن کرت و کر کن نے ان کن ے لب ار مین گزر جائیں یک طلاق پڑ جا ئے ک گر خاو درکو اخقار که جب کک عورت ععرت ائیل سے رجعس کر نے۔

The text on this page is estimated to be only 42.30% accurate

باب : کاب الطلاق کما ب لاق کے بیان مل ے ے ۶ عَنْ مَائِكَ أَنَّهُبَنَعَهَا مَوَات
ذِي الْعَكَمِ كَا يَقْن يِن الزَّيْلُذَا آي مِنْ اَمْرَاهُ أَنْيَا إِيكََا مَقَّتْ الزَّيْعَدُ الْأَهْمَرِنِي تَلِيْقَةُ نَدْعَلَهَا
الرَّمْعَدُمَا دَامَشِيْعِدْتَهَا ا كُو پِچ ا ك چس بن عم تع مكرتے تھے ج بكوئی تس انی عورت
سے ای کرے اود جار مین گزر انی فو ایک طلاق پڑ جانے گی گر اون دك اغار رے ا ك
ج ب كك عورت عرت ٹیل سے رجح كر نے۔ اَل مَائِكَ وَعَل هَلِك كَا رَأَى ابْن شَهَاب ان
رت اع خر كات یی ات فلام کے ایلاء كا ان باب : كاب الطلاق ككتاب طلاقى کے بیان ٹل
فلام کے ایلاء كا بیان حدیث 1196 ع مَائِكَ أ سَأَ اَى شَاط مَنرَايَ اَلْب فُقَالَ
هُوَ تَحْوِيلَا اَلْخ تَمْعَلِيْهَ چیرلای الد مهران امام ءالك نے این شهاب سے فلا مکی
ایلاء كا حال لی چھاتنذ بن شهاب ن ے کہا کہ خلا مكا ایلاء بھی آزاو شی سکی رح ے گ
لا مکی باب : تاب الطلاق ككاب لاق کے بیان مل

The text on this page is estimated to be only 44.87% accurate

فلام کے ایلاء کا بیان حدیث 1197 بسو۔۔ 20 کے 01 کے ۲۶ یر رک ام و
21 وا و می وم خر ک ۶۰۰۳ + رَغْنٌ مَّعِيدٍ بَنِ عَثْرَه بَنِ سُلَيْمِ الرَّقَائِ سَالِ الْاَيَمِ بَنِ
مُحَمَّدٍ رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَتَجَهَّافَقَالَ الْقَا سَمِ بَنِ 7 و ۶ مُعَمَّرٌ رَجَا جَعَلَ امْرَأَةً عَلَيْهِ
رَوْنٌ هَدَنَزَجَهَا فَاَمَرَحَزِينَ الْعَطَائِنِ هُوَتْوَجَهَا اَذْلَيْمَبِمَا حَقِيكَنْ كَقَارَةِ التَّنْفَاهِرِ سَعِيرَجَنِ عِ دُكْ
زِينَ شِ سِ پو اگ رکوئی مَن س کسی عورت سے کک کہ اگریس مہ سے لیا حکرول
فو تچ ہکو طلاق سے تام جن ے لن کن نت کے انک ات کی تا کن نے کا کان نی
سے جیسے میری ما کی پیٹ لف اشجر نے عم دیا کہ اگر وہ شف اس عورت سے ہا
حکرے و جما من بکرے ج بک کفارہ بار نہ اب : کاب الطلاق کتاب طلاق کے بیان
فارت الد الاماع ا بو نز رفا زین 2 ثین فلام کے ایلاء کا بیان حدیث 1198 7 ۱۶ 0 یم
زم امن ان یل تا قَقْلِن تَكْحَهَا فَلَا يَمَهَا حَق يَتَب كَقَارَةِ لَنْتَكَاير ال ککو پچ یا کہ ایک شف
نے تقاسم بین شمد اور سلیمان بین ار سے و چھا اگ ہکوئی مس میا پل کن سے ظما
رکرے لاح سے پیل تو دونوں نکیا 7 ان 2 عورت سے مار رے لو جما ن بک ۷ رے ج
بک ک آفغارہ ظہار ادا نہ ے۔ ان لالط یناب اق کے ان جن فلام کے ایلاء کا بیان حدیث
119 عَنْ هِشَامِ بْنِ غَزَّاهَنَّ أَبِيدُ أَنَّهُ قَالَ نَى رَجُلٌ تَطَامَرَمِنْ أَرْبَعَةٍ زُسُوقْلَهُ بِكَمَةِ أَحَدِ قَالِهِ
لیس عَلِيْهَا فَقَارَةِ

عرد من ز بی رن ے کھاجھ تح ایک می دفعہ ار عورفوں سے ظہا رکے
تاس راگ کفارہ لازم آئے گ۔ 8۱ کنا الطلا یلاب طائی ءمان ین فلام کے ایلاءکا بیان
حدیث 120 ر بچ جمع مب ال ر تن نے تھی ایا یکھا۔ فلام کے ایلاءکا بین حدیث
1201 قَالَ مَايِكَ عَمَلٌ وَبِكَ الْأَمْرُ عَنَّا كَمَا كَا نَے میرے نزدیک بھی اییابی عم ے۔ فلام
کے ایلاءکا بیان حدیث 1202 قَالَ مَالِكُ قَالَ اَللّٰهُ تَالِی بى كَفَاةٌ لایر تکییز رتو سن قَبْلِ
ان یكَمَامَا فَنُ لَغِ یَجُنْ فَسِيًّا مَهْرًا مانك نے بار کے كَفَارَه بى اللّٰهُ نَقَالِی نے فرما ا تم
میس سے جو لوگ ابی عورفول سے نہ ركرتے بیں جماع سے پیلے اكر ان كى بھی
طاقت نہ بوٹوسا شى مسكیفو بیک وكهانا ها نا پڈرے گا۔ فلام کے ایلاءکا بیان

The text on this page is estimated to be only 46.72% accurate

حدیث 1203 قَالَ مَالِكُ الزَّجَلِ گَامَزَمِنْ اَمْرِهِی مَحَالِسُ مُعَقَّقَتِیْ اِل لِس عَلْ
ہلا کا 87 وا ح 74 فان نامز تَامَرِیَعَدَ اِیْکَ کَلِیْنِہِ الثَّکَارُ بِأَیْمَا اِمَاکَ نِے جو تنس ارت عورت
س ے کئی مر جب . کئی مجلسوں میس نہار کرے اس پر ای کفکغفادولاز مآ گا البتہ اگ
ایک مر حبہ ظہابکر کے کفار بادا کر دا ئچھردوبارہ ظہا رکاذ رکغاربلاز مآ ت ے کا باب :
کاب الطلا کتاب طلاقى کے بیان ئن فلام کے ایلاء کا بیان حدیث 104 ے قَالَ مَایِیْکَ
وَمَنْ تَأْمَرَمَنْ ا ا اٹھا کین ان 70 ء مت 2. کہا ماک نے اگ رکسی مھ نے نما رکاج
رکنارد سے بے مو 2 کشا عکیانذ اس پر ایک ب یکفارولازم آئے گا اب ج بک ککڈارہ نر
دے عورت سے مہم ورے اور خر اسے استغفا رکمرے۔ اپ اب الطلا یساب لا کے بین
مین فلام کے ایلاء کا بیان حدیث 1205 2207 کے ۲۶ واج بے کہا مالک نے یہ میس
نے اچھاستا۔ فلام کے ایلاء کا بیان حدیث 1206 قَالَ مَالِکُ ہَالْہَارُ مِنْ وَدَاتِ الْمَعَارِمِ مِنْ
الرماعۃ اللسُپ وا

The text on this page is estimated to be only 42.69% accurate

کہا ماک نے بار مس محرم رضائی یا محرم سی سے تشبیہ دیدادونوں بر ابر
ہیں۔ اب 8 کنا الطلا یلاب طائنی ۴ مان ین فلام کے ایلاءکا ہیں حدیث 1207 قَالَ
مَالِیْکَ وَلِیَّ عَلِیِّ سَیْہَا کم ایک نے عورفوں پر ظہا رکاگفارہ ہیں۔ باب : کاب الطلا
قکماہ لانیک ان میں فلام کے ایلاءکا بیان حدیث 1208 ال مازان کول اترک تعال ارد
وہ جن یمان خ تگغوزرتلعالوالاقال ت سہعث اُن تفسر : . یَذْکُ 1 اُن یمفامز الرجل من
امرت رنه تم بضع مراً مس ارت 2 لاوض ۵۱۱ اجتم عل گیک ففقد تجت علید الکازارن
طنائہئغ بغة تا مدمئحق مس ار اص ابتمافلئازلیر کہا انک نے الد تالی نے مہ
فرمایا فرمایاے جو لوگ ابق حور فوں سے با رکھرتے ہیں پچ راو کم دای ار تکمرتے
ہیں اہ کا مطلب بی ے ک بار کے بعد پچ رعور تکو رکھنا اور اس سے صحیم تک نا
جات ہیں فو ان پر ال تالی ن ے کفارہ واج بکیا اور جو ظہار کے بعد مور تکوطلاقی
دے دے اور نہ رہ پو بلح ہکفارہ ہیں گر طاقی کے بعد پچ راس سے مکا حکمرے فو
صحبت نہکمرے ج ب کک ظہا رکا گفارود رے۔ ان نلیا ا لانا ت ای کے ان مان فلام کے
ایلاءکا بیان حدیث 12090 ال مایک قاع تو جہا بَعْدَ ذِیکَلَعَمَمَاق یک تفارۃ التکایر
بو جو ویویوو کتنا

The text on this page is estimated to be only 45.79% accurate

ا ابلط اپ شی کان من فلام کے ایلاءکا بیان حدیث 1210: 03 ج 7-0 و
وی اط 76 کو ے ے وے ہے - ۳ ال مایکلایدخلخل الرجلان نامزلا أن یکو ن
مُساوالایید اُتیفی منتکامره کہا ایک نے بار سے املاء کیل بہ تا اللہ جب ظہار سے یہ
نیت پ ہک کفغاربہ درس کے اور عور تکو ضرر جا یائیں کے لو ایلاء ہو جائے باب :
تاب الطلاقکاب لاق کے بیان مل فلام کے ایلاءکا بیان حدیث 1211 0۳ 8 ہ ے ے کے
ک و و و و ۶ ے ازجہال تو وی ۱۱۱*۔ دز ۶۶۲ ہے یک 2 عَنْهُمْ شَامِبَن غَمَّة اه سَمِع
رَجُلًا یَسْأَل عم ة بَن الزیرَعَن رَجُل قَالَا مَرَأَتِهِ کی امْرَاة اِنْجُهَا عَلَي مَاعَشَتِ دى عق کطذ
ای کال میعن یک می رکب امن عردو سے زدايت ه ے کہ ایک شس نے عردوبن یرس لو
چم کیٹ ابق عورت سے کیے ج بکک فو ند ہے اگر یس دوس ری بی کی سے میا حک
ول نوہ ہہرے او پر اسیے سے یے می ری ما کی بھی یکل جو اب دیا کہ الخ سکو
ایک فلام آزاد اکا ے۔ فلام کے ظہا رکا ان اپ لات الطاب طائقی کے ان جن خلام کے
ظہا رکا بیان حدیث 1212 عَنْ مَايک اُکھ سَال اِبِي يَهَاب عَنْ فَهَارِ الْعَبْرِكَفَالْتَخَوَفُهَا ر ال
اک نے این شہاب سے و بجھاظہار کے بلا مکیاعال ابول ن کہ آنزادکی رح ہے۔

The text on this page is estimated to be only 46.39% accurate

ا ابلط ات شى ے رات من خلام کے ظہا رکا بیان فلام کے ظہا رکا بیان
حدیث 121444 قَالَ مَا يَكُ هَ ظَهَارَ الْعَيْنِ عَلَيْهِمَا چٹ ے بیام العندين الفهار مهران کہ اک
نے خلام بھی ظہار بیس دو مین کے روزے رہے۔ خلام کے ظہا رکا بیان حدیث
12155 قَالَ مَا يَكُ نَ الْعَمْدِ يَتَطَا مَرَمْنِ اُمْرَ 5 دحل علیہ طلاق الا کل یمن سیامہ کہا
ماک نے نہار کے غلام میس ایلاءش یک نہ اک ہتہ خلام جب دو مینے کے روزے رہ
گا ایا کی طلاق پیل بی پنڑ جات ے گگیا۔ آزادی ہے وقت اختیار ہو ے کا ان باب :
کتاب الطلاق کتاب طلاق کے بیان بش آزادی کے وقت اختیار ہون ے کا بیان

The text on this page is estimated to be only 41.30% accurate

حدیث 126 ہد دہ تیرہ ثلاث مُت فَكَامَتِ حَدَى السَّنَنِ الْأَلَاثِ اَنَا اعْت تَخَاتُ نِي
عَ رَوْجَهَا 5 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعَقَّقَ وَدَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْيَزْمَةُ عَتِ دُبُو نَزْ أَدْرَلَتْ اَلْ 7 سُولُ اللَّهِ تَلِ اللَّهُ عَلَيْهِ هَمَلَمَ اَلْعَ اُرَ
بَرَمَةً فِيهَا نَخَ فَقَالُوا وَلِ تَا بَتْرَا مِنْ فِلْتِ تَكِ تَوْفِ تَا مَهْ فَاَنْ زَكَرَ اَلْ اَعْ وَا
مُعْلِيهَا هَكَهْ هَهُوَلْتَمَرِيَّةَ حَقَرَتْ عَائِشَةُ رَشَى اَلْ عَحْنَهْ نِي فَرَمَا كِهْ بَرِيرِ كِي سَبْ سِي شَرِ
عَكِي يَنْ بَا بِيْنِ مَعْلُومْ هِي مِيْسِ اَلْيَكْ بْ كِهْ بَرِيرِ جَبْ زَا دَنُو بِيْ اَنِيلِ اَخْتِيَارِ هُوَا اَكْر
چَاے اِنِيے اَوْنِ دَكْ چِهَوُژْدِي دُوسْ رَابْ كِهْ بَرِيرِ وَجَبْ اَزَادْبُو ثِيْلِ اَبْ صَلِي اَلدِ عَلِيهِ وَ
لَمْ نِي فَرَمَا يَالَكِهْ وَلَا اَسْكُولْ كِي جِهْ اَزَادَكِرِي تَسْ رَامْ بِيَهْ اَبْ صَلِي اَلدِ عَلِيهِ وَسَلَمْ
بَرِيرِهْ كِي پَاتِ رِيْفِ لَا اُيْ كُوشْ تَكِي اِنِيْ جَعْ هُوْ كِي تِي بَرِيرِ وَنْ اَبْ صَلِي اَلْ عَلِيهِ
وَسَلَمْ كِي سَانْ سَالَنْ ثِيْبِيْ كِيَا اَبْ صَلِي اَلدِ عَلِيهِ وَسَلَمْ نِي فَرَمَا يَادِهَانْدِي چِيْ رُحِي
بُوكِي سِي كُوشْ تَكِي اَوْگُوْنْ كِيَا يَارْ سُولُ اللَّهِ صَلِي اَلدِ عَلِيهِ وَسَلَمْ وَ كُوشْ صَدَقْ
بَكَاْسِي اَوْرْ اَبْ صَلِي اَبْدِ عَلِيهِ وَ لَمْ صَدَقْ غَنِيْ بَكْهَاتِي اَبْ صَلِي الشَّدْ عَلِيهِ وَسَلَمْ نِي
فَرَمَا يَا كِهْرِيَهْ : صَدَقْ اَوْرْ هِمَارِيْ وَاسْهِيْ پِدِيْ سِي بَرِيرِ بِيْ رَفِيْ. اَزَادَكِيْ كِيْ وَفْتِ
اَخْتِمَارِ هُوْ نْ كَا بِيَانْ حَدِيْثِ 127 7 2771 عَنَنْبِ اللَّهِ بِنْ عِبْرَهْ هَكَانْ يَقُوْ لِي الْمَقْنِ
نُتَحَتْ الْعَبِيْقَتَعُو تَعْتَقَكَ الْأَمْدَنَهَا الْعَا رُمَالْمُنْهَا عَبْدُ الدِّ بِنْ عَجْ رَكْتِيْ تَهِيْ كِهْ لُونْدَرِيْ اَكْ
لَامْ كِي نِيَا بِيْسِ هِيْ رَا اَزَادْبُو جَا اَوْ كُو اَخْتِمَارِ هُوْ كَا اَزَادَكِيْ كِيْ بَعْدِ جْ بَكْ ا
سَكَا شُوْبَرِ 7 تَهَا 2 اَعْدِ اَزَادَكِيْ كِيْ وَفْتِ اَخْتِمَارِ هُوْ نِيْ كَابِيَانْ حَدِيْثِ 128

کرے قَالَ مَا يَكُ وَإِنْ مَمَّا زَوْجَهَا تَرَ أَنَهَا جَهَلَتْ أَكْلَهَا الْخَاءَ قَائِلَةً تَكْمَلًا
تَعْتَقُ بِنَا أُمِّتٍ مِنَ الْكُهَالَةِ وَلَ جَارِلَهَا بَعْدَ أَكْمِيَمَهَا كَمَا الْيَكُ نِي أَكْرِ خَوَائِدِ نِي أَزَادِكِي كِي
بَعْدِ اس سِي جَمِ عَكِيَاوِرِلُونْدُزِكِي نِي بِي كِيَاكِ مَجِ هَكُو يِي أَخَقْتِيَا رَكَا مَتْلِي مَعْلُومِ نِيَسِ
وَزِ مَرَانِ كَا مَسُومِ نِي هُوكِ اُورِ اَمِ كُو أَخْتِيَارِنِي رِي گَا۔ باب : كَابِ الطَّلَا قِكْتَابِ طَلَاقِ كِي
بِيَانِ ثَلِ أَزَادِي كِي وَذِفْتِ أَخْتِيَارِ بُونِ كَا بِيَانِ حَدِيثِ 29 32 6157ھ و رِدِ عِي ۱۱
سِخِ 66 و 60ج ۳2 كِي بِي اِهْمِ و دِي اِي ۸ [8] ن ۱02 اُمِ + + 5 2 5 بِي مِيثِ
بِيَجِ تَكِ عَنِ عُوَّةِ بِنِ اَمِيرَانِ مُلَاهِلِي عَدِيْقَالِ الْهَارِيرِ أَخْبَرْنِي اِثْ تَخْتِ عَبِّ وَشِ
أَمَةً يَوْمَهُبِ فَعْتَقَتْ لَتِ 5 ۶ صَا 8 نَتِ 7 قَاَزَمَتَشِلْ حَقَّةُ زَّةِ الْيِي مِلِ اللُّهْلَعِيَنِي سَلَمِ فَرَعَتْفِ
فَقَالَتِنِي مُخْبَدَتِ خَبَا اِ اَمْرِ بِيَكِ مَالَعِ مَسْبِ زَبْجِبِ فَاِنْ مَمَكِ قَلِيَسِ لَكِ مِنَ الْأَمْرِمِيْنِ
قَالَتْ قَقَّتْ هَالْگَلَا الْاَلَاقُ فَفَارَكْذُدْتِ عَوْنِ زِيرِ سِي رَوَابِيْتِ هِي كِي بِي عَدِي كَا لُونْدِي
جَجِ سَكَانَامِ زِيرِ اَتَا اِيَكِ خَلَامِ كِي مِيَا مِيَسِ تَعِي وَهُ أَزَادِ بُوگِي حَضْرَتِ حَخَصِ نِي اِ
كُو بِلَايَاوِ رِكْهَاشِيلِ تَجْهِ سِي اِيَكِ اَمِ تَكْبِقِي بُو بَكْرِي يِي نُوِيَسِ چَا بَتِ يِيَكِ فُو بَجِ بَكْرِي
سِي أَخْتِيَارِي جِي بَكِكِ تِيرَاخَوَانْدِ تَجْهِ سِي جَمَاعِ نِي رِي اَكْرِ جَمَا غَكَكْرِ گَا پِيچِ رَجْهِ
اَخْتِيَارِ نَهْرِ سِي گَازِ بَرِ اَبُولِ اِشِي اَكْرِ اَبِيَابِي سِي تَذْطَلَاقِي سِي طَلَاقِي سِي پِهْرِطَلَاقِي
سِي جَدَاهِ وگِي اِپِنِي 02 باب : كَابِ الطَّلَا قِكْتَابِ طَلَاقِ كِي بِيَانِ ثَلِ أَزَادِي كِي وَفْتِ
اَخْتِمِيَارِ بُونِ كَا بِيَانِ حَدِيثِ 1220 كِي بِي 6 27 عَرِ جَجِ 7 بُو ! سِي 7 كُو 4 < <
اَكِي اَرَمِ كُو بُو < < ۲ عَنِ مَايَكِ اَنَّهُلَقَهُ عَنِ مُعْبِدِ بِنِ الْبَسِيِي اِنْ قَالِ اَمَا رَجُلٌ تَزَوُّمِ
اِمْرَاةً وَبِهِ جُنُوكُ اِ صَرَّتْ قَائِلًا تَخْيِرُ قَارًا شَائِتِ سِي يِي هِي وَصِ تِنِ 7ھ

The text on this page is estimated to be only 45.36% accurate

اخیارے خو او مرد کے پاکس ر سے باجد اه جائے باب : کاب الطلا
فکتاب لاق کے بیان ٹل آزادبی کے وقت انخمار ہونے کا بیان حدیث 1221 7 ا قال
مَا لِكُفِ الْمَةِ تَمَوُّتُحَتْ تُحْكُ الْعَبْ ثَغ تَغْقُ قَبْ أَهْيَذْ حُلِبْمَا أَرِيَكْمَهَا إِلَّا غِ اَعْكَارِثْ
تَقْمَقَائِلَامَدَاقِي وَ تَقْوِيكَ اَلْ عَرْمِثَتَا كِهَامَانِكْ نِي جُولُونَزِي فِلَامْ كِي لَابْ بِيَسَا پھر
آزاد: ہ جائے صحبت سے پیل اور خاوند سے جد ابو نا اخقا رکھرے تاس 201 گاہمارے
نزدریک بی عم ے۔ آزادی کے وقت انخمار ہونے کا بیان حدیث 1222 عَنِ مَايَكْنِ ابْنِ
يُقَابِ ا سَهْكَدْ يَقُو لِدْ حَيْدِ الرَّجُلِ اَمْرَانِ اَتْهَقَامُتَارَتْهَقْلَيْسْ طَلِكْ بَعْلَاتِي مَا مَآكْ نِي اَن
شہاب کت تے جب مرد ابق عور تکو لاق دے اور عورت نماون دکو اختیار رکھرے لو
طلاق نہ پڑے 2 آزادی کے وقت انخمار ہونے کا بیان حدیث 1223 2۳ 200-2 و 7
سَعْتْ کھا مالک نے میس نے مہ اپچھاسنا۔ آزادی کے وقت اختیار ہون کا بیان

The text on this page is estimated to be only 35.03% accurate

حدیث 1224 قَالَ مَا يَكُنِي الْمَعِي إِذَا عَيِمَا رَجُلًا فَأَحْمَارَتْ تَفْمِيًا فَقَدْ طَلَّقَتْ
ثَلَاثًا رَانَ كَالرَّجُلِ نَعَامٌ مِثْلًا لَوَحْنٌ؟ فَانْكَرَا أَوْنَ مَا تَنْتَبَهُنَّ سَبَّاهُكَ تَقْوَى
طَلَّاقٍ بِي جَائِي ۚ كِيَا كَرَامًا سِيءَ مِثْلِي نِيَا طَلَّاقِي كِيَا اخْتِمَارًا مَالِي نِيَا سَنَاءُ
جَاءُ غَابَابُ : كَابِ الطَّلَاقِ طَلَّاقِي كِيَا بِيَانُ ثَنَ آزَادِكِي كِيَا وَفَتِ انْخِفَارِ بُو نِيَا
كَابِيَانِ حَدِيثُ 1225 قَالَ مَا يَكُنِي تَنْ حَيَّعًا فَقَالَتْ قَدْ قَبِلْتُ وَاحِدَةً تَقَالُ لِي أُرْذُهَا إِلَهَا
حَتِّثِينَ الْقَلَاتِ جِيَا أَنَّهُنَّ لِي تَفَمَّ نَلِ حَنٍّ أَقَامَ 99 0 ٩٩ تَسْ نِيَا تَهِي تَيْنِ لَا يَكِيَا
اخْتِتَارِ دِيَا تَارِ عَوْرَتِ اِيَكِيَا بِي طَلَّاقِي كِيَا تَجَوُّ لَكِ دُضْطِ اِدْنِ دِيَا نَوِيَا خَاوَنَرِيَا جَدَانِيَا
بُوْغِيَا خَنَكَابِيَانِ اِنْنِيَا پِ تَاپَا لَفْطِ اِقْ نَاتِ اِقْ كِيَا اَعْ بِنِ خَنَكَابِيَانِ حَدِيثُ 1226 يِيَا عَنُ
: حَبِيْمَةُ يَتِ مَهْلُ الْاُنْمَا رِيَانَهَا نَتِ تَخْتِ ثَابِتِ بِنِ قِيْبِيَا بُنِ شَكَاسِ وَأَكْ رَهْوَلِ اِلَلّهِ صَلَّ
اِلَلّهِ عَلَيْهِ وَمَلَمَ رَايَ الشُّنْحِ فَوَجَدَ حَبِيْمَةَ بِيَا مَهْلِ عِنْدَ بَا' الْكَلِيَا فَقَالَ لَهَا رُوْ سُوْلُ
اِلَلّهِ صَلَّ اِلَلّهِ عَلَيْهِ وَمَلَمَ مِّنْ مَّذِهِ 7 هُ حَبِيْمَةُ نَتِ مَ لِيَا وَلِ اِلَلّهِ كَالِ مَا قَائِيَا قَالَتْ لَا
لِثَابِتِ بِيَا رَزْجَهَا فَنَكَاحَ رَزْجَهَا ٧. ثَابِتُ بِنِ قِيْسِ كَالِ لَهُ رَسُوْلُ اِلَلّهِ صَلَّ الدُّعَايُ
هَمَلَمَ هَذِهِ خَ حَبِيْمَةُ يَتِ مَهْلِ كَذِهِ گَتِ مَا شَاءَ اِلَلّهُ اِنْ تَنَكَّ

The text on this page is estimated to be only 42.79% accurate

قَالَتْ حَبِيبَا وَلِلَّهِ كُلُّ مَالِنِطَانِ يٰى فَقَالَ رَسُوَ اللّٰهُ تَلِ الْعُلَّةُ وَمَلَمَ لِكَابِتٍ □
 بن قبیس خذ مہا حبیبہ بت کل خابت بن ٹیٹس کے نیا یں یں ایک روز رسول اللہ
 صلی او علیہ وسلم اند عیرے میں کی نما زکو کے حید کو دردائے پر پا اہ چھا کون
 بولی یس عبیبہ بخت کل ہوں یار سول اور صلی ایند علیہ و لم آپ صلی الشدعلیہ
 وس نے فرمایا کیو کیا سے وی ایس نیس یاشابت بن ٹیٹس نی جب خابت یں فی سآ ء
 آپ صلی الد علیہ وس نے ان س ء کہا اس حبیبہ بت کل نے مہ س ء کہا جو یہ الکو
 منکور تماحبیبہ ن کہ ار سول الذد صلی الذد علیہ وسلم خابت نے جو پچھہ ے
 دیاسے دہ مہرے پا موجود سے آپ صلی اللد علیہ وسلم نے ایت سے فرمایا تم ایی یز
 لے لوا ننہوں نے ءکی اور حبیبہ اپنے سے می ٹیٹھی رہیں۔ باب : تاب الطلا کاب طلا
 لی کچھ عان من شنکابیان حدیث 1227 یۃ بنت ا عم انا غتتعت من /ءجھا بکن من
 لفاقلہ یت مکعبد الہ بؤغر صفیہ یقت او عبی دی لونزی نے اپنے خماوند سے سمارے
 مال کے بد لے میں 1 ینعمب امن عھر نے ا کو بر انہ جانا۔ ا تگا کاب الظطانا شا کت
 تیانع مین شنکابیان حدیث 228 ے 2 قال مایک نی الفکیۃ لق تفکی من ذذ چھا
 اناذا عم ام زوچھا اھر بها ومیق علیھا وم اہ تاغ ها 2 2 ۶2 ۶۲۔ ای 2 معی القلاق
 ررة علیھا مایا قال فہذا الی کنت ا مممذالزی علید ا مرالناس عندنا قال مایکلا با بان ماقم
 بے دیھ 7 چ کے بے تفعی المزا من رہ جھا باکمبنا امام ما اک نے جو عورت مال د
 ے کر اپنا چیا سچنٹرائے پھر معلوم ہدک زاوڑد نے راس رض مکیافرا اور عور تکا نہ
 تصور نہ تھا بللہ خاوند 9 9 9 و پیعہ مار لیا نے عورت پر طلاق پٹ جا ءے گیا۔ اور
 مالیک ال نکا پیمروادیا جائے گا یں نے لی فا اور میرے ند یک بی عم سے اکر عورت
 جقتنخاوند نے اس کو دیاسے اس ے زیاددے 7 مپھ را لو قاحت کے

The text on this page is estimated to be only 40.52% accurate

خ نکى طلا کا بيان ابى :: "لا پياطلا كاب طاق کے ران "ان خى طلا
قکابيان حديث 12299 ر. - 0 عَنْ نَافِعٍ أَنَّ يَهْ بُنْتُ مُعَوِذِ بْنِ عَقْمَاءٍ جَاءَتْهُ فَوْ وَعَقَالَ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَفَةَ أَنَّهَا اغْتَلَعَتْ مِنْ رِجْهَانِي زَمَانَ عَثْمَاكَ بْنِ عَقَائِقِيكَ وَكَ عَثْمَاكَ بْنِ
عَقَاكَ لَعِ يَتَمُّ وَگَالِ عَبْدُ اللَّهِ يُنْعَرِّدُ تَمَاعِلَةَ الْبَسْلَقِ نَانَ سَعِ دَوَايِتِ ۛ كَرِ بَتِ مَوْجِنِ
عَحْفِ رَا اور ا نكى پچ بهى عبد الد بن عهمر کے پاس مت سج سے ش كيا تها حضرت
عثان کے زمانے نين جب يه خ ر حضرت عثا نكو جگى اننھوں نے پرانہ جانا عبد بين
عمرن ۛ كها جوعورت شع كره ا كى عرت مطلق كى عر تكي رح ۛ. ان 3 اتب اطلا
لاب ان كها كان نكى لا قکابيان حديث 1230 7 ك! كر 2 7 7 اي عَنْ مَعِيدُنَا سِرِ مَتِ
دَّةَ الْمَخَّةِ وَاه 2 وه بے باب : كاب الطلا قكتاب لاق كے بيان ثل خنكى طلا قکابيان
حديث 1231 قال مَا يَكُنِ الْفَعْيِقُ إِلَّا لِتَرْجِيْلَرْجَهَا يه سے 2 بے لے پھر ن ت كت ۛ پ ك ۛ

The text on this page is estimated to be only 30.62% accurate

بات ؟ کتاب الطلاق کتاب طلاق کے بیان یشی خی طلا تی کامیان حدیث
لِکْ کہا مالک نے مہ میس نے اپچھاسنا۔ لعا نکابیان باب 1232 ال مال کت تن غَمَاسْغَش
: کتاب الطلاق کاب طاقع لان میں لعا نکابیان حدیث 1233 عَنْ مَهْلٍ بِي سَعِ الْمَاعِدِي
أُخْبِرَهُ أَكْغَوِيرِ الْعَجَلَّاقِ جَائِرِلْ عَاسِ بْنِ عَدِي الْأَنْصَارِيِّ لِلْهُيَاغِ أَرَأَيْتَ
+ بے دو دو دو بے ہو 2 روک 2 بزلو عت عم افرہ نک اللہ لاگ کی بھاداعاب غُ عَنْ
شَيْكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا وَدَّ تَوْهُ وَلِ أَهْ نِي تَهِي 000009
وَعَبَّهَا حَقِيكَرْ عَاسِمَ مَا مَهْمُ مِنْ شَوْلِ اَل تَلِ اللّٰهَعْلِيَهْ عِلْمُ اَجْمِ اَع اَل اُمْلِهْ جَاتْهِيَرْتَقَالَ
يَا عَاسِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَشَوُ ا 2 اَشْ بِي سَمِ الْمَا يِهْ نَرْتَالِ حَرِ بِخَيْرِقِنْ كِيَتْ رَسُولِ
اللّٰهْ صَلَّى اَل مَدِ مِيسِيَتْ لَمْ عَنَّا فَقَالَ مَي رِهْ اللّٰهْلِ اَي حَقِّي اَنْلِ مَآكْ رَفِ بِي اَنِي رَسُولِ
اللّٰهْ تَلِ اللّٰهَعْلِيَهْ مَلْعَ هَطِ اللّٰسْ كَالِ يَا رَشَوْلِ اَلْ اَيَّتِ رَجَلَاوَمَتْ مَعَ اَمْرَاهُ رَجَا
اَيَقْشَلْهْ قَفَا رَكْفِ كِي كِي 21 بِي لِي كِهْ رِيَا بِي وَ كِي فَي لِنَهْ 00 مَ 00 7 00 رَفَا
تَهَا هَتَانِ فَيَكْ وَلِ صَاحِبَتِكَ فَآذْهَبْ فَاتِ تِ بِهَا قَالَ مَهْلَفْعَلَاغَتْ وَتِ مَعَالْنَسِ عِنْدَ رَسُولِ
اللّٰهْ صَلَّ اِلِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا فَهًا مِنْ تَلْمِيْعِهْمَا اَلْ عُرْكَذِبَتْ عَلَيْهَا يَا وَلِ اَيْنِ 7- اُمْمَكْهَا فَعَلَقْهَا
تَكَانَا بَلِ اَنْ يَأْمُرَ رَسُولِ اللّٰهْ صَلَّ اِدْعَلْهُ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَكْ قَالَ ابْنُ يُثْبَابِ فَكَاتَتْ تَنَكْ بَعْدَ
مُلَّةِ الْمَعْلَاغَيْنِ

کل بن سعد ساعد کیا سے روایت ے 0 وہ کم مجن عدد کی کے پا سا اور
کہ چچھا 020 یس انی وی کے ساتھ غیر مردکوچائے پچ رک یاکرے اگ اسکو مار
ڈانے خود بھی مارا جاتا ہے تم میرے واسطے رسول اد صلی اڈ علیہ و سم سے اس
مت یکو چھو ما عم نے آپ صلی اود علیہ وسلم سے اس مک بکو پچ چھا آپ صلی اڈ
علیہ و سم نے اس سوا لکونا ین بکا اور بر کہا ا۔ مکو یہ ام ایت دشوا رگزرا دوجب لو
نکر اپنے گھ میس آئے عوبرنے کر بے چھا کہ رسول الد صلی الیل علیہ و سکمن ے کیا
خر مایا اصع نے کہا تم سے یہ بھلا کی نہ گی نپ صلی الد علیہ وسلم نے اس سوا لکو
بر اجانا عو یج رن کہا سم خدا کی میس نپ صکی الد علیہ وسلم سے یرپ چچھے
نرربوں گا پچھ ر عو ی رآپ صلی الل علیہ و لم کے پا سا ءے لوگ جمع تے انہوں نے و
پچھا ار سول اود صبی الد علیہ وسم اک بکو کی بیانے مر دکو فی لی پیا کے سا تھ
چا اور اسکو مار ڈالے تو خود مارا جاتا سے پھ رک اککرے آپ صلی الد علیہ وسلم نے
فرمایا تھارے اود تھارک لی لی کے جن بی اد رکا عم ات ابے تمایق پیٹ یکو نے
نسل کے بیس دونوں نے ۲ر سوگل ایند صی الد علیہ وسلم کے سائے لعا نکیا اور
شیل اس ودقت موجود اجب لعا ن سے فارح ہوئے موب رن ے کہایار سول اد صلی
اون علیہ و سکم اگھر میں اس عور تکو رکھو ت وگو ایٹس نے بیھوٹ والا بیک بکر
تین طلاقی دے دی اخ رآپ صلی اد علیہ وسلم کے کے بوئے این شہاب ن ے کہایچ ری
متا نی نکاع رہے کی رہا۔ باب : کاب الطلا قکتاب لاق کے بیان ٹل لعا نکابیان حدیث
1234 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْكَ رَجُلًا لَعَىٰ مِي سِرِّ بِيَسْ بَتَسْوَلُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنْهُ
أَنْعَى الدُّبَا زَا ع دَا ك اِی فِی عَا ت ے نپ لی وحن مل سے کرک کک این مل کے کو
بیپاک می انی سے فور سول الد صلی الشدعلیہ وسلم نے ان دونوں میں تفر نکر دی
اور لڑکے کوہاں کے جوا ے کر دیا۔ ا کا الف ق کات ای کے این متا نکابیان حدیث
1235 قَالَ مَا يَكُ گَال اَتَا رَك وَا وَالَّذِي يَنْبِزُ مُنَا زَا جَهْ وَلَع يَكُنْ لَهْ هَذَا لِأَنْفُسِهِمْ
تَكَا مَهْلَمَرِيم

The text on this page is estimated to be only 44.00% accurate

لَرَأَعْنَ ۴۶ 27] ثهة زم هوا ناج بافشائين نک وی نکاة ان کفَضَب الله عَلَيَّه
 وه بام نک نے الد تھی نے فرمایا اور جھ لوک تشہست لات ہیں انی جو رو نکو او کو
 ۳ اگو اون ہو الع کے پاس سوائے الع کے خو و کے او اس صورت می لک یک یگو ابی
 یہ ے کہ جار دفعہگوائی دے ائالد کے نا مک کہ بے شک عورت پا بے اور انچوس دفعہ
 ریه کی کہ ال کی پیٹکار ہو اس شف پر اکر وو مو بابو اور عورت ه یکو ابی دے پار
 دفع بگو ابی الیل کے نامک یکہ بے کیک وہ نس کو ٹاسے اور انچویی دفعہ پگ ا
 رکاغض بآے اس عورت پر اگرو عنش ساہو۔ باب : تاب الطلاقکاماب طلاق کے بیان
 مل لعا نکابیان حدیث 1236-2 2.7 8 ۶7 7 + ۶4, کس م۔ بط 22 بے بے 0۶ 6 کے
 ہو ے قَالَ مَالِكِ الشَّتَّةَ عِنْدَهَا اَك الْمَعْلَعَتَيْنِ لَا يَتَكَاحَنَ اَبْدًا اِنْ اَكْذَبَ نَفْسُهُ جُلْنَ
 الْعَدُوَّ لَحَقَ بِهِ الْوَلَدُ وَلَع تَرْجَمَ 2 اِلَيْهِ, 01 + 0 5 0 کھالک نے جیارے نزدیک سشت پہ
 کہ ملا عنین پھر بھی آئیکن مین کا نی سکر کے اور اگر خاوند بد اعان کے اپنے آپکو
 چا دے اس کے تی عد قتذف پڑے گی۔ اود لڑے کا نسب پیر اس الی بل ا جا ے گا بی
 نت ہمارے ہاں لی تی سے جس ن کو گنک ے تہ اختلاف۔ ان ۱ نات الطا کات لزا شی
 کان مان لعا نکابیان حدیث 1237 کال مایک ۱۴ فَا رِی اَزَج اَمْرُهُنَا فَا بَا نَا لِي نَدْعُنِيَا فِيهِ
 رَجَعْتُع اَتَكْهَلُهَا لَعْتَهَا اِك هَتْمَحَابِلْ رِه حُلْمَا يَكْبُهَان يَكُو مِثْهَاه اَمْنُهُ مَالَع يَت رت فَيَك
 من الزمان الزی يَمَك فيد فلا يَعْرِف اَه ند ال قَهْنَا الْمُزْمِنَاءُ اَلْنِي مِعْمِنَامِلِ اَللُم با الک نے
 جب مرد اتی عور تکو طلاق بائن دے پھر اس کے کم لک ے کلہ می را یں سے فو لعان
 واجب ہوگا۔ جس حالت شیل وہ

The text on this page is estimated to be only 46.45% accurate

تل ات دفو بکاہ کہ ا سکاہو سکتاہو ہمارے خزدیک می عم ہے اور جہم نے
الیمای سنا۔ باب : کاب الطلاق کتاب لاق کے بیان تل حا نکابیان حدیث 1238 ال مایک
يَاۡدًا قَتَّتِ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ بَعْدَ اَنْ يَكْلِفَهَا تَنَافُؤًا وَفَ حَامِلٌ نَب 3 ا ری ما سواہ یقا رکھا
جُلْدًا عَرُوْلًا عِيْلًا ثَء 0 ف "مہ" فَهَاتَكَتَالَعَكَهَا فَا لَكَّدًا كَت كیا مالک نے جس خی نے لہج کو
تین طلاق دی اود ال سکو عم لکا اقرار وا اس کے بعد ا سکوزناکی شہست لگائی ذخا
ند بر عد قتزف پڑے گا اور لعان اس پر واجب نہ ہگ الب اگ طلاق کے بعد اس کے
مل کا اکا رکے و لعان واجب سے میں نے الیماتی باب : کاب الطلاق کتاب لاق کے بیان
ے سر عوہ ال مایک 7 العَبْ مَنۡة ا خر کدف ذیعاہیخ ری مل لعانک بیان 1239 ثیدح
مَجْرٰی الخزن مَلَاخَتِيۡخَالَه لٰی عَل مَن قَتَّف مَثْلُوکة 5 کہا مانک نے غلام بھی معان اور
قتزف دوئوں میں آزا تخج کی طرح ے گمرجو خسلونز یکوزنکی شہمت لگا فذ اس پر
عد قرف لازم نہ ہوگی۔ متا نکابیان حدیث 120 دے ے قَالَ مَایک ہ انعیناذا نوم المَراة
الْحَہ المَسلَمَہ کہا ماک نے جب مسلمان مرد کسی مسلمان لونژیی یا ژا کی اوت تا ے وہ
ند سر ا آے

لا و لعان واجب بہ وگا۔ متا نکایان حدیث 1241 قال مایک فی الزجل
یلاین امرأته فیرغ یگب نفسد بغد بین ایتین ماله یلکن العامسقذ نر بل ایتینعی جلد
العدء لم یقفیلکة کہا ماک نے جوہ مشل ابق عورت سے لعا نکھرے پھر ایک
یادومگواپیوں کے بعد اپنے آپکو ملائے و حر قترف لگائی جات عکی اور تقریبی نہ
ہوگی۔ متا نکایان حدیث 1242 قال مایک ی الزجل یگلی امرها کہا ماک نے جو شس
ایقی عور توکو طلاق دے پھر ین میلنے کے بعد عورت سے میں عاملہ ہو اور خماوند
اس کے حمل کا وکا رککرے تو لعان واجب ہ وگا۔ رہ قاذا ممت الثنة الأمهر قالت
الزاة انا حا قالین أنک رزجها عنه 21 باب : کاب الطلاق کاب لاق کے بیان مل لا نکایان
حدیث 1243 قال مایک فی الأمۃ التلکت بیئها رجها ته تع یشتیمالہ لا یکلزما ملکها
وظلک الک الشنة ممت الک الکلاعتیلاریتاجانایدا ما ایک نے جس لونرپی سے اسک اون
لعا نکرے پھر اسکو خر بیرے فو اس سے و شی نکرے کی همک سنت جار کیا عک
متا حنین

The text on this page is estimated to be only 45.91% accurate

باب : کتاب الطلاق کتاب طلاق کے بیان ثل متا نکابیان حدیث 1244 قَالَ
مَا يَكْغَالَاغَ الرَّجُلُ اَمْرًا كَبْلًا كَيْدًا حَلِيفًا لَهَا لَا يَشْفُ الْفِدَاقُ ٩ صص 00 م شس عورت سے
لعا نکيا جائے اس عورت کے بچے کی می ر ا ث کا بیان شس عورت سے لعا نکيا جائے
اس عورت کے بچے کی می ر ا ث کا بات حدیث 1245 ارے 1 ے ک کو رہ سکے 7
3 2 عَنْ مَا يَكْ أَنْهَلَ كَهَيِّ طَمْءُ الْوَيْبِرْ هَانَ يَقُولِي وَنَدِ الْبَلَا حَتَّةَ وَلِ الْإِلْهَاهِ
مَا كَوْرَتْهُمْ مُدَحِّقَهَا نِيَّ مَابِ 4 : ے وہ رڈ 2 د ہیگچ ہتہ وا۔ے < ہ ان ما و کے سے ہر کا
بے ے ہ اللہ کال وَاخُو و تَنْ اُمِّه حَقُّو كَهُمْ وَيَرِثُ الْبَقِيَّةَ مَوَالِ ا مدان ن 6 دت لا وَاِنْ كَانَتْ
عَرَبِيَّةً وَ رت حَقَّهَا وَو رِثَا حَوْتَةً اُمَحْكَقَهُمْ هَكَ مَا بَلَنْسِيْبِيْنِ امام اک ن ے کہا کہ عردوبین
زجی کے تھے کہ مطاعن رکا یہ اور ود زنا جب رجا نو مال ال بکی دارت جہو بکی اور
جو چچجھ جچے کا وہ ا سی ماں کے موٹ یکو لگا اگ ماں ا کی آزاد کی ہ کی ون کی
ہو اور جو آزاد ہو نومماں اور چھانوں کے جیے د نے کے بعد جو ید چے تا ن ت ای اح ار
کنو ار یکی طلا کابیان ان ا تا الا ای نات انی سان مان کنو ار یکی طلا کابیان

The text on this page is estimated to be only 42.49% accurate

حدیث 6 ڈو 22 عَنْ مُعَبِّ بْنِ يَاسِ بْنِ الْبَكْرِ بْنِ مَتِّ حَافَمَائِ "بوم < ے
2 بن 2 رگ 76 و کے اے کی ای 6 دید ہے 2 چو سے متفق فَرَمَيت مَعْدَلَمَانُ فَمَّا عِنْدَ
ماس وَاپَا هَرِيرَاعْنِ ذَلِكَ فَقَالَا لَا تَرَى أَنْ : حَى نَه بے ے آژة 81۲۵20 ي ۳۷۳۷۷۷۵۳ <
ت شھ جن ایا م نکى رن ے کہا میک نف نے اپ لی یکو ان طلاق دی می سے پیبلے
پچ راس سے بیا عکرنا اچ رستمہ ون ے گیائیس بھی اس کے سسا تق هکاس نے عبد
ایند بن عباسل اود الدبر یرد سے لو چچھادونول ن ے کہا کہ تج هکو اس عورت سے کا
نکر نادرست یں جب تک وہ عحورت دو سررے وُتھ 2 هس 0 ے وہ شس ویر ن
ظاقتتکزت ای خرن کے ا نے اپنے اھ سے خوداخقیا رکھو دیا۔ باب : کاب الطلاق کتاب
طلاق کے بیان بن کنوا رت یکی لاق یکابیان حدیث 1247 6 عَنْ عَطَقِ بْنِ يَسَا رِه
قال جَاءَ رَجُلٌ سَانَ عَمِلَ اللّٰهُ بَتِ كَوَوَابِلَعاسِ عَنْ رَجُلٍ عَلَقَ امْرَأَتَهُ نَا قَبْلَ اذ سَمَهَا
قَالَ كَيْ تَقْذُحًا لَا طَلَّاقُ اِيكَ اَحَدٌ لَمَّا لَلِ عَبْدُ عَبْدِ اللّٰهِمْ عَفَرُ بْنُ الْغَاصِ اَنْتَ اَشِ الْوَاحِدَ هَتَيْنَهَا
وا ند متاح رُوجَا غيرة عطاء بن پبار سے روایت ے کہ ایک شف عبد ایل بین عم کے اس
آیا ہے اکاج ضس ایی یگ کین طلاق دے جاع سے پیکی ا نکاکیا عم بے عطای ے ہاک
اکر ہ پر ایک طلاق پڈتی سے عبداللہ بن عمرو ن ے کہاتہ قص خ ان بے ایک طلاق سے
پائن جھ جال بے اود قحان طلاق سے حر ام ہو جا بے بہا نک کک دو صرے شف سے
نیا حکرے۔ باب : کاب الطلاق کتاب لاق کے بیان ٹل کنوا رت یکی لاق یکابیان حدیث
1248 عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَغْيَاشِ الْأَثَارِيَّ أَنَّ جَابِسًا مَمْعَبْدَ اللّٰهِ بْنِ الرُّزَيْعَائِمِ بْنِ عُزَيْنِ
الْكَطَابِ قَالَ كَأُتُهَا

The text on this page is estimated to be only 39.18% accurate

مُعَمَّ بِنِيَّاسِ بْنِ لُبَكْرٍ قَالَ رَجُلًا مِنْ أَمَلِ الْبَاوِيَةِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَنَاقُبًا إِذْ
يَدْخُلُهَا تَمَاءً تَيَّاقًا لَمْ يَدْرَ عَمَلَهُ ۖ رَدَّ عَنْهُ ۖ عَمَّ اللَّهُ بَنُ الْوَيْيَاكِ هَذَا الْمَرْمَلَانَا فِيهِ قَرْخٌ فَآ
ذَهَبِي عَجَّ اللَّهُ بَنَ عَبَّاسٍ هَ أَسْ هَزِيرَةً فَآ تَهَا جَنْدَ عَازِهَةَ فَسَلِيَّاتٍ زِيْ بِشِ شِيْ بِمَتْ
هَزِيرَةً تَقِ جَاتِكَ مُعْضَلَةً فَقَالَ أَبُو هَرِ الْوَاجِدُ بَيْنَهُمَا اللَّائِيَّةُ تَعِ مُمَاحِقَ تَنْكَمِرُ زَجَاعِيْنَهُ قَالَ
أَبِ عَبَّاسٍ مِغْلَ ذِيكَ 22 هـ ۷۵ پروئی فیس نالپ 9 بچ تکو تن طلاق دس صحبت سے
پیپلے فو ہار مکیارائے سے عبد لہ بن نرہ رر شی ال نہ ن ے کھاس منلے میس ہیں پھ
معلوم نیس عبد ابن عباس اود ابد ہر بیر وکے پا جائو ویس ان دونو کو حضرت
عائشہ کے پا کچھو رک ہا یا وں اور جھ و بیس اس سے مجھہ بھی خ ککزا نہن ایا
وبالں گے اور ان سے اکم بی چا بد ال بن عہلسانے ابد بیر وس ے کھام با کہ یک مکمل
متلہ تمہادے پل آیا سے ابوہریر ون ے کہا الیک طلاق مس دو صورت پائن ہوگئی اور
تین طلاق یس حر ام ہوگئی ج بک دو رے تی سے میا نہ کرے پی رع ران کے ہی
ایابی ان باب : تاب الطلا یکتا طلاق کے بیان مل کنوارتیکی لاق یکابیان حدیث
1249 قَاؤ مات ین ام مُرْمِنْدَنَا الثَّيْبُ؟! مَنَكْهَا الرَّجُلُ فَنَعِي حُلْ بِهَا إِلَيَّا تَجْرِي مَجْرَى الْيَكِ
الْوَجْدُ هُتَبَيْنَهَا وَالْقَلَاتُ تَكِ مُهَاحَتْنَكَمَرَّرَجَاعِيْرَةً 0" فا ے کی ان ان نت ماكزا کر ان ۱
اتب الطلا لكقنات لزا شی کے ان مان کنوارتیکی طلاق یکابیان حدیث 1250

The text on this page is estimated to be only 41.74% accurate

۷۰ دی نہ ۷ کے نور۔ و کے ۶ کے ۱ وھوو ے؟۔ د صیہ ظط ۷ ۰
3239130103 پیغوف طلق امرأته البتة هُمَرِيش فَوَزَّتْهَا عَثْمَانُ بْنُ عَقَانَ مِنْهُ بَعْدَ
انْقِضِ اِي عِدَّتَمَ عَمِبِ اَل تَن بِنِ عَوْفِ نِے ہماریکی حالت بی ابقی عور نکو تین طلاقِ
میں حظضرت عثمانع نے ععبد الال رع نع کے تر کے بیس سے ال کو ۰" وو ۰ کنو ار
یکی طلا قکابیان حدیث ۷ ۱۲۱ ری عَنِ الْأَخْرَجِ أُمْنَمَةَ بِمَعْقَامٍ رَكِ بِسَائِ ابْنِ مُكْهِلٍ
مِنْهُ هَكَذَا طَلَقَهُنَّ هَمَرِيش عید ال من جن ہرم اعرج سے ردل ثلپ اشٹان من عغان نے
این عم لکی عو رق بکوت کہ دلایا اود ده پیاری میس طلاقِ در ے کر مر گیا تھا۔ ان
کے رجہ کے ۴ ککھ د ے گ سو ۵۶ ه ه به جه ۷--ج [49۳ + ۰۱ ۷ ۲ / رِبِيعَةَ بِنِ اُرْ عَبِ
کَلِ وَءَ۔ ککھ ۴ د ے گ سو ۵۶ ه ه به جه ۷--ج [49۳ + ۰۱ ۷ ۲ / رِبِيعَةَ بِنِ اُرْ عَبِ
الرَّحْمَنِ وَلِ بَلَقَى اَنْ اَمْرَاهُ عَبْنِ لِنِ بِنِ عَوْفٍ سَالَمَهُ اَنْ يَطْلُقَهَا ثَفَا لِيْذَا حَقَّتْ تَم طَهْرَتِ
ب ۷ کیم د ۷ سے کت سو ے ه وو، ص صره ؛ کو وه س بو و کس گی هپ ے ۶ سے
ص سے ۷ ۷ فاؤنیف فَلَمْ تَحْضِ حَقِي مَرِضَ عَبْدِ الْغَنِ بِنِ عَوْفٍ فَلَمَّا طَهَّرَتْ اُذْنَتَهُ ه
فَطْلَقَهَا الْبَيْتَةَ اَوْتِ تَطْلِيْقَةً لَمْ يَكُنْ بَقِ لَهْ عَلَيْهَا وَنِ الشَّلَاقِ عَنَمَ عَبْدِ الْبَيْنِ نِ بِنِ
عَوْفِ يَوْمَئِذٍ مَرِيشَ فَوَزَّتْهَا عُتْمًا بِي عَقَاتٍ مِنْهُ بَعْدَ انْقِطَاعِ تَهَا رِ بِيِيَه بِي اَبُو مَبِ اَل مَم
ن کے تے عبد ال ر تین بن عو کی لی لی نے ان سے طلاقِ ما گی عبد ال من نے ب
بکہاجب میٹ سے پاک ہو بے خی رکر دینا ا کو تی بی نہ آیا بیہاں کت ککھ عبد ال
رمن بہار ہو گے اس وقت یٹس سے پاک ہو کی اور عبد ال رن س ے کہا ععبد ال تن نے
ا کو یں طلاقِ دے د میں یا آخر بی طلاقِ دے دیپ رعبد ال ر من مر گے حضرت
عثمان نے ا کی بی یمکوعر تگزر جانے کے پاوجوو کہ دلایا۔ کنوا رک یکی لاق یکابیان

The text on this page is estimated to be only 44.74% accurate

حدیث 1253 کت صو ئے پ 2 ہو بت ثن جَزِيحَبَانْ اَمْرَانَان مَآيِهِيَهَ هَانْمَا
يِيَّةُ تَطْلُقُ الْاَنْمَارِلَةَءَش تَرْضُهُ رت بِهَامَنْكُتَمَمَنْكُ وک ۱ اش فَاخْتَمَمَا اِلَهْنَمَائِ بن عَفَاكَتَقَفَى
لَهَا يَالِيَاثِ ے ت ے ت سح 7 شھ بن سی بن ان سے ددایت بے کہ مهرے داداچان بن
منقز کے پاش دو بیبیاں ہیں اسیک انی اود ایک اثصاری۔ انصار یکو انہوں نے طلاق
دکی اود وہ ایک بر کک دوددہ پلا اکر ی یں ا سکو تی نہ آیا اس کے بعد حان مر گے
وہ بوئی میس ترک لو بگی کیو لہ بے تی می آیا اور می ری عرت نی سگزی جب
حظ حضرت عختان کے پاس یہ قدمہ یی ہو ان ابول نے تککہ دلان کا عم کی شی
عورت حضرت عشا کو بر اسکن بگ انہوں نے کہا می حم و تیرے پتچاکے بی ے کا
سے اضبوں نے مہ سے الیماد یکھا تھا نی ضرت مل یکا لاق بیس متعہ دی ے کا بین
اٹ بی مت دی ے کابیان حدیث 1254 حغ اژ ۱ ۲ ن 2 عَمَلُ الْخَبَرِ مت ان ند 5 مَتَّه بُولِيْدَةٍ
امام مال ککو پاپ اک عبد ال ر من بن عوف نے ابی عور تکو طلاق دیی تہ میں ایک
لونزی دی اپ اب الطلا یساب اٹ کے بیانع میں طلاق بیس مت دی نے کابیان حدیث
1255 کی کو ۱ 2 2 عَنْ عَجَسِ اللّٰهِ بْنِ عَرَّالِہُ كَانَ يَقُولُ لَكِنْ مُلِقٌ مُنْعَةٍ لَا الْقِ تَلَقَ وَكَذ
ضَضَ لَهَا مَدَاقَ وَلَعِ تَمَ قَمْبَهَا نَضَفَ مَاَفَ لَهَا ا به

The text on this page is estimated to be only 44.63% accurate

عمد ایشبن ع کے تے ہر مطلق کو تنیہ لگا گر جس عور کا مہ رمقرر
ہو گیا ہو اور صحبت سے پیل اسکو طلاق دکی جات و اسکو آدھامہردینا کانی۔ ان؟
کتاب الطلاق کتاب طلاق کے بیان شش لاق بی منعه دی کا بیان حدیث 1256 2
عَنِ ابْنِ شَيْبَانَ أَنَّهُ كَانَ لِيَكٍ مَلَقٍ مُثْعَدٌ قَالَ مَا يَكُ وَبَلَكِي عَنِ الْقَائِمِ بْنِ مُعَمَدٍ مِثْلُ مَكٍ 2
ہامانک نے ابن شش شہا بکتے تے ہر مطائی کو مہ لے کا قامین مر سے بھی مجے
الیسای جیا فلا مکی طلا کا بیان باب : تاب الطلاق کتاب طلاق کے بیان مل فلا مکی
طلا کا بیان حدیث 1257 7 و 2 رج ص 227 2 عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَارٍ أَنَّهُ قَالَ نَأَى
مَلَمَةً رَوْجُ اللَّيْلِ صَلَّى اللَّهُ لَمَعَ أَوْ غَيْرَ أَلْهَا هَمْ تَحَهُ امْرَأَةٌ 2 81 شیت شرار رگ مزے پر
ا کے بے کر کہے ۰۶ بے عل ک (20) اثنینتم أراءا إیراجکھا فامرہ زالص آی متأیملما
زع نَفِيسًا لَهْنِ ذِيكَ فَلَقِيهِنَّ الدَّرَجِجَ أَجْدَايِدَ يَدِينُ كَابِتِ تَمَلَعًا بِكِهَرَاهِمَا قَلَايِ مَت
عَلَيْكَ حُمْتَ عِلْكَ سَلِيمَانَ بْنِ يَبْرِ سَ عَ رَ وَايْتِ عَ كَ نَفِ حَضْرَتِ ام مَلِ بَكَ مَكَاتِبِ تَهَا يَا
خلام تھا اس کے مامیس ارک عورف اش اسک ددطاق دیس پگ رر شع تک ناجا پاپ
مل علیہ دسمکی چیوں نے ئک مکیا کہفرت عثمان سے چاکر مہ پچ وو عقرت عثمان
سے اکر ما درع میں وہ حظخرت ز بل بن اہ کا اند پڑے بہوئے تے جب اس نے متلہ لے
پچھا دوئوں تنے کہا وہ عورت تجیم ہو گئی۔ باب : کاب الطلاق کتاب لاق کے بیان مل
فلا مکی طلا کا بیان

The text on this page is estimated to be only 40.22% accurate

حدیث 1258 ے عَنْ مَعِيدِ بْنِ تَب وَ پ فَا مُكْتَبَا 6 كَأَيِّ مَلَمَةِ رَج لِي مل
اللَّذَعْلِيهِمْ مَلَعٌ طَلَّقَ امْرَأَةً تَطْلِيْقَكَيْنِ قِ مُتَّفَقٌ عُثْمَانُ بَعْقَا كَقَالَ عُمْتُعَلُكَ بَيْنَ صَبِيبٍ سِ
روایت ے ك تَج رَكَانِب تَهَا فَضَرَت اَم سَم ہَا اَنِي نِے اَرْقِي يِپ كُو اَلَا دِي پَر ضَرَت
عُثَان سِے مَتَلِہ اِي ہِجْہَا اَوْ سِی كہَا چَہ پَر رَام ہُو گئی۔ اَب : كَاب الطَّلَا كِتَاب طَلَاقِي
كِے بِيَان ثَن فَلَا مَكِي طَلََا قَكَابِيَان حَدِیْث 1259 نِے ہِہ ہِي تَلَامَلَمَدَّرَزِع اِلَیْ مَل
الْهَعْلِيْہِہُ وَاَمَلَمَ اَمْتَفَقُ يَنْ بَح ثَابِتٍ تَقَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَةً خَتَطْلِيْقَعِيْن تَا لَزِيْدٍ بِنَثَابِتٍ عُمْتُعَلُكَ
مَہ بَن اَب اَنِيْم جَن حَارِثُ ہَاے طَرْد تَب عَسَسَعَرَت حَط چَہَا كہ يِش نِے اَتِي اَزَادَعُور
تَكُو دُو طَلَاقِي دَكِي بِيِي زِي بَن خَابِت ن ے كَمَادَبَعُورَت تِيْرِے اُور حَرَام ہُو گئی۔ ا تَاب
الطَّلَا كَات لَاق كِے ہَا مِيْن خَلَا مَكِي طَلََا يَكَابِيَان حَدِیْث 1260 رَہ عَن نَافِع اُكَّ عَيْدِ اللّٰہِ
بَن عَمْرِكَا عُرْكَانَ يَقُوْءُ اَطْلَى الْعَبْدُ امْرَأَتُهُ تَطْلِيْقَكَيْنِ فَقُنْ عَم اَمَت عَلٰی لِے اِيِي رَجَا غِيْر
ذَامَةً رَمِيْذَةً الْحَو ثَلَاث حِتْضِ عِدَّةِ الْاَمْتَحِيْفِكَانَ وَ مَس يِزُّ رُو كَكِي كَس يِنَان يِگ كِے
دُوسِرِے فَاوْنَد سِے ہَا كُحِرِے خُو اہ ا سَكِي يِي لُونْدُزِي ہُو يَا اَنَزَادَعُور تَكِي عَرَت تِيْن
تِيْن سِے اُور لُونْدُ يَكِي عَرَت دُو تِيْن ے۔ بَاب : كَاب الطَّلَا قَكَتَاب لَاق كِے بِيَان ثَل فَلَا
مَكِي طَلََا قَكَابِيَان

The text on this page is estimated to be only 41.22% accurate

حدیث 1261 لک 25 عَنْ نَافِعٍ أَكْغَمَدَ اللّٰهَ يَمَّ عُرْكَانَ يَقُولُ مَنْ أَوْكَلَعِبَه
أُنَيْكَ فَالْقَلَفَ يَدُ الْعَبْدِ لِي بَدَعِيُو بِن طَلَقِ بِي شَى قَائِيَا اِن رَأَعَدَ اَنَا سُو 000 نَان سِي
دَوَايْت سِي كِي عِبْد اِبْدَر بِن حَم كِي سِي جُو نَحْص اِيْنِي فَلَا مَكُو لَكَا نَكِي اِجَازَت دِي تُو
لَاق خَلَام كِي اِخْتِيَار مِي بُو 000 سِي كِي پَا ثِيَس اِگ بَد مِي اِيْنِي خَلَا مَكِي وَن كِي مِي
نَكَر اِس سِي وَ يَكِرِي فُو وَرِسْت سِي۔ لُونْزِيِي حَا مَل بِكُوَجِب طَلَاقِي دَكِي جَائِي اِلْس
كِي لَف بِكَابِيَان بَاب : كَاب الطَلَا يَكَاب طَلْزَا فَي كَجَان ش ا وَنْزِيِي عَا مَل بِكُوَجِب
طَلَاقِي دَكِي جَائِي اِس كِي لَفَق بِكَا بِيَان حَدِيْث 1262 74 هـ پ صِلَى خُة طَلَاهَا بَائِنَا
نُون كَاتْتَحَامِلَاهُ لَمْ يَكُنْ ارْذُ كَمَا مَك نِي اَزَاد تَن اَلَام لُونْزِيِي كُو طَلَاقِي دِي پَاخَلَام اَزَاد
پَل يَكُوَطَلَاق دِي اِگ چِي دَبِع مَم ه وَذ ا بِكَافْفَقَه اِس پَر لَام ن بَا گَا جَب طَلَاقِ بَائِن بُو
جَس مِي رَجَعْت نَهِيَس بُوَسْلَتِي۔ شَن كَاو كَر نَا تَاكَز ت كَان اِت اِنَاپ الطَا كَاپ طَاقِ كِي
يَان ”اِن نَغُور غَاد كَم وَ جَات اِن كِي حَر نَت اَكَابِيَا نَت حَدِيْث 1263 بِي 7 كُپ مَر رَدِي
7“ .بِت دِي اَمُو يِهُو بِي بَدِي۔ < صِيُو> ه كِي < اَك | بِه 4 مَعِيْدَعَن مَعِيْدِ بَن
اَلْمَسِيْبِي اَكْعُرْبَن اَلْعَطَابِ ل ا ا مَرَا اِفْقَرَت رَوْجَهَا فَتَم تَذَرِ اَيْنُ مَوْقَانَهَا تَنْتَظَرَايَةِ

The text on this page is estimated to be only 42.90% accurate

صعید بن مصیب سے ددایت کے عمر بن خطاب نے کہا شس عور تکا
خاون عم ہو جائے اور اسکا پپید معلوم نہ ہ کہاں سے جس روز سے اسکی خربند
ہو کی ہے چچاد ب رک عورت اقنظا رکے جیا برس کے بعد ار مین دس دن عد
تک کے اکم چا تو دوسرا 6 رنب جن فو اکنا ۱۷ نک کات حدیث 1264 قَالَ مَا يَكُ إِ
تَزَمَتْ بَعْدَ انْقِطَاعِ عِدَّتِهَا فَحَلَّيْهَا رَجَعَهَا أَلَمْ يَذْخُبْهَا فَلَا مَمِيلَ لِرُجْعِهَا وَلَوْلِيَّهَا قَالَ أَلَمْ يَذْخُبْهَا
وَكَلَّمَ الْمُرْعِنَةَ أَوْ أَدْرَكَهَا رَجَعَهَا قَبْلَ أَنْ تَكُونَ مَقِيَّةً 2 حَقَّيْهَا أَلَمْ يَذْخُبْهَا قَبْلَ أَنْ تَكُونَ مَقِيَّةً
رگ اور اس نے دوصراجیا حکر لیا بچلرپسلہ خاون دکو ایا نہ رے گا خواد دوسرے
نماوند نے اس سے صحت کی بو یان ہک بو ہمارے نزدیک بھی می عم ۷۔ نف ان ات
۷۷ کی کات حدیث 1265 مَا يَكُ أَهْرَكْتُ لَاسِ بَتَكُودَتِ إِلَى الْإِلَهِ جَخَشَ النَّاسُ عَلَ
عَرِينِ الْإِبْلِ أَنْ الْيَكِيدَ رَجَعَهَا اللَّهُ جَاءَ صَاقَهَا أَوْ أَمَرَ مَرْنًا قَالَ مَا يَكُ وَبَلَكِي أَگ زی
نطاب قالد ازا لاب وہ وهوعار مامت 6“ ۷ را جَعَهَا فَلَا يَبْلُغُهَا رَجَعَتْهُ وَقَدْ بَلَغَهَا
طَلَّاقُهَا قَرُوجَتْ أَنْهَانَ ذَكَلَّيْهَا رَجَعَهَا لَاحَ أَوْ لَعِ يَذْخُبْهَا وَمَ وَمَ كَها مَأْكَ نَ مَ
حضرت عمر سے پیا آپ نے فرما جس عور تک خاو می ملک ٹیل چلا گیا ہو وہاں سے
طلا یکہلا کیچ اس کے بعد رتے نکر نے مگ رور کور جع نی خرن ہو اور ود دو را کا
حکر نے اس کے بعد پہلا خاوند ا وا سکو یہ اختیار نہ بہ وگاخواہ دوسرے ناوند نے
صحت تک ہو یان ہکی ہو

The text on this page is estimated to be only 43.59% accurate

اچ نات الطایق کات عراش ہای مین ار و ا ا حدیث 1266 قَالَ مَالِكٌ وَمَدَا
اح مَا مَهْشُرٍ مَدَا وَلِ الْمَفْقُودِ كَمَا مَالِكٌ نَے بے ہر روایت اور مفقود دی روایت بہت
پنرے۔ اقراء اور طلا کی عر تکاادر حائض کی طا کاپان باب : کاب الطلا کاب طلاء
کپ کان یں اتراء اور طلا کی عر تکااورح اض ہک طلا قکابیان حدیث 1267 عَنْ اَف
اَلْعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْر طَلِي امراته وٹ خاش 2 و ال نے ال اک کر 7 الْكَطَاپِ رَسُوْل اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكْ فَقَالَ رَسُوْل اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِيُو رُو عَقْ كَلِيْرْثِ يَفْ تَمْ رَثْنِ
مَائِ الْكَ بَغْهْ رَانَ مَائِ طَلَّقْ كَبْ اَنْلِ تَجْلُكْ الدَّهْ لِيْ اَمْرَالِهَانِ يَلِ الْيَمَائِ نَانَ سَے دوايت
ے كْ عِبْدِ اِيْقْدَبْنِ عَهْرَنَے اُپْ صَلِيْ يَلْدِ عَلَيْهِ سَكْمْ كَے زَمَانَے مِيْسِ اَبِيْ عُوْرْ تَكْ وَتِيْشِ
كِيْ حَالْتِ مِيْسِ طَلَاْقِيْ دِيْ حَضْرْتِ عَهْرِيْنِ خَطَابِ نَے رَسُوْلِ اَوْ صَلِيْ الدِّ عَلَيْهِ وَ سَكْمِ
سَے بِيَا نَكِيَا لَپْ صَلِيْ الدِّ عَلَيْهِ وَ لَمْ نَے فَرَمَا بَا ا نَكُوْعْ مَكْرُوْرْ جَعْ كَرْ لِيْسِ پَہْرْ رَتَے
دَبِيْ مَہَا لَكْ كَكْ تِيْ سَے پَاكْ ہُوْ پَہْرْ حَائِضْ ہُوْ چَمْ يِٹْ سَے پَاكْ ہُوْ اَبْ اَخْتِيَارِ بَے
خُوْ اُوْرْ كَے بَا طَلَاْقِيْ دَے اَكْمِ طَلَاْقِيْ دَے نَوَاسِ رِيْشِ صَحْبَتِ نِ ہَكْرَے مَكِيْ عَدْتِ
سَے جَسْ مَسْ الدِّ نَے طَلَاْقِ دِيْ كَا عَمْ دِيَا۔ اَتِ : تَارِبِ الطَّلَايْ كَاتِ اِيْ كَے اَنْ مِيْنِ
اتراء اور طلا کی عر تکااورح اض ہک طلا قکابیان حدیث 8

The text on this page is estimated to be only 38.48% accurate

عے بس الْقَادِيَّال ابى يَنَاب فَيَ ذِيكَ عَنَر نَت عَمَّ الْبِن فَقَالَتْ مَدَق غَزَهْهُ كَذَّ
جَاءَ لَهَا نَى طَيِّكَتَاش فَقَاتَرَا اِنَّ لَے تَا رَكَ 2 تَال و لن يَكَاہ اَي فَقَالَتْ عَائِكَه مَدْفَعَم تَد و ت مَّا
الْقَمَّا اِلْمَا الْكُكْمَائِ الْأَطْهَاز فَنِئ ے ت ت ن اَكْنَال ے اَفَا 1 مِى 6 ر ان قَا فَن ت 2 ر ے
بِى نَكِيَا هَرَبْن ے كَهَا عَرْدَد نَے بِي كَهَابَلَك حَضْرَت عَائِشَه ے اس بَاب ميں لوگوں نَے
جَهْكَزَا كِيَا و بَكْهَا كَم اللّٰه تَالِي فرماتا ے مَطَاقَه عور يں روك هِى اَيْن مَو بَكُو تَيْن قَرُو
مَك اَنِوَر ت ے بَا كَت هُو لِيَكْن قَرُو ے جَات هَدِيَا م رَاد ے روم ے طِب رَم رَاد
اَقْرَاء و ر طَلَا قَكِي عَر تَكَا و ر حَائِج بَك طَلَا قَقْكَابِيَان حَدِيث 1269 عَن اَيْنِ يُّهَابِ
أَنْهَقَالَ سَهَتْ اَيَا بَكِي بِي عَيْنِ اَمْن يَقُولُ مَا أَهْرَكْتُ أَعْدَا مِنْ فُقَهَائِنَا لَاهُ وَيَقُولُ مَدَا يَد
كَزَلْعَائِمَةً اَكْن شَهَاب ن ے كَهَائِش نَے اَجَك جَن عِبْد ال رَحْمَن ے سَنَا كَے ے ميں نَے
سَب قَتَبُو يَكُو حَضْرَت عَائِشَه بَكِي مَل كَے بُو ے پَايَا. اَقْرَا و ر طَلَا قَكِي عَر تَكَا و ر
حَائِج كِي طَلَا قَقْكَابِيَان حَدِيث 1270 هُو و يَسِيُو ے كَے 93 00 هـ ے ر ے 5 و ه 7
7- ر ے د و ارْغَارَه دِي 6 كَگَے عَن سُلْهَانَ بِن سَارِ اَنْ اَلْأَحْوَصَ مَلَكٌ ب مَجِينِ دَخَلَتْ
اَمْرَاتُهُى اَلْم مِنْ اَلْحَيْضَةِ اَلثَلَاثَةِ وَكُنْ كَانِ طَلَّقَهَا كَك مَعَاوَنَے نُنْ اَرْ فَا نِ اَل دُنْ خَابَتْ
دَسَا دَعْن دَلِيَكْ فَك اَل 1 ن نِى خَابَتْ اَنْهَاءُ ا دَكْنَتْ ف اَلْمَعَاوِيَةَ بِن اَر سَفِيَانِ اَل زَيْدِ
بِن نَابِت يَسَالَه عَنْ ذَلِ اِلَيْه زَيْد بِن تَابِتَاتُهَا اِذَا دَخَلْشَى الدَّم مِنْ و و هُو بَج اَبَك دَے. <
+ د د ه دَرَا سَكَم ه 26 كَ هَے اَلْحَيْضَةُ اَلثَلَاثَةُ فَقُلْ بَرْنَتْ مِنْهُ و بَرِي مِنْهَا و لَا تَرَه
وَلَا بَرْتَه يَمَان بِن يَار ے دَوَابِيَت س ے كَ اَجْوَع نَے اَبْقَى عور تَكُو طَلَا قِي دِيَار كِي شَى
جَب تَس رَا مِى ا سَكُوش روم بُو اَلْحَوْص م رَگَے مَعَاوِيَه بِن لِي فَيَا ع نَے زِي بِن غَاب
تَك و لَك كَر بَهِيهَا ا كَك يَا عَم ے زِي بِن اَيْت نَے جَوَا بَكْكَهَا كَ جَب ا سَكُو يَسِر اِي
شَش رُو هَدِيَا

The text on this page is estimated to be only 48.11% accurate

اون کو اس سے علاقہ نہ رہا اور نہ ا لکو خماوند سے نہ ا بکیادارث گان
ود ا بکادارث :و گ۔ اتراء اور طلا قک عر تکا و رح اض ہک طلا قکابیان حدیث 1271
ہے ہ شہاب اُنْہُمْ کُنُو اِیْقَلُوْا دَعَنْتُ الْمَلَقْلُ الذَّم من الْعِیْقَةِ الثَّائِدْہَقْنُ بَامْث مِنْ وَ
چہاء لا مبدالَ بَیْنَهُمَا وَلَا رَجْعَ لَہُ عَلَیْہَا امام مال ککو پاپ اکہ اعم بن مر بن سمالم بن عبد
اد اور ابو جکر بن عبد الم من اور سلیمان جن لیسار اور ابن شہاب سے تے جب
مطابقہ عور کو تمبسرائیفش ش روغ ہو جائے ذہ اپنے خاوندے ہائن ہو جاتے گی
اور اون کو رع تکا اختیار نہ رہے گا اب ای کک کہ دوسرے کونہ لے گا۔ باب : کاب
الطلا قکتاب لاق کے بیان ٹل اتراء اور طلا قک عر تکا و رح اض ہک طلا قکابیان
حدیث 122 7 و کے ہے < عَنْ عَم اللہ بن عُرَّائِہُ کَانَ یَقُوْا لِذَا طَلَّ الرَّجُلُ اَمْرَائِہُ
فَحَلَّتْی الذَّم من الْحَیْقَةِ الْقَائِلَةِ فَقَدْ بَرَّثَتْ مِنْہُ سَس ۰ سَس ۱ عبد ال بن عم رکتے تے
جب مرد اتی عور تکو طلاق دے اور تس رانیٹ شر و ہو جائے اس عور تکو
خماوند سے علاقہ نہ رہا اور 7 0 0 اتراء اور طلا کی عر تکا اور حائض ہک طلا
قکابیان حدیث 1273 عی ال مالک رَہُوْلَمْزَعْنَدَنَا

The text on this page is estimated to be only 44.63% accurate

آباالک نے ہمارے نزدیک بی عم ے۔ اقرا اور طلا قکی عر تکا اور حائض ہک
طلا قکابیان حدیث 1274 عن الفُعْلُ بن ان عَمَد الله مَوْلِی الْمُهْمِی الْقَابِیْع بی مُحْکِی
وَمَایِم بی عَبدِ الله 6 تَا یقولَانِ اِذَا طَلَقْتُ الْمَزَاةَ فَدَحَلْتُ الْاَم من ال لَعَقْتُ الْاِلْتَةَ تَقْفُ بِاَمْتِ
مِهْءَحَلْتُ یل بن عبد الیل سے روایت ے ک قاسم بن مج اور سال بن عبد دش کت تھے
جب مطاقہ عور کو تیس رای ش روح ہو جائے وہ اپنے خاوند سے پائن ہو جا یگ اور
اسکو دوس را کا حکرنادر ست ہو جا گا۔ باب : کاب الطلا یکماہ ای کے بیان مگ
اتراء اور طلا کی عر تکا اور حاض ہک طلا قکابیان حدیث 1275 گے عُسْ مَعِیدِیْن
الْمُسَبِّ وَابْن شَابْءَ سَلَمَانِیْن یَسَارِاْذَ هُمْ نوا یقولونَ اِذَا کَعْدُ الْخِیَعَةِ ثَلَاثَةَ قُرُوی اوور یہ
وروی کیا و اقراء اور لا قکی عر تکا اور حائض کی طلا کا بیان
اقتراء اور لا قکی عر تکا اور حائض کی طلا کا بیان

The text on this page is estimated to be only 42.38% accurate

حدیث 1277 7 13 ۳ دی 2 2 7 ۳ لو مر عن رجل من الأنصار أنك امرأه
سألته الشلاق فقال لها إذا حشيت فأؤذي بي فلما حامت أمتنته فقا لد طهرت ایک انصار
یکپ لیا نے اپنے خاوند سے طلاق ماگی ال ن ے کراچہ تھے تین سک ے فو جج خم
کر دینا جب نبین لا یا اس نے خی رک یکھا جب پاک ہو نا و یھ خ کر نا جب پاک ہوک
اود خ رکی انل وقت انہوں نے طلاق دی۔ ج سگھع میس طاق 1 و کی وہیں عد
تک ن ے کا بیان ج سگھ میں طلاق کی وڑیں عد تکمرنے کا بیان حدیث 1278 قال
مالک مَذَاخَمْنَا مَعْشَنَ وَیْک ا تے بی ے طان ج سگھ میں طلاق و کی وڑیں عدر تک
رن کا بیان حدیث 1279 وہ 7 7 رو کسے ہاٹ ۳ سی ۶ وہیے 7 7 بے ۶ عن
القابیم بن محمى مَلْهَانَ بن بَسَارِ آل مَعْشَرَ بنِ گِرَانِ اَكْ یَخِی بَن مَعِیْنِ بَنِ الْعَاصِیِ طَلَقَ
ابْنَةَ عَبْدِ بے 32 . 001 کیو کے 7 زکے 7 رو < گے < 7 2 3227 5 ژوہ 9 1
الزعم بن العکم الهقه فاثقلها عید الیغم بن الحکم فاز سلت عائیة آفم المومنین
مُودَانَ بن الحکم دھو ۲ 21 7 54 کی یؤمن امیر المپینة فقالت اتق الله از ذ المزل
بیتها تقال مَزَوَانَ حَیْثُ مُلَیَّاكَ عَبْدُ الثُّمَنِ عَلِی مِم كے ے هے . 2 * هھوے ز ے *۔
ے ۶ 2 0 ے جس ۵ ۰۸2 ره 4 ص ۳ ۶ و له ۶ قال مَرَهَانَ نِ حَیْثُ الْاَمِ ا مَا بَلْب
لا یضْمُکْ اَنْلَا تَنْ حَرِیْثًا طَمَءُ هِی 7 ه . ای 72 ۴ . شَانَفَا طَتَّة بِنْت قَیْسٍ فَقَالَتْ عَائِمَةُ
. + ه + 2 + ۲ قال مَرَرَا رَانَ اَكْ یَكِ ال فَحَسْبُكَ مَا یَیْکُھْدِیْنِ مِنْ لِی قَاعٍ مِنْ مِهْ اَوْر
ے مان بن بیمار ذک رکر تے تے نکہ می بن سعیر نے عبد ال رحن بن عح مکی جی یکو
طلاق نہ دک ان کے باپ عبد

The text on this page is estimated to be only 46.79% accurate

لر تن نے اس مکانع سے اشھوا مو ایا نخرت عائشہ نے مدان کے پا یکھلا
منا مد اسے ڈر ان دفول یش ده مد ین ہکیاحائم ھا اور عور کو اک یگھ میں پاچیارے
جس میس طلاق موی سے سلیمہ نکی ردایت ٹس ے کم مروان ن ے کا عبد ال تن بج
پر الاب سے اور قا مکی ددایت میں س ے کلہ مروان نے حضرت حعائشہ ے ک ہاکیات
مکوفاعلرہ بعث شی سیکی حدیث یاد نیس ظرت عائشہ نٹ ے کہا گر فا ہکی حدیث
تم یادن کر وو ضر نی م ردان ن کہاگ تخارے تز ویک فا ہکی نف مکا نکر ن ے ک ہ
وج ش کہ جو رو اور ماوند شش لڑالی وم ان بھی موجوورے۔ باب : کاب الطلا
قکتاب طلاق کے بیان ٹل ج سگھ میس طلاق ہوک وہیں عد تک ن ے کابیان حدیث
1280 انکیٹ ین وا و لہ بن ۔ بے تس "۶۷" م 023 ا سے بر اچانا۔ باب : کاب الطلا
قکتاب لاق کے بیان ٹل ج سگھ میس طلاق بہ وکی وہیں عد کن ے کابیان حدیث
1281 عَنْ نافع أَكْعِيدَ اللَّهُ بْنُ عُرْطَلَى مِی رِی مِم ج ۱ تَطْيِیْلُ الْمُسْجِ ۸- ۶ قَكَاسْلُك
الطِیْقِ الْأُخْرَى مِنْ ا نزاوت ے ن یسک تا سی زایکھا ای فح مت سی ے صے ص سے 7
یس سے مس دکوراستہ جاتا تا عبد ال بن عمرگمروں کے تچے سے ۴ وھکر دوسرے
رات سے جاتے ے کی ھکل بکھردہ جاتنے ے مطاقہ عورت کے گھ میں چان کو اڈنع
ے کر بقی ررجحعت کے۔ باب : کاب الطلا قکاب لاق کے بیان مل

The text on this page is estimated to be only 40.97% accurate

ج سگھ میں طلاق و کی وڑیں عدر تکمرن ے کا بیان حدیث 1282 سی
ایغل ام ہی غنیخ بن معید اک معید بن السیپ میل غن المزیل 12 رز جہا دش بیت پک
من ال انقال فان کت فلا ارز ے ت می بن عید سے روایت ے کہ مسعید بن صبیب
سے سوال ہو اک اگ عور تع می کر اه سے ہو اور خماوند طلاق دے دے و عد تم کک
اه کون د ے گا سعیدرن ے کھاخاوند دے گا اس ان ے کہا اکر خاوند کے پا نہ ہو سعید
ن ے کھاٹی پیا در ے کی الس تن ے کھا گر بی لی کے پا بین ہو سعیرن ے کھاا لم
دے گا۔ مطاقہ کے لتق کا بیان باب : کاب الطلاق کتاب لاق کے بیان ثن مطاقہ کے افتکا
بین حدیث 1283 ے 4 عن فاطمة بنت قيس أن أبا عثرد يُحَقِّضُ طَلَقَهَا الْبَنَّةُ 2 مايا
رَأْمَلَيْمَاءَ كَيْنُهَا بَعِيرٌ تَخُفُّ فَقَالُوا لِمَا لَكَ عَلَيْهَا مِنْ شَيْئٍ جَانِثٍ 1 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُنْ دَلِيلًا كَقَالَ لَيْسَ لِعَلَيْهِ كَكَ بِي كَ 3 60 3 ظ 7 ی ہو کے دص عو 2 6
نفقة وأمرها أن تغدني بيت أم شريك تغ قال تنك امرئ فمأما أشعاي اغدني عند
عبد الله بن اه مر مكتومر فان رجل أمي تمعين يما بك عندة فإذا غللت اني قالت
فلما غللت 4 كت له الك معاينة بي أن مفيان صح مے 272 ايم بي هشام عظماني
كقال رسول الله مل الله عليه ولم أما اب جيم فلا يمم عساة عن عاتقه وأما اذ
كان غرذ ا مال نه كي أمانة زع زير كالت تهختي كال لي امامذني تيب تتفهتمالي
يلك خياء اخجت يد طاعطه بدت في سكوابو عمرو بن عفن نه طلاق بعد دبي اور وه
شام بي يي انهور نه اپنے وك قكوچه دم ے كر بجييا فاله بشت تس خفا هو كي كيل
بولا تمهاران يگ نوبس دينا فاله خفاه هكر آپ صلى الد عليه و سكم كے پا يي آپ
صلى الد عليه و سم نه فرمايا بے يك تير ارج غاوند پر يي بے اود وش ريك سے گھ
میں عدر تگزا رپ ص/كي ارڈ عليه وسلم نه فرمايا ام ش كيك سے گھ ميں رات دن

The text on this page is estimated to be only 48.74% accurate

میرے اصحاب آیا جایا کرتے ہیں عبد اد بی مسوم کے گھ میں فوعدر تک کی کہ ود انداسہ نے اکر فو اے کپڑے امتارے گی تو بھی ای پن ان تک ئن کک ا نت تی ات انا تک یی ان بت رت ے کتا کہ محادیہ بن ابوسفیان اور ابو ہم بن بشام دونوں نے بے پیام دی سے آپ صلی اللہ علیہ و سمل نے فرما یا جم فو اتکی بھی ا سے رکتنا ہی نہیں اور معاودیہ مفلس ہیں اکے پا مال خیش تو اسامہ جن زی سے میا حکم ٹیس نے اسسام ہکو الین دکیا نپ صلی اللہ علیہ وم نے پھر فرما یا اسامہ سے نمکاحک فاعلمہ ن ے کجائٹس نے اسامہ سے کا حک لاڈ نے اس ٹیش ب کت دک اور لوگ رر شی کک نے سے باب : کاب الطلا کاب طلاشی کے بیان ئن مطائقہ کے لختق بکا بین حدیث 1284 تل تج و قڈلا ان تہ نَحَامِلَا فَيُثْفَى عَلَيْهَا عَق ان شہا بکتے ہیں جس عور تکو تین طلاقی ہوک ہوں وہ اپ ے گھ رس نہ کے بہا یب کک عرت سے فارغ ہو اور ا سکو تہ نہ لے گر جب عاملہ ہو و وضع تل کک ل گا۔ اپ ے لاب الطلا هَهْدًا الْأَمْرَعَنْزَتْ کاب طا اق کے بیان مان مطاقہ کے نفتق ہکا بین حدیث 1285 قَالَ لَكَ کہا نک نے جمارے نزدیک بھی می عم سے۔ لونڑ یکی عرتکابیان باب : کاب الطلا قکاب لاق کے بیان مل

The text on this page is estimated to be only 42.11% accurate

لونیکی عدر تکابیان حدیث 1286 ۶۷۶ ۱۱ھ۔ چ رہ 1ھ ری وو و سے
کے 6 پی کک ظط 07 یب ری ے و وہ کے 2 0- قَال مَایک المَرَعْنَرَنَای طَلَّاق العَب 7 "0
الْمَةُ إِذَا طَلَّقَهَا وَشِ أَمَةً تَمَّ عَتَقْتُ بَعْن فَعَدَّتْهَا عَدَّة الْمَلَا یَغْیَرُ عَدَّتْهَا 2۔ نَقَّهَاتُ تَلْهَعْلِيهَا
رَجَعْدَرْلَه تَكْنَلْهَعْلِيهَا رَجَعْدَلْنَنْكَلْمَدَّتْهَا کھا مایک نے اگ لونڈ یکو غلام طلاق دے پھر
وولونزی آزاد ہو جا فو ا کی عرت لو نڈڑکیکی کی سے اس خلا مکور جع تکا عن بانی
عرت کے بین میں ماف ل کراپ عرت کے بیان میں ملف عد یں حدیث 1287 7 2 7
ب-: 29 ہم 72 - 74 - و ج 2 سی وی می یں تح ر 2 0 ه و هی قَال مَالِك وَمِشْلَذِيك
الع یقع عل العِثْم یفتق بعد اُن یقع عَلَیْهِ الْعَد فَاَتَا حَد ه حَد عَیْن کھامانک نے ایسادی
اگر خلاص پر عد واجب ہو پچ رآزاد ہو جا و غلام پ یکی مل عد ے گی۔ عرت کے بیان
میں ملف عد نگییں۔ حدیث 1288 قَال مَایک ۰ الْخِیَعِی الْأُمَّة نُنَّاء تَعْكَذ بِفَقْعَیْن دَالْعَبْن
یکل الح تَطْلَقْمَیْن و تَعْتَا ثَلَاثَة قَوِی کھامایک نے آزاو شح سکولونزی پر خین طلا یکا
اخیارے گر لونڈیکی عرت دو تی ہیں اور فلا مکو آزاد عورت پر دو طلاق یکا اثار
ے گُرعرت ال کی تین طب ربیں۔ اپ ؟: اب الطلا لکلاب لاق کے بیان ن عدت کے بیان
میں مطلق عد نگییں

حدیث 1289 ر2۔ کریں جو ہے و 7 کی 007 ب 0 2۶1 ت ۲ عو و ہے 2ں
جموشی ے ی ۱۶2۱ کرد پوے (| کے | کے لہ 9 71 پ 00س [0 م کو 7 ظ 9 | وا *ھ +
7 رك 4 +ھ + ہ ٲ +ھ ہم 0 +ھ + * ٥ +ھ ہمہ 9 7 يك ئی ال جلن ن تمّته
الامة تم یہ کہ ا نعیں عد الا 2 حیضخین لم یصمن۔ اُم ابّیا یَعْنُ ملک یَلامَا بل عَمَاقَالَه
و ا رت اروا بعد اس سے صحبت نکى ہو ورنہ 0 0"0) کن عَلَیْقًا لِاَلَامَتَبِ یُّ بَعِیْقَه ص
ایک شش سے اسق را ءکائی ہے۔ اب : کاب الطلا کتاب طلاقى کے بیان ثن عرت کے
بیان میس ملف حد میں کر حدیث 1290 یہ عَنْ مُعِیدِ بْنِ نَدِیْطِ اَھ ال کال عَزْبِن
الکذاب اَزَا اَمْرُو طَلَقَتْ مَحَامَتَ عَیْقَه ا حَیْفَکِبِنِ تم رَفَعْتُهَا حَیْسَمَ قَالَمَا
تَنْتَفِزْتَمَعَةَ اٰخِرِکَانَ بَاکِبِمَا حَلَفْتَلِکَ رَلَا غَتَاتُ بَعْدَ الْیَنْعَدِ اَغْیَرِ لَلْفَه اَمْرٍ تَحَلَّتْ سَعِیدِ بْنِ صَبِیْبِ
سے دایت ے کہ حضرت عمریجن خطاب نے فرما کہ جنس عور کو طلاق ہو پچ ایک
یاد و تی کے بعد اس کا خیش بن ہو جائے نووونو مین کیک انظا کر ے گی اگ رعمل
معلوم ہو لو ہے ورنہ پھر تین مین عدر تک کے دوس اکا حکرے۔ اپ کاب الطلا کاب اث
کے بیا نع مین عدت کے بیان ئی ملف عحد گھیں۔ حدیث 1121 بو عَنْ سَعِیدِ بْنِ
النَّسِیْبِ اَنْهَكَانَ یَقُولُ الْاَلَا ق لِلْجَالِ اَلْعَادَةُ یَمَای سَعِیدِ بْنِ مِی بَت تَج ھے کہ لاق مردوبل
کے اط سے سے اور عرت عو ول کے لھا ے۔ عدت کے بیان میں ملف عد نگیں۔
حدیث 1292 ر2، ال ال فا ملا الْبَدَکْنَا مه سڈ * + ے ای

The text on this page is estimated to be only 41.46% accurate

سعی بن بین کہا تحاضہ عوار تکا عرت ایک بر کک ے۔ عرت کے بیان میں
ملف عد نگیں۔ حدیث 1293 قال مایک إه و می رت رزجھا ایا تَنْتَظِرُ تَسْعَةَ أُمْرَكَنْ نَع
تحش یھ اغکذت تَلَا فة أم رَقَان حَامَتْ قَبْل ان تَسْعَ کھل الْأَمْهَرُ النَّائَةِ ا مُتَمَلَّت الْحَق
وَإِنْ مَرِثَ بَهَا تَمْکُذْ فک روئْت : 0 1 "ت جھ 1 + 30 ۲ 4 خ رلاحٹ شوئولاتعلن نز
کل [6 7 * 27 ۶ 7 ج 2 ۰ ۰ < ج ے ھ کے رھ قَان کے کھ 2 ۴ 2 7 2 2 انچ 2 خر
۱ 7 7 فی دوج و 0 "س 7 مم" تح للا اُنْ یَکُوں گڈ کھا الک نے جمارے نزدیک عم می
سے کہ مطلقہ عور تکا اگ ر میٹ بن ہو جائے دو نو مین تک انظا رکے اگ اس وش
تکک بھی تیچ نہ فو قین مین عدس تکرے اگر خین مین اورے ہونے سے چہ یش نے
کے فو پھر عرت جیٹس سے ش رو عکرے اگمر پ رو مین ے کک نیف ن بے پیل رخین
مین عد تکرے اگر خین نے کے ان رپ ر جنش نع چائے بی رخینش سے شر و عکھرے
پچ راگ رو مین ے کک می نہ آئے تین مین عد تکرے اکر پھر ان تین موینوں بیس
نیش 1 جائے و اب عرت ضیجنوں سے او ری ہو اور جب تین ہائے وحن مین عر تک
کے دوس اکا نکمر نے اس تن بر کی عرت ٹیل اون دکو اخقار سے رجتعد کر گر جب
بن طلائی دے چنا و۔ اب : کاب الطلاق کتاب لاق کے بیان ٹل عدت کے بیان میس
مخلف عد نگیں۔ حدیث 1294 یں ہت ہو دے 012 6۶۱) ہے۔ کھ ا جج قَالَ مَالِک
وَالْأَمْرُ عِنْدَنَا اِکْ کَرْت د ا اْمْلَنْت روج کاذع ثم اُسْلَمَ فَهُوَ وَم ا حَقِیْهَا مَا اْمْتَن عِدْتَمَا قُنْ
اِنْفَقَتْ عِدَّتُهَا فَلَا سِیْلَ لَهَا عَلَیْهَا ن تر جھا بَعْدَ اِنْقَاقِی عِدَّتَا لَع یَعْدُ ذِکْ طَلَا فًا وَاِلَّا قَسَکْهَا
مِنْهُ الْفَلَام یَغْیَرِ

The text on this page is estimated to be only 49.38% accurate

طلاقی ہا الیک نے جمارے نزدیک عم یہ ے کہ اگر عورت مسلمان ہو جائے اور اون رکا ف رہ پر خماون بھی مسلمان ہو عرت کے اندر وہ عورت اک یکی رے کی اگر عد تہگزد جائے پ رعورت سے پٹ علاقہ نہ رے گا البتہ ہکا کر کنا سے پچ رخین طلا کا انک بہ کی کہ عورت کے مسلمان ہونے سے طلاق فیس بڑی بللہ لاح رن و کیاتھا۔ عم کے بیان یس باب : کاب الطلاق کتاب طلاق کے بیان ٹل جم سے بیان شش حدیث 1295 عَنْ غَوْ هَمْ ا طایب قَالَ نَى الْكُمَى اللّٰدِیْنِ كَالِ اللّٰه تَعَالٰی تَنْ خِفْعَمْ شِفَاقْ بَیْهَتَا فَابْعَثُو كُنَا 1 + 0 تَحْكَا مِنْ مَلَقْ نِیْرِیَّةِ اِضْلَحَا یُوْذِقُ اللّٰه یْتَهْعَانِ لِلّٰه كَعْبِی حَبِیْدٍ اِكْلِیْهَتَا لَفَرْكَةِ یَبْتَهْمَاءِ الْاِجْتَمَاءِ حَضْرَت لى نے فرم اج الیل جل جلاله نے فرمایا اگر رت مكو خاوند اور جور کی بیس میں لاک یكا خوف ہو ایک حائم خماوند والوں ٹیل سے مقر ركرو اور لیک حاكم جوروالوں یں سے اگر وہ بھلائی چاڑیں كے تو الد ا كى نو شى دے گا بے نك الد جا تنا خمرا در سے ان عاكمو یكو اخقیار ے كه خاوند اور جو روئى تل كر دیں یا لا پك دى ے۔ اب : كاب الطلاق كتاب لاق كے بیان ٹل سے بیان شش حدیث 1296 اَلْ مَا یَكْ هَلِیْكَ اُحْسَنَى مَا مَهْغُثٌ مِنْ اَمْلِ السَّلْمِ اَلْحَكْمِیْنِ یَجُوْزُ قَوْهْمَا بَى الزَّبْلِ اَمْرَانَه نى الك وَالْاِجْعَمَاع ما نك نے میں نے مه ایچھاس اك عالكمو ں كا قول تذل اور ملاپ میں مجر اور ناف ے

The text on this page is estimated to be only 44.15% accurate

عارت سے ما ن کیا و اگی طلاقى پ شش مکھانے کابیان عورت سے کان
ہکیاہ ای طلاق پر مکھانے کابیان حدیث 1297 عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاقِبِ وَعَجَدَ اللَّهُ بِيْ غَمْرَفَعْنَ
اللَّهُ يَنْ مَسْعُوْ وَ مَالِعَم بِيْ عَهْلٍ اللَّهُ ءَالْقَائِمِ بِيْ مَعْمِيْءَ أَبِ يُّهَابٍ 90-000 و 7 ے ورگ
گے 7 سکیٹ 2ر کے ے و ری اٹ 7 و رو سَلِيَّاتٍ بَحِ يَسَّارٍ 6 نو يقولِيْتِدَا خَلْفَ الرَّجُلِ لَاقِ
الْمَزَاقِبِ لَانِ تَعْمَاطِعِ أَيَمِنْ ذِكِّ رَمٍ لِدِذِّ تَكْكَهَ ضَرَتْ عَمْرِيْنَ خَنْطَابِ اور عید اڈ بین
مسعود اور سام بن عبد الد اور مقاسحم جن مہ اور ابن شہاب اور سلیمان بین بیمار
کے ہی کہ ج کوئی یخس ش مکھا ل ے کی عورت تک طلاقى پد نا سے پلے بل رما کے
بعد و وم ٹوئے نو طلاق پھ جا ے گیا۔ عورت سے کان ہکیاہ ای طلاقى پر
مکھانے کابیان حدیث 1298 کے ضا ا بہ ے و تی و 7۸-7۶۶ 8۷ر ہے پک و ۱ < + +
7 + بر 70 < پ مہ د ے گ ے۔ ۱ < عبد اڈ بن مسعو کے جو تنس کے میں جس
عورت سے میا حگکروں اس عورت تل الاپ جنیچ اد رکسی تبیہ اص اور عورت می نکا
فک می نکما نو کلام لوہ جات ے گا۔ ات لاب الطلا نی کاب طان کن من عورت سے
کاب ن بکا ہوا کی طلاق پ شض مکھانے کابیان حدیث 1299 قَالَ مَالِكٌ رَمَتَا لَمَتَ مَا
مُتَّ كَمَا مَکَ نَے میس نے یہ ا چچھاستا۔

The text on this page is estimated to be only 44.67% accurate

ان مات الطلاق کاب طاق کے میا نع من عورت سے کا ن ہکیا ہو اسی
طلاق پر مکھانے کا بیان حدیث 1300 ۹8۴ " وَكَامْرَأَةٍ أَيْكُهَا قَش طَارِق مَمَالَهُ
مَدَكَّةُ اِنْلَع يَفْكَل كَدَاكْدَا قَحْدِثْ قَالَ اَمَّا يَمَاؤُهُ تَلَقْ كَا قَالَ وَاَمَّا قَزْلُهُ كَا رَاى هَاِذَا لَع يَسْم
اَمْرَاةٌ بَعِيْمَا اَ يِنَار وَاَرْشَاؤُكُمْ وَهَذَا فَلَس يَلَزَمَهُ هَكَ وَلِهَكَوَمَ مَا مَائُوَامَا مَا لِهَتْلَيْتْ/ق
بُثْلِيْنِ عَرَسَ تَحْتِ بِي اود ال کا مال ال دکی راہ شش صدقہ سے پچھ راس نے و
ہکام ن ہکات ال کی عورت پر طلاق پیڑ جات ءُگی گر یہ ج ہک ہاکہ جس عورت سے
میا حکرول اس پر طلاق ہے اگ کسی عورت متیان یا قیلہ مت نکا نام نہ لیا فو لخوا
ہو جات ءُگی اور مال میس سے ملاک صدقہ دینا جو تنس ابی عورت سے جا نکر
کے اسکومہلت دج اڑا جو تنس ابقی عورت سے جو نکر کے اسکومہلت دہ ے کا بیان
حدیث 101 ے جج قَهَاتْ يَقُول مَنْتَرَة اَمْرَاَقْل يَسْهِيَان يَسْمَالَا قَهِيْف بُلَام مَنَّة تَن
مَمَمَاؤُلْ حَسَم لے اس عرصہ میں اگر جا غعکمرے گان کت نہیں فے تفر کر دی جات
گیا۔ بات لاب الطلا یساب ات کے ان میں 7 تنس اتی عورت سے جو نکر کے اسکو
ہلت دہ ے کا بیان حدیث 1302

The text on this page is estimated to be only 40.98% accurate

مہو و“ وت تع ا مِنْ يُمَيِّفُ بِهَا ام مِنْ يَم تَرَأْفُغُ الشَّلْطَانِ اَل مَل ٥٨ مب
2 متراف دا سید من یر اپ بد نو0۷9 مر مه ٹیش ہو اعم کے سام اخ ہوں ن گاہس
روز مقد مه یل و اس روز سے دعوت دکی جا ئے گیا۔ طای یکی مخلف عد جو
نکابیان طلا قکی مخلف عد یو نکابیان حدیث 1303 عَنِ ابْنِ شُهَابٍ أَنَّهُ قَالَ يَلْكِي أَلْكَ
رَسُولُ اللَّهِ تَلِ الدُّعْلِيَّةِ هَمَلَمَ كَالِ لِرَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ أَمَلَمَ وَعِنْدَهُ عَمٌ سَوِ حَيًّا مَلِ الثَّقَفِ
مَك مِنْهُنْ مَقِ أَرْبَاؤُفَا رَقِ سَائِرَشْنِ ا شَابِ سَے روایت ے کر سول الد صلی ال علیہ
وسلم نے ایک کے انین سے فرمایا چ مسلرائن ہو اما اود ا سکیا دس بیلیاں ات؟؛ ناب
الطلا یکاب لاٹ کے بیان مین طلا قکی لف عد یٹول کاپان حدیث 14 این شاپ اُنْهَقَالَ
سَهْغَتْ يَذِ بِی سِيبِ تَحْحِيَّةٍ بَعْدِ اَمْنِ بِنِ عَوْفِ بَدِ اَللهِ بِيْ بَدِ لِنِ "تر و یش ۰۷ رَزْجُهَا
تَبِيْقَةً اِذْ كَلْبِيْقَمِيْنِ تَمِ تَرْكُهَا حَقِيْ بَلِ رَتْنَمِ تَرْجَا عِيَّةِ يِرْتِ عَنْهَا اُرْبُكَلْقَهَا تَمِ يَنْخَهَا رَجُهَا الْكَلِ
فا لها کون ده ع مَابِقِ مِنْ يِه اِن شَابِ ن ے کھا کہ یں نے مسعید بن مسبب اور حمبیر
برع عمبد ال ر تن بن عوف اور عسبد اڈ بن عبد اڈ بن تہ بن مسعود اور سلمان

The text on this page is estimated to be only 38.57% accurate

جن بار سے سنا سب سکتے ے کک جم نے ابد ہیر ہک سے ہو سن اکمہ
 بیس نے حضرت عہر سے سنا کیتے ج کہ جس عو رس کو ام کا خاوند ایک طلاق یا
 دو طلاق دے پچ رکچھوڑ دے بیہا لک کک ا کی عد تگز د جائے اور دوسرے ناوند سے
 ہکا حکرے پچ روہ دوس اخماوند مر جائے یا اتی دے دے پھ راس سے پہلا خاوند کا
 حکمرے و ا سکوقیہ ایک طلا یکا اختیارے گا۔ طلا کی خلف عد یثول کا بیان حدیث
 1305 قَالَ مَا يَكُ عَٰكِ طَلِّكَ الْمِ حَتَّٰ اِلَيْتِي لَا اخْتِلَافَ فَا كَمَا مَك نِي هَمَارِي نَزْدِي ك
 اس میں چچھ اختلاف میں ے۔ باب : كاب الطلا یکاب ماش کے بیانناں طلا قکی
 مخلف عد یث لکامیان حدیث 1306 کے و ے ن عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْخَتَفِ اَنَّ زَمَامَ وَذِ لَعَيْنِ
 الْمِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْعَطَّابِ قَالَ فَنَمَانِ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمَنِ بْنِ اِهْوِي ے 52 هـ ا زير بن
 الْعَطَّابِ فَجَنَّتُهُ فَدَحَلَتْ عَلَيْهِ قَاءًا يَا مَوْضُوعًا اِذَا كُذِّانِ مِ نَحْرِ يَدِ وَعَبْدَ عَبْدَانَ كَلَكَّ دَامِ
 77 ر۔ ے رقدہ ہے 2 هـ ڈھے پا ے ر هـ 7 ص رت ريس و و سو تا فَاذْرَكَ كَعِيْرَ لِي زَج
 ص 7 هـ و۔۔ عَتَزِيْطِيْقَ مَلَّةَ كَلْفَلْهُ لَزِيْ تَا مِنْ مَّانَتَتِكِيْكَ عَبْدُ لِي تَقَالَ نِيْسَ فَلَكَ بَطْلَاقَ عَلِ 0
 ہوا اق یلاک تا زن تھی حق ان تبث عمن الله و رت ے مبعليقا كَعِيْتُهُ لَزِي ے ان بن شَانِ
 تِيَالَزِيْ اَلْ عَبُّهُ ُ الله بِنُ عُرْقَالِ كَقَالَ لِ عَبْدُ اللَّهِ بِنُ الزَّيْبِرْلَمْ تَخْلُ هُ عَلِيْكَ فَازَ جَعِيْل
 تَحَبَّلَ جَابِرِيْنَ الْمُودِ الْوَمِرِيُوْهُ اَمِيَا لِمَدِيْنَةِ قِيَاْمَرُهَا نِ كَابِ عَمْدِ اللّٰهِ 2 . ص اَمْلَكُ 7 8۳۲ و
 بَحِ عَبْنِ الزَّحْمَنِ وَاَنْحِيْبِيْ وَبَيْنَ + هـ + 00 كك چ درگ د رج بے ے ے كدے اص کے ۔۔
 لف هـ > 7 ام قَالَ فَقِيْمْتُ النَّدِيَّةُ فَعُرْتُ صَفِيَّةَ اَمْرَعِيْسَ عَبْنِيْ اللّٰهِ بِيْ عَرَا ے م مسهل
 شابت انف نے عبد ال رن جن زی بن خطا ہک ام ولد سے میا حکیا ا نکو عبد الد نے بلا
 یا جھ عب ال رن جن زیر بن خطاب کے ٹ

The text on this page is estimated to be only 49.23% accurate

تے ایت لن ے کھائیش ان کے پا نگیاد یھ وکوڑے ر کے ہو ئے بیس اود لو
ے کی دو بیڑیاں رہ ہومیس ہیں اور دو ظلام حاض ہیں عبد الد نے مج س ے کہا اس
ام ول دکو طلاق دے دے میس فو یس تیرے ساتھ اب اکر ول گا میس لن ے کہا ایا
بے نو یس نے ال سکو بثراد طلاق دی جب می ان کے پاس سے گز راومہ کے رات میں
عبد الذ بن عم مج ھکو لے یس نے اع سے وک رکم دو ضس ہو تے ا اق کنا زوس کر
ات انت ا کرک ات کزان لن نکیا ت کک ھک می لکملہ یس عبد ال بن بیر کے پا با
یادر دد ان دفول بن کہ کے حا تھے بیس نے ان سے مہ قصہ یا نکیا اود عہد اللہ بن
عمر نے ج کہا او ھبھی ذک کیا عبد ابد جن زی رن ے کہا بے تنک دوعورت تھ پر حر ام
نیش کی وا قیبی لی کے پا ا ابر جن اسود زہریج رہ کے حا عم تے ال نمکو خی اک
اکہ عبد اڈ جن عمپ الم تح نکو سزادو اود ا نکیا یٹ کو ان کے جو ال ے کر دو ماب
ت سکتے ہیں 23 آ یا عبد اوش بن عم رکی پیا پی صفیہ نے می ری عور تکو بنا سخ
ار کے می رے پا جیا عبد الد بن سعھ رکی اطلاع سے پچ ریس نے ولی کی دعو تک
اور عبد اللد بن ع کو بلایا دد دعوات میں آئے 2 باب : کاب الطلاق کتاب لاق کے
بیان ین طلا کی خلف عد یو نکامیان حدیث 107 ہے منده کرو و عَبْدُ اللَّهِ بْنِ وَیْتَارِ اَهْلُ
مَهْغُ عَبْدِ اللَّهِ يَمْ رَأُهَا الْإِذْذَا ظَلَعْتُمْ لَيْسَ أَتَطْلِقُ مَن لَقِبَلْ عَدْتُمْ وَو مَو تَه وَو وَو وَو مسر
و اتال میں طلاتی دواتی ارت ای نات نی ان مان طلا فکی مخلف عد یو نکامیان
حدیث 1308 ال مَا يَكُ يَغِي بَلَيْكَ اَلْهَلِيْهَ ظَرَمَرًا كَهَامَانِكُ نِيْ مَطْلَبُ الْكَاهِ ه ے کہ رط
میس ایک طلاق دے۔ ان ۶ اناتب الطلا کات ای کے ان ین

طلاقی لف عہ یو نکایان حدیث 13099 عَنْ شَا بْنِ عُرَّةَ عَنْ أَبِي إِيهَوَا
7۱۱۱۱۱۱ و کے ۶۱ بے ھ م درگھوؤ 7 و ۱۱ و 6 ل 8 ۱۱ طَلَقًا الْف مَرْفَعَمَدَ
رَجُلًا اِمْرَاَتَهٗ م٤ كَارَفَتْ اِنْفَضَايَ عِدَّتِهَا رَاجَعَهَا ثَغ طَلَقَمَاثُغُ اَل ذَا ه لَا رِي رَا تَجْلِيْنَ
اَبَدًا قَال اَل تَا رَكَ عَتَال اَلَلَق مَزْنَان فَمَسَاك بِنْغَزْرِفِ اَز تَفْرِيه مَامَن اَص كِيَم مِهوت
عرووین زم کے تے پپیلے نہ دستور تم اکہ مرد ابق عور تکو طلا دیتاجب عرت گزرن
کی فور جع کر لین ایاج ہمیق کیاکر تا ارچ تترار مر حہ طلاقى دتے یک نی نے اپنی
عورت کے سا ایا یکیا کو طلاقى دی جب عر تگزرن ےکی تو جع تک رکی چم طلاقى
دیدکی او رکھا مم خد ای نہ میس مج اپنے ساتھ ملائوں گا اور ن کسی اور سے لے
دوں گاجب الد تی نے بی آیت اتاری طلاقى دودوبار پاپیھر رکھ لودستور کے موافق
بارخص کر دودستور کے موافق اس دن سے لوگوں نے نے صسرے سے طلاق رو کی
جنہوں نے طلاقى دگی تھی اور جو نے مہ دی شی سب نے۔ باب : کاب الطلاق کتاب
لاق کے بیان ٹل طلا کی خلف عدیٹول کابیان حدیث 1310 ے ہمہ مرن تم با
جَعَمَاءَ لَا حَامَةَ لَهُ 2 لَا تُرِيدُمَا كَا كِيَا وَل بِدِيَك عُنْهَا دِه نَس اَزْمَا قَال اَللّٰہ تَا رَكَ وَ تَعَال
6 لَا تَسْكُوْهُ يَزَارَا لِيَتَعَكَّدَا عَمَنْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ قَدْ كَلِمَ تَقَمَّ فَوْ بَعَزِى دِي سَے دَايْت
ے کہ اگئے زمانہ یں لوگ اپنی عور فو کو طلاقى د نے تے پھر رجعم تکر لیت تے اور
ان کے رکن ےکی یت نہ ہو گی تی تاکہ انکی عدت مہ جائے اور ا عکو ضریچ تب
الد تعالیٰ نے یہ آیت اہارکی عور فو کو ضریپانے کے لیے مت روک رکھوج ای اکر
ے گگائے اپ ے نفس پر مکیا اوڈ تی لوگو کو بہ نبیح تکر ایے۔ باب : کاب الطلاق کتاب
لاق کے بیان مل

The text on this page is estimated to be only 46.86% accurate

طلا قکی لف عہ ہو نکابیان حدیث 1311 بن الْمُسَيَّبِ عَمِلْيَانُ بْنُ يَسَارٍ
سُبُلَاغْنِ طَلَاقِ الْمُرَانِ فَقَالَتْ اَسَان جَار طَلَاقِهِ وَنَ كُكَل سَعِيدِ بْنِ سَيْبٍ اَوْر سَلِيمَانِ
بَن مَار سَے سَوَالِ هُوَا كَہ جَو مَن نَے مَیْسُ مَسْتِ هُوَا اَوْر طَلَاقِی دَے اَ کَیَا عَمِ ہَے دُونُوں
نَے کَہَا کَہ طَلَاقِ بَ جَا ہَے گَا وَاہ نَے مَیْسُ مَار ڈَا لَے سَ یَکُونُو مَارَا جَا ہَے گَا۔ بَاب : تَاب
الطَّلَاقِ کَابِ طَلَاقِی کَے بَیَانِ مَلِ طَلَاقِی مَنَلَفِ عَدِ یَثُولِ کَابِیَانِ حَدِیثِ 1312 قَالَ
مَا يَكُ عَمَّاكَ وَيَكُ الْمَرْئُوتَانِ تَے ہَا رَے فِی کِی تَمِ نَبِ طَلَاقِی مَلَفِ عَدِ یَثُولِ کَابِیَانِ
حَدِیثِ 1313 دَثَرُے عَن مَعِيدِ بَحِ الْمُسَيَّبِ هَاتِ یَقُولُهَا لَعِ یَجْنُ الزَّجْلُ مَا يَفْقُ عَ اَمْرَاهِ
فَقُكُهُمَا سَعِيرِ بَیْنِ مِی بَ کَتِ تَے جَبِ خَاوَنَدِ جَو رَوَکُونَانِ اَفَقِ دَر رَے کَے لَو 7 لَی مَر -
کَمِ دِی جَا ہَے 7 اَن کَاتِ الطَّلَاقِ کَاتِ لَاڈِ کَے نَانِ یَنِ طَلَاقِی لَفِ عَدِ یَثُولِ کَابِیَانِ
حَدِیثِ 131 قَالَ مَا لِكَ عَمَّا وَيَكُ اَذَرُ کَثَامًا لَعَبِ مَمْنِیْتَا کَہَا نَکِ نَے ہِی نَے اَپَنَے شَرِ کَے عَالِکَمُو
کُوَا کَیْپِدِ یَا یَا

The text on this page is estimated to be only 43.96% accurate

جب عالمہ عورت کاخوند مر جائے اسکیا عمر تکایان باب : کاب الطلا
قکاب لاق کے بیان مل جب عالمہ عورت کاخوند مر جائے اسکیا عمر تکایان حدیث
1315 عَنْ اِیْمِ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اِیْ نَا قَهْقَالَ سُهْلِ عَبْدِ اَلِ حِیْ عَجَاسٍ هَ اَبُو مِیْرَحِ الزَّوَاةِ
اَلْعَامِلِیْکُوْلُ عَنْهَا رَزَّجَهَا قَالَ اَبْنُ عَمَّاسٍ اَلْاَجْلَیْنِ قَالَ اَبُو هَیْرِقَادَا وَلَرَّتْ فَقَدْ حَلَّتْ
فَرَحًا لَّابُو مَلَمَةَ بَنَعِیْنِ اَلْحَمَنِ عَلٰی تَا اِلَیْیَ صَلَّی اللّٰهُ لَدِ عَلَیْهِ مَلْ فُتَا یِیْکِیْ ذَکَ فَقَالَ ثَا نَهْرُ مَتَا
نَات تَک اَت وَفَاقِ رُؤُجَهَا بَنَشَفِ مَیْرِ عَ - فَکَ هَمَهَا رَجُلَانِ اَحَدُهَا مَابُ ا حَزَ کَهْلَ فَعَطَّ شَرْل
الشَّابِ فَقَالَ الشَّیْخُ لَعِ تَسْ بَنَ یَعْمُ وَهَانَ اَهْلَقَا عَمَ رَجَادَا جَاءَتْ مِنْهَا اَنْ یُؤِیْزَهَا فَمَاتَتْ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کَذَحَلْنِیْ تَقَانِیْ مَنْ مَت اَبُو سَکَمِ بَنِ عَمِیْدِ اَلِ بَتَکَنِ سَے
دَوَا یَتِ عَکْ عَیْدِ اَلِ بَنِ عَبَّاسِ اَوْر اَلِ دَیْرِیْرِهْ وَ سَے سَو اَلِ بَ اَه عَا 29 + 9 01 +
مَاب سَے عَدَمِ تَکَمَرِے اَکَنِ عَمْبَا سَانَ عَکَ هَا کَہْ دُونُوں عَدْفُوں یَلِے جَوَعَرَتِ دُورِ بُو اَکُو
اَخِیَا رَکَرِے اَوْد اَبْدِ بَرِیْرِ دِنِے عَکَ هَا کَمَ وَشِ تَلِ کَک اِنطَا رَکَرِے پَہَرِ اِپُو سَلِے کَے پَا
سَکِیْکِیْ اَوْد اَنْ سَے چَ اَکَرِ وَ چَہَا نُونِ بَارْمَ سِیْسَعِہْ اَسْلَمِیَہْ اِپَے خَاوَنْدِ کَے ہَرْنِے کَے
بَعْدِ پَنْدَرُوْنِ بَیْسِ جَنِیْ پَہَرِ دِ وَ خَفْصُوں نَے اَکُو پِیَامِ کِیَا اَلِیْکِ نُوْجِ اَنْ تَمَا دُوسِ رَاَدِ
جِیْثَرْدَہْ نُوْجِ اَنکِیْ رَفِ مَالِ بُوْکِ اَدِ مِیْثِے کَہَا تِیْ رِیْ عَرْتِ بِیْ اَلْہِیْ نِیْ گَنْزِ رِیَا اِسِ
خِیَالِ سَ کَہْ اَلْسِ کَے عَزِیْزْدِ بَاشِ نَدِ تَہَے جَبِ وَہِ اُنِیْیِے کَے وَ شَابِ اَگِ عُوْرِ کُو مَبْرِیْ
طَرَفِ مَاتِ لَ کَرِ دَرِیْسِ پَگِ رَ تَہِ رَسُوْلِ اَلِ صَلِیْ اَللّٰہِ عَلَیْہِ وَ سَمِ کَے پَا آ اَوْرِ بَے عَالِ یَا
نَکِیَا اَبِیْ صَلِیْ اَلِ عَلَیْہِ وَ سَلَمِ نَے فَرْمَا یَا تَرِیْ 2070 7 تُسْ سَے چَاے یَا حَکْکَمَرْنِے۔ باب
: کاب الطلا فکتاب لاق کے بیان اُن جب عالمہ عورت کاخوند مر جائے اسکیا عمر تکایان
حدیث 1316 نَ ۰۲۔ عَہْلِ اَللّٰہِ بَنِ عَ 370 مَہْدَے رَزَّجَهَا وَ کَعَامِلِ اَلِ مِیْنِ 0 دَہْ ۶
بَنَعَمَرَا اِذَا وَتَ ہُو کَے کَک

The text on this page is estimated to be only 38.75% accurate

The text on this page is estimated to be only 43.62% accurate

کے بچ اپنے ماوند کے مرنے کے بعد بیچہ جے ابو سلمہ ن ے کہاجب دہ بچہ
جن فو ا سکی عد تگز رگ اور عبد الہ بن عیاس تن ےکہا یں دونوں عرقوں ٹیس
جو دور ہو وبا کک انطا رککرے ات یل ابد بیر بآ ان ہوں ن ےکہاکمہ بیس اپنے
بچھائی الو لہ کے سانتھ ہوں پچھر ان سب لوگوں نے اس من ےکوپ نے کے واسٹے
حضرت ام سلمہ رشی الد عنہ کے پا کر بی بکوبیچچاجھعبد ال بن با تی تن ےن لت
فا کم ےس برچرروژرے بعرجمی جب آتھضرت صلی الل علیہ وسلم سے بانکیا آپ
نے فرمایالذ عطل ہ وگ جس سے چاہے کا نکرے۔ باب : کاب الطلا فکتاب لاق کے بیان
ٹن جب عاعلہ عورتکاخاوند مر جائے اس لکی عد تکابیان حدیث 1319 کال مایک
وَمَذَّ الْمَرْأَتِیْ ثُمَّ وَ عَلَیْهِ اَلْ اَلْعُلْمُ نَدَا کھا کک نے ہمارے نزدیک بی عم یے اور ہمارے
ش رکے الم ای بب ہرے۔ شس عورتکاخاوند مر جائے اسکو عرت کک اس یھ میں رٹ
ےکابیان ان ؟ تاب الطلا کاب لاڈ کے ان من جس عورتکاخاوند مر جائے اسکو ع
تکتک اک یھ ٹیش رت ےکابیان حدیث 13220 کوہے۔ 7۰7۷ + [ئ] 5 7 ۴ و ۶ کہ
س عدے۔ ۶۱ وہ یتب یتب کف بن عجرۃ الذ الفقۃینت مارک بن نان ش اُخت اُن
مَعِیدُ الْخُذْرِیِّ اُخْمَتُهَا تَہَا جَائِئُ لَاو می نے ۶7 گے ہے 1۲ ۱02 7 ح۔ سرمہ 2۶2 4
9 ص تَرَجِلْ اُمْلَہَا یی خُذِرْ ۱7 ک و جا حرتی طلپ اَعْبِدْ لَهَا بَقَوَاحِی 21 می ور ہے 2
ٹا ے ے ے پ۔ کہ کو ے گھ۔ 2 د ےم اِذَا نوا طَفِ الْقُدْ وَلِحَقْہُ فَمَلَّوْہُ وَفَانَتْ فَمَلَّث
۶8 + 0702 عَلَیْہِ سَلَمَ اَن از جترال بیل بی خدرۃ سیت لث فَقَالَ رَسُوْلُ اللہ صلی اللہ
عَلِیْہِ وَوَلَمْ نَعِ کَالَتْ فَاَنْمُتْ 82" وَاکْتَشَى لِخُزْرَادَانِ رَہ چہومہ اَمْرَس قُتُوْجِیْثَ لَہ
فَقَالَ کَیْفَ قُلْتَ ذت عَلَیْہِ 4. 2 یی فی بت حَق یملعالکاب اَجَلْہ قَالَتْ فَاَعْکَذَتْ فِیْہِ
اَرَبْکَۃ

The text on this page is estimated to be only 41.76% accurate

أَهْرَوَعْتُمَا قَالَتَا فَلَمَّا هَمَّ غُفْمَانُ: وَرَأَى خُفَّيْهُمَا زَيْنَتُ بَشْتِ جَحْ جَرُوسِ
 ددایت کے فریعیہ بخت مالک بن سنان جو ابو سعید خدر کی من ہیں رسول الد
 صلی الد علیہ وسلم کے ال آئیں اود یو چھا کہ شھے اپنے لوگوں میس جان کے
 اجازت ہ کے وکمہ میرے خاوند کے چند فلام اگ گے تے ووا نکو ڈھونڈن کو کککے
 جب قدوم (ایک مقام سے مین سے ات مل پر شس گی ہاں امو نکو پا ما اور خلا مول
 نے می رے ناوت دکومار ڈالا اور مر اخاوند می رے لیے ن کو کی مکان ذا نکا تچھو
 ڈکیا نہ بجھ خر دے کیا اگ ہا پ سے نویس ان 000 باب : تاب الیا کاب لاق کے بیان
 مل جس عور تکا خاوند مر جائے ا بکوعر تکتک اک یگھ ٹیل رب کے کا بیان حدیث 11
 6 کیرڈ المویعہا ج جھمنال بیداییت تکتکھنالم
 ے ے ہ رت رہ چچھت جک نے یت مات لن وو کو پان ۰ تاب الطلا لکلاب لاق کے
 کان من جس عور تکا خاوند مر جائے ا بکوعر تکتک اک یھ ٹیش رب کے کا بیان حدیث
 13222 قن الساب زی خباب ثق رک امرأت جائت ی بد الله بن غحرفد کرث ل رفا؟ رز
 جاء ذکت لد عزنا لم عن السائب بج کے و شی تب چپہ می سیس اس وفات روچھا و
 ح 77 بھبھہہ 7 و 3 عناه و مالکھ بہ تھا ن 7 تبیت فید فتهها عن ذلك فککات
 تخم من المدین کے ۰ ح و ماتمت تذل المریثقک اُممٹ فتیشلبیتھا تحت سے چا اگ
 آپ احجازت د سے ویش ش بکو و بال ر باکرول اغہول نے اس سے ثم کیا نذدہ مدینہ
 سے تس کو جا فیس ون بھ ران کیت ر گنیس اور سارادن وبا لکاشقیں شا مکو پھر
 مریبنہ یں آجاقیش اور رات پھر اپ کے گ یں 1 ون

The text on this page is estimated to be only 41.19% accurate

جس عور تکاخوند مرجاء ا بکوعر تکتک اک پھ ٹیل رت ے کابیان حدیث
13223 عَنْ هَامِ بْنِ غَزَّةَ أَهَتْ فَو لَنْ الْعَزَاةُ الدَّرِيدُ يَكُولُ عَنْهَا رَزْجَهَا تَتَبَى حَيْثُ
اگوى اَمَلِي مد عمد وت وه بو وك وا لو كون كا تجهدرے جال ودای دبال ده بهی اڑے۔
(عزر یاورے) اب : كاب الطلا الف اش کے بیان شس جس عور تکاخوند مرجاء ا
بکوعر ت کک اک یھ میں رب ے کابیان حدیث 1324 بے عجب ایر بن عم کے تج ے کہ
ننس عور تکاخوند مم س ات وس ت سا و کا ا وب سے اوہ تی ے د عَنْ عَيْنِ اللّٰهِ . "
بْنُ عَرَاهَانَ يَقُو لَّا نَيْثُ الْمَكُو عَنْهَا زُجُّ وَلَا لَمْعٌ وَتَقْلَايَ لِي تَهَا جَبَّ امْ وَلِ كَا اِيَكْ مَرَّ جَا
ا کی عدت کابیان باب : كاب الطلا ق کتاب طلاقى کے بیان ٹل جب ام ول دکا مالک مر
جا ا سک حر تکابیان حدیث 13225 الْقَامُ ثَمَّ مُعْقِي يَقْرِ يد بى عَبْدِ الْعِي قَقِ بَكَ جَالِ
وَبَيِّ نَسَائِمِ سَسْ جَالِ مَلَكُوا تَكْ جَرَهِيْ بَعْحِيْمَةَ اَرْحَفَعَيْنِ تَتَزَقُ بَنَكْعَ حَقَّ يَغْكَبُ دَنْ اَزْبَعِ
ةَ اَشْوُ يَعْتَمَاتَقَالِ الْقَايَةُ بَنْ مُتْ مُبْكَ اَللهُ يَكُولُ اللّٰهُ يِ كَابِهَةِ الَّذِي تِيْكَوْكَوْنَ مِنْكَ يَلْ رَدِ
كَاهَا جَا مَاهُنَّ مِنْ الْأُزَاجِ قَالَمِ بَيْنِ حِ كَے تج ے ك يَزِيدُ بَنْ عَبْدِ اِيَكِ نَے مر دول اور ان
عورتوں كے در مان جو ام ول د يں تَخ لَپ يَكْر دگى اود اع كے موى مرگ تے انھوں نے
ايك حى بادو جيئش كے بعد وكا بكر ليے ے اور عم ديا ار مين دس دن عدد تكرر
كاب تقاحم بن مر ن كہا سبجان الد ليلد فرما ے جو لوگ تم يس سے مر جائیں اور
يبيبان مچموڑ جائیں د ار مين دس دن عدد تكرب اور ام دلد يئيوں

The text on this page is estimated to be only 44.70% accurate

باب : كاب الطلا قكتاب لاق كے بيان ثن جب ام ول دكا مالك مر جا ا كى
حر تكابيان حديث 13226 ن غد الله بن خزالهكل عهها لوراد تل عنها مئدماعمة از
سم سس لونژ يكا جب مو لى ياخاوند مر جائ ا كى عد تكابيان لونژ كيكاجب موم
باخاوند مر جا ا نكيعاد تكابيان حديث 1327 صے۔ ہدے اتيوے پى 26-0061 2.1
كس ايسرے دے | ۱۱ عن سعيد بن السيب وس ببيسار 6 تايقولانء عل الأمواذا
هنگعنهارز و جهامرانء و خئس 4 ان بے تك بت لونژ كيكاجب ول باخاوند مر جائ ال
لك عرتكابيان حديث 13228 اين شهاب نے بهى ايماد يكهائے۔ باب : تاب الطلا قكتاب
طلاقى كے بيان مل لونژ كيكاجب موم ياخاوند مر جا ا كى عد تكابيان

The text on this page is estimated to be only 39.90% accurate

حدیث 13229 قَالَ مَا لِي كُنَ الْعَبْنُ عَبْدٌ يَلْقَى الْأُمَّةَ ظَلْفًا لَعَبِيهَا فِي كَدِّ
عَكْبِيهَا نِيدَ الزَّبَكْدُ ثَغْ كَثْرَتِ رَشَنِ عِدَّتْهَا بَنَ لَاوِ تَهَا تَغَكَّدَعَةُ الْمَةِ لِكَوْلِ غَنْهَارِزْجَهَا مُمِينِ
رَكْنَ لِيَالٍ وَإِنَّا عَتَقْتُ 0 ر سو 2 ت ذ؛ الْخَذَذُ الْكُو عَنْهُ رُجُّهَا أَبْعَةً أَهْهَرَوْعَثْمَا وَوَيْكَ ان نَا
وَتَكْتَعْلِقُ قَاعِدَةَ الْوَقَاقِبِ عَدَّ مَاعَتْقُتْ قَعَاثُهَا عَدَّ سُو وَي دَنَا وَا وَرَكَوَاتِبِ السَّسْكَرِ عَافِلْجَمْرَةٍ
اَكْر وُولُونْزُئِي آزَادِ بُو جَاءِ اُورِ اِپْنِے خَاوَنْدِ سَے جَدَانِهْ بُو نَا چَامِے بَا يَكْ كَكْ خَاوَنْدِ ا
لِسْكَاعِدَتِ مِیْنِ مَرْجَائِے وَا ب وُولُونْزُئِي مَلِ آزَادِ عَوْرَتِ كَے پَا نَے دَسْ دِ تَكْ عَدَسْ كَرِ
ے كِي وَا كَلِهْ عَرْتِ وَفَاتِ كَے بَدِ آزَادِي كَے اَسْ پَرِ لَازِمِ بُوَكْ نُو صِلِ آرَادِ عَوْرَتِ كَے
كِرْنَا چَابِیَے بَمَارِے نَزْدِیَكِ بِي عَمِ ے. عَزَلِ كَے بِيَانِ مِیْنِ عَزَلِ كَے بِيَانِ مَلِ حَدِیْثِ 1330
9۷ ه' الْمَسْجَنُ فَأَيْثُ ۱' مَعِيَ الْخُذْرَى فَجَلَسْتُ لِلْيَدِ فَسَلَّتُهُ 2-1 عَنْ الْعَزْلِ كَقَالَ أَبُو مَعْبِ
الْغُذْرَى حَجَنَّا مَعَهُمُ وَلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقِي بِي لَعَجِ نَأْكُكَا مَتَا مِنْ أَيْ لَعِي كَا اذِ
ءَطْكَدَا وَذِكِي الدِّيُّ تَأْرَدْتَا اِنْ عَزَلِ تَقَنَّا نَعُولُ ۴ رَمُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي
أَطْرُنَا قَبْلَ أَنْ نَأْتِيَهُ نَمْلَتَاهُ عَنْ ۵ كَ تَقَالَ مَاعْلِيْنَعِ اذِ لَا تَفْعَلُوا مَا مِنْ نَسْمُوكِرْتَوْرَلِ ت
الْقِيَامَتِ لَأَشْ كَرَنْدُ اِیْنِ مِي رِیْزِ سَے دِرَوَائِي ت ے كَے مِیْنِ مَدِ مِي لَگِیَاوَا بَا اِبُو سَعِیْدِ
خَدْرِ يَكُو بِي دِیْكَهَاشِیْشِ نَے وَا پَچْهَاعَمَزَلِ دِرَسْتِ بَہْدَے اَنْہِیْو تَن ے كَے بَہْمِ رَسُوْلِ اَوْدِ
صَلٰی اللہ علیہ وَا لَمِ كَے سَا تَہْ رِزْ وَا بَنِ مَصْطَلَقِ مِیْنِ گَے وَا بَا عَوْرَتِیْ نِكَافِرُو بَكِي
قَیْدِ بُو كِي ہَمْ لُو كُو بَكُو شَمْبُوْتِ بُوَكْ اُورِ رَدِ دِشَوَا رَگْمَزِرِیْ اُورِ گَچِ يَكْ بَہْمِ جَاتِ تَے كَے
اِنْ عَوْرِ فُو بَكُو ي كَرِ رُو يِیْبِیْہِ حَاصِہْ لَكِ بَسِ اَسْ نَے چَمِ نَے چَا پَا كَے عَزْ كَمِ كَچِ رَچْہَمْ

The text on this page is estimated to be only 35.44% accurate

نے سوچا کہ رسول اللہ صلی او علیہ وسلم موجود ہیں خی ہپ صلی
الدعلیہ و سلم سے وج ہک و ہکر عز لکم میں اسلئے آپ پ صکی الد علیہ وسلم
سے لہ بچھا آپ صلی ا الد علیہ وسلم نے فرمایا عزل وع وت عن هصومض امه ط
نوه پیر اه وگی قیام تکبانیچ ڈنارپ الطل ا کاب لاف ے تا مین عزل کے بیان میں
حدیث 1331 عَنْ أَنَايُوبَ الْأَنْسَارِيِّ عَنْ أَرْيَايُوبَ الْأَنْمَ رِيَانُهُمَا كَيْعِرِلُ الْوِ الْوَبِ امصاری
ع نل لکمرتے تے۔ عمزل کے بیان میں حدیث 13322 عَنْ عَيْلِ اللَّهِ بْنِ عَ مَاكَ كَانَ لَا
يَعْرِع 62 كى؟ الْعَثْلُ بَيْنِ حَرَعٍ وَلِ يِ كَرْتِ ے و کر را جن ان تَلَا الطَانَاتِ اق کے اع
بن عمزل کے بیان میں حدیث 1333 عَنْ الْعَجَّاجِ بْنِ عَمْرَدِ بْنِ عَقَّةٍ أَهَكَانَ جَالَسًا رَنَةً بَدِ
اِبْتِ تَجَّهَ وَ وَرَ رَجُلٌ مِنْ أَمْلِ الْيَمِّ فَقَالَ يَا بِيْزَ أَرْمِ جَرَارُونَ كَتِ تَقِ اقَا نَتِ كُنْ كِيْ اِغَا
تَغْلِ وَيْ اِنَارِ فَقَالَ رَبِّدْبُنْ نُّشَاهُ بَتِ أَقْتَدِ يَا حَهَامُ قَالَ تَقَلْتُ يَغْفُ اللَّهُ لَكِنَا تَهْ چو مو حَزْئُلِكِغِ
شُنْتُ مَقِيكَهْرِنَ مُنْكَ شُنْكَأَعْمَكُدْگَالِ اه فو جع تس جا بن عمرد بن خزمیه جن طابت
پاس جیٹھے تے ات می ان فہد کیک شس می نکارے والا آ یا اور کہا اے الس سعید
میرے پا

The text on this page is estimated to be only 46.88% accurate

چنداو ٹڑیاں ہیں جھ مر بیڑیوں سے بت ہی بکر بیس نہ میں چاہتا کہ دو
سب عامہ ہو جائی نکیائس اس سے عز لک ول ز یلد نے جا ے کامنہ تا تاجن ے کھال
تیں بن ہمت تہارے پا عم سک ہو آتے ہیں زیدرن کات جب مم ن ے کھاد وگال ہیں تی
گی تیر گی چاسے ان مشش ہای جیا ہای چاء سوکھا رک مس اسیابی سن اکر جا
نچھاز ید سے زبلدن ے ہا بولا۔ باب : تاب الطلا قکتنا ب طلاقى کے بیان ٹن عمل کے
بیان میں حدیث 1334 عَنْ طَفِيفٍ أَدْلُ مُيْل اُبْحَعِيَّاسِ عَنْ الزَّلِّ قَدَمَ جَارِيْلَهْكَال
أَخْبِرِيْهْغَ فَكَاتْهَا اْمَتْخِيَتْ فَقَالَ مُوْذِيْكَامَاتَا ذَفِيْفَ سَے دوايت ے ک این عپاس سے
سوال ہو اعمر لکر نادرست سے پا یں اغھوں نے اریقی ون یکو لاک ہکھاتو ا نکى بتادے
اس نے شر مکیا عمبد البین ع پا ن ے کبادجداد ابی عم بے میس و عز لکاک جاہوں۔ اب
؟ تاب الطلا لقکما ب طلاثق کے پا ن ٹن عمل کے بیان میں حدیث 1335 ؛ بے کید 71
0000 + 0, 0 ے ہو 0-000 پ 4 ھ جک قَالَ مَايْكَ لَا غَرْلَ الزَّجْلُ 756“ (4))
الْمَرْأَةُ الْحَتْلَا يَأْذُنْهَا 2 لَا بَا أَنْ يَعْزَلْنَ أُمَّتَهُ بِغَوْرٍ اِنْهَاءً مَنْ كَات تَحْمَهُ اْمَةُ قَوْمٍ كَم مَالِكِ نَے
آزاد عورت سے عز لک نا لق را سک احجازت کے درست کی اور ایپی لوندڑی سے
اخی را ری ات کے درستدے اور پر ای لوندکی سے اس کے مان ککی اجازت لو
اضروری ے۔ سے س 0. ا سم ککابیان سک کابیان

حدیث 1336 نكے ہے عیٰ عَنخُمید بن تَافِق عَنْ زَيْتَبِ بْنِ اَرَسَلَمَةَ تَهَا
 اَخْبَنَهُ بَهَن قَزُوَاللْحَايِث الِ قَالَتَزَيْتَب وَخَلَتَعْلَا مَحْبِبَةً ٤ - دج 22 هَمَةَ بطیب فیہ
 صَغْمٌ؛ خَلُوْدُ اُ مَسْرَدَه گھ ثلاث: 2 ه ت ا ق حَبِیْبَةِ س م ت بُوْها اُ ه ی ت ا 1 0 ت
 2027 باله ے وه تها مَاتَوْصَن رَيَكَةَ امو وكا ا ات ريب تع 25 عَلَثْ عَل زَيْتَب بنت
 جَحْيِيس وَج الِی صَل اللہ ل عَلِيْهِ وَمَلَم حِي تَوَل اُمُوْمَا + 0 0 كے كك فَدَعَثْ بطیب
 فَمَسَّتْ ه نُهُنْم كَالْت ت اال مَال با لى حَاجَةً عِي مِهْغَت رَسُوْل اللہ صَل اللہ عَلَیْهِوَمَلَمِیْقُو
 لا یَحِلَّلا ہے . 12 اُ هُوْمُتَمَّا فَا لَت رِب كا 2 ے لے بے سیت ائی اُم وا سَلَمَةً رَزُّ الِی صَل اللہ
 لُھَعْلَیْهِ وَمَلَم 2 0292232 اُمْرَا قِلَى ر 10 ا ف ت ه " " 0 + " صیص ٦ ٦ " سُوْل اللہ صلی
 اللہ عَلَیْهِ وَمَلَم لا من ا مال دك دفو لائغ فا اشنا اَرَبَكَةَ ا وَحَم اك نمشد زی انما ید تزی
 بِالْمَفْرِعِی ل وو تزن بِالْبَغْرَةِ عَق راس الْعَزَل فَقَالَتْ زَيْتَبُ قَانَتْ الْمَزَاءُ تَل سیت . بت
 اش یا هی حثیثَمْرِیْكا مَن ثَم تق بد اجار اُو ماة ٦ هه كس كم طَیْرَفَتَفَش یَه فَقَلَمَا
 تَفَكَّش بَش لَمَاتَك تخم وے بچ مین بو 2 تخرمَتَفَلِی بَغْرَكَفَتَزِی بَهَا تَم نَا جَم بَعْدَ مَا
 مَاتَتْ مین لیب مین نال سے روایت ه ے ك ز جیب بشت الی مه نے تین عد یں ان سے
 بیا نکی یک فو كه می ام حبیب کے پا گی جو لی یں آپ صلی الل علیہ ول مکی جب
 ان کے پاپ الو سفیان بن حرب مرے سے نو ام حبرر نے خوشبومنگو اتی جس
 روزدیی لی بوئی تھی وه خو بد ایک لونڈی کے كر ابی ے كلوں پر لگالی او ركها كه مم
 خد کی جج خوشب دکی ایح نی ر گر مین نے رسول الد صلی الد علیہ و لم نے سن
 آپ صلی اطلد علیہ وملم فرماتے تے جو عورت ایمان لا الل پر اور یج دن پر ا سكو
 درست نی سك کی مردے بب تن دن كك زیادو سوك كرے سواخماوند ك ے ك انل پر
 جیار مین دس دن میک سو و گككرے دوص گی عدیث مه ے ك زینب ن ے كها زیب
 نث با جو پا لی میس آپ صلی الل علیہ وسل مك یگئی جب ان كے بهائی مر گے سے
 انھوں نے خوش ے كر لكاگی او كها مم خد اكی یے خوشبوکی حاجت نی بكر مین نے
 رسول الد صلی الد علیہ وسلم سے سنا آپ صلی الد علیہ وسلم فرماتے تے جو عورت

The text on this page is estimated to be only 45.20% accurate

مان لا الد پر اور لے ون پر اسکو درست نی سکھ سو کفر کے کی مر دے
پر تین روز سے زیادہ گر خاوند پر ار منچے درس دن تک سو گکرے۔ تق رکا حدیث مہ
ہ کے زینب ت کے کھاشیل نے ایق مال ام سسلمہ کے پا سگئی جو لی بی میں آپ
صلی الد علیہ ول مک انہوں نے ایک عورت سک کیان حدیث 37 ے ے ۶ عَنْ عَائِشَةَ
وَحَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَحِلُّ لِمَرْءٍ بِا
الْیَوْمِ الِاَنَّ تُنْتَحَلَ مِیْتَفُوقٌ تَلْ سَا الِیَا لَإِلَاحَ یُحْضِرُ امم اگ مو منن عائشہ اور
حضرت ام امو منشن حفصہ سے رواٹ کے رسول الاند صلی ایند علیہ وسعلم نے
فرما باج عورت اما لائے الد پر اور لہ دن پر ال سکودرست نی سو فک نایا مردے پ
خین رائول سے زیادہ مگ خاوند پر۔ و 72 * + + + عے مراؤینومن سک کیان حدیث
13328 7. نٹ 22 و کی ا ا ر اق ا عی کک نے کے بے وے۔ سے ے م عَنْ اِ
سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْہَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَحِلُّ لِمَرْءٍ بِا
ہ ۶ 7 بکخل الجلابیباللیل ۵ اُمسحیہبالثہا حفرت ام سلمہ نے ایک عورت سے کہا جو
سوگ میں تی تی خاوند کے اور اسکی بک دھتی تھی را کو تمہ لگانے جس سے آکھ
روشن ہو اور د نکو لہ نہچھ ا لے سک کایان حدیث ”1339 عَنْ سَامِ بْنِ عَدِیٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْہُ
عَلَّاهُتْ بِنِ یَسَارُ اُھَا کنا یقولان نی الما کول عَنْہُ رَزَّجُھَا اِلَھَا عَشِیْتُ عَلَیْکَھَا

The text on this page is estimated to be only 39.19% accurate

2 ومن رَمِدَ أَذْ شَرَّ أَحَابَاءِ إِلَّا مَكْحُورٌ وَدَايَ بِمَمَّاءِ الْكَخْلِ وَإِنْ أَلَيْهِ طَيْبٌ سَالِ
بن بد الله اور سلمان بن لیا رکتے تے جس عور تکا خاوند مر جائے اور ال یکو یو کیا
وو سرمہ لگا اور دوکرے اگ چہ اس میں خوشبوہوں باب : کاب الطلا فکتاب لاق کے
بیان ثل سک کامیان حدیث 13400 قَالَ مَا يَكُ وَإِذَا هَمَّتِ الشُّهُورَةُ فَقَالَ رَتَّ الدِّثْعُ بَا
ماک نے جب ضرورت ہو تو الد جل جلال بکادین آسان ے۔ باب : کاب الطلا یکما ب اش
کے بیان جک سک کامیان حدیث 13401 مَرَّمَةُ بِنِ اسْءُ غُيْنِ اشْكُكَّتْ غَيْنِيهَا
شَى حَاءُ عَكِي رَدُّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بِنِ عُرْفَعُ تَتَكَلُّ حَقَّ فَادَثَ عَيْمًا كَرَمْتَمَانِ رَهْكَ (سوت ار
سی ص صا رگ ضرا کی رق سی کچھ ژانے لا۔ اب : کاب الطلا فکتاب طلاقى کے
بیان ثن سک کامیان حدیث 1302 أَلِ مَا يَكُ تَذْهِنُ الْكُوْمَنُهَا رَذْجًا بِالْقَيْتَةِ أَيْ رَقِ
رَمَامَمَةُ مَكِيدًا لَعِ يَكُنْ فِيدَ لَيْبِ كَالِ مَا يَكُ *لَا تَنْبَلُ هِيَ أَهْ هِيَ لَزَا لَعَا عَلَ رَجَا كَيْئًا مِّنَ الْعِ
خَاتْمًا أَلِ عُنْكَالًا لَهَيْدِ ذِيكَ مِنَ الْعَلِيِّ وَلَا تَلْيَسْشِ نَا مِّنَ الْكُشْپِلَا

The text on this page is estimated to be only 43.24% accurate

و بے مہی ۱ کر ۱ کمک ۲ ر ۲ د ۲ کل ۰ ی - + ۰۷) کیم : پوت ۵ اُن
يَكُنْ غَفْبًا غَلِيْقًا ۹ لَا تَلِيْسُ نُوْبًا مَضْبُوْعًا بِشَيْنٍ مِّنَ الْيَبْقَرَالَا اَمُو اِدْ لَا تَمْشِيْظُ لَا بِالْيَدْرِوَمَا
اَشْمَهْدُمَا كَمَا اَكْ نَے جو عورت سوگ ميس ہو اپنے خماوند کے اود دوز اور حم سے
پل نہ پيئنے نہ نو في نہ ائے زيب نہ اود ز ودنہ نكاكٲ گر جب موبا اور مخت
بونہر اگاہ كپ امگر سماونہكنكھ يكرے ن ہی ڈال ے گ ہی ریا وخ رو کے پتوں سے
پالو بكودعوسكت سے یاا وری سے ہس میں خوشوب ہو باب : كاب الٹھلائی پاپ لاق
كے بیان یں سك كامپان حدیث 1343 حی ع مَالِكُ اَنَّهُ كَمَا رُسُولُ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ
حَاۡءُ اَعْلٰى مَلَمَةً هَكَذَ جَعَنْتَ عَ عَفِيْقًا حَبْذَ فَقَالَ مَهْذَا يَا اَفَمَ عَلَيْهِ مَلَمٌ وَكَلَّ عَيَّ اِ مَلَمَةً
سَلَمَةً تَقَالِثًا لَا مَتَ يَيا ول ال گال اجعلیم اللیلہ المسجید بالنہار ایک سے روایت س
ے کلہ رسول اود صی الد علیہ و سکم ام سم ر ضی الد مہا کے پاس گے اور وہ ان
خاوند الو سلمہ کے سوک میں میں انہوں نے ایق اگوں پر ایلد الگا یا تھا آپ صلی
اللہ علیہ و سکم نے نے کپ بچھا ے ام سم ؟ م ہکیا لگا نہوں نے کہایار سول اللہ
صلی الیل علیہ وسلم یہ ایل اسے آپ صلی ایند علیہ وسلم نے فرمایارا کو لگا یک اود
و کول مہ ڈا لک باب : كاب الطلا قكتاب لاق کے بیان ٹل سك كابیان حدیث 1344 و
یر ید م ۳۸۸ المرأة الباقية ا مَنَكَعْنَهَا رُزْجَةً كَمَا ماک نے اگر عورت ابا لغ ہو ا یكو تین ہا تاد
دہ بالف کی رب سے جب ا لكاخماوند مر جائے فو سو ككرے اور جن امور سے الف
كو یہی كم نالازم ہے انا سے گگی پر ہی ركھرے۔

The text on this page is estimated to be only 41.22% accurate

انت لافطانات اق کے اع مجن سک کامیان حدیث 1345 قَالَ مَا يَكُ تَح
الْأَمَادُ تَلْ نَمَا رُزْجَمَا مُؤَرِّينَ رَعْنِ يَلَا لِ مِثْلِيْدَتْهَا هَامَانَكْ نَعْ جَبْ لُونْدُ يَكَا خَاوَنْدْ مَرْ جَا
دَدُو مِيْنَعِ پَاچْ دَنْ كَكْ سُو كَفَكْرَعِ) * ** سَكْ كَامِيَانْ حَدِيْثْ 13406 اَنْ لَا تَح
كَكْهَتَامِيْ نَا لَعْلْ اَوْرْ تَهَا ا مَاتْ وَفْ تَهْ كَلْ جَاتْ اَلْوْ اَجْ كَهَامَامْ مَاكْ نَعْ جَبْ اَمْ وَلْ
دَكَا مَوْلَى مَرْ جَائِعِ وُو وُگْ نْ بَكْرَعِ كَى وَلِيَهْ سُوگْ اَنْ عُو رَقُوْلْ پَرْ لِاَزْمْ بَعْ جُو
خَاوَنْدِاَلِيَاں بُوْلَى. ا اَنَا اَطَا تْ شَى عِنْ كَنْ سَكْ كَايِيَاں حَدِيْثْ 1347 عَنْ اَسْتَمَةِ رَوَةِ
اَلْكِيْ مَلْ اَللّٰهُ لِّلْهَعَالِيْهِمْ لَمَلَمَ فَاَنْتُ تَهْ تَقُوْلُ تَجْمَعُ الْعَاھَرَامُهَا بِالْبَدْرِ ذَالَّتْ جَحْفَرْتْ بَى لَى
اَمْ سَلْمَهْ فَرِبَا قَى تَهَى جُو عُوْرْتْ سُوْرْگْ ثِيْلْ بُوْ وَهْ اِنْعِ سْ رَكُوْهْ رَى كَعْ نَعْ سَعِ
دَعُوْسَكْتَى سَعِ اَوْرْ زِيُوْ نَكْ تِيْلْ ذَالْ سَكْقَى سَعِ بَابْ: كَابْ رَضَا كَعِ بِيَاں مِيں

The text on this page is estimated to be only 36.44% accurate

۷ کو دودھ پان کا بیان آتا اکان جن سے چ کو دودھ لات کا بیان حدیث
 1348 ۲۲ کر کے یہ دے ب غنْغَائِشَةُ اُمِّ الْبُؤْمِنِيَّاتِ خُبَّتْهَا ارشول ال اللہ لل 5
 عَنْرَمَاوَأَنهَا مَرَّعَتْ سِرَازِ مَلِّبَتَعَاتِی بَبِیَّتْ حَفْمَةً قَالَتْ غَابِمْقَفَّتْشِ رَسُولُ اللّٰهُدَارِج
 بِمَغَايَغْنِ مَكْ 7 سُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُعَلَيْهِوَمَلَّمَ أَهْ دُنَّا رِيْمَعِ عَمَّةِ بْنِ الرِّمَامِ 2 قَقَلَتْ
 مَايْمُدِّيَا رَسُولُ اللّٰهِ لَهَاكَ فَلَاحِيَا رِكْبَهَا نِ الرِّمَامَةِ وَهَلَمْلَكَال رَمُولُ اللّٰهِ تَلِ اللّٰحِلِيْهَسَلَم
 نَكَدِ ارْتِ اع تَع مَّا كَمِ الْوَلَانَّةُ رَسُولُ اور صلی اش علیہ و منرت عائشہ کے کھم میں ان
 کے اس تھے ان بیس حضرت عائشہ نے ایک مردکی آواز سی جو ضرت حخصہ ک
 جم سول اللہ صلی الذر علیہ و سلم کونے گ چاے کی اجازت چارتا تما حفرت ما ا و
 نس بے جو آپ صلی ال علیہ و ”لم سے گھ ری جانا چاہتا سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فر ایب پچتا ہو کہ فلال شف سے حضرت حخصہ کے رضا گی پچا نام لیا جب
 حضرت عائشہ ن ے کمایار سول ادلر صلی ابند علیہ وسلم اگ می ر ادرضائی
 چچجازندہ ہو مان دکیامیرے سان آتا آپ صلی الطدعلیہ وسلم نے فرمایا ہاں رضاعت
 م ا مک کی سے تی نسب ع ا مک جا بے۔ اتار ا جک بن بن چے کو دودھ پان ے کا بن
 حدیث 13499 عَنْ عَامِرَةَ الدَّزْمِيَّةِ هَا اَلْجَائِعْنَ مِنَ الرِّبَاغَةِ يَسْعَاؤُنْ عَكَ قَائِثِ ان
 اَوْنِ نَدِ عَلِكُنْاشَالِ وَلِ بَسِ سَبِ جِيَا عَنْ طَلِيكَ فَقَا لَلْعِ اَيْنَلُهُ قَالَتْ فَقَلْكَبَارَهُ سُولِ الالِ اَزْءِ
 مَتِ الْمَزَا وَلِ لَضَغَى خَى الرَّجُلُ كَقَالِاَلْهَعْفُكَ فَلَيْلَمُ عَلِكَ قَالَتْ عَائِمَةُ وَهَكَ يَغِ مَا هَبِ
 عَلَيْنَا الْحَمَابِ وَقَالَتْ غَائِشِ مَرْنِ الرِّتَاغَةِ مَايِيخِ نَرِ مِنَ الْوَلَايِ 0 - 0ھ ("آیاادر جھ
 سے اند دن ے کی احات ماگی شی تن ے کھار سول الد صلی ال علیہ و

The text on this page is estimated to be only 41.87% accurate

کے اہ تھے ایر اجازت نہ دو بگی جب رسول اولد صلی اللہ علیہ وسلم
آے فیچ چھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دہ تی اچھے اے نواس کون ے کی
احجازت دے دے میں ن کہا ار سول الد صلی ادّد علیہ و لم جج ھکوئذ عورت نے
دودھ پلا یا تھامر وکاس سے کیا مل آپ صلی اللہ علیہ و سم نے فرمایا دہ تر اچا بے
بے شک تیرے پا آت ے گا اور گنو اس وق تک سے جب آبیت عیاب اتی شی خرت
عائکشہن ے کہا جور شتے نسب سے مع ام ہیں ددر ضاعت سے تھی مر ام ہیں۔
چے کو دودھ پان ے کا بن حدیث 1350 عَنْ عَائِشَةَ اَلنُّؤْمِنِي رَ اَنْبَا اُحْجَنَهَا اَذْأَنَّمَاءَ سِي رُ
لَبِيًّا تَهَعَّكَهَا مِنَ الرِّكَاعَةِ يَغْدَا تِلْ الْجَابِ قَانَتْ فَأَيِّتْ اَ اَ لَهُ عَلْ فُلْكَ اَي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُغْبَلْنَهَا لَبِي مَتَعْتُ بِرِ كَيْ كُو سِي رُو ه 0 4 ص ص 0 جب سول اللہ
صلی الشعلی و حم 0000+ و ے چ کو ووویہ پلات کابیان حدیث 1351 کس ے کم
اک را ھے ڈھ غَعَبُ الْيَنِّ عَاسِيَانْ كَات يَقُول مَآ كَ تِي الْعَوْلِي وَن هَ كَ مَمَّةٌ اَحَدَ جِنِّه فَهَيَّعَم
عبد الذ بن ع پا کت تے دوب رس کے اندر پچہ اگ ایک دفعہ بھی دودھ چو سے پور
ضاع تکی ح ممت جا۔ 7ت7 ے چ کو دوویہ پلات کابیان حدیث 1352 75 ج2 01
و ے ل دے پم سرے ے۔ ھ۔ ے و < < دے] + بار ود 0 ور و ص2 2 ے تم سے بے 7
عَمْرَدُ بْنُ الشَّرِيدِ يَدُ اَعَمَدَ اللّٰهُ بِي عَاسِ سِيلَ عَنْ رَجُلٍ فَادَّتْ لَهُ اَمْرَتَانِ فَأَرْبَعَتُحْدَاهَا
عَلَامًا عَازَمَكْتُ

The text on this page is estimated to be only 41.54% accurate

انی جا رید کفبی تَمَن یکا لمکم اَلْعَا رب کال لا اِلْکَا ۱۲ اجڈ عہد بن شر بد
 سے دوا بیت ےک عبد اید بن عمپاس سے سوال ہو 11 گ ایک ۱۱ سا کو دودھ پلائے اور
 دوس گی لی ایک لڑک یک وکیا لٹ ک ےک کا اس لڑکی سے درست سے جو اب دی
 درست نی سکب وکلہ دوتو یکا اپ ایک تیا۔ فا کو دووبہ لات کا یان حدیث 1353
 عَنْعَمَدَ اللّٰه بُعَرَکَانَ یقول 7 شَاعَقْلَا یمن اُرْضِکِ الیقَرَّةَ لَارَ فَاَعَةُ لکبیر عبد لیبن عم کے تے
 رضاعت دای سے جو دو بر سس کے اندر ہو اس کے بعد رضاعت ثابت یں ہو کی۔ ات
 کاب راع کے مان ٹن ےکو دودھ پان کا بیان حدیث 1354 7 وو ین و کہ دصو عی
 ےک کے سے رر کو < بھ رر قریے 2ک ۶ دیز ۶ا پت 0 + 5 کہ عَمِی اللّٰه بن عَمَر
 مَرَأْخُبَرَه اِک عَائِشَةُ اَمَ التَّوْمِیْنِ اَز سَلَتَ بُو دَهْوِیْرَصَةَ تَها موم یئت آں بی 77 ۴ سو تی
 بے بک کرئی 2 ےت و ۱ 0 یق فَقَلْتُ اُرْضِعِیْ عَشَ رَضَعَاتِحِی یَزْخُلُ عَلَاقَالِ سَاغِ
 فَازْصَغَشِیْ اَیْ کُو مِ ثَلَاثَ رَضَعَاتٍ ۴ مرشت ۶ نَضِی کَنَاث کَاث قَلَع اِن اُنْخَلَعَ عَاشَةُ
 مَن اَجَلِ اِن اَقَمَ موم لہ تع لکش رَمَعَاتٍ صَقَرَت حَائِشَر نِے سان عبدال رکوجب دوش
 خوار جے اہ کین امکلوم کے اس پیا ےک دمہا چیک دودھ لا اق پردو کے میررے سان
 آ جچائمیں سا یم ن ےکھا مکلنوم نے مچ هکو لن بار ددھ پل ا بحعد اس کے میس
 بہار ہ گیا اس لے میں حضرت ما کش کے سا سن نیس جا اک کہ میں نے ا مککشو
 مکیاوس بار دودھ نل پیاتھا۔ ات تا ا جک ان ین چے کو دودھ پان ےکا ان حدیث
 1355

The text on this page is estimated to be only 45.13% accurate

۷ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أُمِّ عُبَيْدٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ زَمَنْتُ بِعَاصِ بْنِ عَاصِمٍ أَشْنُ مَغْدِلٍ أُخِيَّةَ قَائِمَتِي رَيْنَ الْعَطَافِ تَرْضَحُهُنَّ رَمَعَاتٍ يَدُ كَلْعَلِيَّةَ تَهْمِفِيَتِيرَسَةً فَعَلَتْ فَكَأَيِّدُ كَلْعَلِيَّةَ صَفِيَّةَ جَنِّ لِي عُبَيْدٍ سَ رَوَايَتِ عَ امِّ امُّو مَن حَنَصَ نَ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ سَجٍّ وَنَبِّ وَوَشَى رَخَّ ار تَهَّى اِبِيَقِّ جَنِّ فَاعَمَّ بَتِ عَهْرِ جَنِّ خَطَابِ كَ پَا سَ جِيَا : كَيَا ا نَكَو دَس هَرْجَبَه دَدَدَه پِلَاثِيں جَب وَه بَزَّ بُو جَائِيں وَ اَن كَ سَمَاتَ بُو اَكْمَرِي فَاَمِيَه نَ اَص مَك دُودَه پِمَاد اِبِج رِعَاصَهَم جَب بَزَّ بُو ۷ وَ نَظَرَتْ حَقْصَمَ اَلِ كَ سَاسِ بُو اَكْرَ پِيں۔ اَن 4 ا بِيَا اَن بِي ۷ چ كُو دُودِيَه لَات كَا يَانَ حَدِيثِ 1356 عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أُمِّ خَيْرَةَ الْ عَائِمَةِ رَوْمِ الْيَلِيَّ مَلِّ الْهَلْعَلِيَّ وَمَلَمَّ 6 كَاكَ غُلِّ عَيْهَا مَن أَرْمَعْفَه أَكُوَاثَا وَبَتَاثَا خِيَهَاؤَةً لَا يَدُ خَلْعَلِيَّهَا مَن رَ اَتَا ا خُوْتَهَا قَامَ مَن مَهْيَدُ سَ دَوَايَتِ عَ كَ ضَرَّتْ عَائِكَشَه سَانَه بُو ثِيں اَن لُوكُوں كَ جَنِّ يَكُو دُودَه پِلَايَا 90 ۰ مِيں سَرَامَه بُوئِي يِي اَنل وَگُوں كَ جَج نَكَو دُودَه پَا يَاتَهَا نَك بَهَا جَوَا نَع ۰ ات 0" كَاب رَا عَ كَ نَانَ ثَن ۷ چ كُو دُودِيَه لَات كَا بِيَانِ حَدِيثِ 1357 بُو هَ ۲ مِيَه وَ ت 0 تَه 08 + ”بَدَ اَوَعَم هَ 1 سَم كِيَه -- 7 طَبِضْ وَ بَ ا بَتُو ۷ وَ مَ اَمَدَ 3 خ ۱ 2. كَر رَت اَمَا كَا تَن الْعَوْلِيْنَ وَنْ كَانَتْ قِطْمَةً 0 دَه وَ وَا هَن مَعْنُ ۴ ۷ 7 كَا 0 بَ دَ۔ وَدَه ا كُو وَ دَ۔ 2.6 پَا تَد اَبَر اَذِي ثَن نِيَه نَ مَسْعَى بَن مَسْبِيَب سَ وَ پِچْهَار ضَاعَع تَكَ اَم سَعْبِيَدَن ۷ كَهَا جَهْرَضَاعَتِ دُو بَر كَ اَنْدَلَر بُو اَس سَ حَر مَت خَابَتِ هَ جَا ۷ كَ اِگْرَچَه اَلِيَك قَطْرَبُو اُور جُو دُوبَرَس كَ بَعْد اَل سَ حَر مَت خَابَتِ نَه هَ كِي بَلَه وَه شَضِّ لَكَهَا ثُوں كَ بَ اَبَر اَبَهَم نَ ۷ كَهَا ۷ مِيَس نَ عَم دُومَن زَبِير سَ لَ بَچْهَا اَنْنَهول نَ مَبْهِي اَلِيَسَادِيَكْهَا۔

The text on this page is estimated to be only 39.28% accurate

اِنَّت < تلطاب 3تاح کے نان شان ے چ کو وووبھ پلات ے کا بیان حدیث
1358 2 عَنْ یح بن مَعِیدٍ اَنَّهُ قَالَ مَهْغَتٌ مَّعِیدٌ بِي الْمَسِيْبِ يَقُولُ لَا رَشَاعَةَ لِمَا اَك
الْمُهْدِ قَلًا مَا اُثَّتِ النَّحْمُ وَاللَّمَمُ بِي بَيْنَ سَعِيدٍ كَمَا سَعِيدٌ بَيْنَ مِي بَكْتِيَتِ هَهِ رَضَاعَتِ دِي
ے جو کین میں ہو جب بچہ مجھوی یں ر بابو اور اس رضاعت سے خون او رگوشت
بڑھے۔ ای لاب رضاح نے ات می ے چ کو دووبھ لات ے کا بیان حدیث 1359 عَنْ اِیْن
هَابٍ اَنَّهُ يَقُوْ اَزْمِ اَعَةِ هَيْلَهَا يَلْمُ تَعِ الرِّسَاعَةِ مِنْ قَجَلِ الرِّجَالِ تَعِ و ے رھ سس ”وس
دمحم 7 ایچ مات رضاح کان بین ے کو دودھ پان کا بیان حدیث 13600 قَالَ يَخِي و
مهغْت قَوْلُهُ تَا يَقُوْلُ الرِّيَاعَةُ كَلِيْلَهَا ءَكِيْتَمًا اِذَا هَاكَ الْعَوْلُ تَم فَاك مَامَا كَابَعَةُ الْوَلِيْن
0+0 -+ -+ 2 مر ماوقا مَنْرَلَةَ الْكَامِ كَهَامِيْنِي نِي اَمَامِ مَالِيَكِ كِي تِي دُو بَرِ س
کے اندر رضانت ان و وت کاو انز شی سے اور دوب ر سک رضاعت ے مت تحابت نی
ہو تی بللہ دو مل او رکھائوں کے ہے۔

The text on this page is estimated to be only 34.28% accurate

بڑے بین ٹیل ر ضا عم تکابیان انا نات ا کک ان کن بڑے پان مل رضاع تکا
ان عن ابن يهاب أنه سَلَعَن رَضَاعَةَ اَل تَكْبِيرَتَقَالَ اُغْثَن مِنْهُ بَنُ الْاَيُّرَاكُ اَيَّاخِلْفَةَ بَم
عُتْمَةَ بَن رَبِيعَةَ وَكَانَ وَخَ اَشْكَابَ رَمُولِ اَل مَلِ الْهَعْلِي وَمَلَمَ وَكَأ قَدْ هَدَ بَدْرَاءَ رَت .هـ7"
نى رسو ا ل لثاق ايه عَلَيْهِ عَلَيْهِ سَلَمَ زَيْنَ حَا رَثُومَ اَبُو خَلْقَةَ سَارِمًا ثُمُورِي اَهْ اَن اُنْكَمَدُ
و كئى ج6د2 نت احيه فَاطَةَ يَنَكِ الْوَلِيدِ بَن عُتَّةِ بَن يَك ش مِينِ مِّنَ الْمَاجَزَاتِ الدَّوَلِ
دش من أَفْقَلِ آيَاتِي دُرَيْبِي دَا اِزْ اَل تَعَالِ ن كِتَابِيْنَ تِيرِ 2أ ما اين فان اغْيِيْثَ وَبِزْنَ بَاهِخَ
ماقم عَثَدَ اَللهِ فَاَن نَمَ تَعْلُبُوا اَبَائَهُمْ فَحَوَانِكُمْ اَلِيْنَ مَوَالِيَكُ رَدُّ كِي دَا يِنَا لِكَ كَان نَعِ بَن
او ز وق موک ج5ج3: سَهْلُهُ يَرْبُ بَنُثْ هُوَيْلِ عَشْ مَرَأَةً اُحْدَيْقَةَ وَشِ مِّنْ يَفِ عَامِرِجَن
لُؤَيِّ وَلِ اَللهِ مَلِ اَللهِ عَلَيْهِ عَقِ اَوْ كَا فِ لَتِ اَدُوِيْنَتْنِ مِي رَكَاشُورْتِي: لِكَلَا
يَيِّثُ وَاَحْدَقَمَاءُ ثَرِ رِيْنِ اَيُّهَقَالَتْهَا 7 سُولَالِه 2ك2 كِيِيْ يَكَا 7ج2 يَك 2 پَا وَا بِي < ز
< 2هـ110 ا ا غَاتَفِيَهُ مَرَلْبِيَهَاءُ 5عَلِ كِي حَارِي 3سَم 6پ پا سَس 353..12 كَا ت
اَلْمُؤْمِنِيْنَ فِيمَنْ كَانَتْ ا وَوَهْ اَج وَتَج رَه مَازَاوِي اَل يِلْ بَت 00ر0 اَلرَّضَاعِ اَعَّةُ مِّنْ
اَلنَّاسِ مَقْنُلًا اَلِيْ مَا كِي اَبِيْ اَمْرِيْهِ رَمُولِ اَللهِ تَلِ اَللَّهُ عَلَيْهِمْ مَهْلَةٌ بَنَكُ مَهْيَ لَا رَخْقَةَ 7ت
سُولِ اَللهِ صَلِي اَللهِ عَلَيْهِ وَمَلَمِي رَضَاعَةَ 3 سَايِمَ وَخَذَلَا وَالِلْ لَا يِلْ خُلْ تَا مَم ا وَا
يَهْذُو الرِّسَاعَةَ 6) ٢ رَسَاعَةَ عَوَالِكْبِيرِ اَن شَهَابِ سِي سَوَالِ بُو اَك بَرْه بِيْن مَم سِي كُوْگِي
آدبِي عُوْر كُو دُوْدِه يِيْ ذَا ل كِيَا عَم بِيْ اَنْمِيُوْن كِيَا مَه سِي عُرُوْبِيْنَ ز بِيْر نِي
بَانِكِيَا كِيَا غَذِ يَضِيْ بَن تِه بَن رَع جُوْر سُوْلِ اَلدِّ صَلِي اَنَلِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كِيَا صَحَابِه شِي
سِي تِيْ اُوْر جَنَگِ بَرِ بِيْسِ اَبِ صَلِي اِيْنَدِ عَلَيْهِ وَمَ كِيَا سَاَتِه تِيْ اَنهُوْنِ نِيْ بَا نَايَا تَاَسِ
مَكُوُوْسَالِمَ مُوْلِيْ كِيَا تِيْ اَضْهُوْنِ لِيْ غَخْذِ يَضِيْ كِيَا تِيْسِيْ زِيْ بَكُوْهْ ثَاكِ يَا تَارِ سُوْلِ اَدْدُرِ
صَلِي اَلدِّعْلِيْهِ وَسَم

The text on this page is estimated to be only 48.79% accurate

ے او الو خمذ یڈہ نے سا مکا لا اپنی بجی الہ بنت وللد سے کر دیا تھا جو
سے ار تکر نے والوں میں تھی او ترام تی کی شیب عورقوں میں افضل شی جب الہ
جل جلالہ نے ابن کاب مم اناراز ید بن حارش کے جن می سکھ انکو کے پا وکا زام
معلوم نہ ہو تا اپنے لک کی طرف نسبت کے جانے نو سہلہ بعث "کیل ابو حذیفہ بکی
جودوج تی عامر بن لو کی اولاد میس سے می رسول الم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
آئی او رکھا یار سول اود صلی اللہ علیہ وسلم و کم جم تو حضرت سالم ر ضی اللہ عنہ
بکو اپنا یہ مہتے جم سے کہ ہوتے تے داندہر چلا آتا ہا بکیا کر ناج شے دوس اہ
ربھی ہمارے پاس یں سے رسول اود صلی اللہ علیہ وسلم نے مایا ا کو پاچہ ار ددھ
پلا دے وہ تیر ارم ہو جا ے گا۔ پیچہ ر نصرت ابو عذینہ ر شی ال حت بکی کی نے
الما یکیا اور سال مکواپنار ضالی بنا مچن گی حضرت امم اکم مین عائشہ ر شی ال
عنتھا اسی حریت پر لکرتیں عھی اور جس مرد کو چائش لکھ اپنے پا آیا جیگرے و ابق
بن ا مکمل مک وک مک خی پیچ نیو سکس اس شف سکواپنا دودھ پلا دیمیں لیکن
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اود یا ال بکا ایارک تی تھی بکے بڑے ین می
نکوگی ذودتہ بکر ا کا رم بلن جا اود الن کے پل آیا جاپاکرے اود وی بکبی خی بکے
مہ اص رخصت عھیرسول اوالد صلی اللہ علیہ وسلم مل مکی طرف سے حضرت سہلہ
بعث "بل ر شی اللہ تھی عنھا کو حم خد اکی لیس رضاع تک وجہ ے ہا راکو کی محرم
نہیں ہو سکتا۔ ات تاب 12 جک بن ین بڑے ین مل رضاعت کا بیان حدیث 1362
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دُغَايَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ اُمِّ سُلَيْمٍ اَمْتُ سُلَيْمٍ اَمْتُ سُلَيْمٍ اَمْتُ سُلَيْمٍ اَمْتُ سُلَيْمٍ
اللَّهُ بَنُ عَمْرٍاءَ رَجُلٌ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ اُمِّ سُلَيْمٍ اَمْتُ سُلَيْمٍ اَمْتُ سُلَيْمٍ اَمْتُ سُلَيْمٍ اَمْتُ سُلَيْمٍ
عَنِهَا كَقَالَتْ ذَكَرَ كَقَالَ حَارِجِيًّا اَتَ جَارِزُكَ فَلَا رِيَاةَ رِيَاةَ الْكَعْنَرِ
سا کا ے کک تس اع مرک ان اشن رن کا سا او یھن لگا بڑے آدمی یر ضاع تکا کیا حم بے
عبد اب عرن کہا یک شف حطرع رکے پا آیا ولا می رک ایک لونڈی شی اس سے میں
صحب کیا کر تا تمامی بی جو رونے قد اسے دودھ پلا یا دیا جب یل اس کے پا جانے
لگا وی سن نے شک خد اکی یل ا کو ددھ پلا گی ہول حخرت عمر نے فرمایا فی
پپ یکو سز ادے اور اپ لونڈھی سے صحب کر رضاعت تچھونے ین بی ہوئی ے۔

بڑے یں مل رضاءحتکابیان حدیث 1363 عَن یی ۶۰۰۰ 0 بے ع ج جح ال
امو لا ات مک فا یا از تخرد اماک تلیق بے زی کا لا موی مَاءُ اتقو اُفْکُ فَقَالَ عَبْنُ اللّٰه
بِیْ مَسْغُوْدًا رِزَاعَةً لَا مَآ کِی الْعَلِیْفَقَالَ اَبُو ات غ شی مَا اھالا ۴۸- کی ۵۰ اھا الْحَبْرَبِ ارم
کی بن یھ سے زوایت بے چیپ نپ نے ابد موک ات رکی سس ے کہا می اتی عورر تکا
دودھ بچھائی سے چس رباتھاوھ میرے 2 چلاگیااا مو کان ے کہا دمیرے نزدیک دو
عورت تجھ پر رام پوگئی عبدالذہین مصسحودن ے کہا دس ہکا مسئلہ بتاتے بہو اس
تخس کو الو موی نے اچھا مم کیا کت ہو عبد ار بن مس جودنے بار ضاعت وے جو
دوب رس کے اندر ہو جب او مو میں ن کہا یھ سے پگ ممت لو پچھا کر وج بکتک یھ
عالم تم یں موجدہے۔ رضاح تک ملف عد جو نکابیان رضاعم تکی ملف عد یو نکابیان
حدیث 134 ے عَن اَشَاءُ المومنی نا رشول ال صلی الدَعْلٰی مَلَمَقَالَ ینم ون الرِّقَاعَةَ
مایخ من للا ے لظ رحس ظط تر ات مس جتگ نے ہو جاتے۔ رضاع تکی ملف ع یو
نکابیان حدیث 1365

The text on this page is estimated to be only 42.00% accurate

عوع غ اتی کس *ہ 4 - و کک کے رہ کک 7 6 20 ے 2۔ 1 و عن □
جَدَامَةٌ نَت رَهپِ الْأَسَدِيَّةِ تَهَا أَخْبَرَتْهَا تَهَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ
نَت 7 10 ے س * 7 ہ۔ تق ا ج 4 کی ہی و عَنِ الْغِيلِيْحَقِي ذُكْرُ ثَنَائِي الْوِ مَوْفَارِ يَسْتَعُوْت
ذِيْكَفَلَايْضُهُ أَرْلَادَمْ جِجِ امه بخت دہب سے روایت س ے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سصلم نے فرمایا نیشیش نے قص دکیا تھا کہ تم کردوں ماع سے مج نک عورت اپنے
ے کو دودہ پا ئے پھر بے معلوم ہو اک روم اور غارس کے لوگ ال اک اکر تے ہیں اود ا
کی الا دکو ان نی ہو تا۔ اب : کا ۴ ییا سے بیان ثس رضاح تکی ملف عہ یو دکا بیان
حدیث 1366 کے رو بے گ ے 7 ے ۶۱ جا ُ عَنِ عَابَةِ رَزْجِ اللَّيْلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيَا أَنْزَلَ مِنَ الْقُنْ أَنْعَشْمُ رَعَاتٍ مَعْلُومَاتِيْ عَمْمَتُهُ 7 (2 بے 2 رج 5 2 کے 7
ا ہ 1 : 30 9 ے ۴ : ۰ * + * + * + * ۴ : ۴ ُ نَحْنُ بِخُنِيْسٍ مَعْلُومَاتٍ قَتُولَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَفٍ يَكْمَأُ مِنْ اقِ آئِيْشَمِ اللَّهُ الرَّحِيْنِ الرَّحِيْمِ تَابَ الْبَيُوعِ حَضْرَتِ
عائشہ نے فرمایا پہیلہ ق رن شریف میس یہ ات اتھا کہ دس بادہ ددده پلائے وہ
مت خابت ہو لی سے پھر مطسوخع ہ وکیا اور ماج *ہ پ*) پا پلانا ہر ار سول اد
صلی الد علیہ وسل مکی دفات کی اور لوگ ا کو ق مان پٹ ے ے۔ اب اسح او کے
ات مین ج گے اب : کاب صصح اور ولا کے بیان مل وی ازم ین ے کے حدیث 167
رہ 7 و 27 ے - یف 02 یکا < التَّبَح۔ گے ہ۔ نئ عَبَسِ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَنِي بے عَنِ بَدِ
اللہ بن عَمْرَأُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْ مَنْ أَغْلَكَ 6 لَهُ

The text on this page is estimated to be only 42.31% accurate

و کور تر سی رک تح کے پاس امام لکھ خلا مکی قبت دے کے اس فلا مکی
 فقمت کم ہر ایک شری کو کو مو ای حصہ اد اکر عگا اور لام ا کی رف سے آزاد ہو
 جائے گا او اگ اس کے پائس مال میں عو شس قرراس فلام بیس سے آزاد ہو اسے
 اتنادی حصہ آزادے گا باب : کاب می اوروا کے بیان مل بچ تنس فلام پیش سے اتا اکر
 دے الْعَبِّ قُو > رَحْلِيْدِمَقْمَ لَعْل اِنِي هَم5 جَمَمُيْعَدَعَكِي عَلَيْهِ الْعَبْدُوْلَا فَقْدَعَكِي
 مِنْهُمَا عَكِي حَدِيْث 1368 اَل مَالِكِ وَالْاَمْرِ مِنَ النِّجْتَةِ غَلِيْلًا يَلْتَا ل الْعَبْدِ يَغْتَقِ مَبْدَةَ مَه
 مِنْسَائِلْنِهْ اَزْ كَا ا لِيْم بَغْدَ مَزْتَه لَد لَا يَفْحَقُ مِنْدِلَا مَا لَعْتَقُ مِنْدُهُ سِي مِنْ ذِيْكَ الْيَقْصُ
 وَطِيْكَ اَعْمَاقَةَ ذِيْكَ الْيَقْصُ تَنَا وَجَبْتُوَامَتْ بَعْتُوَفَاقِ الْمَيِّتِ وَاَكْ مَبْدَ هَنْ مُحِيْمَا نِيْ وَكْ
 لَهْ 23 كَنْ لِنْرِي لَا مَا اُكْدَ مِنْ اَلِهْ وَلِ يَعْتَقُ مَا عَائِ فَلْكَآ عَفَّةَ الْعَشْقِ لِلْعَبْدِ عَلْ مَهْرٍ وَالْبُومِي
 مَا بِنِ كَبْ زِدْءُ مَالِكَةَ كَا ز رِيْدِيْدَكْ كِيْفَ يَبْعَقُ مَا قِ مِنْ الْعَيِيْعِ قَوْمِ اَيَّ نَلْيَسُوْا مُ اَبْكَدْذَا
 الْعَمَاقَةَ 6 اَتُكُوْا هِي تَسْسُشْ يَهْ سَيَّ كِيْ لِيْ عَيِ وَاتِيْتَلَهْ الْوَلُفْلَا يَحْلُ كَنْ مَالِ خَلَا ا
 بُوعِيْ بِنِ يَتِ مَا بِيْ مِنْدَلْ مَا يَهْقَاكْ طَلْكَ لَا زَمَّ اَمْكَانَهْ وَرِثَنْ وَلِيْلِكُمْ كَانْدَ اَيِ طَلِكْ كَعْلِيَوْمَ
 تَنْ مَالِ الْكِتَابِ الْكَهْلِيْسِ عِلْرَرْتِيْنِ دِكْهَرُ بَا اَكْ نِيْ جَمَارِيْ نَزْدِرِيْكَ بِيْ عَمِ اَنْفَائِيْ كِيْ
 مَوْلِيْ اَكْرِ اِيْنِيْ مَرْنِيْ كِيْ بَعْدِ اِيْنِيْ خَا مَكَا اِيْكَ حَصَهْ جِيْئِيْ خَلْتِ يَارِثِيْ اَنْفِ اَزَادَكْرِ جَائِيْ
 وَذِ بَعْدِ مَوْلِيْ كِيْ مَرِ جَانِيْ كِيْ اَسِيْ قَعْرِ حَصَهْ جَقْنَا وَ لِيْ نِيْ اَزَا دَكِيَا تَهَا اَزَادِ بُوْ جَاتِ
 عِيْ اَكْبِ كِيْ اَسِيْ كِيْ اَزَادِيْ بَعْدِ مَوِيْ كِيْ مَرِ جَانِيْ كِيْ لَازِمِ بُوْكَ اَوْرِ جَبِ كَكِ مَوِيْ
 اَزَنْدَهْ تَهَا اَسْكُوْ اَخْتَارِ خَهَا جَبِ مِ گِيَا مَوِ اَفِ اَسْكِيْ دَعِيْتِ كِيْ اَسِيْ قَدِ رَحَصَهْ اَزَادَهْ
 وَگَا اَوْرِ بَاثِيْ خَلَامِ اَزَادَنَهْ بُوْگَا اَسِ وَاَسْتِ كِيْ دَهْ خِيْ رَكِيْ مَلِكِ بُوْگَا نُوْ بَاثِيْ خَلَامِ خِيْ
 رَكِيْ طَرَفِ سِيْ كِيْ وَگِ رَهْ اَنْزَادَهْ وَگَنَهْ اَسِيْ نِيْ اَنْرَادِيْ شِرُوْ كِيْ اَوْرِ نَهْ شَابِ گِيْ اَوْرِ نَهْ
 اَسِيْ كِيْ وَاِ وِلَامِ يَهْ بِلَلَمِ يَهْ مَهْ تَكَا 1 اِيْ نِيْ اَزَادَكِيَا اَوْرِ اِيْ نِيْ اَبْجِ لِيْئِيْ وَلَاءِ تَامِ تَكِيْ پِيْ
 غِيْ رَكِيْ اَكِ مِيْ لَكِ وَكَمَرِ دَرَسْتِ بُوْگَا لِيْتِ اَكِ يَهْ وَحِيْسِ تَكِ جَاتِ كِيْ بَاقِيْ خَلَامِ
 هِيْ اَسِيْ كِيْ مَالِ مِيْسِ سِيْ اَزَا دَكِ دِيَا جَاتِيْ غَا اَوْرِ لَثِ مَالِ يِلِ عِيْ وَوِ خَلَامِ اَزَادَهْ سَتَا بُوْ
 نُوْ اَزَادَهْ جَا عِيْ غَا پِچْهَرَا سِيْ كِيْ شِرِيْ كُوْ يَادَارْتُوْ بَكِ وَتِ رَسِ نِيْسِيْ پَنَاكِ كِيْ اَنَكَا
 يَهْ ضَرِ رَغِيْسِيْ-

The text on this page is estimated to be only 39.70% accurate

باب : کاب می اورولا کے بیان مل ج تس فلام یس سے اپنا حصر آزا کر
دے۔ حدیث 1369 قا زیت ون می 7 ر شْلُکْ بَدْ هُوْمَرِيشْ فَبَتْ عَقْمَقْ عَلِیْہِ لِی
ثِيْهُوْهَكْ اَہْ کُلْسْ يَمْنَرَلَهْ الرِّبْل 7 2 2 يَعْقُ ثُلْكَعَرِيْعَدْ مَوْتْ هَكْ | لَزِي يَعْجَقْ ثُلْكَ
عَبْرُوْبَعَتْ مَوْتَهْلُوْمَائِي رَجَمَ فِيْهِ وَلَعْتَقَدْ عَثَقْهُوْاكَ الْعَبْنُ الَّذِيْ بَبْ سَمْدُكَاءْ تَقْ ثُلْبِرْنْ مَرِيْد
يَقْ عَلِیْہِ لِنْ عَائِيْ اِنْ مَّاكَعْكَیْ عَا لِيْ ثُلِيْہِ هَكْ اُكَاْمَرَالْمِيْتِ جَاَزْرْنْ ثِيْہِكَمْ اَكْ اُمْرَالشَحِيْح
جَانْژِيْ مَالِهْگَهْ اِنْ نَا رِيْفَسْ اِنْتْ لَع 11 نَے رات مَكْ رِنْ قَرِيْیَے جَ اپنی تھائی خَلام 1
آزادکی ایقی وِتْ پَر مَن 27ء لی یں ج بکک زَنَدَدَے رُو کَر سَکَتَا سَے اُور جَس نَے اُپنَے
مَرَضْ مِیْ تَہَاکِیْ لَام قَطْعَا آزادکر دیا اکر ووز ندود ہَمْگِیَاتْ کُلْ خَلام آزاد ہو جا اکر
کیہ می تَکَا اِیْ مَالْ وَصِیْتْ دَرَسْتْ سَے جِیْسْ جِنْ سَا کَا تَصْرَفْ کِیْ ماکِ یں دَرَسْتْ ے۔
بِتْ لَاتْ تَنْ اَزْ وِلَا کَانْ مَانْ ج 6 شَسْ فَلام یس بَے اِپْناحْصَہْ آلوکرے۔ حدیث 1370
وَاجْ 7 بَدْژَرَهْ پَسْرَالْ مَالْکَا مَن لَتْ عِنْدَالْدَتِيْکْ تَمْ نَزْ مُمَاءْ تَهْتِيْغْ خِيْنَهْ تَبَنْتَبْکْ مِبْتَاثَهْ تَلْ
لَمِيْدْ 0ئِ مَائْتْ ۵ مَہْرَسْ تَا اَدْہِتْ کَاتْ اُکْ د0 سَے سَلَمْ تَالْ مَنَانْکَقْ يِمَکْ لِنْ عِبْدْ ثُوْ۵
عَلِیْہِ قِيْمْدْ الْعَدْلْ نَالْ ۵۰نَہْ جَحْسِيْمْ رَعْکَقْ غُلُوْلْکِيْزْ قَالْ مَايْکْ کَہُوْا اِذَا کَانَہُ الْبَنُ الْإِسْأَمُوْ
رَتْ اِتْ ۲ و ۵ و ۳ سَسْ سَسْ کِیْ مِیْ رَاثْ خَابْتْ بُوْگئیْ اِبْ اِسْ کَے مَوْ یَکُوْ نِیْ
پِیْچْتْ کَہْ اِلْسِیْ کِیْ مَالْ یَا حِدْمْ تَکْ شَشْ رَطْ لَگَا دَے یَا اَسْ پَر بِيْنْ مَائِیْ یِکَا لُو بَر ڈَا
لَے کِیُوْئِلْ 1 حَضْرَتْ صَلِیْ اللّٰہْ عَلِیْہِ وَ مَلَمْ نَے فَرْمَا یَا جَہْ شَسْ اِپْناحْصَہْ خَلام شِیْ سَے
اُڈَا دَکْ دَے وَا کِیْ قَمْتْ کَمْ بَر اِیْکْ شَرِیْ کَکْ مَوَا حَصْ ہِکْ آزادکرے اُور غَلام اِسْ
کَے اُو پَر آزاد ہو جا ئَگْگَا یں جَسْ صُورَتْ مِیْیْ دَہْ غَلام مَائِیْ اکر کِیْ مَلْکْ سَے نُوْزْ
یَا دَہْ تَر اَلْ یَکِیْ

The text on this page is estimated to be only 40.31% accurate

آزادنی ہو ری یکر کا جنر ارہ وگا اور نا ٹیکا لا چھ اس پر نہر کے کے گا۔
آزادی بی شش رطکمرن ے کابیان باب : کاب صص اورولا کے بیان مل آزادگی بیس
شر اکر کابیان حدیث 1371 سر ماف کے 7, .. 7- ۶۰ بے ۶۰ کا 6۴ کہے ۷ 27 عَنْ
الْحَسَنِ الْبَصِيِّ وَعَنْ مُعَبِّدِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَلَّانِي رَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سُئِلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَهَمًا نَعْرِي أَوْ مِنْ 10 "أَلَهُ سِنَّةٌ 7 ۶۰ بے ۶۰ أَعْتَى عَبِيدِ
مَيْسَ زُذَانَرْنَدُ لَے گنک من نے رسول ازلی الاحلی وملم سے زانے ح بے ج خوا مو نک
7- صلی ال علیہ وسلم نے قرع ڈا لکر دوکی آڑا ان رہی۔ ۱۰ بہ مق ثَلَكُنْكَ الْغَبِيدِ
باب : کاب صص اور ولا ے کے بیان مل آزادگی بیس شر اکر نے کابیان حدیث 1372
عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي رَيْثَةَ قَبِيلِ الْهَكَعِ جَبَعًا وَلَعِ يَكْنُلُهُمَا الْعَبِيمُ بے بے سے
قَامَا مَانِ هَبِ عَثْمَانِيَّتِكَ الرَّقِيقُ نَقَمَ فَقَسَتْ أَنْ لَجَادِ ۱ سَهُمِ الْمَيْتِ فَعَتَّقُوهُ تَوَكَّمِ الْمَهْمُ مَلِ
ے مسوت ماس دسسی لی رات نک اتن کے ان کان کی ان نیئت ملا مو نکو آزاوگر
دپا اور ان فلا موں کے اور یہ ال اس فیس کے پائس نہ تھا ابان بن عثمان نے تح
مکیان فلا موں کے تین یہ کئے گئے پچ رجس سے پر میت کا صہلادہ فلام آزادبو گے
اور جب تحوں پر وار نو بکانام کاو فلام رے۔ جب فلام آزادبو جا ا کاما لکون لے

The text on this page is estimated to be only 45.57% accurate

باب : کاب مم اورولا کے بیان مل جب لام آزاد ہو جا ا کاما لکون نے۔
حدیث 1373 عَنْ ابْنِ هَابٍ أَنَّهُ مَرَّ بِهَيْفَقُولَ مَمَّتِ الشَّلَّةُ أَكَّ الْعَبْتِهَا أَعْتَبَتْ بَعْدَ مَالِهِ بَاب لِي
ج ے ک سنت ارگ بے اس بات پر جب فلام آنزاد ہو جائے ال سکامال ام یکول گا۔ باب
: کاب مت اور ولا کے بیان مل جب غلام آزاد ہو جا ا سکاما لکون نے حدیث 1374
قَالَ مَالِيكَ ءِثَا يُمَيِّنُ ذَلِكَ أَيَسَا الْبَيْنِ ذَا الْمَكَاتِبِ هَا أَنْتَمَا أَخَذْتَ أَمْوَالَهُتَا ءَأَمْهَاتِ الْا وَهْتَا
وَلَكِ تَوَكَّدُ وَلَا هُهِكَنْهَمْلِيَسُوا بِأَمْوَالِهِمَا كَمَا هَا كِي د كِل يه ے ک فلام اور کاب
جب مفلس ہو اتی فان کے ماکک اور ام در لے لیس کے گر اولاد کو شہ نیش گے کی
کیہ اولاد خلا مکایک میں ے۔ باب : کاب مس اورولا کے بیان مل جب غلام آزاد ہو جا
ا کاما لکن نے حدیث 1375 قَالَ مَالِيكَ ه مَمَّا يَبِيْنُ ذِيكَ أَيَا اكَ الْعَبْدِذَا بِيَمِ 12 ش 5 ط الْزِي
اَبْكَاعْدُ مَالَهُلْعِيْذُخْلُوْلَدْهَلُ مَا يه بانگ نے ال کی د بل ی جیا ے کہ فلام جب بچاجائے اور
خریل اد اس کے ایک لی کی طرف ک نے و ادا دنس میں دا خلت ہو باب : کاب می
اور ولا کے بیان مل جب غلام آزاد ہو جا ا کاما لکون نے حدیث 16

The text on this page is estimated to be only 44.87% accurate

ودوبیے 27 قَالَ مَالِكٌ وَمِمَّا يَمْيُ كَأَيْقَاءُ الْعَمْتَرِ جَ امْنِ هُوَ وَمَالُهُ لَعْنُهُ حَرْوَلْبُهُ
ہا ایک نے غلام اگ رس یکوزش یکرے فو اُس دیت میں دو شود اور مال ا سکاگرف
کیا جات ے گامکر ال کی اولاد سے مواغذوٹہ ہ وگا۔ ام ول دکا آزاد ہو نا اور آزادکمرنے
کے اغختیا رکا بیان باب : کاب صلی اور ولاء کے بیان جن ام ول دکا آزاد ہو نادرآزا
در نے کے اخقیا رکا بیان حدیث 1377 ے ۳ و سی ے مو ۱ بے۔ عَنُعِيَس سس مت
وَلِيدَقَوْلَدَتِ مِنْ سَيِّدِمَا قَاعِ مَهْ وَلَا يَبَّهَا وَلَا يورتهَاءَ هِي سَكَمِ يَمَاقِيَمَ مَاكَقِ مَرْعَبْدِ اللل
بن عهرسے دوایت ے ک حضرت عمرجن خطاب نے فرما باج لونڈ کی اپنے مالک سے
ججے نماک اس کے بے نہ بہ کر شر دہ الک کے دار ٹول کے ملک می ہلک بے بلمہ ج ب
کک ماک لد کے انس سے مرے نے جب مرجائے وہ آنزاد ہو جا ے گیا۔ پان نان تن اوز و
لت تا ان ام ول کا آزاد ہو نا اورآزادکر نے کے اغختیارکابیان حدیث 1378 رق الاب لفن
روا مارکا رآ او مَاتَأْهَا دو رہ کو کت 2 ز نت 8 آپ نے ا بکوآزا کر دیا۔ جس لونڈی۔
باغلا مکا عختاق واجب میں آزا دک نادرست ہے اکا بیان ا لا تی افو کان مان جس
لونڈی یاخلا مکاخزاق واجب میں آزا دک نادرست ہے ا بکابیان حدیث 19

The text on this page is estimated to be only 46.08% accurate

و بے عوی 727 گ۔ قہر تر رہا او بی بے بد بش بے سچہ لے شول --
ہریت ہے "ہ" تھ پور بت جَا كَقَالَتْ اُنْتُ رَمُولُ اللّٰتَقَالَ وَلِ اَل لعل رَسَل اميا عہرین عم
سے دوایت ے کہ میس نے رسول الد صلی اللہ علیہ وسلم کے پا آیا او رکھا یار ول
اود صلی ال علیہ وسلم می رک الیک لونژگی بک ریاں تچ ابی شی جب ٹیل وبا نگیا
یکھانڈ الیک بر یکم ہے لپ پچھائیش نے یک بر یکھاں سے بوئی ا سکو بھی اکھاکیا
سے بے غص آیا آخر بس آد بی تھائیش نے ایک عماچہ اس کے منہ پہ جتڑامہرے ڈے
ایک بر دہ آرادکر ناواجب ے کی اس یکو آزادکر دوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
لونڈی سے فرمایا اللہ تل جلال بکھاں ہے دویو بی آسان پر ہے پل رآپ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا ی کون ہوپولی آپ صلی اللہ علیہ و لالہ سول پچ رپ صلی اللہ علیہ
و مل نے اس شف کو مایا نک ہانڑا کر دے۔ از تنا تس و کات مان جس لونڈی یاغلا
مکاعاقی واجب می آزا دک نادرست ہے ا کابیان عَنْ عُبَّيْنِ اللّٰه بَنِ عُبِّ اللّٰه بَنِ عُثْبَةَ بَنِ
مَسْعُودٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْيَدَامِ اَي اَي رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِا عُوْتَاةٍ اَلْ عَت
كْت تَرَامَا مُومِكَةً اَغْيَقَمَ اَلْ هَا رَمُولُ الْهَصْلُ لِلدَّعْلِيَّةِ وَمَلَمَ اُتَشَبِيْبِيْنَ اَنْلِلَهْ عَت رَسُوْلِ اَل
فَالَتْ نَعْفُ كَالِ اُتَرْقِنِيْنَ بِالْبَعْعِبِ يَغْدَ الْعُوْتِ قَالَتْ نَعْفُ تَقَالَ 7 سُولِ اللّٰه كَلِ الْهَعْلِيَّةِ رَمَلَم
اُتَقَمَ عُبَيْدِ اَلِ بَنِ عَمْبِدِ اَرِ بَنِ اَلِ بَنِ مَسْعُودِ سے روایت ہ ے کہ ایک نف انصاری
رسول الد صلی اللہ علیہ وسلم کے با کالکونژی لے کہ آیا او رکھا یا سول الد صلی اللہ
علیہ وسلم میرے اور ایک مسلمان بردہ آزا دک ناواجب سے کیامیس ال کو آزادکر
دوں اگ آپ کے ہی نہ کہ یہ مومنہ سے قو میں اس یکو آزادکر دوں آپ صلی ایند علیہ
و لم نے اس لونڈی سے فرما کان وش نکرکی سے اس با تک وہ نہیں ے کوکی مود سا
سوا اد کے وہ بی با پھر آپ صلی اللہ علیہ و لم نے فرمایا نشی نکرکی سے اس با تک
کہ مد الد کے رسول ہیں دہ بی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما اکا شی نکر نی
ہے اس با تک رک مر نے کے بعد ری انیس کے بی ہاں : صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کو آزا در دے

The text on this page is estimated to be only 40.42% accurate

باب : کاب شض او ولا بین ثل جس لونڈی یاغلا مکا اتی واجب میں آزا
دک نادرست سے اکابیان حدیث 11 عَنْ سُبَيْلِ أَبِيهِ الرَّجُلِ تَكَ وَنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ
رَكِيذَمَلْفَتَقُ فِيهَا اِبْرَنَافَقَالَ اُبُوْمَيْرَةَ نَعْ ذِكْرِيْعَنَّهُ اوه رب سے سوال ہو ضاس تین آزا
دک نالازم ہو گیا ہو ول الزاگ آزا دک سا بے جو اب دیا با نکر سکتا۔ اب : کاب
صصمی او ول کتریان ش جس لونڈی یاخلا مکاخزاق واجب میں آزادکر نادرست بے ا
کابیان حدیث 182 گے عَنْتَسَالَةَ بْنِ ابْنِ الْاَنْمَارِي هَكَكَ مِنْ اَمْعَابِ رءُ سُولِ اللّٰهِ صَلَّ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلَعَنُ الرَّجُلُ تَكُونَعَلِي 4 و 0011 مُورَنَهَا تُبْعَتِ وَلَدَرْناَقَالَ نَعَهُ ذَلِكِيْجَرِيْ پا
سنا ہو سو ے عسبتتر ود لگھینہجگستہتھ گے ج اب دیا با نکر ستا۔ جن بر دوں کا
آترادکرنا من واجب اعمائی مل اپ کتا ین اور ولا کا اع ان من بردو کا آزا دک ناوڑ
ست “میں واجب اعخاقی شش حدیث 1383 عَنْعِيْدِ اللّٰهِ بِنَعْمَرَمَلَّ عَنْ
الرَّكْمَةِ الْوَاجِدَمَلْ تُعْتَى بِكِبِيْكَفَالَ كَتِ آزادکر ناوات ہو دوش رط اکر خری کیا جات
کہا کییں۔ باب : کاب صصح اورولا کے بیان مل

The text on this page is estimated to be only 46.66% accurate

من بردوں کا آزاد کرنا شی نمض واجب اعاقی من حدیث 1384 5 ل ا و
مات ۶ ۹23۱ ۰ × “ يَشْهِيهَا الَّذِي عَيْقَهَا فَيَاَجِبْ عَلَيْهِ كَيْفَا عَلَ اذ و يَهْ كَهَاذُ فَعَلَ ذَيْكَ
تَلِيْمَتَبَرَكْمَةً نَامَةً اِكْهَيْمَمُ مِنْ تَنَا لِنْدَى يَشْتِقَامِنْ عَثَقَمَا كَهَامَايَكِ نِي جُوفَ خَلَا مَكُو 2 . وَس
نَات سَسْ اَزَادَكِرْ دُو لَكَا اِنْ وَاَسْتُ اَكْ اِگَرَا ش رَطْ سِي خَر بَدْ اَكَا اَمَا تَكْ كُنْ نَكِي تَر
تَكْ مَكُرْ وُدْ اَكَا اِسْ صُورْتْ ثِيْلْ دِهْ لَبْ رَادْ قَبْ نِهْ بُوْگَا. رَدْ اَكِي رَفْ سِي اَزَادَكِرْ اَكَا
بِيَانْ بَابْ : كَابْ مِي اُورُولَا كِي بِيَانْ مِلْ رَدْ اَكِي رَفْ سِي اَزَادَكِرْ كَابِيَانْ حَدِيْثْ
1385 سِرْتْ "و 7 اَتَا سَفَنَ عَلَهِهُوْمَلَمَنْعَمْ بَدْ اَلْ تَنْ مِيْنْ اِلَى عَمْ دَنْ وَعَحِيْسْ تَكْ اَكَا
اِرَادْ بَكِيَا پِچْ رَكْ دِي رَكِي رَانْ تَكُو مَهْ مَغْسَكِيْ اُورْ اَا كَا قَصْدْ لِيْذْ اَزَا دَكْ رَنْ كَا
تَخْوَاعِيْدْ اَرْتِي نِي اَكَا اِثْسْ نِي مَخَاعَمْ جَنْ جَمْ سِي وِ پِچْهَا گَرِ بِيْسْ اِيْقْ مَا بَكِي
طَرْفْ سِي اَزَادَكِرْ دُو فُو اَنَكُو رَهْ فَاِئْتَدِهْ بُوَا نَقَا حَمْ نِي اَكَا سَعْدْ بَنْ عِبَادِهْ نِي رَرْ سُوْلْ
اَلْدِ صَلِيْ اُوْدْ عَلِيْهِ وَصْلَمْ سِي عَرْخْ لَكْ يَاكَا كِي مِي كِي مَارْ عَرْغَنْ اَكَا يِيْ اَلْكِي طَرْفْ
سِي اَزَادَكِرْ وَ سَكِيَا اَبَكُو فَا كِهْ بَغْ يَا صَلِيْ اَلْدِ عَلِيْهِ وَسْ نِي فَرْمَا يَابَالَنْ. بَابْ : تَابْ شِي
اُورُولَا كِي بِيَانْ مِلْ مَهْ 7 9 ه 0 و بِيَانْ حَدِيْثْ 1386

The text on this page is estimated to be only 45.53% accurate

یث سج عَنِّيخ بن مَعِيدٍ اَل تَوَقَّعُ عَبْدُ الْمَن 0 يَبِيْبِيْب 2 عَنْدُ عَابِقَةُ رَّة 1
اَلِيْنَ صَلِّ الدُّعَلِيْ لَت و< سَلَمَ اِبَاكِِيَّةُ كَال مَائِك ءَمْدًا اَحَب مَّا مَهْغُشْرَعِي ذَلِك كَن بَن
سَعِيْرَن ٤ كَبَاعِد اَل رَمَحَن بَن اَل وَمَبْكُر سُو سُو م گے حَضْرَت عَائِشَه نِے اَل نَكِي رَف
سے بہت سے بردے آنزا و کے۔ بردے آزا دك رن ٤ كِي فِلَت اور زَاعِيَه اور وِلْد ز نَا كے
آنزادكِر نِے كَابِيَان بَاب : كَاب صَح اودولا كے بِيَان مِل بَرْدے آنزادكِرْنِے كِي فَضْلِيَّت
اور زَامِے اور وِلْدز نَا كے آزا دَر كَابِيَان حَدِيْث 1387 عَن غَارِشَّة رَوْجِ اَلِيْ صَلِي اللّٰه عَلَہ
هَمَلْمًا رَسُوْل اللّٰه تَلِ الدُّعَلِيَّه هَمَلَمَ مُبْلَعَن اِلْقَاب اَهَا اَفْقَلُ كَمَال سُوْل اللّٰه تَلِ
اَلْهَعْلِيَّه سَلَامًا تَنَّا وَاَنْقَشِيْ اِيْنْدَامِيَّه رَت مَّا كَش سِے رَوَايَت سِے ك رَسُوْل اَوَالِد صَلِي
الدُّعَلِيَّه وِسْلَم سِے سَوَال بُو كُوْن سَابِر رِه لَزَا ٤ نَل اَل عَلِيَّه وِسْم 22 22 1 تَار اَوْن
كَن اَلْكَن كَر بَہْت هَرِي ٦ وِب بُو بَاب : كَاب صَح اور وِلَا كے بِيَان مِل بَرْدے آنزادكِر نِے
٤ كِي فَضْلِيَّت اور زَاهِيَّه اور وِلْمَدز نَا كے آنزادكِر نِے كَابِيَان حَدِيْث 1388 وَا اِيْ يَكُوْغِي
آنزادارِے اَب : كَاب مِل اور وِلَا كے بِيَان مِيْن وِلَا اِيْ يَكُوْل گِي وَا وِكْرِے

The text on this page is estimated to be only 41.14% accurate

عم عَاقَ رت لئ مل ال عَليد بے جَائت يك اث. نى اَتَيْت اش ثيدح 13809
 عَكى تَشْت اَوَاقنى كن غار ے كے جَاةَا نيف نَقَالَتْ عَائِمَةً اَحَيَّ اَمَا ان اَمَامًا لَهْغ عَكى عَدَ
 دنا يَكول وَلَاؤُك فَعَلَتْ فَتَمَت بَرِيْثِل ھو يو ھى كَت وَسَلَم جَالِش فَقَالَتْ لِعَائِمَةِ يِل
 عَرَضْتُ عَلَيَّ اَلْهَجَ طَلِكْ فَاَوَا عَلَّل ان كون الول لمت دس مسا ده شوہ فَاُغْنِمَارْمُھَالر
 سُول اللہ تل اللہُ عَلَيَّہ ھَسْلَع حُذِيْہَا ۛا شْتَرَع لَھُم الولای فلا الولای لِمَنْ اُغْنَى فَفَعَلَتْ
 عَاذِكَة تع كام رَسول ايل اللہ عَلَيَّہ ۛسَلَّہ نى الناس فَكَيِّن ال ای او ان ا 6ن ال مش ھل
 سن كيا ليس نى كِكَاب اللہ فُھوبَ طِل وَإِنْ كَان مَالَة شَنَلَا قَتَائ اللہ حَق وَكَرَط اللہ
 اُوْتى الا الولائ اعدى صخرت عانكشہ كے اس يرہ آكى او ركهاكہ جج ھكو مى رے
 لوگوں نے مكان بكيا فو اوقیہ پر ہر سال میس ایک اوقیہ ذمی ری مد دكرو رت
 عائشہ ن كہا اگر تى رے اوگو بكو منظور ھو تو بى ایک دفعہ میس سب سے د بت ھو
 یگ تى ری ولا یش لو لگ بمیرہ اپنے لو وگوں كے پا سگفى ان سے بیان كيا ھو نے ولاد
 ین سے انا ركيا پچ بر یر ولو كر آكى نضرت عا كشر كے پا اور سول اور صلی
 انشدعليہ و سلم بھى وبار یش ھو تے او ركهائش نے اپنے وگول سے بيا نكيا ده اوک
 دكرتے ھیں اورك ھیں ولا جم ليس گے رسول الد صلی الد عليہ و محلم نے بى نكر ٲہ
 پچھا كيا حال سے حخرت عائشہ نے ساراقصہ بيا نكيا آپ صلی الد اند عليہ وسعلم نے
 فرمایاتم بریرہ كونے لو اور وا كى شرط ا ھیں لوگوں كے واسط كر دوكى وكلہ ولا
 اس يكو لن گى ج ھاژا كر جات عانكشہ نے الیسائ يكيَا بعد اس كے رسول اود صلی
 الد عليہ وسلم لوگوں میس گے او ركھڑے ھ وكر الد جل جلال كى تر نى فك پچھر
 فرمایا كيا حالى سے لوگو نكا ای شش رخین لگاتے ھیں جو ال دك يكر امیس ھیں
 جو ش رط اڈ دك كاب میں نہ بدوہ پاضل ے گو سو بار لگاگى جائے ال اعم سیا اود ا
 سك ش رط مقبومط سے ولا ا يكو كيچ آژا دكمړے ما نات تى افو لئ كے ان مان ولا ا
 يكو یچ آژا دكمړے حديث 1390 ے ے سو صھھ لذ ھ ۛء كے ٲد + ھ جع + ھ 4 +
 سس ۛ سے ین بے عَن عَم اللہ بَن عَزَائ عَاذِشَة اَم الْبُؤْمِنِيْنَ اَرَاث ان شى جَاِيَه
 تُغَيِّقُ مَا قَال ل لھا يَتَّبِعُهَا غِل اَكُوْلُهَا

The text on this page is estimated to be only 43.40% accurate

اَفَقَّ كَت وَكَلِرَسُوْلِ اللّٰه تَلِ اللّٰهُعَلَيْهٖ يَلَعُ فَقَالَ لَا يَتَتَعَنَّكَ وَكَفَّانَا الْوَلِ ثُن ۞ ۞
اَعَمَّقُ بَدَاشِ بَنِ غَهْرَسَے رَوَابِیْتُ ےك حَخْرَتِ عَائِكَشَهٗ نَے اِیْك لَوْنُڈِ یِكُو خِر یِلْرِك
بَازَاْدِكِر نَا چَاہَا اَلِ كَے وُگُوْلِ نَے كَہَا بَمِ اس شِ رَط سَے یِت ہِی كَہ وَا ہِ مَكُو لَے حَضْرَتِ
عَائِشَہٗ نَے یَہ اَمْر رَسُوْلِ اَد صَلٰی قَدْ عَلٰیہِ وَسَعَلَمَ سَے بَیَا نَكِیَا اَپْ صَلٰی اَلِ عَلٰیہِ وَسَلَمَ
نَے فَرْمَا یَا تِی رَہ رَخِ یِنِ وَا اِیْكُنَ ےكِی جِ ژَا دَكْرَتَے۔ بَاب : كَابِ مِی اَوْرُوْلَا كَے بَیَا نِ مَلِ
وَلَا اِیْكُو گِی جُو اَزَادِ لَیْڈِ حَدِیْثِ 1391 سَسِ یِی لِتِ رَكَّةُ اَمَّ النَّزْمِیْنِ فَقَالَ ثُ عَائِشَةُ
اَحَبُّ اَعْذِ اَنْ اُمِّیْلَہُ تَعُ وَتَّةُ اِحَّةٌ وَاَیْقَكُكِ قَعْلَتَفَنْ كَثِ یَكِ بَرِیْرَكَمَلَكَا الْوَا كَدَلَا اِنْ وَ نَلَمَّا
وَلَاوِ عَحْرَہٗ یِنْتِ عِبْدِ اَلِ رَنَعِ سَے دَوَا یِت ےكِ بَرِیْرَہٗ گِی فَضْرَتِ عَائِشَہٗ سَے پَرِ دَمَا گِ
ےكُو حَضْرَتِ عَائِشَہٗ نَے كَہَا اِگَر تِی رَے لَوگو نَكُو مَنظُور ہُو كَہ مِی لَكِیْك مَتِ اَلِ نَكُو
تِی كِی قَمَتِ اِدَاكِر دُو اَوْرِ تَجِ ہِكُو اَنْزَا دِكِر دُو نَے یِشِ رَا شِی وَلِ پِیْرِ بَنَے یَہ اِپْنِے
لَوگوں سَے بَیَا نَكِیَا اِ نِہُوں نَے كَہَا ہَمِ یِی نَزِیْسِ گَے گَرِ اس شِ رَطَسِ تَمَ وَلَا ہِ مَكُو لَے
بَا كَا كُنِ اَزِ وَلَا كَانِ اِنْ / 70 01 حَدِیْثِ 1392 تَا كَعَائِشَةُ هَرَتْ طَلِكْ لِرَمُوْلِ اللّٰه صَلَّی اللّٰه
عَلٰیہِ عَلٰیہِ وَمَلَمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّی اللّٰه عَلٰیہِ مَلَمَ اَشْتَرِیْكَا اَمْتَقِیْمَا فَاَلْنَا الْوَا مِنْ اَعَمَّقِ
عَمِ دِنِ ےكَہَا كَہِ پِچِ رَخْرَتِ عَائِشَہٗ نَے رَسُوْلِ الدُّدِ صَلٰی اَلِ عَلٰیہِ وَسَلَمَ سَے پِیَا نَكِیَا نَبِ
صَلٰی اِیْنِدِ عَلٰیہِ وَ سَكَمَ نَے فَرْمَا یَا خِر یِلْرِك بَازَا دَبْكِر رَے یِكُوْلِ اِیْكُو كِیچِ اَزَا دَكِ رَزِ
ےگا اِنَانِ تَنْ اَوْنِ كَتِ اِنْ اِ۳ 0

The text on this page is estimated to be only 43.89% accurate

حدیث 1393 7 عَنْ حَیْدِ الْبِنْ طَمَرٍ رَشُولِ الْبِنْ طَمَرِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تَی عَنْ بَ
الْوَلَاہِ وَعَنْ هَبْتَدٍ 0 دوجو وو ور متا با نان تن اوز ول کے ان ان ولا ا یکو ے گ جو
آزادو کرے حدیث 134 یی سے 5 ہا 80 آ اس 7 + 97 قال مالک البیہد یُکام نف من مَیْد
ہح اُکھنوال مَن شَاکَّ یك لَا یَجُوزُ وَالِ الْوَلِی ر رَجَلِ اُون یْمُولَةُ اَن یُوَال مَن مَائِ مَا جَاز
وِیْکَکَی رَ جَات : ے ج و تہج ینہ قاءا جار سیدو اُن یشتیطط طیک لان یمان بُوال من
مہ ر کہا اک نے جو خلام اپنے یس مولی سے مول نے نے اس شر طس کہ می ری
ولاءم] سکو میں ابو ر گا کول ے کی تمہ چائز نیل کی ٹک وا ا کو ے گ ا کت ور امو
نے فلا مکو اجازت دے د یک س سے گی چاسے موالا تکا عق در نے تو بھی جائز نہ ہ
کی وکلہ اُتحضرت صلی الد علیہ و سم نے فرمایا ولاء ا لکول ے گی جو اذا دکرے اور
مت عکیا آپ نے ولا مکی اور بہ سے ہیں اگر مو یکو یہ امر جائز ہ کہ لام سے ولا کی
شر اکر نے یا احجازت دے ج کو دہ چاء ولاء لے اس صورت ٹیل ولا کا بہ ہو
جائے گا۔ جب لام آزاد ہد تو ولا اپنی طرف مم لیتاے۔ باب : کاب صصح اور ولاء کے
بیان مل جب فلام آزاد ہو ثوا ایق طرف ایتاسے۔ حدیث 1395 ے 6 عَنْ رَیْقَةُ بِنِ اِی
عَدِ الْعَمَنِ اَن لَدَبِ الْعَوَا وَ اُمْتَدِی عَبْدًا فَلَقَّهْلَدِیْکَ الْبِنْ بَنُو مِنْ اَمْرَاو حَوْقَلَا

The text on this page is estimated to be only 41.47% accurate

عَتَقَهُ الْوَزْكَالَ مَهْوً وَقَالَ مَا لَهُمْ بَلْ هُمْ مَوَائِبِيْنَا فَأَغْتَمَبُوا إِلَى عُنْمَانَ بْنِ
عَقَّانَ فَقَفَى عَتْمَانُ زَيْدَ رَجَهْ بْنِ أَبِي عَجْبَدٍ الرَّمَضَانِيَّ مِنْ سِدِّيقِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَوْنٍ
أَيْكَ فَلَامَ خَرَبِيَّ أَكَ أَزَادَكِيَا اسْ فَلَامَكِيَا أَوْلَادُ أَكَ أَزَادَ عَوْرَتِيَّ تَهِيَّ جَبْ زَبِيرِيَّ
خَلَامَكِ أَزَادَكِيَا نَوَزِ پِيرِ تَنِيَّ عَكَا اسْكَ أَوْلَادُ رِي مَوِيَّ بِيَّيْ وَأَوْرَا نَكِي مَارِ كِي
وَكُولِ نِيَّ عَكَا جَمَارِيَّ مَمُولِيَّ بِيَّيْ دُونُوں نِيَّ نَثْ 1 كِيَا أَحْضَرْتِ أَنْ كِيَا پَا سِيَّيْ أَپِ نِيَّ ع
مَكَا نَكِي وَلَا زِي كُولِيَّ عَا. بَابُ : تَابُ صُلَى وَأَوْرُولَ كِيَا بِيَانُ مَلْ جَبْ لَامَ أَزَادَ هُو
تَوُولَا أَپِ رَفْ لَزَا ع. حَدِيثُ 1396 7/7 7 بِيَّيْ وَرَتِ يَلَهُ وَنَثُهُ مِنْ أَمْرَاقِيَّ خُتِيَّ لِمَ وَلَاوَه
فَقَالَ مَعِيدُ مَنْ مَكَا عَقُولُ وَفُلُولَامَهُمْ كَهْتِ نَثْ فَلَامَكَا أَزَادَ عَوْرَتِيَّ سِيَّيْ هُو نَوَاسُ لَزْ
كَ عَكِي وَهُمُ سَكُولُ يَهِيَّ سَعِيدِيَّ عَكَا كَرِ انْ سِلْنِ كِيَا پَاپِ غَلَايِيَّ يَكِيَا حَاثَاتِيَّ بِيَّيْ
مَرِ جَائِيَّ وَلَا أَكِي مَالُ كِيَا مَمُولُ يَكُولُ عَكَا. أَنْبُكَاتِ پِيَّيْ وَأَكِيَا مِنْ جَبْ لَامَ
أَزَادَ تَوِيلَا أَنْبُكَاتِ لَتِيَّ حَدِيثُ 1397 قَالَ مَا يَكِيَا رَمْعُلُ مَيْكَ مَنَّهُ الْفَلَاعِنُ مِنْ
الْمَوَالِ يُنْسَبُ مَالُ أَيُّ فُكُولُوكِ ثَوَكِ هُمْ مَوَالِيُنْ مَاتِ وَرَثَوَةُ وَنَجْ 6 7 8 2 بَدِ أَبُوهُ
الْحَقُّ بِهْ تَضَارُ وَلَا فُلُ مَوَالِ أَبِيهِ هَنِيَّ وَيَزَاثُهُ لَهْمُ وَعَقْلُهُ عَلَيْهِمْ وَيَجْلَدُ أَبُوهُ بِكَ 5 الْكَرَّالِ
مَا الْبَلَاغِيَّةُ بِنِ الْعَرَبِ وَأَغْتَفَ رَزْجُهَا إِلَيَّ لَاعَكَا بَوَلِيمَا مَارِ بَهْشَلِ مَبْنِيَّ سِيَّتِ عَتِ سَزْ
71 سَا بَا فَا كُولَا لَنَحْكُتْذِ الْبُولَةِ مَوَالِ أَمَوَقَبِ لَانِ يَغْتَرْتِ بَدِ أَبْرُولُكَكْهَعِ يَكْنُهُ
تَسْبِيلَا مَحَبَّةً فَلَاكَاتَبْتِ تَمِيَّةً أَلْعَمَبَتِيَّ رَتِ سَتْسِ مَتِ مَسْحَسَطَتِ

The text on this page is estimated to be only 46.10% accurate

ہوں کے اکم جنایم کرے گا وجی دیت دی گے پر اس عور تکاخموند ار کر
 لے کک یہ می الزکا ہے و ا کی ولاء پاپ کے موالی کولے کی دی وارث بہوں گے وی
 دیت دبسی گے گر اس کے باپ پر عد قاف پڑے کی مانک نے ابی طر حکھا اکر عورت
 ملاعنه عری ہو اور خاوند اس کے لٹ کے کا اق را ررے کا اھر ا ررے کک مر الزاء نوہ
 لڑکا اپنے باپ سے ملادیا جائے گا۔ جب کک خاوند اشرار ن کرے تو انس لٹ کے ککات
 کیہ ال کی ماں اور اخخیائی بعائی یکو حصہ دم سے کر جو بے رہے گا۔ مسلمانو بکا عق
 ہوا اور ملاحعتہ کے لڑے کی می رات ال کی ماں کے موالی یکو اس واسطے مق کے ک ج
 بکک اس کے ناوند نے اتقرار خی نکپاشہ امس لڑکے کا اپ کے 2 اسکا کوئی حصہ
 سے جب اون نے ا را رک لیا نسب خابت ؟ گیا اپنے حصہ سے مل جاتے گا انا کاب
 صلی اور ولا کے بیان میں جب فلام آزاد ہو ثوا ایق طرف ا حدیث 1398 شا سک ثا
 ۰ ناک الاء سے بہ نہ یت 5 × 6 کت (ک پی ہا 2 6 و 89 جج ۱۰۱ ۶5 ۲۶ اف
 ۲۸ 2 ہا " 6 کک 6 : ہی ایند الاخار من امزم الیزاوالولائی للقرء ۱۱ مان قماک
 اَحَدُهُمَا أَبُوهُمُ عَبْدُ جَرَّادُ أَبُو الْاِثْرِ الْاِثْرِ الْاِثْرِ الْاِثْرِ الْاِثْرِ الْاِثْرِ الْاِثْرِ الْاِثْرِ الْاِثْرِ الْاِثْرِ
 سے ہو اور ملا مکا پاپ آزاد ہوو (ف) اپنے لت بے ولا کا مالک : گاج بکک باپ فلام
 رہے گاجب باپ آزاد ہو جاے گا ناس کے موا یکوے کی اکم پاپ غلام کی حالت ٹیل
 ہرجاق گے گا نوم رات اور ولا داداکو گی اکم اس فلام کے دو آزاد لڑ رکوں بی سے ایک
 لڑکا مر جا اور باپ ا نکا خلا ہو ذولاء اور میم کن نے داد اکے کن ان کاب صلی اور
 ولا کے بیان میں جب فلام آزاد ہو ثوولا ایقی ط ف نے حدیث 1399 جئار ۔ 707
 33 0 رفج 0 قَالَ مَا يَكُ الْاَمَ مَ تَعْقُ وَ حَامِخُ 1 وَ زَوْجُهَا مَغْلُوكٌ ثَعِ يِي رَزَّجُهَا بِل
 ان تَمَعْنَهَا اَزْ بَعْدَمَا تَمَّ هَازِ رَاكُ نَ اِهْ وَ ا سَ 00. تو بی شر بے بے ی بے 6ھ
 وی بے 7 لی ما ان نی بَفْنُهَا لِلْدَى اَعْكَى اُمُّهُ لِاَكْ دَلِكِ الْوَلَنِ كُذْ كَانْ اَصَابَهُ الرِّقْ كَبْلَ اَنْ
 تَعْكَى اَمْ وِلَسْ مَوْ مَنَرْتِ 9- 74ھ ۶ سو کے ۱۱ھ ص ۴۶ھ کی نے 2 مہ۔ 2ھ
 الَّذِی تَخَلَّ بِهٖ اَهْبَغْنَ الْعَمَاءَةَ لِاَكِ الَّذِی تَخَلَّ بِهٖ اُمْدُبَعْدَ الْعَمَاقَةِ اِذْ اَعْتَى وَ جَرَلَ اَنْهَكَالَ
 مایکی العین

The text on this page is estimated to be only 44.68% accurate

غ عَقَّ عَبْدُ الْكَافَّةِ سَيْدَهُ لِي الْعَبْدِ النُّعْكِ لِسَيْدِ الْعَبْدِ لَا يَزْجُرْ هَلْ مَتَوَالِزِي
کہا مانک نے عمامہ لونڈکی اکر آزاد ہو جائے اور خماوند ا کا غلام ہو پچھر اون بھی
آزاد ہو جائے و شع قمل سے پیپلے یا بعد تو ولاء انس بی کی ا کی مار کے مو یکو
کے یکو کہ یہ یہ یل آزادی کے ا سکا غلام ہ و گیا البتہ جو مل اس عور تو بح
د آزادی کے مر کا ا سکيا دلاء اس کے با پکو کے کی جب دہ آزا دک دیا جات گا کہاما کک
نے جو غلام اپنے موی کے ان سے ایسے فلا مک و آزاد کرے تو ا سکی ولاء موٹ یکو
لٹ کے کی خلا مکونہ لٹ یگ اکچ ہانزاد ہو جائے ولاء عگی مر اٹکا بیان باب : کاب
صصی اورولا کے بیان مل دلاء کی می را ٹکا بیان حدیث 14000 عَنْ عَجْدِ الْعِ بْنِ ا کی
بْنِ عَجِّ الْيَمَنِ بْنِ الْكَ حَجَّ مَتَا مَعْنِكَ نَلَمَ اشْ اَنْزَرَ رَمَ رَعْلَوْكُمْ لَمْد 0 لَنْزَا كَثُرَتْ
مَالَاءُ مَوَالٍ فَوَرَّكَهَاءُ بَدَ وَأُمَهُ مَالَهُ * رَدَّ لَأَنَّهُ مَوَابِيهِ تَمَّ مَنكَ الَّذِي عَرَّ الْاَلِ وَذَلَّ اَلْعَوَالِ
وَتَرَكَّ اَبْنَهُ اَحَاهُ كَيْدٌ فَقَالَ اَبْنُهُ كَذَّ اَحْرَزْتُ مَا اَلْ اے خر من الال لئ العوال وَقَالَ اَخُو
لَيْسَ كَذْلِكُ لَا اَحْرَزْتُ الْاَلِ وَاَمَاءُ لَائِ الْمَوَالِ فَلَا رَايْتَ اِيْزَ اَمْتِ اُرْثُهَا تَأَفُّ فُتَكْمَلُ غُتْمَا بَن
عَقَاكَ فَقَعَى لِاَخِيْدِي بَوْلًا يَ مَوَا يَدُ مَلِكِ نَ اَلِ يَبْنِ عِبْدِلَ جَنَ سَے رَوايْتِ هَ كَ حَاصِي بَن
بَشَامِ مَ رَگِ اور بِنِ يَثَ چو گے دوان يِقَ نَرِ گے بائي جَمِ اور اِيَكِ سَوِ تِيْلَا فَوِ كَے
پَهَائِيُوں مِيْسَ سَے اِيَكِ بَهَائِي مَ گِيَا اور مَارِ اور لَامِ آزاد كِي ہو ئَ كُو گِيَا اِهَ كَا سَكِ
نَكِي وَوِ لَانِ اَوْزِ فَلَ مَمُو كِي سَبِ وَا سَ نَے كِي پَچَهرِ وَهَ باي بَهي مَ رَمِيَا اَدِرِ اِيَكِ بَنَا
اور سَوِ تِيْلَا بَهَائِي يَهُو رُگِيَا ئَے نَ كَہَا شَشِ اِنَے پَاپِ كَے مَالِ اور اَكَا نَكِ بَلِ بَهَائِي تَن
كَہَا يَے شَكِ مَالِ لَكَا مَآ كَے گَرِ وَا لَكِ كِيَكِ نِيْبِي فِ رَخِ ضَكِ كَہَا گِ پَهَلَا چَہَائِي مِي رَاجِ
عَمِ رَانِ بِيْسِ اَلِ نَكَا دَارْتِ ہو مَاتِ پَرِ دَوُوں نَے بِنِ اَكَا حَضْرَتِ خَنانِ كَے پَا لَا اَپِ نَے وَا
بَهَائِي يَكُو دَلَائِي

The text on this page is estimated to be only 41.05% accurate

باب : کاب مم اورولا کے بیان مل دلاء کی می راکابیان حدیث 1401 0
 و090 عَنْ عَجِّ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ أَهْلَ 2 كَا ذَرَّ 6 نَجَالِمًا إِنَّ الْبَنَ غُنْمًا فَاعْتَمَلِيدِ
 نَقَّ مِنْ 4 وَنَقَّ مِنْ يَفِ الْعَارِثِ بْنِ الْعَزْرَجِ وَكَمْ امْرَأًا هِ مِنْ جُهَيْنَةَ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ يَفِ
 الْعَارِثِ بْنِ مَوْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَيْبٍ قَمَاطُ الْاَكِ رَكَّتْ مَلَا وَمَوَالٍ فَوَرْتَهَا ابْنَتَهَا وَرَوْمُ
 مَاكِ ابْنَتَهَا 210 رَثْمُ/ تَا وَ الْاَلِ كَرَهَنَ ابْنَتَهَا أَخَرَهُ الْاَلِ الْجُهَيْنَةُ لَيْسَ كَتَلِكَا تَا مَوَالٍ
 صَاحِبَتِنَا فَذَا مَاكِ وَلَهَا فَلَنَّا لَاحُ اِنْحَ تَرْتَهُمُ قَحَ أَبَاتِ نِمَ مُنْمَاتِنَمِي نَبْرَا الْمَوَالِ عَجْدِ الْاَلِ
 بَنِ الْاَلِ يَكْرُ جَنَ زَمَ كَيْ وَالْمَدَائِنِ بَنِ عَثَانَ كَيْ پَاسِ نِيَشَ جِهَوَّ نِيَ اَمْنِ نِيَسَ كَجْهَ لَوِغِ
 جَ نِيَهَ كَيْ اَوْرُ وِكِ لَوِغِ بِي اِيْرَثِ بَنِ رَجَ كَيْ لِي كَرَنِي سَوْرِ پِكِ لَانِ كَيْ اِيْنِ تِي اِيَكِ تَنَنِ
 يَ لَ اَعِ خَ رَحِ بِنِ صَنِ كَمِ اِيْرِ يَمِ بَيْنِ كَتْلِيْبِ نَفْمَاوَهَ عَحَوْرَتِ عَمِ رَغْنِي اَوْرِمَالِ اَوْرِ غَلَامِ
 اَزِ دِكِ بِي تَوِ زَغْنِي اِسْكِ نَاوِ نَدِ اَوْرِ بِيْثَادَارْتِ بُو اِيْرِ اَكِ بَامِ تَا نِي كُووَارِ ثُولِ تَ اَكْهَاوَا
 هَمِ كَيْ لِي اَكِ يِكِي كَكِ عَوْرِ تَكَا بَرْتَا اِسْ وَا پَرِ اَجَ هَ گِيَا تَهَا اَوْرِ جِهْذِيَهَ كَيْ لَوِغِ بِي
 كَيْ تَهْئَكْ وَا كَيْ سَضِ جَمِ بِيْسِ اِسْ لِي دَبْغَلَامِ بَمَارِي كَنِ كِي عَوْرَتِ كَيْ خَلَامِ بِيْسِ
 جَبِ اِسْ عَوْرِ تَكَا لَزْكَامِ گِيَا وَا هَمِ كَيْ لَمِ اِيْبَانِ بَيْنِ عَخْتَانِي نِيَهَ سِي: 000 + 0 باب
 : تَابِ شِي اَوْرُولَا كَيْ بِيَانِ مِيْنِ دَلَاكِي مِي رَا ثَكَابِيَانِ حَدِيْثِ 14002 بِي اَلْسِيْپِ اَلِ
 رَجُلٍ مَتَكَءَ تَرَكَ بِيْبِيْنَهْلَلَطَةً تَرَكَ مَوْ لَأْمَكْفَهْمُ هُعْكَاقَةُ تَكَ الرَّمْلِيْنِ مِنْ بِيْبِيْدِ تَكَ اَتِ مَمِ
 اَلْسِيْبِيْ يِثِ التَّوْلِ اَلْاَقِ مِنْ لِي قِ 2 هَكَ هُوَ لَدِ وَ لَوْتَ اَلَايِ اَلْمِ شَعِ سَوَا عِيْدَبِيْنِ سِيْبِ
 اَكْهَاجْهَ تَنَسِ مَرَجَائِي اَوْرِ تَنِ كِيْهَوُژِ جَائِي اَوْرِ اَزَادِ كَيْ بُو لَامِ كِهَوُژِ جَا پِچِ رِيَوِ
 بِيَوِ مَسِ سِي دُو رَايِ اَوْرِ اَوْلَادِ اِي كِيْهَوُژِ جَائِيْسِ فَوِ وَا كَاوَاتِ تَسِ اَبَا ثِيَهَ گِيَا جَبِ دِهَ
 مَرِ جَائِي وَ اِسْكِ اَوْلَادِ اَوْرِ اِنِ دُونُوْ بَهَا كُو بَكِي اَوْلَادُوْلِ كَيْ

The text on this page is estimated to be only 43.45% accurate

اخقاقی میں برابر ہوگی۔ سانحہ کی مر اکا ان اور اس فلا مکی ولاک ان تو
بمبدی یضرا ی آزا دکھرے باب : کاب صح اورولا کے بیان مل سمائی کی می رات
کا ان اود اس فلا مکی ولاک ان چو بیپدی بانصرالی آزادککرے حدیث 1403 ا دی
7-803 دثال گے ۲ ور یهو بو 3 ے رک و وہ دھ2 عَنْ مَالِكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَیْ هَابٍ عَنْ
یوال مَنْ شَاءَ فَإِنْ مَاتَ وَلَمْ یُوال أَحَدًا فَمَرَاتِدٍ لِّلْمَسْلُوبِ عَقْلِهِ كِیْ یُهم ام الساببة قَالَ
هانک نے این شهاب سے او پچھاسائ ہکا عم انٹھوں ن ے کراسنبہ جس شس سے چاے
عق مو الا تکرے اگ مر جائے او ری سے مو الات نکر نو ام کی میراٹ مسلمانو ۲ الی
لاک پگ د: جنای بکھرے گا ذ دی ب کی وبی دس گے۔ باب : کاب می اورولا کے بیان
مل سمائی کی می رات کا ان اور اس فلا مکی ولاک بیان کو بیپدی بانصرالی
آزادککرے حدیث 1404 ے ے ۶ قَالَ مَا يَكْفِيكَ حَسَمٌ مَا بَكَنِ الْمَاتِمَةُ الْأَبْوَالُ أَحَدًا أَنْ
مِيتَاتُهُ سَدَّ قُلْدُمْلِيمِ نَالِ ار سس بیو مت تہ بصعممھ ری ری گے۔ اب : کاب مل اور
ولا کے بیان مل سمائی ہک می رات کا ان اور اس فلا مکی ولاک بیان کو
بیپدی بانصرالی آزادککرے حدیث 1405 قَالَ مَالِكُ الْيَهُودِيَّ سَوِيُو يَهْتِيتُ 0 اى ار
يَنْ أَمْلَمَ الْيَهُودِيَّ ے ے ۲ رَكَ 7 اصاخ بَعْدَ ذِيكَ لَعِ يَرْلِيهِ الْوَلِيُّ اِدَا ل وَلَكِ نِاْا امك
الْيَهُودِيَّ ا النَّفْمَانِ عَبْدَا

The text on this page is estimated to be only 41.86% accurate

قف و نے 7 25 ی 11 71 ے کے یہ 1 7 0800292,21 7
72 7 غی وینھتا (02222) حم الیہودی او التّصمّاع الّذی اُعْتَقَهُ ثَع اُمْلَم الّذی اُعْتَقَهُ
رَجَّة لّی لای ۳ کہ کُن کان تَتْلَهُ الْوَلَا و اُعْكَفُ اَج 2 سے آزاد ے بہو ے فلامکی دلاء ا
ے گاجب ده لام مسلمان ه گیا ہو گر پاپ ا کا مسلمان نه ہو ابو جس نے آزا دکپاء اور
اگ وه لام آزادگی کے وقت بهی مسلمان تھا تو ببیدی با صای کے مسلمان ر ک
ے کووذا نه ه گی له وه مسلماو نکاح ه وی اب : مانب کے بیان میں مکنتب کے اکا کے
بیان اب : کا کے بیان میں مکاتب کے امکام کے بیان حدیث 1406 عَنْ عَبّ عَمَدَ اللّٰه
يَمْعُرُكَ اَيَقُولُ الْبُكَاتِبُ بَعْمَدَ مَا بَق عَلَيْنِدِم نِكَا بْتَه شَيْخ ے ت سس ے ت اب : کان کے
بیان بیس مکاتب کے امکام کے بیان حدیث 14007 عَنْ غَزَّةِ يِيَالُوسَلَبَا بَم يَسَارِ 6 تَا
عَلِيْه م نِكَا بْتَه شى ے ت بے کت يِقُولَانِ النُّكْتُبُ عَيْنِ مَا بَى

The text on this page is estimated to be only 42.51% accurate

مکاتب کے احکام کے بیان حدیث 1408 قَالَ مَالِكٌ/هُوَ رَأْيُ آلِ مَالِكٍ فَان
غَمَّكَ النَّهْثُ وَتَرَكَ مَالًا اكُ مَتَا بَقِ عَلَيْهِ مِنْ كِازَتِهِ وَنَهْ وَلَدٌ دَلْدَايَ مَابَدُ أَذْهَبَ تَبْلِيهِعُ ثَوَا
مَا بِي مِنَ الْمَالِ بَعْدَ تَسَايُتِكَاتِهِ مَرَّ كِيَارَاءُ كِي ٤٠ اَكُم مَانِبِ اِبِيْقِي بَد لَكْنِمَاتِ سَے
زِيَادَہ اِيَكِ پَچْھو كَر مَر جَا اور اَتِي اَوَلَا دَكُو جَو حَال تَكْنَابَتِ ثِيَلِ پِيْدِرَا بُو دُو تِي بَابَتِ
مَس دَاشِلِ مِي بُوڑ رُجَاے فَو پِيِلَے اَس كَے مَانِكِ بِي سَے بَد يَكْنَايَتِ اَدَامِ مِيں گَے پَچْ
رَس قَرَرِ پَر سَے كَا ا كِي دَارْتِ مَاتِ بَكِ اَوَلَادَہ وَگِيَابِ : كَان كَے بِيَانِ مِيں كَابِ كَے
اِحْكَامِ كَے بِيَانِ حدیث 14099 مَن خِيں بَن قِيِيں اَلْمِ اَن مُكَا 6 لَآئِنِ الْكُوقِ مَلِكِ بِمَكَّةَ
وَرَكْ عَلِيْہِ لِبْدُ مَن اَتَدِ تَهْرُنَا يِلَاسِ وِرَكْ اِيَكْہَ فَاْهَكْ عَعَامِلِ مَكَّةَ الْقَسَائِ يَہ فُكْكَبِرْلِ عَبْدِ
اَللِّكِ بَن زَرَّ اَتِ يَغَالْهَمَنْ فَيَكْ لَكْكَمْلِيْدَعْبُدُ الْعِيْبِ اَن اِبْدَاْدِيُونِ الْاَسِ ثَم اَثِيں مَابِ مَن
بَہِي تَمَا اور اِيَكِ بَنِي چُو رُگ ٠٠ " كِمَا زَہ ثَم اَفْخِ مَاقِ مَن مَآيَہِ يَمِ اَنْكِيْدَءَ مَوْلَہِ 00
يَاوَكْكَہ كَے عَائِ لَكُو اَسِ بَابِ مِيں عِ مَكْرِنَادِ شَوَارِ بُو دَسِ نَے عِبْدِ اَلْمِيَكِ بِيْنِ مِ رَوَا نَكِ
كَكْ هَا عِبْدِ اِيَكِ نَے اَل كَے جَوَابِ مِي يِيَكِ كَہ پِيِلِ لَوْگُو بَكَاقِ رَضِ اَدَا كَرِ پَچْھَرَجُتْسِ
قَقْدَرِ بَر لَكْمَابَتِ بَائِي دَر بَغِيَاے ا كُو اَدَا كَرِ بَعْدِ اَس كَے جَو تَہ چَے دَہ اَل سَكِيَا بِي اور
مُو يِكُو تَم 802-250 ١ مَكَاتِبِ كَے اِمْكَامِ كَے بِيَانِ حدیث 1410 قَالَ مَالِكُ
اَلْأَمْرُ عِنْدَنَا لَهْلُيْ عَلَ مَيِّدِ الْعَيْدِ اَن يَكَا تَمَازَا سَأَلَهُ ذِيْكَوْلَعِ اُسْمَہُ اَكَا حَدَا مَن الْاَكَّةُ اَفْمُءِ رَجُلَا

The text on this page is estimated to be only 47.24% accurate

س 7۲2 و 2 دج ۲۳77- و بے ۶، بے 27 علیٰ اَنْ یَّکَاتِبَ عَبْدَهُ وَلِ سَهْفِ
بَعْشِ اَمَلِ الْعِلْمِ اِذَا مُيْلَ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لَهَاكَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ -72 مَكِّ- يَرْمِ اِنْ
عَلَيْهِمْ فِيهِغْ عَا كَلَمَاتَيْنِ الْاَكْنَ تَاد حَلَلْ كُمْ قَاضِطَا اِقْ قُيْتُ الشَّلْهُفَاتِي دَاي الْاِزْضِي اِبْكَفُوا
مَنْثَلِ ۷۶ مَهْ سَے اِگر فِلَامِ اِپْنِے مَمُوْثِ يَكُو لَے مَكِّ كُو مَكِّ 7 بَكْرُوْے و مَوْلٰی بَر
ضُرُوْرِي كِيِيَسِ خَوَاهِ فَو اِه مَكَاتِبَ ے تَشَانِ ے كِي الْكَنْ اَخِ يَكَا مَم كَے اِت كَرْت وَت وَكَح
اِنْ ے ل يَنْ اِه كَے اِس قُو لَكُو يَا نَكْر كَے مَكَاتِبَ بَفَكْرَدِ اِپْنِے خَلَا مَو بَكُو اِگر اِس بِي
كِبْخَرِي جَانُو نُو وَدِيَه اَكْمِي پُزْتِ جَب تَم اَم ا مَكْهُولِ دَالُو شَكَار كَرُو جَب نَمَاز بُو جَا
ے گِيلِ جَاوَزِ مِيْنِ مَلِ اُورِ اَلِ كَا نَلِ وَهُوِيْزُوْں اِبْ : كَا نَ كَے بِيَانِ مِيْنِ كَا بَ كَے اِجْكَامِ
عَلَيْهِمْ كَے بِيَانِ حَدِيْثِ 111 قَالَ مَالِيكَ هَ اِ وَاْهُرَاذَنْ اَلْهُعَزَجَلُ فَيَدِلُّ النَّاسَ وَلَيْسَ بِوَاحٍ
بَے رَحْسِ بِيَسِ اِنَانِ اِفِ اِنْ كَے وَاَنْتَتِي ے هَ رَكِ وَجِ دَجُوْبَ كَے وَاَسْلَے اِبْ : كَا كَے بِيَانِ
بِيَسِ مَكَاتِبَ كَے اِمْكَامِ كَے بِيَانِ حَدِيْثِ 2 تِي 1 اَلِ مَالِيكَ مَهْخَتِ بَعْشِ اِهْ اَلْعِلْمِ يُو كُوْلِ
اَللّٰهُ تَعَالٰى هَ رَمِنْ مَالِ اَللّٰهِ اَلْزِيْ اَتَالَا كَهْكَائِنْ ے تَ كَهَا اَكِ نَے مِيْسِ نَے مَضِ اِبِ عَمِ
سَے سَنَا اِسْ اَزِيْ تَكِيْ تَضْسِيْ مِيْسِ (دَوْتَمِ اِپْنِے مَرَكَا تُو كُو اِسْ مَانَكِ سَے جُو دِيَا تِ
مَكُو اِدْقَعَا تِي نَے كَتِ هَمْرَادِ اَبَا بِيْتِ سَے يَهْ سَے كَ اَدِ مِيْ اِپْنِے خَلَا مَكِ مَكَاتِبَ بَكْمَرِے
بَجَرِ اِسْ كَے بَلَرِ لِيَكْنَا يَتِ مِيْ سَے بَتِ مَعَا كَرِ دَرِے. اِبْ : هَكَاسِ كَے بِيَانِ يَلِ مَكَاتِبَ كَے
اِمْكَامِ كَے بِيَانِ

The text on this page is estimated to be only 47.89% accurate

حدیث 1413 قَالَ مَا يَكُ نَهْدُ الزَّيِّ مَهْغُثٌ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَذْرَكَتْ عَمَلِ النَّاسِ
عَلَى هَلِكَيْتِ ذَكَرَ مَا يَكُ نَهْدُ الزَّيِّ مَهْغُثٌ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَذْرَكَتْ عَمَلِ النَّاسِ
اب : کان کے بیان بی مکاتب کے امکا کے بیان حدیث 14144 قَالَ مَاكَ الْمُرِنْدَتَا اق
النَّكَاتِ بِرِدَا كَتَيْدَ مَد تَب مَالٍ وَعِ يَتَّغٍ لَدَانٍ مَتْرِطُهُ ي كَكَابَتَه كَهَامَاكُ نَهْ جَب فَلَام
مکاتب ہو جائے ال کا مال ای یکول گا گر اولاد اس کے عق دہکما بت می داخل نہ
ہوگی الیہ جب ش رط لگائے 0 اب : کا کے بیان میں مکاتب کے امکا کے بیان
حدیث 1415 قَالَ يَخِي سُهْفَتِ قَوْلُهُ جِهَ تِي يَكَا تَمُهُ مَيْدُ بُولُهُ جَارِيَةً نِي مِثْلُهُ
يَغْلَعُ بَهْهُوَذَا سَيْدَهُ يَوْمَ مَا يَهْ كَهَا مَاكَ نَهْ جَسْ تَفْحَ نَهْ اِنِي خَلَا مَكُو مَكَا جَ بَكِيَا دَدَ اس
خلا مکی اسپک لونزئی تھی جو عاملہ تی اس ے گل کا حا نہ خلا مک معلوم رازہ
مول یکوتذوہ یہ جب پیابوگا مکات بکونہ نل گا بللہ مول یکو لے گا الین لونڈکی
مکاتب ب یکی رے ک یکیدکلہ وہ ان کال اب : کا کے بیان میں مکاتب کے امکا کے
بیان حدیث 6

قال مایک رَجُلٌ عَرَفَكَ مُهَيَّبًا بِأَمْرِهِ هُوَ ابْنَهُ لَا تُتَبَّنِ مَاكَ قَبْلَ أَنْ يِقَ كِمَاكَ
افكسا میتائے عک کاب اللہ اِن ادى کتائبک۱ مات قیتات لان الو ولس للزج من میت یه
شی ص 7000 ایا فی اریت بد کاب کے لاو کاو اش کاب الاسن انکی مرا
گی کر لین گے الیک رع او اکا ادرباقی ثن کا اورجھ بد ادا کرنے بد لکنایت کے مر افو
هی ات ۱۱ سکیا سب سٹ کول ے کی اون دکو یھ نہ لے گا۔ اب : بکان کے بیان میں
کاب کے اجکام کے بیان حدیث 1417 22 ج 2) × ھا 3.13 ۱۲ ے ۵ و بے بی یی ۱۲ کی
کا کس 6 دی 8 2 ج ۶ احقق : 6۴ پا 7 ج ۳ کظ 89 صسھلس 0 + محمد ۵ تَمَّ عی
مَجَّه الرَّمَّةِ طَلَب الْعَالِ وَابْتَعَاي الْقِفْلِ دَالْعَوْنَ عَلِ رَارِا| تے اکر ماف ان فلا مک میا
بکرے نود میں کے گر انس تے رعایت کے طور پر بد لکنا کم تمہ راہے تو بکبت جائز نہ
ہ ہگی اورج بد لکابت انافا دو دج کم راہے و جائز ہوگی۔ کاب کے اجکام کے بیان
حدیث 1418 قال ہے . 2. 540 ۵۹ " تحت چا سے ایق کابت قا قائم کے اکر عاملہ نہ
ہو تودہ مکاتب رے گ۔

The text on this page is estimated to be only 44.12% accurate

اب : کان کے بیان میں مکاتب کے احکام کے بیان حدیث 14189 5 ع .
مرکو ۵م ذلہ بل اس 5ال مایک الأمرالبحکمۃ غلبہۃ ندتای العبدیکوک بی الرجلین
جلینیاکڈمالای۱۵ایب نصیتد منه بت لا بی یت 12 کی العت ارت علید لن یعفق
سفتۃ لا یکن عل الزی قتب بعشۃان متبع تفهکدیک جلاف ماقال رمول الله تل
اللهعلیهوملم من أمکو عگی م۱۵ال مل عبید قومعلیدقیمۃ العذل ۷د اکھت ۷ رو سس کی
مورکراس شس تک دوس اش یک اجتزازت بھی دے بللہ دونوں ش یکک م لکر مکان
بکر کت ہی یکی و کہ اگر ایک ش رڈیک اپتنے حص کو میا کرد ۷کا اور مکاتب بد
لکنابت اداکر دے گا تو اس قد حصہ آزاد ہونا پڈرے گا اع را نت رہ آزادکیلام خہ کہ
دوسرے ش ری ککو عفانت د ۷کر ا کی آزادی پور یکر ۷کی وکلہ 7 نحضرت صلی
الله علیہ وسلم نے بی عم فرمایا ۷ دوسرے شیک کے حص کی قبت اد اکر ن اوہ
عخناق یں سے ت ہک یکنمابت میں . اب : کان کے بیان میں کاب کے احکام کے بیان
حدیث 1420 7 ہک * ۳ھ "حق وی المکاتب ا قبل ان یوذی ردلیہ الہی کتمہ ما قبش
من الہنپ فافہیدھرد ۳ ص ۰۰ لے یقت بصر سور تہ ل 2 ا مل رت و صمو یکیاہو ا
سکودواور ا نکاش ریک اپنے حموں 2۰۰ گی اور وہ مکاتب بر ستور لام رس ۷گا . اب :
کان کے بیان میں کاب کے احکام کے بیان

The text on this page is estimated to be only 39.10% accurate

حدیث 1121 کے ہے قَالَ مَا يَكُنِي مُتَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَأَكْرَهُ أَحَدُهُمَا بِحَقِّهِ
الزِّي غَلِيْدٍ وَأَلَا حَزْ أُنِيْنْفَرَةً فَأَفْكَمِي الزِّي أَيَانِيَنْظُرَا بَغْتِ حَمْدُ ث مَآكَ الْكَتَبُ وَرَكَ مَا لَا
لِيْس فِيدَ رَفَائٍ مِّنْ كِبَا زَتِهِ قَالَ مَا يَكُنِي كَعَا ثَانِ مَا كَرَا رَكَ بِقُدْرٍ مَا بَقِ 89707 خُ أَجِ مِنْهُكَ
بِقُدْرٍ تَدَفَانِ تَكَ أَلِ هَتَبُ تَشْلَاءُ وَيُو الْكَمَا بِي وَكُنْ مَا بَنَةِ كُو جَا رَخِ تَكْطُ مِي أَلِي لَعِ
يُنْفَرُهَا كِمَا أَتَكُنِي قَدِ الْعَبْنُ بَكَهَا نُهُوِي لَ يَزْ عَلَيَّ أَجِبْ تَضَلْ مَا أَفْكَمِي إِكْدِلْنَا أَكُنِي
سَتْ أَغْدَهَا لَزِيْهَتْ أَفْكَكِي ضِي صَا حِبَةِ بَغْطُ بَغْشِ الزِّي لَدُعْلِيْهِ نَعِ مَجَرِ قَهْبِمَهْمَاءُ لَا يَرِزْ
لِي أَقَّةُ تِي لِي نَاسِ كِنَا يَسِ نِي / مِي چَسِ 112 اش فَتَمِي أَلِي لَهْغَلِيْهِ شِ يَكِ بِمَقِلْ اِنْ لَا
جُلِيْبِيْنَ كَابِ ءَاجِدِ عَلَ رَجُلٍ ءَاجِدٍ فَهْتَظَرُ لَعْدَهْ وَيَشْمُ لَكُزْ فَيَعُضُ بَعْضُ حَقِّهِ تَهْ يَفِيْسِلُ
اَلْ لَسِ مَلِ الزِّي أَفْتَتِي أَذْزَةَ كِيْنَا كَأَمَدَ مَا مَا يَكِ نِي جُو مَكَاتِبِ دُو أُو مِيُو مِي
مَمَشْتَزَكِ بُو پِچِ رِ اِيَكِ آدِ مِي اِنْ مِي سِي اِ سَكُو بِلْتِ دِي اور دُو سِ رَاشِرْدِي اور رِجِ
سِي بِلْتِ نِي دِي دِي اِنَا يِي طَنْحِ وَصُو لَكِ نِي بَحْدِ اِسِ كِي مَرَكَاتِبِ عَرَجَانِيِي اُو دِ اَلْسِ
تَرِ مَالِ نِي يِي وَژِي كَلِ اِسِ كِي بَدِ لَكْتَامِ تَكُو كَا كِي بُو تُو جِسِ قَدْرِ مَالِ جِهُو ژُ كِيَاِي وِ
لِي دُونُو شِيَكِ اِنِي اِنِي بَقَا يَا وَصُو نَكِرِ كِي جُو جِجِ كِي بَرِ اِبَرِ بَا يِفِ لِي سِي عِ اِگِ كَاتِ
تَبِ عَاجِزِ بِي وَكََا اِجِسِ فِي نِي مَبِلْتِ نِي دِگِي اِسِ نِي دُو سِ رِي شِي كِي تَسْبِتِ بَا زَا
كِيَكِ 3 كِيَا تُو لَامِ دُو ثُولِ شَشِ آ اِدْهَا وَ اِ مَشْتِ رَكَ رِي كِيَا اور شَسِ نِي زِيَا دِ بِلِيَاِي وَه
اِنِي شِي رِي كِكُو لِي نِي پِي رِي كِيَا كِيُو كِي اِسِ نِي اِنِي رِي كِكِ اِحْجَا زَتِ سِي لِيَا يِي اِكِمِ
اِيَكِ نِي اِبْنَاتَصِ مَعَا فِكِ دِيَا تَمَا اور دُو سَرِي نِي پِي وَصُو كِيَا بَجْهَرِ خَلَامِ عَاجِزِ بُو گِيَا
فَدِهْ خَلَامِ دُو ثُو مَلِ تَرِ رِي كِيَا 07 وَصُو لَكِ لَاِي وُو دُو سَرِي شَرِي كِكُو بِيْهْ نِي دِي كِي
وَكِكِي اِسِ نِي اِبْنَاعِقِ وَصُو لَكِيَا اِسْكَ مِثَالِ مِي كِي دِي وَ اُو مِيُو نَكَا قِي رَخِ اِيَكِ پِي
دِسْتَاوِ كِي وِي اِيَكِ آدِي پَرِ بُو پِي رِ اِيَكِ تِنِ اِسْكَو مَبِلْتِ دِي اور دُو سِ اِحْ ضَكِرِ كِي بِيْه
وَصُو مَآگِ بَلِ اِشْنِ كِي فَرَشِ 0-0 وِي وِي 00

The text on this page is estimated to be only 34.54% accurate

حدیث 2 قَالَ مَا يَكُ الْاِءُ مَزَالُخُكُمْ عَلَيْنَا حِينَكَ اَك الْكِبْدَا وَيُو اَجْمِيْعًا كِتَابِيَةً وَا
 بَك 15 " ت 6 پا كے : بی 97 رَم عَنْهُمْ مَت اَعْرِيْم شَف تَان اَل اَحْدُمُ قَد عَجَزَك
 وَاَلْقِيْدِيْهَاقَاَصْعَادَانِ يَسْتَخْرَهُوْهَفِيْائِيْقُ مِنْ اَلْعَمَلِ وَبِتَكَاوُنُوْنَ كِيْدَلِكِكَاْبَهَع حَقَّ يِعْقُ
 بِعَثْهَهُ! نَعْكُفُوا وَيَرْقِيْ بِرْقَهْمُنْ رَكَوَا كَمَا اَنَّكَ نِيْ جَمَارِيْ نَزِيْدِيْكَ بِه اَم اِنْقَائِيْ عَك چنْد
 لَام اِگر اِيْكَ بِيْ عَحْقَدِيْس مَكَاتِبِ بِيْ جَائِيْس فِيْ كَكَابَارِ دُوسَر عَك اِثْهَانَا پِرْءِيْ گَا اِكر
 اَن مِيْ بَش عَكَاَقِيْ هَر جَاے نُو بَر لَكَنَابِ تَك نِه بِيْ وَاگَا اِگ كُوك اَن مِيْس سِيْ عَاتَنَز
 بَدَك بَا تْه پَانُوْنَ كِچْهَوُژْدِيْ تُو اَس كِيْ سَرَاخِيُوْ بَكُوْ چَابِيْے سِيْ بِيْ كَر عَت كَخ ۹*۷
 ۰ب 2 "ثَم حَدِيْث 1423 ۰۷۰! ع 5 ۰و وَه مَا كِيْ 4 0010 اَك اِه ۳ كِيْ شْهَرِيْ نِيْ كَاو
 اِيْ اَك عَك اِچْم هْه گِيْ ت: قَالْ مَا يَكُ اَأْ مَرَاَلْمَخْتَمَةِ عَلِيْد جُنْدُنَا اَن اَلْعَبْدَا اِذَا ه تَمْدُ
 مُذْهَلَم .نِيْع لِسِيْد ه اَنْ يَتْعَك ل لَه بِكَفَاتَتْ عِيْنِرَاْحِيْن مَاك اَلْعَبْدَا اُزْعَجَزَلْنِيْ مَدَا مِنْ مُلَّة
 لَنْشِيْن وَذَلِك اَنْ دَن تَعْبَل رَجَلِسِيْد اَلْهَثِيْ بِمَا عَلِيْه مِنْ كِنَابَتِه عْه بَل وَه عَاتَم ذَك مِيْد
 اَلنَكَاتِيْ بَل اَلْزِيْ تَعْمَلْهُ اَكَاْء اَلنَكَاتِبِ فَيَكُوْنُ مَا مَامِنْ دَمِنْ ثَمِنْ شِيْن هُو اَلْوَا اَلْكَات
 غَك كِيْ كُوك مِنْ خُ مِيْ تَكْت ل فَاَن عَجَزَاَلْمَكْت تَب رَجَا سِيْدُوْوَ اَكْعَمَنْ اَمْلُوْاَلَه وَوَك اَك
 اَلْكِتَابِيْة لِيْمُثْ سْه اَنَاهَك اَك اِچْس عَمَق رَان مَات 70-0 تَر مِنْ نِيْ 6 سَن تَا دْه هَا 2 كِيْ
 اَلْفَكَاتِبِ وَعَلِيْه وَيْت لَمْ يِعَا اَلْعَرَمَائِ سِيْد بَكَاْبَتِه 6 ن اَلْعَرَمَائِ اَدَلْ بِنَلِك مِنْ مِيْدُوْوَ اِن
 عَجَزَاَلْبَهَاتِبِ كَك نَان رَن نَك كَا يَسِيْدُوْءَتْتِيْن اَلنَا سَن ذِمَّة اَلْكُتِيْ لَا يَدْخُلِيْد مَع مَبْرُول
 مِيْ مِنْ 2 كِيْ يِن بِيْ حَم ۴ كَمَا كِيْ نِيْ هَمَارِيْ تَزِيْدِيْكَ مَه اِهَر اَنَاقِيْ عَك بَدِيْكَاه تَكِيْ
 عَمَاشَت نِيْس بُو تِيْ فُو فَا لَا مَكُوجِب مُو لِيْ مَكَام بَكْرِيْ فُو بَد لَكَنَابَتِ كِيْ غَانَت اِگر
 فَاَلَام عَابَز بُو جَائِ اَم رَجَا اُءِيْ مِيْ سِيْ يِن نِيْ سَكْنَانِه يِه مَسْلَمَانُوْ كِيْ طَرِيْنِه عَكِيْ
 وَكَلِه اِگ رَكُوك يَخْس كَاب كِيْ بَدَل

The text on this page is estimated to be only 44.30% accurate

کماہم تک ضائن ہو اور موی اس بی اککرے ضامن سے بر لکتابت و صمو
لکرے تو یہ وصو لک نانا جائز طور پر بہ اک و کہ ضامصن نے نہ مرکا بکو خی دکیا کہ
ج مانک دیاسے اس کے عو میں آجائے نہ مکاتب آتراد ہو اکہ دہ ماک ا کی آزاد کی ککابر
لہ ہو بللہ مکاتب جب ماج + گیا پھراپنے مو یکا خلام و گیا ا کی دج یہ عک بکنا ت
دن جج نیش ج کی طماعت درست بوقال مایک ادا 27 الْقَمُ جَبِيكَا يِعَابَةُ وا جدة ولا
لا رم مَمْتَهْمِيكَوا رتو بھا فان عم لمع ملا عن عَر بَعْظ ولا سا قَاعُ مَاكَلَمَدُ وت مرن مع ما
طف عَنْهُمْ ج ا وخ اَنْ فَضْلُ الْمَالِ لِسَيِّ ك5 تا تن 6 ن کہ ۸ ح- مَعَهُ مِنْ فَضْلِ الْمَالِ شَي
وَيَتَعَهُمُ السَّيِّ عو یت کے 86ھ ال مِنْ مَالِ الْأَيَّاءِ الْيَايِكَا ه تَعْمَلَعْنَه فُكْلِيَهْ اَنْ دُيَا تا
ککثرا بی من خایہ رن کاع یندک نلکگنہ وخ تع وڈان الکاجت لع یکتب عَلَي لُ یرنہ رک
اکا تل یق عی ماک کہا میک نے جب فلام ایک بی عقی می س تب کے جائیں اور ان یل
آ بیل تل ایی قرابت نہ ہو جس کے سبب سے ایک دورے وک اتن کے عی ک7 ا ے ن
کک ان کت ول کنا بت لپو راچ را ادا گردی گران یش ے کوئی مرجائے اور اس ققدر
مال کو ژگیا جھ و سب کے بد لکابت سے زیاددے تو اس مال ٹس سے بدل کات ادا کیا
جات ے گا اور جھ ٹہ پر بے گا مولی نے نے گا اس کے ساخویو بکونہ مل گا پچ ر
ایک خلا مکی آنزادی یں مس قعررروپمیہ انس مال می صصرف ہو اے اس کو مولی
برایک فلام سے جج را لگا۔ کیو کک جو خلام م گیا بے وو انی ائیل تھا جس
ققرر ددببیہ ال بکا ا نکیا آزادگی می اشھا نک ادا کر نایڑے گا۔ اگ اس کان بکاجو مگ
اکوکی آزاد ژکا ہو جو عال تکنا بت ٹیل پیا انہ ہو ابو نہ عقی دکابت ال پر دا تح ہوا بودا
نکاواز ذو کیا کی مہ مکاتب عرتے وقت آزاد نہ تھا۔ مکاتب سے تقظار تھکمر ن ے کا
بیالن

The text on this page is estimated to be only 42.86% accurate

باب : کا کے بیان میں مکاتب سے قضاہ کر ن ے کا بیان حدیث 1425
عَنَامِ سَلَمَةَ رُؤْمِ الْكِیْ مِلِ اللُّعَلِیْدِ وَ مَلَمْكَانْ تُقَاعُ مُكَاتِیْهَا بِالْكَهْیِ الْوَرَقِ رَتِ امِ سَلَمِہِ اِپنے
مرکا ول سے قضاہ کر ن ے کا بیان حدیث 6 اش بر ے و تِج ے ت کو مات تد ا صم رہ
مَاقَا طَكُهُ عَلَیْہِ وَ یَرِجَمَ حَقْدُی رَكْبَتُہِ وَلِیْكِن مَیْگَا صَمْ مُكَاتِبَا یَا ذَنْ . شریكہ ثَع عَجَزْلَہُتَہِ اِن
غِ اح النَّیْ ہِکْ نَاك 21 الوی كِت تن 22 ت ثَعْل. نَبِیْہِ مِّن رَّكْمَةِ الْبُكْتِیْ قَانَ وَ كَلْہُوَ اِن مَّا
الْمُہَاتَبُ ءَ تَرَكَ مَالَا اَمْكُلُ اِلٰی بَقِیْثَہِ تَاب لد الززی بق نَہْ عَل النُّكْثَنِ لِنِ مَایَہِ ثَم) اَك مَا
بَقِ مِّن مَّالِ كَات بِیْع لٰی فَا كَہ تَب رَك عَل كَذَر جَعِیْعَا ی الْكُتٰی وَ اِن ٰہَا اَعْدَہَا اہ ءَاك
صَانُہُ ثَع مَكَا لِنِہَاتَبِ قِیْلِ لِّزٰی فَا حَكَّ اِن مِّنْكَ اِن تَزَہْ عَل صَاحِبِكَ شَفِ النَّوْ تَرِ یَكُوْن الْكَبْدُ
“س0 کہا ایک نے ہمارے نزدیک یہ ام انقائی ے ك جو مكاتب دو آدمیوں میں ممشت
رَك ہو فو اِیك ش رِی ككو جائِ یی بكَ اِغِیر دُومرے ش رِی كك اِفن كے اِپنے جك
قِطَاع ك ر ے كی كہ خَلَام اور ا سكا ماکك دُوفوں مِیْس مِشْت رَك سے اِی كو نَمِی
پَاپِچْتَا كَم اِنْس كے مَال بَس تَصْر فِكرے مَقْر دُوسرے شَرِیك كے ہو تِچْہے ہوے اِگ اِیك
شِیك نے قِطَاع كے مَقْر دُوسرے سے 8 و جكھ ہو ے اور زَر قِطَاعْت وَصو لَك لِیَا بَعْد
اِس كے مِیَا تَب ثِج مَال كِیو رُكْر ع مَان قِطَاع ك تَك چِنكا اِل لكو اِس مَانِب كے مَاك مِیْن
اِخْتَقَا نَہ بَكَان یِہو كہ زِد تَطَاع تكو پَمِیر دے اور اِلْس مَكَا ج بكو پِچ رِغَلَا مَكْر نے اِلِیْتِہ
ج شَف اِپنے ش سِیك كے اِفن سے قِطَاع ك تَكْرے پِچْہر

The text on this page is estimated to be only 44.77% accurate

مکاتب عاجز ہو جائے اور طاع تکررے دالا یہ چاہے کہ زد طاعت بی کر اس فلا مکا اپنے نے کے مو اف ماک ہو جائے تو ہو سکتا ہے۔ اکم مکاتب رجا اور مال مچھوڑ جائے نوس شریک نے طاعت می سکيا اس کا بد لکتابت اد اکر کے جو یہ مال بے گا اسکو دونوں شریک اپنے سے کے مو این اٹ میں کے اکر ایک نے قطاع تک اود دو صرے نے ت ہک اود دوسرے نے من ہکی بعد اس کے مکاتب عاجزہ گیا جس نے قطاع تکی اس سسے کہاجاتے گا اگر تجھکو نظورے نجس قمررو یہہ ٹونے قطنح تکالیے کا دا اپنے شری کوھب ردے قلام تم دوٹوں می مشرت رہے گاورنہ پوراخلام اس شش کیاہو جاتے گا شس نے خطاعت نی سکی۔ اب : کاب کے بیان بی مکاتب سے قظام دکم رن کے کا بیان حدیث 1427 ال مایکی البکات تپ یگون بُن الرَجَلین قفا طفدًا مُدْمُتًا یاذن صاحبہم فی البی تَمَمَک اق مِثْلَمًا جوا ے م قاطم عَلَیْهِ مَا جِئَہ اَز اَمْن ذَک نَع ب یَعْجِز الھتَب ال مایک تھو یینھما او سب کے ے افکھ می ال نا اک الزی قاطکد تع مَجْزَال کان پا اَح الزی قاطکھان لعل وَا تَب تَقَف ما تل صرے ے ال بَیْتِہَا یُعْفِین تَتَلِک تھرن اھمہم ال یلزی لَع یَقایفہ رن ماک الھتَب تَرَک ۳ لی قاطلہ اَن یرَہ عَی مَا جِئَہ رَشَف مَا مَاتَلْہ بہ ویکون البیات یمکعا فذیک نھین کا الی تَک بِالْکَایِوْکذ اَم مِثْلَمًا قاط عَلَیْہ عَل کافس لَفَالِیْذِائِیْتِہِمَا یَقْدِر مَلِکھتَا تَا اَمْنَحْہُ کھا انک نے جو مکاتب دو اومیوں میں مشنرک ہو ایک ادی ان یل سے فطاع تکرے دوصرے کے ان سے پھر جس نے طاعت نی سکی دو بھی ای قدر خلام سے وضو لکرے جقتنا قاع تکررے والے نے وضو لکھاسے اس سے زیادہ بعد کے مکاتب عابتز ہو جائے طاعت دالا طاعت شکرے وانے سے پٹجھ پیر نہ کے گا اکر دوصرے شریک نے طاعت سسے کم وضو لکیا پچھر فلام عاجزہ گیا ققطاع والے کو اختیارے اکر چاہے تو جشی ققطاع زیادہ سے اسکا نصف اپنے شری کو درے کر خلام بیس اوحم سا چھا کرمس اگ نہ دے لوسارا غلام دوصرے شری ککاجاتے گا اکر مکاتب مرجاءے اور مال کچھوڑ گیا اور طاعت دالے نے چاپ اہ جنا زیادہ دلیاے ال لکانصف اپنے شری کو پیر دے اور مراٹ میل شریک ہو جائے فو ہلا سے اور جس نے ققطاع نی ہکی دہی مکاتب سے فطاعت کے برابر یا اسے زیادہ وصول اس صورت مل مم 10 و 1 و وصول کرلیا

The text on this page is estimated to be only 44.71% accurate

اب : کان کے بیان میں مکاتب سے قظام ۵ کمرے کا بیان حدیث 1428 7
7272 م رو رو رے سے لے وہ کو تس 5 کے د و 001 6 + قَالَ مَالِكُ ن
الْبُكَاتِبُ يَكُونُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيَقَاطَةُ أَحَدُهُمَا عَلَى نِشْفِ حَقِّهِ يَأْذُنُ أَجِبَهُ ثَعَّ يَقْبِضُ الَّذِي
تَمَمَّكَ أَقَالَ مِمَّا كَاطَمَعَلُ سَاجِبُهُ يَغْزُلُ مَكْتَبُ بَامِ اِيك نِي جَو مَكَاتِبِ دَو أَوَمِيَو مِي
مَشْرُكُ بَو اِيك اِس سِي قَطَاعُ تَكْرِي اِنِي ضُن كِي لَصَفِ پَر دَوِصْرِي كِي اِنِي سِي پِيهَر
جِس نِي قَطَاعَتُ خِي سَكِي وَهُ بِي مَكَاتِبِ سِي قَطَاعَتُ كَمِ وَصَمُو لَكْهَرِي بَعْدُ اِس
كِي مَكَابِ عَاجِزُ بَو جَانِي قَطَاعَتُ اَلَا اِرْجَاِي نِي قَطَاعَتُ زِيَادِي اَلَا كَا اَدْهَ اِنِي شِي
كِكُو دَرِي كَرِ خَلَامِ مَسْ اَدِ حَمِ سَاجِ اَكِ رِيشِ وَرِنِي اِس قَدْرَرِ حَصِي فَلَا مَكَادُوسَرِي شِ
رِي كِكَا بَو جَالِ اُغَا. اب : كَان كِي بِيَان مِي مَكَاتِبِ سِي قَظَامِ كَمِنِ اِي كَا بِيَانِ حَدِيْثِ
129 7 اِسِر 7- سِي ۶ يِهِي هِي عِ دَوِ صِ ۸ ط 7.۰7 طِي وَهُ سَمِ 27 ۲- * + و 2
(ص ۷) [صِي دِي 0 يُو اِمِي سِي اِي هِي 72 و اِي هِي ۲ + دَالِ مَالِكِ وَ تَفْسُدُ ذَلِكَ
أَنَّكَ الْكِي كُونِ يِهِي شَطِ (بِنِ فَيَكَاتِبَانِي يَقَاطَةُ أَحَدُهُمَا الْبُكَاتِبُ عَلَى نِشْفِ 2 سُو اِي هِي
7 و 7 كِي بِي سَكِ سِي -- 6 ۷ 7 ۶ حَقِّهِ پَانِ صَاجِبِي + ۰9 * ۱ * ۰ ۱ و ۰ بِي اِي
قَدْ ذَلِكَ الزِّيَّةُ مِنْ جَبِيْعِ الْعَبْدِ ثُمَّ يَعْجِزُ الْبُكَاتِبُ فَيَقَالُ لِلَّذِي قَاطَعَدَ اِنْ يَنْكَ فَازِدُ عِيْ. بِي
سِي دِ 2 2 7 ۲ "ه- + كِي 7 7 و ۰ يِهِي * ۱ هَا كِي وَ رِيخِ, 72 وَنِ اِي دِي 7 سَادِ" 10
۶۱ كَمِ ۳ "جَمِي ۱ 6 كِي اَصِ چَمِ ۲ ۶ 2 ۰ صَاجِبِكِ زِشْفَتِ مَا فَصَلْتُهُ بِهِ وَيَكُونُ الْعَبْدُ
يَبِيْنِكَا شَطِ رِيْنِ وَنِ اِي كَانِ لِلَّذِي تَمَمَّكَ بِالْكَاتِبَةِ رَبَّمِ صَاجِبِي اَلْبِي سِي بِي يِهِي 7 كِي بِي بِي-
7 هِي ۱۱۷۱ رَكِي < 4 + ۴ دِي هِي كِي اِي نِي ۷ ۵ 1 يِهِي قَاطِ الْبُكَاتِبِ اَلِيْهِ
خَالِمًا 62 نِ لِيْهِ بَصْفُ الْعَبْدِ فَذَلِكَ ثَلَاثَةُ اَزْبَاعِ الْعَبْدِ 6۵ نِ لِلَّذِي قَاطِ رَبِي الْعَبْدِ لِنِ اِي ۱۰
غِيْزَةُ تِنِ رِيْعِي اَلَّذِي فَاَطَعَلِي نَارِ اِنْتِ اِنِ كِي شَرِ بَرِي كِي مَفْلَا اِيكِ فَلَامِ دَوَا مِيَو مِي
مَمَشْتِ رَكِ بَو دَوُو مِ لَكِرِ اَلِ سَكُو مَاتِ بَكِ رَسِ كَرِ اِيكِ شَشِ رَكِيكِ اِنِي نَفِ جِنِ پَرِ
فَلَامِ سِي قَطَاعِ تَكِ لِي يَشْنِي پَارِي لَامِ كِي رِثِ پَرِ بَعْدِ اِس كِي مَكَاتِبِ عَاجِزِ بَو جَانِي
اِي نِي فِقْطَاعِجِ تَكِ سِي اِس سِي كِهَاجَاتِ ثَاكِ شَشِ قَقْدَرْنِي زِيَادِلِيَا اَلَا كَانِ
اِنِي شَرِي كِكُو پِيَرِ دِي اَوِرِ فَلَامِ مِي اَدِ عَمِ سَا هَا رَكِ اَكِرِ وَهُ اِمَا رَكِرِي قَذِ قَطَاعَتِ
وَانِ كَرِثِ غَلَامِ بِي اِس شَرِي كُولِ جَانِي گَا اِس صُصُورَتِ مِيَسِ اِس شِيكِ كِي يِنِ
رِثِمِ بُوِنِ كِي اَوِرِ اَلَا اِيكِ رِنِي.

The text on this page is estimated to be only 40.30% accurate

باب : کا کے بیان میں مکاتب سے قضاۃ کرن ے کا بیان حدیث 1430
کال مایکن النکاتی یما طف سیرھتفی تیگتہ علیہ مابق من تطامید مبنا علیہ ثغ یثوث
النخائب وعلید یللأ بس قال مایک هک میدهلایعاش غمانه بای علیہ بن
قضاعیدفرمایہانیلها علی بام الیک نے اگر کاب سے اس مو لی قضاۃ تکرے اور ده آزاد
بو جائے اور جس رر قضاۃ تکارو یہ مکاتب پردہ جا ده امس پر شر سے بحعد اس
کے کات شب مرجاء اور وم مظر ول بو وگو بکا قومولی ووسرے رع اون کے بر ان گا
بل ان مال ی مین سے پیلے اود فرص خو اه اپنا قرضه وسمو لکری گے۔ اب : مکاه
کے بیان میں مکاتب سے نظام کر ے کا بیان حدیث 1431 9000 ین ناس کت
و یسصیزلا شیی لہاکا هل الآن أعقبای من میرو قلی طی کجائرلہ ے ت وس هوا سے موی
قضاۃ ن بکرے الیمانہ 4ه کہ ده خلام آزاد بو جا بعد انس کے سارامال ام کا ثرش
خو ابو بکوئل جائے مو یکو بیچ نہ لگا اب : کان کے بیان میں مکاتب سے قضاۃ کمن
ے کا بیان حدیث 12 . ے 6 قال ما ک ائدا نی الرجل یکاتب غبدہ ثغ یقاطفہ بالتھی
فیمع غنه مکا علیہ من الیکابة عل أن عجندمافاکعلیہا هلی بدیکباوها کی یک من گے
مدل اد یمنرل الدینیکو نم جل ع الریلل أجل فیمم عنه یتفده لیس مدا مل الذینلا
هت طاعة الکاتب میدھعک أن یعطید مالانی 7 ے ج 2

The text on this page is estimated to be only 37.51% accurate

نُ يَكْكِلُ الْعِيَّةُ ۱ قَحْبَ لَهُ الْيَاثَ وَالْكَهَاءَ وَالْحُدُوهَ وَتَعْبِتْ لَهُ حَمَةَ الْعَكَاءِ □
وَلَعِ كَتَهَرَاهِمَ بِدَرَاهِمَ وَلَا وَوٍ وَتِ فِي بَكْدَا عَكْدَا دِنَارَاهُمُ كُ تَوْتَعْتَهُمُنْ وَكَقَفَالُ تَك
بَاكُلْ مِنْ وَلِكَقَانُكَ حُفْلَيْسَمْدَا > يِنَا تَنَّا عُلْكَانَ مَنَاتَا نَا لَعَاشَ بِهِ الْمَيْدَ مَآئِ الْفِكَ هَتَرَا 7
مَالِكَا اِذَا فَيَفَرَعَلَ مَعْهَمْلُ مَالٍ مُتَبِهٍ بِالْكَافِ نِي جَنَازَةٍ فَيَكُ بَحْ سِي اِگْ كِي شَكْ اِيْنِي فَلَا
مَكْ مَكَانَ بَكْمَرِي پ رَانِ سِي وَتِي پَرِ تَطَاخُ تَكْ اَوْزِيدُ لَنْتِ مِيَا كَرْدِ اچْمَا اَكْ
زَرْفِظْ طَاعَتِ پ لَقْ رَدِ نِي لَانِ مِي نَاتِ لِيْنِ سِي اَزَرْ جَنْ تَنْ كِي اَسْكُ وَكْ :كَانِي فَالِ ۱
بِي كَالِ اِي كِي كِي تِي اَزَرْ تِ نِي نِي كِي كِي رُوغْ چِهَوُزْدِي عَلَامَكْ نِي رَخْ لَكْ مَكْلِ
نِي سِي بَلِ طَاعَتِ اَلِيِي بُوْئِي كِي فَلَامْ جَلْدِ اَزَادِ بُوْ جَاْ اُورِ اَسْ كِي لِيِي مِي رَاثِ
اُورِ ثَادَتِ اُورِ عُدُوْدِ لَادَمْ اَجَاكِي اُورِ بِي مَتِ عَاقَهْ خَابَتِ بُوْ جَا اُورِ بِي لِي كِي اَسْ
نِي رُوْبِيُو يِكُوْرُوْبِيُو كِي عُو مِي پَاسُوْنِي كُو سُوْنِي كِي عُوْضِ مِي خَرْدِ اَبَكْلِ اَسْكِي
مِشَالِكِي اِثْ اَكْ مَهْ نِي اِيْنِي فَلَامِ سِي كِي تَهِي اَسْ قَدَرْ اَشْ رَغِيَا لَادِي اُورِ تُوْ اَزَادِ
سِي پِچْه رَاسِ كِي مَكْ رَكْ كِي كَا گَرِ اَسْ بِي لَادِرِي لُو لَادِي كِي مِي پِدْ لِكَابَتِ دِيْنِ
بِجْ غِيْبِي سِي وَرْنِ جَبْ كَابِ مَرْجَا جَا مَوِي بِي اُورِ قِ رَحْ وَاِيْهُو كِي پَرِ اِبْرِ اَسْ كِي
مَا يِكِيَادِ جُو كِي دَارِ بُوْ جَا. اِبْ :كَانِ كِي بِيَانِ بِيَسْ حَدِيْثِ 1433 عِي قَالِ مَالِكُ
اَحْسَنُ مَا مَهْغُشْنِ لَمْتِ يَخْرُغُ الرَّجُلُ جَرْحَايِقَةً فَيَدُ الْعُقْلُ عَلَيْهِ اَلِ النُّكَائِيْنِ كُو يِعَلُ 0۰۱
يِمْ كِي يَتَابَنَتِي قَاعِ لَعِ يَقُوْعِي طَلِكْ فَقُلْ عَعَزْعِيْكَ اِيْتَنِي وَكْ اَلِ نِيْثِ اُنْ اَسْ سِسْ يِي
هِي دَايِ عَقْلِ طَلِكْ الْجَرْحِ حِي سَيِدْ؛ فَاَنْ اَحَبُّ اَنْ يُوْذِي عَقْلُ شَا اَنْ يَمِيْمِ الْعَقْلِ
الْمَجْرُوْجِ وَيِ عَقْلُ ذِيْكَ الْجَرْحِ قَبْلِ الْكَعَابِ فَاَنْ غَهْوَعَكْرَعَنْ اَرِي، لِكْ الْجَرْحِ فَعَلْ يَا
كَبْ تَا تِهْ بَا تَا اُنْ اَمَّا 2 عِي ۱ لَمْدَا كُرْهِي 7 1 يَمْلُعْنِيْهِ

The text on this page is estimated to be only 43.87% accurate

کہا مالک نے اگر میا 7 ب کسی شف سکو ایماز ح یکرے جس میں دیت واجب ہو ڈو اگر ریا > تب اپنے بد لکنتابت کے ساتھ دیت گی ادا کر کے قودیت اد اکر دے وہ مکاتب بنارے گا اکم اس پر قعرر نہ ہو فو ابق یکممابت سے عابز ہو اکو کہ دی تکا ادا ناکتابت پر مقدم ہے بر جب دیت دینے سے عاتز ہو جائے فو اس کے مو یکو اثار سے اکر چا دبیت اداکمر دے اور مکان بکو خلا جج کر رک نے اب وہ پد ستور ا با لام ہو جاتے گا اگر اے نو خود مکان بکو اس تن کے حوالے کر جو زی ہوا ے گر مولیٰ پر لام نیس س ے کہ خلام دے ڈالے سے زیادہ اور یگ اپنا تصا نکرے۔ اب : کاب کے بیان میں کان بکسی تح سکو زج یمرے حدیث 1434 قَالَ مَالِكٌ مَنْ جَرَّ مِنْهُمْ جُمًا فَيُدْغِلُ قَبْلَهُ وَيُؤَيِّزُ مَعْدِلٌ 00 هـ جَنِعَ عَقْلٌ دَر لِكَ اَنْجَرَ فَاِنْ اَدْوَا بَے فَاِنَّا تَبَوَّا كِي كَاب بَجَهْفَ نَلْعَ رَا مِنْ عَجَدٍ اَعْيَكِيْدُسَدْهُمْ فَاِنْ شَاءَ اَدَيَّ عَقْلٌ شَكَ الْجَزْوَرَجْهُوَ اَعِيْدَالَهُ جِيْكَ ا ے محص “>۔ ا وک ای اَسْلَمَ 7 وَخَذَهُ وَرَجَتِ الْحَرْهِنْ عَبِيْدًا لَهُ جِيْكَ اَبْجَزِيْمَ عَنْ هِي عَقْلٌ ذِكُ الْفَح لِيْ چم کہا اک نے اگر چند خلام ایک ساتھ مکاتب ہوں پھر ان میس سے الی خلا مکسی تشن کو ش یکرے ے سب خلاموں س ے کہاچات کا دیت ادا کرو اگ اد ایی کے اپ مکتتابت پر تائم ر بیس کے اگمر ن بکریس کے سب کے سب اجمز تھے جائیں کے چاسے مس خلام نے زت یکیاے ال کو جو ال ے کر دے پاکی خلام بد ستور موی کے فلام ہو ائیں س ے کی وکلہ ددیت د نے سے عاجمز ہو گے اب : کان کے بیان میں ۱۰۷ھ 7 ج ۱8ھ ۶6 پ 27 ت رک ے ک کے کے اریپ وی ر ری کے کا ہے ل مَالِكٌ وَ تَفْسِيْرُذِكُ اَنَّهُ نَے اَتِيْدَ عَلٰی نَے ۶ھ جہ النی اَعْنَهَا مَبْدُاْلَف وَرْهَ ادا کک النی بَق عَلِيْه من كِمَابْتَه الف وَرْهَمُ دَانِ الْبِي اَحَدٌ مِنْ كُن ۰ دسا 1 ۶ جَرْحَه اَلْف وَرْهَمُ فَقَنْ عَكِي وَن كَانُ كُن سَس بِي عَل الْبُكْتِي اَعَدَ مَيْدُ النُّكْتِي مَا بَقِي مِنْ

The text on this page is estimated to be only 42.70% accurate

کتابتنه وَعَقَقَى وَكَانَ مَا قَلَّ بَعْدَ أَذَانِي كِكَابِيدِ يِلْكَانِپِ وَلَا نَفَ انْ يِكْمِلِ
 المکتب شی من دن جزحد له رَیْسُکِفْلَکَۃَ فَاَنْ جَرَزَجَۃَ رِی سید می 7 رَاو مَقْطُوعَ الین
 سِرَتِ الْجَیْسِ رَإِلَا تَمَّهْ مَیْدَهْلَ مَایه بک ا ا بو و و المکاتی رو ال ویددانیتایداز هت
 عَلَیْهِمْ یُذْکَمُ اِلِی سید ل تحت یِک لی اَنی کمایتَه کھا ماک نِی ال کی ش ربا پوں ایک
 تفص انے اینے خلا مو بکو ین بار در م پر مکات بکیاود اس کے زخ مکی دیت ایک
 برارد رم وصول بای قوذ اب جب ده مکاتب دوہر ار در ہم اد اکر دے گا آزادبو جات گا
 اگ مو لی کے اس فام پھ ہنرائی در چم با تئکدات کے ائی تے کہ ایک ہناد دم دیت
 کے پا وہ آزادبو جائے گا اور جس قدر در ہم بائی تے اس سے زیادہ دیت کے در جھ پا
 و موی تن باقی تے امن ل کے کر بائی مرقات نکوپچیر در کے کا اور مکاتب آزادبو جات
 کے رہ در ست کیا سک مکات بک دیت اس یکو جو الہ گمرویں ده کھای اکر بر ا ہکر
 دوے پھ راگ عاجتز ہو جائے پوکانا ٹکو) لوا ہو کر اپنے موی کے پاس تے کی ککمہ
 موی نے ا کو اخارد یا تھا اس کے مال او رکمای نہ ابق اولادکی قمت پابقی دیبت پ
 کہ د ومکھاپ یکم ہر اب رک دے بلمہ مکاح بک دیت اود ا سک اولادکی دیت جوحا
 تکتابت میس پمیر ابو گی بان پر عق دکنمابت ہوا مل یکودی جات گی اود ال کے بد
 لیکمات میس مچ راہ وگی۔ مکاح بک یکتاب کو بیچ کا ان باب : کان کے بیان بی مکاح
 بک کاب تکو یچک بیان حدیث 1436* ل مالیکِکَامُسَی مَای مکی الرَّجُلِ یَشْتَرِی مُکَاتَبَ
 الرَّجُلِ اه لاک 12 کم 6 تَمْدُبْدَتَا بَی رَا زَاهِلَا بَعْرَضِی مِنَ الشَّرْضِ اُکْجَلْ وَلَا یُؤِیْمِ 12 اشک
 باب 1 خ ثن نگلز لکل کال رن ا 0 بے مَیْدَهْبَعْرَضِی مِنَ الْغُرُوضِ مِنَ الْبِلِ جَو و ت 2
 غنض مَخَالَفَ لِلْغُرُوضِ الْق تَمْدُ کر ره و کئل لَآ وَلَا وِش بچ و و بک پان از نے مین
 ے لفاق وعرے پر نیو سکیوکلہ اکر وعد کر کے گا توکال یکی ئع جو کالی کے ہو جات
 کے گی یف دی نکی بوخ دین کے اور اگ سی مال پر مکاتب

The text on this page is estimated to be only 44.66% accurate

کیا ہو یس اونٹ ناگائے با بکریاں یا غلاموں پر نو مشتر یکو جائزے ک
دوپہ اشرفی دس ے کم اسک یمنکات خر بد نے با دوصری جٹس در ے کر سوا اس
مجن کے جس پر مکاتب ہو ا ے گر یہ ضرور یا ے کہ دام نقرانقر دے دیرنہ بے تپ اب :
کا کے بیان میں مکاح بک یناب تکو یکا بیان حدیث 1437 قال مَا يَكُ أَحْسَنًا مَخْشَن
الْهَي ۱ ے مد بت - 88 7 اون با من دح کات 60 لا تہ مت لاکن آ لا ا اک اتعاود الم
لیکن 7 21 گے ہم ے ہر 4 ے ے ۶ ہر 2_ ہ 0 تمما "ہ" "وتم" "فَوَالْكَافُ" تر چو جج
تَمَّ يَقَاطِعُ يَغْ مَنَكَمَّ لَا يَدْنُ شُ كَا وَآيَ مَا بِيَعُ مِنْهُ لَيْسَ نَه يَه حُمُتَامَةُ هَامَ مَالَه مَخْمَرِز
عَنْهَا كَا شَكَاتُهَا عَقِيْكَافَ عَلِيْ مَدَّ الْعُزْزُ لَمَّا يَنْهَبُ مِنْ مَالِه وَلَيْسَ ذِكْمَنْزِلِ اِث جو رت
4 89 ص 0 نَوَالْهَكَافِيَايَةِ مِنْهُ كَمَا مَك نَے اگ چند ش ربیک ہیں الیک میاتب ٹیل ان یل
سے ایک شش یک نے ایناتص بکمایت پیا چاہا لت بارث ا نصف نے مکاح بکو مل شف
کے مہ جج نیس پناک اس ج ے کوخو دخ یر ے کی کہ رہ خر یل تطاع تک ے پور میا
بکوہ درست خی کہ ایے شیک سے قطاع تک ل ے گ اور شرجوں کے اذانع سے اور
اس در حصہ خر بد نے سے ا کو لپ ری آنزادگی بھی حاصل نیس ہوئی اور اپنے
مال پر قادر میں ے بللہ تھوڑا حصہ خر بد نے میس یہ بھی خیال ے ک عاتم ہو جات
ے کبوککنہ ان نکا مال ائس خر بد ۴ یس صرف ہو جائے گا اور یہ ال لکی عل نیل
ے ک میاتب اپ شی اپورا و راخ بد نے ہاں جس صورت میں ہائی شر ستا یہلا گت
دیں نو اوروں سے زیادہ ال کو اس سے کے خر بیرن کا اسختناق ہوگا۔ اب : کا کے
1438 بیان میں مکاح بک یکاہ تکو یکا بیان حدیث

The text on this page is estimated to be only 38.77% accurate

ے دے قال مایک لایحل بَمِّم تيم من ثُجُوم النکاتپ و لک اه تَن عَکَرَالنَهَاتِب
بکلل مَاعَلِيهِ يک ماک ار اُفلی عَلِي خَرْد يدئاس تع يَأْفُذُ الزی ای تَهه قد مَم الہ فَيَنَّا ا
الزی يَمْنی نَجنا من ثُبُور الکاتپ بعنرلة مَید التپ فُسَد الکاتپ لا یُعاش بِکَتَابِق غُلامه
مَائِ النَکَتِّي ءَکَذِّیْک الک اءَايُنْ یَخْتَمِلُهُعْ غُلامَهَقَلایُعاش بنا اجْتَمَ لد من الکاج کَمَائِغُلامِد
ما مالک نے مکاح بکی قس مکی تم درست یی سک کہ اس میں دع کہ سے اس واس
ٹل کہ اگر مکاتب عاجز ہ گیا و اس کے دے ج رہا ہا باعل گلا اگر میاحب ع میا
پامفلس ہم گیا اور اس پر لوگوں کے قر نے ہیں نو جس تن نے ا کی ما خر بادکی تو
وہ شر خواہوں کے ہر ا نہ ہ یکا پل پک کان کے موک کے او نی مان نے رخ خواہوں کے
پر اب ر نہیں ہوماسی طرح خر ارخ مو یکا | اگر لام کے ڈے پر مع ہو جائے جب تبھی
مو لی اور خرن خ اہوں کے پر ابر نہ ہو گا۔ اب : کان کے بیان میں مکاح بک یناب
تکو یکا بیان حدیث 1439 و ے ے ۶ : ۶ ے ہ کال ایک لابا یَغْتَری الْبِکْتْ کَابْگَہ بین ا
رَضْ مُکَالِفْ لا کوْتَبْ بہ من الْعَیْن ا الْعَرْض اُوْعَر مُکایي مُعْکَلَاوُمُو مر کہا مائیک نے
رکانب ا --0" نے فی کیک کہ ے ی ود کا تک تین سے نہ ہو باسی جن سے مل ہو
پاسخیل ہونوورست ے۔ اب : پیام کے بیان ٹیل مکاح بک یناب تکو یکا بیان حدیث
14400 ان ایک الکائی یک وک اق اتا ند غازا نَأْبِنْ عْ لِيْذ عَل السَّهْي تَبَات عَلِيْهَغ
لَعُزْعَن کاب لہ گد ۵۵ ماک ا مَابْڈی یِیَعْنَع سم اه اَمْهَم کاث ا 8ھ 4090 + ایف
عَلِيْهَم دو کے رگ وی پت : ۲۶ "

The text on this page is estimated to be only 42.47% accurate

الْعَجْزِيْعُثْ آفْ نَدْ أَبْهَتْ فَيُودِثِيْ عَنَمْ تَنَمْ فَانْ لَعْ كَنْ تَنَّا مَا يِيْ عَنَّهُمْ وَلِغْ
 تَقُوْ وَلَا هُمْ عَلَيِ الْمَهِيْ رَجْعْ جَكْوَا جِيْكَ رَقِيْقًا لِّسَيِّدِهِمْ جَجْ ”ميس سى آهْ صَسْ سِيْت
 گى عحعت مزدورى قادر نه بو اد ركنابت سے عابز بو جان كا خوف بو تام ول بكو پچ
 ڈاليس كے جب ا لكى قېمت اس قدر ه كه بدل كابت اورالپاراادابو س ےكى و له مكاح
 بكو اك خوف بهوما ج كا نواس ام ول كوچ سا سے اى رح اولاد پر جب خوف ه وكا
 ج كان ان كے با پك ام ود نى جا ےگ اور وه ' ص 900 قبت بد لكنا تكو مى نه بو
 اور ام ولد سے نت مز دورگى نه بو كے نه مكات بك اولاد سے تو سب كے سب ان موى
 كے فلام بو جائیں گے اب : كان كے بيان ميں مكاح بك يكاھ تكو يكا بيان حديث
 1441 ال مَايَكِ الْأُمْرُ عِنْدَ كَانِي الْبِي يُكَاْءُ كَابَ بَةَ الْكُتَاتِيْ ثُمَّ يِيْهَكَ الْبُكْتَبُ قَبْلَ اَنْ يُرْذَى
 يَكَاْبُ كَهْ أَهْرَتَه الرِّى 0 + قَبْنَهُوْنُ اَنْ اُنْدَى الْمَكَاثِبُ كَاْبِكَى الَّذِى اَشْتَاْمَا اَمَا عَكَى فَوَلَاؤُهُ لِلْبِي
 عَفْنُ يَكَاْبُ كَدُ رَانَ عَفْنُ مِيَا كِي كَات خَزْءُ پَرِ كَانِ مَوَا كُلِّ زِيْ اَكْ كَا زَجْ فِ نِيْنِ تِيْنِ
 نِيْ كَاتِ خِيْ سِيْ وَ دِيْ اَسْكَوَا رَتْ هَ گَا اَغْ مَانِبْ عَاجِزْ بُوْ جَاْ فُوْ اَسْ يَكَا فِلَامْ بُوْ جَاْ
 ےگا اور اكر مياتب انت اس مخ سكواد اكر ديا اور عاجتز و كيا فڈواء اس شف سكو
 ےگ جس نے ام سكو ركا بكيان كه اس شف سكو جس نے اسك يفالت خېدى تيد
 مكاح بكي نت زور ركيكايان اب : كا كے بيان بيس مكات بك عحنت مر درد
 كيكا بيان حديث 1442

The text on this page is estimated to be only 36.92% accurate

من راع ركز يسا شكاخن بل كاب تس يث ماك من نك بر الات يككابدأ 2
ايهخ اه هُمَعِيدَ عَيْدَلَقَاتِن يَسْعَوِكَا بَدَأ اه 50 يرصم عَنْهُمْ لِعَوَتِ ار بيهم شي مه وي
جو مي چو چو بك وو ته بر لكناات كے اد اكر نة بيس عحت بر دور يكم ميں كے يا
لام بيں كے اض ول تن ے كها كيك بس كے اپنے با پكيكتتايت ميس اور ان كے اپ كے
عم رجائے) 0 مكاح بك عحت مر در رك يكا بيان حديث 1443 قال مَالِكُ ركَ كَانُوا
ار الا يَطِيقُوا الْمَهْلَةَ تَكْطِرْهُمْ اَلَكْ وَ اءكوا 7 يق لِسَيِّدِ ابْهَلْ ايكون لُنْكَاتُبْ بِي بِي تِي اَكْ فَا
تَرْكَ مَا يَرْذِي عَنْهُمْ اُذْنِي طَيِّكَ عَنْهُمْ تَرْكُوا غِي حايهم 2 حَقِيْقُلُوا السَّفْكَانَا ذَاء عَتَقُوا مان
عَجَزُوا رَقُوا الاك نة اگ كاب كے بن ے كسن بون عحت مردوري بك مي ا ابييڙے بون
ے كا انظا نكيا جائے گا اود اپنے اپ كے موي كے غلام بو جيئيں كے گر جس صورت
ئيں مكانب اس قدر مال تچهوڙ جائے جو ان كے بلو بح ككي قسطو بكوكائي بو اس
صورت ئيں باو تك انظا ركياجا ے گ بعد باوخ كے اگمر بر لكاب تكو اد اكر دميين
آنزاد بو يائيں كے اور اگ عاجز بو ائيں فو خلام بو مكان بكعي عحت منر درد
كيككابين حديث 1444 69 هـ 27 9 مھ 1 از بے مھا 7 ج كے 1 ے 6 قال مَالِكُن
النَّكَاتِي يَبُو وَيَتْرُكُ ث < مَلَالِيْس فِيدء 20202 ركَ يَتْرُكُ وَلَدًا مَكْدُثِي كِمَابَتَتِه وَأُم
وَلْيَفَارَأْث 2 دنت كي مه هِنْدَهْكِ لِيْهَا الْمَالِ اِذَا كُتُّ مُوْنَةُ حَلِي طَلِكُو قَعِي السْكِ كا 300
عُي الْمِي لَامَامُو دُحَل الْمَالِ لَغْ تَعْطُ مَمِيْنٌ مِّنْ طَلْء رَجَعْتُهُ وَنَد الْكُتْب رَقَا يَمِيْدُ النُّهْتِ
مسرجه مه

The text on this page is estimated to be only 41.57% accurate

کہ 1 .. -"۔- عر جا اور اس قدر مال کھوڑ جائے جو ہر لکنا تکو مکی نہ ہو اور ابق اولاد اور ام ول ہکوج ہکستابت یش داسل ہو مچھوڑ جائے چرام ود یہ چاسے دہمال نے کر اولاد کے اور اپنے آزا در نے میں نت مزدور یکرے نے اگر وہ ام ولر محر اور شقت نت پر قادر ہو نو دہمال اس کے حوالے کیا جائے گا ورتہ دوما مو بی نے لے گا اور ام ولید اور مکاح بک اولاد لام ہو عائین گ مو لی کر اب : مکاجب کے بیان میں مکات بکی عننت مز ود کیک بین حدیث 1445 ۲۵ 2ھ کے سے ۔ھ قال مَا يَكُونُ إِذَا هَبَّ اليموت تپ وس فَكَجَرَبِعُهُمْ ومك بَعْضُهُمْ حَقِي عَتَقُوا جَهَا قَ لِدِنَ مَكُوَا يَرْجُمُوت عَلِ الزَّيْنِ عَجَزَا يَهَكْتَمَا اما عَتَهُ إِكَّ بَعْضُهُمْ حَلَاثَمَن بَعْضِ الك ے اگر چفلام ایک ہی وت مم سا ٹل امھ اور ان یں ۱۰۰ و جائیں اور منتل نت مز دور یکر کے بد لکتابت اد اکر بس و سب آزاد ہو جائیں کے پھر جن لوگوں نے نت مر دو یکی سے وو ان "0" ار راب جو یں مقرر ہوئی میں اس سے پبیلے بد کات ادا مر دے تو آزاد ہو جا گا اب : ہکاس کے بیان یل اکر کاب جو فلیں مقرر ہوئی یں اس سے پیل بدل پکتنابت ادا کمر دے پ آزاد ہو جائے گا۔ حدیث 1446 ن ربق بیان عَجِدَ لَفَنَ هَخِيَهِيْلُكُو رت اَكْ مُكْتَبَاهَا تلم اؤة بی عُيْرَالْعَتَف دَائُهُ عم عَلِدَا إِلَيْهِ جَبِيعَ مَاعْلَبِهِ صَن كِكَا بَتَد فِي الدَاذ فَمَةِ فِي النُّكْتَةِ کے 50 × 8 قَدَعَا مَوْهَانَ الْقَافِصَةَ فَقَالَ وَلَكِ فَمَرَمَرَانَ خِ الْمَالِ أَنْ يُفَيِّقَ مِنَ النُّكَاتِي فَوْضَهُ نِي نَيْتِ الْاَل < قَالَ يَلْنُكْتَبِ اذْمَبَ فَقَدْ عَتَقْتَ فَلَا رِي دِيكَ الْاَلْمَةِ كَيْتِي الْمَالِ

The text on this page is estimated to be only 41.47% accurate

رہ من لی عبد ال تن وب رود سے روایت کے فرافص ین یب رکا ایک
 مکاتب تہاج مرت لو درکی بہونے سے پہلے سب بدل لکنا بت ل کے آما فرافصہ نے اس
 کے لیے سے الا رکیا مکاتب ردان کے پا لیگیاج حا تھا مد یکا ال سے بیا نکیا مروائع نے
 فراقص کو لا چا او رکہا بد لکنا بت نے نے فرافصہ نے اکا کیا م ردان نے عع مک یا کمہ
 مکاتب سے ودورالی نے کر بیت المال میس رکہا ججائے اور مکاتب کہا جا آزاد ہ
 ہگیاجب فر افصرنے مہ عال د میکھانو مال نے لیا۔ اب : مکاتب کے بیان میں اگر
 کاب جو فطیس مقرر ہوئی تھیں اس سے پیل بدل پکنا بت ادا کر دے پ آزاد ہو جا
 ۱۴۴۷ حدیث ۱۴۴۷ قَالَ مَا يَكُ رُكُفَا ۱ تَنَا عِنْدَا اَك الْمَكَاتِ ۱۲ اَدِي جَمِيعَ مَا عَلَيْهِ هُ
 رِی 6 تا 7 00025 ظ بس بے وس کے اٰی ذَلِك عَلَیْهِ وَوَيْكُ اَلْیَمَّ عَنِ النِّكَاتِ
 بَلِیْكَ گِی مزا ۱ جَذْمُوْا مَقِ اُھُ نَہ لا تم ع قَہ رَجُلٌ وَعَلِیْہِ 7 پا ے 5 7 ان رت مم 2 بے 4
 اض ۶ مر مرج ۷ ور عِیَۃٌ مِنْ رُق ۷ لا کت ۱ تَجُوْزُ شَہَادَتُہُ لَا یَجِبُ اِھُ لَا اَقْمَاہُ ہَذَا مِنْ
 اُمْرِہ 2 ی ت لِسَیْدِہُ ۱ جو وو ۱ اہقی سب قسطو لکو ورت سے پت ادا کر دے فو درست
 سے اس کے مو یکو درست ش سک لیے سے الکا کر کے و کہ موی اس کے سبب سے
 بر شر طدکو اود دص تکو اس کے ذڈسے سے امار دیجاسے اس لیے جم آ دب یکی
 آزادی و ری نمی ہوکی جب کک ال کی حر مت قمام نہ ہو اور ۱ سک یگو ای جا نہ ہو
 اور ال سکو می را کا ۱ خختقاق نہ ہواور اس کے مو یکو ما کی نی سک بحدل آزادی
 کے اس پر یکام یاخذ مم تک ش رط لگائے۔ اب : کان کے بیان میں اگر کاب جو فلیں
 مقرر ہوئی یں اس سے پیل بدل کنا بت ادا کم دے ے آزاد ہو جائے گا۔ حدیث 1448
 7 ی ام ری یت ۷ جع بے پہا وے 24 ہو ۱ قَالَ مَالِکُ نِیْ مُکَاتِپِ مَرَضٍ مَرَقًا مُبِیْدًا
 فَاَزَا ۱ مسمستت رہ وَرَثَۃٌ لَهَا خُمَاۃٌ وَلِیْسُ ہر ۶ ے ی اصص ۷ 47 24۲ ۶ ے اے
 کرے۔ وع کو صی 7 + 0 نکی) ۱ ے 1 مَعْدُوْیْکَا بَتَہُ وَلَدَلُہُ لَ مَا یَکُ ذَکُ جَانِزُ ۱ ک تع
 بِذَکُ خُمَّتْہُ مت کو مات تہ وَیَجُوْزُ اَغْلَا فِہُ ہَا عَلَیْہِمُنْ ے ولس لسید اتل یک علید با
 قوش دتی ہمایہ 7 ی وو ۱ ے 6 ھ ذیون الناس ۱ تَجُوْزُ ہِیعد

The text on this page is estimated to be only 47.49% accurate

کہا م الیک نے جو مرکاتب سجخت ار ہو جائے اور نہ چاے کہ سب شمیں اپنے مو یکو اد اکم کے آزاد ہو جا متاکہ اس کے وارث میمرت پائیں جو یہ سے آزاد ہیں اسک یکنابت می داخل نیس ہیں نو مکات بکو یہ امر درست ہ ےک کیہ اس سے اس کی مت ری ہوکی سے اور اسک یگو ای درست ہوکی سے اور جن آومیوں کے قرض بکا ا را رکرے وہ ا رار جائز ہوا سے اور ال بکی وصیت درست ہوئی سے اور اس کے مول یکو افکار نہیں بنا اس خبال سے کہ اینامال بھانا جابتاے۔ جب مکاتب آنزاد ہو جائے ال سکیا مرا نکابیالن اب : کاب کے بیان بس جب مکاتب آزاد ہو جائے ال سک میبر اکا بیان حدیث 14499 من محیة ز الغسیب میں من مکاتب ابین تَأَنكفَأَمْدُهنا نَم نماک المَهْتَبُ تَرَک مالا کیینا فَقَالِیَوْدِی ال الہی تَا مک بات الری بَ بقیل شع یمان ابی با مت سعی بن صبیپ سے سوال ہد اکہ ایک مکاتب دھاومیوں میں منظک دنیگ نس ان بی سے اپنا حصہ آزا کر دوے پھر کاب مر جائے اور بہت سا مال مچھوڑ جائے او سعیدد ن ےکھا جس نے آنزاد می سکیا اسکاب لکابت ادا کر کے باتی جو بیٹھھ ےگا دونوں ون 0 جب مکاتب آزاد ہو جائے ال کی میبر اکا بیان حدیث 1450 قَالَ مَا يَك إِذَا كُنِبَ الْكُتُبُ عَکِی الما رنہ ای الاس بسن کاتمد من الال یوہ هر تق المکاتب من ولا کرے سرچھ عصیبد 7 ات نے نت زان ات ن او نت و تی کان کے مات _ماف کے یی ری راز عمردوں میں سے جس دن میا تب مر اس ےکا ہو یا اور عحصپہ

The text on this page is estimated to be only 43.86% accurate

اب : کان کے بیان میں جب مکاتب آزاد ہو جائے ال سک میبر اکا بین
حدیث 1451 ال ءمذا ایاکان کن من اتق قالها اله غرب اللاس ممن اغتق من وند ا
عسمة ون الجالی یو یثوث 71 ب-، وء + 2 آزاد ہو جا نو ا لک مب راث ال 2 کول گی
جھ اتراد کرنے وا ے کا خ ریب سے تریب رش دار ہو لڑکا بوباو رکوئی حصہ ٹس دن
دہ غلام مر اے۔ اب : کان کے بیان ہی جب مکاتب آزاد ہو جائے ال سک میبر اکا بیان
حدیث 1452 ال مالک الإخو ذنی الکما بة یمنرلة ادیدا کونیا ییکا کما بةء اجدها ذلا له
یکن تد منهم وله تب علیخ اه یذ دانی کتا بید اره تب علیخ تم مئک ۴ مدھم و ترک
مالا ذی عتھم جم ماعلیھم بن کما بتهغ هعتقوا وه قضل الال تغذ طلیک هد ته کہا مالیک
نے اگر چند پاٹ یکٹھا رکا > وحن یر ته ابک ہو یا عق درکنا بت میں داخل ہوڑ دہ ها
ئی آر یش ایک دو سرے کے وارث ہو کے اگر ان یس ے م یکال نژکا وکا جھ ا اح پدا و
ابو یاس پر عق دہکابت وا ہو اه اورودھر جا فو پیل اس کے مال یں سے س بک بد
لکما بت اد اگر کے جھ جچھ پر سے گا دہ ال کی اولا کو ٹل گا ائس کے چھائیو بیکونہ
لگیا۔ مکاتب پر رش رط لکان ے کا بیالان اب : بکاستب کے بیان ٹل مکاتب پیش رط
لکان ے کا بیان حدیث 1453

The text on this page is estimated to be only 41.81% accurate

262 عہ مرو ہے ۶ بدوہ گدھر؛ ۷۰۹ پ کا تی ماک رَجُل اُت
عَبْلَك يَه أَوْه رَق 2 اُشت غَلِيدِي كَابْتَه سَفَا اُ خِدْمَة اذ صَحِيْقَك شِي مِنْ ۶ كَر شَا 6
۶ و نِے سِے بے كَر ۶" و و را 71 3 ذَلِك سَبِي بِاسْئَع قَوِي الْبُكَاتِپْ عَلِي اُداي
نُجُومَ لَهَا قَبْلَ مَجْلَهَا قَالِإِذَا دِي نُحُومَهْ كَهَا وَعَلِيَه هَهَذَا الشَّنْزَطَ ۷ كَه ۱7۸ پ و 07
و كِے هَ ثُو 5 6 9 پاور - وو 277 7: كِے بَعْمُوطَ بِنِ عَمَقْ فُعَتَتْ خُمَمَتَهْرَنْظَرَال
مَا مَه عَلِيَه مِنْ جُدْمَة او سَغْ أَوْ مَا أَشْمَدَ ذَلِكْ مَا عَالِجُهُ هُوْبَنَفِيَه فُذَلِكْ مُضَوِّعْ 7۰ 7 ۶
ت 0 1-71 و 1 1 02 و هَ عَه لَس لِسِيْدِه فِيَه شِي وَمَا هَانْ مِنْ صَحِيَة اُ كِسُوَة اُ
شِي يُو ذِيَه فَأَا هِي بِمَنْزَلَة النَّتَايِيْرَالْتَرَامَم يَقُومُ بِه بِيُو ۳ س نِيَش ۷ يِي و د مَر بِه بِر
كِرْدِيَهوَوِے كَب مَائِكْ نِے جَم پِپ كِن اِيْنِے فَلَا مَكُو مَكَا بِكِيَا سُونِے يِا جَانْدِكِي پَر اُو د ا
لَك يَا كَنَابَت لَكُو كِي ش رَط اُگَادِكِي سَفَرِيَا خِدْمَت يَا اَح بِكِي لِيْن اِس ش رَم كُو مَت
نَكِر دِيَا بِجَنَر مِيَا تَب اِيْنِے قَسْطُوْن كِے اِدَا كَرْنِے پَر مَدَت سِے پِيْل قَادِر بُوْگَمَا اُو ر اِس نِے
فَسْعِيْس اُوَا كِر دِي يَكْمَرِيْم شَرَط اِس پِه بَائِي سِے دِه اَزَاد بُو جَا ۷ كَا اُو ر هَ مَت ا سَك
رِي بُو جَات ۷ ۷ كِي اِب اِس شَر كُو دِهْمِيْ كِے اَكِر دُوش رَط اِزِي سِے جُو مَكَا
بَكُو خُو د اِدَا كَ نَا پِزَالِي هِے (تِيْے سِثَر يَا خِدْمَم تَكِي شَرَط) فَو يِه مَكَاتِب پَر لَازِم نِه
بُوْگِي اُو ر شِه مُو بِيَكُو اِس شَرَط كِے پُورَا كَرْنِے كَا اِتْتَقَا ق بُوْگَا اُو ر جُو ش رَط اَبِي سِے
جَس مِيْن يِه دِيْنَا پِز اِس جِيْسِے اَضْحِيَه اِكِز ۷ كِي شَرَط مَه مَانْد دُولِيُوْن اِشْرَغِيُوْن
كِے بُوْگِي اِنْس چچ كِي قَمِيْت اَكِر وَه بِيَه اِيْقِي قَسْطُوْن كِے سَا تَجْهَاد اَكِر دِے كَقَا ج
ب كَك اِدَان بَكْهَر ۷ كَا اَزَاد تَه هَ وَگَا حَدِيْث 1454 هـ. شَع دُو ۷ ۷ كِے وَصِےر گِے
اَك ا مَت يَك رَك ۶ كُو كِے 2 كَكْه < و 22 - 0 پ دِهْمَه ظ اَم 27 0 ۱ اَك ۰۰ + ه
+ مَه + 4 قَالْ مَا يَكِ الْاَمْرَ الْمُجْتَمَة عَلِيَه عَثْدَتَا الَّذِي لَا اُخْتِلَاف فَيَد اُك الْمَكَاتِب بِمَنْزَلَة
عَبْنِيْ اُعْتَقَه سَيْنِدَه بَعْد جِدْمَة < 9 2 1 + 0 كَهِيْذ. -- < 01 كِي هَ 2 7 * ۷ كِي رَف
كَا عَشِي سَيْنِيْنْ فَاذَا هَلَكْ مَيْنِذ الَّذِي اُعْتَقَه قَبْلَ عَشِي مِيْن فَاكْ مَا بَقِ عَلِيَه مِنْ خِدْمَتِه
لُورْتِه ۵6 اَت وَلَاؤْذِيْلَزِي عَق عَثْقَه لُولُومِن الْيَجَالِ الْعَمَة 8-۶ مَل اِس فَلَام كِے سِے سَكُو
مُو لِي اَزَا دَر دِے دِيْس بِر كَك خِدْمَم مَر نِے كِے بَعْد اِگ مُو لِي مَرَجَا ۷ اُو ر يِي بَرْن
بَكْزَرْنِے بِيُوْن فُوُور شَا كِي دِمْمَت مِيْن دِس بِر پَر ۷ كَر ۷ كَا و د وِلَاء اِه سَك اِس يَكُو
لَث كِي جَس نِے اَسْكِيَا اَزَادِي شَاب تَكِي يَا اُنْكِ اِدَلَا دَكُو مَر دُوْن مِيْن سِے پَا مَحْصَب
كُو

The text on this page is estimated to be only 44.76% accurate

مکاتیب پیش رط لکان کا بیان حدیث 1455 ۵۰۲۱۱۱۰۵۔ 5۰۰7 ۱۶ کی
رک نے ایر بک کھ مروی کے 1 شریک کی ا قَالَ مَا يَكُن الرُّجُلُ يَشْتَرِظُ عَلَى مَكَاتِبِهِ
أَلَّا لَا تَسَا وَلَا تَبْدَهُ وَلَا تَخُمُّ مِنْ أَزْغَضَى لَا يَأْذِنُ فَإِنْ فَعَلَتْ مَمْنَانٍ فِي أَصْ يَا 7 - 72-
727 يَا يَكُنْ بِذِي قَحْ مَاكَ يَبْنِي قَالَ مَا يَكُنْ لَيْسَ مَحْوَاهُ يَبْنِي: اَلْأَلْمَكَاتِبُ مَمْنَانٍ مِنْ
طَلْعَ يَكُنْ لَمَلِكِ الشَّلْطَانِ وَلَسَ لِلْمَكَاتِبِ أَنْ كَمَ اسَانٍ وَلَا يَخْمُ مِنْ أَزْضِ سِيدٍ: لَا
أَبِي امشْطَا يَكُنْ أَلْمَ كَا الشَّةِ اقِ الذِّي نَحْصَفُ يَابِهْ يَكْرُغُ فِيهِ مَخْذَةُ يَجْ يَدِ حَمْدَ الْأَمَالِ تَهَادُّ
يَفْ تَكُنْ جَمْعُ هُجَابٍ فَلَيْسَ وَيَكْلَهُ لَاعٌ ذِيكَ تَهْجُهُ يَكُنْ يَنْ عَبْدِلَاغٍ شَائِلًا وَذَلِكُمْ يَهْلِكُ رَنْ كَائٍ
مَتَكْدُ كَهَامَا يَكُنْ نِي جَو تَفْصُ أَهْنِي مَكَاتِبُ سِي رَط لَغَا أَذْ سَفَقُ بَكُنَا لَغَا نَهْكَ نَا يَامِيرِي
لَكُمِي سِي بَابَرُ نِي جَانَا أِير مِيرِي وَ تَهِي بُوْءُ اِگ تُو اِي اَكْهَرِي گَا تِيرِي كُنَابَتُ بَا ع.
لَكُر دِنَا طَارِي اَخِيَارِي لَبُوْگَا. اِسْ صَدُورَتُ مِي سَكَابُ تَكَا پَا لَكُر نَا اِسْ كِي اَخْتِيَارِي ش
نِي بُوْگَا اَكُر چِي مَكَاتِبُ ا نَكْكَامُورُ ثِيلُ سِ كُوْثُ يَكَا مَمْرِي اِگ كَاتُ بَكُ كَابُ كُوْ مُوْ
بَاشْفُ لَكُرِي نِي مَكُ بَكُو اِهِي كِي حَالُمُ كِي مَانُ فَيَا دَكُرِي وَتُ تَحْ مَكْرُدُ كِي بَكَا يَتُ
بَاعِلُ كِيلُ بُو سِيلُ اِهِي مَاتُ كِي مَكَاتُ بَكُ بَكَا كُر نَا يَاسْفُ رَكُ نِيلَكُ سِي بَابَرُ جَانَا يَرُ
مُولِي كِي بُو جِيهِي بُوْءُ دِرْسَتُ يِي سِي خُوْ اِدَالُ سَكِي شُ رَطُ بُوْ كِي بُوْ اِنُ بُوْ كِي بُوْ
ا كِي دَجِي يِي سِي كِي بَادُ مِي أَهْنِي خَلَا مَكُو سُوْدُ يِنَارُ كِي پِرْنَلِي بِيَسُ مَكَاتُ بَكُ مَتَا
سِي اُوْدُ لَامُ كِي پَاسُ نَرَارُ دِيْنَارُ مَوْجُوْدُ هِدُوْتُ بِيَسُ فُوُوْهِي مَ ا حَكْمَرُ كِي اِنُ دِيْنَارُوْ بَكُوْ
بِي رَكِي بَدَلِي مِي تَا بُوْكَ چِهَرُ مَ ا جَمْزِي هَكُ مُولِي كِي پَا نَا اِي نِي اِسْ كِي پَاسُ مُولُ
بُوْ تَا سِي نِي اُوْرُ پُجْهِي اِسُ مِيَسُ سِرَ اَصُ رَمْمُولُ يَكَا نَتَصْمَانُ سِي پَا كَابُ سَفُ رَكَا سِي
اُوْرُ قُسْطُوْ كِي وَنُ أَجَاتِي بِيَسُ لَانُ وَهِي حَاضِرُ نِيَسُ بُوْمَجَانْدُ اِسُ مِيَسُ مُوْ يَكَا مَرُخُ بُوْ
مَاسُ اِي نَظَرُ نِي رَكَا جُ بَسْكَوْورْسَتُ تِي بَكِي اَخِيَرُ مُولِي كِي پُوْ مَكْهِي بُوْءُ كَا حَكْرِي
پَاسْفُ كْهَرِي بَلِي اِنُ اَمُوْ رَا تَكَا اَخْقِيَا رَكُ نَامُولُ يَكُوْ بِي چَاسِي اِجَازَتُ دِي چَاسِي تَمُ
عَكْمَرِي. مَكَاتِبُ جَبُ اَنْزَادُ بُوْ جَاْءُ فُوْ اِلُ سَكِي وَلاَكُ بِيِنُ مَكَاتِبُ جَبُ اَزَادُ بُوْ جَاْءُ نِي
ا سَكِيَا وَلاَكَا بِيَانُ حَدِيْثُ 1456

The text on this page is estimated to be only 40.36% accurate

موہ اع 707۔ ے اھ کے ا] ے پ اص رس 27 ے بت قال مایک ا
النَّكَاتُ إِذَا لَغِيَّ عَبْدُهَا هَكَذَا يَدُ جَائِزٍ وَهُوَ رَخِ مِ الْمَكْتَبِ فَإِنْ وَلَّاهُ لِلْكَافِ وَإِنْ مَكَ
الْبِكَاتُ قَبْلَ أَنْ يُغَيَّ 16 وَلَئِ الْبَغْضَى لِسَيِّدِ الْمُكْتَبِ وَنَ مَاكَ لَتَقِ بَلْ أَنْ يُغَمَّقَ النَّكَاتُ
تَدْمِيدُ الْمَكَاتُ كَمَا أَكْ نَ مَكَاتٍ اِئِنَ خَلَا مَكَ وَ أَزَا خِي بَكَر سَكْتَا كَر مَوَلَى كَ اِذْنَ
سَ اِگ مَوَلَى نَ اِفْن دَ دَ اِ ر مِا 2 مَب كَى اَزاد بُوگِا وِا ا بكى مَركا بكو لَ كى
اَكَم مَانَب اَزاد بونَ سَ پِیل كى نَ ا لكى وِلا مَكَات كَ مَو كى كى اِ سى ط رَح اِگ
دَ خَلَا مكى اَزاد بى سَ پِیلَ ع اِجَب بَھى ا كى وِا مَكَات كَ مَو كى لَ كى۔
باب : مَكَاب كَ بِيان شِبِن مَانَب كَب اَزاد بُو جَأَ فَو اِ بى وِلا كَ بِيان حَديث
1457 حَتَّ النَّكَاتُ عِنْدًا قَعَقَقَ النَّكَاتُ لَاح قَبْلَ مَيدُو اِزى هَتَمَ اِك لَاتَه لَمَيدُ تَپ
مَانَع يَغَى اِاتُ الْاِزى هَتَمَه فَان عَتَقَ اِزى هَمَد رَجَه لَئِه وَلَ مُكْتَبَه اِلى قَانَعَتَى لَوان
مَكَ لَمَحَت الْكُور كَل اِن زى ا مَمَزَمَن تَاد وَلَه لَد اُخَم اِد لَع ثَوَا لى مُكَاتى اَب دِيع لَكَل
هَى ثِيت يَهِن الْوَلَكائى لِكُو لَد لى حَقى يَغِيق كَها مَانَك نَ اِكر مَكَات نَ بَھى اِئِنَ خَلَا
مَكَو مَكَانَت بَكىا پِچَھر مَكَان بَكَ مَكَات مَكَات سَ پِیل اَزاد ه كَان ا كى وِلا مَكَتَب
كَ مَوَلَى كُوث كى ج كَك مَكَات اَزاد نَ بُو جَب مَكَات اَزاد بُو جَال كَا اِس كَ مَكَ
بكى وِلا اِن كى رَاف لُوث اِم كَ۔ اِگَمَر مَاب بَر لَكْتَنابَت اِدا كَرَنَ سَ چِیہ م
رَگَمَا اِعا جَز ه كَان ا سَكىا اَزاد اِدا اِئِنَ باپ كَ مَكَاح بَكَ وِلا عَشَه باى كَ كى كى اِن
كَ با پَكَو زَا كَا اسَخْتَقاقى هِن مَن اِنا ثُن وَا كَ وَ زَا دَن مَوَا مَانَب كَب اَزاد بُو
جَأَ لَو اِ بى وِلا كَ بِيان حَديث 1458 قَال مَايَكُنْ اِلكَدَ تَپ كِكوں بَيِّنَ الرَّجُلَيْنِ فَتَرا
< تَحْذُمًا لِلنَّكَاتِ اِذى لَهْغَلُهوِيَجَهْ اِلاك تَعَف يَثُوثُ الْكُتَبِ

The text on this page is estimated to be only 41.40% accurate

يَتَزَكُّ مَالًا آل مَائِكَ يَفِي الَّذِي نَمَّ يَتَزَكُّ لَهُ عَيْنًا مَا بَقْنَهُ عَلَيْهِ نَع يَفْكِمَانِ اللال □
 كَهَيْتَتَهُ لَوْمَاكَ بَدِئًا الْبَى صَتْ لَيْسَ بَعَاقَةً وَأُ تَزَكُّ مَا هُنَّ لَهْلِي بَا الْكَ نَعِ جَو مَات دُو آمِيُون
 مِي نَزْرَكْنِ بُو پَكِ اِيَكِ شَفِ اِيْنَا عَقِ مَتَا يَكِر دَعِ اَوِر دَدَمِ رَانِ بَكِرَعِ پَر دَكَانَفِ مَرِ جَانَعِ
 اَوِر مَالِ بَهُوژِ جَا وَ جِسِ نِي نَعِ مَعَا فِ تِي بَكِيَا دِا پَنَاحِ وَصَو لَكَر كَعِ جِسِ قَرِ مَالِ عَا
 وَه دُونُوں 1 رَلِيں كَعِ جِيَعِ وَه خَلَا يِ كِي حَااَتِ مِيں مَرِ بَا كِيو كَكِ جِسِ شَفِ نَعِ اِبْنَا حِنِ
 مِچھوژِ دِ مَالَسِ نَعِ اَزَادِ خِي سَكْرَا بَكْنَه اِيْنَا قِنِ مَعَا فَكَرِ دِي اَبِ : كَا كَعِ پَانِ مِيں مَكَا تَبِ
 جَبِ اَزَادِ بُو جَا وَ اِسَكِ دِلَا كَا بِيْنِ حَدِيْثِ " 0 3 1459 كَه فِ 5 مِي 6 سَا 4 8 مِ (جِجِ
 كِي . 5 2 ثا 6) وَ بَعِ ضَسِ : 7 2 5 سَعِ لَا 22 7 7 وَ بَامِ 1 هَ 2 2 دِ اَبِ 6 9 وَا
 6 هَ كَا كَه 017 كِي 2 بِ مَعِ اَرْدِ 2 هَ وَهْدِ لَصِيَّه اَلْثَا سَعِ اَجَكِ يَثْبِتِ لَه مِّن اِ 9 مَتِ
 كَاتِ عَعَا فَةِ الْوَلَا يِ لِنِ اَعْتَقِ مِنْهَمُ مِّن رِّجَالِهِمْ هِيْمَا يَهُمْ هَا اِيَكِ نَعِ اِنِ سَكِي وَلِ مَه سَعِ
 اِيَكِ خَشْنَصِ هَ گَمِيَا اَوِر اِيَكِ مَكَا تَبِ تَهْوِ رُكِيَا اَوِرْئَعِ اَوِر بِيْذِيَا لِهِي تُو گِيَا پَهْرِ لِيَكِ
 بَثِي نَعِ اِيْنَا حَصَه اَزَادِ كَرْدِيَا نُو وِلَا اِسِ كَعِ وَ اَشْثَا بَتِ شَهْ وَگِيَا اَكَمَه نَه اَنْزَرَا دِيِي بُو كِي
 وَ وِلَا اِنَسِ كَعِ لَبِيَعِ ضَرُوْرِي خَا بَتِ بُو لِي. مَرَكَا تَبِ جَبِ اَزَادِ بُو جَا وَ كِي وَ اَا كَا بِيَا نِ
 حَدِيْثِ 1460 عِ كَالِ مَائِكَ اَمَزَعِ هَكَ تَا اُيْبِذِ اَتَكِي اَحْدَمُ نَصِيْمُهُتَعِ مَكَا لِنَكَا تَبِ لَعِ وَ مِ
 عَلِ الْزِي اُخْتَقِ تَمِيْمُدُ مَا هِي بَقِ مِّنِ اَلْهَتِي وَلَوْ هَمَّتْ عَتَا قَةً وَ عَلِيَه حَقِي يَغْتِي نِي مَائِه
 كِتَا قَا لِ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ لَمَمْنَا عَمَقِ هَا لَعَلِ عَبْدِ كَمِ خَلِيْدِ قِيْمَةِ الْعَدْلِ فَا لَعِ
 يَكُنْ لَهُمَا لَعَكِي مِنْ دُمَاءِ كِي , " 07 زِي عَكِ گَرِ اِيَكِ نَفِ نَعِ نَا خِ لَزَا كُنِيَا اَبِ اَنْزَا دُو نِيْلِ
 جَشْنِ تِنِ تِنِ اَزِ كِي سَعِ اَمْنِ كُو بَا قِي تُو بَكِي قَبِ تِنِ دِيْنَاهِ گِيَا اَكَهْرَعِ اَزَادِكِي بُو كِي
 فَوَا سَكُو اَوِرُوں كَعِ جِي عَكِي قَمَتِ بَمَوْجِبِ حَدِيْثِ سَعِ وِيْنَا پَتْلِي

The text on this page is estimated to be only 38.25% accurate

اب : ہکاسب کے بیان یل مرکا تب جب آزاد ہو جائے ا سکی دلاکا بین
 حدیث 14601 ال رَمَما یی دُکائِماً من سُلَّة النسیبِخ الق لا اختلاف فیفا ام مَن اُغْتَق
 ن 6 لذل مُکاتِی نَم یُعَقِّق ور ری می کر یک 67 7v □ رک رما؟ 2 01 7 ء 99 7009
 ولای لهُ ذون شُکائهُ و ممائِین ذلک ایما ان من مُت السلیب الک الولائِلَمَن ه کَد الکَمابَة
 وأهلِیَہ ماس هت غ دلای النکَہ تی رَن اُغْکَفَن نَصَمَهُن مَیرِنا لاوُکِلُول م سید الہان یا کو
 را عَبِیْہِم الزَجال (6 ۹/۶) ن یچ افتلا وشن ین ےکز فینح این فو کان مین ین
 آزاد گمردے فووہا اس کے مال سے آزاد یثم کہ اگر ایما ہد مانوولاء ا سکو لی اس کے
 شج مو نون می جس مات بکا آزا دک زادرست کیل ال کابیان اب : ہکاسب کے بیان
 ین جس مرکا ب کا آزا دک نادرست نیس ان سکابیان حدیث 1462 ال مایِکا کا الم
 جیکای کِتابو باحدولع یغیق مَیدھما عدا ملع هوک مَوام اُمحابہ الذین مَعْدی الکابِتہرْصا
 مِنْہُع ان نوا صفا ر ا قلیس مَو کث ۹ یماکان سى علی بیع القوم ویودی عَنْہُمْ کِتابُکْہُمْ
 لِشِیعْ بہ عتاکْثْہُمْ تب کِیغْد السِیدرل لی یودی عَنْہُوع وَبہ تْکاتْہُمْ ون الرق قُ بش فکون
 طیک مخز لیکن بت ےت لِتْفْسِیْہْ فَلَایْجوزُ طِکْعَل مَن بای مِنْہُغ کن کال رَسول اللہ صل
 الدَعْلِیْہِہ سَلَم لا هر ولا هار مَمَتا اذالذر کہا اک نے گر چند فلام ایک بی عقد یس مکاتب
 سے این نو موئی ان ین سے ایک خلا مکو آزاد می بکر سلتاج ب کک بائی رکانب
 راشمی نہ بہوں اگ دہ سن ہوں تو ا نکى رضا من یکا اختیار نیس ا سک وج بی ےکہ
 چنا فلامول یل ایک فلام تہایت ہوشیار اور

The text on this page is estimated to be only 42.73% accurate

The text on this page is estimated to be only 36.55% accurate

اب : کان کے بیان میں مکاح بک اور ام دل کی آزادیکابیان حدیث 1465
 بے سر تب ادا ویشلق پیغض مایہ ولع یعلم بذک میدھحقى می کے کی الات قال مایک
 ینف مک علیدلیبی پلنہٹی اگرجم بیہ نان عیم میند النکہٹی قبل ان یعی النکتب مہ
 دیکہہ یجز اتدن روس رکز کہ اض ظلک العبدولا ان یمم تلک الشرکة فلا نیفعل یک
 طایماینعد تفعہ کہا ماک نے اکر مکاتب اپنے فلا مک آزادکر دے یا اپنے مال شی سے
 پٹ صدقہ دے دے اور مول یکو ا کی خ رنہ ہو بیہا ں کت کک مکاتب آزاد ہو جا و
 اب مکات بک بعد آزادی کے اس صدقہ یاعاقی کا ا لکنا غھیں پچتنا بن اگ مو یکو
 شل آنزادی کے اس کی خم ربوگ اور اس نے اجازت نہ دی فذدہ صدقہ یاخناق لو ہو
 جا ءگ اب پھر مکان بکولازم نی سکہ بعد آزادی کے اس فلا مکو پھر آزادکرے
 باصدقہ نگانے البن خوشی ے کر سلتاے۔ مکاتب کے باب میں وعیمیم تک ن ے کا بیان
 اب : ہکاسی کے بیان تل مانب کے باب میں وصعیمیم تک ن ے کابیالن حدیث 1466 قال
 مایک ان احسن ما مضشئل النکائی یغیقہ میہ ند الموت ائ النکاتب رع میقد تک الیہی
 ویک کا قلیک القی الزی نا کا کاث القیمڈ اک کا بی عل من الاب رضم ذکن تل العبت
 لینگز إعدد الذرایم الق بقیث بقیث علیہ وذلک اللرقجل تع غرم فآتلدلا تد وم نید
 کلزجرعلمیر غرمجارحہ لایة جرحہ یوم جرحهولاینطرہ کن صن طلکرای ماتوتب علیہ
 من الاتانیرةال لام ککھ کھعمد ما بقنعلیہ من ککابته شی ون ۵ لی بق علیہ من کابند
 اکل من مت لع ید پان ثلث العیتلاما بی علمہ من ۵ 390 و کتابتہ ووکأ روہ تہ
 ما عاماسے اُوہی با

The text on this page is estimated to be only 47.66% accurate

کہم اک نے اکر مولی رت وقت ائے مرکا" بک و آزادکر دے نو مکات بکی
اس حالت میس جس بی دہ سے مت لگا دمیس کے اگ قبت ا سکی بد لکتمابت س
ےگ سے تو مھ راد سی ا ہھس فو نت مقدا رکی طرف خخیال نآ گا وہ اگ می کے
اھ سے ماراجائے فذ اس کے تقاتل پر فی کے و نکی مت لازم آت ءےگی اود گر رو ہو
نو زگ یکرنے وانے پہ اس د نکی دیت لام آم گی اود ان سب امور می کاب تک مق ا
رکی رف خیالی نرک ہیگی کے کی و کیہ ج ب کک انس پر بد لکتابت می سے باقی ہے
دہ غلام ہے البن اگر بد لکتابت قجت سک باقی ہے نو خس قدر بد لکتابت بائی ر ہکیا
دہ نلت مال یس معاف ہو جات گاگو یامیت نے میاتب کے واس الس قلدر ما لکی
وعی تکا۔ باب : کا کے بیان میں مانب کے باب میں وصییم تکمر ن ےکابیان حدیث
1467 ال مَالِک و تَفْیِیْزُوْ لَ اَنْهٰکُنْتُ قَیْمَ الْمُکْتٰی الْف وِزْمَ لَہِیْیِیْ مِّنْ کِتَابَتِہَا مَاتُ
وِزْمَ قَامِی مَیْدَہُنَّہُ ہُو الْاِت دِزْمَ اِلِیْقَیْتْ بَقِیْت عَلَیْدَحْسَیْدْ جُہْشَلْمُنْ ثَلْت مَیْدَوَارْ خَا با
لے تمصع لی اگ سستچھ لسھمزشی کے لیے سودر پ مکی وعی تکی اکر خت مال
میں سے سودرہ مکی وعی تکی اگ یت ال میس سے سوور ہم ٹل سی ق ہانزاد ہو
جائے اب : کان کے بیان میں مکاتب کے باب ٹیل وحیہ تک ے کامیان حدیث 1468
قَالَ مَا یَکُن رَجُلٌ تَبَعْمَدَہُ جَنْدٌ مُّتْبِئًا تَہِیْقُزْمَعْبَدًا قَانَ کَات ثَلْہ مَعْدَلْ تَنْ الْعَمْدِ جَارَتْہُ طَلْکَ نے
نے فا کزان کے رت اوت فان یقت لان کے آز 0 و کتمابت جات ہو گا۔ اب : کان کے بیان
میں

The text on this page is estimated to be only 36.05% accurate

The text on this page is estimated to be only 47.51% accurate

سے زیادہ تصر فکی تو اس کے ورش ہکو اختیار ہ گا ایس نو وعیت والو
 ہکو انکی و صعنقیں اداکرمیں اور چاییں تو می تکا لت مال وعیت والوں کے سر
 دکردس اگ وار ٹوں نے مکاج ہکوووحیت والموئل کے سپ ر دک دیاتو بد لکتابت
 وصیت دالو کا ہو جات گا اب اگمر مکاتب نے بد لکتابت اداکر دیاٹو سب وعیت وائے
 اپ حوں کے موافی بائٹف لیس کے اکر مکاحب عابتزہ وکیا نو وحیت والو ہکاخلام
 ہو جات ےگا اب وعبت وائے اس غلام کووارنوں پر یب رکھیں سک کی کہ وار ٹول
 نے اپنے اغختار سے اس کھوڑ دیااور اس واسٹ کہ وعیت والو ہکوجب دو غلام م
 لگماتذدباس کے ضامن ہو گئی اگر دو لام مرجا ان وار نول سے پہ پھ نہ لے سکتے اگمر
 مکاتب بد لکتابت ادار نے سے چہ ع رگمیااور بد لیکتابت سے زیادہ مال کچھوڑگی نو
 وہ مال وحیت والو ہکو لے گا اگمر رکائب نے بد لکماہت اداک دا وہ آنوادہو جات
 ےگاادرولاء ال سکی مکائی بکرنے والے کے حصوں + 0 اب : کان کے بیان میں مکاتب
 کے باب میں وعیم کن ےکامیان حدیث 1470 ال مایک نی الفہائی یک لِسِنَہ عَلَیْہ
 عَكْنَ لاف وزَمَم نِیم عَنہ عَثْن مَزْتہ الف وزَمَم کال مَایک لک مہ 2 ال هَتَب فِیَنْزِکَع یم
 فَاَنْ کَاث قِیْمَتُہ الف وزَمَم قَالِیْ وَم عِنْد عَق الکَابِیْ هَک لَی الْقِیْتِہ مَانْدِیْزَمَم وَهَوْمُقْ
 الْقِیْمَہ فِیَوْتَمَعْنُہ عم الکَابِیْفِیْصِیْزِ ذِکَلْ عَلِ الْقِیْبِیَّ ثَقَّہَا وَلَا ذِکْ کَہِیْتَتِہْلُوْدُضَّہْ عَنہ مَہْمَا
 عَلَیْہ وَلَوْفَعَلْ طَیْک لَم یُحْسَبَنْ ثُل مَالِ الْمِتْ لَا قِیْمَہ الْاِتِ الثَم رِک 6 الِیْ ذِیْ دُضَّہْ عَنہ
 شَفِ الْإِمَائِحِیْسَبْ بَل ثُلث مَالِ الْمِیْتِ زُشَف الْقِیَہ ؟ 2ون ۵۰۸ اَکَلْ مِنْ ذَکْ اَو اِکْ قَہُوْعَمَدَا
 الْحَسَابْ کھا اک نے جس مکاتب پر موی کے ہنراد دد ہم آتے ہوں پچھرمولی مرتے
 وقت ہنرار در ہم محافکر دے تو مکام ہکی قہمت لگاکی جال ےگا اکر ان لک قہمت ہر
 ار درم جہوں کے نوگویادسواں حص کتاہ تکا معاف ہو اور ٹر کی روسے دو سو ور ہم
 ہوئے وگو ہا دسواں حصہ قج تکا اس نے معافک دماا کک عٹال ای ےکہ اکم مولی
 سب بد لکتاہ تکو موا فکر دیتات خلث مال یل صرف مکات ہکی قب تکاضاب ہو جا
 شی ہن ار دہ مکا اکر نصف معا فکر رجات خلث مال بیس نص فکاحاب ہو جا اگ اس
 سےگم زیادہ ہو وہ بھی ای صماہ سے۔ اب : مکاسب کے بیان یل مکاتب کے باب میں
 وحبیس کن ےکابیالن

The text on this page is estimated to be only 40.33% accurate

حدیث 1471 کر قَالَ مَا يَكْدَاءُ ضَّةَ الْوَجَعْنَ ٥ غ مُكَاتِبِهِ عِنْدَ مَوْتِهَا لَفِ دِ رْهُمْ
مِنْ عَمَّةٍ ٦ امن آخِمَارُةً عَنْهُمْ نِي تَهْ مُمْ ٤ كو چھ رو جھکیٹوشی ٹہ اول میں آ آخ بیس
لوہ رق ما میں سے دسواں حصہ معا فکیا جات ے گامکاتب کے باب میں وحی تک رن
ے کابیالں حدیث 14722 قَالَ مَالِكٍ رَاِذَا وَمَ مَعَ الرَّجُلِ عَنِ مُكَاتِبِهِ عِنْدَ الْمَوْتِ الْفِ دَزَمَ
سَنَ اَوَّلِ يَمَابَتِدَا مِنْ اِهْهَا 12 ناسل الاب مل لگ الاب رت کور کاب ۵ اکن جن نود یں
جن اکب لی ، من آل الکَمَابَے حَقَّهَا مِنْ تِلْكَ الْقِيَةِ بَعْدَ فَاِنْ الْاَجَلِ وَنَا تَهْ تَمِ اِنْفِ لِقِ
تِي الْاَتْفِ الدَّرْلِ بِقَدْرِ تَفْيِيقِ اِثْ لَنْتْ لِقِ تَلِيهَا بِقَدْرِ تَفْيِيقِ اِثْ لَنْتْ لِقِ تَلِيهَا بِقَدْرِ تَفْيِيقِ اِثْ لَنْتْ لِقِ
بَعْرَ مَوْبِعِهَا نِي تَعْجِيلِ الْجِ تَأْعَرِهْ هِي مَا اَمْكَامَ مِنْ دِيكَ فَاَكْ اَكْنِ الْقِيَمَةِ وَكِ شْ لِيَتِ
دِزَ مَا اَسَابَ تِلْكَ الْفِ مِنْ الْقِيَمَةِ عَ تَقَاْمِلَ مَلِكِكْ كَلَاوْ وَهُوَ عَمَدَا الْجَمَابِ كَمَا الْكِ نِي جِ بَادِ
ہی اپنے مکات بکوبرادد ہم او لکتابت یا آخ رکتابت میں معا فکر دے اور بد لکتنابت
جن بت رار در جم ہوں تو مرکا بکی مت لگا دیس گے پچھر اس قب تک وہ مکرس
کے ہر ایک بن راد پر ج ہترا رکہ معرت ۱۱ سکیٹ اتکی تب تم بیا بہ انت ن نا کے جو
ان ے ی تی لن نواعت کے اخ من وگال نکى فو ے کم بی کک جن ترز بیعاد بد جقی جا
ے گ ای ق در قتلگلی جا ے گی بجم رس ہنرار پر معانی ہدیگی ے ا کیج قجت ا نکوپڈ
ے گ دہ نت مال یش سے وش کی جات ے گ اگ ا س ے کم زیادہ مو وہ ہی ای
ضماہ سے ے۔ اب : کان کے بیان میں مانب کے باب میں وصحیہم کن ے کابیالں

The text on this page is estimated to be only 42.09% accurate

حدیث 1473 قَالَ مَا يَكُن رَجُلٌ أُمَى لِرَجُلٍ بَرِّ رَم مُكَاتِبٍ أَذْلَعَقَ رُبْعُهُ فَهَنَكَ
الرَّجُلُ ثُمَّ مَلَكَ النَّكَاتِبَ وَتَرَكَ مَا لَا كَيْدَ أَكْرَعَ 2 مَثَابَةً بَاغِيَهُ قَالِ مَا يَكُن يُعْطَى رَزْدَالُ؟
لَسِيں 0 صَى لَدِ بَزْنِ الْكَاتِبِ مَا بَ بِي نَبِيعِ مَلِ پَتِ رَنْبِ رَهْ هُ هُ بِي مَا فَضْلُ فَيَكُونُ
لِثَوَى نَهْ رِ پَلَمِ التَّپِ ثَلْثُ مَا قَلَّ بَعْدَ بَعْدَ أَوَايِ الْاَبِ 2) وَتِ مَهْدَهْ كَانِ ؛ وَلَكَ الْكَاتِبُ عَنِ
مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ نَادِ شَى قَبْلَ الْيُورِثِ بِالْقِ كِهَامَالِيكِ نَجِ بِي مَرْتِي وَتِ رِيخِ كَاتِ بَكِيكْسَى
كِي لِي وَعِيِي تَكِ اودري غكو آزا كِر دِيَا پِچِهَرِ وَهْ شَنْفَسْ هْ گِيَا بَعْدِ اَلِ كِي مَكَاتِبِ عِ
رُگِيَا اَوُرِ بَدِ لِكْتَابِيَتِ سِي زِيَادُومَالِ مَوِ ژُگِيَا نُو پِسلِهْ مَوَلِي كِي وَارِ فُو نِكُو اَوُرِ مَوِ صِي لِ
بِكُو جِسْ قَدْرِ بَرِ لِكْنَابِتِ بَائِي تِهَادِلَا دِي كِي پِچِ رِ جِسْ قَرَرْمَالِ نِي جَا گَا مَتِ اَسِ مِيں
سِي مَوِ صِي لِ كُولِ كَا اَوُرِ دُو مَلْثِ وَارِ وَ نِكُو اَبِ : كَانِ كِي بِيَانِ مِيں مَكَاتِبِ كِي بَابِ
مِيں وَعِي كِرِي كَابِيَانِ حَدِيْثِ 1474 7 سر سِي 3 سِپِ وَ كِ مِنْهَكُرَرِ مَا عَنِ الْكَلْثِ
وَيُوصَةُ 2 بِي عَثِي الْكَلْكَاتِ قَدْ ذَكَرْنَا هَكَ عِلَّ الْبَهْثِي خَعْمَةُ الْاِفِ وَرْمَمِ وَهَامْثِ
قِيْمَحْدِ الْفِ زَمِ نَقْدَا وَيَكُونُ ثَلْثُ الْيَتِ الْفِ زَعِ عَقَقِ زُشْفَهْوِيُو تَمْعَنِ شَطْمِ الْكَابِي كِيَا
مَالِكِ نِي جِسْ مَكَاحِ بِكُو مَوِكِي عَرْتِي وَفَتِ آزَا دِكُكِرْدِي اَوُرِ مَتِ ثِيَسِ سِي وَهْ آزَاوَنِهْ بُو
كِي اَطَا بِيِيخَائِشِ بُوِكِ اِي قَدْ رَاَزَادِ بُوگَا اَوُرِ بَدِ لِكْنَابِتِ يَلِ سِي اَتْمَا ضَعِ بُو جَا ئِي گَا
مَلَا مَكَاتِبِ پَرِ پَانِ رَا دَرِ بَمِ سِي اَوُرِ اِسْكِي بَتِ دُو بَتَرَارِ وَرِ بَمِ شَى اَوُرِ مِي تَكَا مَتِ مَالِ
رَا دَرِ بَمِ سِي نُو نَصْفِ مَكَاحِبِ آزَادِ بُو جَا ئِي گَا اَوُرِ نَصْفِ بَدِ لِكْتَابِتِ مِ [پِچِي اَنْزَهَالِي
بَرَارِ رُوِيِيَهْ سَا قَطِ بُو جَائِيں گِي اَبِ : كَانِ كِي بِيَانِ مِيں مَكَاتِبِ كِي بَابِ مِيں وَعِيِيْمِ تَكْمَرِ
نِي كَابِيَانِ حَدِيْثِ 1475 قَالَ مَا كُنِي رَجُلٍ قَالِي سِيْدِ لَامِ لَايْخِ كَاتِمُوا فِلْتِ تَمَا
الْعَمَاعِلِ الْكَابِي

The text on this page is estimated to be only 43.99% accurate

The text on this page is estimated to be only 42.93% accurate

The text on this page is estimated to be only 48.20% accurate

سے یانفیں بہو ماس ا لک مثال ای ےکوی فلس پیٹ کے ےکوی ا لک
درست نیں۔ در کے امام کا مان باب : 1-2 در کے بیان میں در کے اکا مکامیان حدیث
1481-7-7 کے ۲ ےر سے 27 ۲ 7 1 75 ہے ہے 2 7 قَالَ مَایک نی مُکَاطِیْ اُو
مَدَبَرَاِبْکَآءُ سس ےت کہا ایک نے اگر بدیر اپنے موی سے کیے فو بے چھی آزا دک دے
میس ھے پیچاس دینار قسطاوار دبتابوں موی سے اچھائی ھاآزادرے تو شھے پیا
دیفاد با بس یس دے دینا ہر سال دس دینار کے ساب سے مد بر اس پر داسی ہو جائے
بعد اس کے دو حین دن یں موی مر جا وہ آزاد ہو جات ے گا اءد پیا س دینار انس پر
ٹرش ربیں گے ال ای تک یگواہی جائز ہو جات ے گی ۶ ۸ میراث اور عدد ہو رے
ہو جائیں گے اور مکی کے مر جانے سے الن پاش دی بی بام ھمی نہ ہوگی۔ باب : کاب
مہر کے جیان میں در کے اکا مکامیان حدیث 1482 قَالَ مَایک نی رَجُلٍ مَبْرَعَبْدِالْهُقَمَاتِ
الْمَيْدِ وَلَهُ مَالُحَامِزْرَمَال ۶۳ 0 الْمَذْرُوقِالِیْرِکُفْ لَمْهَبْزِیْمَایہ وَیَجْتَمُ عَماج حَقَّ یَتَمِیْنُ صَن
الْعَالِ الْعَایِبِ فَاِنْ کَانَ فِیَا تَرَکْ : 5 مَیْدُهُ مَتَا یَضِلُّهُ ے لَشْنَةُعَتَقْ یَعَاہِ یَما حَمَّ مِنْ حَرَاہِ
فَاِنْ لَعِنْ وَا تَرَ مَبْہُہ مَاتَخْنَه عَق مِنْهُ قَذْز الشَّذِیْ ءِکَ مَالُمل 2 یہ کہا الک نے جو خف
اپنے خلا مکو رب رکرے پچ رعر جائے اود ال سکامال پکجھ موجو دوہ نالب بہوجس
قرر موجود اشن کے ماف ۴

The text on this page is estimated to be only 39.27% accurate

بیش سے بب رکو روک رکھیں کے اودا سک یکمائی یکو بھی کرت مائیں گے
 بیہا لک کک جو مال خاحب سے دہ بھی نف لا نے پچ گرتی کی ال یت 7720 ات
 اور لا نک کو ا بت کن آزاد نہ ہو کے گا تو لت ب یک مقد ار آزاد ہو جات گا ا ککامال
 ای کے پاس رہ ے گا۔ مد رکن کیا وصیم تکابیان باب : کاب مم برکے بیان میں مدی
 رککن ے کیپاوصب تکابیان حدیث 1483 ے گال مایک المرائنختممعلیہ عنہا ایک
 عَتَاقَةَ اُغْتَقَهَا رَجُوهَ سَيِّرًا وَمَى بِهَانِي كُو از مَرَضَ اَنْدِيزَمَامَى شَائُوِيَكِيْذَهَامَةِ مَق
 مَائَمَالِ يَك بِي تَا قَاذَا يَرْفَلَا سَبِي لِّلْهَل رَدْمَاءَ بَر هَا اَك نے آزاد یکی جشٹی و صینقیں
 ہیں صحت میس ہوں یا مرض میں ان میں رجوع اور تقی کر کنا ے گ رنہ میں ج بک
 یکومدبر کر دیا اب ال کے ری کاخفیار نہ ہ وگال باب : بی سو مدی رککن گیا وص
 تکامیان حدیث 1484 7 سے رر وے < کر کے جو گے ک + ہہ۔ 7 ے م 1030 6 7 بب
 وَلَمْ تَدْبِرْ قَاكَ وَلَدَهَا لَا يَخْتَفُونَ مَكَّهَا إِذَا ۚ قَالَ مَالِيكَ ۚ هُمُومٌ "0"0(+ *0 + ×
 عَتَّقْتُ وَطَيْكَ اَك مَهْدَمَا 7 ے سوے ۳۳ ے ہ ے ک مرصو 6 ہے ۹ ے 1 کے ۷۰
 يَكْرُوَصِيَكَةَ اِنْ شَاى وَبِرْدَهَا مَى شَاى وَلَمْ يَثْبِتْ لَهَا عَتَاقَةَ كُو يَه تو 54 هـ "يَا مَالِك 7 اُذْكَتْ
 وَبِكَ كَان لَهَا ذَيْكٌ وَن شَاى كَبَلْ ذَلِكَ بَاعًا وَوَلَدَمَا يُدْخِل وَنَدَهَا نِي شَى كَا جَعَلَ لَهَا قَال
 وَالْوَيْدَى الْعَتَاكَةُ مُعَايِفَذِلْ كُذْبِيرِ مَق بَّ هك مَامَمَى 0 ال وَلَوْ كُنْتُ اَلِيْهِنْرَلَةُ الْقَذْبِيرُقِ تَك
 مُوص لَا يَقْدِرْ عَلْ تَغْيِرِ قِيَّتِهِمَا هك فِيْهَانِ الْعَمَاقَةُ هك كُذْ سِير عَلِيْه من مَآيَه مَالَا يَسْتِيْه
 اُنْيُكْفَتَه يَه ۶

The text on this page is estimated to be only 41.78% accurate

انت ے شن ود کے ناک ے کی وت کر کن کات کان نکى ان ے س 2 کی انى
لکن مو یکا اس وصیت کے ہرل ڈال ے کا اختیار تھانہ انکی مال کے لیے آزادی
خابت ہو کی تھی بکھ بہ ایا ے کوکی کے اگر فلا لونڑی میرے من کک رے فده آزاد
سے پچ ر وپس کے مرن ے کک در ہی آزاد ہو جال ے ے گی مر مو کو اختیار ے کک
موت سے چپیھت اس کو یا الکی اولہ کے نو آزاد کی وعیت اور تم ہی رکی وعیت
میں سنت ق یہک ردے بہت فرق ے اگر وصیت مل ضر کے ہوتی وکوئی تن اتی
وعیت میں نی رو تد لکا اختیار رض رکنز اب : کاب مبرکے جیان میں مدی رککرن گیا
وص تکامیان حدیث 1485 ح بت سے نی تام 9- لهُ مَالَعَيْنَهَا هَان هن دب سو
بَعْمُقْبَلَبْ بَعْضُ بُدْیْ بِالْأُثْل ۶ ه < ۲7 24ه ۲۳ ۲۳ لثُلُكُنْ ورو رَانَحَرْتْ بے و نی
مَرْنِی مَذَاحَدَتْ مَوْتْ ے آوش ای فبت تم ام زان الکت تا الم و بل ماج دِزَا ۴
وَبِیَّةَ رَالِیَغِ اللُّیْعَتْ کو لزغ بالکیں تم یَغْتَقِ ثوغ الد بایقا مَا مَنَّةَ کَالَوْلَا یَمْدَالْمَد مِثْلِهَا
+ 29 مرکا مایادی یں طلاهائڈنوکت رچ نت ملا الْعَبْدُ النَّدْبَزْدِیْنَعْبِدَمَا وَکَال یک
ثُلْهَانْهَتْ رَکِیْکَف مَالِیْمَدْنِه اماک نے جو تخس اپنے چند فلا مو نکو سح تکی حالت میں
کر لئے ار ظاوع یکن ران رظ مر کیا کہ پیل ای ککو پچھردو صر ے کوک جج سکو سے
دی رکیادہ اث مال یں سے آزاد ہو جا ے گ پچ ر دوس اچ رتیرا ای ط رج بتک نت
مال می بگٹیانش ہو اکم س بک الیک ساتھ مد ب بیاس ایک ب یکلام ٹل فو ہرایک
لت آزاد ہو جا اجب س بکو پیاری شی 0292 باب : کاب مبرکے جیان میں مدی
ہککرن ے کگیاصب تکابیان حدیث 1486

”مہرے سے مال مالک تی فَنہ ثَلثَہ وَوَعَہ عَنَہُ ثَلَاثَہُ یَکُونُ
 ”وَمَمَّ آزاد ہو جات گا اود مال ان کا ایا کے پاس درے گا۔ باب : کاب مدعینِ لَامَ ھ
 برکے جیان میں مدب رککرن گیا دعب تکامیان حدیث 1487 قَالَ مَا یَکُ فَاہَا عَکِ
 الْمَتَزَفِّیُّنَ مَا بَقِیَ مَنَ اِنِی لَی اَعْکِی شَلَّہُ حَقِّی یَسِیعُ عَثْفَہُ دِنِ تَلِ مَالِ الْبَیْتِ فَاِنِ لَہِیْمَلِ
 مَکُ تَقُلُ اللُّنْعَکَ > هَمَّا بَنَتَمُ اَثْلُبَعْدِیْقِی النَّذْرَالْکَزَلِ کَہَامِ اَیْکِ نَے جِس مَب رَکُو مَوِی
 مکاح بکر دے پھر مو لی مر جائے اور سوا اس کے بیکھ می نہ ٹیھوڑے فو ا کا ایک م
 لت آزاد ہو جائے گا اور بر یکمابت یل سے بھی ایک مل ٹکٹ جاتے کا اور ڈ وبل
 شانندی کو اد اکر ناہوں گے۔ لونڈی کو جب مد رکم دے اس سے صحب تک کے کا بیالن
 باب : کاب مد برکے بیان میں لونڈی کو جب مَب رَکُم دے اس سے صحب تکر کے کا
 بیان حدیث 1488 عَنْ تَقَہُ اَحْلَہُ الْبِ مَمَرَدِ بَی رَیْقِیْنِ لَہُکَاکَیْوَا ھُ مَدَبِیَانِ چھ رود
 ہی سو کت اب : کاب مبرکے جیان میں لونڈی کو جب مدب رکمر دے اس سے صحب
 تکر کے کا بیان حدیث 1489

The text on this page is estimated to be only 40.77% accurate

بِی الْمَسِیِّ قَانَ یَقُو لِد مَوْرَ الرَّجُلِ جَارِیْکَہ قَالَ لَنْ یَلْمَا وَلَیْسَ نَا یِیْکَہَا 2
یَهْمَهَا وَنَدَا 2 + ** 7 2 ثل (بیا ہیر کے نع سو نج کرای تین از یک رن تی ول یکر ماکر
ا نو کر ان و نی کن ان ےکن کان در کے یکا بیان باب : 7 ... مر کے یکا بیان حدیث
1490 قَالَ مَا یَاک الْمَرْأَیْخْتَمَةُ عَلَیْہِ نَهْنَانِی النَّدِیْرَ أَحَاجَمُہَا لَا یَبِیْفُ 2 یُعَوِّلُہُن مَوْضَعْد
الزَّیْ وَمَعْدُ فِیْدِیْہُ أَتَنْ تِی مَبْدَہ مَم لال مَائُہ یک ز دمح یَعہ مَاعَاش مَبْدَہ ان ماک میا ہ
ول ول علیہ ہو ثلیہل ۱ کت علیہنہما عَائِ قَتْنِ نَاک یَغْرَمْدُم تِی مَآک مِنْ رَاس مَالِہِک
مَآک سِی الدَّبَّةُ ل مَالُ خَیْلِک عَعَقِی تَل 2 کَانَ ثَلْثَا لَوْرَثَہَا قَانَ مَآک کے پوت 0 ی " قَانَ
ہَک الزَّیْن لَا یُحِط لَا بَنَشَف الْکَیْنِ پیغ زَشْفُہْلَدَنْ تَم عَکِی ثَلْءُ بَق بَعْد یَغْذَالِیْن
۱ ص ۹ ہبی . ۵ . سس - حے ہت قرضدار ہو جائے فو اس کے ق رح اہ بب رکو نچ ہیں
سکتے ج بک ا کا مولی زندہ اگ مر جائے اور فرص دار شہ ہو تو خث مال می شکل
بر آزاد ہو جائے گی کی کہ اگ رکمل وال میں سے آزاد ہو نے سر اص رم ول یکا فائدہ
وس ےککہ زن دی بجھر اس سے خمد عم ت لی چھر مرتے وقت آزاو یکو بھی فو ا
بکمالیہ اور ورخا کا پائل نقصان سے اگر سوا اس مد ہیر کے مو یکا مال نہ ہو فو تلت
بدبر آزاد ہو جائے گا اور دو تلت دار توں کان ہ گا اگر بری رکا مولی مر جا اور اس
در مظروئش کہ مدب رک یکل قجحت کے ب ابر اس سے زیادہ مذمب رکو چڑیں ک
ے کی وکمہ دبر جب آزاد ہو جائے کہ خلت مال می سگٹیاٹش ہو اکر قرضہ فلام کے
نصف قھت کے پر ابر ہو تو نیف ۸ ب رکو قرضہ ادا کر نے کے لیے نجیڑیس کے اور
نصف جو بائی سے ا کا ایک لت آزاد ہو جاتے گا

The text on this page is estimated to be only 38.90% accurate

باب : س 0 مد رکے یجن کا بیان حدیث 14991 قَالَ مَالِكٌ لَا يَجُوزُ
الْمَدْبَرُ لَا يَجُوزُ 2 پَانْفِغْتِ بِعِلَافٍ يَشْتَرِي الْمَدْبَرُ فُسْدَمِنْ مَيْدِهِ فَكُونُكَ جَازِلَهُ 7 حَدَّثَنَا
الْمَدْبَرُ مَا لَا يُغْتَقَهُ سَيِّدُهُ الْزَيُّ وَبَرَهُ فَذَلِكِ خِزْلُهُ أَيُّ انان نے حا لوت اره مت او ت اح گا
ها بھی جائ زگ بکوئی خس پیلک ای یکو تہ آک دے ماک دہ اپ مدی رک وآزا کرد
ے گگر ولا ءال کے مو کوٹ گی جس نے اس کو پر رکپاتاھا۔ و کے ے کا بیان ۹ ا۔ہ۔ و و
ے ج ے ہ رہ رو رہ ص۔ 2 وقال مَا يَكُنِي الْعَبْنُ يَكُونُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُدْبِرُ حَتَّى هُمَا
حِفْمًا تَهْمَا يَكْفَاءُ وَمَانَهُ فَإِنْ أَدَاةَ الْبَنَى يَرَى 6 أَنَّ مَدْبَرًا 79 و کک کیہ کیہ کی 2 بے بے
اے < ؟ ہ۔ بہ۔ 24ھ وو عی 2 گئی۔ 4 ظ ۹“ ے 6 < ۴ اھ لد رن لم پشتره اق تذیدبلا ا
غ یَعَائِ الزَّيُّ بَقِ نَهْ فَيَدْلُقُ ان يَطِيْدُ شَبِيكُهُ اَلَى دَبْرِهِ بِقِيَمَتِهِ فَإِنْ أَمَاهِيَا ه
بقیتدیرمہکء کاک مریراطہ کہا مالک نے جو لام دو آدمیوں میس مشت رک ہو اور یہ
شف ان یس سے اپنے جہ ے کو بدب کر دے نول کا فیت اگادی کے اگ جس شی نے دب
رکیاسے ا نے دوسرے شی کی کا بھی حصہ خرید لیا کل غلام مدبر ہو جات گا اکر
نہ خ ے ت یکی 0017 جا گے گی جس صورت یل شل نے مد بر خی بکیادہ اپنے
ش کیک سے قیمت لیے پر را شی ہو جائے اور قبت نے نے تو لام مد بر ہو باب : 2-5
یر کے بیان یش در کے یکا بیان حدیث 1493

[illegible]

The text on this page is estimated to be only 46.39% accurate

ع مَدِيرَا فَيْتَد تَس وَ مَائَة وَ تَارَ هَكَانَ الْعَبْدُ كَدُّ هَا سَحَ بَے گَی هَے كَے □
سَيِّدٌ وَ ذَلِكُ الْ رَجُلَا ذَا هَكَ وَ تَرَكَ عَمَّنْ هَيْس مَس سَيِّت رَأْبَالِكَيْن بَے دِيْنَارَا اَل نِي عَقْلُ الْ
لَشِكَّةُ تَتَقَمَّى مَن تَن اَل د ثَم يَفْقَى ثُنْ مَيِّد ١ مَيَّرُوث بِكَزَل مَاق ٤ مَن الْكَبْدَقِيَعَتَقُ عَتَقُ تَل
رَن هَے يَبَاي نَا ٤ نَوْرَتِد تَالْعَثْلَا ذَجَيْن رَتَمَد مَن مَن مَيَّرِيْن مَيَسْرِيْن بَس مَيَّرُك تَه اَت شَي
مَن التَّدْبِيرِ دَعَل مَيِّد الْمُدْبِر تَلَم اَتَا مَهْصِيَّةُ هَيْك اَن تَبَارَكُء تَا لَكَال مَن بَعْدَ صَيُّوْبُوْمَى بِأَار
مَن كَهَا مَالِيَك نَے ہمارے نَز وَ بَك ے كَ وَ بَرَا ك كَسَى شَف سَكُوْزَخ يَكْرے پَچ رَا ن كَا
مَوِی م رَجَا اُور مَو اُئے اُس كَے اُور اَل هُو نَحْلَتْ وَ بَرَا زَادُ هُو جَا ے گَا بَچْهَرُزْش مَكِی
دِيَت كَے جَن جَچ ے كَر مِيْن كَے اِيَك حَصَه نُو ه بَر كَے اَس لَمَكَلَت پَر ڈَا لَا جَا گَا جَا زَاد
بُوْگِيَا اُور دُو جَے اَن دُو اَث پَر وَ اَحْجَ هُوْن گَے جُو وَرْش كَے بَاتِه ثَبَس بِيْن اَب وَر خَا
كُو اَحْقِيَار بُوْگَا گَر چَاژِيْن نَذَا ن دُو تَل كُو كِي رَر جُو كَے حُو اَل بَكْرَسَا ك چَاژِيْن ف
دِيَت كَے دُو مَحْلَتْ اَدَاكْرِيْن اُور مَد بَر كَے دُو تَحْلَت رَك كَچْهَوُتْرِي بَكِيُوَكَلَمَه اَس زَخ
مَكِي دِيَت فَلَا مَكِي نِيَت كَے سَب سَے سَے اُور سِيَد پَر دِيْن غَیْبَے فُو فَلَام كَے اَس
تَصُوْر سَے سِيْر نَے جُو كَا مَكِيَا تَهَا اَنَزَادِيِي يَا ت بِيْر پَال نَه بَگَا. گَر مَوِی اَس صُوْرَت
مِيْن قُرْضَا رَ بَھِي هُو نُو وَ بَر بِيَس سَے مَان دَبِيَت كَے اُور قُرْضَه كَے ثَبِج كَے پِيْلَے
دِيَچ كُو اَدَاكْر مِيْن گَے پَھَر دِي نَكُو اَدَا رِيَس كَے پَچ رَج نَه حَصَه لَا مَكَا يَر ے گَا ا كَا
خَلَت اَزَاد هُو جَا ے گَا اُور دُو خَلَت اَس كَے وَار تُو كُو مِيَس كَے كِي كِيَه خَلَا مَكِي
جَنَايَت كَاتَا وَ اَن مَوِی كَے قُرْض پَر مَقْدَم ے ا كِي مَال مِي سَے اِيَك فَنَص م رَگِيَا اُور لِيَك
غَلَام بَر چُو رُگِيَا كِي قَبِت ڈِيْزْه سُوْدِيْنَار سَے اُور اَس فَلَام نَے اِيَك تَف كُوْزْش كِيَا تَهَا
جَس كَے ذ مَكِي دِيَت پَچَاَس دِيْنَار ے اُور سَد پَر گِي پَا دَبْنَا كَا قُرْضْش ے فُو پَل مَدِي
رِي هَت مِيْن سَے دِيَت كَے پَاَس دِيْنَار اَدَاكْر بِي گَے پَھَر رَخ كَے پِيْچَاَس دِيْنَار اَدَاكْم
مِيْن كَے اَب جَبِي بِي رَا ا كَا اِيَك لَت اَزَاد هُو جَا ے گَا اُور دُو نَت وَار فُو نَكُوْمِيِيْش كَے
نَذِيَت قَر سَے مَتَقْدَم ے اُور جُو وَعِيِيَت ے مَال ت نَجِيْر جَائِحْزَنَه هُوْگِي. جَب سِيَد پَر
دِيْن وَ جُو بُو بَھِت بِيْر اِيَك وَعِيَت سَے اُور الل تَال فَرْمَا مَے (مَمْن بَعْد وَصِيَّة وَ
صَھِي بَھَا اَدِيْن) اُور دَن مَقْرَم ے وَصِيَت پَر اَجْمَالَا. بَاب : كَاب مَم بَر كَے جِيَان مِيْن د
رِي فُو سَكُوْزْش يَكْرے قُو كَا كَا نَا جَابِيْے. حَدِيْث 1496 قَالْ مَا يَكُ فَا ن هَ قَا كُ تَن اَلِيَّتْ
مَا يَعِيْقُ نِيَد اَلْدَّ نُوْرِي كِي كَان جَنَّا يَتَه دِيْنَا عَلِيْهَ يُثْبِتُه بَه بَعْدُ عَثْقَه كِي نِيُو ١ : ٥

The text on this page is estimated to be only 42.17% accurate

إِنْ هَاكَ ذِيكَ الْعَقْلَ الرَّيَّةَ كَامِلَةً هَذَا لِكَيْ إِذْ أَلْهَيْكَ عَنْ مَيْدِهِ تَكَ كَمَا أَنْكَ نَعِ اِغْدَاً۔
 ہر خک مال بی سے آزاد ہو ما سے تو آزاد ہو جائے گا ارز می دیت اس پر وین در
 ے گ اگ چہ مہ لپ ری دیت ہو بعد آزادی کے اس سے ماخ کیا جائے گا جب سید پر
 جکھد دن نہ بوباب : کاب مد بر کے بیان میں ریف سکیل ہی کیک ناجایے۔ حدیث
 14997 وَقَالَ مَالِكُ الْمَتَوَرَاهُ كُلُّ رَجُلًا فَأَمْلَمَهُ سَيِّدُ الْمَجْرُوحِ تَعَمَّنَكَ مَيْدُهُ عَلَيْهِ تَنْ
 رَم نَك رِي دَا مَل كَال فَائِي الْاِنَّ نَا اَرِيْذُ يَنْ 2 اَلْف نَا وَا وَلَعَبْتِكَ ثَمَّالَاعِيْثُ قَالَ 111 كِي
 يَدْ 7 اَب 1 رِه ے دِه يِق عَنْ اَلِي عَلَيْهِ الرَنْ نَز مَارَاءُ الرِّيْع عَ وَيَةِ الْجَزْح قَائِلَهْرْذ
 مَيْتَالْعِيْنَ الْعَبْدَ 7 رَوْت "32 مِي كُو زِي كَرِي اور موي ا نكو مَجْرُوح كِي بوا ے كر دے
 پَر مولي قَرْضِ اد بُو ك مَر جَا اور سَد اَنِي ے اس كِي يِه مَال نِه مِيوَرِي ُچَم رَوَارِث
 بَجِي كِهَم مَدِي بَكُوج ا كَك عَو ا ل ے كَرِي يِي اود ق رِذ دِي ك كِي دِي اَكْج ے كو لو
 دِيْت سِي زِيَادِه يِش تَت دَا بِيو اِس صَوْرَت مِي وِه و پَر رِس ك اِه كِي جَوَا ے كِيَا
 جَات ے گَا اور جِس قَدْر تَق رَم ك وَاوَنِي دِيْت سِي زِيَادِدِيَا ے اَتَا قَرْضِه مولي كِي ذُئِي
 سِي سَا قَط بُو گَا اگ دِيْت سِي زِيَادُونِه دِي وَق رَصَن او اِس مَدَب بَكُونِه نِي سِي گَا۔ بَاب
 : كَاب دَبِر كِي بِيَان مِي ِل 0 حَدِيْث 14998 وَقَالَ مَالِكُن الْمَدِيَاذُ جَرَّ وَنَهْمَالٌ سَيَرُهُ اَنْ
 يَفْكِيِيْد كَاذُ الْمَخْزَعِ مَل اَلِ الْبِهْ بَرَق دِي ے گَر۔ د حِه فَا ن كَان ے ت ے ه 2 * يِه وَفَائِي ا
 مُكُوْلُ الْمَخْزُومِ دِيَّةٌ جُتَحِه وَرَدَ الثُّلُبُلُ سَمِيْدِلُوْ اِنْلَعُ يَكُنْ فَيَدُ وَفَائِي اَتَكَاةٌ مِنْ دِيَّةٍ جُنْجِه
 هَامْتَعْمَلُ الْمَدْبَرِيْمَا بَقْلُهُ مِنْ دِيْدُ جُعِه 7 "م 0 وَا تِي دِيْت يِي لَگَا اَكْر اَل لَكِي دِيْت اِي مَال
 بِي پِيْدِي ه گِي فُو مَدْبَرِ اس كِي مولي كِي حَوَال ے كَرِي گَا وَرْشِه جِس قَدْر دِيْت بَاي
 رِه

The text on this page is estimated to be only 44.55% accurate

ہی سے ای قدر خدمت مدبر سے لے گا۔ امولد 2 کو زق مکرے پھک اک
ناجایے۔ باب : کتاب در کے بیان میں ا ولد تن کو زخ مرے نکر اک ناچاے۔ حدیث
1499 قَالَ مَا يَكُنْ أَلُوتُ تَخْرَفُ عَقْلُ ذِيكَ الْجَزْحُ مَا يَغْ عَلَ سَيِّدِمَانِ مَا مَلَأْنِ يَكِرْ عَقْلُ
يَكِ الْجَزْزُ الْكَمْنِ يَتُ أَلُو فُلَيْسَ عَلَ مَجْدِهَا اِثْ يَحْمُ اِ مِنْ قَبْتِجْهَا وَهَلَكْ اِ دَرْبُ الْعَبْدِ اِ
الْوَلِيدِ قَادًا اَمَلَمْ غُلَامَدًا 0 [7 تَلِيدَتُهُ جَجْ اَمَايَه اِنْ مِنْهُنَا قَلَيْسَ عَلِيْهَا كُزْ مِنْ ذَلِكَ اِ زَا
تا 016 كَلْتِ اِ اَوْرِ يَسْلَعَهَا يَا مَقْيَ نِيْ فِكْ مِنْ الشَّتَةِ قَالَهُ تَذَا اِ اَحْمَ قَيْمَكَا فَكَا اَلْهَامْنِمِيَا قَتِيْ
عَلِيْهِ اَلْزَمْنِ وَ لَكْ وَعَذَالْفَسْنُ مَا مَعْجُوْلِيْ عَلِيْهِ اَكِيْضَلْ مِنْ چِثَايْتَهَا اِ رِيْ وِيْ اِتْ ثَلْ كُوْ سِيْ
هت کہ کیک گر جس صورت میں دیت ام ولد کی بت ے زیادہ ہو موئی پر لازم تی
ک کہ ام ول دکی قبت سے زیاددے اس ل کہ اک کوک لونڈکی یا لام جنابی تکرے
فو مو لی انس پہ انس سے زیاددلازم نی سکے اس لون کی یاظلا مکوصاحب جنایت
کے حوالے کرے اک چہ دیج ت لف بی اس لونڈی الامکی قیمت ے زیادہ ہو اب با پر
ام ول دکا موی نہ فوخی بکر سکنابکہ ام ولد صاحب جنایت کے حوالے کرے اس
لی کہ ام ول دکی گن یا بہ اودرکی طور سے لف ملک درست نی بلکنہ خلاف سے
سنت قد یہ کے جب ابیاہو ان قبت ام ول بکی خودام ول د کے تقائم مقام سے اس
سے زیادہ مولی پر لازم نیس بہ ٹیس نے بہت ایچھا سنا موی پر ام ول دکی قجت سے
زیادہ جنایت ٹیل دینا لازم نیس۔ باب : کاب مبر کے جیان میں ام ول للرکسی و سکوزخ
مکرے قوکار ناپاچ حدیث 1500 عَنْ غُرْبِقِ الْعَطَابِ اِ غُنْمَانَ بِيْ عَقَانَ قَمِيْ اَحْذْهَانِيْ
اِمْرٍ شَتْ رَجُلَا بَتَفَنَّا وَاَكْرَثَ اُنْهَا خُ فَكَرَجَهَ بِهِ □

The text on this page is estimated to be only 41.79% accurate

وَلَتَشْنَهُنَّ أَذَاقَ قَمِيٍّ أَنِّي فِدْيَ وَلَدِهِ يَهْلَهُمْ حُظْرَتِ عَمْرِ بْنِ نَطَابٍ يَا خُثَانَ بْنِ □
عُفَانَ نَعَى عَجْمَكِيَا جِهَ عَوْرَتِ دَوَكَادَ عَكَ رِي سَعَى كَعَى مِيسَ آزَادِ وَلِ بَچِ ثِيَا كَرَى اَوْلَادِ بِيْدِ
اِبُو بَعْدِ اِسْ كَعَى وَكَسِ يَكِي لَوْنَزِي لِي فَاتِي اَوْلَا دِي مُضْتَلِ لَامِ لَوْنَزِي دَعَكَرَايِ اَوْلَا
دَكَو اِسْنَا عَ اِب: كَابِ ثُنْ كَعَى بِيَانِ مِيسَ بَا نْ كَعَى بِيَانِ مِيسَ بَاب: كَابِ ثُجْ كَعَى بِيَانِ ۴
عَرَبَانَ كَعَى بِيَانِ مِلْ حَدِيثِ 1501 و 5 عَنَعَنْدِ بَنِ شُيْبَعَنْ اُيَيْدِعَنْ جَزِهَ اِي رَسُوْلِ اللّٰهِ تَلِ
الدُّعَلِيَّةِ مَلَمَ تِي عَنَ بِيَعِ الْعُزْمَانَ عَهْرِدِ بَنِ شَجِيْبِ سَعَى رَوَايَتِ سَعَى كَعَى رَسُوْلِ اِلْ صَلِي
الدُّدِ عَلِيْهِ وَسَلَمَ نَعَى شَشْ كِيَا عَ رِبَا نَكِي سَعَى. بَاب: كَابِ ثُنْ كَعَى بِيَانِ مِيسَ عَرَبَانَ كَعَى
جِيَانِ مِيسَ حَدِيثِ 1502 عَطَسَ ۶ قَالَ مَا يَكُ وَذِيكَ فِيهَا رِي وَاللَّهَاعْنَعِ اِنْ يَشْدَرِي
الرَّجُلُ اِلْبَنَاءُ اِلَيْهِ اَوْ يَكُ رِي الْاَهْ 2 يَقِ لِلْزِي اَشْتِي نَارَتَكَ زِي مِنْهَا عَطَكَ بِنَا زِ
دِرْعَا زَا كَمَنْ طَلَاكَ اَلْ اَلْ اَرَانَ اَكْذَتِ اللِّكَةُ اَزْ رَكِيْثِ مَا تَكَارِيْثِ مَكْ قَالَ زِي اُخْفِيكَ هُوَ وَنِ
شَكَنَ اِلْيَلِ اِذْ صَنَ كَاتِ اَلْ اِبِ وَنِ كَرَكِ اِبْتِيَاعِ اَلّٰى اَوْ كَا الدَّابَّتِ قَمَا اُنِّيْفَكَ لَكَ بَاطِلِ
بِكِيْرِشِيْنِيْ كَمَا اَلْ كَعَى هَمَارَى فَزْدِيَكِ اِسْ كَعَى مَعِ يَهْ هِيْ كَعَى اَدْنِيْ اِيَكِ لَامِ يَالَوْنَزِي خَرِ
يِدَى يَاجَانُوْ رَكِ دَكِ اِيَهْ پَرِ لِي پَهْرِ بَا سَعَى يَاجَانُوْ رَا لِي سِ كَعَى دَعَكَ مِيسَ جَهَى اِيَكِ
دِيْنَارِ اَكَمِ زِيَادُو دِيْتَابُوْ اِسْ شِ رَطَا پِ كَعَى اِكْرِ ثِيْسِ اِسْ فَلَامِ پَالَوْنَزِي يَكُوْ خَرِيْدِ لُوْ گَا
نُوْدِيْنَارِ اِسْ

The text on this page is estimated to be only 43.93% accurate

کی قجٹ یس سے سمکچھمنایا جاور یر سوار یکو ں گان کر ایہ میں سے
خحیا لک ناورنہ می اکر فلام یالونڈکی گے مچبردوں یاجانور یر سوار نہ بہوں و
دینار مفت تیر امال ہو جا تے گے اسکودابیوس لو گے۔ حدیث 1503 کال مایک ال
بت آ لا بای بِأَنْبَعَاءِ الْكَافِرِ الْقَصِيعِ وَوَنَادَى بِرُشَى الْكُفْتَا سِ لَوِاشْتَدِ اِی کی الیکا
7ة اللقا وه لُغْفَةً لَابَأَبْمَدَّان تَرْنِدُ الْعَبْدِ الْعَبْدِيْنَ بِالْبِرْرِ لْ أَجَلِ مَغْلَرِيَّةٍ اخْتَلَفَ كِيَا اخْتِلَافِ
فان أُمَّةٌ بَعْشَ دُرْكَ بَشًا حَقْبِكَ رَبِّ فَلَايَأْمَلُ مِنْهُ اثْنَيْنِ ے بَا حِيْرَ أَجَلٍ وَإِنْ اخْتَلَمَتْ
أَجْنَامُهُمْ ت كها الك نے ہمارے نزدیک یہ عم سے جو خلام تمبار تک شع خوب جانا ہو ز
پان اچھی بولت ہو ا کا بد لزا می جائل فلام سے در مت بے ای طرات کا نے انا کی
کین وو لا کے زیاد :حم ابو اور ایک ٹلا مکا وفاغمنع کے خوعن مین اکئی فلا مموں
کے بد لے میں درست سے جب وہ دوٹوں یں ایک دوسرے ے کھ اھاری رکھت وں
اوت الیک ور رے فان ہو ودوزو لکا ایک کے بد نے میں یناور ست غیحدیث 1504
قال مَایک لا بَا بِأَنْ تِيْمَ مَا اَمْكَنُ يَتْ مِنْ طَلِكْ كَبَلْ اَنْ تَمْكُوْفِيْدِ اءِ اَمْكَنَكْذَمْنَهْ كها ماک
نے سا کھان ے کی چچیزوں کے اور اسبا بکا بنا قضہ سے لے درست سے گر اور کے انی
لک اش نے تبت دے چہاہو۔

The text on this page is estimated to be only 38.84% accurate

باب : کاب کے بیان میں عمر بنان کے بیان یل حدیث 1505 ۱۱۱ ۲72 ے بچ
بی کی ہے 4 بیودے۔ کس ورک و ک ے ر کی 2 کر قال مایک لیت اَن یُسْکِتُ جَیْثُن
بظن اَمَد مک ذا بیعتلک ذلک غر لایدی از غه وم اٹ اَحْسَن اَم بی اَزْتَاتَش اُوتَا رَا حَى
از مَیْثُ وَذَیْکَ یَمَم مَنْتَدَمَا کہا اک نے ا ینابن عامله لونڈ یکو یچ گر اس کے حم لکونه
بی فو درسرت ہی بکس وا سن کیا معلوم ےه دو جل مردمے با عورت خو بصورت
سے پابد صورت اوراسے پالنرور زندد سے پاهر دو وکس طور سے ا سکی ا یرتا آر انز
7 غ لیے باب : کاب ٹج کے بیان میں عرباناکے بیان میں حدیث 1506 ال مایک ن
الرجُل ییم من الرجل الحاة اة ینارل اَجَل تم یَهْتِیْقَابَالْتَمَن یَشْکَ الکن الزی باَعَمَا بل
اُبْعَرَّ من ذَکَ الکَجَل الہی باَعَقَالِیْعَکَکَلِیْلَمَاء تَفْیِرَمَا کہ من وَلِکَ اُنْیَبِیة الرَّجَالِجَارِیْقَل ے
اَجَل تع یَکَاعَقَال ال اُبْرُ ملنییفها رتازیخ ورتاز مراف یَیْت یناز ال مَتَوَآئِلِ نِم سَت
تَمَارِن رَجَکْشَرْلِیْہ لَعْفَہ بَعِیْمَا رَاعِطَاة تاجْمُھْثِی دِیْنَاز ال مْرِیْسِمِیْن وِیْتَارِل مَنَوَآزِل شف
سَتَوْفَھَا لاینبینی کہا ایک نے اگ ایک تس ایک لونژی یاخلام سودینارکو خریرے اور
قمت اداکرے کی ایک مبعاد مقررن(عتلا ایک مین کے نت کن کن ات کین یرکشان بے
04 ۶۲۲۹ 00 7 نر نے نے یا اس مبعاد کے بعد جو مہ ری شی فذ درست نج سكب
وكله مہ الیمابد اگویابائی نے اپنے مبعادسے سو دینا کو ایک لونژیی او دس دینار نظ یا
مبعادی پر ت کیا سو کے یق سونے سے کی مبعاد یر اور یہ درست ییں

The text on this page is estimated to be only 43.72% accurate

جب خلام پالونڈڑکی کے وا سکا ما لک سکوء۔ اب : کاب ٹا کے بیان میں
جب فلام پالونڈڑی جے وا سکاما لک سکوء۔ حدیث 1507 غَنَجَ اللہ بی عَزَّامْتَرَبِن
الاب ال م بَا عَبْدَاءُ وَلَهُمَا فَاَلْهَيْلَمَاعِلَانِ يَغْتَمُهُ لُتْبُكَاءُ عَجِدِ اِثْ بِن عَهْرَسے دواپت سے
حنظرت عھمرنے فرمایا جھ تخس فلام کیچ اور اکے پا مال ہو تودہمال ال کو گر جب
خریرار شر کر ن ے کک ددوال ٹیس لو ں گا اب : کاب ٹا کے بیان میں جب فلام
پالونڈڑی جے وا سکاما لک سکوء۔ حدیث 1508 قَالَ مَا يَكُ الْمَرَأَتُ جُتَمَمَ عَلَيْهِ جَنَهَا ان
الْبَنِكَاءُ اِنْ شَهَا مَالُ الْبَنِ فَهَوْنُهُ تَقْدَاكَ نَا دَيْنَا اَوْ عَزَّ صَايَعْلَمَ اَل يَعْلَمُغْ ه نَعْبِدُ مِنْ اَلال
اَكْثَرْمَثَا شَى بَد ٤ ح نَد تَقْدَا اَز مَبِنَا اَذْعَضَاء هِي كُ ا مَال الْعَبْدِلِي عَل سَبِيْدُوْفِيد هون 6م
بَلْب جَا رِبْد ا مَمَحْلُ مَجْهًا بَل مَامَا عِن عَتِيَا لَعْبِد ا هَبْتَبِعَه مَالَهَرَن اِنِي اَع الْكَرْمَايْ مَالَهَلَه
يُفْم مَبِدَه بِشِيْنِي مِنْ مُنْدِ بَام الْك نَے جمارے نزدیک الس پہ اجاعج ے ک خرید ار اگر
شر اکر لے گا اس مال کے لی ے کی فو ودای اس یکو لے کا نظ ہو مای پر قریضش ہو
یا اسباب ہو معلوم ہو پانہ معلوم ہو اگ چہ دوما ل اس زد ٥ ن سے زیادہ ہو۔ جس کے عو
میں دہفلام بک س ے کی نہ لام کے ال میس مو ی پر زکو نیس سے وو غلام ب یکا
مبچھا جائے گا اور اس خلا مکی اگ کوک ی مونڈئی ہ وی فو مو یکو اس سے وع یکر
ناورست ہو جائے گا اور اگ یہ لام آزاد ہو جا تا یا کاب نے ا سکا مال 1 ی یکو اتا اگر
مفلس ہو اتا ن رض خو ابو بکو ٹل جانا اس کے مولی سے ما غز 8 ت و ٤۔

The text on this page is estimated to be only 42.29% accurate

فلام پالونڈیکی تس با ے ک ب کک مواغز ہو سکتاے۔ باب : کاب ٹا کے بیان
میں فلام پالونڈیکی بی بالغ ے ک بکک مواغز دبو سا ے۔ حدیث 1509 ے عیسیٰ اللہ
بن اس بک بن مُعَد بن عَثَرْد بن حَزْم اک اب پان بی عُثْمَانْ هَكَائِمِ بِی اِمْمَعِیل 6 انا
بُکْرَانِ ی خُطَبَتَهُمَا عَهْدَ دةَ الزَّقِیْقِ ن اِیامِ النَّلَّیِّ مَن جِیْنِ یُشْتَدِی الْعَبْدُ اِلَدِ وَعَهْدَةُ الْمَنْ
عبداللہ نال یکر سے رواا ہی ان بن عان اودبشام جن ایل دوٹوں نے خ لے یس با
نکیا کہ غلام اور لونڈی کے عی پکی عن 7ھ ج اب دی پالچ یر ٹین روزکک بے خر بد
نے کے وقت سے اور ایک جو اب دی سال برک ے۔ باب : کاب ٹی کے بیان میں فلام
پالونڈیکی بی بال ے ک ب کک مواغز دبو سا ے۔ حدیث 10 لے ا ماک ما جات لد و بن
الثَّائِبِ بن حَیْن دُ ان عَقِ تَقْد اِه ان قَهْوَمِنْ ے * + * + 6 .. اَنْدِ زِی با لاوَقِ ثَلِ الْاَبِ
مَوْءَاَعْلَنْدِ نَبِوِ عِلْمَعِیْمَقْکَمْهَکْباَن کَانِ عَمِ عَیْمَا فَتْکَمْهَلَمْ تَفْعُ لِبَالَهْ کَانَ ذَلِکَ الْهَیْمُ مَزْدَدِ
ذَاءَ لَاعَهْدَهْ جَنْدِ تَلَا ی الْاَقِیْقِ کَها الْکِ نے فلام اور لونڈ یکو جو عارضہ لاف ہشن دن کے
اند وہ با کی طرف سے سمجھا جات ے گا اور مشنٹز یکو اس کے پمیر دی ے کا
اختیار ہو گا اور اگ جنون با جذام باب لے فذ یک بر س کے اندر پمیر دی ے کا
اختیار ہو گا بعد الیک سال کے پھر با سب وی سے پگ ہو جائے ا کسی عی بکیج اب
دی لازم نہ ہوگی اگ رسیسیانے وارفوں میں سے اود لوگوں ٹیل سے ایک ظلام یا لونڈ
یکو اس ش رطس ے کہ با عی بکی جو اب دی سے برگی سے فو بجر با پر جو اب
دی لازم نہ ہ کی البتہ اگر چان وچ کر اس ن ے کوگی عیب چچمپایا ہو گان جو اب
دی اس پر لازم ہوگی اور مشت رب یکو کچمیر دی ے کا اختیار ہوگا۔ یہ جو اب دی
اص فلام پالونڈی یش سے اور چےزوں میں جیں

The text on this page is estimated to be only 40.87% accurate

خاملونڈی بیس عیب کال ے کا بیان اب : کاب ٹا کے بیان میں لام لونڈکی
 یش عیب کال کا بیان حدیث 1511 عَنْ سَائِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَعْمَدَ اللَّهِ بْنِ عَزَبَةَ هَلَامَةَ
 يَكْفَانَ مَاتَ وَزَمَ وَبَاعَهَا بِأَثَدٍ كَقَالَ لَنِي إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ
 عَيْدٍ أَوْ يَدَا لَعْنَمِهِ تَالِ بُو دَعْبِلَ اللَّهِ بِعْمَةَ بِالْبَاتِ فَقَمَى عُثْمَانَ بْنِ عَقَّالٍ عَى عَبْدَ اللَّهِ
 بِنِ عُمَرَ أَنْ يَخْلِفَ لَهُ لَقْدَ بَاعَهُ الْعَبْدَ وَمَا بِي دَايَ عُلْدُفًا عَهْدَ اللَّهِ الْكَفْنَ تَأْتِكَةَ الْكَمْنَ
 کہ عبد ایڈبکن عمر نے ایک فلام پیا "0" نَمَ عُنْدَهُمَا عَدْعُمَدَ الْيَعْدَ نَوَا رَايَ سَس سِرَت
 ٹھ سودر بھ مکو اور مشمت کی سے شر دکرل کہ حی بک جو اب دجی سے میں بر
 کی بو ابد اس کے مشتی ان کہا غلام کو ایک پیاری سے تم نے مج سے اسکا بیان فی
 سکیا تھچ ردووں میں جک ابو ا اور گے عثمان بن عفان کے پاس مشمت کی ہو کہ
 انہوں نے ایک غلام مہرے ہا اور اسک ایک بیارکی فی اضموں نے بیان نمی کیا عبد
 ابع عمر نے کہا کہ بی نے ش رک رک شی عی بکی جو اب ددی میں ش کروی گا
 حضرت عثمان نے ع مک یا کہ عبد ال بن عم رعلف ری میں نے مہ فلام پچا اور می رے
 عم میس اسک وکو گی باری نہ شی عبد اید نے شس مکھانے سے اکا رکیانڈدبخلام
 پچ رآ ا بد اڈ یا اود ال پبارگی سے اہاب گیا رعبد ایر نے ال نکو ایک راد بارخ
 سوددب مکابا۔ باب : کاب ٹج کے بیان ۴ فلاملونڈی می عیب کال ے کا بین حدیث
 1512 و 7 بے ضاع بے 7 س 2 مہ ۶ و عمیوے ے ر کے ۶ بے < قَالَ مَالِكُ
 الْأَمْرُ النَّحْتَمَ عَلِيَّ عِنْدَنَا الْكُلِّ مَنْ إِبْرَاهِيمَ وَلِيَّةَ فَحَمَلَتْ أَوْ عَبْدًا فَأَعْتَقَهُوْهُ مَرَّعًا لَدَى
 3 او ے ص امرے 28 یی اے۔ د لَنَّةَ إِلَهَ كَذَّ كَرَّ ، 7 0 يَمْعَامَ رَهْهُ كَقَامَتْ الْيَتِيَالَهُ قَدْ
 كَانَ بِهِ عَيْتٍ عِنْدَ الَّذِي بَاعَهُ عَهَاوْ عِلْمَ ذِيكَ بِاعْتِافٍ فِي مِنَ الْمَائِعِ أَوْ غَيْرِهِ فَانْ . ده بے
 ۰۰7 ے ط سے 0 و ۱۲ھ 2۰ سراء رٹگے أَوِ الْوَلِيِّنَ هَيَقَوْمُوبِهِ الْعَبْيَايَ كَاكَ بِدِيَوْمِ
 اَشْتَاهَقَهُ مِنَ الْكَنْ قَدْزَ مَا بَيْنَ يَتَ حَيْحَاءَ يَتَ بَه تَا ج مھ پ

The text on this page is estimated to be only 44.64% accurate

لَكَ الْكَيْبُ كَمَا مَالِكُ نِي جَمَارِي نِو كِيكُ بِي مِثْلِي انْقَائِي سِي كِي جُونِسُ □□
 خريدري ايڪ لونڙي اڪو پهر دعاعله بو جا خ يردا سِي با خلام خر ييد لِي را سكو را
 دڪ دِي ڪو كِي اور اهمر اي اڪري جس ڪِي سبب سِي اس خلا پالونڌيڪا يير زانه بو
 ڪِي بعد اس ڪِي اوگواجي ديسي ڪِي اس غلام پالونڌي ميس الع ڪِي پا ڪوڪي عيب
 تها ييال خودا قرا ر ل ڪِي مري پائل ميه عيب تها يا او ري صورت سِي معلوم بو جا
 ڪِي عيب ال ڪِي اس هِي تها قذ اس خلام اور لونڙي ڪِي خري بي ڪِي روز ڪِي عيب
 سميت قمت گار بِي يي بكي بهي بت ادس دو نو ن ڙگ يس جس قدر فذرق بو اس
 قرت مشتريي پا سِي پهرينِي. باب : ڪاب ئي ڪِي بيان ميں لام لونڌي ميس عيب ڪال
 ڪا بيان حديث 1513 ۸ قَالَ مَالِكُ الْمُرَانُخْتَمَةُ عَلَيْهِ عِنْدَنَايَ الزُّبُلُ يَعْنِي الْكَيْبُ ثُمَّ
 يَكْهَرُ مِنْهُ عَلَ عَيْبِي يَه مِنْهُ فَلَحَدَّثَ بِهِ عِثْنُ ن وَه سِي يُلْهِإِذَا كَالُ الْعَيْبُ الْبِي حَدَّثَ وَ مُقْدَا
 وغل اقم ا لور ا مَا أَعْمَهُ ذَلِكَ مِنَ الْغُيُوبِ يَفْ ذُو ڪر وي ود رد وضع ڪِي عَنْهُ مِنْ تَنِ الْعَبْدِ
 بِقَدْرِ الْعَيْبِ الَّذِي فَكَ 7 ڪا 0 ۶) پڪ ده ده تب و 3 بِالْعَبْدِيَوْمِ ا شَتَا ه وَضَهُ عَنْهُ وَن
 أَحَبَّ اَنْ يَغْرَمَ قَدْرَ مَا مَابَ الْعَيْدَ مِنَ الْعَيْبِ عِنْدَ رِذِ الْعَمْدَفَذِيكْنَهُ را مي شك ڪِي ا
 ڪو ۶ بِي سِي و 71 پر 0 ده ۶7 < پا 7 ت الْعَبْدُ عِنْدَ الْبِي ا شَا أَقِيمَ الْعَبْدَ وَبِهِ الْعَيْبُ
 الْبِي اَنْ يَوْمِ اشْضَاةِ فِينِظَ رِزْ تَنِ فَاَنْ كَامَتَ كَكَّةُ الْعِثْنُ وَمِ اشْتَرَاتِ بِعَيْرِ عَيْبِ مَائَةِ
 دِيئَارِ ا اتاج وب لت تَانُونِ دِيئَارًا 7 وَالْقَيْمَكَيْنِ ا اَتَكُونُ الْقَيْدُ ا شَتَرِي الْكَمْدُ ا اَنْ تِي
 اڪ ڪِي يث اس يش ايبيعاب ايا" سڪ وج سِي وه فلام با ڪو چمبير سنا ڪِي مشتري
 ڪِي پاس جب ده لام آيا اس مي دوسرا عيب بوگميا فلا ا سكا ڪوڪي حض وڪ فگما
 ماكان ه ڪيا نو مضت زي يڪو اختيار سِي چاسي اس خلا مڪو ركه نِي اور بائ سِي عي
 بكا نقصان نِي نِي چاسي فلا مڪو والي ڪر دِي اور عي پكاوان دِي اكر دو لام مشمتري
 ڪِي پا ه رڪيا نو عيب سحبيت قبت گادريي ڪِي خريد ڪِي رو ڪي ملا جس دن خري بل
 اتها اس روز يب سحبيت اس فلا مڪي قمت ائي دينار شي اور بِي خيب
 سوزيناز ثمن سزي ثين دينار الع سِي مچ ران ڪِي گاگر قجبت ا سڪي لطائي جا ڪي جن دن
 خي اتا

The text on this page is estimated to be only 40.42% accurate

اب : کاب ٹا کے بیان میں فلا لونڈی میس عیب کان ے کابیان حدیث 14**
- "الْمَايِكَ الْأَمْرُالِنَجْتَمُهُ عَلَيْهِ عِنْدَنَا أَكْ مَنْ رَهْوَيْدَةً مِنْ غَيْبِي وَجَدَهُ يَهَاءَ 270--2
فَعَلَيْهِ مَا نَقَسَ مِنْ كَيْفًا رَانَ كِتْ ثَيْبًا قُلَّ عَلَيَيْنِصَ ارْ بَلَامًا مَبْكَهَكَ كَسَامَنَانْهَا كَمَا كَمَا لَكُنْ
رَيْفَ بِي عَمِ انْفَاقِي ے ك اگر ایک شف نے لونڈی خى كىپ رى بكى و جہ سے اسے ال
كر ديانگر ال سے ما كر پك تھا اكر وولونڈى پاكره شى نجس ق در ا سكى قمت ميں
مقتصان ہوگيا مشترىكو يناه وگا اور اكرش عهى و مشترىكو يه دبنانہ ہوگا باب : كاب
گى کے بيان يں فلا لونڈى ميں عيب كال ے كا بين حدیثگ 15185 ال مَائِكَ
الْمَالْحَتَمُّ عَلَيْهِ عَنْهُتَا يَمَنْ بَا عَمْدًا لَيْتَهُ أَرْحِيَوَانَا الْاِتِنْ اُهِ الْبَيْدَاتِ اَعِيْهِمْ قَدْ لَنْ كَنْ
عَيْبٌ فِى بَاءٍ لَّا سَاهَ عِلْمِى طَلِكْعَيْمٍ فَكْتَمَهُ فَاِنْ هَا كَ عَمِ عَيْمًا فَكَكَمَّ لَعِ تَفْعُهُ تَيْرْتَهُ 16
مَابَاءَ مَزْدَوْدًا عَلَيْهِ كَمَا اَك نَے جيارے نيك اس پر اجاع ے ك اگ ركوى تفص خلام
يالونڈى ياو ركوى جانور يچ زج رط اكر ك اگ ركوى عيب گل رر كت ار جب
ججان بوچ هك كوكى عيب اس ئيل بو اور ودا كو بچ ها اكر ا اكر ے گا فوذب ش رط
مغيدرنه بوگى اور ده چچز اف حكووالى سكيا جا ے گيا. باب : كاب تى کے بيان
بيس لام لونڈى مى عيب كال ے كابيان حدیث 1516 ال مَائِكَ الْعَارِيْدَتَا مَالِ الْكَارِيْكَيْنِ 2
تہ 7 هه مه + + الـ * يه 7 س 27 ميوجد بياخذى الْجَارِيْكَيْنِ عَيْبَ ثَرَةٍ مِنْهُ ال
تقام الْجَارِيَةِ الى كات جم

The text on this page is estimated to be only 41.46% accurate

قِيَمَةُ الْجَارِيَيْنِ قِيَمَةٌ وَ كَيْفَ ان تَامَ الْكَارِيكَانِ بِغَيْرِ الْعَيْبِ لِي وَجَدَ
بِحَدَامَتَا تَقَامَانِ مُحِيطَتَيْنِ وَ اَلْيَقَىٰ بَيْتَ يَالْجَارِيَيْنِ عَلَيْهِمَا بِقَدْرِ تَهْمَاءَ حَقَّ يَكْمَ عَلَ
قِي وَاجِدَةً مِنْهُمَا 2 جَمَعَهَا مِنْ ذِكِّ عِ الْبَزْعَةِ بِقَدْرِ اَزْ تَقَاهَا عَكَ الْخِ يَ بِفَرَمَاتِهِنَّ نَزَلَ اِلَ بِهَا
لُعَيْنَفِي بِقَدْرِ الزِّي ٤ كَ عَلَيَّهَا مِنْ تِلْكَ الْحَمْدَانِ كَتَ كَجَّةٍ اُكْلَلَةً بَنَةً كَوْنِ
قِيَمَةُ الْاَرِيكِينِ عَلَيْنِهُمَا اَتَا يَشِ اسِيو وَكَ نُووهِلَكَتَ مَسْجَ لَغَ سَ وَبِ رِي بَ وَ
پِيلِ اسِ لَوْنُذِ كِي فَهْتَ گَاكِي جَا عَ گَ جَسْ كَ بَدَ نَ مِيسَ يَهْ دُوْثُوْ لَوْنُذِيَا اَ گِي يِ
پِچَ رَانِ دُونُوْ لَوْنُذِيُوْ بَكِي نَ عَيْبِ بَجَ عَ كَرَقَرَتَا لَا اَ پَگَ اَ رَا لَوْنُذِيُوْ كَ زَرَشِ نَكْوَانِ
دُوْثُوْ لَوْدُوْ بَكِي قَبْتِ يَرِ نَفِ مَكْمَرِيْ كَ هَ رَايَ كَا حَصَهْ چَدَا بُوْ گَا بَ عَيْبِ لَوْنُذِكِ يَكَا
اسِ كَ مَوَ اشِنِ اَوْرَ جِيْپِ دَا رَكَ زَسِ كَا مَتِ رَا تِ اُنْ اِنْ تَنِ سِيْتِ مَنِ نَكِي پَا عَ گَ قِيلِ
بُوْ كِي گَرَقَمْتِ دُولَوْنُذِلُوْ بَكِي اِي رُوْزَكِي دُگَاكِي جَا عَ گَ جَسْ وَنِ وُوْلَوْنُذِيَا مَشْتَنَزِي
كَ قَنَ مِيْ اَ كِي هِيْ- بَابُ : كَابُ نَجْ كَ بِيَانِ مِيْ فِلَامُوْنُذِيُوْ مِيْ عَيْبِ كَالِ عَا بِيْنِ
حَدِيْثِ 1517 ظ ١.. 8 2 7 تَهْ ٦ عِي دَعِ پَرِ وَ بَ ٣ 5 7 00 دُو 60 هـ
880*40080/ " كِيَوَاچَرِ بِالْاِجَارَةِ الْعِيْمَةُ اَ لَكُلِ الْقَلِيْلِدِ نَعِ يَجِدُ بَهْ عِيْبَا يَدِ مِنْهَالِهْ رَذِ
بِذِيْكَ الْعَيْبِ هَ تَكُوْنُ لِهْ جَارَتْ 0٨ زِي تَتَّ عَلَهْ الْعَمَاعَةُ بِمَلِيْنَاءَ هِيْ كَلَوَايَ رَجُلَا اِبْكَاءَ عِيْدَا بِقَلِ
دَارَ قِيَمَدْبَنَارِمَاتْنِ يِيْنِ جَدْبِهْ عِيْبِيِيَّةِ مِنْهْ رَهْ دَلَايَحْسَبِلِلْعَمْدِ عَلِيْمَا اِجَارَ فَيَا عِلَلَهْ كَتِيْكَ تَنِ
لَهْ اِمَا رَتَهْ ١! اَجْرَمِنِ خَيْرِيْ دِكْ كَهْضَامِ ئِ لَهْمَزَا لِّلْمَرْحَدْنَا ٦ 0 دهْ كُوْ بَا اسِ كَ اسِ فِلَامِ
يِسْ عَيْبِ اِيَاچِ سَكِي وَجَهْ سَ وَهْ غِلَامِ پِيْرِ سَا سَ فَذَدَهْ اسِ خِلَا مَكُوْ بَرِ دَ اَوْرِ
مَرْدُوْرِيْ كَ يِي رَكَ نَ اَهْ كَا وَ سَكْرَنَاضِ رُوْرِيِيْ ثِيْسِ بُوَاْرَ تَدِيْكَ جَمَاعَتِ عِلَا بَكَا
بِيْ مِهَبِ سَ ا سَكِي تِيْرَبِ هَ اگِ اِيْكَ تَقْلَا نَ اَسِيْكَ ظِلَامِ خِ بَدَاوِ اسِ كَ پَاتَهْهُ سَ
اِيْ كُكْهُرَبَنُوْ اِيَا شِ سَكِي بَنِ كِي ا لَكِي قَبِيْتِ سَ دُوچَنْدِ سَهْ چَنْدِ سَ پِچَلَرِ حِيْ بِيْكَ
وَجَهْ سَ اسَ وَالِيْ بَكْرِ دِيَانِذِ فِلَامِ دَاثِيْلِ بُوْ جَا عَ گَاوْرِ بَا ئِ حَكُوْهْ اَخْتِيَارِ نَهْ وَگَاكَهْ
مَشْتِ كِي عَ گَ رُوْ اَنِ عَ كِي مَرْدُوْرِكِيْ نَ اَمِيْ طِ رَحِ سَ فَا مَكِ يَكْمَاثِيْ بَهِيْ
مَضْتَنَزِيْكَ يِيْ كِي رَسَ عَ گِي-

The text on this page is estimated to be only 35.39% accurate

باب : کاب ٹچ کے بیان ۴ لام لونڈی میس عیب کان ے کابیان 1518
 و 0 ن ُئَدَنَّا فِیْنِ اِبْكَآ قِیْطَهَانِی صَقْقُوْءَا حِدَقَقَوَّجْدُنِیْ ذِیْكَ الرَّقِیْقِ ۶-7۹۳ ۷ 7۶ ُئِیْدِح
 عُبَا اِلْهَیْنَرَفِیَا جَدَّ مَنَّم دَقَا اَزَّ جَدَّ بُو عَیْمَاقَانَ کَا هُوَ جَدَّ ذِیْكَ الرَّقِیْقِ اَذَا کَ تَنَّا ا مِنْ اَجْلِهِ
 اَشْتَدِی وَهَ الزَّزِی فِیْدِ الْقُلُّ فِیَا رِی اللّٰش کَانَ ذِیْكَ الْیَیْمُ مَرْدُوْدَالْهَانَ کَا اِلٰی دُجَدَّ مَنِّعًا
 اُجَدَّ بُو الْیُبِّ مِنْ یِکَ الثَّقَبِ نِی الْکَن اِلَی سِیْرٍ مِنْهُ لُسْشُ مُوْءَجَّةٌ مَکَ الزَّقْبِقِ وَلَا مِنْ اَجْلِهِ
 اَشْتَرِی وَلَا فِیْهِ الْفَضْلُ فَهَآیْرِی النَّآ ذِیْ طَلِّکَ اِلٰی دُجَدَّ بَدِ الْعِیْبَارُیْجَدَّ مَنِّعًا دَقَا بَعْذِیْهِ دَر
 قِیْمَجِهِ مِنْ الثَّمِ الْزِی اَشْتِیْبُوْارَلِیْکَ الرَّقِیْقِ کِهَائِلِکَ نَی اِکْرَ یِکَ خِی تَن کِی خَلَا اِیْ بَهْی
 وَفَعِ یَجْنِ الْیِکَ بِی عَخْقَدِ یَسْ (خَرِیْدَیْ اَبِ اَنْ شَشْ سَیْ اَسِیْکَ شَلَامِ رِی یِکَا اِیَالِ یَسْ
 یِجْجِهْ عِیْبِ الْاَتِ اِکْرَ وِی لَامِ سَبْ خَلَا مَوْنِ مِیْیْ عَمْرُوْ اَوْرِ مَتَتَازِ بَغْ اَوْرِ اِسْ یِکِی
 وَجْهِ سَیْ پَاقِیْ لَامِ خَرِ بَیْدَرِیْ گَیْ وَنْ تَوْسَارِیْیِ تَجْ 2 بُو جَا ُیْ گَیْ اَوْرِ سَبْ فَلَامِ پَرِ
 دَایْ دَسِیْئَیْ جَا یِیْ گَیْ ۔ اِکْرَ اَسَانِ بُو فَوْ صَعْرِفِ اَسْ غَلَا مَکُوْ بَیْرِ دَ ُیْ گَا اَوْرِ زَرِ یَنْ یِیْ
 سَیْ پَرَا کِیْ وَکْجِ اِکْ لِیْ نَیْ وَالْقَنْ نَ کَتِ اَوْنَدُ یِکَوْشَشِ رَطْ لَآکِ یِجْ کَابِیَانِ بَابُ : کَابُ
 ٹچ کے بیان ۴ شیل لونڈ یکو ش رط اکر بیچنکابیان حدیث 1519 ے بے ص ل ف ه
 2 ه ۴ د مردده آیره ۰ ف پرا کا عون لماوع مو اکا جَارِیَّةٌ مِنْ اَمْرِهِ زَبْتَبَ الْقَفِیْتَوَامْتَد
 اَلِیْهَاکَ بَعْکَهَافِ یَلِ پَالْتَنَنْ لِیْ فَا نَا 2 مُدَّ اللّٰهَ یَنْ مَسْعُوْدِعَنْ طَلِیْکَعْکَزِیْنِ نَکْقَابِ اَلِ تَنْ
 اَنْتَقَابِ لَا تَهْرَزْمَا تَزِیْتَا کَزَلِ رَا وِوَاشِیْ نَهْ سَ تِیْمَا تَهْرَمِ سَسْجَتِ عِیْبِ یَنْ مَتَا نَعِ رَکْفَتِ
 زِیْتِ پِیَا کِیَا اِیْدَنْ نَیْ کِهَائْدُ اَنْ اِیْ رَتِ مَنْ کَرِ جَنْ مِیْیْ یِکَ نِیُوْدَتِ

The text on this page is estimated to be only 42.81% accurate

باب : کاب ٹج کے بیان میں لونڈیکوش طط اکر جن کابیان ۰**ے* حدیث
1520 و ہوی ہہہ شض ہ وی۔ بے 1 39 پ ا۔م لی کی و ا سے ور سر وب و کی ور
با بش ۴ عَیْبِ اللّٰهِ جَنُّ عُمَرَاءُہُ کَانَ یَقُولُ لَا طَا الْجَلَّ وَلَیْدُ إِلَّا وَلَیْدُ فَإِنْ شَاءَ بَاعَهَا وَن
شَاءَ وَهَمَّهَا رِإْنِ شَاءِ أُمُسْکَہُ إِنْ مَائِصَّتْ یَهَا مَائِیْ عَمِدِ الْ بِنِ عَمْرَسَے دوایت س ے ک
دہ سے تے آدب یکو اس لونڈی سے وع یکر نادرست سے شس پیر سب طر کا اختیار
ہو اگ چا سے ا کوٹ ڈانے چاسے ہب ہک دے چاسے رکھ کوڑے جو چاے سوک رہے۔
باب : کاب ٹا کے بیان میں لونڈیکوش رط اکر بیچنکابیان حدیث 11 قال مایبک یمن
شی جَارِیَۃَ عَیْ غَزی ان کا ییکھا وک تھا ا مَا اَمَ ذَیْکَ صَن الشَّدَطُ فَالَا نِیْفَ نَشْتَرِیْ اِیْ
یک اه خر تد اذ تھا 2 اَیْمَاکَ ۵ ؤلِیْتِیْکَ وَکَ نَمَا قَتْمِیْتِیْلَہَا نُہَا تَامَا ھَکَ ا مَخْتَ عَلَہِ فِیْقَا
مَامَلْکَہُ یَدِخْیَوْقِیَا دَعَلَ ھَذَا الْکَنْ شَا نَعِ یَسْلَہُ 6 کَ بَیْعَا مُمُومًا کَہَا مَایْکَ نَے جھٹف کی
اون کو اس شش رط پر خرید ے کہ ال کو پچوں گا نکى یا بہ ن ہلا کی مض او
ر کوئی شرط ا دی نو اس لونڈی سے وع یکر نادرست می بکی و کہ جب ا کو اس
لونڈی کے ین یا بہ بکھرن ے کا اتاد یں سے تو ال کی کک مو ری نہیں جھ + یہ مھ
۰۰ ہوئی اور جو لوازم تے ا لکی ملک کے وہ یر کے اختیار بش ر سے اور اس طر نکى ت
کر وو سے۔ خماوند والی لونڈی سے وش یکر نامع سے۔ اب : کاب ٹا کے بیان میں
خاوند والی لونڈی سے وع یکر نامع ے۔ حدیث 1522ھ

The text on this page is estimated to be only 44.12% accurate

عَنْ أَبِي شَهَابٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ أَمَدَى لِعُثْمَانَ بْنِ عَقَّالٍ رِيَّةً وَلَا رَدًّا
إِبْعَازَهَا بِالْبَعْمَةِ فَقَالَ عُثْمَانُ لَا قَبْضَ عَلَيْهَا حَقِيفًا 5 مجارت ازم مارر مارکا ا شهاب سے دوا بیت
ے کلہ مبد الد جن عھر نے عثمان بن عفا کو ای ک لونڈی پدیہ دک گر ان کا ایک اون تھا
اور عبد الد نے ال لونڈی یکو بصرے میں خ ید انھا تو عنان ن کاٹس اس لونڈکی سے
وعی ن کروں گاج ب کک ا کا خاوند ا کو چھوڑشہ درے عپ الد نے اس فاون
دکوراضح یک دیا نے اس نے پھوڑ دیا۔ باب : تاب ئ کے بیان میں خاوند والی لونڈی
سے وع یک ناش ے۔ حدیث 1523 عَنْ سَلَةَ بْنِ عَبْدِ الْيَتْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ يَمَنَ بْنَ
عَوْفٍ ابْنَاءَ وَلِيدَةٍ قَمَدَمَا ذَاكَ وَفَ تَهَا اى سم بن عبدال رن سے روایت ے ک عبدال رھ
لگ نے ایک لونڈی شیدی بعد ا کے معلوم ہو اود اود ر تی ے و ا نکووائ کر دیا جب
درخت بیاجائے و اس کے تل اس میں سائل نہ ہوں کے باب : کاب تی کے بیان مل جب
ددشت جچچاجائے تاس کے کچل اس میں شال نہ ہموں کے حدیث 1524 یا 3 ا
ے کوے ص بے جج 7 کے ریوے ۱۳ 2 7 0 عَنْ غَيْنِ بْنِ غُرَّكَ 7 سُورِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْ مَنْ عَ بَاءَتِ تَخْلَا قُلْ اُبْرَتِ فُعْمَرُهَا لِلْبَائِعِ لَا اُنْ يَشْتَرِطُ لِمَكَا عَمْبِدَالِدِ بْنِ
عمر سے روایت س ے کہ رسول اوال صلی اللہ علیہ و لم نے فرما باجھ شس میجو رکا
درخت تابی بکیا ہو یی اس کے کیل الع یوون ج ے گ رجح ون مین مشنزی ترک ے ک
پل مر ے ون

The text on this page is estimated to be only 48.08% accurate

ج بٹک کو کی پٹنگی معلوم نہ بھ اس کے یی کی ہمانعت باب : کاب ن
کے بیان میں ج بٹک لو بکی جنی معلوم نہ ہو اس کے یچ کی مانعت حدیث 1525
عَمَرَا انْگَلِ اللّٰہُ تَلِ الدُّعْلَسَلَمَ کِی عَن بَیْعِ الْیَمَارِ حَقِّیْنِہُمَا لَحْہَا کِی الْمَائِثُ الْبِفْتَرِیْ انْ عَنَابِ
عمرے ردا یلا امن کیارسول الہ صلی ال علیہ ولرنے بیلوں کے بیے سے یہاں کک کہ ای
گی اوپ کان ہو جائے مم عکیابا خکواور مشتزی یکو باب : کاب ٹچ کے بیان ۴ ج
بٹک لو بکی جنی معلوم نہ ہو اس کے یچ کی مانعت حدیث 1526 عَنْ اَتِیْ بِنِ مَارِکِ
ای رَسُول اللّٰہُ صَل اللّٰہُ عَلَیْہِ رَسَلِ لَہَا پَانِیْقِعِ الْیَمَارِ حَقِّ تَزْش تَفِی لَا لَہَا رَمُول اللّٰہُ رَمَا
تو فَقَالَ جِیْ تَحْمَرَّ قَالَ رَسُول اللّٰہُ مَلِ الْعَلِیْہِہُ سَلَمَ اُرَا یَکَاڈَا مُت اللّٰہُ الْکُکْرَہُ قَبِمَ اَل اَل تَال
ا رت الس سے روایت ے کمہ رسول الد صلی ابند علیہ وسلم نے ش عکیاسچلوں کے
۹ + 77 لوگوں ن ے کہا اس سس ے کیام راد سے یار سول الد صلی ال علیہ و سلم
آپ صلی اللعلیہ و سم نے فرما یا رر یازد دہو یائیں اور آپ صلی علیہ وس نے
فرما کیا اگر اد ان کپھلو لیکو پکنے نہ دے نوکس چم کے بد لے میں تم مس س ے ک
گی اق با یکا می لے گا۔ باب : کاب ٹچ کے بیان مل ج بٹک لو بکی جن معلوم نہ ہو اس
کے یچ کی مانعت حدیث 17-7 عَنْ عَتْرَہُ بِنْتِ عَجْدِ الْیَثْمَنِ ان رَمُول اللّٰہُ صَل
الْہُعْلِیْہِہُ سَلَمَ ہِی عَن بَیْعِ الْقَارِ حَقِّ تَتَّجَوْمِنِ الْعَامَہُ عحرہ ہشت عب ال تن سے روایت
ے کہ رسول اوالد صلی اللد علیہ وسلم نے ش کیا لو بکی بی سے بیہاں کت کک اف
تکاخوف جاتا رہے۔

The text on this page is estimated to be only 42.43% accurate

باب : کاب ئن کے بیان میں ج بک ک چاو یکی شی معلوم نہ ہو اس کے یی کی مرانعت حدیث 1528 عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ 5 أَلَا يَبِيَّةُ رَسُكِي تَمَّ اِيَا زَيْن شَاب تَا چگکیلو نکواس و ت < عو باب : کاب ئن کے بیان میں ج بک لو کیچ معلوم نہ ہو اس کے یچ کی مانعت حدیث 1529 قَالَ مَالِكُ آلِ عِثْدَنَائِ بَيْعِ الْبَطْلِيَّةِ وَالنَّايِ وَالْخُبْزَةِ الْجَرَرِ إِذَا بَدَا مَلَحُهُ حَلَالٌ جَائِزٌ . نیشتری ما سے یا وٹ یوک وَزِكَ أَعْ هَفْتَهُ مَعْرُوثٌ يَبْدُو النَّاسَ وَرَبَّمَا دَكْنُمُ الْكَامَةِ فُقُلَعَتْ تَجَرُّدٌ قَبْلَ أَنْ لَ ذَلِكَ الْوَقْتُ فَأَإْذَا مَكْتَمَدُ الْعَامَةِ مَانِدٌ تَبْلُ لَنْ كَتَسَايَ إِذَا كَا وَكَ مَوْضُوعَاءَ عَنْ النَّيِ ابْكَاعَاءُ دُرُو تَك نادرست ے جب ا نک مہ رک یکا عالل مو ہو چاء پھر جو یھ یں وہ نصل کے قرام ون ے تک می کے ہوں کے ام کاکوئی دقت مقرر یں کہ کے دستور اور رواج کے موا ماک اس و ت کے می آفت کے سبب نتتصان ہو تبائی ما لی کک و مضشترز یکودہ نتتصان مجر ادیا جا ے گا تناک ی س ے کم اگر نقتطا ناوت ئجرانہ دیا جاتے گا۔ ع ری کے بیان بیس باب : کاب ئ کے بیان مل عر ہی کے بیان میں حدیث 1530

The text on this page is estimated to be only 36.94% accurate

ے غ زید بن ثابت ا رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم از حس لصاحب الکی انیگا
یک یا رہ سج سا اد جس سسشت ہی 5 اب : کاب ٹا کے بیان میں ع ری کے بیان
شش حدیث 1531 2ھ کے مہ عن متا ء اکر رسول اللہ مل اللہ علیہ سلم از حس بیع
الکرایا یک سا فیہا ہک حنسداومتی او عنمة انت یکک داؤلقال عیمذا مق او ہک
عتمة ادمق سمسوجد ے ت کھسطے سس عما رت سض ول باپائ کن کے اندر بواب :
کاب ٹچ کے بیان میں عربی کے ان یں حدیث 1532 227 0 و بے کے ے لک و ک
یئ ے مم 2 2 14 6 قال مایک و انا تماغ العرا بکصھا من الشریکک 1 عو سی کا 2
بمترلہ الولید ے والا کان ے ت ما اھرک ا حداعدانی طامہ ح یسکفیہولا گانڈینہ لا
لاھا ا حاقی یقیقھا لبکام لے خچارے سا سوک ایس ت صلی الذرعال علیہ و ”لم نے ا
کو مز رکھا بہ تولیہ یا ا قالہ یا ریت کے مل سے اکر یہ اور یتوں کے مل بو مان وکھان
ے کی یزو بکاتولیہ یا قالہ اش رکت فل قیضے کے نادرست س کچھ درست نہ تا۔
کپھلوں او رکھیتو کی تع ٹس آفتکابیان اب : کاب ٹا کے بیان میں کپھلوں او رکھیتو
کی تب میس آفتکابیان

حدیث 1533 عو صیم وی ھ 6ھ ۶ے بے ا وو ۱۔ے ۶ اوھے ۱ء *
کپ صاٹےھ ہے ء (ع۔ کیو ۔ 8ر کر بر ه غنْ عَمْرَة ن ت غَبْنِ الرَّحْمَنِ اَلَّه سَہکا تقول
اِبْنَاءُ رَجُلٍ تَمْزَحًا یَطْبٰی زَمَانٌ رَسُوْلُ اللّٰک ص ل الله عَلَیْهِ وَ مَلَمْ فَعَالَجَه سے 77 کا
پرگے > ھ یک 1 2 3-2 و سرے وع 6و 2ی ہ 2 کم وَقَام فِیْہِ حَقِّ تَبِیْنٍ لَهَا ثَفَصَانٌ
فَسَال رَبُّ الْحَاظِطِ اَنْ یَّمَعَ لَهَا وَاُنْ یَّقْبِلَ الْهُغْلَفَ 7۶ [- 2 3 7 پر ۰۸ نلایفعل فَتَّتْ
اَوَّلِیْفَتٰی اِل رَسُوْلِ اللّٰه صلی اللّٰه عَلَیْہِ وَسَلَم قَن گَرْت ذِیک لَهْکَا 2 2 و ۷۰۶۷۴۶ ۶ "م
رون برای این کون ار اید مل سے ات میں آیا نین ےا کے بن خی ےئن کی درستی
میں مصروف ہو انکر ای آفت آآکی جس سے نتضان معلوم ہو الو با کے مالیک سس
ے کہا بات چاو یکی قجت پیٹ مک دو یا اس کت کر ڈالو اس نے ش مکڈا نیانیک زی
بکروں گگاچ خرید ای یکر ڈالو اس نے شض مکھالی میس ہ رگزں بکروں گا بخر
یداد کا ماں نے رسول الد صلی الذذ علیہ و لم سے ال نکریہ سب قصہ بیا نکیا پ
صلی الل علیہ و لم نے فرماکی شع مکھلی اسان کہ شی مہ مب رک یکاکام ن کول
گگاچ مالک با غکو یہ خ گی دورسول اد صلی الد علیہ وسعلم کے پا نا یادرع رخ
کیا یار سول اللہ صلی الذ علیہ وسلم پماخ بدا کے وہ مگ ھکو منظورے ۳۳ 2ے
ح 25 صمے ۲ے ۲ے] ےم 2ھ یفعل خی باب : کاب ئ کے بیان مل کپهلوں او
رکھیتو لک تب جس آفتکبابیان حدیث 1534 اگ هرےردٹے ھھ عَنْ عُمَرٰی عَیْنِ
الْکَوْبِرِ کَفٰی بِوَشْعِ الْجَابِغَةِ عَمْرِیْن عَبْدِ الْعَزِیزِ رِنَ ع مکیا مضتز یکونقصان دلان ےاج
بکعبیت پامید ےک و آفت بی اب : کاب ٹا کے بیان میں کپهلوں او رکھیتو لک تب
جس آفتکبابیان حدیث 1535 ال مَالِکِ عَمَلَ وَکَ الْخَرْعَنْدَهَا قَالَ مَا یَت زَالِجَالِغَةَ لق
تَرَصَّمَ عَنِ النَّشْتَرٰی الثَّلَثَ فَشَاعَدَا 2 لا زکړک مَا مر

The text on this page is estimated to be only 41.93% accurate

کہا الک نے ہمارے نزدیک بی عم سے لیکن نہ ضرورے کہ اس آفت سے
تھاکی مال یا زیادہ تصمان ہو ابو اگر اس کے نتصان ہوا ا کا شا رکیں۔ ہکل یا مد
ے کا سے مس کم نیکابیان باب : کلپ گقرے بیان شش یھ پل یامید کے کا تن کی یھی
نکابیان حدیث 1536 عَنْ الْقَاسِمِ وَی مَت مَعْلٍ ۵۰ اَکَبِیْمُثْ تَرَخَانْکَہِیْنْکُثْی مِثْہ بے جپہ۔ و
اج و از سک ان ان یلکن امہ کے کا بے مع یز زان حدیث 17 ے ے عَنْ عَیْنِ اللہ بن اُن ی
أَجَنَہ مَعْمَدَ بَمَ عَثْرَد بن حَزْمَ بَا تَرَخَانِطْ لَہِیْقَالَہَا ۵۰ اَلْأَنْقَ بَارَبَعَةَ أَلَا فِ دِزَمَمَ مَکْش
مِنْذُیْعَمَانَ مال زم گبرا عب ال جن ال بجر سے ددایت کے ال کے داد ہ بن عمرد بن
زم نے ات با کا میدہ با چا بش راد ود مکو اس میں سے مہ سو درم کے جورم کر لئے
اس با کا نام افرقی ہا۔ اب : کاب ٹا کے بیان میں کچھ کیل مامردو کے کا ئچ سے مس
یکر یکابیان حدیث 1538 عَنْ عَنْرَا نَت عَبِّ الزَّخْمَنِ فَاتَتْ تَبِیْہُ مَارَمَا وَ تَسْکُتْی مِثْہَا رَد
یقت عبد ال تن اپ چاو یں اوس یں کے ال یی ۔

The text on this page is estimated to be only 34.10% accurate

ارح مان کان کچھ کل امو ے کا سے مس یکر نکابیان حدیث و 1539 قَالَ
 مَا يَكُ الْأَمْرُ الْبُحْتَمَةَ عَلَيْهِ عِنْدَنَا الرِّجَالُ بَا تَرَخَائِدًا سَس ٧ م 7 كَلْهَانِيكَتِغَمِن
 تَرَخَائِدُهُ مَا بَيْنَهُوَيِّي ح وى لا يكاوژ يك مَا قَاع دُرْت اشن ابى بِدِيك كَال مَا يَكُ فَأَمَّا
 الْجَلِ يَبِيه تَرَخَائِدُهُ وَيَسْكَبِي غ تَرَخَائِدُهُ تَرَخَائِدُهُ تَكَلَاتِيَعْمَازْمَا وَيَسْ عَدَهْمَا فَلَ ار زى
 بَنَلِكَبَا مَارَق 7 لعاف مى تا - تَرَخَائِدُ نَفْهَوِ إِلَّا ذِكْ شَيْ اَحْتَمَمَدُهُ مِنْحَائِد 7 اَبْغُهُوَيَامَ مِنْ
 خَائِدُومًا سى وَلِكَ حَس رت كم اسب اسر وس حظ تح حا يت تل 2 ت 2 لى كهت رر
 كك كين يك كن تك جن قباحث كيل ے كى هكل بگو يا اك نے سوائے ان در خنوں كے
 با كو بچ اور ا نكونه بهيا اس ام كا مال ككو اختيارے۔ جب جوړو بك يكر دوس ا
 لكابيان باب : كاب ئ كے بيان ميں جو جوړو بك يكر ددے ا نكابيان عَنْ عَايِ بْنِ
 يَسَارَ اَلْهَالِ كَالِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى الدُّعْلِيَّةُ مَلَمَ التَّزْيَالِشْتَرْمُثْلُ بَلَلُ تَقَى ل لَهَا عَامُنْكَعَلُ
 يَبْرِ يَالِ الْكَاءِ الْفَاعِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى الدُّعْلِيَّةُ هَمَلَمَ اِهَعُوْثْلُ فَذِيْلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
 صَلَّى اللّٰهُ 7 ودرت انال اك 2 امن اتا تفرق ال ودرک انب رَامَع و فا رام ان تد رثل ال
 صلى اللّٰه لدَعْلِيَّةُ مَلَمَ بَّة الْحَنَّة بِال رَاى ٥ | بَكْمَالِدَرَامَجَبِيًّا 8٣ (١ وپ رسول اللّٰه صلى
 ايشدعليه وسلم آن پکوحعائل خ ريبز ايک ضا غ ور تے کر دوزارغ ديتاے مجو رد
 ے کر ايک صاع ليا سے بلل با

The text on this page is estimated to be only 42.87% accurate

روک اللہ لی لعل و سلم ای ضناغ بت جو او رایک ضا بر جو ر کے بر کے
میس نیس کل ی آپ صلی ال علیہ و مم رئے رمیا پک دی مج رک زونون کے نے ین
ے کر کر عو ہو رک شی کر ے ر اب : کاب ٹا کے بیان میں جوق جو رو تک یک دہ ہے ا
نکابیان حدیث 1541 کے 30 مرو ۶ وہ ۶ رس ے ؟ لئے کو ے رگے ویو ہے
ہگے > سوہ 2۶ کپ عَن بِي مَعِيَدِ الْحَذَرِي دَعَن اَن هَبِرَةً اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمْتُعْمَل رَجُلًا عَلٰى خَيْرَفَمَانُهُ بِنْتِ 2 چپ فَقَالَ لَه وَلِ اللّٰهُ تَلِ اَلْ عَلٰى و
سَلَمِ اع تَمْرُخَفَدَتْهَكْتَا كَقَالَ لَا وَالِ يَا رَسُوْلَ اَشِيَا نَالَتَاهُنَّ الشَّامَ مِنْ هُنَا بِالْأَعْيُنِ وَالْقَاعَيْنِ
بَالَاتٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ بِكَ الْجَنَّةُ بِالذَّرَائِمِ ثَع اِبْكَةُ
النَّزَاهِمَجْنِبًا اَلُو سِيدِ اَوْدِ اَبُو بِيْرٍ وَسَے رَوَايَتِ ے کہ رسول اڈش تنای یہ وسلمہ نے
یک تخف کو جال مقر ریا خیب پر و وعد بجورن ے کھایا آپ صلی ال علیہ و لم نے
بی چواس ببججورں خی کی السیٹی وو قی ہیں دہ او نیس یار ول اور صلی اد علیہ
و سکم چم ا مور میں سے ایک صاع ددصاع کے بد لے میس بیادوصاع تین صاع کے
بد لے ٹیش خریدک اکھرتے ہیں آپ صلی ایند علیہ و لم نے فرما یا الیمانہ 100 او 9
تر رر اب : کاب ٹا کے بیان میں جوق چورو تک یک دو ہے ا نکابیان حدیث 1542 عَن
زَيْدًا اَبَا عِيَاشٍ اُحْبَبَ اِه سَالَ مَغْت نَجْ اَن اص عَن اَلْيَيْمَی بِالشَّنْتِ فَقَالَ نَه مَعَهُ اُيْنَهْگَا
اَنْمَلْ كَالِ الْيَصَای فْتَهَاهُ عَن ظَلْكَ وَقَالَ سَعْدُ سَهْغَتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَسْلُ عَن اَشْكَاي الْقَنْرِ بِالزِّپِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْتَقَسَّ الْوُطْبُرَا دِيس
فَقَالُوا نَع فَتَنِي عَن ذِكْ زِي جَن اَبُو اَضٍ سَے دَوَايَتِ ے کہ ان ہوں نے لو چھاسعد بن الی
و نفاع س کک جو کے ور اور تماز میں پیہہ ابو تاس کے بد لے میں کت ہیں انہوں نے
کمہادونوں می سکونماچھائے ہوئے جو وت کیا اس سے اور سعد تن ے کھائٹس نے
رسول اود صلی ال علیہ وسلم

The text on this page is estimated to be only 43.57% accurate

سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وگول سے پوچھا کہ خن کف جو رکورط بد نے میس چنا کیسا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رطب جب سوکھ جا اے فووزن ا کال ہو جاتے لوگوں نے کہا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ماب اور مال بکا بیان باب : کاب ٹچ کے بیان میں ماب اور محاضل بکابیان حدیث 1543 ے اک ا و 1 عن عیَلِ عَلِّ اللّٰهُ بَنَ عَمَرَكَ رَمُ سَوَاهِ پُذِلَ اللّٰهُ اَرَعَلِيْهِ وَمَلَمَ تِي عَنْ الْمَا اِيكَ ۚ الْبَرَامَنَةُ يُمُ الثَّرِبَالِكُثْ رِك: يُلَا وَيَمُ الْك مِبَالِزِيْب كَيْلَا عِبْدَال جَع عمر سے روایت ہے کہ رسول ال صلی اللہ علیہ وسلم نے من کیا راہن ا سکوسکیے ہی کہ درخت پر کیل مجبور انکور اندزہ کے می کم کی کے شی کرت کی امن باب : کاب ٹچ کے بیان مل مر ابے اور محاضل بکابیان حدیث 1544 عَنْ اَن سَعِيَا الْخُذْ رَقْ اُك 7 شَوْل اللّٰهُ صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْهِسَلَمَ تِي عَنْ الْمَا بَت وَالنَّعَاقَنَّتِ وَالْمَرْبَكَةُ اَشْكَائِ الشَّرِّ بِالْثَّرِل زَوْس اللّٰخِلِ وَالنَّعَاقَنَّةُ كَائِ الْا زِيْضِ بِالْحَنْطَةِ اَوْ سَعِيْدِ دَر سے روایت ہے کہ رسول اوالد صلی اللہ علیہ وسلم نے ش حکیا حر ابنہ اود مھا لہ سے ہر ابنہ کے مع ادپہ بن ہے اور محافلہ ان کو کے ہی کہ کیو نکاحیت بد نے میس خشک کہیوں کے ہے۔ باب : کاب ٹچ کے بیان مل مر ابے اور محاضل بکابیان حدیث 1545

The text on this page is estimated to be only 41.64% accurate

وَعَنْ سَجِيدِ بْنِ أَسَاةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّعَ لِلْبَرَابِكَةِ
وَالْعَافِلَةِ لِلْبَابِكَةِ أَشْكَائِ أَكْرَ بِالْكَمَرِ وَالْمَعَاظِنَةِ مَتَائِ الْوَزْعِ بِالْحِلْطَةِ مَكَائِ الْزُرِّ بِالْحِنَطِ
صُعْبِينَ صُصْبِيبٍ سَعِ رَوَايَتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَ فَرَمَايَعِ ابْنِهِ
أَوْ مَحَالٍ سَعِ دُونِ كَعِ مَعْنِ أَوِي رَغْزَرَةٍ. بَابُ : تَابُ ثَجَّ كَعِ بَيَانِ مِيبِ زَابِ أَوْ مَهَا
هَكَ بَكَ بَيَانِ حَدِيثِ 1546 قَالَا لَانْ شَابُ تَسَالَتْ أَعِ تَجُ النَّسِيبِ مَنَ امْشِيكُمْ الْكَزْضِ
بِالْأَحْيَاءِ الْوَرَقِّ قَفَّالْبَأَى بِذَلِكَ ابْنُ شَهَابٍ نَعِ كَهَائِشِ نَعِ مَسْعِيدِ بْنِ صُبَيْبٍ سَعِ لَبِ پِچِ
اَكَمِ زِي نَكِ كَمِ اَهِ پِپَرِ دِينَا سُونَعِ أَوْ چَانْدَنِي كَعِ عَوْبِي دَرَسْتِ سَعِ هُونَعِ هَاں دَرَسْتِ
سَعِ پَلْجِهْ قِبَا حَتِ يِیْ سَعِ. بَابُ : كِتَابُ ثُنَّ كَعِ بَيَانِ ۴ مَابِ أَوْ مَحَاطِلِ هَكَابِيَانِ حَدِيثِ
1547 * ۱۶۱۰ هـ بِسَعِ لُضِ بَعِ ۶۱ مَلِ تَهَعِ كَهْ ۳۰۹ هـ 1۱ ۱۰ 9 0 0 4 7 ۰ و ؟ 73 قَالَا
مَا يَكُ تِي مَوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَرَابَتِ هِ تَفْسِيدِ الْمَرْبَتَةِ اَلْ كُلِّ شَيْنٍ مِّنَ
الْجَرَافِ الَّذِي لَا رَزْدَتَهُ. يَعِ كَبَلَهُ 5 لَزَهُ هَلَعْدَهُ اِيْتِيْمٌ بِمِيبِي مَسْقٍ مِّنَ الْكُلِّ اَدِ الْوَزْنِ
اَدِ الْعِ وَهَيْكَ اَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِامُجَلٍّ يَكُنْ نُهُ الْكَفَاهُ النَّصْبُ الزِّي لَا يُعْلَعُ كُلُّ مِّنَ الْحِلْطِ ا
الشَّرَاذِ مَا اَغَمَهُ ذِيكَ مِّنَ الْأُطْعَمَةِ اَدِ يَكُنْ لِلْأَجْلِ الْيَلْعَةُ مِّنَ الْحِلْطَةِ اَلْوِي اَرِ الْقَضِي ا
الْعُضْفَارُ الْمَوْسِفُ اَّا الْكَفَانُ اَوِ الْقَزَا مَا اَهْمَهُكَ هَا اَنَكُ نَعِ جَوِ يَزْدَعِي اَكْرُ نِي جَا عِ أَوْ ا
نَكِيَاوَزْنِ أَوْ رَكِيلِ مَعْلُومِ نَعِ بُو تِي أَوْ نَاطِي بُو كِي يَزْ كَعِ بَدِ لَعِ مِيبِ وَوِ اَبْنِ مِيبِ رَاكُ
بَعِ (بَشِ طِيكِهِ اِيكِ جَسِ بُو) اَكْرُ اِيكِ شَفِ دُوسَرَعِ سَعِ كِ كَعِ يَحِ تُو رَاذَعِي رَا
عَكِيجُو جُو بَاچَارِهِ اَكْثَهِيُو يَاگَهَائِسِ اَسِ بَا رُوئِي يَا مَكِ ا كُو نَاطِ تَذَلِ بَاشَارِ اَكْرُ
قَدْرِ سَعِ كُلِّ نُوئِي تَجَّ كُو مَجِ رَا دُو نِ كَا أَوْ جُو زِيَادَهْ كَعِ نِي نَعِ لُو نِ كَا اَسِ شَبِ مَكِي
دَرَسْتِ تِي سَعِ بِلْمَهْ بَهْ جُو ثَعِ كَعِ مَشَاهِ سَعِ.

The text on this page is estimated to be only 39.44% accurate

باب : کاب ئی کے بیان میں راب اور مال ہکابیان حدیث 1548 ال مایک
 من الیلع لا یعلم بل مین من طلك 2 لازمه ولا غد مه قيقول الزجل لت تلك السلعة ول
 سيلعك 7 عذ 1 مرمن يكيلها أ زن من ذلك مايرزن از ع من فلك ما كان يكذ قما 21
 تقس عن كيل كا هكداما ركيد يكحنيوژن كذا كذا رطلاز عديكذاء كذا كنا تمس من
 ذبك كل مد لك حقى أرويكنتك الكسية فمأزا هعتلك التسمه قهول أضمنانقي من
 طلكعما هيكو تي مارا فلينس طلك ييماء لكته الحاء الكرز والفماز يدخل مداركه نع يمت
 منه مينئا بكنين أجه ولا تع اتى من هك 2 الكيل 1 الوژن او الكذ عل أنيكرنلما زاهعل
 ذلك فان نقصت تق تقمت تلك اللعبة عى تلك التميم أعدم من مالصاجره و و گر كا 2
 مائقس بعيرثن ولاه همه طيبتها نفسهمها يكبد القاز هما 6 ن مثلما من الأهياث قديك هب
 + 2 داوژ 2 ه پدرخه كهامانك نه اسی مر اگ ركوى تق دوسره سه ك كب بلپلا وگ
 يكوكانى سه اكر پڑه و ئيس دو لگا اور جو بڑ سه ميس له لوں گا يا اكه ميس اكر
 ته بين كه اگ كم يڑه ميس ده دوں گا اور جو زياده هو نه گول گا يا اس قدر كهالوں
 ميس اتى جو جاں بتي بگ اك رك بڑه ميس دو بگا زياده هو نه له لو بگا اس قدر دائون
 ميس اننا تيل له گا اگ كم كه نويس دوں گاز ياده له تومير ايه مه سب مراهن ميس
 داخل به ان نويس بايوں هه تيره اس دعى ركه بد كه ميس توں پاشهايوں يار وى
 اتارك يا مم كه اس فقدر هپ هگتھلياں يار كى يا اى اكس ول نا پكرديتابوں هر اى
 ككو اس كى مس كه سائهد يئ نو بهى نادرست به پيهلوں اور ميوو بكى بح كه لف
 مات لكابيان باب : كاب ئن كه بيان ميس بچلوں اور ميوو بكى ئم كه ملف ماخ لكابيان
 حدیث 149 كآل مالك من اى ئا من تغل مسباوا حائط مسى اذلهئا من عم مسماقا إلهلا
 با بدلكذا كا ئيؤحن

The text on this page is estimated to be only 36.22% accurate

د ے س میں یٹ و تا ۶۲ 37 و دینا رتن و یعطیہ دھمہ حنف علیہ اُن کیل
لہ مٹھا کان بد قان انمقت الزاویذ قذمیریتھاقلین کت کون بکوما بیڈ اکا ئ د شی کان
خا غ ژا یشتی عکی 2 جھه وشل اللیکاا حلب الپ ۰ یمحفئی بلاغ فضلی ۳۷۳“سھ 0
بج فان کقبل اُن یسترن الفشتری ما افتی ردعلی الاثۃ من اا کہا اک نے ج نی مین در
خنوں کے بیچلو بکو خریدرے یا نیک با کے میوو بکو خریدرے پا مین جریوں کے دود
کو خریدے نو یہ قباحت یں سے بش لہ خ ید اد قمت ادا کرتے بی اپنامال وضو لیکر
ناش رو کر دے ا کی مال ای سے تی ے کوکی ری در ے کم ای کک می ے ی پپ دک
مول نے اس میں کچھ قباحت نیس سے اک رکب قش لکھی لین کے پٹ جا اور ۰ جا
وخ بیدراد اپنے روپے پچیر لے گا۔ باب : کاب ٹج کے بیان ۴ بچھلوں اور میوو بکی ی
کے ملف مسائلکابیان حدیث 150 فقال ما یک دکللا یسلم اگہءا مٹم ذلک رک تراتلخلة
من الجوة هـميلة ترمما غممة عکم ماماء اعن مکاتها ترتغفون من الکبیب فکانه ومینه
ترمما عکمة أشوع أ أحل الجوة لق فیفا ا ک ال ا غهمهاشزع من الکبیب فکانه اشتدی
الکخوة بالکبیب متفاض لاه وک مفلان ول الزجللمجلیم یہ صبر ون الشک مبالعخوة
فمعلها عذمة عکم ماما ومکل صبنه الکبیب عکم؛ أضق وجکل صبة ناع ففار 22 15
کات ات تنازف ایگ 7 الا تیک الشترمائی کہامانک نے مال ان سکیا یہ سے کاو تن ان عو
کے کان ای ادا کے او [شیا ان صن اور ایک مع یکاجھ بار صا سے پھر مشری نے را
فترے اھ طس تک ان قمنوں دُع رر وژ یس سے جو میں چاہوں

The text on this page is estimated to be only 35.25% accurate

بچھلوں اور میووہ کی ئ کے ملف مسان لکابیان حدیث 15521 ال ایک
شَا مَتَا عَلَةُ أُذِيكَ اَل رَّالَةِ بَعَيْنَا اَيُّوَا جَرْهَامَه الْكِيَا ط ا نَجْرَا جَدِي ك يِن اَلْمَالَا ذ كِي
مَسْكُتُو يَمْتَفِرْمَا رَطِي ك اَللَا كَا نْذُكَ السَّسْكُن ا تَلْكَ الرَّجْلِيْثَم يَغْرُث نِي هَلِكْحَثِيْمُو ت اَو
غَيِي يَك فَّة رَب الرَّجْنَةِ اَر اَلْعِيْد اِذ الْمَسْكِيْل اَلَّذِي مَلَقَّة مَا بَق مِنْ اِي الرَّجَلَا ٦٣ ٩٩٦٧
و" ق. خَفَعْلَتَات اِت لَاقِ اَلزِّي لَدَعِيْهَرَان هَا كَا قُل مِنْ ذِيْكَ تَاب لِكِيْزْفَلِه مَا بَق < و جَوُو جِي
وِيْدِيَه كِت كَرَا ي پَر دے اور ز كَر اَرِيَه گِي نَے سَلَے نَاس كَے اَوْنِث يَازْلَام مَر جَا اَو رَگ
گَر جَائَے و اَوْنِث وَا لَا اِي ط رَح خَلَام يَا كَان دَا لَا مَل بَكْر كَے جَس قَقْدَر اَرْت اَس كَے
ذَمَّ مَهَا تِي دَو گِي بُو دَا ي بَكْر دَر دَے گَا ف رَخ كِيَك كَه اَكْر مَتَا جَرْنِے اِيْنَانَصَف عَق
وَصُو لَكِيَا تَهَا ه < < 0٨٤٠٠ بَاب : كِتَابُ ثِيْج كَے بِيَان ٤ بچھلوں اور میووہ کی تِج
كَے ملف مسان لکابیان حدیث 1552 س. 272 :- دَه ٥ وَا قَالَمَالِيَكُ لَا يَسْلُ التَّعْلِفُ ذَنْ
شِي مِنْ مَّذَا يَسْلَفُ فَيَدِ بَعِيْنَا لَآغ قَشِ النَّسْلَفُ مَا مَلَفُ فَيَدِيْنَد دَعِدِ الذُّهْبِرِل اَجِب يَقْبَشِ
اَلْعَبْدَارُ الرَّجَلَةَ كَا اَمِنْ اِت زَاوَارَقُ كُو ي ا تَا كُن سَد زَان كِي مَسَا جِد لَا يَسْلَه اَك تِي شَنْ مِنْ
طِيَك تَا ي لَاج پُوسُ ثَرَا كَسُ وَر رَجِي بَط 2 قَف كَرْنِے يَار طَب نُوژْنَا ش رُو خَر دَے يَه
فِيَا سَكُه اَسِي يِي دِي بَكْرَے اَك گِي مِيْعَاد مَه رَائِے. بَاب : كَابُ ثُن كَے بِيَان مِيں پِيھلوں
اور میووہ کی تِج كَے ملف مسات لکابیان

The text on this page is estimated to be only 40.90% accurate

حدیث 1553 قال مایک 2 تَفْیِزَمَا قِیةً مِنْ مَکَ ان یَفْلَاحَ جُلْیا جُلْ أَمِیْقَی
رَجَنَکَ فَا کَبْهَانَ الْعَةِ وَیَکْهَیَّی الْحَخَّ أَجَنَ مِنْ الرَّمَانِ یَقُولُ مِثْلُ کِی الْعَبْدُ اِدا رَا
یَسِیْفُهُ فَعَمَّاعَ اَئِنَّ وَجَدَ تِلْکَ الرَّجُلَةَ مَجِیْعَلِیْکَ الْاَجَلَ الْبِیْ مِیْ لَهْ قِیْ لَکَ الْبِکَا یَنْحَدُکَ
یَهَا حَدُکَ مِنْ مَوْدِیْ وَ غِرْلَ رَهْغَلِیْهِ دَهْیَءَ ا رَهْ بِهْ 00007 رَج سَوَارِ بَهَوْنَ گَا اَوْر اِی رِی
یَش اِیْکَ عَرَصَهْ بَاقِیْ هُوْ یَا اِیْبَابِیْ غَلَامْ اَوْر کَ مِیْسَ کَ فَوْ یَهْ صَوْر تَگُوْ یَا اِس ط رَحْ پَر
بَوْثِ یَکَ اِکَر دَهْ اَوخْتِ یَا فَلَامَمْ پَاگْهَ رَاسِ وَف ت کَکْ پَائِقِیْ رِبَیْ فَوْ اِ یَکَر اَهْ سَیْ اِس
سَیْ مَنْفَضَعْتِ اَثْهَا نَیْ اَوْر اِگْ وَدْ اَوْنْثِ پَا خَلَامْ بَاوْنِ ی دَا ی سَکِیَا جَائِیْ وَ اِپْنِیْ 7 وَا
عَیْ رَاهْ بَاب : کِتَابِیْ کَ بَیَانِ مَلْ بَچْهَلُوْ اَوْر مِیوُوْ بَکِیْ کَ مَلْفِ مَسَانَلْکَا بَیَانِ
حدیث 14 یَهْ یِیْ قَالْمَالِیْکَ لَاقَ بَّ طَلِیْکَ الْقَبْشِ مَنَکِبِشْشَ مَا دَکَا جَرَّارَ ا مَکْهَیْ قَقْدُ
حَمْ وَنَ الْکَرْرَةَ السَّلَفِ الذِّیْیَکُمْ ؕ وَعَدَمْ رَاکَ اَمَا مِثْلِیْ مَائِلْنَا مَکْلُ وَ کَ اَشْتَرِیْ الزَّمْلُ
الْعَمْدَادُ الْوِیْدُ مَوَا وَلَقَدْ اَتَانَا مَاقِنْ حَدَّثْهَتَا حَدَّثَ مِنْ عِفَّةِ الْفَتْنَةِ اَمْتِ هَمْدِنْ تَا جَرْدَ الزَّیْ
اِنْکَامِ مَهْ کَهْدَالَا بَا یَیْ زُبُولَا یَکْثُ الْفُنْدُلُ بَنَمِ الزَّقِیْقِ کَهَامَانْکَ نَیْ اِگَر دَهْ شَفْ کَر اِیْهْ
دَتْتِیْ هِیْ اَوْنْثِ یَا ظَلَامْ پَگْ یَقْ کَر لِیَا وَکَرَابَتْ جَائِیْ رِبْقِ ا سَکِیْ مَالِ رِیْ کَ اِیْکَ یَسْ
فَلَامْ یَا لَوْنْڈِیْ خَرِ یَکَر اِپْنِیْ قِیْضَیْ ثِیْلَ لَآیْ اَوْر بَتِ ا نَکَ اِدَا کَرِیْ بَعْدِ اِس کَیْ مِیْ حِیْ
بَکْ وَجَهْ سَیْ وَهْ غَلَامْ الْوَنْزِیْ وَالِیْ یَکَ جَائِیْ وَ مَشْتَرِیْ اِپْنَا زَدِ خَنْ بَالِیْ سَیْ پَچْهَیْ رَنَیْ
اَوْر اِسْ ثِیْلَ پَکْ قَا حَتْ نِیْ هَیْ۔ اَب : کَابِ ثَا کَیْ بَیَانِ مِیْنِ کِیْهَلُوْ اَوْر مِیوُوْ بَکِیْ یَیْ کَ
مَلْفِ مَسَا لْکَا بَیَانِ حدیث 1555

The text on this page is estimated to be only 38.77% accurate

قَالَ مَالِكٌ مَنْ أَمَّا بَدِيعُهَا تَكَارَى رَاجِنَةً بِعَيْنِهَا لِأَجْلِ يَفْقُدُ بَشَاشَاتِ مَلِكٍ
 اَجَكْ غَلْبَمًا لَا يَشْلُ لَاهُوكِيشِ اِي اِزْهَاءِ هَتِ تَسْ بَاوَا 2 عَيْسَتْوَفِيَهْ كِبَامَانِكْ نِي جَوِ تَن
 سَكْسِي مَن خَلَامِ يَا اُوخْ فِكْ هَكَرْ اِبِهْ پَرِ نِي اُورْ قَشْ بَكْ اَبِيَكْ يِعَادِ مَقَرِ رَكْ دِي شَفْ كِهْ
 دِي كِهْ فَلَالِ نَارِ سِي يِي اُونْثْ يَاغَا مَكُو اَيْنِ قَضِي وَنَصْرَتِ مِيَسْ لَوِ گَا فَوِيَهْ جَائِزْ
 مِي بَكِي وَ لِهْ نِهْ مَتَاجِرِ نِي قَبْ بَكَا اِسْ اُونْثْ يَا لَامِ پَرِ نِهْ مَوِ جَرِ نِي اَجْ دِنِ يِي سَلْ كِي
 جَمِ سَكَادِيْنَامَسْتَا جَمِ پَرِ وَاجِبْ ۔ وَوِ بَكِي كَابَانِ بَابِ : كَابِ ثَجْ كِي بِيَانِ مَلِ مِيوَوِ لَكِي
 مَن كَابِيَانِ حَدِيثِ 1556 قَالَ مَايَكْ الْأَمْرُ الْخَكْمَةُ عَلَيْهِ عِنْدَنَ مَنْ مَن اَبْنَا بِيَا مَن الْفَاكَةُ
 مَن رَطْمًا اَرِ يَابِيَهَا اِهْ لَا يَبِيْعُدُ حَقِي گِي * يَسُوْفِيَهْهَا لَبِمَاغْ مَخْ مَهَا بَعَشْهِيْغِيَلَايْدَا بِيْنِ وَمَا
 6 كِ مِثْهَا مِمَّا يَبِيْعُشْ فَيَصِيْرُ فَاكْمَدِيَا يَمَةُ تَذْمَعُ ثُوْهِيْ عِهْ بِيْ فَلَا يَبِيَا مَبْعُضْهُمُ مَعْضَلَايْدَا 7-
 2(مَنصَنَفْ وَ < اَجِدْ قَانْكَالْ مَن صَقْنِ مَمْعَلَقِيْنِ لَا بَا بَانِ يِي سِي عِيَاَمَ مَنهُ نِهْ اِثْنَانِ وَاجِ يَدَا
 بِيْ ؤَلَا يَضْلُهُ اَجَلْ وَمَا مَن مِْنْهَهَا مِمَّا لَا يَبِيْعُشْ لَا يِلْ وَلَا يَزْ اِيْرِ الْبِيِيْخَالْقَايِ الْخِ بَزَّةَ الْجَزْرِ
 قَارَةُ ۔ وَالْاَتْدَةُ الْهُوْزَةُ الزَّمَانِ مَا هَاكْ مِثْنَهَا اِيْ لَغِ يِنِ فَاكَةُ بَعْدِ طَلْ وَی نَتِ ثَفَاكِهْدَا كَالِ
 حَقِيْقًا اِنْ يُوْحَنَ مَنهُ مَن صَنَفِ ؤَا حِ اِثْنَانِيْوَاجِدِيْدَا يَمِدْتَا ذَا لَمِيْدُ خُلْفِيَهْ شِي يِنِ الْاَجَلِ
 بَايْ رِهْ هَا اَكْ نِي جَمَارِيْ نَزْ وِيَكْ يِي عَمِ اِنْفَاقِيْ سِي جَوِ شَفْ سَكُوْئِيْ مَبْدَتِ يَا كَكْ خَرِ
 يِدِيْ اِسْ سَكُوْنِيْ پِيْ بَا لَتِ كَكْ اِنْسِ پَرِ قَبْ بَكْ نِي اُورِ مَوِ عَوْمِيُوْ سِي بَدْرِفِيْ اَكْمَرِ
 يِيْجْ ذِ اِسْ پَاتِهْ دِيْ اِسْ بَاتِ نِيْ اُورِ جَوِ مِيْدِهْ لِيَا اِيَا سِي كِهْ سِ كِهَا كْ بَرَكْهَا بَاْجِ اِسِيْ اُوْدِ
 رَكْهَا جَا تَا سِي اَكُوْ اَكُوْ مَوِيْ كِيْ بَدِ لِيْ مِيْسِ نِيْ اُورِ اَلِيَكْ بَشْسِ بُوْ فِذِ اِسْ بَاتِهْ دِيْ اِسْ
 بَا نِيْ اُوْدِ بَرِ اِبَرِ پِيْ عَكْهِيْ نَشِيْ اِسْ مِيْسِ دَرَسْتِ نِيْسِ الْبِتْهَاگَرِ مَسْ مَنْلَفِ بُوْ كِيْ بِيْ
 دَرَسْتِ عِگَرِ نَفْ اِنْفِ يِنَا چَابِيِيْ اِسْ مِيْنِ مِيْعَادِلِكَا زَا دَرَسْتِ نِيْسِ اُورِ جَوِ مِيْدِهْ سُوْكَهَا يَا
 نِيْسِ چَاتَا بَلِهْ تَرَكْهَا يَا جَاتَا ۔ جِيِيْ خَرِ بُوْزْبَغْگَزِيْهْ تَرِيْ كِيْلَا بَاگَا جَعَا اَنَارِ وَ خِيْ رِهْ اَكُوْ
 اِيَكْ دُوْسَرِيْ كِيْ بَدِ نِيْ مِيْنِ اَكْرِ چِهْ نَسْ اَسِيَكْ هِيْ كِيْ بِيْ كِيْ سَا

The text on this page is estimated to be only 38.51% accurate

بھی درست سے جب اس میں میعادتہ ہو نف الف ہوسونے اور ند یکین
کابیان سک وک ہو پا غی رمسلوک۔ اب : کاب گی کے بیان میں سدنے اود جیا ند کی
تکابیان سوک ہو پا خی رمصکوک۔ حدیث 1557 صیوے روہ ہی 27 بے گ۔ ل ایہ
کن 9402007 0807 -- 4۸2۳ < ۰ ع۔ ۶. عُنَيْخَى بْنِ مَعْبِدٍ أَل قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّعَلَّيْهِ وَسَلَّمَ السُّعْدِيْنَ أَنْ يُبَيِّعَا أَبِيَّةَ مِنَ الْمَقَائِمِ مِنْ دَهْپِ أَوْ 6 ۷ ۵۳۹ یج ۱۱۱۱ رر ور
ور ہو // ث فُضُو فَمَاعًا كُلِّ ثَلَاثَةٍ بِأَعْوِ عَيْنًا أ كُلِّ أَرْبَعَوِ بِشَلَاثَوِ عَهْنًا فَقَالَ لَهُكَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِيْنَا 0 بی بن سعیر سے روایت ۷ک عج مکیار سول اداد
صی الد علیہ وسلم نے دونوں سع دک وک حے تے بر خن سونے اور جچاند یی کے مال
خایمت 2 باب : کاب کے جیان میں سدنے اود جیا ند یکی تع کابیان سوک ہو پا غی
رمصکوک۔ حدیث 1558 2 ۷ نَأْ هَيْئَةُ أَكْ ر ول اله تل ادْعَلِيْهِمْ اَل الْيِنَا
يَا لِرِيْتَارَةِ الْيَزْمَةِ الْب زَم لَا تَمْلَبِيْتَهُمُ الْوَهْرِيْرُوسَةَ دوايت ۷ک رد سول اود صلی الد علیہ
و سم نے ایک دینا رکو ایک دینار کے بد نے میس پچ اور یک درب مکو ایک در ہم کر
7 بهام رر اید باب : کاب ئن کے بیان میں سدنے اود جیا ند یکی تکابیان مس کوک ہو
پا غی رمصکوک۔ حدیث 1559 ۷ ۶ 09080 دود ی ۷ی رالا ۷۔ ۴ بر رائے کی ۷۔ 8ر
(ا) ۷ کم ۲ر گے یش ۷ے 0820028907 + عَنْ آي مَعِيِي الْخَدْرِي الْكَ رَسُولُ أَلْ صَلَّى
اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْكُوا النَّهْبَ الْه لَا مَثَلَا يِيْش ل وَلَا لَجَقُوا

The text on this page is estimated to be only 40.83% accurate

بو 7ور[هک وم نل ثا بے بے 7-هل8تئ + سو 1 0.70 98982"
 < ۸۵ر[ےھص؟ک کس وم ری ۱2 دأ < بَغْشَهَا عَلٰی بَغْيٍ وَلَا تَبْغُوا الْوَرْقَ پالور ق لا
 مثلاً پھشل وَلَا تَبْغُوا بَعْضَهَا عَلٰی بَغْيٍ وَلَا تَبْغُوا مِنْهَا شَيْئًا غَابًا او سید در سے روایت
 ےک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایامت بیو سونے کے بر لے یں سونامگر
 برابر شہ زیاددکرد ایک دوسرے پر اور مت تو جیاننگی کے بد لے میں جاندی کے گر بر
 ابر نہ زیاددکرد ایک دوسرے پر نہ ہو یہ اس ٹیس سے مظروعدہ باب : کاب کے بیان
 میں سونے اود جیا ند یکی تکابیان سوک ہو پا غی رمسکوک. حدیث 1560 ماف ثن
 ون 22 عِبَ اللّٰه بن عُرْجَاءَہ سَائٍۢ فَقَالَ لِّیَا اَبَا عُنْ الرِّ خَمْنِیْ اِسْوِغْ الْاُمْبَ تم ابیہ 420
 شوٹ کروی یہ گکز 0 لع پتت لَیْہ الْمَمْلَۃُ تَعْمَدُ ا لہ نَا فِی اَشْشَقِیْ گِی باب المضجد آو
 بی داب بیڈا ےد بر اف حر البیاز پا پینارۃ الب زم ال زم لَافْقُلْبَنِیْہَا مَنَا عَہْد
 تَبْتِیْئًا لِّاِمْہَدُتَالِیْکَ مَماپرسے روایت ےک عبد الش بن عم رکے پا س ٹیٹھا تھا ات میل
 اسیک سنا رآ یا اور ولا اے ابو مد ال رن بیس سو کاز یور بناتانہوں پچ راس کے ون
 سے ریادبد ینار ےک انس کو اہول اور یز یادکی ایقی نت کے عوض میں لیا ہوں عبد
 یبن عم ر وی لد کک یہا لب کککہ عبد ال بن عم رح کے ددازے پر آے یا ابے جانور
 پر صوار ہون ےک وآ الس وفت عبد اش بن عھرن ےکھادیفا رکو بد لے بیس دینار کے
 اور درب مکو بد لے میں در پھم کے اور زیادکی نہ لے مکی وصیت ہے۔ باب : کاب ٹچ
 کے بیان میں سونے اود جیا ند کی تکابیان سوک ہو پا غی رمسکوک. حدیث 1561
 سو بر عَنْ عُثْمَانَ بَی عَقَانَ قَالَ قَالَ ل 7 سُولَ اللّٰه صَلٰی اللّٰه عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لا تَہِیْکُوا
 الْبَیْئَارَ پَالِیْیَنَارُئْنَ وَلَا الْیَرْہَمَ بر و و پالن رین

The text on this page is estimated to be only 42.97% accurate

نخرت عثمان سے روایت کے رسول الد صلی الدعلیہ وسلم نے فرمایا مت پچ ایک دی ہکودودینار کے بد نے ٹیس نہ ایک وہ مکو دودر ہم کے بر لے میں۔ باب : کاب تی کے بیان مل سدنے اود جیا ند یکی تکابیان سوک ہو پا غی رمصکوک۔ حدیث 1562 عَنْ عَطَايِ بْنِ يَسَارٍ مَأْوِيَّةَ بِنْتِ مَفْيَانَ بَامَ سَقَايَةَ مِنْ دَهَبٍ أَوْ 7 يَنْ سَعِثَ رَشُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَنَى عَنْ مِثْلِ مَةِ الْفَلَا يَغْلِي قَالَ نَدِ مَأْوِيَّةَ مَا أَرَى بِفَلَمَذَبًا مَّا كَقَالَ أَبُو الْكَزْدَائِ مَ مَخْزَارُثُ كَا يِعْ شَرَا مَ الْفَلَا يَغْلِي عَنْ رَأَا نَانِضُ نَكْ بَهَاثُ ثَعْقِيمُ أَبُو لَلَا رِي عِي عُرْبَنَ الْكَطَابِ فَلَكُمْ رَنَ لَكْ مَتْ مَرْبَنُ الْعُظَابِ إِلَى مُعَايَةَ أَنْ لَا تَبِيعَ طَلِكًا لِمَثَلِ بِنِي ٥ زُنَا بُوْرَنَ عَطَاءُ جَنِّ بِيَارُ سَعْدِ دَوَابِيتُ كَعِ مَعَادِيهِ جَنِّ الْفَلَا سَانِ نَعِ اِيَكْ بَهْ تَنِّ بَايْ پُثْ كَعَا سَوْنِي يَا جِجَانْدُثُ يَكَا اِسْ كَعِ وَزْنَعِ سَعِ زِيَادَةِ صَوْنِي يَا جِجَانْدُگِي كَعِ بَدِ لَعِ بِيَسْ چَا نَذَابُو الْمَدْرَدَانِي اِنِ سَعِ كَهَايَسِ نَعِ رَسُوْلُ اَوَانْدِ صَبِي اَشْ عَلِيهِ وَ سَلَمُ سَعِ سَنَا اُپْ صَلِي اَللَّ عَلِيهِ وَ لَمْ اِسْ سَعِ مَنِ كَرْتِ تَعِ هَكْرُ بَرَابَرِ بَرِ اِبْرَ بَنَّا دَرَسْتِ رَكْنِي تَعِ مَعَادِيهِ نَعِ كَهَامِيْرِي نَزْدِيَكِ يِهْ قَبَاْحْتِ كِيْلُ سَعِ اِبُو الدِّ رَدَانِ كَعَا چَهْلَا كَانِ مِهْرِي عَزْرُ قَبُو لَكْرُ كَعَا اِگْرُ بِيَسْ مَعَادُ كُو اِسْ بَرْلَهْ دَوْلِ بِي تُو اِنِ سَعِ رَسُوْلُ الدِّ صَلِي الدِّ عَلِيهِ وَ سَلَمُ مَكِي حَرِيْثُ بِيَا نَكْ اِبُوْلُ اَوْرُ دَهْ مَهْ سَعِ اَبَقُ رَاْنِي بَا نَكْمَرْتِي بِيِي اَبِ مِيِي تَهَارِي مَلِكُ مِيِي نَهْرُ بُو لَكَا پِچَهْرُ اَبْدِ دَدَامْدِيْنَهْ مِيَسْ نَظَرْتِ عَمُ رَكِي پَا بَا اَوْرُ اَلْعِ سَعِ بَمُ قَصْ بِيَا نَكِيَا جَخْرْتِ عَمْرُنِي مَعَاوَهْ هَكْ وَكِكِيْنَاكَهْ اِي نَهَكْ بِي يَمْرُ بَرِ اِبْرَ فُو لَكْرُ۔ باب : کاب ٹن کے بیان میں سدنے اود جیا ند یکی تکابیان سوک ہو پا غی رمک وک۔ حدیث 1563 مَرْبَنُ الْكَطَابِ قَالَ لَا تَهْ تَبِغُوا الدَّهَبَ بِالْذَّهِي لَا مَغْلَابَ بِيِلُ وَلَا اَلْجِهْيَا قَلُ 12220 كَسْرُ الْوَرْقِ بَا 0097 تَا تَتِي (تَقْتَا قَلُ بَغْ وَلَا تَهِيْخُوا 0 ثَفْ فَا ٨ تُو

The text on this page is estimated to be only 45.82% accurate

امْتَنَقَرَكِلْ اُنْيَلِهَبْمَكْهَفَلَا تَرَلَامَاتَعْلَيْكَعِ الرَّمَائِ الرَّمَائِ هُوَالْيَا رَتِ عَمْرِنِ خَطَابِ
نے فرما امت بیو سون ے کو بد نے میں سونے کے گرب اب باب تہ زیاد ہر د ای ککو دو
سرے پر اود نہ پچ چاندگی کے بدے میں پچاندگی کے گر بر ابر نہ زیاد ہر د ای
ککو دوسرے پیر اور نہ پیو یکو بد لے میس سونے کے اس ط رس پ رک ایک نر
ہو اور دو سر اوعرے پر بلہ تجھ سے اگر اتی مجلت چا ے کلہ اپ ے گھ میں سے ہوک
ہا و اتی بھی اجازت ممت دے میس خوف کم جابھوں تمہارے اوپر سو دکا۔ باب :
کاب ئی کے بیان مل سونے اود جیاندیکی تکابیان سوک ہو پا غی رمسکوک۔ حدیث
1564 عَنْ عُمَرَ بْنِ الْكَطَّابِ اَل لَا تَهْ يَغْوَا الْحَبَّ بِالْمِثْلِ مِثْلَ بَيْشِلْ 7 و اع سک 7 آ لا تَهْ يَغْوَا
الرَّقَّ بِالْوَرَقِّ لَمْ يَلْ هَلْ تَبْ يَغْوَا بَعْضُهَا عَلَ بَعْضٍ وَلَا تَبْ يَغْوَا مِثْلَ مِثْلَ عَازِنِ بَنَاجِرِ اِ
مَتَكَرِكًا لَّئِيْلَةً يَلْنُ فَلَا تُنْظَرُ اَمَّا ذَ تَعْلُكَعِ الزَّمَائِ الرَّمَائِ مَا يَا نَخْرَتِ عَمْرِنِ خَطَابِ نِے فرما بامیو
سون ے کو سونے کے گر بر ابر بر ابر مہ زیاد ہر د ای ککو دوسرے پر اورشہ چو ای
ککو دوسرے پر اور نہ بیو چاندی یکو بد نے بیس سونے کے اس ط رس پ کہ ایک نظ ہو
دوس را وعدوپہ بلکنہ تجھ سے اگر ا جا ”ہلت چا ے کلہ اپ ے گھ میں سے ہوک رآ وا
تج بھی اجازت ممت دے میں خو فک حابول تہارے اور سو دکا باب : کاب ئج کے بیان
مل سونے اود جیا ندیکی ت کا بیان سوک ہو پا غی رمسکوک۔ حدیث 1565 عَنْ
عَرِيَةَ بْنِ الْكَطَّابِ الذِّينَارِ بِالذِّينَارِ وَالْبُ زَهْمِ الدَّ زَمَمِ 2 الشَّاعِيَالشَّاعِلَا مَكْلَ بَنَاجِرِ
جخرت عمرن ے کہا ایک دینار بد لے میس ایک دینار کے چاسے ایک دد ہم بد نے بیس
ایک دد یم کے اور ایک صاع بد لے یں ایک صے ۴ شس سو ب ک۔

The text on this page is estimated to be only 37.28% accurate

باب : کاب ٹچ کے بیان میں سونے اود الد کی تکابیان سوک ہو پا خی
رمسکوک. حدیث 1566 بح الپ یقہو لا بالانی دس آی ذُفْقَةُ أَد مَائِگَال
أَوِيرزَنِمَائِگَاوِیْتَمْبُ وو دو تی وت 017 باب : کاب ٹی کے بیان مل سدنے اود جیا ند
یکی تکابیان سوک ہو پا غی رمک وک. حدیث 1567 صن مَحِیْذُ بِي الْمَسِيْبِي يَقُو كم
الْحَيَةِ الْوَرَقِ مِنَ الْقَسَاوِفِ الْأَزْغِي سَعِيد بن می بے تے رد بہ اش رف یکاکاناگو اتک
میں فسادکر اے. باب : کاب ٹچ کے بیان میں سدنے اود جیا ند یکی تکابیان مس کوک
ہو پا غی رمسکوک. حدیث 1568 2 ے 6 کے 6 قال مَائِکُ ٤ل بَأْ أُتْبَةُ جو بی می
سمويف تو 0 ٤ الرّام السّده 2 الاثّازييز المّشدوبه ککا تَتْبِغِ إلّج ان يَغْتَرِي كَيْتًا من
بِك جَزَافًا حَقَّ يَعْلم وَيَعْدُ فان اتى ذَلِكْ جَوَافًا إلّ يراد بے الع جِيْنِ يَكُكْ عَدْ2 6 في
جَزَافًا ثَل مَنَا بن كر 6ل يں تما مَاقَانِ يَزْنُ من ال لعل لا باى ان يَمَاءَ ذِيكْ جَوَافًا ولا
ابْتِياعَ ذِيكْ جَزَافًا كَهَيْنَتِ الحنة وَالشّنهْهَتْخَوْهَتْا مِنْ با امام مانك رحرة ال عليه نه
اکم سوت ے کو چان گیا کے بد لے بیس ایالد یکو سو نے کے بد نے یں دُعی اکر خ
بیدے پو یھ قباحت ٹیس بے جب ووڈی ہوں یازیور ہوں لان روپے اش رٹ یکاخ ید نا
اخ رگن ہو چائز نیس بکنہ اس میس دھوکاے اور مسلرانوں کے وستور کے خلاف سے
لین سونے چا ند یکاڈلا یازیور جھ تل کے بنا سے ا سکو ایل سے خ بنا بل ے گیپن |
فور نط کول نے

The text on this page is estimated to be only 39.42% accurate

باب : کاب ٹچ کے بیان ۴ سونے اود جیا ند یکی تع کابیان سوک بو پا غی
رمسسکوک۔ حدیث 1569 قَالَ مَا يَكُ مَنْ اِشْرَى مُسْعَقًا اَمْ يَفَا اِذْ حَاتَا تَنْ كِي مِنْ دِكَ هَمَّ
اِذْ فِشَّةٌ يَدْتَايِرًا سَجَ مِنْ طَلِيكِهِهِ الذَّهَبِ بِدَنْيِيرَ قَهْنِكِرْ / قِبْمَتَه قِبْتَتَه قَانِ اِثْ يِبْ
طَلِيكِ الْكَنْ 32 قَتْمَافِيهِ مِنَ اللّٰهَبِ قَزِيكْ جَانْزُرْ اَكَا بَسْ بَرَا قَا ا كِيَا بَدَلَايِكِرْغَ فَيِدْ يَدْ
يَتْمَا اَتِي مِنْ مَّاكَ الْوَرَقْ مَتَا نَبِيْدْ لَوْفْ هَرَّ عَ قِبْمَتِدْ فَاِنْ هَا كَ قَيْمَدْ ذَلِكَ الشَّلَكَيْنِ تَقْ قَةِ
مَافِيهِ مِنَ الْوَرَقِ الثَّلَثَقَدِيكْ جَارْزُلَا بَا بِهَازَا كَا شَلِكِيْدَا بَمَدْبَلُمْ وَنَ طَلَكْ مِنْ اُمَالِنَاسِ يَنْدَنَّا
كُهَا مَآيِكْ نَعْ جَو سِيْلْ مَ يَدِ يَا مَوَا رِيَا اِنْغُو كِي مَسْ مِيْسْ سَوْنَا يَا چَانْدْ كِي لْكَ وَ
رَوِيْعْ اِشْرَ يَتْبَ عَنَ فَزْ كِي كِيْنْ سَعِ اِنْ چِيْزُوْنِ يَسْ سَوْنَا لْكَ بُو اِے اَوْرَ اِشْرَغِيْبُوْ كِي
بَدْ نَعِ بِي ا كُو خَرَبِي رَكِيَا اَوْرَ اِسْ چَ كِي قَبْتْ دُو لَتْ عَمْ غِيْبْ سَعِ اَوْرَ خَجَسْ قَرَرْ
سَوْنَا يَ مِي لْكَ بُو اِے ا لْكَ قَبْتْ اِيَكْ لَتْ سَعِ زِيَادَهْ غُنِيْبْ سَعِ تُو دَرَسْتْ سَعِ جَبْ
فَطَقْدَافْظْ بُو اِسِي طَرَحْ اِگْ چَانْدْ يِي بُوْگِي سَعِ اَوْرَ رَوِيْبُوْلْ كِي بَدْ لَعِ بِي خَرَبِيَكْ
يَا حَبْ بِي بِي عَمْ . باب : کاب ٹچ کے بیان مل صرف کے مان ٹش حدیث 10 سے
وہ فا ان يِنَارْ قَالَ فَتَمَانْ طَلْحَةُ بْنُ عِيٍّ اَللهُ فَكَاءَ شَنَا حَقِيْ اِضْطَفْ مَقْ دَا حَلَّ الذَّهَبِ
يُقْلِبْهَا يَوْثَعُ اَلْ حَقِيَّآيْفْ خَاْزِنْ مِنْ اَلْعَاْبَةِ دَعَرَبِنْ اَلْكَفَّآپْ يَسْمَتُتَقَالْ عَمَّرَ اَللهُ لَا تَقَا
رَفْهُ حَقْ تَا حَلْ مِنْهُنَّعْ قَالَ 5 ده و ها مَانَوْمَا يَ

The text on this page is estimated to be only 41.95% accurate

یس ے □ 2 البزیا البربر بلاہائ و مائی ۹

وَالْكَفْرِ بِالشَّرِّ رِبَالًا هَآئِهِ مَأْنُو الشَّعِيرِ بِالْعَيْرِ رِبَالًا مَآيَزِمَايَ اَكْ بَن اَوْنَ ے كِهَاجَے حَاجَتِ هَوْنِي
 سَوْدِينَار كَے دَر بِم لَك ے كِي نُو بَے بَلَا يَا لَنْ بَن عِبِيد اِيد نَے پَہَر بِم دُو نُول رَاشَہِي
 بَہوئے صَرَف كَے اَوْنَ بَے نَات لَے نَك ے ن اَك كَے كَن وَكََا تَاكُز خَوَا كَا اِي نَے حَضْرَت
 عَمْرَنَے مِي سَك رَكْہَا يِي سَم يِد اَكِي مَت چَہوڑْنَا طَل كُو بَغِي رَوِيے لَے فَرْمَا بَار سُول
 اَوَاقِدِ صَلٰى اَل عَلِيہ و سَم نَے سَوْنَ ے كَا يِنَا چَانْدِي كَے بَد نَے مِيَس رِبَا ے گَر جَب قَد
 اَفْظَہ بُو اَوْر گِيوِيں بَد ل ے گِيہوِيں كَے بَنَار بَا ے رَنَقَز اَلْزَرَت وَہ بَنَار بَا ے كَر نَظ اَنظَر
 اَوْر جُو بَد نَے جُو كَے بَجَنَار بَا ے گُگَر مَقَر اَنظ اَو مَك بَد نَے نَك كَے يِنَار پَا ے گَر رَا
 حَدِيث 11 قَالَ مَا يَكْذِبُ اَصْطَفَى الرَّجُلُ دَرَاهِمَ بَدَنَانٍ سِرَّ جَا چَا وَ رَا زَ اِنْفَا اَهْرَزْه اَكْلَ مَزْثِ
 الرِّيكَارِ 7 رَہ يَہ وَيِنَا 20 تَفْسِيْزِمَا قِيَتَ ۛ ذِيْكَ اِنْ رَمُوْلَ اللّٰهِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَہْہَہ مَلَمَ گَالِ الْحَبِّ
 بِالْوَرَقِ رَبَّالَا مَائِ وَمَايَ وَقَالَ عَمْرُبْنُ الْكُطَّابُ وَاِنْ اسْتَنْكَرْ كِلَ اَنْ يَلْمِيْمَكْهُمَا لَتَنْظُرْہَہ هُوَذَا
 رَهْعَلِيْہِ يَزْعُمَا مِنْ مَّرْفٍ بَعْدًا يَفَارِكْہَہ كَرْتِ بِمَثْرَلَةِ النَّنْ اِلَ الدَّعَا قِيْدِيْكَ كَ ۛ ذُكُوَاتُ كَشِ
 الصَّرْفِ وَلِ اَلْءُ رُبْنُ الْكُطَّابِ اَنْلِ سَسِ عِيْجِ اَنْفِ اِنْ كِي شِيْبِيْنِ صَنْ وَكْ نَا خِيْتِ اَلْ تَرَوْنَ
 كُكْمِنِ صُتْفَہ اَجْدَاؤُفَانٍ مَہ مُخْتَلَفَةً اَمْنَاْفَ كَہَا مَاك نَے اِگ رِي مَثْرَنَے رِبِ اَشِ فَوِيں
 كَے بَد نَے بِيَس لِيے پَچ رَاس مِيں اِيَك رُوپ بَكْهَوْنَا لَلَا اَب اِي كُو بَہِي رَنَا چَاے تَدَسْبِ
 اَرْفِيَاں اَبَقِ بَجْهِيْبَر لَے اَوْر سَب رُوپ اَس كَے وَاَلِيں دَے وَ ے كِي وَكْلَ 1 اَحَضْرَتِ صَلٰى
 اَلدَّ عَلِيْہ سَكْم نَے فَرْمَا بَاسُو زَاب نَے بِيَس چِيَانْدِي كَے رِبَا ے گَر جَب نَظ اَنقَر بُو اَوْر
 جَضْرَتِ عَمْرَنَے فَر مَآيَا اِگ تَچْہ سَے اَنْ ے ھ رَجَا ے كِي مَبِلَتِ مَاكَے وَ مَبِلَتِ نَہ دَے اَكْم
 اِيَك دُو چِيَہ اَلْكُو پِير دَے گَا اَوْر اَس سَے جَدَا بُو جَاتِ ے گَا پِذِ مَلِ دِيْن كَے يَامِيْعَاد كَے
 بُو جَاتِ ے گَا اَسِي وَاَسِ بَہْكَهْرُوْہ سَے خُود اَس ت كُو تُوڑ ژَا اَہ ے كَہ اِيَك طَرَف لَقِ
 بُو دُو سَرَے طَرَف وَعْدِ وَخِ اَدِ اِيَك جَنْ پَاكْنِي جَنْ بُوِيں۔

The text on this page is estimated to be only 39.27% accurate

مرطلہکابیان باب : کاب ئن کے بیان مل م رطلہکامیان حدیث 1572 عَنْ
يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ اللَّهُ كَالْهَبِ الْهَبِ قَيْفَعُ دَمْدَمٍ نِي كَت لَزَانٍ وَيُفْءِجِدُ
الْبِ يِي اِيل دَمْدَمِكَةَ لِيرَانِ الْاُخْرَى فَاِءَا اِغْدَلَّيْسَانَ الْبِيْنَ اَعَدَّ 7 1 يَذُ بْنُ حَبْدِ اَلْ بِنِ
قَسِ يَانِ ٤ كِهَاسَعِي بِيْنِ مَسِيْدِ بَكُوْدِ يَكْهَاجِبِ سُو ٤ كُوسُو نِي كِي بَر لِي مِي يَتِ فُو
اِپْنِي سُونِ ٤ كِي يَكِ پَلِ مِي رِهَتِ اُور دُوسَرَا تَخْسِ اِي سُو كُو دُوسِ لِي ٤ رِكْتَا جِبِ
تِرَا زِدْكََا كَا ضَا بَر اَبَرِ هُو جَا اَتُو دُو سَر ٤ كَا سُو نَالِي لَا اُور اِپْنَا سُو نَا دِي دَبْتَا. رِكْ اِنْتَا 22٦
حِيْنَ اَزَا + ه + شَالِ مِمِ اِيَكِ الْاُمَزَعِنِ مَانِ بِيْعِ اِحِ بَادَا هَبِ الْوَرَقِ بِالْوَرْتِ مَا يِلْدُ لَا بَايِ
بَنَرِ بَعَكَمَةِ مَتَا يِيْدِيْدَا يِيْدِرَا كَا وَرْثُ النَحْنِ مَوَائِ عُنَابَعَيْنِ رِكْ تَقَامَلْ 00 يَكِ يِمْتَرَلِ
الدُّنَا يِرِ بَا بَكِ نِي جُو تَحِ سُو ٤ كُوسُو نِي كِي پَرْنِي مِيْسِ قُو لَكِرِ بِيْجِ تُو يِهَ قَا حَتِ نِيْشِ
اِگْكِرْحِ يَكِ پِيْكِ بِيِي رِكْيَارِ دِيْنَارِ چُڑْهِيِي اُور دُوسِ رُبِي طَرَفِ دُسِ وِيْنَارِ جِبِ لَفِ
اِنْتَرِبُوهِي اُور وُزْنِ پَرِ اَبَرِ هُو اِگْرِ جَارِ مِي لَكِ زِيَا دِيْهِي اِلْبَايِ دِرَا مَكَا عَمِ ٤. قَعِ كَا اِنِ اُو
رَكْهَا ٤ كِي چِيْزُو نَكُو تَلِ قَضِ كِي بِيْجِ نِي كَابِيَانِ بَابِ : كَابِ ئنِ كِي بِيَانِ مِي مَعِ نَكَابِيَانِ
اِدِ بَكْهَالِ ٤ كِي چِيْزُو كُو فَاَلِ قَحْضِ كِي نِيْنَكَابِيَانِ حَدِيْثِ 1574

The text on this page is estimated to be only 41.79% accurate

و کت 17 زس عَنَّمِ اللّٰه بن عَمَرَكَ رَسْمُول اللّٰه صَلِّ اللّٰه عَلَیْهِوَمَلَمَّگَال مَ
مَنَابْگَاء طْکَامَا فَلَایَغْدَحْی یشْکُوفِیْهِ مَب ال جن عمر سے روایت ے کر سول اللّٰه صلی
الہ علیہ وسلم نے فرمایا جھ تنس طعام خریدے پھر اسکونہ یچ ج بکک الس پر قضہ
ہی باب : کاب ٹچ کے بیان میں عس کابیان او رکھا ے کی چیزو نکو تل قضہ کے
بینکابیان حدیث 1575 2 عَبَّیَالْبَیْنِ عَمْرَانَ لَس ال اوہ لی اللّٰه عَلَیْهِوَسَلَمَقَالَ مَن
ابْگَاء طْکَامَا فَلَایَغْدَحْی حَہ حَہ خَیْلَقَفَہ تَرَات نے فرمایا ج تفص اناج خ میدرے پھر ا
سکوضہ یچ جب کک ال ہ باب : کاب ٹچ کے بیان ۴ اع نکابیان اود رکھان ے کی چو
کو خل قحضہ کے یکا بیان حدیث 1576 رَخ عَد اللّٰه بن مال کال تگگانی مان رمول
ال کل ال علیہ وبک کاغ الفا فَبِیْکُثْ عَهْنَا مَم اُمْکَا رت فَبِیْیَالِی مَخَانِ سِوَا قَبْلَا تَبْیَعْدُ
عمبدالذر بن عمر کہا مر سول اللّٰه صلی اللّٰه عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زرانے میس انان خر بید تے
تے پھ رآپ صلی اللّٰه عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہادے پا ایک آومی کیچ تے وہ مک وع مکر کہ خلہ
اس مہ سے اٹھانے جائیں جہاں خرید اسے شل اس کے کہ م ان کوچ کم ربیی۔ باب :
کاب ٹچ کے بیان میں عس کابیان او رکھا ے کی چیزو نکو تل قعنہ کے چینکابیان
حدیث 1577 ے نافع اُگَحْکِیْم بَنَجْرَامِ ابْگَاء مْکَامَا اَمْرِیْہَعْرَیْنِ الْکَابِ لِلنَّاسِ قَمَامَحْکِیْغ اِکَا
بَلْ اَنْیْشْکُوفِیْدِفِیْمَلَهٗ ۲۳۷ھ (۰) لَاتِیْغْ طَعَامَا اِبْتَغَتْ دَحَقْ گِی تْکُوفِیْدِ

The text on this page is estimated to be only 38.56% accurate

نان سے روایت ہے کہ عم بین حزام نے لہ خرید اجوحطرت عمرنے لوگو
نکو دلوایا ایچ ریمین زم نے اسفل ہکو الا قبضہ سے پیل جب حضرت ع رکو ا
سکی خر جیپ نے ووفلہ علیعمین تا مکویچھروادیااو رکا جسفل ہکو نوخ بیرے
پھر اسک مت پچین اتان رن ات باب : کاب ٹچ کے بیان میں عَخ مایک اَنُه بَتَكْهَأ
مُكُونَا حَجَّت لِلنَّاسِ نِي زَمَانِ مَوَائِي بْنِ الْعَكَمِ مِنْ طَامِ الْجَارِ قَكَايِمَ النَّاسِ تَأَكُّ ۳ 777
فَرَحَلَزَيْدُ بْنُ غَثَايْتِهِ رَجُلٌ مِنْ أَشْكَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِي رَوَا بِي الْعَكَمِ فَقُل
اتل يَئِيمُ الْيَايَا مَرَوْتَ ذَاكَ مَا لَمْ يَنْهَ الشُّكُوكَ تَمَايَكْهَأ لَلَا ثَمَّ بَاغَرَمَا قَبْلَ أَنْ يَمْثُوقُوا
قَبَعَتْ مَرَانِ الْعِ يَتَغَوْتَهَا نَرْمُوكْهَا مِنْ أَيْ النَّاسِ وَزَفْتِيَا لِأَمْلَمَ 07 ج وید وی کت دوسرے
کے اھ نل انس بات ک کے لہ اپنے قجضہ یش لائیں فو رید جن شحابت لود ایک
اود صحابہ مروانے کے پاس گئے او کپ ایا رباکو درست جانا سے اے ممردان مروالن
کھا معاذلذ کیا کت ہو انھولن ے کھا کہ می سندیں مجن لوگوں نے خر بد اچ رخ یکر
دوبارہ ہا قبلہنملہ لیے کے ممردان نے چھکید ا رکو کیہ اکہ دوسندس لوکوں سے می
نکر سند والوں کے جوال ے کر وی۔ اب : کاب کے بیان بل ے قَتَمَبْ پھ
الرَّجُلَا لَدِيْ يَبِيْدُ أَكْبِيْهَ بَيْعُهُ الْإِمَامُ 2 رر ممیت من رجل ۶ ے 4 الو فَجَكَلِيْرِيْهَ الشُّمْرُوِيْ قَوْلُ اللَّهِ
مِنْ أَهَاتِحِبْ أَخِ أَبْكَاعَلَكْ فَقَالَ النَّمَاقُ أَتَبْغِيْ مَالِيْنَ عِنْدَكَ فَأَتَا عَبْدَ اللَّهِ يَحْرَقُلْ گرا
ذِيْكَلَّهَا الْعَبْدُ 2 مھ" لماع لتَبْكُم مِّنْهُ مَا لِيْعْنَهُمْ قَالَ اِزْع لَتِيْم مَالِيْ عَثْرَكْ بے

The text on this page is estimated to be only 42.94% accurate

ام مان کو پا ایک تن نے اناج خریدناجا یک شف سے وعدے پر الع مشنز
یکو بازار ٹس ل ے گا درا کو پورے دک اکر نے کون سے خله میں تمہاری واسے خی
رکروں مشت زی ن ے کھاکیا نو میہرے ہاتھ اس چ کا بے جو خود تیرے پا یں سے پھر
اع اور مشتزی دوفوں عبد اللہ بن عم رکے پا سا اود ان سے بیا نکیا عبدالذرین عمر نے
مشت زی س ے کھامت خریدواس چ کو جھ کے پا نیس بے اود بای سے کھامت نے
اس پچ زکوجھ تیرے پا نیس بے۔ باب : کاب ٹج کے بیان میں اعم ہکابیان اد ہکان
ے کی چیزو بکو خل قضہ کے بی نکاپیان حدیث 1580. 3 دو عن جَبیل بَ عَمُ الْیُثْنِ
ن لمت یبقول اید جن اسب نی رَجَل اُبکاغم من الکڑ تا البق تغطی الاش بِالْعَارِ مَا مَائُ
اللہ ری ا نی کر الذُمونَ عَلَی اَجَل فَقَالَ لَهُ مَعِید اُتِید اُن تَلِیْمُہن تَنکَ الْاَزْتَاقِ الْق
اَبْتَعْتَ فَقَالَ نَعَمْ فَتَهَاغَعْنَ ہمد چٹگٹگٹس کت 0 چھ میس چاہتاہو کہ غل بکو مبعاد اکر
لوگوں کے ہاتھ پیچول مسعیدرن ے کھانہ چا تاءے ان لوگو لکو ای غلہ یس سے
اداکمرے جو تو نے خر بد اسے گل ت ے کھاہاں سعی بن سیب نے اس سے تم عکیا۔
باب : کاب ٹن کے بیان مل یعس کابیان او رکھاں ے کی چیزو بکو تل قبضہ کے
بینکابیان حدیث 1581 ال مَالِکِ الْأَمْرَ الْمُخْتَمَمَ عَلَہ نَا لَی لا اختلاف فید اُنہ مَن
اَشْتَرِی مَکَامًا یَا ا بِنَا ا مُلَمًا اَز دُرَّةً ا تا 7۶ء رکا القت و ءالخ رَالشَیْبِیْقِ وَاللَّیْن تَمَاهَمَ یَلْکَ
مِن ال فَاکَ الْمُبْکَاءَ لَا یَبِیْیَةُ مِیْنَا مِّنْ ذَلِکَ ا تَنَا شُنَانِ الْخُبُوبِ الْیَبِیدِ ا مِیْنَا کَا یُکِیدِ
الْفُکْرَفَةُ ثَا تَجِبُ فید ا الکاة 7.7 5 ۸ ۰۸ ص سح تہ

The text on this page is estimated to be only 41.56% accurate

بوئی سے پاروٹی کے ساتھ ہکھان ے کی زم جیے زیو نکا :و با ش ہد یا
مکہ یامقبر یادددھ یا ت۰ لکا بل اور جو اس کے مشاہ ہیں لو ان شش ےکوی یز نے ج
ب کک الن پر قضہ نکر لے۔ نا عکومیعاد پر بیناٹس طر دو بے ا نکامیان اب : کاب کے
بیالن بل نا عکومیعادپر پیناٹس طر کر ده بے ان کابیان حدیث 1582 صیے۔ 0 ےر و
کیسے ور بے دو سے۔ ے۔ ے۳۶ اک ا ا پ ےر ےی عَن سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ سُلْهَانَ
بَنِ يَسَارِ بْنِ مَنَاكِ بْنِ الرَّجُلِ حِثْلَةَ بَنِيهِلْ أَجَلِ ثُمَّ يَشْتَرِي بِالدَّهْقِ ثَرْقِلًا يَنْقِشُ اللَّحْمَ
سید بن صبیب اور سلیمان بن مار کرت تھے اس بات س ےکوکی تفھ سکیہو نکو
سونے کے بدلے میس یچ معیاد پک پھر خل رو لا کو کاو نین گر اناد اب : کاب کے
بیان میں انا عکومیعاد پر بیناٹس طر حر ده بے اکا بیان حدیث 1583 سچ صن عَن
کَیْرِبْنِ فُكْ اذ لَصَا ا کی زی مُحمداؤن خُشْرَدِ بْنِ خُزْرِ بْنِ الرُّلِ یی اللکا لا لِزُخْلِ یَنْپَا
أَمْلُ تَهَيْفُثَرِ : يَفْتِي بِالنَّهْيِثَرِ قِيْلَ قَشِ اللَّحْبِ فَكَ طَلِكْ وَتِ عُنْدُوْحَدْتِي عَن مَّاكَ اوَ
ان رووے اور 0-224 + ۳ + 0 + ۲" ےر و2 مض دبال آو سض تس ج وس و لچ سس
باب : کاب ثین کے بیان میں زا عکومیعادپر بیناٹس طر کر ده بے ان کابیان حدیث
1584

The text on this page is estimated to be only 36.39% accurate

ان شہاب سے مہمی ابی مروی ہے۔ باب : کاب ئن کے بیان ۴ نا
عکومیعادپر پیناُس طر کرد ہے ا کابیان حدیث 1585 سس تا لب وِملِیائِنبِیما رُوب
بُوبِگ بُن محمد بن عَثَرِه بن حَزَمَرَوَابُنْ یَہَا عَنْ اُنْلاَیِیَةِ الرَّجُلِ جَنَّةٌ وِی 09 عَوَت شِی
الرَّجُلِ اَلْثَّهْبِ اَقْبِلْ اُكْ یَقْشُ الثَّمَبُ مِنْ پَتِ بَعْدِ اَلْزِی اشکری مِنْهُ اَلْحَنَةُ قَاكَا: نِیْشْتَرِی
پَالْذَّهَبِ اَل بَا بَا اَلْیَسْطَیْلُ اَل کُثْرَا "048هـ. نُہُ اَلْحَطَّةُ قَبْلُ اَلْ یَکِیْشُ اَلْهَبِ وِی زِی
اشکدی مِنْهُ اَلْکُثْرُ اَلْی خَرِیْدُ اَلْذِی بَا مِنْ اَلْحَتَّةِ اَمْبِ اَلِیْقُ لَدِ اَعْلِیْنِ ا شَفْلَا بَا یِکْ قَال
مَالِکْکُذْ مَا اَلْثَّعْنَ ذِیْکَعِیْ اَنْ مِنْ مَلِ اَل ف اَبُو بَامْ کَہَا اِیْکِ نَیْ سَعِیْدُ بِنِ سِیْبِ اَوْرِ سَلَایْمَانِ
جِنِ بَیْمَارِ اَل هَجْکِ مِنْ مَہِ اَوْرِ اَزْعِ شِ بَابِ نَیْ اَل سِ بَاتِ سَیْ شَمِ کِیَا اَکْ بَکُوْکِیْ اَوْجِ
یَکِیُوْ کُوْ بَیْ کَیْ وِی وَنِ کَرِ کَرِ نِیْ اَکْ تَچِ کَرِ کَانِ تَنْ اَاتِ اَکْ کُوْ وِ اَوِ اَوِ اَوِ اَوِ
بَیْنِ اَوْرِ جِ کِیْ تَنْ کَانِ نَیْ کَانِ تَنْ جَکْ تَہُوْ بَکِیَہُوْ یَچِ بَیْنِ اَذِ دَرَسْتِ اَ۔ اَنَاجِ بَیْسِ سَلِ
کَرِ اَکْ بَیَانِ بَابِ : کَابِ یِ کَیْ بَیَانِ مَلِ اَنَاجِ ثَیْسِ سَلِ فِکْ رَنِ اَکْ بَیَانِ حَدِیْثِ 1586
عَنْ عَبْنِ اَل بَ عَزَاهُ کَالِ کَا بِیْ بَا یَسِیْفِ الزَّجُلِ اَلْزِیْ اَلَامِ اَلْزُشُوفِ بِہِفْرِمَہْرِ مَا اَوْرِ مَمَ مَا
یَکُنْ نَلِ رَزْ لَہِ یَمْدُ صَلاخُ اَثْرُ لَمِیْمْدُ صَلاخُ + ہ + بَیْ

The text on this page is estimated to be only 40.82% accurate

عبد الد بن عھرن ے کہا اینجہ تباحث می اگر ایک مرد دوسرے رد سے سل
فکرے انارے بی جب الک و صصف بیا نکر دے نر مقرر کر کے موا میں پر جب وو مل
می ای ے گیت میں نہ بچ سکی بہت زی یکا حال معلوم نہ ہو باس یمجور میس نہ ہو
مچ سکی مت یکا مال معلوم ہو اناج بیس عل فک رم ے کا بیان باب : کاب ئی کے
بیان میں اناج میس سل فک رن ے کا بیان حدیث 17 کی قَالَ مَالِكُ الْأَمْرُ عِنْدَنَا فَيُثْنُ ۚ
سَلَفِي طَكَا مِبْغَرْمَغْلُو كُولِ امْتِ مُسْقَى فُحْلِ الْأَمْلَقَلِي يَجِ الثَّمَامِعُثْدِ الْأَمِ قَائِي مِكَ ابْكَامِ هِ
مِنْهُفَاكُهُ اَنْ كَاتِ لَهَا نِيَّافُ مِنْدَلَاءِ رَكْهَارِ كَهَبُهُ اِزِ الْكَمَنْ اَلْنِي دَفَتِ اَلْيَدِ بَعِيْنُهُ وَلَا يَكْتَبِي
مِنْهُ بَدِيْكَ اَشْنِ فَيَنْحَاقُ كِ بِمَدِ مِنْهُيْكَ اَتَاءِ اَعْنَعَا تَنْ اَلَّذِي مَلِيْهِ اِذِ مَرَقْدِيْ سَلْعَةٍ غَيْرِ سِ
هَ اَلْاَمِ اَلرِّيْ اَبْكَاءُ وَنَ فَهَيَّيْمُ اَللِّكَامِ كَيْلُ اَنْ يُسْكُوْقِيْكَ لَكَ مَالِكٌ ۚ كَذَ تِي رَسُوْلُ اَللّٰهِ تَلِ
اَلْعَلِيْنَهُ ۚ سَلَمَمَنْ يِمِ الشَّعَامِقْبَلِ اُنْيَعْتَوِيْ هَا مَالِكُ نِ بِيَارِ تَزْدِيْكَ تَهِيْ جُو فَنَصِ سَلِ
فَكَرِ اناج يِي تَر مقرر رت من پر توجب حر تگزری اوز شریدار ال کے پاس دوانا نہ پا
اور حل فکوس عککرے نوخ ید ا رکو چا ہے ابق ایی یاسوناد ابو ماقبت دی ہو گی
ینہ یر نے نہ ہمرس کہ ال کے بد لے بی دوص ری شی با سے خرید نے ج بکک اپینے
ممنا پیر قضہ نکر نے کالیکلہ اپرید ارنے جو قبت دی سے اس کے سو اھ لے آیا اس
کے بد لے یں دوص را اسباب خر بید نے وا نے ازا عکو ٹل قضہ کے پچا/ وکا انبیزی ہلی
الد علیہ وسلھمنے اس سے کیا۔ باب : کاب ئج کے بیان مل اناج میس سل فکمرن
ے کا بیانی حدیث 1588

The text on this page is estimated to be only 38.96% accurate

ال مالیک فان دیم المشری فقال ینبائتم لی یک الک اشن الی متعلیک قال □
 ذک لا یسله وَاُم سی .- مر ے العلمینہو عَنهُ ذِیک اَنْهَنکا حَل الشَّعَاہ لِیَمْتَری عَل
 الباء: نع حم عُنْحَقْهُعَلَاذِیْیَلْهَفْکَانَ طِیکَیْیَمَالْکَام 2371 اه اَم قَبْل اَذْهُسَعِیْق 2900 وی
 و ۴۱ لی عم اه سکوش کرت ہی سک ودککہ جب میعادگز رگ اود انام بال کے ذمہ
 واجب ہو اب مشترکیانے اپنے حق وصول کرنے میں دیر کی اس شرط سے کہ یا لم
 کت اگر ڈانے ہوگو یا مشترکیانے اپنے ازا عکو ایک مدت پر بیا مل جن ے۔ اب : کاب
 ثا کے بیان میں اناج بیس سل فک رن ے کا بیان حدیث 1589 قَالَ مَا یَکَ تَفْسِیْرُ هَکَ
 ائِ الْمُشْتَرِیَ جِیْنَحَلْ الْأَلْ ۴ کة الشکامم ے 02 جسف حَلْ به وِیْتَارِإِلْ أَجَلْ وَلِیْسَ
 ذَلْکَ بِالْقَالَةِ ۳ س 00 الْمَائِمَ وَلَا | [30000 ث فیہ الرِّیَا ۲7 صسی ے) / أَجَلْ أَوْ بِشِیْنِ
 یَزْکَاهَا حَذْهَ ۳۳ و سے سس 0 مم الا تر الا کَالَةِ إِءَا فَعَلَا ذَلْکَ یَبْعَاؤُ لَا اِرْح + + 20 هـ .
 ظط ے۔ الْإِفَانَةِ الْوُنْ ب 7 الزِیْبَةِ مَالَعِیْ خُنْ کِیْنَا مِنْ دِکِیَاءِ دَا زَنْقَمًا بَارْکَرَةً یَانَ مَعَلْ
 مِیْکَرِیَاءَ أَرَنْقَصَانَاءَ کِلْزَاخْ اَر بَیْعَانِیْحَلْهُ مَا یَحِلُّ الِیْمَ وَیَعْمُهُ مَا یَعْمُ الِیْمَ مَا مَالِ | نے ای
 نکیا مایپ ے م رپ ساعوسچو مس کگمتسف یے ایک مدت پر فو مہ انتقالہ نہ سے
 اقالہ دو سے جس می کی ٹنشی با مضتز یکی طرف سے تہ ہو اگر اس می بکھی
 خی بودگی ماکوکی میعادبڑھ جات ے گی پاپ فائدہ مقرر ہوگا اق کا یا مشن بکا
 نددانقالہ ٹن مہا جا ے گا اور انتقالہ اور ش کت اور ول جنین تک درست ہی سک کی
 ٹینشی یامیعادنہ ہو اگر بہ زی ہو بگی نوہ خی ا مجھیں گے جن دجو سے بقع درست
 ہو لی بے ہی درست ہو بگی اور جن وج و سے یق نادرست ہو لی سے ہ بھی
 نادرست ہوگی۔ باب : کاب ٹج کے بیان میں اناج میس سل فکم رن ے کا بیانی

The text on this page is estimated to be only 42.07% accurate

حدیث 1590 قَالَ مَا يَكُ مِنْ مَلْفَى حِنْطَةٍ شَاءَ بِي فَابَا أَنْرَأُ مَه 21
مَحُولَةً عَدَّ مَتِ الْجَلِّ فَابَا مَا يَكُ كَذَلِكَ مَنِي مَلْف 42 هـ صَنِفٍ مِنَ الْأَسْتَفِ فَلَا بَا أَنْبَاءُ عِيَهَا
وَكَا عٌ غَدَّ مِنَ الْجَلِّ وَتَفْسِيدُوكَ ان يَمَّتِ الرُّجُلُ يُحْنَطُو مَحَبُّو وَفَلَابَا ا نَتَاغُ مَعِيَةً ا
مَامِمَةً هَا مَكُ نِي جُو حَفَسِ سَلَفِ مَيْسِ عَمِ بَغِيَهَوُ كِه رَا پَر حَا دَغَزَنِي كِي بَعْدِ ا سِي
كِي نَتِ مَابِ كِي لِي نِي لُو نِه خِقَاحَتِ يِي اَشِ رَعَطْبِلِه وَزَنِ بِي بُوْجِ وَهَرِ اَبُو بِي حَمِ اَنُورِ
اَوِ رَمَجُورِ مِي يِي هِي۔ اَنَاجِ جَبِ اَنَاجِ كِي بَلِ نِي بِي عِ كُنِ مِي يِي كِي جَا يِي۔ اَبِ : كَابِ ثَا
كِي بِيَانِ مِي يِي اَنَاجِ جَبِ اَنَا كِي بَدِ لِي مَيْسِ كِي وَنَسِ مِي بَكْهِي يِي هِي نِيَسِ چَا يِي۔ حَدِيثِ
15931 ع 2 عَنْ سُلْقَانَ بِي يُسَارِقَالِ كِيَعْلَفُجَتَارِ مَغْدُبْنِ رِ وَقَاصِ كَقَالِ يِمْلَامِدِ خُلِ مَنِ
جَلِدِ اُخْلِكَ مُلِكَ فَا بَكَمُ بَا مُعِينَا وَلَا تَأْغِيلَا مِثْلُهُ سَلِيمَانِ بِنِ بِيَارِ نِ عِ كِهَاسَعِدِ بِنِ اَلِي وَ
قَائِصِ عِ مَدِ هِي كَا چَارِه قِمَامِ گِيَا هُو نِي اِنِي فَلَامِ سِ عِ كِهَا گِه مِي سِي گِيَهَوُ نِي حَا
اَوْدِ اَسِ كِي پَرِ اَبَرِ جُو مَوَالِ زِيَادِ مَتِ لَكُو۔ اَبِ : كَابِ ثِ كِي بِيَانِ مِي يِي اَنَاجِ اَنَا كِي بَدِ
لِي بِيَسِ كِي اَسِ مِي بَكْهِي يِي هِي نِيَسِ چَا يِي۔ حَدِيثِ 1592 اَنِ مَعْبِيَقِبِ دُو رَبِي سِي
تِهِي اَلِي بَا بِي مَرِ وِي عِ

باب : تابِ نَج کے بیان میں اناجب انا کے بدلے میں کے اس میں بھی
 تھی نہیں چاہیے۔ حدیث 1593 عَنْ عَبْدِ الْعَمَنِ بْنِ الْمَوْدِيِّ بْنِ عَبْدِ يَهُوٰى قَبِي عَالَفِ دِ
 اِبْدِ فَقَالَ فَلَامِدِ خُلْنَ جِطَّةَ أَمَلِكْ مَعَامًا فَأَبْكَةُ بَقَا عَبِ الْ رِ تَنِ بْنِ اسودِ كِ
 جافور کا چارہ قام گیا ہوں نے اپنے خلام سے کہا کھس رس ے گئے ہوں نے اور انس کے
 پر ابر جو مو الا۔ باب : کابِ نِ کے بیان میں اناجب انا کے بدلے میں کے اس میں
 بھی بھی نہیں چاہیے۔ حدیث 14 ے ۶ قَالَ مَا يَكِ الْأَمْرُ لِنُخْتَمَ عَلَيْهِ عِنْدَنَا لَا تَقَامَ
 الْحَلْطُ بِالْحَادِ 5 لَا الْكَمْ بِالْشَّرِ 5 الْحَةُ بِالْشُرُولِ الْكُزْ بِالزِّيِبِ وَلِ الْحَنْطُ بِالزِّيِبِ : لَا
 شَيْئُ نِ الشَّعَامِ هَلَايَدَا يَدِ فَا ن مَعْلَ مَيَّانِ ذِكِ الْجَلِ لَغِ يَسْلَمُ وَكِ حَرَامًا لَا شَيْئُ مِنْ
 الْأَذْمَكُمَا لَا يَدَا مَدِ بَاكِ نِ جَمَارِ تَزْدِيكِ بِي عَمِ انْفَاقِي كَنِ بَجَا جَاءِ گَا گِيهوں بدلے
 میں نگی ہو کے اور رجور بدلے میں کے اور رگیوں بدلے میں و کو تو ے ن گور ک ے کر
 فق انفسی طرف میں عائد ہو اگر میں عادی ہوگی فوت ام ہو جائے گا اسی طرح جشی
 زی 10 00 0 وروی باب : کابِ نِ کے بیان میں اناجب انا کے بدلے میں کے اس میں
 بھی نہیں چاہیے۔ حدیث 1595 ۵۰۲۱۱۱۱۵۰ کے سے 77 و یچ ۴ ا ظ شرتا * 4
 7 ے ه ه ده قَالَ مَا يَكِ وَلَا يَاعُ شَيْقُ مِنْ الطَّعَامَةِ الْ ذِمَاذَا كَاكِ مِنْ صَنَفِ ۵ اَجِدِ اثْنَانِ
 بَوَاحِدِ فَلَا يَمَاءُ مَدِ حِ بِي حَنْطِي وَ * - موه ۲0 : 5 و س 90 و ره < کے کوک 7 ده
 23 ه ه ره کے کر < 7 مھا وَلَا مِلِ تَبْرِ بَمْدِي تَبْرُولَا مَلَزِ بِيِبِ بِمَذْيَرِيِبِ وَلَا مَا شَمَدِ
 ذِيكِ مِنَ الْخُبُوبِ ۵ لَا ذِمَّاهُذَا مِنْ صَنَفِ ۱۶۵۰ احد بے ۵۰ ان اتا يَدْرَانَا طَكِ مَنَرْتِ لُورِ قِ
 بِالرَّقَةِ الدَّهْيِ بِالْهَلَايَحِلِ نِي شَيْنِ مِنْ طَلِكَا الْقُضْلُوَالِيَحِ لَلا مَثَلَا

The text on this page is estimated to be only 39.22% accurate

The text on this page is estimated to be only 43.20% accurate

The text on this page is estimated to be only 41.66% accurate

باب : تاب ٹچ کے بیان مل اناجب انا کے بد لے میس کے اس می بکھی
ٹیہی ٹھیس چاہے۔ حدیث 1600 گال مَالِك وَلَا عَيَّ الْخُمْرُ قَصْ بِكُنْصِينِ 2 لَا عَظِيمِ
بَغِيرِ إِذَا كَانَ بَغْشَ لِكَ أَكْبَدَمِنْ بَغْشٍ فَأَمَّا إِذَا كُنِيَ كَعِي 96 و 9. ایکون مشلابیشلِ فَلَا بَا
بِهٖؤْ کلم رن ط ط ط ط 70 ط ط ط ط 7 ط ط ط ط کہا مائیک نے ایک روٹ یکو دوروٹھوں سے بد لن
یابزکی رول یکو یهو کی رو کی ے بدلنا اها میں البتہ اگمرروٹ یکو دوص رکی روٹی
کے پر ابر تھے قوبرآنادرست سے اگم چ وزن نہ سے باب : کاب ٹچ کے بیان میں اناجب
انا کے بد لے میس کے اس ٹی بکھی یھی فیس چان ۔ حدیث 1601 9 + 11.1 ہ کی کے
ڈیہے۔ دوخ < ہ یدھ 4ھ 7س 1 پر بے 7 81 7 - 200 م ال مَائِك لَا يَمْلَعُ مِل رَب ٢
ملین مُذَى زَيْن ٢ هَمِشَل الَّذِي وَمَفْتًا مِنَ التَّثَرَالِذِيْنِمَاع صَاعِينَ مِنْ كَبِيْس ٢ مَصَامًا مِنْ
حَشَفٍ بِغَلَاثَةِ أَصُومٍ مِنْ عَجْوَةٍ حِينَ قَالَ لِصَاحِبِهِ إِنَّكَ صَاعِينَ مِنْ كَبِيْسٍ بِغَلَاثَةِ أَصُوعٍ
مِنْ الْعَجْوَةِ لَا يَرْتَا صِرْ رَه 7 بر وہ وہ 7 و 8 اگ اص را بے کے 18 و 7۔
جو او بج ۔ ملح فَفَعَلَ طَلِكْ لِيُجِيرَيِّنْعُهُ وَلَا جَعَلَ صَاحِبُ اللَّيْنِ اللَّيْنُ مَتَ زُبْدِهِ لِيَاخُنَ
فَضْلُ زُبْدِيَهْلَ زُبِّي مَاحِبِهِ حِينَ تَا سَا ا بَا مَآكْ نِي اِيَكْ مَدْزِيْد اود اِيَكْ م دِلُو نَكُوْدُو رَزْ بَد
کے بد لے میں لینادرست می سکب کہ ا نے ا ینے زب کی عحدگ یلین کے ش کیک کر
کے برای کرک اکر عیعدہ لی یکو بت اق بھی اسیک صاع لین کے بد نے میس ایک
صاع ز بدنہاتی۔ ا پل اوپر مان ہو چگا۔ ناج ییے کے ملف مسا لکابیان باب : کاب ٹن کے
بیان میں اع ین کے خلف مساتلکابیان حدیث 1602

The text on this page is estimated to be only 37.59% accurate

The text on this page is estimated to be only 41.47% accurate

کیو لہ آت حضرت صلی الل علیہ وسلم نے کیا ہے اناج بیج ے کوچ ب کک قیے
ٹیس نہ آے شس کے ذمہ پر اناج ہے دہ کے اھ وی اور اناج میرے پاتھ ٹچ ڈال میعاد
یبر ناک یل ای انا خکو تیرے حوالے کر دول ۔ لوہ ودرست ہی سک وکلہ وو تنس
تاج و ے کر تھی ناواراک مشنز یکوجو قہت ے گا دہ گیا من یکی و وگی جن ان کے ال
جک دکی وی انا یں یں خلا لک نے ولا ہ گا گیا انا نکی تب ہ گی فول قضے کے۔ باب :
کاب گی کے بیان میں اناج ہے کے مفلف مسا لکابیان حدیث 1605 قَالَ مَالِكٌ وَهَكَ
أَمَلُ اسْمِ اَنُوهُ عَى وَجِ الْغَزْرِفِ اَلْغِ يُوْلُهُ عَلِ وَجِ الْبَيْمِ هَكَ مِثْلُ الرُّبْلِ يَسْلِفُ الْاَمِ السِ
فَيَقْفَى دَاهِمٌ اَزَكَةً فَبِهَا فَضْلٌ فَيَحِ لَنْ دَكُوِيْهُوْزُوْلَا شَتْدَى مِنْهُ وِرَامِ نَفْسًا بَوَازِلُهُ لَعِ يَحِلُ
ذَلِكُوْلُو كُلِّ عَلَيْهِ يَبِ اَمْلَفَازِلْدَرْقَا اَنْطَاةً نَكَمَالَهُ يَحِ لَلَّهُ ذَبِكُ كِهَامَاكُ نَبِ اِسِ وَاِسْتُ كِه
اِبِلِ عَمِ نَبِ اِنِ چيزوں ميس رواخ اور وسمقو ركا اختبار ركھو اے اور ا نكوضل بے كے
نَزْبِ مِها ا سكى نظير پير كے اگ ركسى مھ نَبِ نَاش كم وزن روبے ديے پا رمسلم
اِيپ ڈگ بيهرے وزن كے روپ اداكر ديئ فو يه درست سے گر نا قح روپ لك ها پرے
وزن كے روپوں كے بد نَبِ ميس درست ا تَن نَبِ مل مكرتے وقت نافح سكم ون رودئے
دے 0ب2, 3ت“ 90 7 0 باب : كَابِ ثَن كے بيان ميں اناج بيے كے مفلف مسا لك بيان
حدیث 1606 اَلِ مَالِكِ وَكَاهِ طَلِكِ اِي رَسْشُولِ اللّهِ مَلِ اللّهِ عَلَيْهِ وَمَلَمَ كِي عَن بَيْعِ
الْمَزَايِكَةِ وَأَرْحَسَ ي بَيْمِ الْكُرَايَا بَحِ بَا بَيْنِ الشِّمَقَا فِى بَيْعِ مَكِ يَمِ لَبِ يَهْ عَ وَجِدِ
الْكَاسَةِ الْيَجَا 7 ذَابِيَّةِ الْعَرِيَّاعِ جِهَ الْمَغْزِهِ فَلَا مَكِيْسَةَ فِيْهِ مَا يَكِ نَبِ اِي نظير يه جھ
يَكِي كے رسول اود صلی ایند علیہ و سلم نے عرابنہ سے مت کیا ادد عرا ای احجاذت
دک وجہ نہ کے

The text on this page is estimated to be only 43.96% accurate

ابنہکامعاممہ ر جارت اور بو شیاری کے طور پر ہو اے اور ۶ ایاطورا مان
اور سوک کے ہو جاے۔ باب : کاب ئن کے بیان میں اناع بیے کے مفلف مساع لکابیان
حدیث 07 ے ے عوی ۶ 27-2 کہ سرع بہ بیے کے 2۱ ے 2 کیو * بیے س 2 ے 7
مر بم و 7 قال مَالِكٌ وَلَا يَنْبِيئُ أَنْ يَشْتَرِيَ رَجُلٌ طَعَامًا بَرَعَ أَذْ نَلْبٍ وَ كُنِيَ مِنْ دِزْمِمْ غَلٍ
أَنْ يَغْطِيَ بِذَلِكَ كَامِلًا أَجَلَ هَل 2 بَاتِ نَامَا كَمْ يَزُ وَ كَلِ أَثْلُ مَسِ رَلْفَا انِ وَا ه لَابِ رَاهِدِ
رَفْذَائِينَ كَمَا اَكِ نِي يَهْ دَرَسَتْ نِي نَكِ رِنِ اِيَالِدِ يَادِ رَسِ يَكْسِ كِي بَدِ لِي مِي اِنَانَعِخِ بِيْدِي
اَسْ شِ رَطِ كِي اَسْ دِ ثُنِ يَا مَتِ پَا رَكِي عَوِ مِي اِنَا جِ دِي گَا و عِدَرِي پَرِ الْبَقِيْهِ اَسْ مِي
بِهْ قِبَا حَتِ نِي سَكِي رَعِ اِلْتِ دِدِ بَمِ بَا يَكْسِ كِي بَدِ لِي مِي اِنَا جِ خِ بِيْدِي وَهَرِي پَرِ جَبِ
وَعِدِ بَكْزَرِي فَوِ اِيَكِ دِرِ پَهْمِ وَ اَلِ ے كَرِ دِي اور باقِي كِي بَدِ نِي مِي يِكُو كِي اور يَزِ خِرِ
يِ رَكْمِ نِي۔ عَنْ مَالِكٍ اَنْ بَكَهُ اَقِ عَتَرِبِحِ الطَّابِ قَالَ 1 حَلَرْدِي مَرَكَا لَا يَبِيْدُ رَجَالِ بِلْدِيَهْ تَوِ
مِنْ اُمَمَائِلِ رَقِ مِنْ رَثَرَقِي اِلِهْ كَلِ يَسَا حَنَّا تَخْتَكُوْدُ عَلَيْنَا لِيَكُنِ اَنَا اِيْبِ جَلَبِ غَلِ عَمُوْدِ
گِهْدِ : وَنِ الْيَمَايِ وَالشَّيْفِ فَذِيْكَ اِمَامِ ءَالِ كَكَوِ پَاپِ اَكِ ضَرَتْ عَهْرِنِي فَرَمَا يَا جِمَارِي بَا زَارِ
مِي لَكَو كِي اَجَارِ نِ بَكْكَرِي نَجْنِ لَوْگُو كُو بَاتِهْ ثَسِ حَا جَتِ سِي زِيَادِ دُو يِيْهِي سِي وَهْ
مَكِي يَا فَلَكَتِ اَرْتِ كَلَكِ مِيْنِ نِي خِي دَكِ نَنَكَا كُنِ اَوِجِ شَشِ نَكِ اِهَكِ بَمَانِ مَلَفِ يِنِ فَا نِ
لَا ے گِرِي پَا جَاڑِي مَسِ وَوِ مِ بَمَانِ ے عَمِ رَكَا جَسِ رَسِ اِڈِ كُو مَنْظُوْرِ بُو پِيْجِ
اور جَسِ طَرِ اِڈِ كُو مَنْظُوْرِ بُو رَكِهْ كِيْجُوڑِي

The text on this page is estimated to be only 43.45% accurate

اب : کاب ٹا کے بیان میں ہار کے بیان من حدیث 1609 ے نَ مَجید بن
النَّسِیْ اَ عَزَیْنَ الْعَطَابَ مَرِیْخَاطِیْ بِنِ اَیْ مَلَكَةً رَهْیَغْزِیْبَآلَہْ یَالشُّوْقِ فَقَالَ لَّهْوَ بِنِ
000و000 متا سعید جن مسیب سے ددایت ے ک رت عمرجن خطاب عا طب بن ال
بلتعه کے پاس سے بوک رگمزرے اور وہ اگور بی ر سے جے بازار بیس خطرت عھرنے
فرمایا تفر بڑبادد یاہمارے بازار سے اٹھ جا5۔ حدیث 16100 َعَن خُتَمَاتِ ہِم
مَقَامِ6 اَکِیْنِیْعَنَ الْخُتْمَةِ رت عثمان بن عفان ش حر تے تے ا نکیا رسے۔ اب : کاب ٹا کے
بیان میں جانو رکوجانور کے بر نے یں یکا بیان اور جاور بیس صا فک رن ے کابیان
حدیث 1611 ے دوودے ے ہ 8ھ ۶2 َعَنْعَبَ جَا طِإِیْ بَامَ جَلَالْهِنْدَعِیْ مُسِیْفِیْ صَ
مُیْغِیْدَا عَقِ بَعْبِدِ] مل رت یی نے انا اوٹ جم سکانام صصمفی ہا یں اون کے بد لے
میس بچاوعدے پھ۔

The text on this page is estimated to be only 44.22% accurate

The text on this page is estimated to be only 40.09% accurate

كَالْمَايِكَ إِلَّا بِأَن يُكَامَ الْعِيَةَ التَّحِيْبَ بِالْيَعْتَنِ أ بِالْبَعْرَةِ مِنَ الْعَمَلِ مِنْ 4
مَائِيَةِ الْإِبْلِ أَعَمَّ أَحْذُو فَلَا بَأَ أَنْ يُقْتَى مِنْهَا اثْنَانِ بَوَاجِدِإِلْ أَجْلًاذَا أَغْلَقْتُ فَمَازَ اخْتِلَافُهَا
رَأَى إِمَّ بَكْشِيَا بَعْنًا ٤٦ سَ مِنْ 71 وَ اخْتَلَقَتْ أَجْنَامِيَا؛ نَعَّ غُكَافَ فَلَا يُؤْخَدُ مِنْهَا أَث
نَبَوَاحِدِإِلْ أَلْ بَا مَالِكُ نَعَّ اِغْرَشَن اَوِيْشْتُ لَادَ تَعَّ كَعَّ وَ كَرِ اَبِتْ يِفْ مَوَا زِيْ يَكَاخْ بَعَّ لَوَه
قَبَاخْتْ لِيْنِ اِكْرَايْ لَحْ كَعَّ مَالُ نَعَّ اَوْتُفْ يَا يِلْ اَنْبِيْ مِيْ اِيَا اِخْتِلَافْ رَكْ بَوَ كَعَّ اَنْ مِيْ
تَعَّ مَكْهَلَا فَرْقْ بَهْوُ نَعَّ اَلِيْكَ چَانُوْرْ دَرْ كَعَّ دُوْ جَانُوْرْ خَرِيْنَانْ يَا اِدْعَارْ دُووْ رَحْ سَعَّ دَرْ
بَتْ بَعَّ اِگْ اِيْكَ دُوْسَرَعَّ كَعَّ مَخَابَهْ بَهْوْ خَوَاهْ تُسْ اِيْكَ بَوَ يَا خَلْفْ تَوْ اِيْكَ چَانُوْرْ دَرْ
كَعَّ دُوْ چَانُوْرْ لِيْنَاوَعْدَرَعَّ پَرْ 0 جْ بَابْ : كَابْ كِيْ كَعَّ بِيَانْ يِيْ جَانُوْ رَكُوْجَانُوْرْ كَعَّ بَدْ لَعَّ
مِيْ نِيْتْ كَعَّ بِيْنْ اَوْرْ جَانُوْرْ بِيْ سَلْ فَكْمَرْنْ كَعَّ بِيْنْ * * . حَدِيْثْ 1616 قَالْ مَآيْكَ
وَ تَفْيِزْمَا كِيَّةً مِنْ طَلْكَ اَنْ يُؤْخَ الْعَرْبَالِيْعِيْتِنِ لِيْسَ بَيْنَهُمَا تَفَاشْ لِيْ تَمَاتْ 53 رَخْلُوْقَاكَ
اَنْ هَاغَلْ مَآؤْمَفْتَلْكَفَلَايْمَتِيْ هِيْ 23 اِجْتِيْ اَنْبِيْمَ مَا اِشْمِيْكَ مِنْهَاقَبْلَ اَنْ تَسْتَوِيْهُ مِنْ
غِيَالْنِيْ اِشْعِيْكَدْ نَذَا اِتَقَدْ مَارْ كَحَا مَالِكُ نَعَّ اِسْكِيَا مَالْ مَهْ كَعَّ جَوَاوْنْ ثْ جِلْسَا
جَهْوْ اَنْ بِيْ بَامْ فَرْقْ نَهْ بَوَ ذَاتْ مِيْسْ اَوْرْ وَهْ لَا دَنَعَّ مِيْسْ وَ اِيِيْ اَوْخَمُوْ يِيْ سَعَّ ذُوْ
اِعْ دَزْ كَعَّ اِيَا اِضْ لَا عِيْ رَتْ مِيْنِ اَلْبِ اِيْنِ يِنْ ثِيْلَنَهْ فَيَاْحَنْ نِيْ نَبْ كُنْ ثَكْ رَضْ شِيْ
كَرْنَعَّ كَعَّ دُوْرَعَّ كَعَّ پَاشْ "تُجْ ذَانَعَّ جْ بَكْ قَمْتْ اِ كِيْ نَرْلَعَّ نَعَّ. بَابْ : كَابْ اَنْ كَعَّ بِيَانْ
مِيْ جَانُوْ رَكُوْجَانُوْرْ كَعَّ بَرْنَعَّ يِلْ يِجْنَكْ بِيَانْ اَوْرْ جَاوْرْ مِيْ صَا فَكْرَنْ كَابِيَانْ حَدِيْثْ
1617 قَالْ مَآيْكَهْمَنْ 7 ل*م" مُسْ قَوْصَفَهْ > خَلْهَوْتَعَدْ تَهْ قَلِيْكَ جَارْ مَوَكْ پِلْهَامْ ٣ 7-7-9
21 مِيْ ذَلِكْ مِنْ عَمَلِ النَّاسِ الْجَاوَزْ تَمْ وَالْزِيْلَعْ زُلْعِيْهَاْمَلِ الْعَلْمِيْمَلِيْنَا

The text on this page is estimated to be only 48.00% accurate

کہا مالک نے جانور بی سل فک نادر ست سے جب میعاد من ہو اور اس
جاور کے اوصاف اور لی با نکر دے اور قیبت دے دے وم حک اتی طط سے
جانور دہینے ہوں کے اور مشتز ٹیکو لیے بہوں کے ہمارے شر کے لوگ پیشہ سے الیائی
یکرت رسے اود ای کے تقائل رے۔ ٹس طط رب ماس جافو رکو بنا نادرست ے۔ باب :
کاب گی کے بیان مل شس طط رع ماس جافو رکو بینانادرست ے۔ حدیث 1618 تَعْبِدُ
اللَّهَ بْنَ عَمْرِو بْنِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ بِيَمِ حَبْلِ الْعَمَلَةِ لَعَمَلَهُ هَكَذَا بَنُمَايَا يَعْمَلُ
الْمَامِلُكَ ا لمت نائة ثع تنم الين بهما مب الله بي عمر سے روایت س ے کہ رسول اور
صلی ایند علیہ و سم نے من کیا حبل الحسل ہکی ٹن سے یہ کی ایام جہلت یش مرو
تھی وی اوٹ خر پیدا نہھاال وعدرے پ رکہ جب او یکچہ ہ گا اور پ رچ ے کا بیہ
اس وقت میس دام لو ر گا باب : کاب ٹن کے بیان میں جس طط ریا جاو رک
بینانادرست ے۔ حدیث 1619 عَنْ مَيْدِنِ الْمُفَمِّيِّبِ الْهَقَالِ لَا رَبَّانِي الْعَيَّوَانِ رَالْنَا نَشِي مِنْ
الْعَوَانِ عَنْ تَلَاوَعَنِ الْمَامِينِوَالْمَلَا قِيحِ وَحَبْلِ الْحَمَلَةِ الْمَسَامِيْنُ مَنْ بَكُونِرْنَاتِ الْإِبْلِ
ذَالْمَلْقِيَةِ يَبْغَمَائِي فَهُوَ الْجَالِ سَعِيدِ بْنِ مَسْبِيْبِ ن ے کہاحیدان ٹیل در با یں بے بلہ
حیوان میس تین سنتتیں نادرست ہیں ایک مضائی لکی دوسرے ملا کی سے جبل اب
دکی مضائیس دو جانورج مادہ کے شفکم میس بیں ملاع دو جانور جو رن کے پیشت
میس ہیں بل الیل ہکا مان ای ہو چکاءباب : کاب ٹن کے بیان میں جس طط ریا
بس جاو رک بینانادرست ے۔

The text on this page is estimated to be only 44.13% accurate

حدیث 221620 قال مایک لا تب ان یشتی اعد کینان العیران بعیند کا
عازبا عنه رک فاک کذراء ورصد علان بن ثمتہ لایا یعیذا قال مایک ولا کی طیکه
البائیم ینکفه امن ولا یدری مل ثوجذک الیلعد ع ما راما الممماء املافیذیک قی ذیک لایا
بدادک مشتر نوا و تا کہا ماک نے مین جانو رکی تق جب دوغائب بوخو اونزدیک ہو
بادور درست میں ہے اگرچہ مضت زی اس مانو رکودبھ چکا بد اور پبند کر چیاہو ا
سک لا ےک باتع مضربی ے دام نے کر نع اٹھا ےگا اور مشتر یکو معلوم نیس ود
جانور جج الم جس ور سے اس نے دریکھا تھا لے انہ لے البتہ اگ غی نان حانو کو
اوصاف یا نکر کے نے نو یہ قباحت کیں۔ جانو رکوگوشت کے بد لے میں تا باب : کتاب
نن کے بیان میں جانو رکوگوشت کے بد نے میں تا حدیث 71621 تعید جن النسیب
ان رسول الہ صل علیہ وسلم تی عن بیع الیوانباللخم سم یی سے کہ باب : کاب ٹج کے
بیان میں جانو رکوگوشت کے بد نے میں تا حدیث 1622 رفس سرت کت ہس
ملیدیۃ 9 □ 8 الشائین لی بیج اب : کاب ئی کے بیان میں جانو رکوگوشت کے بد نے
میں تا

The text on this page is estimated to be only 40.61% accurate

حدیث 1623 ے میں ژایی ژده ۱۶ عَنْ مَعِيدِ بْنِ الْمَسِيْبِ أَنَّهُ ۶۹۶
ها فلا غيد لك قال أبوپهس ے تا تی غارفاً بعكمۃ ۱۱ وُنُقَالَ مَعِيدٌ إِنَّ كَانِ اشْتَاهَا لِيَنْتِ
إِلْكَادَ هَكَ مِنْ لَثِ اَزْئِ يَلْعُو بَايَ لَا أَرْزَارُوا دَبَّ عُھُودِ الْعَتَالَيْنِ رَمَانَا بَاكَ سَعِيدُ بْنُ
مِی ب سیت تے جانو رکو گوشت کے بد لے میں بنا ے ابول ز ناد ے کھایش نے سعیر بن
سبیب سے پو چھا اگ رکوئی تنس در جاریوں کے بد لے بیس ایک اوٹ خی ہک کرے
ٹوکیسا سے مسعیرن ے کھا اکر ذ عکرنے کے لے خی ہکرے پ وکیسا سے سعیدرن
ے کھا اگ رن جح کر نے کے لے لیے پاٹ میں (لو لزا ماج نے من عالمو نکو افو رکی کان
ے گوشت کے پر کے یق تن کرت ہو ے پا ادرا بان من عثمان او زامن سا گل کے زمانے
میں عالموں کے پر وانوں میں ا سکی ماع حلکھی جائی تھی 0.9.7 یکا بیان اع تما
جو کے یا جن کت ۱۱ نان حدیث 164 عو قال مَا يَكُ الْأَمْزَالُ تُخْتَمُ عَلَيْهِ عِنْدَ تَانِ نَحْمِ
الزَّبَلِ ۵ الْبَقَى وَالْكُمْ مَا أَهْمَةُ بَلِّكَ مِنَ الْفُموشِ أَنَّهُ لِيَمْتَى بَغْفُ بِلَ لَا شَا يِلَ وَتَا وَهَ يَدَا رَت
2 لا با بد ران لع وُزْدَا کی ان کون مل هكد بی کھامایک نے جارے تذدیریک بہ عم
انفاقی ے ک ہگوشت اون فکابو امک یکا یا ری جافو رکا ا سکا گوشت مگوشت سے
برلفادر سست ٹھیں گر برابر رت لکر نق انق اگ الیل سے پر ارب یک کرے ف ے ہ یکا
فی ے۔ باب : کاب ٹچ کے بیان ۴ں گوش تک وگوشت کے بر لے بیس یچ کابیان حدیث
1625

The text on this page is estimated to be only 41.62% accurate

ہہ 7 + 0 کو ۲ گ کو ۲ رام ۲۵ < < تا 2۱ و ص ہے د ہے رہ حص کے ۱۱۷
 قَالَ مَا لِكَ وَلَا بَا لِحَمِ الْحِيكَانِ لِحَمِ الْاَلِ الْبَقَى وَالْعَمَمَ مَا أَشْمَهُ طَيْكَ مِنَ الْوَحُوشِ فَهَهَا
 اثْنَيْنِ وَاجِدِ 75 کہا اک نے لیو بکاگوبشت اکر اونٹ یاگاہے ری کے گموشت کے بد نے
 میں یہی بکم ٹیل نے بھی رہ قباحت نیسے گریہ ضروری کے لف الف ہو میعاد تہ
 بوباب : کتاب ن کے بیان ۴ گوش تکوگوشت کے بد لے بیس بیچ کا بیان حدیث
 1626 ہی الہی 7۰ ۰۷ ۱۱۷۱ (۲۰۲-۶۱ ۲۷ کر 7 چ 5 ری 2۰ جج 7 وہ ۵۰ ۴ گال مَا يَكِ
 هَارَى لَحُومِ الطَّيْرِ كَهَا مُخَالَفَةُ يَلْحُومِ الْأَنْعَامِ الْحِيَعَانِ فَلَا رِي بَأَمَّا بَانِغٍ يَشْتَرِي بَغْضٍ
 ذَلِكِ بَغْضٍ 9 کے ۶ ط را 2۱ دی وہ مخ ہا اک نے پر ندو بکاگوشت میرے نزدیک جج
 ندوں اور کچلیوں کے گوشت سے بڈا فرقی رکھنا اگمی بکم و لیے امیس لو یہ
 قباحت نغیبے گریہ ضروری کے ک نف اق ہو میعاد تہ ہو کت کی تک بیان باب : کاب
 ن کے بیان مل ک نکى تن کا بیان حدیث 1627 و کے 52.7 ش ہے س ۶ یے۔ اربک
 یک ا شر مز تھے ہ کے رعو ۲ ۶۵ 5 25 عَنْ اِي مَسْعُودِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَثْنِ وَخِلْوَانِ الْكَاهِنِ بَعِ رِهْ وَيَغْفَى بِمَمْرٍ الْغِ
 مَا تَعْطَاؤُ الزَّأْعَلِ الزَّنَاءِ لَوَانِ الْكَابِنِ رَغْوَتَهُوَمَا يُعْطَى عَلَانِيَتِكَهْنِ إِلَى مَوْدِ انْصِمَارِي سَعِ
 روايت کے حکیار سول اللہ صلی ایند علیہ وسلم نے کی مت لیے سے اور خر تی
 “سے فاش ہی او رکمانی 8

The text on this page is estimated to be only 43.08% accurate

ا کا اع اور انا کرای نت لن یجن ے کا یان سلفکابیالن اود اسبا بکواسباب
کے بد لے میس یکا بات حدیث 18] عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَى عَنْ بَنِي وَ
مَلَف رَسُول اشدنے تکاس جق سے اور سلف سے۔ سلفکابیالن اود اسبا بکو اسباب کے
بد لے میس ے کا بات حدیث 1629. 2. م قال مَا يَكُ وَ تَفِيْزُهُ يَكُن يَقُولُ الرَّجُلُ لَجَلْ أَحْن
بِلَعْنِكَ بِكَذَا عَكَى ان تلقى كَذَا ذافن عَقْدًا كَهُمَا عَلَ مَدَا الْوَجْهِ فَهُوَ عَاجَرُ قَانِ تَرَكَ
الَّذِي أَشْطَطَ السَّلَفُ مَا أَشْطَطَ مِنْهُكَ طَيِّكَ الْبَنِيْمُ جَا زَا ا ات ے کن کی ےن وق كت نا 7ر
كرت فا کے ان طر توب جابیز نہیں گر سل فك ش رط مو تو فكردے ےئ جائزبو جا
ےگیا۔ باب : كاب ٹا کے بیان میں سلفکابیالن اور اسبا بکواسباب کے بد لے میس پچ کا
بات حدیث 1630 قَالَ مَا يَكُ وَلَا بَا أَتِيَّةُ بِشْتَدَى الثُّوبُ مِنَ الْكَفَانِ أَزَا لَشْطَوِيَّ الْقَعْنِ
بالانواب من اللبي أُو 3 بی و لوق الثوب الهوي او المزوي بالتلاحجف الياييدة الشفقائق
وَمَا أَشْمَدَ ذِيكَ الْوَاحِدَ بِالْأَنْبِيَاءِ أَرِ الثَّلَاثِيْدَ بَرِ ثَلِ رَصِ 2 تو 2 دے 5 وه اد 1 7 ا
یى -- 2 " أَجَلْ وَإِنْ كَانَ مِنْ صَنْفٍ أَحْفَانِ دَخَلَ ذَلِكَ نَسِيَّةً فَلَا خَدْفِيهِ < چ 2 ه و
کھا ایک نے بی نمکپٹروں میں تع مکھطرق بے ان یں سے ای ککودو یا تبین کے بد لے
میس ه کر نانظقز اق یامیعاد پر رح سے درست

The text on this page is estimated to be only 44.98% accurate

ہے اور جب ای ککپڑ ادو سر ے کپڑے کے مشماہ ہو اگر نام عبد اد ابول
ہی می درست ے گر ادھار درست نیی۔ باب : کاب ٹج کے بیان مل سلفکابیالن اود
اسبا بکو اسباب کے بد لے میس چک بات حدیث 1631 قَالَ مَا يَكُونُ لِبَايَ ان تَبِيغَ مَا
اشْكُوكَ مِنْمَا قَبْلُ اَنْ تَمْتَوِفِيْدُ مِنْ عِيْرَتَا جِه الزى اشْكِيْكُ مِنْهَاءُ اَنْتَكْذَكْ كها اك نه ج س
كپ كو خ ريد ا ا كا بنا ثل قيضے کے پاكع كے سواو رى كے باتھ درست هے -ج بكه ال
لكى قمت نف لے اباب ميں سل فك رن ے كابيآن اب : كاب كے بيان بل اسباب ميں مل
فك رن كابيآن حدیث 1632 عَنْ الْقَابِيْمِ بْنِ مُعَمَدٍ اَنْهَقَالَ مَهْغُتْعَبَدَ الْبِ يَّيْ عَقَاسِ
وَرَجُلًا لِهَعْنُ رَجُلٍ 30 تى مَمَائِبُ فَأَزَادَ بِيَكُو قَبْلًا اَنْ يَقِفَهَا فَقَالَ بَ عَمَاسِ ثِكْ اور ق
بِالْرِقَاءِ كى طَبِيْكَ قَاع من مجھ سے زوايت ے ك عبد ارب عاس سے ايك فص نه پو
چچھاج كوٹ يکپڑوں مي سل فکرن ے پ هى شے كے ا نكو نا اس اين عيا سان
ے كھاره چا نك كى ثوق سے ان كى كے بد نه میس اور ال كور ده چانا. باب : كاب ٹج
كے بيان 4 ال اسباب بیس صل فکرن ے كابيآن حدیث 1633 ال مَا يَكُ وَهَكَ فَهَاتِ
وَالْهَاعِلُهُ اه اَزَا هَانِيِيَكْهَانِ مَا جِبْهَا الْبِي اَشْةَ اَمَا مِنْهُ بِأُبْكَمِنْ الشَّنْ الْبِي ۴

The text on this page is estimated to be only 36.13% accurate

كَاعَهَا يَهْلُوْا كَهْبَاعَهَا مِنْ غَيْرِ اِلْدَى اُمَّةٍ اَمَّا مِنْ لَمِيْكَنْ بِدَلِكْبَاىِ ا وَت رِف 2 ا اس □
 حانت“ تن ا نكى و نك انى كے اھ چاسے جس سے ف بد اس منھلى قبت سے بيگھ
 زيادہى ركب وكله اگوہ سے رگ باب : كاب ئج كے بيان ميں اسباب ميں ما فك رن
 ے كابين حديث 1634 قَالَ مَا يَكِ الْأُمْرُ الْخُكْمُ عَلَيَّ عَنْهُنَّ زَيْن مَلَفٌ تَقِيْقُ أَز مَابِيَّةَ أَا
 غَزْدُض قَاذًا ا ك لُ شُن سَن هك 7 وش رڈ لت ذيد رى أول ققي چم اك نارق تيمء كفا
 من كك من اى اڈ مُكاه من بِأَثْرَيْنِ وَت قَقَّ مَا مَلَفَه يَه وَهَكَانْهَذَا فَعَتَهُ فَهُوَ الْمَا مار
 الْمُشْتَرَيْنِ أَعَى الْبَدَى بَاعَهُ هَتَابِيْرَاهُمْ ا ك با تك عَكَلَلَهُ لِسْلَعَةً وَنَع يَقِيْشِيَا الْبُشْتَرِ
 935 ى 7 مَلَقْدُفِيْهَا تَمَارًا: رَاى بَار فَز دى عم ائى سے ج تس سل فكرے فلا ال بين مايا
 اوزاغياب شا اون كے اوضاف پان كرده ايك ميحاد م 2ن پر جب ميعادگگزے نے
 مشت زى ان چيزو كو اى با كے با تح بى قبت سے زياده پر نے ج بك كك ان چيزو نكو
 اپنے قيضة ميس ن لا و دنه بابو جات گاگو يپاك نے ايك مدت كك مشت يى كے
 روايوں سے فائدها يائچ رزيادد ے كر ا يكو پمير ديا تو يه جن رپاء رَقْلِيْهِ
 مَا مَلَقْهُوْرًا اَمْنَعْنَدَه باب : كاب ئج كے بيان ميں اسباب ميں سل كمن ے كا بيان حديث
 1635 - 7 7 6 قَالَ مَا يَكِ 9 مِّنْ سَلَفٍ ذَهْمًا وَاقَاى حَوَانًا غَضَاكِرَّ مَوْ يَم شَوْفًا لِأَمَلٍ كَے
 مكى شك حل الج قَالَ لَابَا يَه يَم النشترى تَنَك السِّلْعَةُ مِنْ الْأَم قَب لا تل با بَعْدَ مَا يَحِلُّ
 بَعْرَضُ مِنْ الْعَرُوضِ يَجْلُهُ لَيَوْجُ؟ يَافَا مَا بَلْ ذَك الْكَزْشِلَا السَّا قَالَه لَا يَحِلُّ اَنْ يَبِيْعُدَحَق
 يِق وَلِشْة رى اَنْ يِع تَلَك السِّلْعَةُ مِنْ غَيْرِ ضَا

The text on this page is estimated to be only 41.61% accurate

۰۰۶۰۰۔ اَجِدِ الرَّيَّ اِنْكَامًا يَدْبُثُّهُ اَذْ رَقَّ اَذْ غَضُضَ مِنَ الْمَرْوُضِ يَفْقِشُ
لَكَ لَا يُوْخَمُ وَلَا كَيْدٌ > مَعَهُمَا يَكْمُهُ مِنَ الْكَيْبِ بِالْكَائِبِ □ 7 اَلْيَبِيَّاتُ الْهَيْبِ اُخْيِي الرَّجُلِ
مِمَّنْ اَلْدَعَى رَجُلٌ يَدْنِيْعَلُ رَجُلًا كَمَا اِيَكُ نِيَّ جُو تَنَسُّ سَلَفُ كَرَّرَ سَوْنًا چَانْدِي دے
0000 لایا یا لا 00 ضرور کی ہے کہ اس اسیا بکو نف نے نے اس بیس میعاد نہ ہو سو
اٹنے کے لیے کہ ا کا بنا ٹیل قنے کے ورست نی اور اگر مشتزی اس اس اسبا بکو سوا
اگ کے او ری کے بات ہے و سونے اندی کے بدلے میں بھی یچ علنا ے کر مہ ض روری
ے ک دام نہ 09ھ لا و ا باب : کاب ٹن کے بیان ۴ اسباب بیس صل فکرن ے کابیان
حدیث 1636-2-4577* ھ ھ + 7۶۸ و 00 کک - 7۹ قَالَ مَا يَك وَمَنْ مَلَفَ يِي
سَلْعًا اَلْ اَجَلِ وَتِلْكَ السَّلْعَةُ كَا لَا يُوكِي وَلَا يَكْمَبُ فَالْكَ الشُّرَى يَبِيْعُهَا مِنْ شَأْيٍ كِي تَقَا
غَغَضَ قَبْلَ اَنْ يَسْتَوْفِيَهَا نَ عِيْمًا جِيْهَا الَّذِي اَشْءَا هَا مِثْه 5 لَا يَتَبُّ لَهَا تَبِيْعِيْكَهَا مِنَ الْبِي
اِنْكَاعَهَا كَمَا مَكُ نِيَّ جُو شَفُ كِي اسباب می جھکعانے بن ے کایں سے مل فکرنے ایک کا
بما مت یکو ایا ے کمہ ا اسبا بک دا پا کے او ری کے اھ سو نیا چان کی یا اباب کے بد
لے میں ثروض کر ڈانے گیٹ وت پش زگرہ خھیں ہو سل ماک اع کے اھ ہی یچ اگر
ای ار اسان مو ات 2709 قباحث رن وٹ باب : کاب ٹن کے بیان مل اسباب میں سل
کمن ے کا بیان حدیث 37 ھصد ۶۶۶* و قَالَ مَا يَك فِيمَنْ مَلَفَ مَتَابِيْزُ اَوْ مَرَامِ نِي
اَرْبَعًا اَثْوَابَ مَوْضُوْقَتِيْ اَجَلٌ فَلَمَّا حَلَّ الْاَجَلُ تَقَامِيْ صَاحِمَهَا قُلَّةُ 24 ج 27 ھ ک 21:2
22 ھ ۶1 ث يَجِدُهَا عَشْرَهٗ وَرَجَدَ عَشْرَةً يَابَا دُھْتَا مِنْ صِنْفَهَا فَقَالَ الَّذِي عَلَيْهِ الْاَثْوَابُ
اَعْطِيْكَ بِهَا ثَمَانِيَةَ اَثْوَابٍ مِنْ ثِيَابٍ 227 ظط ھ * ۱ * ۰ ** ظط ۱ / ۰ ۷

The text on this page is estimated to be only 39.63% accurate

فقیتانہ جوم ور ہو موہ وج در تگمزی تو مضت زی نے بای پان چیزو ہکا
تقاضا کیا لیکن ہا کے پاس اس شمع کے کپڑے نہ مل سکے اس سے اس وقت با ل ع ن
کے کہانڈان یے کپڑوں میں سے آم رکھڑے نے نو مشمتر یکولیزادریست ے مر ابی
وقت نف لین ای دیر ن ہکرے اگ ان آٹ ہیٹو ہک یکوئی معیاد نہ کرے گاندرست نی
سے اگر ٹل معیا دگزرنے کے دوسرے کپڑے اسی عم کے کہ رات در ست نیس البتہ
دوسرے شک کے کپڑوں سے بدلزادریست ہے۔ مَن × إِلَه 29 فِتِكَافَاغ مَعَلْ ذَك الْأَجَلْ
قَالَ لَا يَسْلَم رَن بے اوراوے اور جو زی ت لگ مق وین ا نکابیان اپ کان و کے اق من
جاء اور اوے اور جو زی تل کم یں ان اکابیان حدیث 1638 قَالَ مَاكَ الْمُرِنْدَتَا فِيْ كَان
وَنَائِيُون مَن يَّ الْب و الْفَقْتِ بِن الْكَاس و الْكَمْدَوَالِز اصْ هَالَا تَكْهَالْعَدِيْد الْب 2 الْيِن 7
الْف وَمَا حَمَّة شِيك كَان كا باي بن و ماد ثف 7 اجد الْكَانِيُو اَحِيْدَايِيْ عِلْ باي ا غ يِن
رَطْلُحِيْد بَرِظْل حَدِيْب و ر طْل صُغْ بَرِطَا مُ صُفْرَقَالَ مَالِكْ ءَلَا غِنْدَفِيْد اِثْنَانْ اَد مَن صُفْ
ةَ اَحِيْلَامَلْ قَدْ اَغْلَفَ الْبِشْكَانْ بِن مَك قَبَاتِ اخْتَا فُهْعَا لَا بَأْسْ بِن وَحْنِ نَه اَثْكَانْ بَوَا حِيْل
أَجَلْ فَاوْخْ اَوْ شَشْ 12 كَن الْبِنْف مَن شَب اَضْف الْح وَن اَغْلَقَاي الْاَضْم مَلْ
الرَّسَا ص 5 الْم و اَقْب وَالشَّغْ فَا ن اَكْ ءُحْنْ مِنْهَا ثَانِيُو اَحِيْلَامَلْ نِيْت پَر سَے يِه كَن ا
ثَر نِي بِيں سوا چاندی اور سونے کے جیے مانبا اور ہٹل اور رانک اور سی
اور اوپا اور پتے او رگھاس اور روئی و غی رہ ان می سکھی ٹرئی درستی سے ج ہک نف
انقر ہو ملا ایک رض ل لو کے دور صل لو سے کے برنے میں پا ایک رل بت لکودور
مل بل کے بد نے یں لینادرستی ے مر جب گنس ایک ہو نووعدری پَر لینادرستی
ٹھہیں۔ اگر میس ملف ہو اس طرح تل تھا فرق ہو (بی ہل بدلے میں لو سے کے
(نووعدری پَر لین بھی وریستی ہے۔ اگ تک تھا رین

The text on this page is estimated to be only 39.93% accurate

ہو صرف ا مکا فرقی ہو جیے تی اور سیہ اور ٹیل او رای تو میعادیر
 لیاہرودے۔ جانے اوراوے اورجھ زی ت۔ لک تی ہیں ا نکابیان حدیث 1639 0 قال
 مَالِكٌ ءَمَّا أَكَيْتَ مِنْ مِمَّ الْأَصْطَفَى مَقْلَ بَا أَنْ تَيَعُّهُ قَبْلَ أَنْ تَقْقُدَ مِنْ غَيْرِ صَاحِرٍ إِلَى الْأَشْكَدِ
 4 مِنْهَاذَ تَبَضَّتْ تَمَنِّهَاذَ أَكُنْتُ أُمْتِيكَهَ كُلِّ زَنَّا يَانِ أُمْدِيْتُ دَرْنَ قِيغْدَى كَزَرَانِزَى أَمْكِكَدِيَنْدِ
 بِرَاقِ آلِ وَطِيكَ ا صَّائُهُ مَثْكِدَا اَشْتَكُهُ فَا 72 يَنْ مَمَّانَهُ مَنَكَا اَشْيِكُهُ زَنَّا
 حَقَّكَرْكَهَهُ تَسْكَوْفِيْدُ وَمَا ٦ أَبُّ مَا مِعْشَرْلَنْ مَذِهِ الْأَهَايِ هَاءَهُالَّذِي لَيَزُرُّ عَلَيْهَا مَرَالِنَا سَعِنْدُنَا
 كہا انک نے ان چیزو کو قش سے چپہ نا درست سے سوا با کے او ری کے پاتھ قد
 داموں پر جب ناپ قو لک لیا ضمان ٹیش آجائی ہے اور ناپ فو لکر خر بیدنے میس
 ج ب کک مشیت ری ا کو پھر ناپ نول نہ نے اور قضہ شہکر نے عطان بیس بی آئی۔
 یہ عم ان چیزو نکایٹ نے ایچھانسا اور ہمارے مز یک لوگو کال ای دبا باب : کاب ٹج
 کے بیان ۴ ر جاے اورلوے اورجو یں لکرتی ہیں ا نکابیان حدیث 16400 قال مَالِكٌ
 الْأَمْرُ جَنْدَنْ فَيَا يَكَالُ أَذْ يَزْنَ كَالِ يُوْكَ وَلَا يَدْبُ مَغْلُ الْعُضْشِ وَالْثَوَى وَالْخَطُّ وَالْكَمَمُ وَمَا
 يَكْبُدُ ذَكَ كَا بَا بَا جَ يَحْنَ مِنْ كَنْ صَلْفِ مَهْ اِثْكَابُوْا حَجْدِيْدَا يِيْبُ 2 لَا يُؤْغَنُ مِنْ صَلْفِ
 ةَاجِدِ مَهْ اِثْكَابُوْا حَجْدِيْدَا يِيْبُ 2 لَا يُؤْغَنُ مِنْ صَلْفِ
 بُوَاجِيْلِ أَجَلٍ وَمَا اهْتَرَى مِنْمَذِهِ بے و دھ الضتاب ا ثا بای بانیمام قب اذ یسْكَوْرِنِ قِيْتِ
 تَنْدَمِنْ خَيْرِمَا جَبَهُ الزَى ا غْذَاءُ مِنْهُ كہا اک نے ہمارے زدیک می عم ے کہ ج یز بکھانے
 اور پ پ کی نمی ہیں اور ناپ ول پ کی ہیں تی مم او رکٹھلیاں یاپتے وغیرہ ان
 می ر کی ٹنجی درست سے اگرچہ جن ایک ہ وگ ادھار ورست نیس اگر ٹس منلف ہو
 و ادھار بھی درست سے اور ان چیزو کو شی قیضہ کے بھی بینادرست ہے سوا اک
 کے او رکسی کے ہاتھ جب قبمت نقر لے لے۔

The text on this page is estimated to be only 41.85% accurate

انتک ماب تن کے ان پان جاے اورپ وے اورجو زی تل کم علق ہیں ان
کابیان حدیث 1641 7 ے نکھ ۳ ۳ ۲ ۷ صص ہدکے بے و 7 دے 7 کالمالیک 61 غ شی
تَنکَفَتْ يَهْ اَلَا مِنْ اَشْنَا فِي تَهَارُنْ 7 ئ ا اج مَثَهَا بِبَشَلِيدَا 23-7 > ۳ يَاءِ اَجْلَفُهُوْ کہا اک
نے جئی زی ایی ہیں جھکام میس آلی ہیں جیسے ر . تی اور چھ ے کک ٹس نی عائیں
یعاد پر ابر بر ابر ہوں او شی ناحجائز ہیں گر قد پیئی جائیں فذدرست سے اگرچ ہو
ٹیل ہوں۔ ایک بی ٹیس دوش کرن ے کی عمامعت۔ باب : کاب ٹا کے بیان میں ایک ٹن
بین دوگ کک ے کی مم لیت حدیث 16042 رت ا کا سُول الله صل اللّٰعَلِيْه وَّمَلَمْ تى
عَنْبِيَّعَكَيْنَ بَيَّكَةً 0 0 مت اب : کاب ٹا کے بیان میں الک بے مین ذد قکز ے ل ماود
حدیث 143 چا 2 اتک آ 3 ۶ عَنْ رَجُلًا قَالَ لِرَجُلٍ ابْنُكِي مَدَا الْبَعِيدَتَقِيْ عَقْ جَلٍ فَسِيلُ
عَنْ طَلِيْكَ عَبْدُ الله بَنُ عَمْرَفَكِمَهْ ایک تشم نے دوسرے س ے کہاتم میہرے وا تے یہ اونٹ
نف خر یدک لو ٹیش تم سے وعرے پیر خر یی ہکرلو ں گا عبد اد بن عمرنے اہ کا بر
اجاناوا رض گیا

The text on this page is estimated to be only 37.39% accurate

اب : کاب ثا کے بیان میں۔ ص- 0909 حدیث 16044 ے عَنْ الْقَامِ مَبْنٍ
مُعِمِّ مِيلَعْن رَجُلٍ اتَى سَلْعَةً بِعَكْمٍ 3 مَتَابِيرُ نَعْدَا ار بَحْثَسْمَةُ عُمَ دِينَارًا 11 مل فَكْتَهُ وَكَ قَاع
من مرگ لانیك شى نے ایک خر يدك دس دینار کے بد لے مس یابند دینار او ادار کے
پر گے میں فو اسم بن شجھرنے ال لك بر اجانا اویل كید باب : کاب ثن کے بیان میں
۳۹ھ“ حدیث 1645 قال مَا يَكُن رَجُلٌ ابْكَاءَ يَلْعَةً مِنْ رَجُلٍ بِعَكْمٍ هَدَايِيرُ نَعْدَا أَوْ بِعَثْمَةٍ
كَمَمَةٍ عَكْمٍ وَيَنَارٍ إِلَى أَجَلٍ قَدْ وَجَمَتْ لِلْمُشْتَرِي لَدَا اتَى نَدَا نِي بِي وَ كِكْ كَانِ أَحُ الْعَكْمِ
هَدَتْ حَمِيمَةً عَكْمًا لِأَجَلٍ وَإِنْ نَقَدَ الْعَكْمَ 16 نَالَنَا اشْتَرَى بَا ے الْعَنْسَةَ عَكْمَ الْيَلِ أَمَلِ
ات ۳1 گی سار اور ور كر و اكر حال مضتز يكو دوٹوں میں ایک يت دیناضر ورک ے
نوه جانقى فى كبوك الس نے اگ دس دینار نظر شدیے پووس کے بد نے پقدره ادھار
بو ے اور جو ول پفظفر دے د یی وگ بابند ره ادحار اس کے بد نے میں سچ ے۔ باب :
کاب ثج کے بیان میں الیک ثن می دو ئ کر ن ے کی عمالعت حدیث 1646 مر تب سا
00: 0 سم المَحْتَوَلَةُ حَثْمَةُ عَكْمٍ مَامَا أَوِ الْكََا < < مَدْمَةُ أَضْمٍ بِدِينَارٍ قَدْ َعَمَتِلْمَةُ أَهَالِ
هك مرو ه لآح وَكَاه

The text on this page is estimated to be only 39.32% accurate

The text on this page is estimated to be only 41.10% accurate

یا کن 2رے اس جافور الا مکو یں دینا رکولیتاہوں گر وو لگماتذ اح کے
تمس دینار نتصصان بہوے اور جو نہ ملا ان ون ا کے باب : کاب ٹچ کے بیان میں
جس تی بیس دے وکا ہو اس کا بیان حدیث 16499 قَالَ مَا يَكُ وَلَ طَلِكْ غَيْبُ ا
هَتَالَعَكِ النُّكَاعَةُ اماك نے اس میس ایک ہڑاد جو کا سے معلوم نیس دو جاور یاظلام
ای عال یس سے پاس می سکوکے عیب ہ وکیا باجض رہ ویچ سکیا وجہ سے ا سک
تم تگمٹ بڑم گی -7 كُتْلُكَ الضَّالَّةُ اِنْ وَجِدْتِ لَمْ يَرِ الْاَزَاثُ 1 اب : کاب ٹا کے بیان
میں جس تی بیس دے وکا ہو اس کا بیان حدیث 1650 ۳۴ کی ال مات رَالْمَرَعَنَّتْكَ ا
ن النِّحَاظَةُ وَالْكَرَّرُ اَي مَانَ بُكُونِ الْاَثِثِ مِنَ الْيَمَامِيَوَاللَّهَابِ اَللَّاهِ لِيَرِي يِيخْجَافَر ايل جج فان
حم ي7 کون حَسَنًا اف كَبِيَا اء 0ه" کیا ار ابی وَوَيَكْلَهُكَ قَاضٍ لَان كَاكَلِي كَا فَكَيْمَمَهُ
كَذَا وَنَكَلَهُ كَلِمَةً كَذًا كَقِيَمُكَدًا ما اليك نے ہمارے خز ویک یہ حم ےك" عم ل کاخ ینا بھی دہ
کے کی بج میں داخل سے معلوم نہیں بیہ لکا سے یا بیس اکر کے و بصورت ہو گا
باب صورت او راہو گاپالندڑ درا ظ ہو اُما دہادر ہر ای کک تجت کم وی ے۔ باب :
کاب ٹچ کے بیان میں جس تی بیس دے وکا ہو اس کا بیان حدیث 1651 قَالَ مَا يَكُ
وَلِيت يَمُغِ الْاَثِ اء مُثْنَائِ مَانَ بطريها ء هِيَك اَنْ يَقُولَ الْبُهْلُ اَجَلِ تَن مَات الرِّرَةُ ثَلَاثَةُ

The text on this page is estimated to be only 40.80% accurate

تَابِيْدَقْشَلَكْ يَدِيْتَارْت نول مای بَمْدَمَافَهْدَا مَمْرُقَاْ هَمَزْمَعَامْ؟ کہا ماک نے ماد
 ہکو یناور اس کے حم لک وش یکر اینادرست نیس تی ے کوک یی سے کے می ری
 دودبھ وا یج کی مت جن دینار بیس ودودینا کو نے ل گر اس کے پھیٹکا یہ جب پیدا
 انوس نے لو کا کھروو سے درست گئیں۔ باب : کاب ٹج کے بیان مل جس تی بیس دع
 وکابو اس کا بیان حدیث 1652 کے د22ھ 4ے گئی الی یشتیری لب رَمَاهِيْمُهَبْعِيْن
 مُسَى مِنْآيَخُمٍ مِنْه لِيذْ رِيْ اَيُّخْءُنْهَآكُنْ مِنْ ذِيْكَارُاْكَزْفَهْنَا خِر وَمُحَاط ا ےن کیاکی شی کے
 یت وی ا ےکن نم ای و ارت کن ان ےک رادیں وا بے اوراس میں ہکر سے معلوم
 غول ہی پگکڑی پان می ای قدر نل انی تا پا سے ا باب : کاب ئی کے بیان میں شس
 میں دج وکا اس کا بیان حدیث 1653 بہ و کے کھے پو مرو ے پ ائہ 3 + ۵ ۱
 دبی بے لس 7 2 ۹ < قَالَ مَا يَكْ عَمِنْ ذَلِكَ اَيُّمَا ا كَائِ حَبِ الْبَانَ بِالسَّمْلِيَخَةِ قَذْلَكَ."
 7 غ اَكِ الزِّي يَخُمُ مِنْ حَبِ الْاَمَانِ هُوَ السَّلِيَكَةُ لَا بَا يَحَبْلَانِ لَانِ لَنْكِيِيَا الْبِ النُّطِيْبِ كَذْ
 طَبْ وَذْ وَتَحَوَّلَ عَنْحَالِ السَّلِيَكَةِ كَمَا مَآكْ نِيْ اِيْ رَحِ حَبِ الْاَبَا نَكِ بِيْنَارْدِ شَنِ بَانَ كِيْ بَدِ
 نے بی نادرست سے البنہ حب الپا نکو و شبودار پان کے بد لے میں چنا درست ےکی
 وکلہ وو خوشبو ملانے سے تل کے عم میس شر پل اب : کاب ٹن کے بیان میں جس تی
 بیس دع وکا بو اس کا بیان

The text on this page is estimated to be only 39.61% accurate

حدیث 164 گال مایک ی رَجُلٍ بَامَ لَعْنَةٍ رَجُلٌ عَ أَنَّهُ لَا نَمَا عَلَ النَّبِکَاءِ إِنَّ ذَکَ
یک عَیْجَانِیْ تَهْمَنَ الْمَکَاطِرَ تَغْسِیزُ و یک کے کل مار بین کان تَنَکَ الْیَلَّةَ یَکَ بَا بَرَأْسِ الْمَالِ
اد یثْقَصَانِ فَلَا مِیْیَ لَهْهَ هَمَبَ عِثَاوَةَ بَا لَا تَهَّهَ لَا یَضْمَنُ رِیْنِدْبَاعِنَ مَذَا أَجْفَذَارَ مَاعَالَمَ مِنْ
ذَکَ رَمَاکْکَنَ تَنَکَ الْیَلَعْدَمِنَ نَقْمَانَاَاءَ کَہَا ماک نے ایک نے انی ج کسی کے با اس رط پر
ٹپ یک مشنی یکو نتصمان نہ ہوگا نوہ جائز می بگو با الج نے مشنتزی یکو
لوکر رکھا اگر اس زی نہ اور اگر ات ب یکو کے یت کو خر بد اسے یک مکو مشنت کی
حنت برباد ہو گی یہ درست نی مشنتزی یکو ا کی نت کے موافی مزدوری کے اور ج
پچھہ لف نقتصان ہو با یکاہ وگا اگر یہ عم جب کے مشنتزی اس ج کو ٹچ یکاہ اگر
اس نے نیس چا نو کوک رم گے۔ باب : کتاب ی کے بیان مل شس میں دجو کا اس
کابیان حدیث 1655- 28 فایت ۱۰ ہے ۶ و ۲۵ و س ۶ و ۶ر ہی و قَالَ مَ قَاهَ
دہ عم ویو عدیدہ 2ہ ہے *ھصو | سہوے رای ہی ہو ۱ اوہ + فقول رایے ہے ص*
مے ۱۱ صاع لک فقاما نیبم 7م من رَجُلٍ سِلْعَةٍ یَبِیْتُ بَیْعَهَا نَع یَنْدَمَ الْمُشْتَرِی فِیْقُو لِلْبَائِعِ
صَ عَقِی فِیَا الْبَابَةِ 7۲ و ۶ ہے 17 و یَقُولُ یَغُ فَلَا نَقْصَ ا نَعْلَیْکَ فَهَلَا لَا بَا أَكْهَلِیْسَ
مِنَ الثُّعَاظِ و رَأَاهُمَی وَشَعْدَلَهُوْلِیْسَ عَ کَعَكْذَا عَهْمَا و هَکَ الزَّی عَلَیْهِ الْأُمْرُ مَذَّتَا کَہَا یک
نے اگ رکی شخ نے اب چزے ڈا پھر مضنتزی شر مند دہ ذکر الع سے سینے لگا قجم
تک مکر دے اع نے الا بکیا او دکھا نشم بکھائی دے تھے نتصالن نہ ہ گا اس شس پکتھ
قباحت نی نہ دعو کا سے بللہ باکنے ایک را اپنی یا نکی نے انس نر طیر نہیں بیابارے
نزدیک ہی جم ہے۔ ملامسہ اور منا رو کے بیان باب : کاب ٹچ کے بیان ۴

The text on this page is estimated to be only 41.50% accurate

طاماسہ اور منا رز کے بیان حدیث 1656 ءے 27 غاں هر اك رس سول الله
صلی اللہ علیہ وسلم تی غن النلامسة مَمَوَّالْبَتَابَدَة اوہریرو سے دوایت ے کر سول اود
صلی ایشدعلیہ و سکم نے نم کیا لامسے اور منا پڑے سے۔ باب : کاب ئ کے بیان میں
طلامسہ اور ما کے بیان حدیث 1657 قَالَ مَالِك دالہلامسة آت ینحج آل الثوب
7کظککظئ“ ۷هـ" ماق النَّتَابِنَةُ اذ ثین الكم لگ المل وایڈ لا تید تَرْدُمَلْ خَرَنَّا ل نوا
ءِیَقُول کُغ داد مِثْمَامَدَا مَدَافَهْنَا 00 مَمَوَّالْعَتَابَرَة کہا ایک نے طامسمہ ا یکو سک بی
کک دی ای کفحکپڑے کو چچھو رُکز خری دکر نے نہ ا سک وکھونے مه انعدر سے د
کے یا الد جی رکی رات خریرے شه جائے اس می بکیاسے اود منابذه ا سکو کے بی کہ
بک اپناکپترامضنر کی طرف پیک دے اور مشمت ری اپناکپترا بل کی رف نہ سوچ نہ
بارس میہ اس کے بدرنے بی اور اس کے بد لے میس یہ دوٹوں تی منوع مہیں۔ باب :
کاب ئ کے بیان میں طلامسہ اور منازو کے بیان حدیث 18 قال مَالِیْکَل السَّاج الفَدْرِجی
جرد اذ الوب القُبْطِی الْمَرْبِئِی طَطِیْدِلْهَلَا 2۸۵-2۳ نَا وَیَنْتَطِرْل مَای او ها طَلْک ان یَنْکُھْکَا
من بیع الکرر دَمْن لِلَامَسَة کہا مائک نے ج مان تہ بکیا باچادر من یں بن دی ہو نو
انس کو پنادرست یں ج کک کول کر اندرشر دکے

The text on this page is estimated to be only 39.48% accurate

باب : کاب ٹج کے بیان میں مرا کامیان حدیث 1659 ءى 209 کے جھوت
مُرَابَحَةُ إِلَهًا يُّىْ قَدْ كَا ٣٣٦ سَط "يَّتْ فَأَمَّا كَرَاىِ الْبَرْىِ حُبْلَانِهٖ قَالِدِيْخُنِيْأَضْلِ الثَّهْنِ
لَايَحْسَبْ وَيَدْرِىْكَلَانِ يُفْلَمُ الْإِيْمُ مَن يُّسَامَهُ تَتَغَةِ الْبَا بِ كِهَامَايَكْ نِے ہمارے نزدیکی
بنا پگائیدے ج شس ایک شرے کپڑاخی دک کے دوسرے شہ میں لا پھ رم راہ کے طور
پر بنا اے فو اصل لاگت میس دلالو بکی دا لی اور تم رن کے کی مر دوری اور باندا
بون دع کی اجحرت اور اپناخر جن اور مکا نک اک اے ش یک تکرے البتہکپچڑے ک
باد جر داری ان نینج ری فکر لے گر اس یرکفع نہ لے گھر جب مشتز یکو اطلاق دے
اود وہ ال پر ہی لف دی ءکوراخی ہو جائے فو یہ قباحت نہیں باب : کاب تی کے
بیان بیس مر اح کامیان حدیث 1660 قَانِ اِيْكَ قَامْ قَصَارَهُ تَرِ اخْتَاَطْ اَلْسَمَاغَمَا اَمْ يَكْ
كُه نَرِ الْبِ لَانِ يَدِ الزَّنْ كَا ضَبَقِ الْبَرْ 0221 قَانِيَا ءَ اَلَّرْلَعِيْمُنْ شَيْنَا مَتَا سَنِيْثِلْهَلَايْحُ
يَلْدُفِيْهِ رَبِّ فَاَنْ 7 الْبَوَقَاكْ اَلِيْكَرَاىِ يَحْمُ پ چپ وَلَا يَحْسُ يَحْسَبُ عَلِيْهِ رَبِّكَ قَانْلَمْ يِفْتِ
اَلْبَرْ قَالِيْىِ مَفْهُ فَوْ غَتْهَسِيْلَايْبَاَسِيَاغْلْ مَيْنِ مَمَّاِيْجَزْ يِيْكُنَا كِهَامْ كَكْ نِے کپڑو بکی دحلا
کی او رگو ای اس لاگت می داخل ہی اور اس پر لع لیا جا ے گا۔ تی ءکپڑزے پر
ضع لیا اتا ہے۔ ا کپڑو بکو چا اور ان چیزو نکاحال بیان ن بکیا نان پر ٹف نہ نل کاب
اگ کیٹا نلف ہ وکیا کر ای بار بر داری یکا حسوب ہ وگ“ ارء نف نہ لگایا جا ے گا۔ اگ
بکپڑا موجودے و کو خکردمیں کے جب دوٹوں دراشی ہو جائی می امیر

The text on this page is estimated to be only 40.92% accurate

مامح کامیان حدیث 1661 ك کی ۹ھوے رمے کم 2 رو و اع ھ ہے <
 102 کے 3 ال مایک قائی لصا ره وَالْحَيَاظَةُ وَالْيَمَا غَوْمًا أَشْمَهُ ذِكْ فَهَيَّيْمُنْرَلَةَ الْبَرْيُحْسَبِ
 فِيهِ الْبَمُ كَمَا يَسْبُ الْبَرْ 02] قَانِ بَاءَ الْبَرْ لَغِيْمَيْنِ شَيْنًا مَكِي تَل لَا يُحْسَبْلُهُ فِيد رِبَتْ فَاَنْ
 ائِيْحُسْبُو لَا يُحْسَبْ عَلَيْهِ بِ قَانْلَهُ يَفْتُ الْبَرْ قَالِيْمٌ مَّفْسُوْبِيْنُكُمَا لَفَاك الْمَرْ قَانِ الْك
 اَنْيْتَكَا صِيَاغَى شَيْن مَآيَجُو يِر وَا بِا اِيَك نِي اِبْن تَنْ ے كوئی اساب سونے یا جانکی کے
 بد لے میس خریداو اس دان بچانڈکیا مونے کاپھا وہ ھا کہ دیس ده مكو ايك دينار آا
 تھا پچھر مشن زی اس ما لکول ے کر دوسرے شر میں آیا اور اسی شر میں مرابحنہ
 کے طور پر بے یناجایا ای فزیھ بر 2 و ڈو رم لاح 2 2نا ان ان ے ن 6ن تھا اور در
 تموں کے بد نے بیس جا اور اسباب موجودے۔ تلف نیس ہوا خر پیدا رکو اختار ہوگا
 چاسے نے چاسے نہ نے اور ا وہ اٹا مکی لوم ینتا تن تچ کی ین کت بت کے اک کول
 ین گے باب : تاب ئ کے بیان میں مرا کابیان حدیث 1662 گال مَالِيْکِ تَاهَا بَاءَ رُلْ بَلْکَۃ
 کَامَتْ عَلَیْہِ یَمَان وِیکَار لِّلْعَمِّ اَعَالِیْہِمْ جَاۡہُ بَعْدَ ذِکْ اِکَا کَامَتْ عَلَیْہِ شَر 77
 صبصص 6|6۲ ہے چھ کے سے کے د کے پ کب <عیرے 21ے کے مھ کی عم 47
 • بے سس وت فابت شرم 3 ھ۔ سرے۔۔ و اوج 5 ط2-ھص [ے ھ اع * 6
 ے < * جک سے رمرد) ے م من الکن الئیء جب دی الیہ لن قلائی نلہ اَکْثَرْمِنْ ذِیْکَ وَذِیْکَ
 مَائَةِ دِيْنَارٍ وَغَمَّةٌ دَتَا يَنْدَرَانِ اح ۰ شرب نه الیم عی الیشمی مل ان یکر الی بَنَکَتْ لَعْنُهُ
 مِنْ الثَّمَنِ اَکَلٍ مِنَ الْقِيَمَةِ فَيُعِي اِلَى بَنَمَثْ يُلْعَثُہُی رَاسَ مَآیِہِء رِبْجِہِء طِيْکَ تِمْعَدُہُ تَسْغُوم
 وِیْثَارَا کھا ماک نے گر ایک تھی نے ارتی زج سودینارکو یی تھی دس نی صدی کے پر
 نی پھر معلوم ہو اکہ ده چیزندے دینارکو پڑی تھی اور وہ یز مضشتریبی کے پاس تلف
 ھ وگئی قذاب بای کو اخقیار ہو گا چاہے اس کی مت بازا کی لے نے اس د مکی قبمت
 نجس دن وہ شع مضتربی کے پا سآئیےھ یمر جس صورت میں قمت بازا کی اس شع
 سے جو اول میس مہ ری شی می ایک سووس دینار سے زیادہ ہو تو با خکو ایک
 سودس دینار سے زیادونہ یش کے اود اگ چاہے نونوے وینار پر ای ساب سح کک لی
 ننانوے دینار لے

The text on this page is estimated to be only 37.27% accurate

گر جس صورت میں پ شع قبت ےک ہو تو ہاگ کا اخزار ہم وگا۔ اب :
 کاب تا کے بیان میں مر اح کامیان حدیث 7 1663 ۵۷۰۱۵! ۳ کو ےہ ۶ سپی ۶۰۰
 قَالَ مَالِكُ وَكَ بَا رَجُلٌ سَلْعَةٌ مُرَبِّحَةٌ فَقَالَ فَاَمَتْ عَلٰى بَا يِنَارٍ ثَعْفٌ جَاءَهُبَعْنَ ذَلِكَ اَنْهَاكَامَتْ
 يِهَاتَوْعَثِيَتْ ع مَرَجْهُ 2 دِيْنَارًا خَالْمِيْمَاءَ فَاَنْ شَاءَ اَي الْمَائِمِ قِيَمَةُ الْبِلْعَةِ يَوْمَ فَمَسَهَا يَك
 اَيِّ مِى الثُّمَنِ الَّذِي اِبْكَامَ بِهَعْلَى جَسَاپ مَا رَع فا اناج بَكَ اَلْ ن الثمن الَّذِي اِبْكَاءِ بِهِ
 السِّلْعَةُ فَلَيْسَ لَهَا ن يَك رِب الْع مِّن الْكِن اَلْنِى اِبْكَامَهَا يِهْلُكْذ 6 اَلْ رِيْبِنَلِكْ وَلَا جَاءَ رِب
 السِّلْعَةِ يَلْبَلُ لِقُضْلَفَنِيْلِبْكَاءَ يِهْذَا حُجَّةٌ حُكْكَلُ الْبَاثَةِ بَا ن يِم مِّن اَمِنِ الزُّى اِبْكَاءِ يِهْلُ
 الْبِتْمَاَجْ كَمَا مَائِكْ نِے اگ كسى فِى نِے اِيَكْ پَزَعْ رَابْ پَرِ گِى او بَكْهَاسِدِدِيْنَا كو مَج
 ےكوى سِے پَهرِ ا سكو معلوم هو اِيَكْ سو يِى دِيْنَا بكو يِى اب خر يِدا كو اخقِيَارِ هوگا
 اكر چاءِ و ال كا اس د نكى قمت پاذا اجس دن ده شِے لى بِے دِے دِے اور اگ چاءِ
 فو جس ين پر خر يدكياے نع كر جهاكك پيے د ےگ رجس صورت ميں بت ازاركى
 مِهي شِن سِے (مِى جو سو يِنَارِ رِى سِے كم هو مشترى كوبه نيس چيه اس ےم دِے
 اس واسط كہ مضتركى اس پر راشى هو كا ےگ بائِ نِے اس سِے ذرياده بيا نكيا و خر
 يِدا ركو اص ۳ ي هن ےك مكرن كااختيار نه هوگا۔ 5 برناے پَرِ ت كر ےكا بيان باب :
 كَابْ ثُجْ كِے بيان ۴ بر نِے پَت كم رن ےكا بيان حدیث 1664 قَالَ مَا يِيَكِ الْأُمْرُ عَنْهَا نِى
 الْمِ يَشْتَتْنَهْنَ السِّلْعَةُ الْبِزَا الْقِيَقُ فَيَسْمَمُ بِهِ الرُّجْلَةُ يُو بِل ے نُهْخُ الزَّالْنِى ے اَشْكِيَتْ مِّن
 فُلَانٍ قَدْ بَلَكَتْى صَفُّهُ وَأَمْرَهُ فَهَلْ لَكَ ا غ اِيَكْ تِيِيَهْكَ كا هَكَذَا فَقُو وَل نَكْمُ قِيَرِيَحْهُ كُون

یک للقم مکات فا ۱۲ تَزَلْدَ رَأٰ کِبِیْحَاءَ اُمْتَفَلَهَقَالَ مَاکَ ظَلِکَ لَا زَقْلَهُ ۝۵۱ جَبَّارٌ
لَهُ فَبِیدِ اِذَا هَاکَ اِبْمَاعَدَعٰی تَن رَن عَن اِقَاتِ اٰی ۳ نَت اٰی لَن کک یَا سَس نَے اَس کے
اوصاف سے ڈیں پو اپنا حصہ اس قدر تَن پر بے دے دے۔ میں تَب رِی بچلہ اَن لوگو
لکاش ریک ہو چاو لگا اور دہ مو رکرے بعد اَس کے جب اَس اسبا بکود بک فو بر او
رگر اَل معلوم ہو اَب ا کو اخیار نہ ہوگا لیدنا پڑے گاج بکلہ اَنس کے پاتجھ بر ناء پر
بجاو اور اوصاف تادیے ہوں۔ باب : "تَابُ ثَج کے بیان میں بر نَے پَت کم رَن سے کا بیان
حدیث 1665 قَالَ مَا یَاکَ الرَّجَّ یَفْتَنُ نَهْثَاتٍ مِّنْ لَّبَزٍ یَّخْذُ خُذَةً وَءِیْغَالِیْهِخ
بَزْنًا مَّجْدَعٌ یَّقُوْنِ کِیْجِذْلِ کَذَاءِ کَذًا مِّلْحَقَةٌ بِمِیَّةٍ وَکَذًا وَّکَذًا یَّیْ مَا یَبْیْذُرُ عَمَّا کَدِ اک او 7 کے لہ
کانات ا کا رفا خِی قُزَطِ الِیْقَے فَکَنْتَنْدِ الشَّةَالِ عَک ما و ف لھع تَع کت یَک مَثْفَل کِیَا
تَنْدَمْرَہ کَال مَا یَاکَ ذِیْکَ اَز لَهْمًا هُنْ مَوْافِقًا لِّنْتَتَامَجِ الزَّیْ بَاعْهَع عَلَیْہ اَمَاک نَے اِیْک تَن کے
پاس مَلَف فِیْرُو بَکِیْمَھْثَرِیَاں یں اود اَل نَے بَرنامہ پِل اپ ثَبُو بَکوفوروخ تَکِیَا جِب لوگوں
نَے ما لَکھو نَکَر دِیْکھا وگ وں معلوم ہو اور ناوم ہِے اَس صصورت مِیْس ددما ل ا
مکولینا ہوگا۔ ج بکے بر نَے کے موا ہو جس تَع مِیْس بائع اور مُشْتَزِ یَکَا اخیار ہو ا
سکا بیان باب : کَابُ ثَج کے بیان ۴ جس پَن مِیْس بائع اور شَنْزِ یَکَا اخیار ہو اَل
سکا بیان حدیث 1666 عَنَعَبِیْدِ اللّٰھِیْنِ عُمَرَاْنُ رَو اَل مَو فا اَنان اور تَا رَا لَخَا رَق ل
عامتال

The text on this page is estimated to be only 42.28% accurate

كَتَبَ لَابْنَةِ لُخْيَارٍ مَبِ الْبَكِّ عَمْرُسَ دَوَايْتُ سَ عَ كَ فَرْمَايَارِ سُولِ الْبَكِّ صَلَّى
الذُّعْلِيَّةُ وَ سَمِ نَ بَا اَوْرِ مَشْمَتِ كِي دُونُو نَكُو اَخْقِيَارِ بَ جَ بَتَكِ جَدَانَه بُو ٧ گَرِ جَسِ
بِي بِيَسِ اَخْتِيَارِ رِيَشِ رَا بُو. اَبَ : كَابِ ثَا كَ بِيَانِ مِيں جَسِ بَجِ مِيَسِ بَائِعِ اَوْرِ خَشَنِ
زِي يَكَا اَخْتِيَارِ بُو ا سَكَا بِيَانِ حَدِيثِ 1667 7 بُو هُو بَنَسِ كَ ٣ عَنِ عَيْدِ اللّٰهِ بِي
مَسْغُودِ كَانِ يُعَيِّثُ اِي رَسُولِ اللّٰهِ مَلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ مَلَمَ الْبَا اَمَا بَيَّعَيْنِ تَايَكَا قَالَقَوْلُ مَا قَالِ
الْيَاثِمِ اُوَيْثِرَا اَنِ عَبْدِ اِيْدِ بَنِ مَوْدِ سَ رَوَايْتُ سَ عَ كَلِ رَسُولِ الذُّدِّ صَلَّى اِيْنْدِ عَلَيْهِ
وَسَعْلَمَ نَ فَرْمَا يَا جَبِ بَاگِ اَوْرِ مَشْتِ كِي اِنْتَا فِكْرَمِيں تُو بَا كُو قَوْلِ مَجْرِ بُوگَا اَوْرِ بِي
كَارْدِ كَرْدَالِي گَے. بَابَ : كَابِ ثُنْ كَ بِيَانِ ٤ جَسِ بَجِ مِيَسِ بَائِعِ اَوْرِ مَشْتِ رَبِ يَكَا
اَخْتِيَارِ بُو ا سَكَا بِيَانِ حَدِيثِ 1668 ٤ قَالَ مَالِكُ فَيَمَنَ بَامَ مِنْ غَ رَجُلٍ سَلْعَةً فَقَالَ
الْمَايِمِ يَنْدُ مَوَا ٦ هَتِ 7 + غَامَكْ بَفْلَانَا اَنِ رِي فَقَدْ 6 0 * هَ بَ 2 رِيْفْتَرِ جَارِ الْيَمِيمِ رَنَ
گَے هَ فَلَا يِيَّةَ بَنْنَا فَيَتَايَعَانِ عَلَ ذَلِكِ تَعِ رِ شَعِ نَزَهُ كِي لِيْمَ لَازِقِ لِهَمَاعِي مَا وَ مَقَاوِلِ خِيَارِ
لِلْمُعَاوِلَةِ لَهْنُ اَحَبَ تَ كَمَا مَكَانِ اِيَكِ تَفْعَ نَ اِيَكِ چَزِ گِي اَدْرِ يَجْتِ وَ قَتِ مِي شِ
رَطِ لَگَا يَكِ يَشِ فَاانَ سَ مَوْرِ كَرُوں گَا اَكْمَرِ اَنَسِ نَ اَحْجَازَتِ دَكِ فِذِ تَجِ نَافِزَے اَوْرِ
جَهَا نَ شِ كِيَا تُو لُو ٤ مَشْمَتِزِي اَسِ شِ رَطِ پَرِ رَاشِي هَ گِيَا بَعْدِ اَسِ كَ يِمَانِ بُو اِذَا
نَكُو اَخْقِيَارِ شَهْ بَغِ بَلَنَهْ بَا كُو يِنِ تَنِ اَزِ تِ رَتِ 6 دَنِ تَازِ لِبَفِكْرِي قَبْلِ اَنْ يَسْتَشِيْدَ
لِيَايِمُ تَنَّا يَكِ يَكِ بَابَ : كَابِ ثَجِ كَ بِيَانِ مِيں جَسِ بَجِ مِيَسِ بَائِعِ اَوْرِ مَشْتِ رَبِ يَكَا
اَخْتِيَارِ بُو ا سَكَا بِيَانِ

The text on this page is estimated to be only 44.22% accurate

حدیث 169 قَانَ مَاكَ الْأَمْرُ نِدَّتَانِي الرَّبْلُ يَشْتَرِي السَّلْعَةَ مِنَ الرَّبْلِ
مَتَّايَةُ يَقُولُ الْمُبَكَّاءُ ابْتِغَاءُ مَاكَ بَعْدَمَةَ دَمِ گَاوَزَلَا كَانَ "۳" فَيَحْكُلُ فَاْنِي الْمَ فَيَقُو ۵۸
يَنَابَنُ وَنَ كَفَّلِلِلِبَشْتَرِي بِمَا قَالُوا وَإِنْ مِنْكَ أَوْ يَهْ إِكُوْهْدُ تَشْتِيَا مَا: تَأَعَنَ الْبُنْكَهَ بِمَا قَالُوا
الْبَابِي مَا أَنْ تَخْلِفَ بِاللَّهِ مَا شُكَّهَ لَا يَمَانُ تَنْكَفَ حَلَفَ بَرَمَتَهَا ۰ حَبِ ۹755 پُت
دس دہنار کو چا مشترکی سے میس نے پا دنا رکو خر یدالو "۰۰۰ض" *ممم" م "۰۰۰" م
الس ے کھا جا ے گا 1 ک یراگ چاہے پا دا کو مشترکی کو دے دے نہیں وش مکھا اس ام پر
مج نے اپنی یز نیس نپ یگر وس ینا رکو اگر ہاگ نے ش کھا کی نے مشتری س ے کھا
جات ے گا اکم تیر ابی اس تو ا کی یز دس دینا رک نے لے یں تو م مکھا یس نے اس
چی کو یں خریداکر پاچ دینار کو مشتری نے می شس مکھائی دہ بری ہو جات ے گا
اکیھککم ہر ایک الن ٹیل سے دو سر ے کا مھ گی ہے۔ شر میس سودکا بیان باب : کاب
ئ کے بیان میں شر میں سودکا بیان حدیث 10 ے سن آر صایح مَوْلِ السَّفَاجِ انْ اَل
بَغْتِ بَزَلٍ مِنْ اَمَلٍ دَارٍ تَغْتَفِلًا جَلِ ث 2 75 ذُتْ لَخْدِ جَرَايَ الْكُوْفُوْ كَرِ ضَوَاعِلٍ انْ اَم
عَنْهُمْ بَعْدَ بَغْشِ اَمْنٍ وَشَقِ دَنْ قَسَلَتْ مِنْ اَكْ يَدِ بِيْ تَابِ بَتِ كَالِ لَا مَكَ انْ تَاْ هَدِ اتْدِ اَل
صَا ے کھائیش نے اپنا کپڑا دار نخلہ دالوں کے ہاتھ یا نیک وعدے پر جب می بکونے
جانے لگا فو انل وکوں لن ے کھا اگ رج کم کرد تم تہارارد یہ ہم الگا دے د نے ڈیں
میس نے ری فزی بکن ثابت سے بی نکیا ان وں ن ے کھائس ہے اس روپیے کے کھانے
اور کھلان ے کی اجازت ڈل دیتا۔ باب : کاب ٹن کے بیان ۴

The text on this page is estimated to be only 37.81% accurate

شر میں سودکابیان حدیث 11ھ 26 وق عَمَدُ اللّٰهِ بْنِ عَرَّالَةَ هَلَاءَ ٥٠: البَلّ
أَجَلٌ فَيُعْتَنُهُ اجِبَ الْحَقِّ وَبُجَّةٌ لَّاحٍ - عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو تَعْنُهُ عَمَدُ الْ بِنِ عَمْرٍو سَ عَمْرٍو سَ سوال
بواایک شف سکامیوادی قر کی پ راجابو قرضد اریہ کے ہ مجد سے جج رک مکر کے
نظ نے نے اود قش خواہ اس پر راضھی ہو جال فو عبد اید بن عھر نے ا سک ومردہ
جانا اور اس سے شش حعکیا۔ باب : کاب تھے کے بیان بیس حدیث 1672 وی او ین
6 2 1 20 + ے ” 7 دج و ہے پ ہ ۛ عَن رید بَن اُمْلَم اُھ ال 16 الا نى الْجَامِلَةُ ان یکو
لا جُلِ عَ الرَّجُلِ الْعَقِیْبِ اَجَلٍ فَاهُ حَلُّ الْاَجَلِ ال کرس کے کر لگ سے ژھ سط برد 2ھ ا
اَكْعَتْهُی الْاَجَلِ و فو مَجَّح ” فک سس تحت ق رض اه قرضدار سے کے پاتم رض
ادا کرو پاسود دو اگر اس نے قرتض اداکیاف پنتر سے میں فو ق رشح اد اپنا قرضہ
بڑھاد یا اود پچھر میجادکر اتاغ 5 ۛ ہم اب : کاب ٹا کے بیان میں شر میں ۛ .
سودکابیان حدیث 1673 ال ماکى الرَّجِیْکَھَنْهَلُ الرَّجُلِ اُھ وِیْتَارُ لْاَجَلٍ قَاِذَا حَلَّتْ فَاَلْتَهْ نى
عَلِیْہِ دِیْعَ بِلْعَذِیْکُونِ ثَمْنَهَا مَائَةٌ وِیْتَارُ نَعْدًا یَہَاوُ ۛ حَتَّہ 00 اُمْلَمُ مِّنْ ا بَیْغَلًا یَمْلُحُ وَنَعْلُ
اُمْلَمُ اللّٰہُ تَہْوُ عَنْہُ گَال مَایْکَ ۛکا ہے پر ہے جع کھ 4 7 گر .تہ۔ رثیب ۛہے کو ۛھ 2 ک
لء ۛ کِجْکَا عَطِیْدٍ ثَمَیِّ مَا بَہَاءَ بَعِیْیْدٍ تَاجَ عَنْہُ الْاِثْ الدَّرْلِلُ الْاَجَّ الْبِی دَک لَہُ اَخ مَرَّکَ وِیَزْدَاد
1 2 < عَلِیْہِ عَمْسِیْنٍ وِیْتَارَا نى تَخِیْرَہُ عَنْہُ فَهَئَا مَکُو 8 لا یَسْلَمُ مَہَا یَمَا یُکِیْۛ حَرِیْکَ رِیْد
بن اُمْلَم نى نَم اُمْلَم

The text on this page is estimated to be only 42.62% accurate

عو 2 و الْجَاصِلِيدِ الْبُغْ 6و إِذَا حَلَّتْ ذِيوْنُهُمْ كَالْوَا لِنَزِي عَلَيْهِ الرِّثْمَا ان
تَقْضُوْ مَا ان تو كان كَمْي أَحَدًا بِأُولَآئِيْهِمْ لِحَقْوَقِهِمْ وَرَا مَم الْأَجَل 7 رك لا ا ا ا ا ا و و وا رو
وت میرے پات ہکوکی ایی چچ زم سک قبت سودینار ہوں ڈیڑھ سو دہنا رکو بے ڈال
الیک میعاد پر یہ درست ننیس اور بییشہ انل علم اس سے من کرت رسے اس ل بمہ ق
رضح اہ نے اتی کی قبت سو دینار وصو لکریی اور وہ جو سو دینار قرنے کے تے ا
نکی میعاد بڑھادگی۔ جو پیا دینار کے جو اس کوفاکروعا مل و اس ے کے یی یں یہ
مشاہ بے اس کے ہن یجن ا نے روایت کییا کہ حاہلیت کے زنانوں شی جب ت رخ لک
بر گزر جائی تق رصن اہ ق رطیدارے کتا پا ق رح اداکر یاسوددے اگر ود اداکر دیلو نے
لیا میں تو اور مہلت و ے کر قرض ہکو بڑھادتا۔ رس کے مفل مسات ل کابیان باب :
کاب ٹچ کے بیان مل رض کے مخلف سان لکابیان حدیث 1674 ے 27 نا ہن رِیْرَة اُک
رم سُول اللہ صَل اللہُ عَلَیْہِمْ اَمَّال مَظْلُ ال ظَلَعْ نا إِذَا أُتِيَ كَأَخْخَعْل مَلِي قَنَمْتَهْ ال
ہریردسے ردایت ے کر سول ال صلی ال علیہ وسلرنے فرمایا دالدا رش کاو کربال نے
میس ظظر سے اور جب تمس س ے کوگی حوال بکیا جائے المد ار شفح پر تو چا ے ک
حوالہ قولک نے۔ باب : کاب ئ کے بیان مل رض کے مخلف سان لکابیان 07۱ر
کن نے لسم رَجُلَا یْمَانْء مَعِیدِ بِي السَّيِّبِ قَقَا لان رَجُلْ اُیْبُ با دنن قَقَالَ + 207
مَعِیْلَاتِغَلَامَا ۱

The text on this page is estimated to be only 39.85% accurate

موی بن مسرونے سنا ایک شس وہ دہاتاسعیر بین صیب سے ٹیس قر کے
بد میس بیچاکر جابوں سعیدن ے کہانوںہ بی گر اس زکوجھ تیرے پا ہو۔ باب : کاب
ٹج کے بیان میں تر کے مخلف سال کابیان حدیث 2 1676 قال مایکی الذی یغتی
اللغة من الرزل عل أني وفيه تلك السلعة للعقل أمل مُسنى جا إها لسوق يزجو نفاكها في
وإما يعامة نى طيك الفان الى اث ما عليه ه بخلفد اليائم عن وك الكجل فيريد البفتى
رء تنك العة دعل المائعاك ذك ليس للمشتى وإك البيم لاز نهياك الانملو جائيتلك
السلع قبل مجل الأجل عينا لنفتى غلا غنيم کہا اک نے جو تن سکوئی چزخریہکرے انس
شر مل مایاوه شئ مشنز یکو اتی مدت ٹیل پر دکرے اس میں مشنزری ن ے کوی
مصلیت رکھی ہو ملا اس وقت بازار بیس اس ما لک میا کی ا مثل بلزماو کہ خر ہو
پھر بائ اس وعرے میں خلا ففکر اور شی چا ے کہ ده خئے باگ کو پیر دے نے مضتر
یکوبہ من نیو پنچتا اور لا زم رہ ے گی اگ با اس ش کو فٹل میعاد کے لیے آ پاں
مشتزی پھ ججرن کیا جات ے گا اس کے لیے بہ۔ باب : کاب نن کے بیان میں رض کے
مخلف سان لکابیان حدیث 8 1677 + 08 ی اللکاء ہر کال ثم زی من یکر من فیغیز
الزی تأیید اہ کن اکمانہ لتفسہ بنہمان 2 02ء 5 8 کما یم علی منتالہ لیقوی تقفلا یا
بوء ما یمعلمہ الیفلا .. کو شی ک بگعالها لشتري الاخ لتق لتفسہ کہا ایک نے جو شس
انا خر یدک اس نکو قول لے پر چیک خ دا رکآ جو مشتری سے اس ازا عحکوخر یہک
ناچاہے مشمتری سے اس سے ے کہ میس اناج قول چکاہوں اور وہ شف مشتر یکو سیا
کچ ے کر اس نف ے کونقر ول نے نے نو بہ قباحث نی بگھروعرے پرلیناھروہ

The text on this page is estimated to be only 42.40% accurate

سے ج ب کک دوخ یداد دوپارہ ا نکو قول تہ نے باب : کاب ٹا کے بیان میں
تر کے مخلف سال کامیان حدیث 1678 قال مَا يَكُ لَا يَتِيْفُ اِنْ يَغْتَدِي مَنْكَ عَـى رَجُلٍ
غَاب * لَا حَاضِرًا يَلْمَارَ مِنْ لِي عَلَيَّهِ الرِّنْوَلَا عَلَ مَيِّتٍ وَنَ عِلْمَ الْبِي تَرَ كَ الْيْثَ هَكَ ا ا مَتَا
يَكُ غَزْلًا يَدْرِى آيَه تَعِ اَمَ لَا يَتَغَقَّالَ وَ تَفْسِيْرُ مَا كَه مِنْ ذِكِّ اَتْأُ 5 6 و 7 اُمْتَدِيْ فَيِنَّا
عَلَّ غَائِبٍ اَمَيِّتٍ اَلَه لِيْذِ رِيْ مَا يَلْعَقُ الْيِنْتِ ه 8" خ سِيْقِ اَنْتَ مِنْ دَهَبَ الْكُنَّ الْبِيْ اَعْلَى
الْمُبْعَاْ بَاطِلَ كَمَا مَكَ نِيْ دِيْ نَكَ خَرِيْدَنَادِرْسَتْ نَهِيْسَ خَوَا لَغِ پْٹَ بَا اَضْرَى رَنْگَرَجَبِ
نَسَ حَاضِرًا سَكَ قَرَارَكَرَى اِيْ طَرْحِ جَوِ نَمِيْتِ پَرِ بُو اَسْكَ اَبْهَى خَرِيْرَنَادِرْسَتْ مِي
بِكِيْ وَكَلَه اَسْ مِيْسَ دَهْوَكَا مَعْلُوْمَ نِيْ دَه قَرْضُضَ مَلَا سِيْ يَا يِيْ اَسْ وَاسِيْ اَكْرَ مَمِيْتِ
يَا اَتَبِ يَهْ اَوْ هِيْ دِيْنِ اِذْ اَسْ كِيْ پْٹِ مَفْتِ كِيْ دَوْسَرِيْ بِيَكِ وَهَ قَرْخِ اَكِيْ مَانِ مِيْسَ
دَاخِلِ غِيْبِيْسَ بُو اَكَمَ نَهْ پْٹِ هَا اَسْ كِيْ پَلِيَهْ مَتِ كِيْ بَابِ : كَابِ ثَجِ كِيْ بِيَانِ 4 اَكِيْ قَرْبِ كِيْ
مَخْلَفِ سَانِ لَكَابِيَانِ حَدِيْثِ 16799 قَالَ مَا يَكُ نِيْ وَلِيْكَ اَيْمَا عِيْنِيْ اَكُنْ اَفْهَ اَشْتِيْ شِيْنَا
لِيْسَ بِمَقْبُوْنٍ لَهْوُنْ وَ بَا بَشِ ثَمْنُهُ بَاطِلَا فْهَذَا غَزْلُ زَرْحِ 2 طَعْنِ 2 هَمْ مِيْ كَمَا مَانَكِ نِيْ تَعِ
سَلَفِ (فَرْصِ 7 بِيْسِ اَوْرِ تَعْنِ مِيْسِ يَهْ فَرْقِيْ ے كِهْ تَعْنِ وَالَادِ دِيْنَارِ نَظَرِ دے كَرِ
پَنْرِهْ دِيْنَارِ وَعَدِيْ 7 پَرِلَتَا ے صَرْدِ وَكَا ے اَوْرِ پَالْتَلِ فَرِيْبِ ے. شَرْكَتِ اَوْرِ نَوَلِيَهْ اَوْرِ
اَنَالِ كِيْ پَانِ "يِلِ

The text on this page is estimated to be only 36.87% accurate

اب : کاب ٹا کے بیان میں شرکت اور تولیہ اور ا قال کے بیان ٹل حدیث 1680 قال ماکی الزجل ییہ اذا لتعتف ریسکزی ماب زفر ماک اشط از یفماء ین پک الف مک باي ره ان لغ یفط از یفکار من ین ا مکش فان اہ شریگان عدد البزالزی اشتری مه > طلکان الکومین کون فنهتا موائیتها تفاوگی الثن کہا الیک نے خس تل ے کی مک کپڑاچاادرچند رقم سے کپڑے مص کر لین کی شر ے کرک نوک قباحت نہیں اگ ش رم خی کی تو ووا نکپڑوں یس ش سیک ہو جات ے گا اس لی کہ ایک تمس ے کپڑوں میں بھ یکم و ٹیل ہوتی ہے۔ اب : کاب ٹا کے بیان میں شرکت اور ولیہ اور انال کے بیان مل حدیث 181 سے ال مایک الأمز عندنا با بالشئک ۴ القویتے الإفالة منهن الککامہ غیر لقمش ذلک ألغ یقبضہا کان ب۔ رر ۶2 و بے ۶ یک الدلع تیکن فید ریہ لا ضیکڈ 5 لا تاء خیدلشنن فان دعل ذلک ربث او و ضیعڈ ۱ تأجیز من تاج مٹھتارینعی یحلہما یحل الیویمہ ۵ مایکم الینہ ولیم رز ولا تو لم و لال روکس ہد سے تھے مس ہو اہ و گربہ ضروری ے کہ نقز ہو مبعادنہ ہو او ہی بی شہ ہو اگر اس می نکھی زی ہی یامبعاد ہوک فذ رہ معالے تع تھے جئیں کے ش رکت اور اولیہ اور ا قالہ نہ ہول گے۔ ۳ ش رکت اور پلیہ اور اتقالہ کے بیان ٹل حدیث 2 قال مایک من اشتی سلعة با ا رقیقا فبگ به ثع ما 7 و سو سو ا نے اہ

بے گد 2 فر 12 ما عقوت بے اے رو کے 010000 جھیکا نع اُذَرَک السِّلْعَةُ
شِی یَنْعَرَعَهَا مِنْ اُبْدِیْهِمَا فَاقًا لَمَعْ کِیَاخُنْ مِنْ الذِّی اَشْکَهُ الثَّمَرُ وَیَطْلُبُ الزِّی اَشْکَ 1 نَ 7
2 3 2 1 2 5 7 2 3 9 7 2 5 7 5 2 1 6 ک 2 3 2 1 2 5 7 2 3 9 7 2 5 7 5 2 1 6 ک 2 3 2 1 2 5 7 2 3 9 7 2 5 7 5 2 1 6 ک
یَشْتَرِطُ الْمَشْکَ عَلَ الِّی اَشْمَکَ بَحْشُو الْبَیْعِ وَعَثْنُ مُمَایْعَةِ الْاَثَ دَسْرَے الِوَل 2 ق ان
اک فِیْکَ اِیْ عَهْدَتْکَ عَ اِیْ اِبْتِغَتْ مِیْهُوَانْ تَتَّاکْ مَکْ رِفَاکَ الْمَایِمِ اَلْ لْ فُکْطْ لَآخْ
بَاطِلُوْعَلِیْهِ الْکُھْذَہُ کِیَاکَ نَے اِگْ کِسی تَن نَے کِوئی اَسْبَابْ تِیْ عَکْپْ اِیَا غِلَامْ یَا لَوْنِذِیْ
خَر دِکِیَا سَر نِیکْ شَعْ نَے اِسْ سَے کِہَا کَہْ جِجْ ہِکْ بَہِیْ اِسْ مِیْشْ رِیْ کِکْرُلُو اِڈْ ہَا
لِکِیَا دَر دُوئُوں نَے مْ لَکْرْ ہَا عَمْکُوفَتْ اِدَاکْر دَکْ پِچْ رُو دَا سَبَلْ بَیْ اُو رَکَا لَآ نَ تَحْ شْ
کِیکْ بُو دُوہْ اِپْنِے دَامْ پَہْ مَضْتَرِیْ سَے نَے سَے گَا۔ اُو رُو ہَا سَے نَے گَا مَرْجِسْ صُورْتْ
مِیْشْ مِشْمَتَرِیْ نَے خَر بَیْدَتِے وَفْتْ ہَا کَے سَا نْ اِسْ شِشْ رَکْ سَے کِہْ دِیَا کَہْ اِگْ عَمْ
مِیْشْ ضَرْ کَے فَذْ اَلْ کِیْ جَہْ اَبْ دِپِیْ بَالِجْ بَرْ ہْ گِیْ ذَا سْ صُورْتْ مِیْشْ دُوشْ کِیکْ
اِیْنَاتَصْمَا نْ بَالِجْ سَے نَے گِیَا اَکْمْ اَسَا نْ بُو تُو مَضْتَرِیْ یِکِیْ شْ رُطْ اِیَامْ نْ ہَا اُے گِیْ اُو رْ
اِدَا نَکَا نَقْصَا نْ اِیْپْ بَہْگَا۔ بَابْ : کَا بْ اُجْ کَے بَیَا نْ مِیْشْ رَکْتْ اُو رْ تُوْلِیْہْ اُو رْ اَقَا لَمَہْ کَے
بَیَا N مَلْ حَدِیْثْ 1683 ے 6 اَلْ مَالِیْنِ الْجَلِیْ یَقُوْ یَا جُلْ اَتْ مَزَا لَے یِیْ وَیْتَنَکْ نَدْ
عَقَبُوْ اُنَا اَبِیْعُہَا لِّلْکُطْکَلَا یَسْتَمْجِیْنِ اَلْ اِنْقِذْ عَیْیْ وَ اُنَا اَبِیْعُہَا لِّکْ رَا لْنَا ذِکْ سَلَفْ یَسْلَفُ ۱۱ اَلْ
اِنْ بَیْ لَآ اَلْکَ تَلْکَ السِّلْعَةُ مَلْکَتْ اُو فَا تَتْ ہِتْ سَے دَہْ > فَا مَنْ ذِکْ الرَّجُلُ اِلَیْیْ نَعَنْ
التَّعَمُّ مِنْ شَرِ یَکَہْ مَا تَقْدَعْنَهْ کُھْثَا N الْمَلَفِ اِلْ یَجِزُّ مَنَفْعَہُ کَہَا اِلیْکَ نَے زَبْدْ نَے عَمْرُو سَے
بْ کَہَا فَذْ اِسْ شْ کُو خَر بَیْ دَکْمَرْ نَے مِیْرَے اُو رْ اِپْنِے سَا چَہِے بَیْ بُو اَدُو بَگَا۔ نَمِیْ رِیْ
طَرَفْ سَے بَہِیْ دَامْ دَے دَے اُو بَہْ دَرَسْتْ فِیْ نَکُو کَلْہْ یَہْ سَلَفْ (ق رَخْ عَ جُو اَدَسْ عَکِیْ
شْ رُطَا پَر اِگْر دُوشِیْ تَلْفْ بُو جَا عَپْ عَمْرُو زَبْدْ سَے اِسْ کَے حَصَہْ کَے دَامْ نَے لَے گَا
اَلْبَتَّہْ اِگْ عَمْرُدْ اِیکْ خَے خِیْ ہَکْ ہَکَا بَجَرْ زَبْدْ نَے کَہَا جَے بَہِیْ اِسْ مِیْشْ شِشْ رِیْ
کَکْرْ نَے نَصْ فَکْ مِیْ ۲ سْ لُو اَدُوں گَا تُو یَہْ مِیْ 0

The text on this page is estimated to be only 41.25% accurate

باب : کاب ئ کے بیان میں ا ہی را حدیث 1684 عَنْ أُنْ بَكْ بْنِ عَمْرِو بْنِ
بُنِّ الْعَارِثِ بْنِ هِشَامٍ رَسُوْلُ اللهِ تَلَّ اللهُ عَلَيْهِ هَمْلَمَ گَالِ ابْنَا رَجُلٍ بَاءً مَعًا نَاتِ انْكَاءِ
فِيْدَامُوْهَا الْعَمَاءُ اِيْكَرْبِنِ بَدَا مَجْنٍ سَے رَوَايَتِ بَے رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اَلِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَے
فَرَمَا جَس تَن نَے اِيْنَامَالِ كَسِي كَے بَاتِ پَھر مَشِيْرِيْ مَفْلَسِ بُوْگِيَاوَرِ بَا كُوْشَنِ وَصُوْلِ
نَہِيْں بُوئی لِيْكَنِ بَاكِيْعِ نَے اَبِيْ چَزِيْنِ مَضْتَرِيْ كَے پَاسِ پَائيْتِ بَا اِس تَچِ كَازِيَاوُوْ قَدِ اَرِ
بُوْگَا اِگَرِ مَضْتَرِيْ عِ مَگِيَا نَے اِس چَچَزِيْں بَائِحِ اَوَرِ قِ رَصْحَذَابُوْں كَے پَرِ اَبَرِ بُوْگَا۔ باب :
كَابِ ئِ كَے بِيَانِ مَلِ تَقَرِّ دَارِ كَے مَفْلَسِ بُوْ جَانَے كَابِيَانِ تِيْ بَے عِيْ عَنْ اُنْ هُزْرَةَ اَيِّ رَسُوْلِ
اللهِ صَلَّى اَلِ عَلَيْهِ هَمْلَمَ اَلِ اَمَّا رَجُلٍ اُفْسُ فَاذْرَكَ الرَّجُلُ مَا تَهْبِيْعِيْنِهِنَّ قَهْرَحَقَّ يَهْمَنِ اَلِ
رِيْدَسَے دَوَايَتِ كَرِ سُوْلِ اَلِ صَلَّى اَوَّلِ عَلَيْهِ وُلِ نَے فَرَمَا پَاجَسِ جَسِ نَے (پَنَامَالِ بَايِ
كَے اَتِ پَھر مَشْتَزِيْ مَفْلَسِ بُوْگِيَاوَرِ نَے اِپْقِيْ زُوْنِ مَشْتِ زِيْ كَے پَاسِ اِگَرِ نُوْدَہِ اِ
نَكَازِيَاوَدَہِ خَرَارَے۔ باب : تَابِ ثَچِ كَے بِيَانِ مَلِ رِنِ اِ كَے مَلِكِ نَانِ كَاانِ حَدِيْثِ 1686
كَے 2 ھ قَالَ مَا يَكِيْ رَجُلٍ بَامَ نِ رَجُلٍ مَّامَا فَاَقَّ الْمُبْكَاغُ فَاَنْ الْبَائِكِيْهِ جَدَّ شَيْئًا مِنْ مَّعَايِهِ
بَعِيْدٍ اَعْدَهْرُنْ كَا < اَوِ رَاے صِيْرَے دَے بَے وِ بَے بِيْ اِ كَے وِ 2 ت۔ كَجَصْهِيْ < رَا اَبَرَے
2 بَے وُوْكُوْرِ رَھِ 6 اَنْ الْبُشْتَرِيْ قَلِّ بَامَ بَعَضُوْفَقْهُ فَصَاحِبِ الْمَتَاعِ اَحْيَ بَ مِنْ
الْغَرَمَايَا لَا يَنْتَعُهُ مَا فِي الْمُبْمَامِ مِنْهَا يُنْغَنَمَا

The text on this page is estimated to be only 41.02% accurate

ای 7-6 گ 25 62 کی یہ 2' ار 3 9 5 ۱۴ ۸۲ ص سض ۶ ہ یں 27 7
 مح ۲۰ ۷۸ 7 ۶۰ + بہے 272۰ بدء ۱۰ + 1 ک کے ہرٹاں صص بھہ* ہ 2-0
 2, وے۔ عکوطا اذہ ۶ دجن بعینہ ان اقتضیٰ من تن | لِبُهَامِ را حب |
 یَزْدَوِیْقِیْضٌ مَاؤَجَدَ مِنْ مَعَاہِ وَیْکُونُ فِیَالْمِ یَجِدُ اُسُوۃَ الْغُرَمَیْ فَدِیْکَلُہُ کَہَا ماک نے جس
 فص ن ے کوی اباب با پھر مشتری مفلس ہو گیا اور اک نے اپنی یز بینہ می کے ہاں
 پائی تو با ا سکو لے نے گا اگ مشتری نے اس میں سے اھ ٹچ ڈالے جس ققدر باقی
 سے اکا با لچ زیادہ عقرے بہ نبت اور قرض ابوں کے ۔ اگ ا تھوڑی سی بین پاچڑکا
 سے پھر بال یہ چا ے کہ اس می نکو پچ کر جس قدر اسباب ابن باقی سے ال یکو لے
 نے اور جو بہ بات رہ جائے اس میں اود ق راج ابوں کے پر اہرے ہو سلتا۔ باب :
 کاب ٹچ کے بیان میں 7 لن ا کان حدیث 1687 اَلْ مَالِیْکَ ءَمِنْ اَقْکِیْ بِلْعَةِ مِنْ السَّلْعِ
 قَلَّ اَزْ مَکَامَا اَبْقَعَتْ مِنَ الْاَرْضِ ث اَحْدَکُنْ وَکَ الْهَمْکِیْعَلَا بَیْ بَقْعَةٍ دَاوَا اَرْنَمُ الْفَزْلُ تَا ث
 اتی الزی ابکاغ لَکِفَمَالِ رَبِّ الْبَقْعَةِ اَکَا حِ الْبَقْعَةِ رَمَافِیْمَانَ الْبَثَانِ هَکَ یَسْ نَهْلَخْ تَقُو لَبْڈ
 رما ہا نا انم لمفتری ت پترگ تی البفعة وگ تن البتانی من کہا ماک نے اگ کسی تن نے
 سدت یازشن خرید پھر سو تکا کپرائن میا اور ز نلچ دنا بعد کے مشتری مفلس ہ وکیا
 اب ۲ نکا الہ کک ے کم میس زین اور مکان سب لے بذاہوں فو ٹیس ہو سک بکلہ زنی
 نکى اور پنیا ایت پکائیس کے پر دمکھیں کے اس قج تکاحصہ ز لن پ رکتنا آجاسے
 اور گلے پ رکتنا آتاسے اب ہائ اور مشت کی دوفوں اس ٹیس شش کیک در بیس کے ز
 می نکا ماک انے تصہ کے موائی اور باقی قرض حزاہ لے سے موافق۔ باب : کاب ئ
 کے بیان میں رض دار کے مفلس ہو چان کا بیان حدیث 1688 ۱۸| بہ 07 ت بے ۶ د بے
 رج < پ گے بے کی اھ رو وہ 7 قَالَ مَالِیْکَ وَ تَفْسِیْرُ ذَلِکَ اِنْ تَکُوْنُ قِیْمَةُ ذَلِکَ لَہ
 الف وڑھم وَحْشَسْ مَات دڑھم فَتَکُوْنُ قِیْمَةُ الْبَقْعَةِ حَنْسْ مائے

The text on this page is estimated to be only 41.82% accurate

بہ 8899۰ 90 99" قدے مم □ 2 قِیمۃ النبیانآلف وم کون اپ ۳
البَقعة التَّدْیِکُوْثِلُغَرْمَای الثَّنَانِ کہا انک نے ا کی مال یہ سے جیسے ز مین اور گل ہکی
قیہت پندرو سو ہوئی اس میں سے ز می نکی قبت ما سے اور شل کی ہر ارے پوز
بن دا ن ے کا ایک مللت ب و گا اور بائی ق رشصح و ابھوں کے دو مللت ہوبل گے ۔
باب : کاب ٹچ کے بیان میں رش دار کے تی پیگگولای ے کا یان حدیث 1689 برے ط
ہ صسر ے م ال مالک وکذلک العول هر مئا اُھبو شجھدًا دَحَلْھَتَاوَلْحی الْمُشْتَرِی
مَثْکَلَاوَفَائِلْھَعِنْدَھِمْدَا الْعَمَلْفِیْھِ وو مویہ ان کین یبد ان کے قرض ا روک زعفلی نم گیا
باب : کاب ٹچ کے بیان میں تقر ار کے مفلم نم چان ے کا بیان حدیث 1690 00 سی
مَت نَقَتْ وَاز تَفَم تَھا قَمَاجِھَا بِرَقَبْ فِیْھَا وَالْعَمَایْ بِرِیْدِھِکَا صَمَاکَھَا فَا ن الرَّمَا یَبِیْنَوْنَ
بَیْنِ ات یُعْظُوا رب السِّلْعَةِ التَّنِ الِیْی - ۶2 7 ے 8۵ ے و مد 7 موا 7 بَاعَھَا بِھِءَ لَا یَتْنُھُ
و ووت سس فسح سح 2 نَقَسَ ثَمَّھَا فَا لِیْی بَاعَھَا بِالْخِیَارِ ن مَائِذًا فِذْ ے لَعْفُ 7 لِتَاعَةِ ثَمْنِ
مَیْی ن مَالِ غِیْدِ تَلْکَ لَھَرَانِ مَائِذِ ن کَرْت غُناون الْکَرْمَا یَعَاشِ عِیْھِءَ لَتَأْھِذَ لَعْتْھِذِ لَکْھُ کہا ایک
نے اگ مضمتری نے اس زی تصرف نی سک یامگ اس پچ کی قیمت بڑھکا اب بال
ری اتا ے کہ ابق شے سچمبر لے اور قرض زا ابین بی بک دبش با عکونہ دی بگو ق
رضح ابو بکوا غتارے خواہ پا کین و ری لپادیی جو ال ے کر دیں۔ اگ اس کی بچ
تگھ ٹگئی فو با کو اخیار سے خواہ اپقی یز نے نے پھر ا سکو مشنتزی کے مال سے
پچھ خر نہ ہوگی خداه اتی چزشہ نے اور رو ابوں کے ساتھ ش ریگ ہوجاے۔

باب : کاب ئ کے بیان میں اہی را حدیث 1691 درم کو ہک کہے چے مر
بے کے کے < 3۱۔۷۔ ررگی بیے۔ ص ۹۱۱۶ وَقَالَ مَائِكَ فِي نِعَاتِي جَارِيَةً أَوْ ذَائَةً
فَوَلَدَتْ عِشْرَةَ ثَعَالِفَسَ الْمُشْتَرَى فَاِنْ أَلَا رِيَّةَ أَلَا ابْ وَوَدَّمَالْبَاهَا لَا أَيْقَتَ أَلْمَا ثَنَ ذَرْكَ
كَيْعَظُوْا تَحَقَّكَامِلَاوِيْنَسْكُوْا كَكَ 7 يهو می یی خی 7 ا ر اس لونزی یا جانو رکاش ز
کی کے ان آن اکم یہ پیر ہوا پیر رس سے مشتزی مفلس ہوگیانے وہ بی اک ہ وگ الین
اگر ق رضحداہباہی کی ہای ین اد اکر دم نے بکو اور ال کی ما لیکو دوٹو نکو رک سک
ہیں۔ جس میں سلف درست ہے۔ باب : ناب ٹچ کے بیان میں جس میں سلف درستہ۔
حدیث 1692 عَنْ اِراف مَوْلٍ رُ شُول اه تک ال دَل و ملما کال امت لف ری ہو بل ین
الْقَتْكَهَ قَالَبُو 2 رَسُوْل اللّٰه صَلِّ اللّٰعْلَیْہِہٖ وَسَلَّم ان اَضٰی الزَّجْلِبِکْمَ، تَقْتُلُعَ اَجْنَ لَاَجْمَلْ یَارَا
رَبَاعِیَا نَقَالَ رَسُوْل اللّٰه صَلِّ الذّٰعْلَیْہِہٖ وَسَلَّم اَمْطِیْدِیَاہَ کَارْ خِیَار لَاس اَحْسَنُھُعَ کَمَائِ اوران
سے روایت ک جو موہی تے رسول اد صی اللہ علیہ وسلم ک ے سک رسول ایند
صلی اللہ علیہ وسلم نے ق ر لی ایک کچھوٹا اونٹ جب صرے کے وقت 0007 باب :
کاب ٹچ کے بیان میں جس پچ میں سلف درستہ۔ حدیث 1693

The text on this page is estimated to be only 39.16% accurate

ٹ ے پا + یم عَن مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ أَمْكَسَلَفَ عَلَيْهِ اللَّهُ بِ عَمْرٍ مِّن رَّجُلٍ دَر ۲ 2
 امم ثم كاه هر امم غيئا نا فقال الرزبليا اباعبد لفن هذه يمن دزاي الق املفتك فقَالَعَجَد
 اب متركذ غلثءلبن في يذيك طيمة ماب دسه ددايت ے ك عبداللرين عمرنے ايک
 شف سے روپے قرض لئ پل راس سے انجھ ادا کے وہ ٹس ولا اے عبد ال من يہ وير
 ے درو پل سے اھ يں عبد الد جن عمر 2 < کہا ہاں مل جانتا ہوں کرال ظز فو 3 باب
 : كاب ئن کے بيان ميں جس ميں سلف درست دے۔ حديث 164 يا لا 7 و العيوان ميكن
 املفه هيك أنشل 1 ے۔ 3 ۲ ۵ ۶ - ے اخ 7 کے ے 7 - قال مالك لا با بأن يقبش من
 املف شينامن الهب أ لوق أو اللغام ۶۱ ہ 0 ۱ کہ ے ك ے ھ پچ کے بو < اد کے <
 07 0,2 گے ص کے کے سے کیا و متا أ ملف الم يكن طيك على شطا منها أوعاتق فان
 كان يك عى شر او اي أوعا هق فذلك مكتوة ولا خر ساس مامالا ت7 تس سوناچاند
 يى اناج يا جاور تر نے پھر اس سے بت ادا کرے نو ہفت يں ج بکلہ الک شر طانه ہو
 گى بو کیا رم نہ ہو يا ا نکادعدون کیا ہو اگ ش رط يار حم ياوعده کے سبب سے
 ہويوکھر وہ ہے۔ پٹ ريں۔ باب : تاب ئن کے بيان ميں مس پچ ميں سلف درست ہے۔
 حديث 1695 قالذيک اي رسول الله تل الدعلههءلمم کمى جلا رايًا جيارا مكاك بك
 امكسلفهواك عيّد الله ب عر ملف ورام ففقى حانًا فان کک طليک مل طيب نفغيں من
 الدسکشف ولع يکن يک حل زوا 5 لا اي لاح قاع يک حلالا بس بے کہا ماک نے
 ديکھورسول الله صلى الد عليه و مل نے بچھو ا زوٹف قرخ ے کر اچھا ہڑا وٹٹ دی
 اور عبد الد بن عمر رشی ال عشه نے روپے رخ ے کر اس سے بت دی گر اھ کی شرط
 ياوعده نیس ہو ا نات ج کو کی خو خی سے ای کرے علال ہے۔

The text on this page is estimated to be only 41.08% accurate

جوزا | رت من ا سا ان باب : کاب ئن کے بیان مل جو سلف درست نیس ال
سکابیان حدیث 1196 عَنْ عَزَبِ الْعَطَابِ قَالَنِي رَجُلٌ أَشْلَفَ رَجُلًا طَامًا عَ أَنْ يَغْطِيَاءَ نِي
بَنَ أَحَ فَكِيَّةَ ذِيكَ عُرَيْنِ الْاَب < كَالِ قِي الْعَنْلِ يَغِي خَلَانَهُ حَفَرَتْ عَمْرِبَنِ خَطَابِنِ عَ كِي
ثِي رَج نْ سَكْس يَكُو اناج قر دبیے اس خر طی کہ فلانے تشپ ریس ادا کرنا انہوں نے
ان سک وککروہ جانا او دکہ بار بر دار یک اجر تکمانق پا کی باب : کاب ئج کے بیان
میں جو سلف درست نیس ال سکابیان حدیث 1697 ای سا ا ۱۰ ۵۰ عَمِي الْمَن نل
أَمْتَفَتْ رَجُلًا سَلَفَاءَ اشْتَكَطَتْ عَلَيْهِ آلَ مَا أَمْلَفَتْهُ لَفَ فَنَأَعْنَ لَزْغَ كَرْتِ چِپَا كَا تَكَبْتِ كَانِ يَا
تُسَبِقْهَكَ عَنْ عِيْكََا بَتْلِيْبَ ةَ وَكَاتَا جَا 2 عَمِدِ نَبَا عَوْنِ كَانِ 9 3 0 هـ 90 ظا "م 0 v"v
الْعَن قَالَ أَوِيْ اَن يُشَقِّ الْكَحِيْقَةُ فَان مَهْدَے + 67 ۶۰ هـ " بِل وَنْ أَعْطَاكَ دُوْكَ وَ عَدْنُهُ أَجَزَتْ
وَإِنْ أَعْطَاكَ أَفْقَلْ مَا أَمْلَفَكَ َ كَے یرہ تن ۶ ایت کان رض نے کا 2 سے انس ن کہاگ ریا
مکرتے ہو عبد ابذبن مر ے کہا رش تین طور پر بے ایک خد اکے واسطے اس ئیس تو
دای رضا مندکی ے ایک اپنے دوس تکی خ خی کے لے اس بیس دوس تک ر ضا نل گیا
بے ایک ق رح اس داسطے ک علال مال د ک ہ ام مال لے بے ودبے پچ روہ شف ہوا
اب مج ہک وکیاش مکرتے ہو ابد مبد ال چمن انول ان ے کہامیرے نزدیک مناسب یہ
ہ ک ذدستادی دک پھاڑ

The text on this page is estimated to be only 39.96% accurate

ڈال اگمر وہ تفع ج سکو تے نے تفر دیا سے حیسا مال پنے دا ولیمابی دے و نے
نے اگ اس سے برادے اور تو نے نے تو جے اھ وارت ایت ام ے ن ے ت ضر اوک و ت
نت ئن کت کی 7 ات تھے سلا. باب : کاب کے بیان میں و سلف در ست میں اس
کامیان حدیث 1698 عَنْعُمَدِ اللّٰهِ بِیْ عَزِیْقَوْلَہٗ نَلَفَ مَلَفًا فَلَا یَمْتَرُ ظِلًّا کَمَائَہُ یَحْ باب : کاب
ٹچ کے بیان میں و سلف در ست میس اس کامیان حدیث 1699 سر عَمَ اللّٰہِ یَمَ
مَسْعُودٍ 6 6 نَقُولُ مَنَ الْفَ سَلَفًا فَلَا رَمَ رَنَ اَوْ مَنُھُوْہُ تَتَّ فَبَقَّةٌ مِّنْ عَلَفٍ فَھٰی قُوْرَبًا
درور تے سر مت باب : کاب ٹچ کے بیان میں و سلف ور بت یں اکا ان حدیث 1700
9 ت 2 کے 2 ان مَّ و د کیے د 1۹ء کر سے مک بو ط چم < 2۱ ک 1 قال مَا یَک
الْاَمْرُ لِبُجْتَمَ عَلٰی مَن اُمُکْسَلَتْ شُبَّانُ الْعِیَوَانِ بَت وَخَلِیَّةٌ مَّغْلُوْمَتٌ قَاہ لَا بَا رُو و مد فا
یَجِلُّ فَلَا یُعَلُّ وَتَفْیِزَ مَا کُرَّ مِّنْ لِّکَا ث سَکِیْفِ الرَّجُلِ الْجَارِیَةِ قَبْصِیْبِہَا حَ لَا لَیْتَسُوْنَفِیْمِ
مَا بَدَّالْهَثْعَ یَزْقَمًا مَّاجِہًا بَعِیْنِیْفًا فَدِیْکَلْ یَضْلَہُ لَا یَحْنُ نَع یَزْ لَاہْلًا لَعْلَمَنُوْکَعْنَہٗ لَا یَبِیْتُ سُوْنَفِیْمِ
کن کہا ماک نے جمارے نز ویک ب عم اتفاقی س ے ک جو خف سکوئی جافورج
سکا علیہ اور صفت معلوم ب وکس یکو تفر دے فو یہ قباحت

The text on this page is estimated to be only 45.23% accurate

یہ اب مرو و بیابی جافور اداکھرے گر لونڈ یکو قرض لینا درست نی سک
کہ یہ ذدیجہ سے ہ ام کے علا لکن ے کا لوگ ایک در سر ے کی لونڈ کی ق رخ نے آئیں
کے پچ رج ب کک گیا چا ے گا اس سے جما غعکم یں کے بعد انس کے مال ککو پیر
دمیں کے می لے علل نی بییشہ اٹل علم اس سے ش کرت رہے او رسک کو ال لک
اجازت نہ دگیجو مول نول مات ممنوں بے اس کابیان اب : کاب تی کے بیان میں جو
مول نول مات ممنو بے اس کابیان حدیث 1701 ج ۶ سی ھ 27 ن : بے بت ے ہ ررل
۹۱ کے ہو ے ۸ ے ۱۔ کہ بے 7 مد الین عُمَرَاکُ ول اللہ صلی اللہ عَلَیْہِمْ سَلَامٌ قَالَ
لَا یَمُ بَعْفُکُمْ عَلَیْہِمْ بَغِیْسِ مَبِ اللہ بی عمر سے روایت ے کہ فرمایار سول اداد صلی ا
علیہ و سم نے نہ یں ینس تمہارے او ی رن کے۔ اب : کاب ٹا کے بیان میں جو مول
قول با ئع ممنو بے ا کا بیان حدیث 102 ے 20 ۳ تَنَّا جَہَّ وَاوَلَا یَبِیْعُ خَاغِزٌ لِّجَا لَا تَمُودَا
رَیْہَا مَمَّکَہَاکَ مَدَکَہَا الْاِبِلُ دَالِکَکُمْ تَن اِبْکَامَہَا بَعْدَ ذَکَ ہرْ خَبَرِ الْلَکَیْنِ بَعْدَ اَنْ یَخْلَہَا اِنْ
الہ رپروسے ردایت ے کہ فرمایار سول ای صلی الد علیہ و سم نے رَہْمَاءَ مَا مَ مِثْنِثْر
ممت مو ہچاروں سے آکے بڑھ رکم ال نکامال خر بل نے کے وا اور تر ام انت
دومرے کی پر اور نہ بل یکرواور نہ ے ق والاد بیہات دال ے کی رف سے اور نہ ش
عکرے دوددھ اونف پی نے ہنوں میں اگ رکوکی ابی او خی اجک کی خربیدے
پچھردود دوجے کے بعد ا کا مال معلوم ہو تو مشمتزی یکو اخقتیارے اگر 097 باب
: کاب ٹا کے بیان میں

The text on this page is estimated to be only 39.85% accurate

جو مول ٹول با ٹو ممنو ہے اس کا بیان حدیث 1703 ۱۔ 2 وا۔ لے 7۱8۷
 کو سر ارہ مر ص امج ۶گہ 7-02 پی 7۷ کو قال مایک و تفسیر کول رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم فہا تی ذاللہ اعلّم لا یبیغ بغضکم غل یبع بغض اتد ہے کیے۔ کر جج
 و 7۱9-3 وت 7 سے کی و رم ۷۷ 7 سے ص ۱ و 27 اُن سوم الرّجلعل مؤماخیداکا
 کی المائی لی السائم وجعل یشتزعنّ الذہی ویکب من العیوب وماہہ وک مکا یعف بد
 ام المائم قد اراد ممایة السائم فہنّ الی تی عنہوالاعلم ال مایک لا با 7 ج 5۸ ج 7 کے
 و ۱۱ ہے ۷ و مطا < 8۱ دے و کی وک کک یالمؤم باللعۃ تکث لیم فیسومہ ہا غیزہاد
 ال ولوترک الکاش السّم عند اوّل من یسوم ہا اذ و 7 کچڑھ ۰ بد الباطل من
 الثنۃ دعل غل الباعلوی لیمہغ الکمدیولایولا مزعندتا علہدا کہا مایک نے بہ جو رسول اد
 بناد وسلم نے فرمایاضہ یچ تم میں کا دوسرے کا تہ الس سے مہ مراد ہے ایک تہ
 دوسرے کے ممول پہ ممول نہکرے جب ہاگ پیل مول پر رای ہو کا ہو اور اپتی چز لے
 لگا ہو اور جیب سے اپنے یس رک یکمرنے گا ہو یا او رک وک یکام ای کرے نجس سے
 معلوم ہ کہاگ پیل مول پر راضی ہو چکائے اور جو بال پیل مول پر راشی نہ ہو بک
 دد مال اسی رع یے کے واسئلہ رکھاہ ان ہر ای ککو اسکا مو ندمت ہے او اگ ایک
 تفص کے مو لکرتے ہی اور لوگو کو مو لکرنا تح ہو جا لو اس میں ین دا ل کے کا
 متصان ہے 2 ان کا جن کے ای مان چو مول ٹول ما ٹو ممنو ہے اس کا بیان حدیث
 1704 ود غ عجد لی بن حاق ول اللہ تل اللہ علیہ مَلَم نکی من الخ قال
 مالک النخشش ا ثغطید بسلکتہ عجد بن عمر سے روایت ہے کہ ر ول اللہ صلی ایل
 علیہ و لم نے عکیا جن سے اور یہ جن ہے کہ ما لکی قیمت الک حثیت 6 پل لور مات

The text on this page is estimated to be only 40.47% accurate

باب : کاب ئ کے بیان میں کے مخلف مسائل کا بیان حدیث 1705 عَنْ عَبْدِ
اللّٰهِ بْنِ يَنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ غَمْرَاقٍ رَجُلًا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْ يَغْتَمَلُ
النَّبُوءَ فَقَالَ : 9 ذَا يَأْيَعْتَ اَكْم وَ ن 2 سا کی ے کر ین تفن تن لع مل نان اگ کک فی نے
ند رت مس آپ صلی اللہ ما نے فرمایا جب و خرید و فروش تکیا کرے فوکہ د اک رکہ
فریب نڑیں سے وہ شفحیس جب مال بکر جات بجی پک کہ فریب یں ے ل باب : کاب
نچ کے بیان میں کے مخلف مسائل کا بیان حدیث 106 عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَمَدَ
بِى النُّكَيْرِ يَقُولُ أَحَبُّ الْعِبَادِ مَبْحَاكُ بَاَمَ مَبْعَاكُ ابْكَامَ مَبْحَاكُ كِى كِى بِنِ سَعِيدٍ سِے
دوايت ے کہ مم بن مکمد رک تے الد اس بند ے کوچا بنا ہے جو پیے دقت نر یک اے
اور خر بدتے وت بھی نٹ یکر ما سے تق رص ادا کرتے وقت بھی زم یکر اے اور فرش
وصو لکمرتے وقت گگیاب : کاب ٹا کے بیان میں کے خفلف مسات کا بیان حدیث
1707 عَنْ سَيْدِ بْنِ الْمَيْمِ يَقُولُ إِذَا جِئْتَكَ أَرْضًا يَفُ الْكَمَالِ وَالْيَزَاكُ ١ طِلْ أَقِمْ بِهَا إِذَا
جِئْتَ أَرْضًا يَتَفَشُّونَ كَالِ الْيَزَائِفِ الْفَقِينِ الْنَقَائِ يَفُ سِرْنِ مِى ب ك ت تے جب و ایے لک میں
آئے جہاں کے لوگ وراى را ناپ اور تو لئ ہوں تو وہاں زیاد درہ جب ایے لک میں

The text on this page is estimated to be only 43.09% accurate

لک می بآ جہان کے لوگ ناپ قول می سک ی کرت ہوں تو ہا سکم روہ باب :
تاب ثن کے بیان میں کے فلت مان کایانع حدیث 1708 : رز قال مایکن الزجل یغنی
الإبل ز الکثم او البزأو الرقیق أو شینا من العروض جزأفإله ایكون الانمی کہا ماک ن
ے کوئی تنس اوئف ابر یاا کپرا یاخلام لونژیی بے گے جن کے جن خر بد نے اپچھا
نیس جو زی بکفتی سے تی بیہ انکو گن لین تر بے۔ باب : تاب ئ کے بیان مل ے ا
نع حدیث 1709 رت اه تن غ ارد یککازی اڈ اب ش بآ ککاکاراما یهققالبای بذیک ا
ے لا کی یت رر سے و لد ارے میں ے ار فائثف اب :کاب هرائ کے بیان یل شمرائکابیان
باب : کتاب را کے بیان شیل مرا کابیان

The text on this page is estimated to be only 40.45% accurate

اناو رہ می رت ہے غُرْبَن الْعَابِ نِي جِيحِيل الْعَرَاقِ فَلَكَا فَلَا مَرَّ يَنْ عِيَا مَوِي
 الہ شُعْرِي 00 عَثَمُ فَالْتَأَقَ رَهْ سَدَ مَامًا مَانَ مَالِ اللّٰه اُرِيْدُ اَنْ اُبْعَثَ بَدَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِيْنِيْنَ
 فَاُمْلِنَاكَهٗ فَكَبْكَا عَانَ بِهٖ مَكَامًا مَكَامِ مَوِيْرِ الْمُؤْمِيْنِيْنَ وَيَكُوْنُ الْمَ كَا كَقْلًا عَوْدُنَا وَكَا
 فَفَكْلَ ءَ رُوْكَ بِا 7 هِجْ ءَالِ تَنَكَا كَمَا بِاَمَاقًا رِيْعًا فَاَءَا وَكَا ءُ ٦ اُمْتَنَهٗ كَنَ مَامَتَهَا قَالِلَ اَلِ
 عَرَزَنَ اِنْتَقَابِ اِبْتَا اِيْرِ لُوْمِيْنِيْنَ تَامُنْكَا جِيَا اَلِ بَعْهَمَا كَا عَبْدُ سَسْفِ رَثِ نِي لَكِ يَا اِيْدِ
 اَلْثُوْمِيْدِي نَ مَذَالُوْنَفْسِي ا الْعَزَاقِ ثُ تِيْعَانَهٗ اِيْنْدِ تَتُوْمِيَانِ رَا اَلِ يَاهُكَسَكْتَعْبِدِ اللّٰه هَرَا جَكُهٗ
 عُتْبِيْدِ اللّٰه فَقَالِرْ مِنْ جَلْمَايِ عُرِيَا اُمِيْدَالْثُوْمِيْنِيْلُوْجَكَلْكَدَافَا ضَا فَا لْعُرْ غ 7 و 2 7 كُنْ
 جَكَلْعَدَقِ ا ضَا فَعَدَ عُرْ اَسِ الْعَالِ رَنَكْهَ رِيْغِ وَاَحْلَ عُدَ اللّٰه وَعَبْدُ اللّٰه اِبْتَا عَمْرَبَ
 اَلْكُظَابِ نَضَفَ رِيْجِ 0 زِيْ بِنِ اِسْمِ نِيْ اِبْنِيْ سِيْ دَوَايْتِ ءَكِ كِهٖ عِبْدِ اَلِ بِيْنِ عِبِيْدِ
 لِيْئِيْ رَتِ عَرَبِنِ خَطَا كِيْ اِيْكَ لَكِ رَكِيْ سَاتَقْعْهٗ كَكَلِيْ چِيَادِ كِيْ وَاَسَلِيْ عَاقِ يَكِيْ طَرَفِ
 جَبِ لُوْنِيْ وَاَبُوْ مَوِيْ لِيْسِ اَشْعَرِيْ كِيْ پَا كِيْ جُوْ حَالِمِ ءِ اَصْرِيْ كِيْ اَخْنِيْوُنِ ءِ كِهَامِ
 رَحْبَاوْرِ هَلَا پِيْجِ رَكَاشِ قِ مَكُوْلِجِ بِيْجِيَا سَكْمَا پَنِيَا نَامِيْرِيْ پَا پَكْهِيْ رُوْ پِيْهٖ سِيْ اَلِ كَانِ
 سَكُوْ بِيْسِ كِيْنِ چَابَنَابُوْ جَطْرَتِ عْهٗ رَكِيْ پَاسِ فُوْئُسِ وُوْ رُوْبِيْ تِ مَكُوْ قَرَبِ دِيْ
 دِيْتَابُوْ ا لَكَ اَسْبَابِ خِيْدِ لُوْ عِرَاقِيْ سِيْ پَهْرِ وِيْنِ مِيْسِ اَسِ مَالِكُوِيْ كَرِ اَصْلِ رَدَّ اِيْظَلْغَتِ
 عِ رَكُوْ دِيْدِ يِنَاوْرِ شَعِ تَمِ نِيْ لِيْنِ اُوْنِ تَنِ كِهَا يِمِ يِهِيْ يِهٖ جَاتِ بِيْسِ اَبِ مَوِكِ نِيْ اِيْمَائِ
 يِكَا اُوْرِ خَرْتِ عِ رَكِ كَكِ بِيْ اِهْ اَنْ دُوْنُوْنِ سِيْ اَصْلِ رُوْبِيْهٖ وَصُوْ لَكِرِيْ كَا جَبِ دُوْنُوْلِ
 مِيْنِ بَكِ وَاْ اَنُھُوْنِ نِيْ مَالِ يِيْجِ اُوْرِ لَعِ حَا صَمِ لَكِيَا پِيْچَرِ اَصْمَلِ مَالِيْ نِيْ كَرِ حَخْرَتِ عَمِ
 رَكِيْ پَاسِ كِيْ حَخْرَتِ هَرْنِيْ لُوْ چَهَا كِيْ اِيْوَمُوْلِيْ نِيْ مَفْكَكِرِ كِيْ سَبِ اُوْگُوْ بَكُوَاتِنَا اَنَارِ بِيْهٖ
 رَتِ دِيَا هَاغُوْنِ كِهَا بِيْسِ حَضْرَتِ عَمِ رَنِ ءِ كِهَا پِيْجِ رَتِ مَكِ اُمِيْ اَلِ وِيْشِ نَكَا بَتَا جَهْهٗ كِيْ
 رُوْ پِيْهٖ دِيَا هٗ گَا اَصْلِ رُوْ پِيْهٖ اُوْرِ لَعْدُوْنُوْنِ دِيْ دُوْعَبْدِ اِيْلِ چِيْپِ بُوْرِيْ اُوْرِ حِيْيِيْدِ اَلِيْنِ
 ءِ كِهَا ءِيْ اَمِيْرِ اَلِ مَنَشْنِ تِ مَكُوْ اِيْ نِيْ بَكْرُنَا چَانِ اَكْرِ مَالِ لَفِ بُوْ مَا رَانْتَصَانِ بُوْ مَانِ بَمِ
 مَانِ دَتْنِيْ نَخْرَتِ عَمِ رَنِ ءِ كِهَا يِيْ دِيْ دُوْ عِبْدِ اَلِ دِ چِيْپِ بُوْ رِ سِيْ عِبْبِيْرِ اِيْرِ نِيْ كَرِ جُوْ اَبِ
 دِرَا اَنْنِ مِيْسِ اِيْكَ تَنِ حَضْرَتِ عَرِ كِيْ مَصْمَاحِيْوِيْ يِيْ سِيْ اُوْژَا ءِيْ اَمِيْرِ اَمُوْ مَنَجْنِ تَمِ ا
 سَكُوْ مُضَارِ بِيْ تَكْرِ دُوْ پَتِ سِيْ حَضْرَتِ عَهْرْنِيْ اَشْنِ ءِ كِيْ اَنْتِ نِيْ صِلِيْ اَنْ وَ نَكِيَا وَ 2
 اَلِ اُوْرِ اَلَا وَ هَا 0 ر

The text on this page is estimated to be only 38.91% accurate

باب : و مرا کا بیان حدیث 17121 ے عَنْثَمَانَب ك2 عَقَانَا عَطَاه مَالَقَم اص
يَعْمَلُ فِيهِمْ هَلْ أَلِيَمَيَّيْكَهُمْ وس سترال سهطت سد س هت جس رخ مماربت در بت سے
اکا مان باب : کاب تراش کے بیاننا ین جس رج ماربت در ست سے ال کامیان حدیث
1072 ا مَا يَك وَجُهُ الْقِمَاضِ الْعُرُوفِ | 00 ه الال من مَاجِد عَل أَك يَعْمَلُ فِيهِ وَلَا مَمَّاك
عَلَيْهِ تَفَقَّةُ الْعَامِلِ ي الْأَلِي سَفَهِيْن طَامِدَةً مُت وَمَا يُضْلِحُهُ بِالْمَعَزِ فِي بَقَرِ الْأَلَاءِ مُكَمَّى
الْإِلْكََا صرے ہے گائ الما لِيَخْلُ ذِيكَ فَا ن مُقْبِيَاءُ مَلْهَمَلَارَقِي نَفَقَةً لَهُ مِنَ الْمَالِ 2 لا كِسُو؟
کہامانک نے مماربت ال طور پر درست ے کلہ آدئی ایک تخس سے روی نے الو ات کہ
عجن کر ے گالمیان اکر نتصان بو اش پر مان نہ ہ وگ اور مضارب تکا خر سف کی
حالت می سلکھانے پیینے سوارییکا دستور کے مو اف ای مال ٹیش سے دیاجات گان کہ
قحال تن باب : تاپ فر انج کے اع جن جس رج مماربت در ست سے ال کامیان حدیث
73 کال مَایِل وَلَا بِي بَأَغِ يَسِيدُ الْمَكْفَا رِمَان كُ تاجِ مِنْوَتَا مَاجِمْدُمَلَى وَجِ الْمَعْرُو فَاكَا مَمُ
ذِيكَ مِثْهَتَا مَا مَالِك نے اگ مضارب رب الما لگا عدد کرے پارب الما لکی دستور کے
موافن قی رش رط کے نوورست ے۔

The text on this page is estimated to be only 41.08% accurate

اب : ۶۶۰ و جس رج ماریت در ست سے اک کامیان حدیث 171 | 7۶ |
مَایک ولا بَا بَا یَفْتِی رِب المَالِ یُن قَارَتْهُبَعَض مَایَشْتَرِی مَن السَّلْعَاءِ کَنْ ذَلِک
صَحِیحًا غَفِیر شرط 2 کھا ماک نے اگدپ الممال مضارب ے کوکی چچ خر بل نے اشی
رش رط کے تو اھ قباحت کھیں۔ باب : کتاب شراخ کے بیان ٹیل س رج ماریت در
ست سے ال کامیان حدیث 17[15 قَالَ مَایک فِیْمَن مَّفْکَل رَجُل وَلَ غُلَامُهُ مَالَاتِمَاَصَا
یَعْمَلَانِ یِه جَیْعًا ذَلِک جَانِزَل بَا بَوَاک الِیْم مَال لَاد لایخ الِیْم لَعِیْدِ حَقَبَتْکَرَعْدُمِنْهُهُور
بَمَثْرَلَدَعِیر 9۰00 و ۳" یس اور ایک اپنے لام کومال درے خماریت کے طور پر اس
شش رطس کہ دونوں عحن تکرر درست بے اور لام کے حص ہکا نف لام کے پا ر بے
مر جب مو لی اس سے نے نے توموٹ یکا بو جات ے گا۔ کن خررتت نا زیت کرت نان ا
کا باب : کاب تھ را کے بیان مس جس طورے مطاریت در ست ین ا کات حدیث
17106 کال مَایکَاة فَا یَرْجُل عَی رَجُل مِّنْ فِسْلَهَان یَع دَعْنَدَه قَاضَاک ذَلِک یَکَهَاة
دُرْگُظْی "ه" بَغْه اَیْک والا ق یَک مَعَاقَن کون عم بمایه قهوئید ان وحم طلیک غل
أَیْزِیْدُفِیْد کت ق رت دوسرے پر آبا بو پچھر قرحضد اریہ کے قرو اوسے و انار وبہ
مفاریت کے طور پر رت دے

The text on this page is estimated to be only 43.32% accurate

مہرے پاس فو یہ درست ہیں بل تر خو ا ہکو چا ے ک ابنارو بی وضو لکر
نے پھر اخقیار ہے خواہ مضاربیت کے طور پر دے یا اپنے پا رک چوڑے کی کہ تل ریہ
وضو لک نے کے اس کو مضارب کر دیے یس و باکاشبہ ے گویا تم رضدارنے مہلت
ے کر ق رض میس زیاد یکی۔ باب : کاب ران کے بیان مل جس طورے مضای ۲ بد
ست نویل ا س کا بیان حدیث 4 1717 قَالَ مَا يَكُنِي رَجُلٌ هَفَكَرَايَ رَجُلٌ مَالًا اص
فَهَلْكَ بَعْمُهُ 5 غَشَّهٖ بَلْ اَنْ يَّعْتَلَّ فِيمَ ثَغْ عَمَلٍ فَيَدُ مَبَّةً فَأَرَاءَ 7 أَلَا لَ بَقِيَّةُ أَلَا لَ بَعْدَ
الَّذِي مَنَكُمْنُهُ قَبْلَ أَنْ يَّعْلَلَ اُنْهٖ اَت كَت كَر كَت كَر رَن نِيَت كِي ا كِي اَت و كَرْنِے كِے پھر
مضارب نے جس قدر روہ با ٹھا ناش ن تار كر كِے لَفَن كَمَا يَا اب مضارب يِه چا ے كِے
دالس الما اس كو قرار رفاو فان ك انان ران اب كِے كك تر ف نَأ تَن كِے تَن نَان لَن الما
لكي تي لكر سِے جو يِه ے گا سكوش رما كِے موي تي كو كي باب : كاب تراش كِے بيان
میں جس طورسے مضاربیت درست نیل ا كا بیان حدیث 1718 قَالَ مَا يَكُنِي لَا يَضْلُح
اَقْمِ اضْ لَان الْعَيْنِ مِنَ اللَّمِّ اَوْ لَوْ قِ اِيَكُونُ نِي شَنِ مِنْ الْعَزْدِ ضِي وَالسَّلْمِ وَمِنْ الْبِيُوعِ
مَا يَجُوزُ ا تَقَاوُكَ اَنْ رَكَ تَقَاعَى رَهْفًا مَا اللّٰه كُوں فید لا الا ابا ارز نك له هك لَا يَخْزِيْد
مَا يَخْرُزْنَ فَيُيَوِّتُ الدَّتْمَارَكَ وَ تَعَالِ قَا لَن كِمَا بَدِ اِنْ ثَبُتَم تَنم زوش اُمُوا كَم لَا تَكْنُو 2ل
نَقْلُوْتُ كِهَامَا لَك نِے مضاربیت درست نی گر چاندی اور سونے ٹیل اور اسباب دخغیره
بیس درست شی لان قراش اور بیو یں اگر قد تمیل به اور سخ ان كا دشوار ہو تو ائ
ہو جانھیں كِے بر خلاف با ے كِے وہ قمیل وك ر رام ے كِي طرج چائ غنی كي وككہ
ادد جل جلالہ فیا اے اگ رت فو كر ور پائے توق مكو اس مال لے گان مكر ونہ حم
سے چاو

The text on this page is estimated to be only 39.05% accurate

مار تب میں جو ش رط انس کا بیان باب : کاب ہرائ کے بیان شی
مضمارجب میں جو ش رط ا سکابیان حدیث 1719 ہیں بے لی رَجُل مَلَق ا ضا ءَرَت
یَلْعَة بِاَمَقَامَن اهت عَل مَنقَارَض اَن یَتِیْگَحِیَوَا نَا او یلکَة بِاَمَقَالَا بَا بَنَلِک کبا مالک اک رکوئی
ضوح کو اپنامال مار بت کے طور پر دے اود یہ ش رط لات ءے کہ فلان فلان شی
تَشْتِیْبِمَا لِاِلْیَلْعَة کا مکااسیاب نہ خ ید نات اس ٹیس ٹہ تقباحت غیں۔ ۶۰۵۳ عَلَیْهَا
وَكَذَا وَیَنْهَاه اَن یَمُتْرَی 31 باب : کاب تھراش کے بیان میں مضمارجب میں جو ش رط ا
سکابیان حدیث 17120 قال مَایک 2م ا ملع مَن اش اَن لَا تِکَالَا سَلْعَة تَا وَکَا اِکْ ذِکْ
مَکُو لَا اَن تَکُوْن السَّلْعَة اَلْق 6 مَرَهَان لَا یَشْتَرِی عَنَم تَبِیدَة مَو وَة لَا تَعْن شِکَا ئ وَلَا تِیْب
فَلَا بَأْبَلِیْک کہا مالک نے اکری شر لگا ءے کہ فلاں ہی شض کامال خریدنانوهرروسے ۔
گرجب وواسبا ب کپ سے برنصل میں بازارٹس رتا ہو باب : کاب تراش کے بیان شش
مضمارجب میں جو ش رط ا سکابیان حدیث 17221 قال مَایکی رَجُل وَفِکِل رَجُل
مَالَا قَرَا ضا 7 ا شت عَلَیْه یه شُئَا مَن اِلِیْح عَالَسَا هُوْت مَاجِبَه قَکْ ذِکْ لَا یَضْلَمُوْن هَاک
زَمَتَاء اَجْدَا

The text on this page is estimated to be only 40.25% accurate

کاماکک نے اکم رب المال مضاربت ٹ ٹس پچجھ ماس لٹ اپنے لیے مقر
ر کرے اگر چہ ایک در ہم ہو درست میں البتہ نہ درست 20: 0 سو ادعایا با تھائی یا ا
پا فائے اور باقی اپنے لیے۔ جو شرط مضاربت میں درست میں ا سکایان باب : کاب
ہرائ کے بیان میں جو شرط مضاربت میں درست میں ال سکایان حدیث 17222
ال مایک لیت لصاحب المال ان یشترب تقد مینان لیج عایشا ددن العامل ولا یتب
یلعامل ان یتکترف لیتفسه مینان البح عایما هن صاحبہ لایون مة القماض بهولا
کزانولاعملولا سلك ولا مرفتی ے و ے سر و او ۲:- سے ۶ و 7-7 7۳-7 ۷۷-7 2۱ رہ ے
11 کو پشترطہ آخزها لیتفه دون رج ان بعن آخدها 000 وچ ہے صح ذلك جھے ا رز
کا بیس با وو و ے ت 00 قال قان دحل القاض شی وت ایت الما ما 5 لا یمیء ع ثابت
معلو و ؟ لا رت بلذی أعذ المال ان یکترب ممأغذو المال أنیکفی غ لاو من
سلتدأخدا 5۱ یکول مینا کینا تقد قاءا وقی العال و حملعزل راس المال ت اٹکمبا
ارعش طلہتاقران لم یکن نما کو رکچ 0 جربخ او دخلتھو ضیکة عیلق العامل من ذک
شیخ لا کا ائق عل نفسد ولاطن الو ضیکة طلیکعلی رپ و 2یب 1 الما لی مالء التم اض
جائز ع ماترامی علیہ رب العال العال من زشف الزنه اذئلہ از رنعد اذأقلمن ذلک آد اکگر
7 ات رب لزا ات کان کر نے انان نے کال کاو او وس اربیت نے سا نہ درست نج سک
کسی گی اگر ا یا فرح یااو روک اتما نکشی شرط ہو البتہ نہ درست س ے ک بلاش شرط
ایک دو ر ے ک مدد کے مرا دتور کے اور درست شی یک ہکوکی ان ٹیس سے
دوسرے پر ز یاد یک شرط رطدر نے خواوو بزیدالی نے پاچاندکایا لعام اور کسی شم
سے ہو اگر مضاربہت ٹیل اڑسی ش میں جھوں فذودا جہارہ ہو جائے گا بچھر اجار
درست نی گر مین معلوم اجرت کے بدلے میں اور مضارب تکو درست نج سک ہی کے
احما نککابرلہ مضاربت شی سے ادالکرے یہ دد مت ے ک مضاربت کے ال

The text on this page is estimated to be only 41.52% accurate

کو ولیہ کے طور پر دے اپ نے اگر مال میں لع ہو نو دونوں لف کو بانٹ
لیس کے اپتی رما کے موافی اگ کفع نہ ہو یا نتصان ہو مضارب پر عزمائن نہ ہ وگتہ
اپنے خر کانہ نقصا نکا بل مای ک کا بہ وگا۔ اور مضاربت در بت سے جب رب المال
اور مضارب راشی زوین یک لک کے وین رت کی رب الال فا ور ین کی انب کا تن کن
رب الانی بت این رن مضمار بکا یا اس دے 7 یاذیادباب : کاب رائ کے بین میں جو
ش رط مضاربت یش درست تین ال کا بیان حدیث 1723 قَالَ مَالِيكَ لَا يَجُوزُ بَرْتِي
بَأَفْذَا بَلَقَ أَمَّا أَقْتِي أَنْ يَغْلَ فِيهِ نَيْنَ لَا يَنْوُمُ مِنْهُ كَالِ وَلَا يَضْلُمُ لِمَا جَبَ بِهِ سَخِي أ
الْعَالِ أَنْ يَغْتَرِطَ أَيْكَ لَتَزْفَلْ يَدْتِ كَجَلْ يُسَيِّبُ بِهِ كُ الْقَمِ اضْ لِيَكُو ثَلْ أَجَلْ لِيَنْ يَذْكُمُ
رَبِّ الْعَالِ مَالَهُ لِي يَعْمَ اللَّهُ فَيَدُ قَاكَ بَدَا لِحَبْهَها أَنْ يَثْكَ بِكَ وَالْمَالِ تَا لَغَ يَشْتَرِيهِ كَيْنُ
تَرْكُهَا عَنْ مَاجِبِ الْعَالِ مَاهُ وَ 36 0 حَقِي يُمَاءُ الْمَكَاعُ وَيَسِيدَعَهَا فَانْ بَدَا نَعَامًا يَرَهُ
هُوَ شَشْ لَعِ يَكُنْ شَلْكَدَحْ يَهْ يَهْ فَرَّهْ عَنَنْ 07 هـ + . مَجَرُ رُو بَرِ سَحِ بَرِ كَكِ مَضَارِبِ
رَأْسِ الْمَالِشِ دَعِ وَ بَعِ دَرَسْتِ يَنْ . كِيَوَكْكَ مَضَارِبْتِ جِ اچسِ بوسقِ جب رب المال
اپناردیے مضارب کے جو ال ے کرے اور مضارب کو اس بیں ار تکرنا اچچرامعلوم نہ ہو
اگر دورد یہ پچنسہ ای رح موجو دہ نو رب المال اپنارو پر لے نے اگ مضارب
النارویویوں کے بد لے مم لکوکی اباب خر یکر کارب المال اس اسبل بک و یں نے سنانہ
مضارب دے سناس ج بکک اس اسیا بکوٹ کر تفر رد بہ نہر نے۔ اب : تا را۔ کے ا جن
جوش رط مضاربت یل ور بت پن نس ان حدیث 1724 قَالَ مَالِيكَ لَا يَضْلُمُ مِنْ مَنَكِلِ
رَجُلٍ مَالًا قَمِ اضًّا غِ يَغْتَطِعُ عَلَيْهِ لَقِنْ حَقَّقْتِ مِنْ الرِّيحِ غَامَةً ذَلَاكَ رَبُّ الال

۱) اِذَا اُسْتِدْطَا ذٰلِكَ كَقُلْ اَسْتَمْتِ لِتَفْسِهٖ قَضَلْ كَہَا مَالِكُ نَے رَبِّ الْمَا مُحَارِبٌ سَے
یہ شارل ےک کو اپنے فی کے حصہ میں سے ویناڈدرمت میں شر رب المال کو یہ ش
رط لگانا دربت ےکہ مضارب خواہ نو او فلانے بی شع سے اسباب خر بدرے۔ باب : تا
فان کے ان جو شرط مضاربت میں درست کیل ال کا بیان قَالَ مَايَكُنِي الرَّجُلُ
تَفْعَلِي رَجُلًا مَّا لَاقَا ضَا عِشْتِي ط عَلِ الْبِي مَكْهَلُ الْاَلِ الْفَقَاكُ قَالَ لَا يَجُوْ لِصَاحِبِ الْاَلِ اَنْ
يَشْتِي ط مَآيَه عَيْدَمًا دِيْعُ الْقَعِ اَضِ عَلَيْهِ وَمَا مَعِي مِنْ سُنَّةِ الْبُسْلٰى فَيَدُ قَانَ كَالْقَالَ عَلِ
كُرْط. ۵۰ ے تی ے الْقَمَانِ ۴ كُذْ اِذَا عَلِ حَقُّهُ مِنَ الزَّجْحِ مِنْ اَجْلِ مَوْضِعِ الْقَمَانِ اِنَّا
يَقِيْكَانِ الْيَمِ عَلِ مَالًا وَاُمَاطًا يَاهُ عَلِ عَرَّ حَسَابٍ مِنْ تَلَفِ الْمَالِ لَلَّ اَرْعَلَ الْزِي اَعْنَتَ حَمَاتًا رَمِ
هُزَطُ الْقَمَانِ الْقَمِ اَضِ بَاطِلٌ كَہَا مَانِكُ نَے اگ ررب المال مضارب پر ما نکی شرے کر نے
فی کت نیس اس صورت بی اگ رلف ہو تو مضارب بکوش رط سے زیادہ اس وجہ سے
نقتصا نکا نادان لیا تھانہ لگا اگر مال تلف ہو ایا اس یل مقتصان ہو ذ مضارب پر
متاوانن نہ ہو گاگو اس نے ادا نکی اب : کاب مسانقات کے بیان میں مسا جا تکایان
حدیث 1726 ےوےے۔ کے و - 6۲۱ او ۱۱ کے سسزے ۶ کو کر سوے۔ پوپ کے
ے صعی یف و او کی ےد عَنْ سَعِيْبِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لِيَهُودٍ خَيْرٌ يَوْمِ افْتَمَتْهُ خَيْرًا فَاَكْمَ فِيْهَا مَاغ

The text on this page is estimated to be only 44.72% accurate

آل لَهُ الرِّيمَا وَيَنْتَعَجُ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُ ع
 ال جن روايخض مَبْهُرِيْلِكْمَهْ تَعِ يَفْلَانِ شُنْ 37 + سيد بن صبيب سے روایت ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا خیر کے بیہدلیوں سے جس وں خی مہو
 اج ت مکو ال نے دیاسے اس پریش میں پر قرار رکھو نگا اس شش رمطڑے ک تق پل
 بیہاں پید بت بہیں دہ ہم یس تم یس مز بوں و رسول اش صلی ایند علیہ وسلم عبد
 انڈبن روا ہکو کیچ تے وو در خنز نکو دس کر ان کے چو بکا انداز کرتے تے اگر تم ابو
 تم ان پچھولوں کو نے لو اور جو اند از ہو اسے ا کا آدھا: مکو دید و ہم تم کو انس
 اند ازے کے آوھے کچل و مس کے پیووخو و کچل نے یمر تے۔ مسافا تکابیان حدیث
 1727 عَنْ مُلَقَاكْ بْنِ سَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ تَلَّى الْهَاجِلِيَّ وَسَلَّمْ فَكَبَّيْتُ عَمَدَ اللَّهِ بَ رَءَا حَقْلَ
 خَيْرَ نِيْخُضْ بِنْتِ هَبِيَّهْ هُوْدَ غَيْبَقَالَ فَعَعُوا الْهَلْبِيَا مِنْ حَلِيْ يَسَايِهِمْ قَالُوا هَذَا الْكَوْخَيْفَ عَا تَم
 -- اللَّهُ بُنْ رَزَا حَآءِيَا مَعَكُمْ الْيَهُودِ اِشْلُكْ لَسْنِ اُبْكُضْ خُلُقِ اِيْ دَمَا دَا كْ اِيْ غَلْ اَنْ اَفْ غَلْ
 كُفْ تَمَا مَاعْمَشْنُ وَنْ اَمُوْ وَ قِيْلَهَا مَتَ لَ تَا لَلْوِيْهَذَا فَاَمْتُ الْكُوْ "اَوَا اَضْ سَلِيْمَانْ بَجَنْ
 بیبار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد وڈ بن روح ہکو کیچ تے
 خی کی طرف وہ سپچلو نا اور زیو ن کا اند از ہک دن تھے ایک بار بدیدیوں نے اپتی
 عو رتو بکا زاور مم کیا اور عبد ال بین روح کو دینے کے بہ نے گر چھارے ۶ 8 س0
 محکوقی ہیں میں تم کو زیادہ برا جتتا ہوں انس پ رہی میں میں چاتا و 1 کروں اور
 جو تم کے رشوت دتے ہدوہ تام سے اس سکوبجھم لو رگ تی بکھاتے اس وقت بد
 دکی سکتنے گے انس وجہ سے اب کک آمان اور ز مین نام ہیں۔ باب : کاب مساقات
 کے بیان من مسافاتکابیان حدیث 1728

قَالَ مَا يَكِيدُهَا إِنْ الْبَاءُ شَتَمًا يَلْأُضِلُّ وَهَإِنَّ الْأَسْلَاعَكُمْ دَكَّأُوا أَقْرَهُ فَلَا بَأَ
بِنَسَاقَاتِيءٍ يَكَاذِبُكَو النَّخْلُ غَرَّ 1 0 --- 0 0 الشَّنْكِينَ اَزْ أَنْكِيُونَ لِبِيَاضِ الشَّلْكَ اِذَا مِنْ
ذِيكَ هَلَا الْبِيَّايَ حَيْتَهْذَتْبُهُ لِلْأُضْلِ وَإِذَا 6 تَثِ الْأُزْشِ دَايَ فِيهَا تَغْخِ اِذَا ع 14 مَا يَشُهُ مَكْخِ
اِي وَحَمَمَتْ فِيدَ الْأَوَّلِ فَكَانَ الْأُضْلُ الشَّلْكَ اِذَا أَلِ وَالْبِيَاضِ الشُّكِينِ اَزْ ثُنْ جَارْنِي ذَلِكَ اِلَى
الْمُسَافَاةِ هَهُكَ اَلْبَنُ أَمْرَالْنَابِسِ أَنْ يَسَاقُوا الْأُضْلُ فِيدَ الْبِيَاضِ وَتَكِي رَضَ فِيهَا اَلْ
الْسِيْثُ مِنَ الْأُضْلِ أَيْمَاءَ لُضَحَفِ اِر السَّيْفُ وَفِيهِتَا لِيَّةٌ مِنْ اَوْرِ قِي بِالْوَرَقِ اِ تَي الْكَاتَمِيْهَتَا
الْقَوْضُشِ وَالْ تَهَبُ بِالْأَتَايِيرِ لَعْلَعِ تَرْهِيَةَ الْبِيَوْغِ جَاوُزَةً يَكَايْعُهَا الْأَشْ وَنِيْكَامُوتَهَا وَعِ اِ تَي 2
ذَلِكَ مِي مَوْصُوفِ مَوْقُوفِ عَلَيْهَا اِذَا هُوَ بَلْكَهْ كَانَ كَر كَامَاوُ قَمْعَمَنْهَكَ عِلَاوَالَا مَوِي
طَلْعَعَنْدَتْ اَلْزِي عِلْ بِيْ بِيْ ٤. ٦ اِلَا اِرَاتِ اِ بَهْتَمُ اُنْهَ اِذَا اِن اَشْنِ مِنْ طُكَ لَوْرِ قِي اَلْهَبِ
تِيْكَ اِلْتَا مَوْ فِيْهِ جَرْبِ بِنِ بِنْبَعُهُ وَهَكَ كَث 2 سَهْ ٠٠ ٠٦. اَلْنَسْلُ اِ الضَّعْفُ اِذَا اَلْشَّشُشُ
قَبِيْعَةُ اَللَّكَانِ اِذَا لَزَزِ الْحَلِيَةِ قَمِيْمُهَا اِرَادَخِ كَمَا مَالِكِ نِيْ اِگ رَكُوْنِيْ اَبِيْ زِيْ نَكِيْ مَسَا نَمَا كَرُوْ
بِيْسِ دِرْخِ تِ بِيْ بُوْ اِگُوْر كِيْ اَوْرِ كِيْ اَوْرِ خَخَالِيْ زِيْنِ بِيْ بُوْ تُوْ اِگَرِ خَالِيْ زِيْنِ خَلْتِ
يَا لَتِ سِ سِ گِ بُوْ مَسَاتَقَاتِ دِرْسْتِ سِيْ اَوْرِ اِگِ خِيْ زِيْنِ زِيَادُوْ بُوْ اَوْرِ دِرْخْتِ لَتِ پَا
خَلْتِ سِ گِ ثِيْسِ جِهَوْ نُوْ اَبِيْ زِيْنِ كَاكِرَابِيْهِ دِيْنَادِرْسْتِ سِيْ گَرِ مَسَا نَقَاتِ دِرْسْتِ فَيِ
سَكْبِ وَكَلِ لُوْگُوْ كَا بِيْ وَسَقُوْر سِ كَلِ زِيْنِ بِيْسِ مَسَاتَقَا تَكِيَا هَرْتِيْ بِيْسِ اَوْرِ اِنْسِ مِيْسِ
تِهَوُزِيْ سِيْ زِيْنِ مِيْسِ دِرْنْتِ بِيْ رِهْ بِيْسِ يَا جِسْ مَمْصَحْفِ پَا جَكُوَارِ مِيْسِ چَانْدِ گِيْ بُوْ اِ
كُوْ چَانْدِيْ كِيْ بَدِ لِيْ مَسِ يِچِ بَسِ يَا بَا يَا وَثِ يَكُوْجِسِ مِيْسِ سُوْنَا بِيْ بُوْ سُوْنِيْ كِيْ بَدِ
لِيْ مِيْسِ يِچِ بِيْسِ اَوْرِ بِيْشِيْهِ سِيْ لُوْگِ اِسْ شِسْ مَكِيْ خَرِيْدِ دَفُوْ تَكْرَتِيْ چِيْ اِيْ اَوْرِ اِ
سَكِ يَكُوْكِيْ حِدِ نِيْيْسِ مَقْرِ رَكِ يَكِ اِسْ قَدْرِ سُوْ نَايَا جَانْدِ كِيْ بُوْ عِلَالِ بِيْ اَوْرِ اِسْ سِيْ
زِيَادِيْهِ بُوْ تُوْ اِمِ سِ گِ بَمَارِيْهِ زِيْدِيْكَ لُوْگُوْ كِيْ عَمَلْدِرَابَرِ كِيْ مَوْافِيْ بِيْ عَمِ كِهْ رَا سَكِ جَبِ
مَحْفِ پَا تَلُوَارِ يَا اِگِ وَشِيْ مِيْسِ سُوْنَا نَدِيْ دِلْتِ قَجْتِ كِيْ بَدِ اَبِ يَا اِسْ سِيْ كَمِ فَا
كِيْ جَا نَكِيْ يَاسِ " نِيْ كِيْ بَدِ لِيْ مِيْسِ دِرْسْتِ سِيْ وَرْنِيْ دِرْسْتِ كِيْسِ. فَا مَوْ بَكِيْ خَدِ مَمِ
كِيْ شِ رَلَكِ نَامَسَانَقِرَاتِ مِيْسِ اَبِ : كَابِ مَسَاتَقَاتِ كِيْ بِيَا نِ ثِيْنِ خَلَا مَوْ بَكِيْ دَمِ تَكِ شِ
مَ اَكِ نَامَسَاتَقَاتِ مِيْسِ حَدِيْثِ 1729

The text on this page is estimated to be only 41.20% accurate

مَالِكًا وَتَحْسَمَ مَا مَهْ عَقَالِ الرِّقِيقِنِ الْمَسَاقِفَةِ : حَسَّ يَا 2 عُمَالُ الْمَالِ
فَهُمْ بِمَنْزِلَةِ الْمَالِ لَا مَنَفْعَةَ مَنَفْعَةٍ بِيَهْتِ لِدَاخِلًا هَدَّ يَكُ يَدُّ يَهْ لَنْ كَانَ الْأَدَّ كَلَّتْ مَتَّ وَنَ
رَانَا نَاكَ مِنَ الْمَمَافِقِ نِي الْعَيْنِ وَالشَّجِّ وَلَنْ تَجِدَ أَعْدَا يُسَاقِي أَرْضَيْنِ سَوَايَ نِي الْمَلِ
وَالْمَلَقَةِ خَدَاهُنَا بَيْنَ آئِنُو عَزْوَةٍ الْآخَرَى بَتْدَجِ عَلَّ شَى أَجْدَعِ مَوْتَةَ الْكَنْ وَشَرَقَ مَوْتُ
اَنْتَجَ قَالَ وَمَى وَكَ الْمَرْعِنَتَنَ قَالُوا لَوْنَةُ الثَّابِتِ مَاوَمَا لَقِ لَا تَغُورُ وَلَا تَنْقُطُ كَمَا مَانَكُ نِي
اِهْ عَالِ زَيْنِ كِي مَالِكُ سِي يِي شَرَّ كَرْتِ عَكُ هَكَ مَكَانِجِ كِي وَاسْنِ جَوِ فَلَا مِ پِلْ مَقَرْتِي
وَوِ مِيرِي اسْ بِيهِ مَقَرَّ رَكْهَنَةِ اسْ مِي پِلْ قَبَاحَتِ نِپْ سَكِي كِي اسْ مِي عَائِي لَكِي
پِچْجِهْ مَنَفْعَتِ نِيَسْ سِي صَرَفِ اتِفَافَانَكُدَّ كَلْ اسْ كِي بِيُونِي سِي عَامِ لَكُو عَحْنِ تَكْمِ
پِڈْزِي كِي اَكْرُو وَوَنِي بَدَوْتِ فِذْعَنْتِ زِيَادِي لِي اَلَكْ اَنِي سِي كِي اِيكْ مَسَاتِمَاتِ اَنِ دَرِ
خَتُونِ بِيَسْ بُوَكْ مَجْنِ مِي پِلْ چَنَمُونِ سِي "ا" سِي اَوْرِ اِيكْ مَسَاتِمَا اَنِ دَرِ خَتُونِ بِي هِ
كِي نِهَاسِ پِلْ بِيهِ كَرِ اَوْنَتِ پِرِ لَانَا پِڈْزِي سِي دُونُونِ بَرِ اَبَرِ نِي بُو سَتِينِ اسْ لِي كِي اِيكْ مِيَسْ
مَتِ زِيَادِي اَوْرِ دُوسَرِي مِي بَكْمِ. اَتَا تَاتِ كِي اَنِ مَنِ خَلَا مَوِ بَكِي دَمِ تَكْ شَرْمِ اَكْ
نَامَسَاتِمَاتِ مِي حَدِيثِ 17300 اَلْمَ اِيكْ وَلَيْسَ لِمَسَاقِفَتِنِ بَغْمَالِ الْمَا لِنِي عَيْرِيُولِ اَنِ
بِمَتِي هَكَّ لِي مَاقَاهُ بَامِ اَكْ نِي عَائِي لَكِي مِي پِلْ اَمِ اَنِ خَلَا مَوِ سِي اَو كُوْتِ يَكْكَامِ
لِي يَا اِيكْ سِي اَسْكَ شَرْدَكِ نِي. بَابِ : تَابِ مَسَانَقَاتِ كِي بِيَانِ ثِنِ خَلَا مَوِ بَكِي دَمِ تَكْ
شَرْمَاكِ نَامَسَاتِمَاتِ مِي حَدِيثِ 1731 اَلْمَالِكَلَايْخُوْرِيَنِي مَاقَاهُ شَتِيَعَلِي رَبِّ اَلَالِ
رَقِيْقَايَعْتَلِ بِيهِ الْعَانِطِ لَيْسُو اَفِيهِجِيْنَ مَاقَامِ وَيَا كَمَا اَكْ نِي عَائِي لَكُوِيهِ دَرِ سَتِ نِي كِي
مَآكِكِ سِي اَنِ خَلَا مَوِ بَكِي شَرْمَا نِي جَوِ پِيلِ عِي بَا يَسْ مَقَرَّرْتِي جِي.

The text on this page is estimated to be only 42.89% accurate

ا تا ریا ات کے ان کن خلا مو بکی دم تک شش رم اک نامسانقات میں
حدیث 17322 ال مالیک 6 یثش یرب العالی ا یهتیط عل النی مخل نی مایہ بمآقا
(977) من تقیق کال را سو بت الال یور ون تقیق الال اذاً قلیخ جھکبل النساقاة اید اخ
یذ جل فیدأحدا لفن مک بل النماقاوث یماق یغذ میک کہا ماک نے زین کے مال ککو نیہ
درسمت نی کہ جو غلام پلیہ سے باغ مس مقمر ے ان یں سے کسی فلام کے ب۔ کال
لین ہکی ش رط مقر ہکرے بل اگ کسی خلا مکو کنا اے ند مساتجات کے اول کال نے
اسی ط رح اگ رس یکوش ری کک نا اے نے ممابجات کے اول شش ری ککمر نے ببجع
اس کے مسائقا تکرے۔ اب : کاب مسائقات کے بیان میں خلا مو بکی دم تک ش ماک
نامسانقات میل۔ حدیث 1733 خلفد چا کالءمن ماک ون الرقب اوعاب ا مرق فعل
رَبِّ الْاَلِ اُنِيْخْلِقُهُ کبالیک نے اکر با کے خلا موں میں س ے کوئی مم 0 ص 9 س۔ س.
افلام ا کی حگہ پ 1 : 'تھے 3' کراع الارشش ز می ننکو کراب پر دسینے کے بیان
شش باب : تاب مسانقات کے بیان ٹین کم اء الارشش ز می نکوکم ا یہ پر دسینے کے
بیان ٹیل عن رافم بن خدیج ا رسول الله صل اللعلیه ءلم هی من کالزا رع
حلکنهکمت رافم ب کریچ قال

The text on this page is estimated to be only 42.47% accurate

بِالْكُفَّةِ الرِّقِّ فَقَالَ أَمَّا بَالِنَهٗ ۖ الرِّقُّ فَلَا بَأْسَ بِهِ رَأَى بَيْنَ خَدَّيْهِ رِجْلَ رَسُولِ
اود صلی ایند علیہ و لم نے م حکیاہینقول ک ے کر ایم دینے سے نظالہ ن ے کھائیس
نے راع سے و پچھا اکر سونے پاچیانگی کے بد نے می لک ام بک دے ابول ن
ے کھایجھ قاحت غہیں۔ اب : کاب مسانقات کے بیان میں کم اء الارشل ز بی نککم ابا
پر دینے کے بین ٹیش حدیث 1735 غ میڈ ین المسی نکر ا الزض بالکۃۃ الورق فَقَالَ لَا بَأْسَ
بِهِ سَعَى بَن سَبِیْب سے ابن شہاب نے لو مچھا ز شی ٹک وک اب پر دینا سونے پاچاند
کی کے بد لے ٹیس درست ہ ے کہا ہاں اھ قباحث نیں۔ اب : کاب مسانقات کے بیان
میں کم اء الارشش ز بی نکوکم ایہ پر دینے کے بیان ٹیل حدیث 17306 عَنْ ابْنِ هَبٍ
أَنَّهُ هَمَّ أَنْ يَمْلَأَ بِبَعْضِ عَبِيٍّ الْبَرْقِ رَنَ كَمْ اِبْلُوا فَقَالَ لَا بَأْسَ بِأَنْ تَمْلَأَ الْوَرَقَ قَالَ ابْنُ هَبٍ
تَقْنُتُ لَهَا رَأَيْتُكَ الْعَدِيَّةَ النَّيَّيْدُ كَمَنْ رَافِعَ بَن حَبِیْجٍ فَقَالَ كَرَأَفَهُ وَلَوْ كَلَّ مَزْرَعْدُ ابْنِ سَوْسَمِ
تار سب سک قباحث میں سونے پاچاندی کے بد لے ٹس ابن شہاب ن کات مکو راف
بن خدز مکی عدیث نیس گی سام ن ے کھاراضع نے زیاد ٹیک اگ میرے پا زین
مزروعہ ہوئی لزان راز تن باب : کاب مسانقات کے بیان ٹین کم اء الارشش ز می
نکوکم یہ پر دسینے کے بیان ٹیش حدیث 1737 عَنْ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ رَسَدَجٍ يُوْجِ وَ بَعِ
تھے ڈل سس رق

The text on this page is estimated to be only 49.29% accurate

بد ال تن بن عورف نے ایک ز می نکر ای یہکولی یہ انا کے پا دی مرے دم
کک الن کے بے ن ے کہا بحم اس کو ابیقی میک کھت تھے اس وج کہ مع کک جمارے
پا ده جب عبد ال رن مرنے گے فذانہوں ن ے کہا ۸ھک اہ کی ے اور مک اک کر ایے
ادا رن ے اج ان پر باقی تھاسونے بایان یکی حم سے۔ ان ای ضا ات کے ان بن کم اء
الارشل ز بی نکوکم اہ پر دسینے کے بیان ٹیش حدیث 17308 عَنْ شَامِن طَزَّةَ عَنْ
أَيِّدٍ أَنَّهُ كَلَرِي أَرْشَدُ بِالْتَهْ الرق عمر دومن زیر ابیز شی نکوکم یہ پر دینے تھے انل کی
با مو نے کے بد لے میں ۔ بس چے میں شفہ ایت ہو اس کابیان باب : تاب شک کے
بیان بش جس پچ ز میس شفہ خابت ہو ال کامیان 1739 ئیدح سعی بن سبیب اور
اپی سلمہ بن عبد ال من سے روایت ےک ہر سول ال صلی او علیہ و مل نے ع مکی
شق ہکا اس چیزمیں جو تیم نہ ہوئی ہو ش رکوں میں ج ب تیم ہو جائے اور عدریں
مقائ ہو حائیں پچھراس ئیں شذعہ نیں۔ اب : تاب شض ہ کے بیان میں

The text on this page is estimated to be only 46.07% accurate

مس چے میس شفہ طابت ہو ا سکابیان حدیث 1700 قَالَ مَالِكٌ عَنْ طَيْفِ
الشَّيْءِ اتَى لَا اخْتِلَافَ فِيْمَا عِثْنَا كَمَا مَانَكْ نِي جَارِي نَزْدِيكْ بِي عَم سِي اور اس ميں يه
اتلاف نى يے۔ مس چے زبيس شفہ طابت ہو ا سکابيان حدیث 1741 2 كصوے۔ دے
اوع مى لے ع ج جچھاو 201. 74-2-7 و و نى 61 ع۔ 9 ع۔ ر كك 7* عَنْ مَعِيْدِيْنَ
الْمُسَيِّي سِلْعِنَ الشَّفْعَةَ مَلْفِيْهَا مِنْ مُتَوَفَّقَالَ نَعَخَ الشَّفْعَةُ الدَّوْرَةَ الرِّضِ يَنْ وَلَا تَكْ وَثَلَابِيَّةَ
بِي الشَّسْكَاي سَعِيْدَ بِن صَبِيْبَ سِي سَوَالِ هُوَا كِي شَضْ بِي سَكِيَا عَم بِي اخبو ن ك
شفه مكان ميس اور زين بي بوجاسے اور شَضْ كاسخماقي صرف شري
ككوبوجاء۔ مس چے زبيس شفہ طابت ہو ا سکابيان حدیث 1742 يمان بن بيار نى
كبهى اليمايكها۔ مس چے ميس شفہ طابت ہو ا سکابيان حدیث 1743 1 2 7 رَضِ
بِعِيَوَانِ عَبِّي وَ وَلِيْدُقْ اَوْ مَا اَشْمَدَ ذَلِكْ مِنَ الْغَرُوضِي فَجَائِ مَهْ بِي قَالَ مَالِكُ نِي رَجُلِ اِي
شَقَصًا مَمَّ قَوْمِي 7- لے 1 و 2 و د 7 7 7 گ 6 الشَّيْءِ يَكْ يَآخُلُ بِشَفْعَتِهِ بَعْدَ ذَلِكَ
فَوَجَنَ الْعَبْنِ اَوْ الْوَلِيْدَ بِي

The text on this page is estimated to be only 42.25% accurate

و غی ۰ سی ۲۴۷ یذ العبد اد الولیة ماتد ویکار ویقول صاحب ۲۷
 الکفعة الکیک بل قیمکها غنسد وینارا قال مایک یغلغ کرو م ۶ 74 ے ہس وو 7 بی
 و 2۔ ے یک ای کے 47 المشتري اُك قیمة ما اشتري به مائة وینار تھان مائی الخ
 یأهن ماحجب الشفكة الك ل أو یتزکالا أن یا الشففة بیة ایقیمة العبد الویة هر کما قال
 البشتر بایک نے اگر یک تن نے مشت رک زش نکا ایک حص می جانور یا ظلام کے بد نے
 میس خر پیدا اب دوس انش کیک مشتزی سے شقع کا مدقی بو الین وہ انور یا غلام
 تلف ہو گیا اور اسکی قوت معلوم غیب مشتری کا سے اسکی قبت سو دینار تھی اور
 شف تا سے پیاس دینار شی نو مشنتری سے شع میس کے اس اع ۷۷ پک اس جاور
 یا خلا مکی قمت سودینار شی بعد اس کے سخ کوا ار ہوگا چاے سودیار دے کرز بین
 کے اس جج ے کو نے نے چاسے چچھوڑدے الین اگہ شف گوادلے اس ام رپ بک اس
 جانور فلا مکی مت پیا زار یلا نما خول مریں اب : تاب شض ه کے بیان میں مس
 چے میس شفعه ثابت ہو اسکابیان حدیث 7 1744 7 7 رج 17 ه خط کو کو 0 222
 71 7 کے 4 ۶ و بے 2 قال مایک منوهب شقصال دار أو ازض مشکت فاتاه
 المؤضوب لد با نذا أو عنضا فان الم 6 یخنوتها الفقان شاو یدهموکل المؤمن لہیمة
 ممويعه داییرا ورام ایگ نے بشن تق نے ان مشن ر کک یا نت رپ قش نا ایک حم
 یکو یکا نے وائو کون کے با گے مین کچھ نظ دبا پاچزدی فذ اودش رکیک موبوب ل
 کو ای قد ففظر یا اس چ کی قبت دے کر شفعه فا بے مس چے میس شفعه طابت ہو ا
 سکابیان حدیث 1745 ے قال مایک من ومب همم دار او أرض ممهکو فنع یتب کا انتا
 22 ا یک 20 ی فلیس ذلکله مال عی تا ئن ایت بے قهو دکفیم بییة اللواب بانک نے
 اگ رکسی نی نے انا حصہ مشت رک زین پامشتز کگھ می ہب ہکیالیکن موبوب لہ نے ا
 سکابدلہ نیس دیالو شت کو شقعہ

The text on this page is estimated to be only 34.73% accurate

از حانوفلزے گات پوت ل کوئن بل کی تدے کر شقن کے گار باب : کاب
لاشف کے بیان بلُس چےز میں شفعه خابت ہو اس کامیان حدیث 1706 قَالَ مَا لِكَ
تَعْظُمُ مُفْعَةُ الْكَائِيْعِيْبَتُهُ رَن طَالَتْ غُبْعُهُوْلَيْسَ لِيْذِيْكَ عِنْدَنَا حَآ تَقْكِلِيْهِ الْقُفْعَدُّ رَو اج بے
تحت اب : کاب شفصھے کے بیان بی حدیث 17407 کال ایک الشعۃ اط کا عل کذر
جمیی هد هُنْسان مْثْعِ قْذَرِ تَصِيْبِدَانِ الْ قَبِيْلَاقِبْلَارِنْ كْذْ قَبْكَذِرْ بِلَانِ ت او فا قال مَا يَك
فَأَمَّا اَنْ يَمْتَقِ رَج مِنْ رَجُلٍ مِنْ شْ كِهْ حَلْهَفِيْقَوْلًا حَدْ اَلَا آكَاءُ الشَّفْكَةِ بِقْذِرْ جَقِيْقٍ وَيَقْوَلُ
النَّغْتَرِيْ اِنْ فُتْ اِنْ تَأْغُرْ الشَّفْعَةُ هَا اُمْتَمَلِيْكَ رَانِ "" فَهَغْ اَكْ الدْشْتَرِيْهِ عَذْ مَذَاءُ اَحْمَذَلِيْهِ
نِيْ بِلْيَقِيْمِعْلَازْ يَأْغْنَالْشَّفْعَةَ كَمَا اَرِيْمِيْمِ * ن ۱۷0 هِ گِيْ حَقْبِهَاوْلَا فَلَامِيْلُهُ .. .ےے تے ےت
نس نے مشترک حصہ خرید بکیا اور سب شرمکوں نے مفاد عو بیٹوڑد یمر ایک ش
ربیک نے متری یک کہ بی نے نے کے موافی تی ری زین سے شفعه لو بگا۔ مشتری بہ
سے مان لیو رکی زین شس قعر بیس نے خریدی سے سب لے نے پاشفے کا دعو
2-2 یو راتصہ مشتزی سے نے نے افے کا دموک پچھوڑے۔ باب : کاب شف کے بیان
بلُس نز ہیں شفعه خابت ہوا کا مان حدیث 1708

The text on this page is estimated to be only 35.60% accurate

قال مایک نبی الرَّجُلِ غُتْرَى الْأَرْزَمَ فَعَمْرَمَا بِالْأَشْلِ يَفْعُهُ فَيَكَا لِيُبْخَفَمَا شَعِ يِي
أَوْزُرْل وَمَا ظَا 2 ند ان 2 ثَمَا بِا شَفْعَةِ إِلْءَك شُعْدَلَه فِهَالْأَنْ يَغُطِيَه قِيَمَه مَاعَرْقَنَاعُطَاه
تِيَمَه مَاعَرْكَانَا حَقْبَالْدَفَه لَا فَلَاحَقْلَهْفَم كِهَاتْنَك نِه اِيَك تَمَشَح ز مِي نِكُوخَرِي دَك اِس مِي
دَر مَخْت لَغَادَه اَكْنُو ا لَكْهُودَرَه پِچ اِيَك تَنَس اِس زَيْن كِه شَف كِيَا وَج وَيَك اِبُو ا اءُ
ا كُو شَفْعَه ضَه مَاج بَج كَك مَضْمَنْزِي كِه كَنُو مِي اُور دَر خَت بَكِي بَهِي قَبْت نَه دَه.
شَس چَه زَمِيَس شَفْعَه خَابَت هُو اِس كَا بِيَان حَدِيث 17499 اَل مَآيَك مَنَبَاءَ حِمَكْدَمِن
أَرْضُ أ دَار مُشْتَكُو فَلَ مَا عَى ا. اَح الكَفْعَوَتَاء خُذِ الشَّفْعَةَ اَمْتَفَال الشَّتِي ے ے كِه 4
قَالَ لَهْكَال لَس وَكَلْهَهَا لَكْفِيَه لَق هَا بِا اِذْنِ الدِّي 6 كِ بَاعَهَا يَه كِهَا مَآك نِه مَجَس تِي نِه
مَضْتَر كَكْه اَز يِن مِي ے اَنَا > صَه بِيِيَا جَب بِا عَكُو مَعْلُوم هُو اَكِه تَفْع اِيِنَا شَفْعَه نِه اِلَس
نِه ت كُور حَكْر ذَالَا اِس صُورَت بِيَس سِن كَا شَفْعَه سَمَاقَطَانَه وَكَآ بِلَلَه اِس قَرَرْدَام د
هَ كَرَجَتَكُو وَه حَصَه پَك هَا اِس جَج ے كُو لِه گَا. مَسِي چَه بِيَس شَفْعَه طَابَت هُو ا
سَكَابِيَان حَدِيث 1750 قَالَ مَآيَك مَن اِشْتَدِي شَقْمَاي دَار اُو اَرْضِي وَعَوَانَا وَطَفْدُضَانِي
صَلَقَه هَاجَدَه تَطْلَبَ الكَفِيمُ قَفْعَتْدِي اِلْذَار اِلْأَرْضِ فَقَالَ الْمُغْتَرِي خُلْ مَا اِغْتَيْتَ جَبِيَعَا
فَا اَنَا اِشْكَيْتَه مَآقَالَ مَآيَك بَلْ يَأْنُ اِلْيَم مُفْعَكْدِي اِذَا رَا اِلْأَرْضِ بِحَيْتِمَا مَن هَلِكَ اِلْتَم
يَكَا مَكْنِي هِن اِشْكَا هِمَن هَلِكَعَ حِدْتَه عَ اِلْتَمَن اِلْدِي اِشْتَرَا ٤ ب- 7 اَمْنُ اِلْيَم شَعْكَه بِالزِي
يَسِيْبُهَا مِّن لَقْنِن غَ رَس اُون لَقْن وَن اَلْعَجَوَان وَالْغَرَضُ قَيْن ا ے 35

The text on this page is estimated to be only 40.46% accurate

اناحصہ پاشفعہ اس ز ان ہاگ میں مائنگا مضمت ری سکیل لگا فی زی یس
 نے خم یدری ہیں فان س بکونے لن ے کی مہ یس نے ان سب کو یک عق میں خریراے
 فو تفع زین پاگھرمیں ابزاشفعہ نے گااس ط رپ رک ان سب چیزو یکی ععدہ عاعدہ
 بت لگائیں کے اور پا اق ا کن کن سح ان رکا نکى یت ے ن تن کروى زین ماعنا نکانے
 نے کاوزی شن روز فی نکہ ان مپائور از اسیا بک و بھی نے کے ایظہ اگ انی خی سے
 ےضاقت ہین۔ اب : "تن شف کے بیان بیس مس چےز میس شفہ طابت ہو اسکابیان
 حدیث 1751 * 7 رہ تو وو ہر ۶ ورپ سے کا 7 صو ؟ 3.00 ے ے صے کا او ۳
 "تی 25" کر بہ بَشْنَعَتِيْكَ كَمْ نَأْ اَن يَسْعِيْاَ الْمَا رَهْ اَيَّامُذَبْقَدْرَ حَقْدِيْوَيَتَزَكْ مَاْبَقِيْ جے۔۔ رر
 تے جے ے تہ تس نس شفہ طل بکیانذ ال شف یکو چاہ کہ پور احصہ مضشتز یکانے
 نے نمی ہو سلن کہ اپنے ج ے ک مو اف اس میں سے نے لے۔ اب : تاب شض ہ کے بیان
 میں مس چےز میس شفہ طابت ہو اسکابیان حدیث 17522 * ۹۱۱۔ بہ چا ہت رک ا کر
 کے ۱0 ر2۔ وہ ڈے م ہو 2 < 7 ۶ قال مَائِكِيْ شَرَّ كَا ثَل دَارُوْا جِدُوْقِيَّاءُ اَحَدُ جَك وَش
 کاو یب کے لَهْمَلْ رَجُلَاتَعْقَلْ الْكَا حَاضِرَا غِيَّاعُدْ وَكْ مَوَكْ رَكْ هَوْمْ < * ھ ے ر نو 2 بے
 ہر سا 7 تخجے۔ ہ باو 74722 کے لے ے 70 بِالْكَفْعَدِ اِتْرَكَ فَقَالَ اَمَّا اَلْ بَحْصَقِيْ اَتَوْكَ
 جِمَصْ شِرْكَائِيْ حَقَّ يَفْقَدَمُوْا فَاَنْ اَحْذُوا فَذَلِكْ وَاِنْ تَرْكُوا اَخْلَتْ و 2 وو ئن و ہر ما وگ
 لَهُ لَا اَنْيَخْلَ ظَلِكْ طُهُ وَيَتَزَكْ فَاَنْ جَائِ رَمِيْے کاو بے و و 2 ۸ بَعِ الْكُفْعِدِ اَلْ مَائِكِلِيْ
 شَكَاوْهْ اَحْذُوا مِنْهُ او تَرْكُوا اِنْ شَاوْا فَاَدَا غَضْ مَدَاغْلِيْهَقْلَعِيْقْمَلَهَقْلَا رِيْلَهْ مُفْعَهْ اَرْ كَہَا مَالَكْ
 نے اگر ای کگھ ربیل چن دآڈی شش ریک ول اور ای کگآد ہی ان شی سے ایناحصہ
 بیچ بیچ سب جش رکا 29س 29 یھو گن ا وش رک موخو ان کے قش لے نا یں لیتا۔ ذو
 کے اٹل میں ے ج کے موق لے لت ۷ ہوں بعد اس کے جب میرے ش کیک آیں کے وہ
 ابین حصو نکو خی رکر میں کے نتر۔ نہیں فو ہی بکل شفہ نے لوں کا فو رہ نکھیں

The text on this page is estimated to be only 48.54% accurate

ہو سا لہ جو ش کیک موجودے اس سے صا فکہہ دیا جا ئے گ از شفیع ہکل
نے نے پا مچھوڑدے اگوہ نے لے گان چٹ ر نیس تو اس کیا شفیعہ ساقط ہو جا ئے گا۔
بن چیزوں میں شفیعہ میس سے ا نکا ران باب : کتاب شف کے بیان بش جن چیزوں
میس شفیعہ نیس ہے ا نکابیان حدیث 1753 عُنْمَاكَ بِعَقَاكَ اِه 2 قَعْتُ الْحَدُّ دِي الرُّض
فَلَا شَفْعَةً فِيمَا 5 شَنْهُ لِبَنْرِ لَانِ فَخْلِ النَّحْلِ مو ۲ یهو ہو موہ ت 0 اب : تاب شض ہ کے
بیان میں جن چیزوں میں شفیعہ ٹیس ہے ا نکابیان حدیث 1754 قَالَ مَا يَكِ ءَمَلَمَدَا
الْأَمْرَ عِثْرَتَا ات نے از کات کی جھ رر باب : کاب شف کے بیان بل جن چیزوں میس
مَالِكِ رَالْأَمْبِ عِنْدَنَا هَلَا شَفْعَةً عَوْصَةً دَارِ شَفْعَةٍ هِي ہے ا نکابیان حدیث 1755 کال
صَلَهُ الْقَسْمُ فَيَقَارُ مِمْلَمَ بَام اک نے رات بیس شفیعہ یں سے خو ادوہ تیم کے لان ہو پان
ہو۔

The text on this page is estimated to be only 42.10% accurate

جن چیزوں میں شفعہ میں ہے انکابیان حدیث 76 بیس ی 8۷08 "تَهْدِيَتًا بِالْخِتَارَاتِ 21 كَالْبَائِمِ 11 21 كَرِيكَهَع بِالشَّفْعَةِ 1 بَلْ أُتَيْفَمَا الْمُشْتَرِكِ ٥ لَكِنْ لَهَعُ حَقِي 1 300 0 اَلِيْمُ فَتُهُمُ الشَّفْعَةُ كِهَامَاكُ نِي اِگْ مُشْتَرِيِي نِي خِي رُكِي شَرْمُرِي ز بِيِن كِي اِيكْ حِي كُوخْ يِدْ اِنْ شَفْ كُو شَطْ كَا طُنْ نِي هِي وَاجْ بَكْ كَكْ مُشْتَرِيِي كَا خِيَادْ وَ رَانِي هُوْ اَوْرْدِي اَزْ مِي عُوْرْ مَآيَا اَبْ : تَابْ شَضْ هِي كِي بِيَانْ مِيِنْ جِنْ چِيَزُوْنِ مِيِسْ شَحْفِي هِي سِي اِنْ كَابِيَانْ حِدِيْثْ 1757 وَ اَلْ مَآيَا الرُّجُلِ يَغْتَرِي اُرْضَائِكُنْدِي يَزِيَهْ- ثَوَا مِي رِي تَتْ حَقْهِيْكَ مَا لَفْنِ الْاَرْضِ مَنَعْلُوْفِي يَلْنُشْتَرِي اَلْ اِلْ يُو مِيَنْبَتْ حَقْ اَلَا كَا كَكْهَكْذْ ا مِيْتَهَالُوْمَنَكْمَا كِتْ فَيِيَا مَنْ غَاسْ اُ ذَهَبْ بَدْ سَيِلْ اَلْ قَاغْ طَالِ الْمَانَاوْمَلْ الْفُهْوَ اَوْ مَآكِ الْمَائِمِ وَ النُّعْتِي اَوْمَاعِيَانْ 2 < " 2 72701 يِي - وَ اِهْ بِي كِي فَتِيِي اَغَا اَتْ 6 وَ لَاشْتْ شُكَايْ لِظُولِ الرَّمَانِ فَاِنِ الشَّفْعَةِ تَنْقُطْ 1 يَارْحَاكَا لَزِي تَكْ لَهَوْنْ 6 اَنْ اَمْرُهُ غَلِيْرْمَدَا بَحْه 28 عُو 7 01 تَلْ وَ تَجْ 71 بَكْ دِي هِي كِي اَلْ اِلْ جِي نِي حِدَاةُ الْكُهْدِ وَ قَبِي 6 وَ دِي مِيِسْ سُو چِي تَسْ 2 اَضْ عِلْقْ اَزْ نُو دِي كِي صِيْزْنَمَالْ ذَلِكْ تَعْ زِي مَآ رَايْ اَلْ اَرْضِ مَنْ بَكَايْنِ اَذْغْ اَسْ اَزْ تَارْ اَبْ ا مِي مَآ هَا مَسْرُوكْ مَسَا كُنْ " 0 هُوْ وَ اَتُوْسْ اَتْ اَبْعَدْ اَسْ كِي اِيكْ تَفْصْ نِي اَسْ زِيْنِ مِيِنِ اِيْنَا تَنْ ثَابِتْ كَانْ ا سَكُو شَفْدِي لِي كَا اُوْرْ جُو يِي زِيْنِ مِيِنِ مَنْفَعْتْ بُوْگِي سِي وَ هِي مَشْنِ زِي يِيكِي بُوْگِي جَسْ مَارْ كَكْ ا كَا عَقْ ثَابِتْ هُوْ ا كِي كِي وَ هِي مَتَزِي اَسْ زِي نَكَا ضَامِنْ تِهَا اِگْ دُو ر لَفْ هُوْ جَانِي يَا اَسْ كِي دَرِخْتْ لَفْ هُوْ جَاتِي. اِگْ بِيِهْتْ 6 " 9 00 مُشْتَرِيِي مَرْگْ بَادِرْ دُوْبِيِي نِگَرِي كُو بَهُوْلْ كِي بِيِهْتْ مَدْ تَكْزَرْنِ كِي وَجِي سِي اَسْ صُوْرْتْ مِيِنِ اَسْ شَكْ سَكُو ا سَكَا حُضْ تُو نَمَاكْ

The text on this page is estimated to be only 48.54% accurate

ش کا دعو کی نہ بی گگا۔ اگر زمانہ بت نیو بگزارے اور اس شٹ سکو
معلوم ہو کہ باکع نے قصداً شفہ پاش لکر نے کے واسلہ کو چپاے نو اصل زم نکی
قبت اور جھ اس یس زیادہ ہ گیا اسکی بت دہش ادا کر کے شفہ لے لے گا۔ اب : تاب
شض ہ کے بیان بی جن چیزوں میس شفہ یں سے انکابیان حدیث 1758 کال
مايك 2۱۷ 2-00" حَيِّ اُخْلَلِمِيَّتِ ا كَيْنَكِي مَالِ الْيَيْتِ كَمَوْهٖ تَعِ بَاْعُوْهُ وُو رُو رِي بَدَج ۛ
کے ہب رمع سس ت ک ری پچ نی فو اس میس شش نہ وگا۔ باب : کتاب شف کے
بیان بل جن چیزوں میس شفہ یں سے انکابیان حدیث 17599 ے قَالَ مَارِئُلُ
مُفْعَةُ عَثْدَنَائِيْ عَبْدَوْلَاوَلِيْ دَقْ وَلَا بَعْرَوْلْ بَقْے ولا شاولانی ہ کین من الحَوَانِ لَان
توب ولا بئر یئ شررشا شلعدنو مملہ الیک کہ نید الخدہ من 3۷ 9۱ نا ماملم بد اقم
کا 7م" گی اور جافور او رکپڑے یں شفہ غھیں سے نہ ال کیکنوگیس میس جس
کے متعلق زبین نہیں ے کی کہ شفہ اس زین میں ہو جائے جو نف یم کے تقائل ہے
اور اس میں حدود ہوتے ہیں زمی نکی عم سے جو زا کی نییں سے اس میں شفعہ
بھی یں ے۔ باب : کتاب شف کے بیان بل جن چیزوں میں شفہ یں سے انکابیان
حدیث 0

The text on this page is estimated to be only 38.27% accurate

قال مَالِكٌ غَمَّ اشْتَرَى أَزْصَا فَيَا شَعْدِلْنَسَ حُسُورَ فَنَنْتَعَهِّلُ الشُّلْطَانِ قَامَا ان
يَمْتَهَقُوا وَمَا أَنْ يَمْلَلَهُ لِفُلَاغٍ فَانْ تَرَكَ فَنَنْتَعَهِّلُ الشُّلْطَانِ وَكَ عَثُوا بِأَمْهَائِهِ فَكَزَكُوا ا
جَاؤُا كَلْبُومَ ٤ تَ كَيَا اِيك نَ اِگ كَسَى نَ اِلَى زَمِينِ خَرِيرِي جَس مِيں لَوِگُو نَكُو
شَفْعَه بِيْطِجْچَا ٤ فُو بَ ٤ شَفِيْتُو نَكُو حَم كَ اِس نَ چَا تَ ٤ شَفْعَه لِيَس يَا چَهوڑ
وَمِيں اِگَر مَشْتَزِي شَطِيْتُو نَكُو حَم كَ اِس نِي لِنِ مَالِيْن اِ نَكُو خَر بِيْدِن ٤ كِي خَم رُوگ
تَهِي اُوْد اَخُوں نَ يِرْت شَف بَكَا دُو كِيْن بَكِيَا بَعْد اِس كَ دَعُو كَ كِيَا نَ مُو نَ ٤ بُوگا. لُو
رِي ٤و يِكْتَاب شَف هَكِي. حَدِيْث 1761 6 اِ ٤ تَا تَالِكِيَصِل لَلّهِ حَلِيْه مَلْع اُگ 7 رَشُوْل اَلّهِ
صَل اَلّهِ عَلَيْهِ 2 لُ كاو اِنَا اَنَا بَك رَاك تَحْتِ ٤ 00101.026 "اَ ٤ فِلَرَمَنْ مِّن
فَيَنَاقَا اُكْهَلْهُو فِكْذَمْنِ غَالِگَار اَم سَم سَ ٤ رُوَايْت ٤ كَ رَسُوْل اَلِ صَلِي الد عَلَيْهِ وَاَسْمَلَم
نَ ٤ فَرْمَا يَأْسُ ٤ هِي بَشْرَبُوں اُوْر تَم مِيْرَ ٤ پَاس لُڑتَ ٤ چَنكُڑتَ اَتَ ٤ بَهو شَا يِنِ كَالِ اَشِنِ
:تَاكِنِ عُوْنِ كُو فِ كَ ٤ پِ زِيْنِ اَشِنِ مَن ٤ مَ مَوْقِ فِي نَمَكُزُوں اِنِ كَ ٤ رَكِ جَشْنِ شَسِ
كِيْنِ اِيْنِ كَ ٤ پَهَاكِي تَلِ دَا دُوں دُوْه ٤ كَ كِيَه بِيَسِ اَسِيكِ اَنْمَگَادِ بَا كَكَا نَكُو دِلَا جَابُوں۔

The text on this page is estimated to be only 45.39% accurate

The text on this page is estimated to be only 37.57% accurate

رَبِّ الْكِتَابِ رَجُلٌ مِّنْ أُمْلِ الْعَرَاقِ فَقَالَ لَهُ حَدِيثُ 1764 و*ل*80v×"
جَتَّتَا كَمَرَمَالَهُ 7 وَتَنَا غَا تَن رَاتِ اللِّ رَفَوَّيْ اسْنَا غَزَوَ كُنْ كَانَ ذِيكَ قَالَ نَعَخَ فَقَالَ
عَرَوَالِي ٤ تَن سَن وَت ٤ يَ كِي عَقْ كَا وَ حَطَرْتِ حَصْرَبْ كِي پَا نَا يَا اُور بُو لَا بَش
تَهَارِي پَاسِ ا كَا مَكْ وَا يَابُوں جَمْ كَا سَرِ پِي رَهْ خَجِيں حَضْرَتِ عَمْرَن ٤ كِهَا كِيَا يِي اَكُنْ
٤ كِهَا مَوْثِ يَكُو اَبْرِيَاں بَمَارِي مَلِكِ مِيَسِ بَبِيَتِ لِي لَكْنِي بِيں حَضْرَتِ عَمْرَن كِهَا يِي
لِهَانِ يِنِ حَضْرَتِ عَمْرَن ٤ كِهَا ا بَكُوْنِي خَفِيَسِ مَسْلَمَانِ قِيْنِهَكِيَا جَا ٤ ٤ گَا بَخِيَرِ مَم
گُوَابُوں كِي بَابِ : تَابِ جُو بَكِي گُوَا يِدِ كَا بِيَا نِ حَدِيثِ 1765 عَنْ كِهْ عَرِيِي الْكِتَابِ
قَالَ لَا تَجُوزُ مُوَامَّةُ عَسْمَوَ لَا كَنِيْنِ مَتْنِ جِجْ سَكُوْحِدِ قَرْفِ پِژِيِي بُوَا سَكِ يَكُو اَبَا بِيَا نِ
بَابِ : كَابِ جُو بَكِي سَكُوْحِدِ قَرْفِ پِژِيِي بُوَا سَكِ يَكُو اَبَا بِيَا نِ حَدِيثِ 1766 عَنْ سُلَقَاتِ
بَنِ يَسَارِ رَغِيْهَا نُهُ مِهْنَوَاعِنِ رَجُلِ جِدَالْعَدِ اُتْجُو مَزْ شَهَاءُ نُهُ فَقَالُوا نَا هَوَرْتِ مِنْهُ الْكُوبَةُ اَع
نَاتِ وَلِ وَا اِي فَشَكْ كِي پَا كِيَكِ تِي رَتِ اَنَانِ زَانِ وِپِ دَا كَرِ نِي اُور اَلِ كِي تُوْمِ بَكِي
مَاقِ يِ نَسِ كِي اَعْمَالِ سِي مَعْلُوْمِ بَهْ جَائِي ٤.

The text on this page is estimated to be only 42.59% accurate

ان 2 ایا حلو نکی سکوحذ قذذف پڑی بو اسک یمگواہکابیان حدیث
1767 وکح مت ات اکن زانار ان شہاب سے مہی مہ سال بو انہوں نے بھی الما
یکہا۔ باب : کراب عہا بی سکوحذ قذذف پڑی بو اسک یمگواہکابیان حدیث 1768
97ھ عِنْدَنَا وَظَلِّكَ لِقَوْلِ اللَّهِ تَارَكَ وَتَعَالَيَ الْبَنَاتِ 22 س تو بے شہدائی فا
جَلِدْهُمْ تَانِينَ جَذَهُ لَا تَعْمَلُوا لَهُمْ مَوَاةً ابا وأولہک مخ الما یو حا ا وأصلحوا قاک
اللہعفو رجیہ کہامانک نے جہمارے نزویک بیی عم ہ کی وکلہ الد جل جلالہ نے
فرمایاجھ لوگ لگاتے ہیں خیک نت بیو نکو پر چا رگواہ میں لاتے انوا یکوڑے مارو یر
بھی انک یگواہی قبول نکر دوب یکنکاربی ن گر جال گا ا یکم سس بعد اس کے اور
کیک موانی و نے کیک الل کش والامہریان سے میں جو شح حد قرف لگا یاجائے پھ
روہ لمرے اور یک ہو جائے اسک یگو ای دورست ے۔ ای کگواہاور ثم پر فیصل
ہکرن کابیان اب : کاب محکمو کی ای کگواواد رشع پر فیصل رن ےکابیان حدیث
1179 عَنِ جَقِّ بْنِ مَعْمَدٍ عَنْ أَبِي دَأَقٍ رَسُولِ اللَّهِ تَلِ الدُّعْلَةَ مَلَمْتُ فَيَالِيَيْنِ مَمَّ الْأَيْدِ 750
نپ0 خ اید

The text on this page is estimated to be only 39.42% accurate

اب : کاب محکموبکی ای کگواواد رشحم پر فیصل رن ے کابیان حدیث
1770 عَنْ عُرَيْمٍ عَمْدِ الْعَزِيزِ كَعْبِلَ عَمْنُ الْعُهِيسِ بُنْ عَمْنُ الْيَتْمَنِ بُنْ زَيْدِ بْنِ الْكُطَابِ
مَهُوَ غَامِلٌ عَلَى الْكُوفِدَانِ أُرْ كَتِ عَمْرِبْنِ عَبْدِ الْبَيْنِ ے كُكِي اعد اشمری بن عب ال رم نیکو
اود ده عائل ت ے کوفه ك ے كلہ ایک عم اود ای كگو او پر فیصل بکیا کراب : کاب
عموبکیا ای کگواواد رشع پر فیصل کر نے کابیان حدیث 1771 2 مع بی النشن و ملا
وَمُلَقًا بَيْسَارٍ مُلَامِلٍ يَقْقَى بِالْيَدِ نَ مَمَّ الشَّاهِدِ فَقَلَانَعَةُ ے س بے نے کت سس اب : کاب
محکموبکی ایک گواواد رشع پر فیصل رن کابیان حدیث 1772 قَالَ مَا يَكُ مَمَّثُ
الشَّئِذَى الْقَائِي بِالْيَيْنِ مَعَ الْأَيْسِ الْوِجْدِي خَلْفَ صَاحِبِ الْعَيْ مَعَ أَمِيدِهِ وَيَسْمَجِقُ عَقَهُ سُرَى.
مھ بے ق قَاغ مك وَأَن ان يغلف أَخْلَفَ الْعَطْلُوبِ فَان حَلَفَ مَقْطَ عَل كِيك المي ان أَى
ان رت عَلَيْهِ الْكَقْ كھا كك نے جب مد گی كے پا ای كگواو بوقو ا سك يكو ابی نے كر يك
يكو سم دی كے زس كك ے كا كى مان گا اك زوا شك مكھانے سے انفكا ركمرے فو مگ
يككاد عو كيا اس پير خابت بو جات ے گا اب : کاب عموبکی ای کگواواد رش پر فیصل
رن کابیان

The text on this page is estimated to be only 41.03% accurate

حدیث 1773 ال مایک راتا یک دیکى الكء 5 بت سس بن لے تت نَقَالَیل
فان التاكة من الاموال ففن 227 يك عكى ماقال وَلَقَاك مل كعى ے ت ے س يي الب
إِذَا جَاءَ بِمَا يَبِي عَل مَالٍ مِنْ حَلَفٍ مَم ايدو ءَامَكَكُ عَقَهُ گا يَخِيف الـ ال مایک فَالْشَنَّة
عَ عَمَاقِيدِ امْتُخَلَفَ مَبْدُ اقْب الـ من و رد رصع عِنْدَنَا اك الْعَبْدُ إِذَا جَاءَ ۱ 7 بِكَاهِ
وصد صس سس هتتسة رن یس ای کگواو اور ای گی۔ کرناورست نیس ادر ٹس نی نے عا
کا مال کے دعوے یں ذات کان نے یک یکی وک اکر اباب جات خلام جب ای کگواولا
تاس ام رپ ہک موی نے ا کو آزاد کر دی "اے فو اے تھ کہ خلام سے عاف لے کے اس
سک و آزا کر دیتنے ہالاکنہ الما ٹیل بے بلہ جب شلام اتی آزادی پر ای کگو ادا ئے ذ
اس کے موی سے علف لیس کے کر علف مر نے گا آنرادیی خابت نہ بوگیاب : کاب
حعموبکی ای کگواواد رشع پر فیصل رن کابیان حدیث 1774 ے قال مایک ءَكْذِیْكَ
الْمُنْجَنُ أَيْمَای الشَّلَاقِرِ إِذْ جَانَتْ دَرَك دد ان تام نف ر چھا مَا صَن قَاءَ اَحْلَفْلَمْ یَقْمُ عَلْهُ
الَّلَاقُ کہا ماک نے ای ط رح اگ عورت ای کگواولے اس ام یی ہکمہ اس کے نماوند نے
ا سکوطلاقی دی فو خاوند سے شع م لیس کے اگمر وب شم کھائے اس ام ری کہ یس
نے طلاق نیس دی نے طلاق ثابت شہ ہ وگی۔ اب : کاب حعموبکی ایک گواواد رشع پر
فیصل کر نکابیان حدیث 1775

قَالَ مَا يَكْفُسُنَةُ الشَّلَا قَهْ الْعَمَاكُنِ الْكَائِدِ الْوَجِدَةِ احْدَيْتْ هَبْ هَدِي ۚ
الْعَاقِفَةُ حَلَّ مِنَ الْخَدَوِّ لَا تُجَوِّزُ فِيهَا كَوَاۤءَةَ الْبَلِّ لَيْسَ لِاِنْهَادَاغٍ تَوَالِعٌ وَ مَوْنَتُ ت-
2 ت فَوَان 5: 29 ا ت ك ر ك ب ب س ط ي ؟ ب ر د و ر د و ر 2 ا د و و قَعْتَلِيَه و ا ن 8 "
ر ن وُقْلَ اَحْصَمَ رَجَمَ وَا ك ل الْعَبْدَ كَتْلِيَه ۖ ثَبَّتَتْ لَه الْبِيْدَاتُ بَهْنَةً وَبَيَّنْ مَنِيَا بَه ۚ ۱7 لى
سے ے پھے ے و مصھوے سربوے ے مُحْتَه ۖ فَقَالُواي رَجُلَاغِي عَبْدَه ۖ مَا رَجُلِي قَلْبُ
مَيِّدَ الْعَبْدِي ۖ لِيَهْلِيَهْفَه ۖ فَمَهْدُ لَهُ عَلَى حَقِّه ۖ ذَلِك ر ج ك 2 ف م < < ر ا ه د ي گ < ا ۚ <
2۱ ه ك ر ا ه ي ط ۚ ے ے و ا مَرَا ن ۖ فَا ن طَلِك ۖ يَتَّ حَقُّ عَلَى سَيِّدِ الْعَبْدَةِ ۖ ثَرَّة يَهْتَا قَتْهه
ل ع ع ي ب ل ع ي د م ا ل رَا لَعِبْدَتُ يُحِبُّرَبِّكَ مَهَاةُ الْبِسَاي نِ الْعَكَاۤءُ ۖ فَا ذِيكَ لَيْسَ عَلَّ مَا قَا ل
و ل ا مَكْلَ ذِكَ الرَّجُلِ يَغْتَبِي عَبْدَه ۖ ي ع ي ا طَالِبُ الْعِي ۖ مَيِّدُ وِشَاي ۚ ا ج ر ف ي خ ل ف مَعَ مَا ي د ر ر
ي م ف ح ق حَقُّه و ت ر ذ ب د ل ك عَا كَا قُذْ 000 كُنْ ه د ث ب ي نْه ي نِي ۖ مَنِي الْعِيْدُ مُخَلَّلَةٌ مَلَايْمَةً يَذُمُّ ا د ن ع ل
مَا بے ے ے 2 لِي ك م ا و خ قَبَا ن ك ك وَا ي غ خ ل ف ا ب مَيِّدِ الْعَبْدِ مَ لَا فَيَقَا ل مَيِّدُ الْعَبِّ ا غ ي ف
صَا ج ب الْعَقِّ مَثَبَتْ حَقُّه ۖ مَيِّدُ الْي ن فَيَكُونُ شِكْلُ لِك يَزُهُ عَا كَاةُ ب ر اةُ ت ب ا ل ا ل ع ل
مَيِّر و قَا ل ا ۚ كَذِيكَ اَيَسَا ا ر م ي ك ا لْمَةِ كَمَنْ ا مْرَا نَه قِي ل م ه ا مَو الْبَلِّ ب ه س ے ب ل ي تَوَجَّهَا
فَيَقُولُ ا ب ن بَكْفَتْ م ب جَارِيْق فَا مَۤا اُنْتُ وَفَا ك ي ك نَا ۚ كَذَا ج نَا ۚ فَتِي م ك رُ و ج الْكَم
ا نَا ا لْمَةِ بِرَجُلَا مَرَاتِيْنِ تِيْمُه ۖ وَنَعْلَ مَا قَا ل فَيَغِي ۖ ب ت ب ي غ ي ب ي ل ے وَ ن ز ا لْمَةُ عَلَّرَ زَجَهَا وِي ۖ ك ف
ك ي ا رَهْيَاةُ الْيَسَاۤءِلِ 5 ل تَجَزُنْ ا ل ا ت م ا م ا ن ك ن ے ا ك ط ل ا ق ا و ر م ا ق م ي ج ب ا ي ك ك و ا ب ه
ت و خَا و ن د ا و ر م و ي پ ر ع م ل ا ز م ا ن ے ي ي ك ي م ه خ ا ق ي الْي ك ح د ش ش ر ق ي س ے ج س
م ي س ع و ر ي و ب ك ي گ و ا ب ي د ر س ت ن ي س ا س ل ك ه خ ل ا م ج ب ا ز ا د ب و ج ا ن ا س ے ف و ا س ك ي
ه م ت خ ا ب ت ب و ج ا ل ي س ے ا و ر ا ل س ك ع د ب س ا و ر و پ ر ل ي ي ب ا و د ا و ر و ب ك ي ع ع ر م ي ب
ا س پ ر پ ن ز ل ي ب ي ر گ ر د و ز ن ك ر ے ا و ر م ن ب و ر ج م ك ي ج ا ۚ گ ا گ ا س ك و ك و ك ي م ا ر
ذ ا ن ے ا ت ل ب ه ي م ا ر ا ج ا ت ے گ ا ا و ر ا س ك ے و ا ر و ي ك و م ي ر ا ت ك ا خ ت ق ا ق ي ح ا ص ص ل ه
گ ا ا گ ر ك و ك ي ج ت ك ر ن ے و ا ل ا ي ه ے ك ك م و ي ج ب ف ل ا م ك ا ز ا د ك ر د ے پ ه ر ي ك ف ي ش ي ي ك
ك ن ے ي ك م د ا د ن ن ك ن ك ي ك ز ي ت ر ن ر ۚ غ ا ب ك ر ت ز ي م ر ن غ ا ر ت ب و ج ا ۚ گ ا ا ك ر م و ي
ك ے پ ا س س و ا ا س غ ل ا م ك ے ك و ك ي م ا ل ش ه ۚ گ ا ا س خ ل ا م ك ي ا ز ا د ي ش س ك ر ذ ا ل ي ش
ك ے ا س س ے ي ه ب ا ت ل ا ل ك ه ع و ر ت و ب ك ي گ و ا ب ي ع ق م ي B د ر س ت س ے ن و ي ه م ي B م ل
ا ك ي ك ه ع و ر ت و B ك ي گ و ا ب ي ق ر ن ے ك ے ا ش ب ا ت M م ي م ع ت B و K ي ن ك ۚ ا ق M ي B ا ل ك ي ا ع ا ث ا ل
ي ه ے K ۚ ا ي ك ش ف ا پ ن ے ظ ا M ك و ا ز ا K ر د ے پ ه ر ا ل K ا ت ر خ و ا و ا ي K ك و ا و a و ر a ل ي K ا ي م
س ے ا ن ا ق ر ض ه م و ل ي پ ر ث ا ب ت ت ر ي ۚ ر ز ز ا ن ا س ر ے ا ز ا د ي ا ح K ي ج ا ۚ ي ا M و ل ي پ ر ق ر ت ے K ا
د M و K ك م ر ے a و ر گ و a و ن ر ك ت a و و M و ي س ے M ك ج ا ۚ a و ر د ب ا ز K ا ر

The text on this page is estimated to be only 39.65% accurate

ری نے ضر نک تر ارت 7 رات اق اک تی رای تین ماکز ایت پچ رلونڑ یکا
مولی خاوند سے نے کے 6 ہ کر می ری اس لونڑ یکو اتے دینار یش خی دکیاے اور
خاوند انار کمرے و مولی ایک مرداور دو عور و نکو گواولائے ایتنے قول پر اس
صورت مل تق ثابت ہو جائے 2011ھ 001" نام ہوجاے یا۔ اور ماج ہو جاے گا علاکنہ
طلاق بیس عورتوں ک بیگو ای در ست کیاب : کاب مو یکی ای کگو اداد رٹم پر
فیصل ہکرت کابیان حدیث 1776 ے کے قال مالیک رخ ذیک یسا الع فی مل الرجل
الْخُ فَيَكْمَعْلِي الْعَةَ فَيَأْنُ رَجْ وَأَمْرَانِ فَيَشْهَدُونَ اَكْ لِي افْتَرَى عَلَيْهٗ مَثْلُوكْ فَيْثَه
وَلِكَا لَحْدَعَى التَّفْكَى بَعْدَ أَنْ وَكَّهٗ عَلَيْهٗ مَهْءَ وَهْ كَا كْ نَے اسی طر اگ ایک نی قر فکرے
ایک تح یکوچ چیک مردیادعور تی سگواہی دی کہ جس تن سکوقر فکیا ہے و لام ہے
و تقاذف کے ذمہ سے عحد سا قطا ہو جاتے کی علا کہ قرف میس شہادت عورتو
کی درست نہیں۔ اب : کاب عم وکی ای کگواواد رش پر فیصل رن کابیان حدیث
1777 و ہے ل قال مالیک ہمکا یبدک ایا مکا یفتق فی القسائ و مَا مَمَى مِنَ الشَّئِ
أَكْ الْمَزَاتَيْنِ كَهْدَانِ عَ امْتِهَالِ الشَّ قِيَجِبْ بَنِيَكْ مِيْمَا تُدْعَى حَقْ يَرْكْ وَيِيَكُونُ
مَا لِهْلِمْنِيَرْتِدْنَ مَاتِ الْقَى وَلِيَمَ مَ لمران اللکین قہدتا رج ولا یں وَقَدْ یکن ذکی الاء امہ
ے ت ذیک من الأمواو لوھہدث امرآن عْلْ و زَمَمْ 7 اجبار آل من دُكَارَ امترنم
تَقَطَّمَهَا ٓنْهُمَا مِيْنَاءَمْ تَجْزَلْ اُغْيَكِرْهَمْ عِيْتَا كَانِهْ اِيْگْ كَها ما یک نے یہ مبھی ا سکيا مثال
کے دو عور تی لگو ابی دیس چے کے رونے پ رف اس چے کے ی سس بچہ
مرگیا بوگا تذا س کے وارٹو کو می ر ا ت لے گا علاکمہ لن دو عور قول کے سادتن
ہکوئی مرد بے تم سے اور بھی می را ثکامال

کشر ہو جائے تیسے سوزاجیانہ کی زین ء باغء لام ویرا کی دو عوریں
ایک درہم پر انس سے گم یہ یگو اتی دمیں وا یک یگو ای سے بلٹھ امت نہ ہو گاج
بت ککہ ان کے ساتھ ایک مردیا ایک شک نہ ہو۔ اب : کاب مو کی ای گکواواد رش پر
فیصل رن کابیان حدیث 1778 ای قَالَ مَالِكٌ مِّنَ النَّاسِ مَنۡ يَّهْوَىٰ لِتَكُونَ اِلَيْهِ مَعَ الْك
اد الْوَاجِدُوِيَحْتَم بِقُل ال لَتَبَارِكْ و لَعَالَهُ اَلْع ۱2 مُحْشَدَا مُهَيِّدِيْنَ مِّنۡ جَالِكَۙ قَائِلُ كُوْن
رَجُلِيْنَ مَج لُوَا مُرْتَان مِكِن تَرْضُوْنَ مِّنَ الْكَهْدَايِ يَقُولُكَانِلَهۥ يَاتِ بِرَجُلٍ وَا مُرَاتِيْنَ فَلَا
شَيْئَ لَّهُلِيَعْلَفَ مَمۡ مَايِدُو قَالَ مَايَكُ فِهِنَ الْحِكْمَةُ عَلٰٓ مَنۡ قَالَ ذٰلِكَ الْقَوْلُ ۱ غِيْقَالَ 1 ا م
ض ا م رَآيَكِتْزَاغَ رَجُلًا ۱ ا ی ع رَجُلٌ مَّا لَا اَنِي يَخِيْفُ النَّظْرُ بِ مَا يَكُ عَقِ عَلَيْهِ فَا ن حَلَفَ
مَكْل ۱ كَعَتْنُهُنَّ تَلَّ عَنِّ اَلِيْنَ حَلَفَ اَجِبَ الْحَيَاكَحَقُّهُ قَدْ حَقَّقَتْ هَتِيَّتْ حَفَّ عَلۡ صَا جِرِهۥ فَهَدَا
مَالَا اُخْتِلَافٍ فَيَدُ جُنْدَ اَمِيْدٍ مِّنۡ ۶۰ لَ لِي 1 ل يَكِر مِّنۡ نَّوَا تِيْنِ كَا يِهۥ دِن تَابِ اِلَهۥ لِّلّٰه
وَجِر 6 ذِفَان اَقِمۡ يَهْدَا فَلْيُقَظَّرْ بِالْبَيِّنِ مَعَ الْقَائِدِ وَ ا تَع يَكُن طَلِيْكُنِي كَابِ اللّٰهَعَزَّ جَلَّالًا يَكْفِي
مِنۡ ذٰلِكَ مَا مَمَيۡ مِّنَ الشَّيْءِ لِيَكُنَ الْمَرْئِي قَدْ يَحِ اُنْيِيْعَتْ اَجَهۥ الْقَوَابِ ۵ مَوْقَةُ لُحْجَةٍ فَعُ مَذَّ
بَاكِعَ مَا اُنْكُمۡمِذِلِّيْنَ مَا نَالَهُتَّعَالَ اَكۡ نَے لَتَضَے لُوْگ مَہ كَے ہي كہ اِيك شَم اود اِي ككواو سَے
حَن اِبَت نَہيں ہُو تُو بَن قُول اللد تَعَالٰی كَے فَا ن لَم يَكُو نَار جَن لَ ا بَ تَ ؤ مَجَت اَن لُوْگوں
پَر يَہ ۵ كہ بَايَاتَم نَہيں دِي كہ اَكِر اِيك نَس نَے دَعُوئِ كِيَا اِيك شَس پ مَآكَا نَنس
عَلَف لِيَا اَتَا مَد عَلِيٰ تُو اَكِر عَل فَكَ جَا سَے پَاضِل ہُو جَا اَے اَس سَے يَہ رِيہ فَا گ كُو
لَكِر مَا سَے تِي رَعْلَف دِلَاتَے ہيں صَا حِب فَكَ تَبِيہ اَم اِيَا اَے كَلہ يں بَے اِنْغَتْلَاف اَس مِي
سَكْس يَكَا وُگوں مِيں سَے اَوْرَن كَسِي شَہ رِيَس شَہروں مِيں سَے وِي دِيل سَے لَكَا لَ بَے
اَس لَا يَہِي نَاب الد ثَس پَا يَاسَے اَس مَك ہَكُو قُو جَب اَس اَع رَكُو اَقْرَا رَكْھَرَے وَ ضُرُور
دِي اَقْرَا رَكْھَرَے كِيَن مَعَ الشَا دَكَا اگ چَہ نِيَس سَے م كَاب الدُّ مِي گَر عَدِيْث ثِيل اَذ
مَوْجُو د سَے اَدْث يَكُو چَا بَے كہ مِيك رَاسِ تَہ بَہْجِيَا نَے اَوْر دِي كَا مَوْجِع د بَے اَس صَوْرَت
مِيں اَكِر خَدَا چَاے گَا نُو اَن بَكِي مَكْل عَل ہُو جَات اَے گِي۔

The text on this page is estimated to be only 42.58% accurate

ایک تنب اتا کا کن کا ای کگو ابو اور لوگو بکا خر اس پر ہ وش س کا ای
کگواو ہو تو مس رر فیصل ہک ناچاے اب : کاب عم وکی ایک شف مر جا اود ا کا
رت لوگوں پر ہو ج سکای کگوا ابو اور لوگو کا قرض اس پر ہو ج سکائی کگو ابو وکس
ط رح فیصل ہکر ناچاے حدیث 1779 قَالَ یحییٰ بٹ و یہ وی 23 ان یخیا عَ هُفَقَهغ
مَم مایخ الف المَرَمَاتَّتَخِیْقَرْت وَیَأْمَهْت حم فان تَمَلُّنْ لم یکن ریز رہ جا اد کن ترک ال
ثَرکوا الْاَیَّاتِ سَن اَجَلٍ کَ فا ان آری راغ دا ماب بَغ نَزْدِ 27ء ۶ کی ا رضدار 900v
بش سکای کگو ابو اور ان سکا ہی خر ایک پ راو ا کا بھی ایک اوہ اور اس کے
واژٹ م کھانے سے اکا رک ر میں پے و رخ خواہ 2 اکر اپنا قرضہ وصول کرس اگر
بٹھہ پر ے کاو وددار نو یکونہ لے گگاکی کہ انہوں نے تم ن بکھااک اح آپ پچموڑد
وانگر جب وا رت ب کی کہ ب مکو معلوم نہ تھا کہ قرضل میں سے با پر سے گا اسی
وانے جع نے تم خی بکھوائی اور حا مکو معلوم ہو جات ے کہ وا فوں نے ای واسطے
سن بکھائی فی نے اس صورت می وارٹ شس مکھ اج ہلت مال ے ر اسے الیکو کے
کت ہیں۔ دع ے کے شی لک بیان باب : کتاب جمو بکی دع ے کے شیج ے کا بیان
حدیث 1780 سے ۵۵۔ ”وڈٹ- کر کر صھ ہر دھے ۸ھ و کو کے ے 1 کک ضرا ک 7
عَنْ جَمِیْا (بْن عَیْسَى الرَّحْمَنِ عِ الْمُنْ اَهَّاهَا یَخْضُمُ عَمَرَبَمَ عَبِ الْوَبُوْهَهَوِیْقَعِی بَیْنِ النَّاسِ
فَاَدَا جَاَهُ الرَّجُلِیْنِی بے جج ہت اڈ اعت الو او فان کا کاخ نون نل

The text on this page is estimated to be only 43.09% accurate

وے ۹ھ بِحَلْفِهِ گُل بن عبدال من عمرجین عبد ال زی کے پا آیا کرتے ے
جب دہ فی کرت ے لوگو نکاجو شف سکسی پر دعو یکر ے کو مد گی اور مد عا علیہ
می نیک چائی اور علق اور تباط معلوم ہو جا مد عا علیہ سے علف لیتے ور نہ عاف
نہ لیے ۔ کو نک یگو اب یکا بیان اب : کاب حم کی لڑکو نک یگ وا یکابیان حدیث
1781 ے عَنْ بِشَامِ بْنِ غَمٍّ أَعَجَدَ اللَّهُ بِي الْكَافِ فِي بَغَاءَةِ الْبَيَانِ فَيَا يُتَهُمُ مِنَ الْجَرَا
بِشَامِ بْنِ عَرُوسٍ رَوَيْتُ عَنْ 0۷ ت ۶* یگوادی پر 2 تن کے 7 ار وین کے اب : کاب عو
ی لڑکو نک یگ وا یکابیان حدیث 1782 قَالَ مَا يَكُ الْأَمْرُ الْمَجْمَعُ عَلَيْهِ عِنْدَنَا أَكْ
۹۷۹7ء بِبَيْتٍ "ه" تَخَوُّزُ مَبَاءُتُهُمْ هَا بَيَّةُ صَنِ الْجَزَا وَحَدَمَا لَا تَخَوُّزُنْ غَيْرَ طَبِئًا فَا
هَكَ قَبْلَ أَنْ كَفُّوا أَوْ يُعَبِّوا أَوْ يَلْعُوا أَنْ أَفْدُوا فَلَ مَوْ كَائِزًا أُنْزَارًا لَانِثَى الْعَدُو لَعَلَّ
مُهَامَتِهِمْ 2 بل أَنْفِئُوا ۶ - 9, ۴ بے یھی جب درست ے ک لڑاکر جرانه ہو گئی ہو لکن
بکیاہو اگر جد اعداہ گے ہوں تو پھر ا یک یگو ابی درست نیس سے مر جب عا ول لو
و نکو اپنی شہادت پر شاہد 7 ج ات رسول او صلی اون علیہ وسلم کے من پر ہو
نیس مکھانے کابیان

The text on this page is estimated to be only 42.68% accurate

باب : تاب جو یکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و لم کے منبر پر مجھولی تس
مکھانے کا بیان حدیث 1783 ن جن مجن اللہ انار ار شول ال ادغلیہمتم کال مَن ن ت ع
مبتری اڑاتبامعدان النار ۱۱۱ -- شر کاو جابر جن بد الیل سے 'زوایت س ے کہ رسول
اواقر صلی اللہ علیہ و لم نے فرما باج شس میرے منبر پر مچھو لیس مکھائے اس نے
اپنا ٹرکانہ مال یا نع میں اب : کاب محکموںکی رسول اللہ صلی ایل علیہ و سلم کے
منر پر جھولی ف مکھانے کا بیان حدیث 1784 روے گے ۶ ے ۱۰ ے لم ے کو ا کے
> د ہک سے . کے د ۶۲ھ * ۲ 211 اض 07-1 عَن بِيْ اُمَامَةِ اَكْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلٰى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَقَطَ حَيَّ امْرِيْ مُسْلِمٌ بَيْنَهُ حَمَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةُ 09 کے بے ابر
س 20 کے رد پ 7 کر ۶ وَأَوْجِلَهُ النَّارُ قَالُوا إِنَّ 9" رہ بے کہ و ۱۶۲ھ 2127 7۰ وع
كَاتٌ شَيْنًا زَايَا رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ وَإِنْ كَانَ بَا مِنْ آ 7 ا وَإِنْ كَانَ قَضِيْبًا مِنْ آ رَايَنْ
كَاتَضِيْبًا مِنْ أَرَاكِ فَلَا تَلَاكُمَزَاتٍ اَمَ سے روایت س ے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا جھ نس اپنے ای لان اح انے مھ و پ غ رک کر تو الد جن کو اس پر ہا
مکرے گا اور جم اس کے لئے ضرور یکرے گا صحابہ ن ے کہایار سول ادنر صلی ایند
علیہ وسلم اگ چہ دض جھوڈا ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکر ایک شا ہو
لوک اکم چہ ایک شا ہو بی دکی اکر چہ ایک شا ہو پیلدکی تین باد فرایا۔ مبرپ رٹ ۱
مکھانے کا بیان۔ باب : تاب جو یکی منری ٹک مکھانے کا بیان۔ حدیث 1785

The text on this page is estimated to be only 42.38% accurate

و گرا کے اھے کے اٹوسے ھ دی دھ ے ا ی ت ۹6 ا اش دو ے صم
 تایح ھ غن اباغطفان بن طیف المزی یقول اختتم زئ بن ثابت الانصارئوان بن مطی ہار
 کائت بعتھما مروان 5 الیک ہا لے < اہ 7209-1-7 ای یا بے شارت ہالے 1 7 0, 7
 ظھ < 2ھ بن العکم وھوامز علی لمریئۃ فقعی مردان ع زبر بن ثابت بالیبین عل
 النبر فقال رید بن ثابت اخلف اخ " " < ۸ ۶ ۱ ۹ ویا ن ا مکان کال فقال مودان لوالا
 عند مقاطع الحقوق ال فجھل زید بن ثابت یخلف اک حقه ل لی خطفالن بن ط ریف
 سے ددایت ےک زبید بن خابت اور عبد ال بن مع نے ھک اک ای ککھ میں جودنوں
 میں مشترک تھا نے گئے مقرمہ مروان بن عم کے پاس دھ ان دفو میس حائم تام ین کا
 مردانے فیصل کیا اس بات پ کہ زی بن شابت ش مکھئھیں مضبر شرلیف پیر ز یدن
 ےکھایس ابق مہ ش مکھا ول گا ردان ن کہا نیس وھیں ش مکھاد جہاں لوگوں نے
 قضے کے بیس تو زین خابت مکھواتے تے میں سیاہوں لین مضب ری رض مکھانے سے
 امیا ر کرتے تے اور م روا نک تجب ھو تا تھا۔ آنے کاب ر مع کے ا میں مین یر دی رین
 کے بیان می رم ن کاروکنادرست نل ے۔ ان این کک ا یی ای کر رن کے ان مین رم
 نکاروکنادرست می دے۔ حدیث [000-2 1786 + 23 0 708 بے و 20000 7 لئے کو
 ے۔ 8 ر ے [ار کیے۔ دھ 2 سیدھو عن سعیدین المسیب اک رسول ال صل اللہ
 علیھوسلم قال یغلق الرن سعید بن صسبیب سے دوایت ےکر سول اود صلی الد علیہ و
 سلم نے فرمایا دوک جات ےگا بن۔

The text on this page is estimated to be only 46.15% accurate

کیہلوں اور جاموروں کے رنگ نک بیان باب : تاب ر جن کے بیان میں یچ
گر ویر کے کے بیان ٹیل کلون اور جانوروں کے رنگ نکابیان حدیث 1787 7 دے رہ
ہرہ قال مایک ہ تفسیر طیک فہا ری ہ اللہ اعلم انیزم الرجل الرفیع الرثل بالشبی
الرن فضلًا زمن به 27 5 200 وس سو سوہ 0۶ 70 2ل 0 در مسر 7 سے سے
فَقَوْلُ الزَّاهِنِ لِلْمُزْنِهِنِ اِنَّ جَنَّتَكَ بِكَفِّكَ اَجَلَ يَسِيْدِهِ وَلِ فَالْزَمَ لَكَ بِا رُهْنٍ فِيْهِ قَالَ
فَهَذَا لَا يَسْلَمُ لَا حَلْتَهَذَا الَّذِي دُفِعَ عَنْهُنَّ جَاءَ صَاحِبِهَا الَّذِي رَمَى بِهَبَعْدَ اَجَلٍ هُوَ لَهَا رِي
مَدَّ الْقَمْطَ مُنْقَمًا كَمَا الْكَ نَے جو تس با رم نكر مل چچاد میں بار قوج یٹل اس بارغ
مس ر جن سے پلہ كتل کے تے دور جن نہ ہوں مر جس صورت میں م رتج ن نے شر
كر ہو اكن گي رن ر ہیں کے اورج كو گي شف حا لہ لو نی كور من ر کے پا بعد رمع کے
وہ عالیہ ہو جائے لو ا سكا بچہ بھی اس کے سار من رے گا کی فرقی سے كيل اور بے
بی اس وسٹل ے پیل تع میں بھی دال نہیں ہووت فرایار عول ال صلی اللہ علیہ وہ
نے جن من كيك سے درختس بیج و ٹل ا عكو یں ك كمرجب ممتزی حرط باب : ابر جن
کے بیان ٹیم یگمروکی ر کے کے بیان میں کلون اور جانوروں کے رنگ نکابیان حدیث
1788 20 00090 ما مانك نے جمارے نزدیک اس میں چیه اختلاف میں سے اگ
ركوكلونزكي یا جائدریے اور اس کے بیٹ بیس بیہ ہو ندوبیہ مشنز یكا ہو گاخوا
مشتزی ا کی ش رط لكائے پانہلگاتے جو ركا درخت جانو رکی مامند نیس نہ بی ل
مج و ر کے بے کے ما من بیی۔ قَالَ وَالْأَمْرُ الَّذِي لَا اخْتِلَافَ فِيْهِ عِنْدَنَا اَنَّكَ مَنْ بَامَ وَلِيْدَةً
اپ تنب نان کے بن مین من مدکی کے کے بین شن کلون اور جانوروں کے رنگ
نکابیان

The text on this page is estimated to be only 42.42% accurate

قال مالك مَمَائِيهِ هَذَا يَمَّا اِذْنِ اَمْرِ لَّا اُنْتَرَمَى الرَّجُلُ تَرَالْتَحُلُ ثِيْدَح 1789
وَلَا يَزْمَنُ اللَّحْلُ وَيَسِيْرُ مَنَادٌ مِّنْ لَّاسٍ جَنِيْبِنَانِيْ بِنِ اِيْ مِّنْ الزُّبْقِ لَانَ الذَّهَابِ كِهَا اَكْ نِ
مِيْ بِيْ اَكِيْ وَلِ اَكْ بَاوْمِيْ دِرْخْتِ كِيْ كِيْچَلُوْ بَكُوْرَهْ نَكْرَسَا سِيْ رِ دِرْخْتُوْ
كِيْ اُوْر مِهْ غُرِيْبُوْ سَلْنَا كِيْهِيْثِ كِيْ اَكُوْر بَكْ كِرِيْ بَقِيْرَا كِيْ مَاْ كِيْ اَدِيْ بُو
بَا جَانُوْرَانِ وَ تَابُ فِيْ كِيْ اَع 0ع يَزْ كِنِ كِيْ بَا نَشِيْنِ حَدِيْثِ 10ع 2 قَالَ مَالِكُ يَقُوْلُ
اَلْمُزَالِيْ لَا اِخْتِلَافَ فِيْهِ جَنَّةِيْ اَلزَّمْنِ اَمَّا هُوَ مِّنْ اَمْرِ يُعْرَفُ مَلَائِكَةُ اَلْاَرْضِ اَوْ دَارِ 2
يُوَانُ فَهَلْ كِيْ يَدُ الْبِرْتِهْنِ ن > حَلْمَهْ كِهْ قِهْمِيْنِ الزَّاهِنِ هَ طَلْكَ لَا نَفْسُ مِّنْ حَقِّ الْمَرْتِهْنِ
مَبْنَاءُ مَا هُوَ كَمِيْنُ نَمْنُ يِه ٢0 سَسْكَ (٧ 4٢8" يئي 0 لِه فَهْ مِّنْ اَلثَرِهْ نِ تَهْلُقِيْجِدُ صَا يِه سَفَهَامُ
وَسَفَهَامُ خَلْفِ اِيْبِ مَوْ مَسْتِ بَتِ فَيَدُ الْبِرْتِهْنِ اَع اِف ٠ بِيْ سِيْ اَرِيْ اَط ٦ غ فَا اَكْ كَا
بِيْ اَلْفِ الزَّيْخِ كِيْ مَا مِيَا بَر رِ دِهْ اَلْزُغِ اَنِ يَغِيْفُ نِمِ الدَّرْتِنِ مَا تِنِ بَغَةِ جِيْتِهْ لَثِ اَنِ
كَالِ لِيْرْتِنِ لَا اَعْلَمُ لِيْ بَقِيْتِهْ اَرْمِ خَلْفِ اَلْاَمِ عَقَّةُ الزَّفْنِ كَانِ طَلْكَ لَّءِ جَائِبِ اَلْمُرَالِيْ
لَا يَسْتَشْكُ كِهَا اِيْكَ نِيْ جَمَارِيْ خَزْدِيْكَ اِسْ مِيْسِ پِلِ اِخْتِلَافِ نِيْلِ سِيْ كِهْ خِ مَرِيْبُوْ اِگَر
اِزْبِيْ هِ وَجِ سَكَاتْلَفِ بُوَا مَعْلُوْمِ بُوَا جَائِ جِيْسِيْ زِيْنِ اُوْر كِهْرِ اُوْر جَائُوْ رِذِ اِسْ صُوْرْتِ
مِيْسِ خِيْ مَرِيْبُوْ كِيْ لَفِ بُوْنِيْ سِيْ هِ رِفِ نَكَا پِجِهْ حِ كَمِ نِهْ بِهْ وَگَابَلَلِهْ رَامِ نَكَا نِنْتَصَائِنِ بِهْ
گَا اُوْر جُوْ شَخِيْ مَرِيْبُوْ اَلِيْ هِ وَجِ سَكَا لَفِ بُوَا صِرْفِ مَرِنِ كِيْ كَنِيْ سِيْ مَعْلُوْمِ بُوَا
جِيْسِيْ سُوْنَا چَانْدِ كِيْ وَغِيْ) نُوْمِ بَشْنِ اِ سَكِيْ تَرِ تَكَا ضَامِنِ بُوَا گَا (جِسْ صُوْرْتِ مِيْ
نُگُوَا وَنِهْ رَكَا بُوَا اِسْ كِيْ لَفِ بُوَا كَا) اَبِ اِگَر اَتْنِ اُوْر رِشْنِ زَرَرِ مِّنْ مِيْسِ اِخْتَا فِكْ رِمِ ثَمِ
مَجْنِ سِيْ كِهَا جَا اَكُوْر وَ خَاغَا شِ مَرِيْبُوْ كِيْ اَوْصَافِ اُوْر زَدِرِ بَمِ كُوْ بِيَالِ نَكْرَجِبِ دَبِيْبَا
نَكْرِيْ اَكُوْر گَا نِ دَانِيْ لُوْگِ اِسْ مَخِ كِيْ قَبْمَتِ عَفْنِ نِيْ سَامِ جِهْ

The text on this page is estimated to be only 45.34% accurate

ج اوصاف بیان کے ہیں ان کے فحاطط سے گاییں کے اگر قبت زرر من سے زیادہ ہو ور جن جس قدر زیاددسے م رشن سے وصول ے کر فی نان 7 حات یں کے ار کک اشن ور نے رز رک ات نے ناد با نکپاے ود اس کے ذمہ سے ساقط ہو جات ے گا اور جو علف سے انکا رکھرے ناس قرع رم ننکو اد اکر ے گا اکم ہ رون تن ے کھائییں مہو بکی قیمت نیس جاہنا تو رائنن سے خ مر ہوں کے اوصاف پر علف لن ے کم اس کے بیان پر فیصل کر گے ج بکہ وہ کی ام رخلاف واقعہ بیان ہکرےرو آرہوں کے پانکیو جن ر سن ے کا بیان اب : تاب در ان کے بیالنع پیل ہیی کروی ر کے کے بیائن ٹں دو ادبیوں کے پائس در من رک ے کا بیان حدیث 1791 ال یك یقلی ارہ ما جَلین پکوں ن ا رشن نات ا حَنْ و تم ۰ و 77 7 7 + -- < * ی 6 ده ۶۶ 21 اِن کا یَقْدِرْ عَلٰ اَنْ یَمُمَ الزِّمْنَ تَلَا فَسَّ حَیِّ الَّذِیْ اُھْرِیْعَقْ بِحَقِّھِیْتِ لَھُ یَمْفُ الرِّنِّ اَلِیْیْ گَا کِیْمْتِھَمَا وَلِحَقِّھُ و * + ریت نر ایا گنا لور وی [۱۔ بَعِیْ اِن یَذْفَمْ ضَف الثَّمِنِلْ الزَّایِنِ وَلَا لَف الرِّتْمِنَا نَھ دما ارہل دی ل رہ غل مُتْتِدِ تم اُعْطِیْ غَف 7 با ماک نے اگ ایک شے دو آدمبیوں کے پا ر من بہو فو ایک م ہن اپنے دی نک نقاض اکرے اور شے مہو کو بنا چاسے اور الیک م مین راہ نکو ہلت دے اگمرے مہو ابی ے کم اس کے نصف ٹچ ڈالے سے دوسرے م رم نکانقصان یں ہو جا وی کر ایک م رم نکادین اداکر دیس کے اور جو نتصان ہو اے نویل خے مہو نکو کر جو م رت تنا ض اکر اے ا سکو نصف دے دی گے اور جس م رشن نے ہلت دئی سے وہ اکر خوشی سے چاسے فو لصف می نکورائن کے حوال کر دے نژیں فوعل فکرے میں نے اس واسٹلے مہلت دی ش کہ خے مر ہوں اپنے عالی پ می رے پا د سے بجر ا کان ای دنت اداک دیا جائے الات نان نے زان ینم ی زی رن سیک ان ان

The text on this page is estimated to be only 45.87% accurate

The text on this page is estimated to be only 36.74% accurate

باب : ابد مین کے بیان ٹیس میق گروی رین کے بیان ٹیس رع کے ملف م
 نات کازیاع حدیث 1794 [۱۱] نل من عِنْدَنَای الرَّجُلَیْنِ 2 مه" فَيَقُولُ الزَّاهِنُ اَزْمَتْكُمْ
 بِعَمَّةٍ مَّتَّايِرْهَيَقُولُ الْمَرْهُونُ 0 هـ زِيمُ الْمَرْهُونِ قَالِيْلَفُ الرَّهْنُ حَقٌّ بِحِيْظِ حَجِيْ بِبِجْ ه
 < هـ بِقِيَمَةِ الزَّمَنِ فَانْ كَانَ طَلِكًا زِيَاءً هـ رَضِ رِيْسِ اَلْ يَلْقَیْهِ اَرْدَ وَجَتَّارْتِيًا قَلَانِيَقَا
 رَبُّ الزَّمَنِ اُنْيَعِيْطِيْدُحَقُّ لِيْ حُخْلَفُ عَلِيْدَتْنَأَفُ رَمَكْدَكَال رِن ٥ اَنَ الرَّمْ أَقْلَ مِنْ الْعَثْ يَنْ لِق
 مِيْ اُخْلَفُ الْمَزُو تَهْنُ عَلَ الْعَثَرَنِ الْقِ سَهُ مَقِ ثَمَّ يَقَالُ ١ نِيْمَا اِنْ تِيْدُ زِيْ لَفِ عَلَيْهِ تَغْلُ مِنْ
 لَا تْ خِيْلَفُ عَلَ الزِّيْ هَلَتْ اَلْكَ رَمَنْكَد 2 طَلَّ عَنَّا مَا رَا الرَّهْنُ عَلَيَّ قِيْتَةَ زِيْنِ قَانَحْلَفُ
 الرَّاهِنُ بَلْ ذَلِكَعْهَرْنَلِهْ خُلِفْلَرِمَهْ عَمَ مَاحْلَفُ عَلِيْدُ التَّنْهْنُ كَهَا اِيْغُ نِيْ اَكْرُ مِيْ مَرْبُوه
 مَوْجِهْ وَ مَانْ رَا؟ بَكْنُ زَدْرُ گِيْ دِنِ قَكْنَارُ بَا نَكْهَرِيْ اَوْدُ عْ غَنْ شَهِيْ دِيْنَارُ نَوْمُ وَنْ عْلَفُ
 اِثْهَاءُ اَكْرُ شَيْئِيْ مَهْوُ لَكِيْ بِيْ دِيْنَارُ قَبْتُ بُو فُو اِيْ شِيْ مَهْوُ لَكُو اِبْنِيْ دِيْبِيْ كِيْ بَدُ لِيْ يَنْ
 نِيْ نِيْ اَلْبِتْ اَكْرُ رَا جَنْ يَنْ دِيْفَارَادَاكُ كِيْ اِيْ شِيْ لِيْنِ چَا نِيْ نِيْ سَنَا سِيْ اَكْرُ اَسْ نِيْ
 مَهْوُ لَكِيْ قَمْتُ شِيْ دِيْنَارُ كَمُ جَوْفُ مْ رَشْنُ سِيْ عْلَفُ نِيْ پَهْرَارِيْ كُو اَخْحَقِيَارُ سِيْ يَا
 يَنْ دِيْنَارُ دُرُ كُرُ اِيْقِيْ شِيْ نِيْ لِيْ يَاخُو وَ بَهِيْ عْلَفُ اِثْهَاءُ كِيْ بِيْسُ نِيْ اَسْتَنِيْ پَرُ بَكْ
 نَكِيْ تَهِيْ اَكْرُ يِمَانُ دَا اِثْهَانِيْ عْ جَسْ قَنْرَرُ خِيْ مَهْوُ بَكِيْ قَمْتُ سِرُ سِيْ هْ مَنْ نِيْ دِيْنِ
 زِيَادِيْبِيَا نَكِيَا وَ اَلْ كِيْ نِيْ سِيْ سَا قَطُ بُو جَاتُ عْ گَا وَرُ تِهْ دِيْنَارُ پُرُ عْ گَا. سِيْ نَاتُ نِيْ كَانُ
 يَنْ تَلُ كُرُوِيْ رِنُ كِيْ اِيْنُ رَعُ كِيْ مَلْفُ مَا لَكَايِيَانُ حَدِيْثُ 1795 قَالُ مَآيْكَ فَاِنْ مَنَّاكَ الدُ
 وَتَنَّاكَرَا الْحَقُّ فَقَالُ اِلَيَّ نِهْ الْعَقُّ كَاتُ لُ فَيَدُ عَشْرُوْتُ وَيَنَارَا عَالُ النِّيْ عَلَيَّ ٥ × ×
 يَرْگَالُ اَلْ يْ عَلِيْهِ الْعَقُّ قِيْتَتُهُ عِكْرُوْنُ وَيَنَارَا يِلُ لَلْنِيْ لُهُ الْحَقُّ صَفْهُ كَاذَا وَءُ ٤٣ + 0"
 شَعُ فَا هَرِيْتَنَّا الْيَقْفَةُ اَلْ تَغْفَقَةُ بِفَانُّ اَصُ عِيْثُ قَهْ الزَّشْنُ اَكْمَبَا اَمَعُ فَيَدُ النَزْنُ اَسْ
 تَاعُ 2 سْ هَا مِنْ قِبْنَةِ اَشْنُ وَنُ

The text on this page is estimated to be only 33.88% accurate

گمٹ قیَعَحَہ آل مَایَدی فید النھن ت غ ۴ ن 7 ث ۵ یہ ثم فائے پت بلہ
الركن غ تع أخیف لی علیہ اللق عل الفضل الی ب ی یاء کب زفة مجن تی انی یت آغ
زی پھرالد نڈ ماز نڈینا غ الراهن فا تحلف بل عنه بقية ماحلف علیہ البرتھن هن نا ادعی
قووق قینة الزین و ننگلرمدمما حی البرثن بعد یعدقیة الثن 20202 ننگ کات نات نزک
نکی مر از زع مز نکی پیکن م من ے کا کن ور و کل نکی وی زنس ری و کن ے آ کن تی
نا تن کرو نک و من را 7 و اوے لس ترط پر یک ماف کرت ررا کرت تین ات جن نے
نت اٹاڑہ کر ایس اگ قہبت ہیں دینار سے زیادو نا تحیس دینار ہو) ے مغن سے علف
ے کر جس قدر قیمت زیادہ (ملمادس دینار رام کو داویں کے اگ قیمت شی بگم ہو) ملا
پندددینار) نم فجن سے ندر جن پردلف نے کر جس قدر قہت سے وبگو ام رتو نیکو
وصول ہوئجگی اتی کے وا نے رائن سے علف نیس ے کی [لف اٹھا تے گگایم رون
رائجن سے پجھ نہ نے سک گا اگ عاف نہ اٹھالے ٹے ہیں دیناریس جققنام سے وورا
جن سے م نج نکو ولا دی گے۔ 2 جانو کوک ایہ پر لین اور اس مل زیادم کن ے کا بین
باب : ابد مین کے بیان ٹیس مژنقیگمر وی رین کے بیان ٹیس جانو رکوکر ایہ پر نے
نڈنائی الرجل یسککی الذابة اق 9" اود اس می زییاد تکمرن ے کا بیان حدیث 1796
کاو می ٹر یکعدی ا قدمک ے ۶ رب الات یکیقن اب ان باغن کرای اتیدل الكن الزی
ثغی بجالید اع ذک ویقبش دابکھولہ لی کل رک احب رب الذابے فنهقیمہ دای من المكان
الری تعدی مند النستم ذنرا ال إن کا اکن بی الاب الذ قاع کا 0 2 ی جین ملالمنذ لی
امکلید 6 اکا رب الدب نمف نشف المای الال ودل لک ارم ا رای نصفه 10 ولے ہ
ہی الرجکة فکعدی المعبی ے باذابی ولم یجب علیہ لا زشف الکماي الکزل ولواک ا بی
یرت

The text on this page is estimated to be only 45.03% accurate

ای قال مَعْلَ ذَیْکَ أُمْرَأَمْلُ التَّعَبِیَّ ے ے کی لک و ماق و کی ان شف ال
 ۛالْخَلَافِ ینا 33809 + یک عَلَیْہِ قَالَ عَزَّذَیْکَ ایا مَن اَعَزَّ مَالًا 3 اصا مَن مَّاجِرْہِفَقَالَہ
 رَبِّ الْمَالِ لَا تَشْتَرِ بِہِ حَیَوَانًا ا سَلْعًا کُذَّا ۛا یَسْنَعُ یَسِیَا عَنِہَا وَیکُمْ ۛا اَنْ یَمَعَ مَالُہُ فِیہَا
 فِیْشْتَرِی الزَّیَّ اَنْ الال الذی تی عَنْہُ یدِ بِذَلِیْکَ اَنْ یَغْمَ الال یَذْہَبَ بِرِیْحِ صَاحِبِہِ فَاِذَا صَتَمَ
 قَکَ مَبِ الْمَالِ بِالْخِیَارِ اِکَ امب اُکِیْذْخُلْ مَدِی رِی کُرو رت تب گتہ رش مَایَمَامَ عِلْ اِنِی
 اَمَدَ لال 2 تَعَزِّیْقَالَ کَزِیْکَ اِتا اریم مَعہ الیل بِسَامَۃ فَبَآمِرُہُ اِجب العال اِن یَمْتَرِی لَہُ بِلَعۃ
 اِیا فَبَعَا یَف 231 ے ے 101 ۛا فِیْشْتَرِی بِفَاعْتِہِ غَیْوَمَا مَرۃ یہ وَیَتَکْذِی ۛا البَقَاعِی عَلَیْہِ
 بِالْخِیَارِ اِنْ غَیْآ ھُذْمَا اِشْتَرِی مَالِہُ اَعْتِہُونَا مَبِ اُنِیْکُوں الْعَبَضۃ مَکْثُ س مَالِہِفَذِیْکَ لَہُ کِہَا نَک
 نِے اِگ رَکُوکی کِن ا ا ر ا ر ے کِہ ا س ے ا کِے بْڑِہ ج ا و جالور کِے مالِیک کو اِختِیار
 ے کِہ ا کم چاے جَقْنَا اَکَ ے گِراے اِتی دو رَکاکِرا نِہ وَستور کِے موالن اور لے نِے نِیس فو
 اِپنِے او رِی قِبْمَت اِس د نِکیا اور اِس مَتَقا مَکی چِہا کِک جانا نِث اِتھِکِر اِیہ دار ے نِے
 نِے او کِرا ھ جو پِیل عَم رَکا او ھ بَہی نِے نِے گِر صَصرِف چانے پ دِک ار ھ ہو اِتھا اور چِہ
 نِے رَکِرا یہ ہو اِتھا و ج کِرا اِیہ ہر اِتھا ا سکا نِصَف سِن ے کِہ نِص فِکِرا یہ ج ا کِا تھ ا اور
 نِف اِن ے کِا اور نِجس و ش تِک ا ب 7 ل دار نِے زِیادِث یِک اِس وَقت اِئس پِر نِصَف ھ یِکِر
 اِیہ و اِجب ہوا تھ اِگ رَکَم اِبی دار نِے اَنے جانے کِے لِیے جانو رَک اِیہ پِر لِیا اور جِب ج ا
 ے کِی مَہ پِیا نِذد ھ جانور ع گِیا کِرا اِیہ داد پِر نادان نِہ ھ گا اور اِل کِکو نِص کِرا ھ لَگا
 اِسی ط رَح اِگْمَر رَب اِمَال مِضار بَکو مَع گِرد ے کِہ فِلا ن فِلا ن مال شِہ خ بد نا اور
 مِضارِب بِی خَر بَیدِر ے اِنس خِیال سِس کِہ مِی ا لہ دو ن گا اور لَح سارا مَا رَکھائو ن گا
 رَب الما کو اِنخِتِیار بے چاے اِس ے مال مِیس مِضارِب تَام ر کِے چاے اِپنارالس الما ل
 پِیر لے اِی رَح مِضاعِعت مِی صا حِب مال اِکِر یہ کِک ے کِک فِلا ن فِلا ن مال خَر یَدنا اور
 و ھ شِس دو صرا مال خَر بَیر ے فو صا حِب مَا کو اِنخِتِیار ے چا سِے اِسی مَا پِکو اِبا
 ۛۛۛ 2 ۛۛۛ 00, شِس عورت ے بَچ راکوکی جِما عَمِر ے ن و کِیا عَم ے. باب "ۛ" بَہے با اِپنا
 : اِبر مِین کِے بِیان ثِیس م[نَقِیْگَم ر وِی رَکھنے کِے بِیان ثِیس جِس عورت ے چِہ
 راکوکی ج ا ح ر ف و کِیا عَم ے.

حدیث 1797 ے ے ھ ۶2 و + ھ 4 01 ص ۹۱ 2 ھ 4 ک + ھ ۰ ہے؟ ھو؟
 داعھو بی 2 کے 7 و 2 عَنْ ابْنِ ثُہَابٍ اُغْعِيْدَ الْمَ بَنَ مَرْدَا نَكْفَى اَمْرًا وَاَصِيْبَتْ مَسْتَكْهَةً
 بِمَدِّ اقْحَاعِلَ مَنْفَعَلٍ ذَلِكْبَهَا اَكْنَ شِهَابٍ سَے دَوَايِتَ ے كَ عِبْدِ الْيَكِّ بَنِ رَدَانَ نَے عَمَ دِيَا
 اِيَكِ عَوْرَتِ كَے مِهْرَدِ ے كا اِس تحَصِّ پَشِ نَے اِس سَے جِجَ رَا جَمَاعَ بَابُ : تَمَّا : ثَنِّ كَے
 بِيَانِ يَسِّ مِيْنِ يِگْمَرِ وِی رَكْھِنَے كَے بِيَانِ ثِيْثُسِّ جِسِّ عَوْرَتِ سَے چھ رَاكِ وِی جَا عَكْرَے
 لَ وِكِيَا عَمَ ے۔ حَدِيْثُ 1798 اَلْ مَايَكُ يَقُوْ اَلْاَمْرُ جُنْدَايَ الرَّجُلِ يَغْكِبُ الزَّأُ يَكْمَاهُ امْتُ اَزُ
 تَبِ اِلَّا نَ هَتْ حُتَّةً تَلْبِيْهَمْدَا قُ مِثْلُهَا رَنْ نَتِ اَمَّةٌ تَبِيْهٍ مَالٍ مِّنْ تِمْمَاءَ الْفَقْمَدَنِّ هَكَ غَلِّ الْفَكْبِ
 وَلَا خَفِيَّةً عَلَامِفَصْمَوْنَ كَقَمْرَيْنِ كَا 20-0 حَمَّ جَ وَتِ كُوْخَفَصِّ بَكْرَے بَرِّ بُو يَاشِيْبِهٍ اَكُوْه
 اَزَادَسَے تَوِ اَلْ پَ بَرِّ ثَلِّ لَازِمَے اور اَكْرُلُوْنِیْ ے وَ جَنِی قِبَتِ اِسْكِي جَمَا كِي وَجْهَ سِ
 ے كَمِّ بُوْكِ دِيْنَاهِ گَا وَ دَنْسِ كَے سَا تَقِّ خُحَصِّ بَكْرَنَے وِلِّ ے كُوْ مَزَا بَھِيْ هَ وِی لِيْنِ لَوْنُوْرَتِ
 يِكُوْ حَزَانَهَ بُوْگِي۔ اَكْرَ لَامَنْ ے كَسِّ يَكِ لَوْنُوْدِيْ غُحَصِّ بَكْرَكِے بَكَا مَكِيَا نَادَانَ اِسِّ كَے
 مَوْلِيْ پَرِ بُوْگَا گَرِّ جَبِّ مَوِيْ اِسِّ خَلَا مَكُوْ اَفِّ كَسِّ اَنْ اَا ے وِی 0 + 111771 00 بَابُ :
 اِبْرَمَنْ كَے بِيَانِ ثِيْسِ مَرْنِيْگْمَرِ وِی رَكْنِے كَے بِيَانِ ثِيْثُسِّ كُتِيْ تَنْ كِيْ اَنُوْرِ يَاكَاْھَا نَلِّ فِكْرِ
 دَے ثُوْكِيَا جَعْمَ ے۔ حَدِيْثُ 1799 2) كَ 5 ے اِھ 75 ے كَا وَ كَا كَے ے ھ اِيَكْتِ وَ وَ
 ے < < ظَطُّ قَالِ يَخِيْ قَالِ مَايَكُ يَقُوْلُ اَلْاَمْرُ عِنْثِدَا فَيَمَنْ اَسْمُكْهَلَكُ شَيْنًا مِّنَ الْحَيَوَانِ
 اِنْ صَاحِبِهْ اَكْ عَلِيْھِ قِيَمَمَھِ يَمَّ 2007 ے وُكِّ كَ 7 7 2 د 7 و 1 ھ 270 5 21 ھِيْ بَغُوْر
 پَرِ ے ھ 7 اَمْتَفَلَكْھِ لَيْسَ عَلِيْھِ اَنْ يُؤَلِّ بِهْسَلَهَ مِّنَ الْعِيَوَانُوْلَا يَكُنْ لَھُ اَنْ يَخْطِيْ سَاجَمَھِ فَيَا
 اَمْكْهَلَكُ مَبْنَامِنِ الْعَوَانِ

The text on this page is estimated to be only 41.14% accurate

وین علہ ہو اممملکہالقیمدأعدل ظک فیا کی الینالغزغی نے ف۱ کی یک ہکھا
ماک نے جو نس ماک سے من لو جنھے اس کے چاو رکو ہلا کک دے نے اسے د نکی
مت د ری گی ش کیہ اس کے ماخ اور جانو اور اکی ط رب ملک ککو جانور کے بد لے
میں پییشہ ای و نکی قیمت دی جات گی ش ہک جافورپچی عم بے اور اسبا ہکا۔
کوئی تج کی ما ,لگ ای فکر دے کاب ہے۔ حدیث 1800 ال مایک یقول فیمن امعملک
شینئا من الام ببغیراذن اجبد فإ ره ع صاجبه مثل طغامه بتکیلتہ من صلفد رانا الشغام
بمترلة الله الفقة لا یزد من الله الذهب ومن الفقة الفقة ولیس الیوان بمثلة اللعپ کہا اک
نے البنه اگ کک یکا اناج تی فکر دے فو امی شس مکاتطابی اناج دے د کی وکمہ
چچاندی سونے (مج نکا تل اور پرل ہو اکر تا ہے کے مشاہ ےت ہک جاوڑ کے کئی تن
کی انور پاکھانا نل فکر دے نوک ام ہے۔ حدیث 1801 ۱۱۷ھ گ ۱۱۱ وبو ۲۲۰ < 7
< < اوظھالے ۶۲۷ اخ سز < ات پیا اے سچ گاہ جک و ے 7 : قال مایک یقول لادًا ا
ستووع الرجل مالا فایکاء به لتقسم وزبة فيه قاك ذلك الزیم لهاله صامن لمال حقی لی
صاحبیه

The text on this page is estimated to be only 39.99% accurate

باب : ابر جن کے پان میس میں گروہ کے کے بیان میں مت کا عم حدیث
02 س 0 یں بن اُسلم ا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِوَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَلَمْ اَنْ مِّنْ عَیْہِوِیْنِہٖ فَاَضْرَبُوا عَنْقَہُمْ مَّعَ
قَوْلِیْنَ صلی اللہ س*۶ھ) اَللّٰہُ عَلَّمَ مَنَعِدَیْہُمْ فَاظْرَبُوا عَلْقُدَ 2 سے دوایت ے کنفر مال
ال رض شف سلھرنے جھ نس اہداد بن برل ڈانے وا کی -ت-۴۴ھارت باب : ابر جن کے
بیان میں میں گروہ نے کے بیان میں 27 حدیث 1803 عَنْ مَايِكَ اَنَّهُ مَنَ حَتَّ مِّنْ اِمَامٍ
اِیْ غَیْبِیِّہٖ مِلَّ الْاَوْقَةِ وَاَمَّا هُغْ فَاَنْ اَدْلَہْکَ اِذَا فُہْرِغَیْلَہِج کَلُوا وَہ یسکنابوا لد لا تَغْرَثُ
تَوْبَنَہِجْ اَمْ کَانُوا یَتِ الْکُفَّ وَیَلْنُوْنَ الْاَمْلَامَ فَلَارِیْ اَنْ یُسْتَكَابَ مَوْلَا یِ اَلْنِقْمَلُ مِنْہِ قُو
ہُمْ هَامَامَنْ حَتَّ مِّنْ الْاِسْلَامِ لَغَیْرِ یِ 2 اُظْمُ < رَعِیْکَ فَالْہِیْسْتَمَابَ فَاَنْ بَ وَلَا کَا فَاَنْ بَ
مَکَانُوا 7 اَثَ عَلَ ذَلِکَ رَیْتُ اَنْ غَ عَوَلِ الْمَلَاةِ یَسْتَابُوا فَاَنْ نَابُوا قَبْلَ ذَلِکَ مِثْمَ ہَنْ لَہ
یَنُومُوا شَتْلُوا وَعَ یَکُنْ بِدَلِکَ فِیَا زِی وَاللّٰہُ اَعْمَخَ حَمَ مِّنْ الْہُودِ اِلَی الْمَ اِیْتِ لَا مِّنْ
التَّمْقَامِیَةِ اِلَی الْمَدِیِّ لَا مِّنْ یَکَ دِیْنُذُ مِّنْ اَهْلِ الْاَخَانِ کَیْلَا لِمَلَمَ فَمِنْ حَمَءَ مِّنْ الْاِمْلَامِ
غَیْرِہَا کُوزَہِیْکَ فَاَلْاَرِیْ غَیْمَہُ الْلُغُ رَاتِ عَتِ مِی رَا اے تَنْ اَنْ کِی کر رکا یک کت اِی
ےس ہیں جو مسلمان اسلام سے باہر ہو اِی جیسے زنادقہ یا نکی مامندتوجب
ممسلمان اَنْ پَر غلبہ پاگیں نذا نک وف یکر دی یی بھی ضروری نی سک پیل اَنْ سے
فو کرت ےک وکھی بکی دکلہ ا نکی وڈ بکا اعتبا نیس ہو سکناد بکف کو اپنے دل یل
رکھت ہیں اور ظاہ می اپنے یس مسلرا نسکیت ہیں لَ اَنْ اگ مسلمان شف لی شی کی
وجہ سے اعلاعیہ دبین الام سے پَر جائے قذ اس سے نوہ کر ایس (اور جو شبہ ہوا
راکرس وا ےکا تک کا ےو کا فرای فکفر کے وی یکو بچھو کر دوس راکف کاو یں اخیا
رکرے مخلا پیل بہودی ہا پھر تھ ران ہو چا وا سک و ففل نہکریں کے بللہ جو دن
اسلا مکو چو کر او رکو کی دن اخقیا کر ےکا اِی کے لیے

The text on this page is estimated to be only 41.45% accurate

ات کاب کن کان بن کٹ یکر سے کان جو مرت اعم حدیث 1804 عَنْ
مُعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ 20 + 0 رَجُلٌ مِّنْ قَبْلِ أَنْ مُوَكِّي سِيَّ
الْفُجْيِ فَمَلَّهْمَن النَّاسِ فَأَمْبَكَةً ثُمَّ أَلَّ نَهَ مَرَمَل 6 اكَ فِيكُمْ مِنْ مُبْعِمَةٍ حَبْرَكَ قَالَ نَعَهُ رَجُلٌ كَقِ
بَعْدَ سَلَامٍ قَالَ فَمَا فَعَلْتُمْ بِهِ قَالَ قَبْنَاهُ تَمْنِيَا عَلَّقَهُ فَقَالَ عَزَّ أَفْأَلَا حَسَبُهُ تَنَاءَ أَطْعَمْتُمُوهُ
هَيُّومَ رَشِيْقًا ءَامْتَنَبُمُوهُ وَه < عَدَّه كَلَّهِيْتَرَبُ وُرَا جَتَ مَاگ كَالِ عَزَّالِيْنِيْنَعْمَنَوَلِ اَمْت
ارذ تل ٹچ بین عبد الد جن عبد التقاری سے دوایت ے ک نصرت عھر کے پاس ایک بی
آیا او مو کی اش ری کے پاس سے رت عھرنے اس سے وہاں کے لوگو نکاحال پو الس
نے با نکیاچھ رجرت عرن ے کہات مک ھکوقی نادر یز معلوم ہے وہ ٹن ہو ہاں ایک تن
کاخ رہ وگیا تھا بعد اسلام کے عحخرت عمر نے اود لا ا ی ۰ س ے کیا کیادد تن ولا جم نے
اسے کلڑا اود ا سک یکر ون مر ائی حضرتس عھرن ے کہاتم نے ا کو تین دن کک قی
دکیا ہو جا اور ہر روز دی بھوری پچ رتو کروائی وٹ شائد ہف کر اود بر الد کے
مک مان لقا نچ ر حضرت عمر نے فرمایا اٹ اس وقت وہاں موجو دنہ تام نے ع
مکیانہمیس خوش ہو اج بک سے معلوم ہوا ج تنس ابی عورت کے سا یا می مر
دکوائے اس سکا ک یحم سے باب : ناب ر جن کے بیان ٹیل یت یگمر وی رکھئے کے بیان
ٹیس جو شس ابق عورت کے ساق کیا بٹچی مر دکوپائے ام نکاک ام سے حدیث
1805 عَنْ هُرَّاءِ سَعْدِ بْنِ عُمَاءَةَ قَالَ لِرُمُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْأَيْكَرْنَ وَجَدْتُ مَّ
اُمْرَانَ رَجُلًا أَهْلَهُ حَقِي عَت دِي رُو سَے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے رسول الل صلی
الل علیہ وسلم س ے کھا کس اتی کورت کے سا ری مرکو کیا اس سکو بلت دوں بیہا
لک کہ چا رگد ادلا کول فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں۔

The text on this page is estimated to be only 39.67% accurate

باب : کتابر من کے بیائن ٹیس یژن یگ و بی رسنے کے بیان ٹیس جو شس
ابق عورت کے ساط کیا ہی مر دکوپائے ائ بکاکیا جم سے حدیث 1806 عَنْ مَعِيدِ بْنِ
الْمَمِيِّ رَجُلًا مِنْ أُمِّ الشَّامِيقَالَهُ ابْنُ عَيْرِي وَجَدَ مَمَامْرَإِيَه رَجُلًا فَقَالَ كَعْنَهُمَا مَا
قَامَ كَلَعَمْعَاوِيَةَ بْنِ أُرْ مَقَارِهِ الْقَقَائِ فِي فَكْتَبَرِي أُمُو الْأَمْعَرِ أَعَبْنَا طَلَبَ عَنْ طَلِكَ “رو
بے ضس سے ون ار ان کیچ رع دء ا عای گقا لم میلن حاشی ما غوباز بی عونت
علیک مغبتل ققالک بوموی کتب معاویة بن اس مفاک ؟ انا ملکن غطلک ققال ع نا
ابو حسن غ لع یأت باربک ههذای سعید بن یب سے روایت ے کہ اگ نے شام والول می
سے ابی عورت کے ساتھ ایک مر دکوپایانذمارڈلا اس عردکویامرد عحورت دوفو بکو
معاویہ بن ای سفیان ا نکو اس فیصلہ دشوار بو اننہوں نے ابو مو کی شع رب یک وک
کہ تم حضرت علی سے اس مت بکو و سچھو ابو مو کی نے نضرت می سے کو ہا
حضرت ان ے کہاہہ داقعہ میرے ملک میں ہیں ہوا بیس ت مک وم دیتاہوں تم بی یا
نکرد کہار نہ امر ہو ابو مو کین کہا مے معاویہ بن سفیان ن ے کا ےک میں تم سے
اس مل بکو بی کیچھوں حثرت تین کیا بن الا 0 باب : کاب در من کے بیان یں مژن
یگمر وی بن کے بیان میں نوک عم حدیث 1807 ک0 عَنْ سَتْدِ مِینِ ابِلَّة رَجُلٍ مِنْ بِي
سُلَيْمٍ أَنَّهُ الْاِب لَقْنِ مَا كَ عَلِ أَعْنِ عَزْدَ اللَّحْدِثَقَالَ رَجَدْتُهَا مَارَعَةً تَأْمُنْتُهَا اَل تَدِيلْذِيَا
أُبِيرَالِيزْمِيخِ إِلَه رَجُلٍ مَايخِ قَقَا لَنَّهُعَمْرًا كَتْلِيكَ كَال نَعَخِ فَقَالَ عَرِي الْاِب اِذْحَبْ
فَهْ حَوْلَكَ ؟ لا وَهُوَ عَلَيْنِ نَعَقْتُ نِينِ بِنِ اَلِي جِيلِهِ نَے ايك مخبوذپا باجخرت عمرن کے زمانے
میس اننہوں تن ے کہا میں ا کو نضرت عم ر کے پاس نے آیا رت عھر خی ۰۸2 ری ات
وَجَدَ مَنبُودَا نِي زَمَانِ عَمْرَيْنِ لَطَابِ قَالَ فُجِثَتْ وَلِ عَمْرَيْنِ

The text on this page is estimated to be only 38.60% accurate

نے کو پچھا نے اس سک وکیوں اٹھایا شش تن ے کھامیہ پڑے پڑے مر
جاما اس واسٹ بی نے اٹھالیا ات میں رت عھر کے عر یف نے کہا اے امیر الم و منی
میں اس شف کو جانا ہموں خیک آندئی ہے جحخرت عھرن ے کھائیک ہے اسان
ے کھاباں جحخرت مرن ے کھاحجادہ نو ڈآزرا د سے تیج ھکو ام سکی ولا ٹ گی اود
بھم ال کا خر دیس گے۔ باب : ابر من کے بیان ٹیس مڑی گر وی رجھنے کے بیان میس
نو ک جم حدیث 008 ان رتو اک عُنْدَتَايَ الْمُنْبُوذَانُ اَل وَلَكُهُلِّلْسِلْمَدَن هُ
رَتَوْتَدَهَيَغْلُوْتَعْنَهُ بامالک نے مہوذا زادر ے گا اور ولاء ال کی مسلمانو کوٹ گی ددی اس
کے وارث ول گے ودی ال سکی رف سے دی ت بھی دبسی لڑک ے کو باپ سے مان
کابیان انج ناب رع نے ان ین خی کو دی یی کے ان رن ٹرک ے کو باپ سے لان
ے کابیان حدیث 1809 حَنَ عَائِةٌ رُوجَ اِلَى لى الد عَلِيَّيْهَ سَلَعُ اِه اِثْ كَانِ مُتَّةٌ بِنِ اِ فَاَص
عَهْدِلْ اِي مَغْدِ بِنِ اِ وَقَاصِ اُكْ اَبْ وَلِيْدُوْرَمَعَةَ مَتَى فَاَقْهَشْغَالِيْكَ كَالْتِ فَلَمَّا 6كْ عَائِ
الْفَتْحِ اَعْلَ ٤ مَعْدَ 52 اخ اى قد 5كْ عَهْدِلْفِيْهْ كَقَامِ سَسِ بى كِهْ كَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّ
الْعَلَيْهِمْ لَمْ فَقَالَ مَعَّةٌ يَا رَسُوْلِ اللّٰهِ اِبْنُ اَشْ كُنْ 6 عَهْدِلْ فِيْهِ تَغَالِ عَبْدُ بِنِ رَمَعَةَ اَى ذَابْنِ
وَلِيْدَةَ اِ ذُلْدَ غَلْ مَاشَهْ قَقَالَ ه تے 2 ه 2 كَاتِ وكرن ال ظا يه الو لِغَمَاشِي
چيھو و سمسى سس وحتت حَقى كَذ

The text on this page is estimated to be only 46.44% accurate

رت عائشہ سے دوایت ے کله ته بن ال و تقائ نے مرتے ودقت اپنے بھائی
سعد بن الی و اص سے کہا کہ ز مع کی لوڈ یکا ژکا میرے نطفہ سے ہے نذا بکو اپنے پا
رکھیوں توج بکلہ بو از سعد نے اس لڑت ے کو لے لیا او رکھا میرے بھائی یکا ہا سے
اس نے وعیع تکی فی اس کے لی بکی عبدز معہ ن ے کہا مہ لڑکا میرا اچھائی سے
میرے با پکیالونز یکا بیٹا سے دونوں نے ہک اکیار سول لد صلی الد علیہ و سکم کے
اس سعد ن ے کہایار سول الد صلی الد علیہ و سلم نہ بی ہے میرے بھا یکا اس نے
بے وعی تکی تھی اور میرے با پک لونڈی سے پیدا ہو اسے رسول الد صلی ایند علیہ
وسلم نے فرمایا عبد از معہ س کہ یہ لڑکا تیر اس پھر فرمایا لڑکا مال کے خاموند یا ان
ککاہو تاسے اور زرنہ نے والے کے لے پنہ بیں پھر سودہ بت ز مع ے کہا کہ و انس لن
کے سے پبرد بک پاک کی و کیہ وول ژکا مشابہ تھاعتہ جن ادتقا کے سو اس لڑکے
نے تد ریہا سو د ہکم بیہا یمم کک اتال و ۱۱ بکا۔ ات نارق کے ا کی نے کے ان ین ٹڑک
ے کو باپ سے لان ے ک بیان حدیث 00-0721 1810 نے ۶ < ۶ ے 2 ے 2 ے نے 1 ھ
۲ پ دورگو ے ۶ ھ می مو 0 و و غ اللہین آن اُمیۃ اُک امرأۃ هَلْکَ عَنْهَا رُوْجُهَا فَاغْءَ
عُکَاثُ اَرْبَعۃَ اَشْهُرٍ وَعِثْمُ ا تَعِ تَزُوْجَتِجِبَحَلْتَفَمَكْتَشَعِرَ 7 7۲ لچ صے ۲ ہں < زجھا
اَرْبَعۃَ اَغْیَرِ وَزَسْشَفْ مُهْرِئُغْ وَلَدَتْ وَلَدًا تَامًا فَجَآئِ زَرْجُہَا عُرْیْنِ الْکَاپِ فَنَکَمَ طَکَ لُہ
فَدَعَا عَرَّسَ ے ھے طے 000 غ ذَلِکَ کَلْتَ ا سى کھ* ۶ لور 2 س ۳ 90 ص س. 27 -
عَثْکَمَالَا لُوک سط کہ ایک عور تکاخواو ند مگما نو اس نے ار مین درس دن تک عدت
کی پھر یک تخجیرے میں لیا !بجی اس کے پاس ساڑت ار مین ریش یکہ نیک
لڑکاجنا حاصلدرا ند ا بکاخاوند حخرت عم رکے پا دایا اور ال نے بے عال با نکیا رت
عھرے ابق پر ای عو رتو کو چا پا . یت کے زبانے میس میں بلدایا اور ان سے و
بچھان شس سے ایک عورت وی یس تم کو اس عور تکاحالات بای ہو نہ عاملہ ہ گی
ھی اپنے پبیلے خاوند سے جو م مات ین کا خوان بے پر پر پڑت پڑت وہ بی س دک
وکیا تھا ال کے پیٹ میس وجب اس نے دوص اکا نکیا مکی منہ پیے سے پھر ے کو
کت ہو کی اور ژا گیا حضرت عمر نے ال سکیا دنق گی اود شیا ن ٹوٹ ڈال تو ف رما
پاکہ خر ہو گی تار یکوکی بر جات مجھے یں تی اور لڑک ے کا سب پیے خاوند سے
اب تکیاء

The text on this page is estimated to be only 44.12% accurate

ات ناب کن کان یں لی پکر نے کے ان ا ٹک ے کو باپ سے لان ے کا بیان ے
 عَنْ مُلْقَانَ بْنِ يَسَارٍ أَكْغَرَيْنِ الْكَطَابِ ۵ اَكِيلِيْطَ الدَّجَامِلِدِ، 2 بن اممامعی الاملامفگ
 رَجُلَانِ ۱۵ هَارِ وَلَةَ اَمَكْدَا زِيخِ الْاَبِ قَائِفَا تَنَكْ لِهَمَا فَقَالَ اَلَا ۵ د ت 0۳ ر 9 تق اذ ا
 مَكْرِیْمًا حَبْنَتْ اَذْمَتْ عَنَّمَا نَائِقَتْ عَلَيْهِ وَمَا تُثْمُ حَتَفَ عَلِیْقَامَذَا تَغَى الْاَكْفَلَا اُذْرِی مِنْ
 هَمَامُوقَالَ هَكْبَالْقَائِفَ فَقَالَ مَمَرْلَامِلَامَةِ الْاِیْهُمَا یَنَكْ سَلِیْمَانِ بْنِ بَیْمَارَسَ رَوَایْتُ ۵ ك
 نَطَرْتُ عَمَ رَجَابِلِیْتُ كَے چو بكو جو ا نكد عوئ یك تا امسلام كَے زمانے ٹیل ای سے
 مَلَادِ نَے اَلِیك بَارِدِ وَآ دِی دَجُو یكِرْتِ هُو ت ۵ ا اِیك لُڑ ك ۵ كَا نَطَرْتُ عَهْرَنَے مَفَا تَن تَك
 بَلَا یَا قَانَفِ نَے دَبَلِ ۵ كَا كَا اس لُڑ كَے یس دوٹوں ش كِیك ۵ یں خَر عَمْرَنَے نَا كِی كُو
 دَرِے سَے مَارَا پِچ رَاس عور تَكُو بَلْمَانِیَا كَا وَ اِنْحَالِ مَجْهَدِ كَا اَلْسِ نَے اِیك عَرْدَكِی
 طَرَفِ اَمَا ۵ كِ كَے ۵َا كَے یَہ مِیْرَے پَا نَا تَا تَهَا اَدْرِیْلِ اِنَے لَوگوں كَے اَوْنوں مِیں هُو تَهی نُوہ
 مَہ سَے اَلَك نِیْسِ هُو جَا تَهَا ۵ ه سَے چَمَشَارِ تَا تَهَا یَہَاں كَكِ دُو ۵ هِی اَوْر ۵ هِی چَہ یَمَا
 كَرْتِ حَتْمَلِ رَہ جَا ۵ كَا پَہَرِ جَامَا اَوْر یَہ خُو نَم اَكْرِبَجَا حَابِ دُوس رَا عَرْدِ مَادِ ۵ هِی
 صَحْبَتِنِ كَر مَا ۵ یں غَہِیں اَنْتِ اَنْ دُوٹُولِ مِیں سَے ۵ ہِک یكا طَشَہ سَے تَا لَفِ ۵ ی نَكْر خَہ
 یَا كَے مَارَے نُوپِك رَتِ عَم رَن ۵ كَہَا لُڑ كَے سَے جَہے اَخَارِ سَے شَسِ سَے چَا سَے اَنْ دَفُوں
 ۵ ی سَے مَوَا تَك لَے ا نَاتِ زَعِ كَے اَنْ یِی تِی كَرْتِ كَانِ مَن لُڑ ك ۵ كُو بَاپِ سَے مَلَا
 ۵ كَا بَیَانِ حَدِیْثِ 1812 شِی وَ كَكِ ۵ ی عَقَاتِ دَرَكِ كِی ٹِل كَے ۵ رِیْسِ اِچ كَے وَپِ كَبِ
 ۵ے اَلِابِ اُغْثَمَاكْ كَمَی اَحَدُهَا نِی اَمْرَاةٌ ث رَجُلَا بَتَقْسَہَا وَذ كَرْتِ اُتْہَا خَہ فُتْرَا جَہَا سَے هُو
 وَلَتْشَنُہَا اَلَا ذَا قَمَی اَنْیَفْدِیْ ۵ لَے یَہْثَلِہ جَخَرْتِ عَهْرَنَے یَا عَفَانِ نَے جَبِ اِیك عورْتِ نَے دَعِ كَے
 سَے اِی ۵ كِ وَآ زَارِ كَنِ سَے نِیَا كِیَا اَوْر اَوَلَا دَہوِیِی فَصْلَہ كِیَا كَے خَاوَنْدِ اَبَقِ اَوَلَا دَكُو
 فَدَہ د ۵ كَر پِچَنْثَرَانِے اَسِ كَے مَانَنْدِ مَلَامِ لَوْنَنْڈِی دُو ۵ كَر

The text on this page is estimated to be only 45.08% accurate

اب کنا رن سیک ان ٹین مل یکر وی رن سے ان ین ڈک ے کو باپ سے لان
ے ک بیان حدیث 1813 عَنْ مَايِكَ يَقُولُ الْفَيْهَةُ اُغْدَ لِي مَذَانٌ شَاءَ اللّٰهُ كَمَا مَانَكُ نَبَتْ
دیزا بت مہترے۔ جو کاکسی تنس سے ملاجاء ا کی دارٹ ہون ے کا بیان اپ ؟ کاب ز
ٹن کے اع ہیں می تار نے کے پان ین جول ڈکاکسی تنس سے ملاجاء ا سکیا واور ہو
نے کابیان حدیث 1814 ای 7 ای ۲۱ ہد < ص ۷۔ جا گے کے 2 ے رو < < ے ر وہ ے
ہس بت ے ت شس سک ا بُنْهَكَ هَكَ لَت لَيْت يَكْهَادُ فَاِنْ مَانَ اِد وَلَا يَجُوزُ قَرَارُ الزَّزَى
أَقْرَلًا عَلَى تَفْهِنِي حِقَّتْهُ مِنْ مَالٍ أُبَيِّدُ يَغْطِي الْذِي كَمْ دَعَى هُهُدْلَهْ كُرْ رَمَانِ سَبْدُ مِنْ اَلَال
لی بیہ بہانک نے جارے نزدیک بی عم اق بے ایک شس مرجاء او رکواپے چو
جاءے اب ای پان مس سے بی کہ مورے تکازن ضف نات ان آدھی کے نے سے ال کا
سب خثابت نہب وکا اور وارٹوں کے تموں میں سے اس کو یچ نہ لگا لیت یس نے
اخرا رکیاسے اس کے جے میں سے ا کول ے گا۔ باب : تاب ر جن کے بیان میس یجن
یگمروکی رین کے بیان یں جو ڈکاکسی تنس سے ملاجاء ا سکیا واورٹ ہو نے کابیان
حدیث 1815 قَالَ مَا لِيكَ اَنْ تَفْسِرَ ذِيكَ اِنْ يَهْلِكَ الرَّجُلُ وَيَتِيكَ اُبَيْنَ لَهَوْتَقَكَ نَغْ مَات
وَيَتَارُ فَيَا حُلْ كُنْ وَاجِ مِنْهَا ثَلَاثَ + هـ .

The text on this page is estimated to be only 37.98% accurate

يُفْهَدُ أَمْدَمَاتَابَاهُ الْهَائِكَ اقْ أَكْغُلَانِ س ت تَذَكْ زَسْفُ مِينَاثِ الْمُسْكَنْعِ لَزَتْحَى
 رَنْزَازَلَهُ الْاَحْنَ اَعْدُ الْهَائِقَةُ الْاُخْرَى فَاَمْتَكَلْ حَقَّهَتْكَ تَمَبَهَرْمَوَاقِفَا نُولُ لَزَا تَقْ بَاذِينَ عَ
 أَبِيقَا أَرْعَرُ وَجْهَاهِي رُو مَت بَرِ اِلَى يَبِيْمَا مِنْ مَكْ اَدْنِ تُتَيْتْ عَلِ الْوَرْتْ 2 هَنْرَانِ نْثِ اَمْرَاَهَ
 نْثِ اَلْ مَتَعَشِلِ الْقِيَمِ مِي نَدِ يَانَ هَتْ اِبْنَهَ نْثِ الْيُصْفُ مَقْكَشِلِ الْرِيْمِ يَفِ وَيَنْ عَلِ
 حَسَابْمَذَايْذِفَةُ لَيْهَ مَنْ اَلْدَمِنْ الْيَمَاقِي مَاقِ نِي اَبِ اِيَكِ تَنْسِ مَرْجَانِي اُورِ دُوْنِي بُوْذِ جَا
 اُودِ چَچْهُ سُوْدِيَارِ بَرِ اِيَكِ ثَا تَنْ تَنْ سُوْدِيَارِ نِي بَرِ اِيَكِ بِنَا يَكِ عَ كِهَ مِيرِي بَا لِي پَلِ
 بَكِيَاخَقَا اِسْ اَمْ كِيَاكِهَ غُلَا تَنْ مِي رَابِيْثَا فُذْدَبَا نِي صِي بَلِ سِي اُ كُو سُوْدِيَارِ دَرِ
 عَ كِي كِهَ اِيَكِ وَاَرْتِ نِي اَتْفَرَا كِيَا اَسِيَكِ نِي اَخْرَانِي كِيَا ثُو اُ كُو اُوْحَا حَصِي لِي گَا اِگَرِ وُو
 بِي اِقْرَا رِكْ رِلْبَاقِ وُدِ رَا حَصِي جَنْ دُو سُو دِيَارِ گِي اُورِ نَسْبِ ثَابِتِ بُو جَا ا ا لَكِ مِثَالِ
 مِهَ سِي اِيَكِ عَوْرْتِ اِنِي بَاقِ يَا خَاوَنْدِ كِي نِي پَرِ قِ رَتِ كَا اِقْرَا رِكْرِي اُورِ پَا دَارْتِ اَكَا
 كَرِ نُوهِ اِنِي حِي كِي مَوَاثِنْ اِسْ مِي سِي تَرْضِي اِدَا كَرِي اَشِي شِيَا سِي اَبِ : ثَابِ دَنْ
 كِي بِيَالِنْ يِي هِتِ گَمْرُوِي رَمِ كِي اِي چُولْزِ سِي فَيِسِ سِي مَلَا جَا اِسْ يَادَا رْتِ بُو نِي
 كَا بِيَانِ حَدِيْثِ 1816 اَلِ مَاقِ يَكِ مَهْدِ رَجِ عَلِ مَغْلِ مَا مَهْدَتْ بَدِ الرَّأْ اَقْلِفَانِ عَ اَبِيَه
 فَيَقَالْ خَلْفِ مَابِ الرَّئِ مَمَ مَا 9 4077 +) مَبِلَةُ الرَّا كِ الزَّجَلِ تَخُوْزُ شَهَاءُ تَهْوِيْكَنِ عَلِ
 اَبِ الْاَتْنِ مَمَ كَهَاءُ دَغَادِ اَخِ بَخْلَفِ وَبَاعِ عَلِ عَلِي كَانِ نِي يَخْلَفِ اَمَ يَنْ يِنَا ثِ الزِّي اِي
 لَكْذَنْكَلِيْسِيَّةِ يِنْ هَكِ الْيِنْ اِگْ اَكِ بَحَقْ اَكْمِ الْوَرْتَهَمَارِ عَلِيْدِ اِقْ زُ اُو وُو وُو وُو وُو سُوهِ
 بُو ثَنْ اِيَكِ مَرْدِجِ بَغَاوَبُو اُورِ مَرِ گِي بِي عَلِ فِكْرِي اُودِ عُو كِي خَابِتِ بُو جَامَا اَلِ بِ
 اِگَرِ رْثِ خُو اَوَعْلَفِ نِ كَرِي فُو جُو وَاَرْتِ اِقْ رَا كَرِ تَا بِي اِي كِي جِي كِي مَوَافِنْ قَرْضِي
 وُصُو لَكْرِي.

The text on this page is estimated to be only 43.77% accurate

لونڈیو یک اولادکابیان اتانی کے انی می کر رن کے ان کن لونڈیو یک
اولادکابیان حدیث 1817 کی و 7 00 رے 6057 م ۴ اے۔ 2 ذاتی وی رظ و و ار
ا عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو اَبْدَ اُكْعَرَبُ الْعَطَابُ قَالَ مَا بَالُ رَجَالٍ يَكْتُونُ وَلَا يَدْعُو
ثُمَّ يَغْزِلُو لَا تَأْتِي لِيَّةَ قِيَّ > عَتَرِفْ سُدُمَاث كُن اَع بَهَا اُنْحَقْ يَهْوَدَهَا فَاغُولُو بَعْد ا اُثْرُكُوا
عجبد ال ۳ بی عهرسے ددایت ےک رت عهرنے فرمایاکیاحالی سے ا وگو کو جما
جعکمرتے ہیں ابی لونڈیوں سے پیر ان سے چجد ابو جاتے ہیں اب سے میرے پاس
جولونڈی یا ےگ اور اس کے موٹ یکو ا تھرار ہوگااس سے ججما عکمرن کات میں اس
کر ےکورمولی سے ممدو ں گت مکو اختیار ہے چاسے عزیزک وبانہ و ان 3 نابز
خنخ کے ان بین مت بکر وی رک کپ ہیں لونڈیو یک اولادکابیان حدیث 1818 وہ پا وا
گے عی رےوے دو و مو نہ رَبِّي الْكُطَابُ قَالَ مَا بَالُ رَجَالٍ يَتَوْنُ وَلَا يَدْعُوهُمْ تَع يَدْعُوْصِي
يَخْمُ جَن لَاج 2 ر 2 غ كُن الْمِبْهَلَاكُن الْحَقُّثْ يُولَدُ مَا فَاَزْ لَوْ هُبْعُدْ اَوْ اُمْسُكُوْمُ صَفِيَه
جن عبید سے روایت ےک حضرت عهرنے فرمایاکیاحالی سے لوگو کو جا جعکمرتے
ہیں ابق لونڈیوں سے پمرا نکو سچھوڑ دیے ہیں دہ نی بچھرنی ہیں اب میرے پاس
جو لونڈگی کت ےگی اور مو یکا اقرار ہوا اس سے صحب تکرن ےکا فو یل اس
کے برک ےکا نسب موٹی سے ثابہ تک دو کا اب اس کے بد چاے انی کی کرو اس رو
کے رکھاک رو تا 1 یا اٹ یف مَیْدِمَا باب : ابد مین کے بیان ٹیس مڑ قیگمر وی رکنے کے
بیان ٹیس لونڈیو یک اولادکابیان حدیث 1819 سر 2 1 ے نَدْكَای اَلْوَكْ جَثْث تَاَيَة بَن
مَیْدُهْمَا مَا يَهْنُهْمَا وَبَيْتْ قِيْتَهْمَا لِيَه رتا

The text on this page is estimated to be only 45.31% accurate

لی عَلَیْهَا یَجْلُ مِنْ جَنَاتِهَا مِنْ قَیْمِیْهَا سِی اف ضَرْمِسْهَع سَب ظَمْفُض تَهْے
زیادہ ادا نہ دے گا تَج رز می نک وَا بَا دِک مرن ے کا بیان باب : ابر مین کے بیان میس
م[قیگمر ویر نے کے بیان ٹیس رز می نک وَا بَا دِکمرن ے کا بیان حدیث 1820 نے نار
7 تل اللہ عَلَیْہ مَلَمَ قَالَ مَ أَخِیَا أَرْمًا مَثْتَهْ مَفْتَهْ قَش لَه وَلَیْسَ لِعَزَق ظاہم عمر دوئن
زیر سے دوایت س ے کہ فرمایا سول الد صلی ارڈ علیہ و سکم نے جو شس تَج رزی
نک وَا بَا دِکھرے ووام یکی سے جو نس ظلم سے وہاں یہ تصر فکرے ال نکو یہ فی
نہیں ے۔ از نات نی کے اع می جن ریز کے ان مین رز می نک وَا بَا دِکمرن ے کا بیان
حدیث 1821 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رِيْمُ الْعَطَابِ قَالَ مَنْ أَخِيَا أَرْسَامِيَكَةَ فَيَلَهُ ٦ سِطْر
کرہازز نہ ے ا کت باب : کتابر مین کے بیائن ٹیس جڑی یگ وی رن کے بیان ٹس رز
می نک وَا بَا دِکمرن ے کا ان حدیث 1822 قَالَ مَالِكٌ وَمَ وَيْكَالْأَمْزَعْنَدَتْ

The text on this page is estimated to be only 41.48% accurate

ہالک نے ہمارے نزدیک بی عم ہے۔ پاٹ یکا میان ا ات رع سے ان مین یی
وق نے کان نین ای لین کابیان حدیث 3- سر سے 2 عَنْ عَنِّ وَبْنِ اُنْ بک بن مُعَمَدِ بن
درد بن حَزْ/تَهْلَقُهَا وَلِ اللّٰهِ صَلِّ الدُّعْلِيْهِهَّ وَسَلَّمْ اَلْ مَيْلِ مَهْزَرْ 9 عَجْد الد بن ال یکر سے
روایت سے ک رسول الد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونالوں یل ای ککانام میردز
تھا اور دو سرے کانام فریفی بک جس کاپان الہ کے مل بے دواپے با یس سخنوں
ٹختوں پالی بھ رکے پھر دوسرے کے با میس پالیمچوڑدے۔ باب : ابد جن کے بیان
ٹیس مژن گر وب رکئے کے بیان پر ای لین کبیان حدیث 1824 ص ۱ ارول اللہ صَلِّ
الدُّعْلِيْهِهَّ وَسَلَّمْ اَلِیْتَمْتَفَلَا مَائِتَتَّ پالا اوہ ریرد سے روایت کے فرمایا ول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ننس دوکاجائے گا پانی ج ہر باہ اکم انس با جائے۔ اب : ابر جن کے
بیان یچ پگمر وکیا ر کن کے بیان یل پای لین کبیان حدیث 1825 ے ے ۶ عَنْ رَا بْت
عُد الزِغْمَن اَهَاْغْبَكْتَهَاْغْ رَسُوْل اللّٰهِ مَلِ الْهَعْلَهْمَلَمْ قَالَالِیْکُمْ تَقْهِيْرُ عَمْرِبُوْبَنْتْ عِبْد الِ تَنْ
سے روایت کے فرمایا رسول الد صلی اللہ علیہ سم نے مہم کیا جائے اس پالے کن
وی کے جو پر سے۔

The text on this page is estimated to be only 39.31% accurate

رو تکایان اپ تنانی کے ای کر رن کن ان کن رو ت؄کایان حدیث 1826
4 غَيْثُخَى الْعَزِزِّ مَنِ اید اگ رسول اللہ تل الھُغْلِيْہَہُ مَلَم کال لا 2رر 5ل ار چورے می ہی
اعت ے و باب : کاب در من کے بیان یل مژنیگمر وی رن کے بیان ٹیس مرو ت؄کایان
حدیث 1827 ے ہ ہوہ ۶ 2.7-00 شول الیٰ ضلّ الْعَلِیْہِ وم کا 0کچلہ ؤ اَم دُ کہ جَارَہ
عَہْمَہُ یَفْزَرُ مَا ق چداروئع یمزل ابرمئر مَال اَر کُہْعَنَہَا مُعْرِضِ نو ال لَازِمِکِہَا یَیَآئِنَافِک
الوہریرو سے دوایت س ے کہ فرمایار سول الش صلی الد علیہ وسلم نے مت کرت تم
بی ے کوئی اپنے بمسام یہک ککٹی مگاڑنے سے ایا داد ار یں پھر ابو ہریر کے ت
ے کماوجر ے کہ تم اس حدی ٹکو متوحہ ہوک غیبی نے سم نید اکی میں ا سکوخوب
مشہو رکروں گا باب : تاب ے جن کے بیان میس یجن یگمروکی ر کن کے بیان یں مرو
تکایان حدیث 1828 نَبِیْخ الْمَازِنِ عَنِ اید اٰی الشَّکَاکَ بَی عَلِیْفَہُ سَاق عَلِیْجَالِہُ ن الْعِضْ
فَآرَآءِ اِیْثِزِی اَرْض مُعَمِّیْنِ تَال تہ الْفَحَا یِم تَتَغْف وَمرْنِک مَلْقَعۃ تَذْمِبْ بَد اَزْلا
اَجْزَاءِ لَیْئَاکَ قَ مُعْمَد مک فی الْفَکَاکَ غُرْبِی الْعَابِ قَدَاغَرِیْنِ الْعَطَآپ مُعْمَد بَی مَسْلَمَہُ فَاَرَه
ا یں مَبِیْنَلْفَال مُعْمَلْکَا ل 7 ے 7 ضز تع اَات تارف رک تَابِہ کی ر پہ الاء اَیْزَا وَهُوْلا یُمْکَ
فَقَالَ مُعَمَّن لَا وَالل فَقَالَ عَمْرُوَاللہ

The text on this page is estimated to be only 45.13% accurate

رہ دولوم بکنکاً مَرَّهًا هَيْتَ زِيَهَقْلَ الْفَكَكُ مِی بن عمار سے روایت کے شک
بن خلیضہ نے ایک خہ ثالی عارض میں سے مجر بن مسلم کی زین میں سے ہوک
اغموں نے مع کیا شک ن کےہاق مکیوں م حکرتے ہو تمہارا نڈاس میں لع سے ابق ز
می نکو اول اود آخ پاٹی دہاک ناادر یہ ضر نی حم نہماناضواک نے رت عمر سے پیا
نکیا نظرت عمر نے مج بن مسلم باب اک ہکھانہم اجازت دو جن کےہائیس نہ دو لگا
ارت عمر تن کےہاتم اپنے بھائی لما نکو ایی بات سے مم کرت ہو جس میں ا
سکالفے اور تہار بھی ٹف سے تم بھی پالی لاک نااول او رخ میس اور تمہارا کپ ضر
نئیں رن کےہا حم دای یس اجازت نہ دو ڈگ ظرت عمر نے کےہادہ ضر بھائی جائے اکر
چہ تمہادے پیٹ پر سے ہو پھر مطرت عہمر نے ضا فک وع مکیاضہ جار یکر ن گا ج
بن مسلم ہکی زین سے ہ ہکم شحاک نے ایسا ایکہا۔ رو ت ۴۰ کا بیان حدیث 1829 رہ ہیں
کے ا می اریا کے جج۔ ۷ سے 8902 در ۲ سے ۶ ر سے ۵7 ج۔ < کی ۶ عَنِّيخِي
الْفَارِزْنَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَلِ 6 كَ نِي جَائِطُ جَب رِبِيغٍ لَعَبْنِ أَمِنْ بَنِ عَوْفٍ فَأَرَادَ عَبْلُ الْكِمَنِ بَنُ
عَوْفٍ أَنْ كَيْ مِنَ الْعَاطِ شَ أَقْمَ بَلْ أَزْضِدْ قَدَصَ أَجَبَ الْعَاطِ فَمَعْبَدُ الْكَتْمَنِ بِنِعَوْفٍ
عُرِّيَا لَكُطَابِنِي يُونِ عَمَارُو سے روایت کے مہرے دادا کے پاغ شیل سے ہ ہکر ایک شی
تی تھی مل جن بن عو کی عبد الم من نے مہ چا پاکہ ان کی دنت طریتے ا نک تخت
ان کر کے لکن کی ا کات 2 بد ال ر تن نے نحضرت عمرے بیا نکیا خنضرت عمرے
اجازت دے دیمت کا بیان

The text on this page is estimated to be only 40.01% accurate

ع. ۷ ط عَنَّثَوْرِبْنِ 0 سُولُ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَہُ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ اٰیْمَا دَا فَعَلَّ کَمْ
عَلَّ قِ الْفَلَارِ اَجْ شَیْب: هَت مَم نَ الْجَامِلِیَّةِ بَا ۵ ار 7 رَضْ اُذْ رَکَا الْاِمْلَامُءَ لَعْ تَقَسَّمْ نَ
فَرْمَا یَا جُو زَیْن هَہ* کَے زَبَانِے مِی تِیْم بُو چَکَا سَے وَہ اِی وَر پَر بَیْک الْبَتَہ جَ مَکَان یَا ز
یَکْن الْاَمَ کَے مَان کَک پِیْم نَہِیْس بُوک وُو دَا سَلَام کَے تَقَاعَرُوں کَے مَو اَف لَیْم ہِی۔
قَصَصْتِکَا بَیَان حَدِیْث 1831 عَ مَا یَک یَقُوْل بَیْمَنْ مَنَکْ وَتَرَکْ اُمُوْا لَآ یَا لَیْةَ الْمَافِلَةِ اِکْ لَبْعَل
لَا یَقْسُ سَم مَعَ اَل جَ جَ جَ هَ وَکَ الْعَلْ یَقْسَعَمَ مَعَ الْبَیْنِ 12 اَنْ یَشِیْہِمَا ءَا الْاُمُوْا لَآ کَا ت
بَا رِضْ هَا حَۃٌ دُو الْنِی یَمْتَهَمَا مُکْفَارِثِ اَنْہِیْقَامَ مَالِ مِثْمَا ت 1 بَیْقَسْمَبَفْنَهَوُ الْمَسِ اِیْنِ وَالْذُو
رُ یَهْذَہُ الْمَنْرَلَتْ گَہَا مَالِکَ نَے گَر اِیْکَ تَسَ مَرَجَا ئَے اُوْدَ بَارَا ئِیْ اُوْرَ یَا بَیْ زَیْنَا چَچَ اَجَار
تَے بَارَا یَکُو اِیْ کَے سَا تَ مَلَاکَ تِیْمَ نَہَکَ مِیْنِ کَے بَہَ دَا بَدَا نِیْ مَکَکَ رِیْ گَے لَ (کَ کَہ
پَارَا یَکَالْگَانِ دَسُوَاں حَصَہَ اُوْدَ چَا یَکَا یَمِ اَل حَصَہَ پِیْ اُوَا رَکَا) مَگَر جَبَ سَبْ شَ یَکَ
مَلَاکَ نَفَ ہِیْ مَکَرْنِے پَر رَا یَ ہُو جَکْنِیْسَ نُو مَاکَ تِیْ مَکَر دِیْ کَے الْبَقَہَ بَارَا نِیْ اُوْرَ زَیْرَ الْاَبِ
پَاکَا رِیْ ہَکَمَ اَکَ نَفَ یَ مَکَر دِیْسَ گَے۔ لَکَ کَہَا نَکِیَا دَہَا رَا اِیْکَ سَے یَچْنِیْ دُونُوں مَو بَکِی
زَ مِیْتُو لَکَالْگَانِ پَیْدَا اَدَارَا کَا دَسُوَاں حَصَہَ بَے اِیْ طَرَحَ اَگَ کَسیْ شَضْ کَے دَا یَ بُوْلَ اِیْکَ
دِیْ مَہَ اُوْدَ لَیْکَ دُوسَرَے کَے مَتَخَا بَہَ بُوْلَ نُو بَر اِیْکَ مَا لَکِیْ قَبْ تَ لَکَ اِیْکَ سَا قَے تِیْ
مَکَ دَمِیْسَ کَے مَرِیَا نُوں اُوْر گَہَرُو نَکَا بَہِیْ بَجِیْ عَمَ۔ ضَوَارِیْ اُوْر 7 یَے کَا بَیَانِ بَابِ :
تَابَ دَر مِیْنِ کَے بَیَانِ ثِیْسَ مِیْنِ یَگَمَر وَیْ رِیْنِ کَے بَیَانِ ثِیْسَ ضَوَارِیْ اُوْر 7 یَکَا بَیَانِ
حَدِیْث 1832 عَ غَنَحَمَامَرِ بَنِ مَغَ بَنِ مَحِیْمَۃَ اَنَاۃَ لِبَہِ یَ بَنِ عَا زِبَ نَحَلَتْخَارِطَ رَجُلٍ
فَقَمَدَتْ فِیْدَفَقَقِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

The text on this page is estimated to be only 41.68% accurate

کے الدُّعْلِيَّةُ مَلَمَّا غَاغَلَ الْعَوَاطِلَ جَلَّهَا الْمَا رَبًّا مَا انَّمَدَتِ الْمَوَانِي بِاللَّيْلِ مَامِئ
غَلَّ أُمِّيَّقُ وَسْ ضَرَّ كَرَاتِ تَبَاتِ السِّ رَهْفِ كَانِ نِي تَحْ مَكِ يَاكِ بَاغِ كِيَا طِفَاطِ د
نِكُو بَاغِ دَالِي كِي دِي سِي الْبَتِي اِغْرَا كُو كِيَا جَاوَرِ بَاغِ مِيْسِ چَاكِرِ نَقْتَصَا نَكْرِي فُو
اِنَا كَا جَاوَرِ كِي مَالِكِ پَرِ بُو گَا بَابِ : سَنَابِ رِ مَنِ كِي بِيَالِنِ يِي مَتِ گَرِ وُگِي رِ نِي كِي
بِيَانِ شَشِ ضُمَوَارِي اَوْرِ 7 يِكَا بِيَانِ حَدِيثِ 1833 صِسْرُو مِي دِي 6 كِي 2 كَا 90 و 6
صَقَصَمِ) كِي 21 هـ. بُو تَوِي وَي عَنِ يَجِي يَحْيٰى بِنِ عَبْنِ الزَّيْنِ بِنِ حَاطَطِ اَلْ رَقِيْقَا لَا
طِبِ سَمَقُو نَاقَةَ لِرَجُلٍ مِنْ مِي فَاثَنَدَهَا فَا ذَلِكَا لِعَبْرِ 1 . 7 ش ”مَكِي 4 اِبْنِ الْاَبِ
فَا مَرِغَزِ 207 وُو جُو عَمَرُو اللّٰهَ لَا عَمَلَكَا عَزَمَا يَمُقُ عَلَيَكَا ثَم تَالِ پِنْمَزِعِ كِي تَن تَاقِيَكَا كَالِ
الْبَزْغِ كَذِ كُنْثَا نَا غَوْضِيْظِ سَفِ مَكِي اِه . تَحْتِ مَكِ رِنِ يَا اِتِ صَلِي اِبْنِدِ عَلِيهِ وَسَلَمِ نِ
عِ كَشِيْرِبِنِ صَلَاتِ سِي كِهَانِ خِلَا مُو نِكَا پَانِ كَاثِ ذَالِ تَجِ رِعَاطِبِ سِسِ عِكِهَائِيْسِ
مَكْتَنَابُو لِكِ نُو اِنِ غِلَامُو وَبِ وَا رَاهِ وَا گَابِ رِ نَحْضَرْتِ مَرِنِ عِكِهَا حَاطِبِ سِي حَمِ خَدِ
اِكِي يِيْسِ تَجْهِي سِي اَلَا تَاوَانِ دِلَاوَلِ گَا جِ تَجِ پَرِ كِي گَرَا گَنَزِرِي اِبْنِ صَلِي الدِّ عَلِيهِ وَا لَمِ
نِي اَوْنِثِ وَا نِي سِي وَا پِچْهَا تِيْرَا اَوْنِثِفِ سَكِي كَا گَا اِسِ نِ عِكِهَائِيْسِ نِي چِيَا سُو دَرِه
مَكُو اِسِي اِسِ نِي نِيْسِ بِيَا حَضَرْتِ عَهْرِ كِهَا اَنْهِي سُو دَرِ بِمِ اِسِ كِي دِي بَابِ : تَابِ وَا جِنِ
كِي بِيَانِ مِيْسِ بِيَجِنِ يِگْمَرْدِكِي رِنِ كِي بِيَانِ يِي ضُمَوَارِي اَوْرِ 7 يِكَا بِيَانِ حَدِيثِ 1834
عَنْ مَالِكٍ يَقُوْلُ وَلَيْسَ غَلَّ مَدَا الْعَمَلُ عِثْدَنَانِي تَضْعِيْفِ الْقِيْمَةِ وَ كُنْ مَفِيْ اَمْرَالِقَا شَرِكَا
يَعْمُهُ هِي 2 وُو لَعَلِ قِيْمَةِ لِيْرَا اِه اِبْيُو يَعْدُ 61 * هـ

The text on this page is estimated to be only 42.65% accurate

و کک ور وا نے ےون وگ وی گید جو سکسی جانو رکونقصان پیپے ا کا 0
جم باب : کتی کین کے بیان یس مت گر وی رک نے کے بیان شیں ج تح س کسی
جانورکونثان پیا نے ا س کا عم حدیث 1835 عَنْ مَائِك فَو الْمَرِيئَتَا فِيمَنْ أَصَابَ فُتَانِ
الْبَقَايَا كَعِ الْرَى أَمَابَهَا دَر مَائِقَى مِنْهَيَمَا بَا ا ك نَے جوکسی کے جافو رکو نقصان پیا
نقتصا نکی وجہ سے جس قد قبت ا لک یکم بوجاے ا لکامتاوان دینا ہوا۔ باب : کتاب
در من کے بیان یس مڑ گر وی ر کے کے بع یں ج ون سکی چاو رکونق نان پیا ا س
کات حدیث 1836 عَنْ مَائِك بَقْل ن الْجَمَل يَمُولُ عَلَى الرَّجُلِ فَكَافَّةٌ عَكَ تَفْعِدِ فَقَعْلَهُ اَز
يُقَوِّةَ قَلْنِ هَتْ لَهْ يَتْنُ عَلَانَهْ ٦٦ 0801 وضو سب نر موک را ے ا پا ہے 0 کیک ہے 7 ے
أَرَاءَهُوَ صَا لَ عَلَيْهِ فَلَا عَمَ عَلَيْهِ كَلْعَ تَعَهُ لَهْ يَتْنُ قَلَامَقَالَتَهْ تَهْتَامِ يَلَمَسَ 2 کھاناک نے ایک
اوٹ عمل بکرس ے کی آدمی پر اور ده آدمی اپقی جا نکو خو فکر سے اس سکومر با
ا اہ کرے نے کرد گواو رکتا 0 ہو اس ام رک اکہ اوٹ نے اس پر جعل ہکیا ہافو اس پر
مادالن نہپ وکاور نہ نادان دیناہ گا ار مرو کا جھمانک دیاجاتا سے اس کا بیان اب :
کتابد جن کے بیان یس میبف گر وی رین کے بیان شس کا رج رو نکاجو مالک دیاجا
تاء ا کا بیان حدیث 37

The text on this page is estimated to be only 41.70% accurate

مرا اهر فین ۵۰ کال الکسالی تا یشبفه و ممقه کقال اجب الثوب لع امرک کر
سر دومج کھس مض هعشت تل کلا ان یائوا ے ت کولهمی ذیک ولخلف ماحب الوب .
70 . 7 اور رگریز سے نون بی ری ککھا رجکری بکا قول شسم سے مبول ہ
وکا ایابی درزب یکا بھی عم سے اور سنا رکا جب دوعلف ائل البنه اکر ابی بات کا د
عوت جوں چھ الال عرف اور رواج کے خلاف ہو نے ا کا قول مقبول نہ بگ بل کپڑے
والے سے شی لی جائے گی اکر وہ نہ کھائے گان وکا رر سے می جاے گیا۔ باب : تاب د
جن کے بیان میس یجن یگروکی رین کے بیان میں کار مرو بکاجو مالک دیاجا تائے ا
کابیان حدیث 1838 7 ۳۶*88" یَرِ الثَّوْبُ فَيُخْطَنُ بِهِ فَيَذْنَعُهُلْ رَجُلٌ اِنْ حَقَّ لِمَهْ اِلَى
أَعْطَاهَا يَهْ كَرَعَ الْزِي لِبَسَهُ وَيَعِ نَامَا لَكَ بِي نَرَلْ: وَه كَكَ مَعَقَةً بَل لَس لَ اِنْلَسْم يَعْرِف
أَتَدَلْ اَد 7 او و و رو و دیهش . و رگریزیر ان کا جاوا نہ وگا اگنن والے کو معلوم نہ ہو
20, اگسی اورکالے اور جو معلوم ہو وماوان اک پ ہو گا۔ جو ائے او رکفال تکا بیان
باب : کاب در من کے بیان یس یژ یگمر وی رن کے بیان میں ائے او رکفال تکا بیان
1839 ثیدح

The text on this page is estimated to be only 39.31% accurate

عَ مَايِكَ يَقُولُ الْأَمْرُجَنَهَكَانِي الرَّجُلُ يُحِيلُ الرَّجُلَ الرَّجُلُ بِدَثْلُهُ ذُنْ أَي دِي
أَجِيلَ غِيَهْ اذْ ٢٠٢٣ ع ٦ هُ مَاكْفَلَمَيَدَمَ وَفَائِلِيَّيْنَحْتَالِ غَلَاذِيْ أَغَاهُ وَيُو وَ هُوَ الزُّي
لَا اخْتِلَاتِ فَيَدِ عَنْهَكَأَلِ مَاكِ فَأَمَّا الْوَبُ يَتَعَمَلُهُ الرَّجُلُ بِدَثْلِهِلَعَلَّ رَجُلٌ أَكْ تَعِ يِيكَ
الْتَكْعَبِلُ أَذِيْفِيْ فَأَكَالَزِيْ تُخْبُ لِلْهُزْجَمْعَلِ غَرِيَهْدِ الدَّكُولِ اَنْتِ يَفْنِ عِتِ اِيْزِ شِيْ كِيَا
كْتِ اَيْنِ قَرْضِ وَارِ مَفَاسِ نَعِ 6 رَا سَاَءِ جَائِمْدِ دَمِ مَكْمَا تُو قَرْضِضِ خُوَاهِ پِچْهِ رَاسِ
سَاَءِ مَطَالِهْ فَيِ بَكْرِ سَاَءِ بَمَارِ تَزْدِيَكِ اِسِ مِيْسِ پِثْهِ اخْتِلَافِ نِيْسِ عِ الْبَنِ اِرِ اِيَكِ تَضْمِ
اَبِيْ يِيْ دِيْ پَرِجِ تَقْرِ سَاَءِ لَكَاضَا مَعِ وَ كِيَا چَا رِجِ ضَامِصْنِ هُوَ اَتَهَاَ اَنْزِ وَهُ رِگِ مَآيَا
مَفْلَسِ هِ وَگَمَالُو رِثِ خُوَاهِ قَرْضِ اِرِ سَاَءِ مَطَالِهْ بَكِ سَلْتَاَءِ جِ وَشِ سَكِپْزَاخِ رِيْ رَكْرِ
اَوْرِ اِسِ مِيْسِ عِيْبِ لَكِ بَابِ : تَابِ دِجْنِ كِيَا بِيَانِ مِيْسِ يِجْنِ يِگْمَرْوَكِيْ رِيْنِ كِيَا بِيَانِ بِيْنِ
نَشِيْ سَكِ فَيِ كِيَا اَوْرِ اِيْسِ نَشِيْنِ خِيْبِ كِيَا حَدِيْثِ 18400 عَنْ مَايِكَ يَقُولُ اَبَا الْجُلُ تَا
يِيْ عِيْبِ مَنِ خَزَقِ اِهْ عِيْهْ كَنِ عِلْمُهُ الْفَامْمُشْهَدِ عَلَيْهِ بَدِيْكَ وَ اَبَا لَگِ فَيِ الزُّيْ اِبْكَاعْدَحْتَتَا
مَنِ تَقْطَبِ يِكْلِ شِيْ الْوَبِ شَعِ عِ الدَّكََاغِ اَكِ مَرْكَ حَلِ الْبَاَزَعِ وَاِلِيْسِ عِ الْبِيْ اِبْكَاعْدُ 4ر
تَقْطَعِيْلَاَءِ بَا اَكِ نِيْ جِ بَكُوْنِيْ شَسِ پِيَاخِرِيْرِيْ اَوْرِ اِسِ مِيْسِ عِيْبِ كِيَا مَلَا يِنَاْبِدِ اَبُو يَاْدِرِ
كِچْهِ عِيْبِ بَالِ كِيَا پَا نَاهِ گُوَاْهِيْوِ بَكِ يِكُوْ اَبِيْ سَاَءِ پَانِ كِيَا اَتَهَرَاَسَاَءِ اِبِ مِشْمَتَزِيْرِيْاَنِيْ
سَكِپْزَاَءِ مِيْسِ رَصْرِ فِكِيَا بَجِ اِسْكَ وَكَنْتِ يُوَكِ رَذَالَا جِسْ عِ كِپْ عِ كِيَا گَبِ گُوَسِ فِگْنِيْ
پَهْرِ اِسْكَوْ عِيْبِ مَعْلُوْمِ هُوَ اَفُوْ بَكِپْزَاَءِ بَا كُوْ پِيْرِ دِيْ اَوْرِ رَكَاَءِ كِيَا ضَمَانِ مِشْمَتَرِيْ پَرِ نِهْ
بُوْگَا. بَابِ : تَابِ دِجْنِ كِيَا بِيَانِ مِيْسِ يِجْنِ يِگْمَرْوَكِيْ رِيْنِ كِيَا بِيَانِ بِيْنِ اِيْ تِيْبِ سَاَءِ

The text on this page is estimated to be only 41.59% accurate

حدیث 1841 عَنْ مَايِكَ تَا ابْكَاءَ رَجُلٍ تَوْبًا يَهْ عَيْثُ نَ عَقِ ا عَوَارِ قَوْمِ الْاَلِي
 بَاغَهُ اَهْلَمَ يَعْلمُ يَذِيكَ وَكُنْ قَطْمِ الثُّوبِ 2 او ےك ۴ چ ی ۹ ۶۶ رر ےردوں دو ے۱ می
 2 1 كِبُو الرِّى اِبْكَاءُ وَ صَمَكُهُ فَالْمِيعَامُ بِالْخِيَارِ اِنْ شَاءِ اَنْ يُوصَعَ عَنْهُ نَزَمَا نَقْصُ الْعُق
 اَوْ الْكَارُ مِنْ تَنْ الثُّوبِ 25 ے كے ۶ ه 0 كر كے 2 7 دَهْ پُكَرَكَد ےصم 2 كے ۱ سے 7۰
 سَكِ الْوَبِ فَلَوْ اِنْ شَاءِ اَنْ يَكْرَمَ رَهْ تَحْ رَتِ اِي كے مَثْ كَهْ لَوِ سَوِيَتْ هِي يِي ۱۲ سَحْ بے
 كَتْ كَها مَايِكَ نَے اَكْ كَسِي تَفْصُ نَ ےكَاخِ يَدَادِ اَكْ مِيسِ عَيْبِ پَايَاْمَنَلَا نَا هُوِ اَجْ اَبَدِ اَبے
 بَلْ نَ ےكَهاجے اس عِي بَكِي خَمْرُشَهْ تَهِي اَوْدِ مُضْتَزِي ا سَكِيْڑ ےكوكِيَاثِ بِيْدَهْ تَكْ
 چَكَاسَے يَارْتَكْ چَكَاسَے وَ مُشْتِ يَكُو اَنَارَ سَے چَا ےكپْثَرَا رَكْ نَے اور بَا سَے جِيْبِ كَے مَوَا
 فِى نَتْصَانِ مَجْرَانَلِے چَا ےكِثِ اِچْمِيرِدَے اور شَسْ قَدِ رِيَاثِ بِيَوْتِ بِيَارَنْگَكْ سَےكپْڑ
 ےكِي قَسْنِ تَكْصِ ثُغْنِي سَے اس قَدْرِ بَا كُو مَجْرَادَے اَكْرَ مُضْتَرِي نَے اس پَرِ دَوِ رَنْ
 كِيَاَسَے جِ سَكِ وَجَهْ سَے اسْكِ قَمْتِ بْڑْ گْنِي جَبْ بَهِي مَتِ زِي يَكُو اَخْقِيَارِ هُوِ گَا چَاے
 عِي بَكَانْقَتْصَانِ بَا سَے وَصُولِ كَے كِيْثَا رَهْ نَے چَاے بَا كَا مُشْرِيَكِ هُوِ جَاتَے۔ ا لَسْكِئْڑَے
 ثَمْ اَبْ دِ يَكْهاجَاتِ ےثَاكِ ا كِيْرَ ےكِي قَبْتِ عَيْبِ كَے اَطْ ےكِي سَے مَنَلَادَسِ دَرِ بَمِ هُوِ
 اور مُشْمَتَزَكِي كَے رَنْ كِي وَجَهْ سَے پَنْدَرِبَدَرِ بَمِ قَمْتِ هُوِ گُوِ هُوِ تَوِ اَلِ دَوِ خَلْتِ كَا اور
 مُشْتَزِي اِيَكِ نَمِ كَا ا بِيَكِيْے ثِيْسِ شِ يَكِ بَے گَا جَبْ دَبِيْپْثَرَاكَے اس سَكِ قَرْتَكِ اِيَا سَابِ
 سَے جَاْثِ نِيْلِ سَا وَ بَبَ دَرْمَتِ يِي اس كَابِيَانِ اَلَاتِ نَانِ نَے زَانِ يَنْ مَلِ زِي رَنْ سَكِ اَنْ
 اَنْ جَوِ بَبَ دَرَسْتِ يِي اَكَا بِيَانِ حَدِيْثِ 1842 -۔ ه بَجْ وَكْ -بَكْ* 7۳ بَے ك* ۱۱۱۔ پ6
 گَے بَے ۶ ےر لَے < الثُّغْتَانِ بَنْ بَشِيْرَاثُهُمَا حَدَّثَا هُمَنْ اللِّعْمَانِ بَنْ بَشِيْرَاثُهَا لَنْ اَبَاةَ جَفِيْنَا
 اَبْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰدْعَلِيْ ل تَعَلَّتْ اِي مَدَا عَقْلَامَا اَنْلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ
 وَمَلَمَ اَلِ وَنِيْكَ تَعَلَّكَهْ "

The text on this page is estimated to be only 42.63% accurate

كَفَّا لَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَازَتْهُ مَانُ بْنُ بِيْرٍ سَے دُویَاتِ
 ے کہ میرے پاپ مج ھکوروں ای کے پالنے کے ۷ ہائے او دکھایار حول الم مسا نے
 الس بی کے ابا ایک فلام ہی بکیا رسول الد نے فرما اکیاسب بیو نکوفذ نے اییاتی
 فلام دیا ہو لا فیس فذ نپ صلی ال علیہ وسلم نے فرمایار جو بکر بہ اب : تناک کین
 کے بیان میں مق یگمر ویر کنے کے بیائن ٹش جو بہ درست ہیں ا نکابیان حدیث 13
 عَنْ عَارِمَةَ رَجِ إِلَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهًا قَالَتْ اَيَا بَكِي الْيَذِيْقُ كَانَ تَعْلَهَا جَا ٤ عِثِيَتْ
 کے امرف > کیاے ال فاء کا ما 0292 7 و 202 ہ ۶ رہے > ہج نے 2 وَسَعًا مِنْ مَّايَه ے
 بِالْغَابَةِ فَلَمَّا حَكَمَتْهُ الْوَفَاةُ كَالْوَالِهِيَاءِ 007 م حَدَّ أَحْرَ لَغْ بَغْرِي مِنْكَ وَلَا أَعَزَّلَ ثَا بَغِي 7
 ہم 0۔ اے کی رو ای بے ہس ہجھ ی 9 : لاٹ کل جاہلت ظا ج رظ 9 0۔ وَالْأ
 هُوَ الْيَوْمَ مَالِدَارُ ثَوَالِهَا تَو كَرِ أَعْ وَأَهْعَابِ فَاقْكِهْرَةَ عَل. کاب الہ فَاَلَتْ عَايَةُ قَقْنَتْيَا
 اَبَتْ وَالْه لَوَكَاتْ كَذَا كَذَالْتُهُنَّ لَاشْ أُمَمَائِ قَمْنِ الْأُخَى قَقَّا لِأَبُو بَكِي هَدِ بِنْتِ خَارِجَةَ او
 گت / صُصے وس کل نے لو 22 رک تر سے میں وس جو ر لی تھی ان با مس سے جو
 خابہ میس تے جب حضرت ابو بج کیا فا ون گی انھوں نے کہاے تی یکوئی ادئی ایما
 نس سے جس کامالدار رہناشھے پند ہو بعد اپنے تھ سے زیادہ اورش کی آ دی یکا
 مفلسر بنا نا پنے مج ھکو بعد انے تج سے زیادہ دیش نے تھے ٹیں وس چو ر کے
 ورخت بہ ہ کے حے اگر پان در خنوں سے جو رکاشی اور گار یمک یق فده تی رامال
 ہو جاتا اب وو سب دار نو کا مال سے اور وار کون میں دو بھای ہیں تمھارے اور دو
 انیس ہیں نو پائنٹ لین اک کاب ال کے مواف جرت عائقه نے کہاے می رے پاپ تم
 خدا کی اکر بڑے سے ژال ہو جاتو ٹیس اسکو پیچھوڑد بق لیکن ٹیل مج ران بہول اور
 دوس ری نکون سے خنضر ال و برن باوج جیب مت ار جہ کے پیٹ میں سے میں ا
 کو لی سجتناہوں۔ باب : ابر من کے بیان ٹیس م] گر وی ر کے کے بیان میس جو بہ
 درست میں اکا بیان

[illegible]

The text on this page is estimated to be only 39.44% accurate

ۛ۔ تر ہی کر 28 2 + 7 0 - 7 7 77 کی 9 ے 2 قَالَ مَا يَك مِّنْ أُعْطِيَ
عَطِيَّةٌ لَا يَبِيدُ ثَوَابَهَا مَاتَ الْم قُورَتْكَهْمَنْرَلَتْهَوْا إِن مَاتَ ال مُغْطَى قَبْلَ أَنْ قَش الْمَع ے ر ر
روص ص < 7 ھ 7 ط 1 ھ و ھک 7 ے 7 سو 4۶ ھ و ھی ۶2 جہ ید کیو غ آزاد الہ
0 ی رھ فْلَيْسَ طَيِّكَلْهَاءِ اَم صَاجِبْهَا أَعْنَ ا ے بے سج از فی مت کان ے م کیا ات ا ن کو
کا ما کت نے کے یت کو کیا اک بے الال نک روکر کے اور بہ پ رگوانہ ہو بگو بہ نی ہو
سلتاجب می لہ لی ےک وکھڑا ہو جائے و نے سلتا سے۔ نج ان رع ین ا مین شی ری لے
پان ین ہی اعم حدیث 1847 وپ 1 02 کر مھ 0۰ ت 9 + مھ ۰ ت 09 و سر پر ک 0
وس رھ عَن اِی عَفَانُ بْنُ ط يِف الْبَرْئِ اُكْفَتَرَ يِّي الْكُطَابِ قَالَ مَنُوْهَبَ هِمَّةٍ لِصَلَةِ رَح
اَوْعَلَى وَجْهٍ صَن تَعَفَانِهِ اَرْجَمَ فَيَكَاْمَنَ وَهَبِهِمَّةَ رِى اُ اَرَا دَبَا الثَّابِ تَهُوَعَلِبَتْهِيْزَجْمُ
فِيْهَا اِذَا الْعِيْزُ مَها لى خُطْفَانُ بِن ط ريف مكي سے دوايت س ےک خحثرت عمرين
خطاب نے فربايا جھ نس براى بے دان ے کوصلہ رحم کے واسطے يا صدى کے طور پر
ث اب کے واسط اس ميں رجوع ھى سكر سنا اور جو ھب كرے عو ليے كے واسطے
نووو رج خحكر سكتا سے ج ب لھا را ود اون تنا زان كے اع ین من كى رت كے اشن
بكا عم حدیث 18 ے كھے ے كر ے د ھى اَل مَالِك يَقُولُ اَلَا لَأْمُرَ اَلنَّحْتَمَ عَلَيْهِ عِنْدَنَا اَلْ
الْهَمَّةُ اِذَا تَغَيَّثَ عِشْنَ الْمَرْهُوبَ لَهُ لِلْثَوَابِ بَرِيَاءٍ وَاَوْ نَقْصَانِ فَالْكُ

The text on this page is estimated to be only 42.11% accurate

عَلَى الْمَوْهُوبِ لَهَا أَنْ يَطَى مَا حَبَّهَا قِيمَ كَهَا يَوْمَ قَبَمِيَا كَمَا أَيْك نِي هَمَارِي نَزْدِيك مِ
 عم انفاقی ےک جب موبوب میس بگھ نفاوت بهو جا ےکی ٹینشھی سے اور وه به ایا
 بوجو عو کے واسٹ د اگیاہو نے موبوب ل کو ا کی قربت قیضے کے و نکی د یڑ ے گیا۔
 دقن شی کن ے کا بان باب : نک ناب ره 9 کے بان ٹیس گن یگمر وی ر کے کے بیائن ٹس
 صدقہ بی وجھ کر نے کا بیان حدیث 1849 227 27 75 دص ص ۱ کیون 0 نہ ۶ سپ
 مرو کر کے . < 5 ےم گیر یھی کے 5 کو سے قَالَ مَا رَكَ يَقُولُ الْأَمْرُ عِنْدَنَا الزِّي لَا
 اختلاف فید اُک کل مَن تَصَدَّقْ عَلِ ابْنِهِ بِمَدَقَّةٍ قِيمَها لِلابْنِ أَوْ كَانِي حَجْر ے ص 7
 ۶۶ ع 96 ه کہا مالک نے جمارے نزدیک اس میں پٹھ اختلاف میں بے پاپ گر اپنے
 بی کو یہ صدقہ کے طور پر دے فو بنا ا کو اپنے قیضے میں کر نے پابٹاصغی رن
 بوخو دبا پک یگودییس هو اور دو صدقہ پ رگوا بکز ود تاب با پکواس میں رجو
 حکرنادرست خی لک هکل سی سٹکورتج مت اس ا رو سان یکن با کی کن کے زان نی
 صدقہ بی وجھ کر ن ے کا بیان حدیث 1850 ۱۷۔ کو ا ا رظ دصطصام یت ود و رگ
 عو ۶ دے سا ار کد۔ تھی و وک کہ ال کی قال مَا يَكِ الْأُمْرُ الْمُخْتَمَةُ عَلَيْهِ عِنْدَنَا فَيَمَن
 تَكْلَوْلَدَهُ تَخْلَا أَعْطَاهُ عَطَاءٍ لَيْسَ بِسِتِّ قِفَةٍ إِنْكَه انْعَتَمَ وَكَ مَا ۸۲ وس 2 ظھھ ره
 عصه۔ کھ ٹینٹرت لو نان الکا پت مم وَا 5 ك الْكَطَائِ إِلَى أَعْطَاهُ ابْ هَقْلِيلِكِيْهَا نِي بے ا ا ا
 و رم و ری ره 7 7 0 7 + 9 6 00 ه 2 بے يَغْتَنِّ مِنْ وَكَ شَيْنَا بَعْدَانِ تَك عَلَيْهِ الذِّيُونِ أ
 يَغْطِي الرُّجْلُ ابْنَهُادِ ابْنَهُفَتْنِيَكِ الزَّوَّةُ لِرَجُلٍ لَا تَتَكْنَعُ كِيَاك نِي هَارے خزدکیک می جن
 اجمایگی کہ اگ بکوئی تفص اپنے ٹ ے کوکوگی چزمحب تکادجه سے دے ن بک صدقہ
 کے طور پر 202 اکر علمای ج ب کک کیہ بیٹا اس جاند اد کے اعاد یبر معاملہ نکر نے
 کے اور لوگ ا کو اس چا مد اد کے پھر و پر

The text on this page is estimated to be only 41.22% accurate

مران کو ساوت کرت فی رکا راک بیان میں باب : کاب در من کے بیان 27
یہ یڈ یگمر وی رن کے بیان میں عھرکی کے بیان شش حدیث 1851 7-7 زا لا وع
ص ۶ ی۔ و یا 2 7 6 عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَجُلًا مَدَّ رَجُلًا أَمْرًا عَنِي
لَهُ وَلَعَقِيهِ أَمَا تُسِي وَوَاه (2) لَزِي يَعْطَا مَا لَا تَزَجِلُ الَّذِي أُعْطَا مَا أَيْدَا الْكُفَّاهُ عَلَى عَائٍ
وَتَّتْ فِيدَ الْمَوَارِيثُ كَبِيلٌ ۴"۔ ہر تحت کے وارثوں کے واس نے پھر وہ عمرہ ا سکا ہو
جا جائے دی ولا ے کو پل یں مل سلتیا۔ ان ابر ہن کے بیان میں یپ یگمر ویر کئے کے
یا یں رک کے بیان شش حدیث 1852 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ أَنَّهُ مَكَخَلَا الزَّمَمُ فَيَعَالُ
الَامُ بْنُ مَكْتِيَاقٍ الْغَتْرَى مَا يَقُولُ الْإِشْقَاقُ مُحْدِمًا أَرْكَتُ النَّا اْتَمَمَ عَلَ شَرْه
طَمَهُ نَلْ أُمُوالِ الْهَغِ يَا أَعْظُوا عَمْدَ الْ ر مِينِ بْنِ قَاسِمٍ نَ سَناهُول سَے او هت ہو
ماسحم سَے عمری کے منتج کیا قول ے ل وگو نا اس میس تقا هن ے کھائیس نے نو
لوگو لکو اپنی ش رین پور ی کرت وپے پایا لپن بالوبل مل اور جو بیٹھ ددیار کے تے
ا سک وبھی پ راکرتے تھے۔ سَے ناپ رع کے ا نی وی کت کے اشن رک کے بیان شش
حدیث 1853 2 من 7 ده یه ڈ مسلط 6۱۸ او هی وو و سو 7 ے عَنْتَافِقِ الْ لَنَ عَمَرِ
عَمَرَوَ رَتِ مِنْحَفَصَةَ بْنِ تَعْمَرَدَارِهَا 620 مَثَ حَفَصَةَ كُلِّ أَمْكَتَتْ بِنَكْرِيْبِنِ الْعَطَابِ مَا

The text on this page is estimated to be only 41.70% accurate

ع مَثَفَتْمَاتُوتَتْ نَت زَيْدِيَهْمَشْ عَبْدُ اللّٰهِ بِنُ عَزَّالْمَسْكِرَزَاي اَنْهَلَهْ ع...ه. دح
گئی تھیں جب وم مکی نوعبد ال بین عمرنے ا سکع کو لے لیا انا کچ بککر۔ عک بیان
اب : کاب ناک بیان میس می گر وکیا ر نے کے بیان ٹس نے بیان حدیث 1854 عَنْ
زین بن ال الْجَمِيَانُهُ قَالَ جَائِ رَجُلٌ رَهْ 28 ح كَت عَقَاصَهَا وَوَكَاثَهَا تَه عَقَهَا م سَنَةً اَزْنَا
مَاحِبْهُ ا وَشَن ا كَال كَشَالَةَ قَت يَا شُول ا كَال يَك اذ ٠٠٨ پ 0 ع اَبَك اَز بَت قَالَ
تَمَالَةُ الْاِيْل كَال مَانَكْ تَاوَمَا تَعَدَا وَم تَرْدُ الْاَي تَنَّا الْجَرَحَقِيلَقَامْ زَيْدْبَن خَالِد جَهْنِي سَے
ردایت عک ایک نف آیار ول اللر صلی اللرعلی بای یدب چناب صلی الد علیہ وسلم
سے لق کو فرمایا آپ صلی الل علیہ وسلم نے پان رکھ طرف ا سکالقطہ ہو خو اه
چھڑے میس ہو یا کپڑے میس ہو بادد پان رکھ بند صن اکا چھر ٦ ا یل 9١١١0090 ری
کی گی مل جائے یار سول اللر صلی ال علیہ و سلم آپ صلی الد علیہ وسلم نے فر
مارک تی رے کان مین عکی یا تیرے بھائی کے نی تو کیٹ یکھا جائے گا بچہ راس
مشن تن عکھا اکر وٹ بجولا لے آپ صلی ال علیہ وسلم نے مایا دفی ٹا تجے کیا کام ده
اپنے ساتھ اپنا پای رکتاے اور موزے رتا سے جہاں ال کو پالی ٹل جا تا سے بی لیے جو
درخت متا عکھالبقاسے بیہاں کت کک ماکک ا سکا ا بکو پالیاتاے باب : تاب د جن کے
بیان میس یجن یگمروکی رین کے بیان یں نے بیان

The text on this page is estimated to be only 40.39% accurate

حدیث 1855 عَنْ مُعَايَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِّ بْنِ الْخَقَفِ إِذَا أَبَاهُ أَمَبَكُهُ أَوْ كُلِّ مَنْزِلٍ
فَزَوْبَطُ يَقِ الشَّامِقُ وَجْزُ غَزَّةٍ يَبِيَّاءُ تَأْتَتْ جَسْعَ الْعَطَابِ فَقَالَ لَهُ 7 دُونَكَ أَكْهَتْ جَوْتَ
رَكَ وَانْعَرَجَ 117 كَأَسَابِ أَنْ أَزْشَا سَ مِنْ 99 6 وَ لَوْ أَتَى كَيْ تَعِ إِكْ شَى بَا
تُسْ مَسِ إِي دِينَارٍ هَ أَهْوَ نَ حَقَرَتْ عَهْرَسَ بِيَالٍ نَكِيَا أَوْ نَ كَهَامَسَجِرٍ وَلِ كَ
دِرَوَاوَزٍ بِرِ لَوْغَهْوَ عَ كَمِ أَكْرٍ وَظِ يَغَا بِبِ 1 أَب : تَابَ دَرِ أَنْ كَ بِيَانٍ ثَلِ هَتَوَى رِ
كَ كَ بِيَانٍ تُسْ نَ بِيَانٍ حَدِيثُ 1856 مَتَاحِ إِي رَجُلَاءُ جَدَلَعَةٍ تَأْرُ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ
عُرْفَقَاللَّهِ جَدَلَعَةٍ قَمَاهُ اثْرَى فَيَقَا تَقَالَلَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْفَقَاهُ قَالَ كَذَّ فَعَلَتْ قَالِزَهُمَا كَذَّ فَعَلَتْ قَمَاهُ لَعَبْدُ
17 إِدَادِ نَكِي رَيْنَمَكَانِي أَنْ سَ رِدَابِيَتِ هَ كَ إِكْ شَفِ نَ لَقَطِيبَا إِنْكَوَعِدِ الدَّرَجِنِ عَمِ
كَ بَا مَلِ أَكَا وَلَا يَجْهَأُ كِيَا سَكْتَهَ بُوَ اسْ جَابِ مِي عَبْدِ آلِ جِنِ عَحْمَرِ نَ كَاوِ دُكُوْ سَ لَ
بَجْهَأُ وَرِ بِنَا اسْ نَ بَاشِ لَوْ جَجْهَ وَرِ بِنَا كَا حَبْدِ إِيْدِ جِنِ عَهْرِنَ كَهَادِرِ كِيِ اسَانِ
كَهَاشِيْسِ لَ جَهْ بَا جَكَا بَهْوَ عَبْدِ الدَّ نَ مِيْسِ بَهِي تَجْ هَكِ مَنِ بَكْرُوْ نَكَا اسْ كَ كَهَانِ
كَكَرِ نَذَا "تَاذَا يَكُونُ هَلِيْتَا. فَا مِ لَشَطْءِ كُوْ أَكْرِ خَرِ كَرِ ذَا نَ وَكِيَا هَرِ. بَاب : كَابِ دَرِ
مَنِ كَ بِيَانِ يِي مَرِ يَكْمَرِ وَ رِنِ كَ بِيَانِ مِيْسِ فَا مِ لَقِ كُوْ أَكْرِ خَرِ كَرِ ذَانِ نُوْكِْيَا عَمِ
بَ. حَدِيثُ 17 قَالَ مَالِكُ حِنْمْكَانِي الْعَبْدِ يَجْنِ الْ تَبْسَعُهُ يَكْهَا بِلِ أَوْ تَبْعِ الْجَلِ الزُّزِي
أَجْلَنِ الْكَ 2 مَذِيكَ مَذْأَنْهَانِي 4 بَ

رَکِیْهُمَا اِنْ یُعْطِیْ مِیْدَهُتَمَمَّا اَمْهَلْکَ لِامْهَرَامَا اِنْ
یَسْمِیْلَیْهُمَا مَهْرًا مَسْکَهَا حَقِّی 2 الم لی 1 ا 0927 تَتَّ نَا عَلَیْهِتَمَمِیْهِعَ لَ گنی رک
سا سَیْدُو فِیْهِمَا 21 بارے نزدیک عم بی 00 م" اس کے ذمہ ر سے گا اب جب ال
کا ماک کے فو خلا ماکو لی لقل ہکی قبت ادا کرے یا خلا مکو جو ال عک دے اکمر
خلام نے میعاد گزرنے کے بعد ا کو صر فکیانذوباس کے نزے تر ر سے گاجب آزاد ہو
اس سے نے نے فی الال چچہ غیب نے سا نہ مول یکو جاور انک کے پاس عک ہو گے
بھوں ا کا بیان اب : سناب ر ان کے بیان بی هن لائی پک کے بیان ٹس ج جاور ایک
کے پاس عک ہو گے ہوا کا بیان حدیث 1858 2 7 2 سے 7 6 وی کور کے بے
× 6 ھ 6 و راچ ہو بے سَمْلَهَکَ بِن سَار اُکْ ثَابِت بَی الْفَکَاکِ الْاَنْصَارِیْ اُخْبَیَ اَلْ وَجَدَ
بَعِیْتَا بِالْعَةِ فَعَقَلَهُ تَم 5 ھ 4 لِعَمْرَبْن ۳ > ۶ کے کے چ ۹ کچھ 1.۱۱۶ ۱۸5 1 ۶ 1 < 2
پٹگکج ۸ دصھمھ 1 و 7 ۳ الْعَظَاپ فَاَمَرَه عَمْرَا نْ یَعْرِفُهُ ثَلَاث مَزَاتٍ بے ضِیْعَق فَقَالَ لَه
عَمْرَا زَسَلَهُ حَیْثُ ۳ رر کر وجچدلہہ سلیمان بن بیمار سے روایت عک ثابت بن اک
الصارگی نے ایک اونٹ پایا ہ وی ا سکو ری سے باندھا اور رت عمرے بیا نکیا ظرت
عھرن عکھا قین عرعتبہ ان لکو بالات ان عکھا اتی زشی نکی خر لیے سے میں
مجبور ہ و گیا حضرت عھرن عکھا جہاں سے و نے اس اونٹ کا پایاے وی ر
گچھوڑدے۔ باب : کاب جن کے بیان میں بچف گرو ی رن کے بیان یل جو جانور ماک
کے پائردے کم ہو گے ہوں ال کا بیان حدیث 1859 عَنْ مَعْبِدِ بْنِ الْمَمْبِیْ اَنَّ غُرَبَالَ الْکُطَابِ
قَالَ هُوَ مَسْبِدٌ گھر العَمَة مِّنْ اَر الما

The text on this page is estimated to be only 39.93% accurate

سعید بکن یب سے ددایت س ے ک نحقرت عم رن خطا بکعبہ سے اپتی یچ
لگائے ہو ٹیشے سے فرمایا ج وش سکم ہو کی یز اھ : 7 اوے۔ جو جانو رانک کے
پائردے کم ہو گے ہو ا سکا بیان حدیث 20 ابی شاب یقول ھت موال الابل نی تمان
عربن العطا بالامر بنہ تاتام لا یمشھا لمة حق 6 ائ رمان ناک بن عفاکامر کیفھاٹ اھ ا ابا
ار تا ان شہا بککتے ے ک حضرت عھمر کے زمانے میں جو اونٹ گے ہو ے لے ے وہ
کیھوڑ درے جاتے سے بے جنامرتے جے کولی ان نہ لت خراج حضرت عثا نکاز ماشہ
ہو ااضھوں نے ع مکیا کہتائے عائیس پھ رب کم ا نکی قبمت : بیت اکمال یش گی
جائے ے جب ماکک آئ ا نکو دییدکی جائے ے لڈم رد ے کی طرف ے صر 3 دے ومرد ے کو
نو اب ماچنتا ے۔ باب : کتابر من کے بیائن ٹیس یڈن بیگ وی رسنے کے بیائن ٹس زندو
مر د ے کی طرف سے صدقہ دے لوم رد ے کونو اب ماینتاڑے۔ حدیث 1861 7 66 ے
لس ؟ 0 عن ثرخبیل بن مجید بن مغي بن یاء عن اید عن جذوا نھکال حم مغه بن
عباءة مم رمول الی صلی اللہ علیہم لمی بغض معازیہ قحضت امھا الوقاڈبا 20 ھ
کرھل ان قتم سا کا قزر مل ور ما ٹک کت ما وٹ 1516 را و ائتقنھا فقا 7 ے ج ے ت
ے ت مَرَكَةُ عَنْهِيَ عَائِطُ مَبَاة 7 رویوکھدو و چھورو بہ ود و یہروہ ۳ رم و 1 امہ

The text on this page is estimated to be only 45.25% accurate

آنے سے پی یہ جب سع دآئے لوگوں نے پیا نکیا سعد نے در سول سے پو
پچھا کہمہ اگ بیس ابق ما کی رف سے اللہ دوں ثوا نکوفائترہ ہوگا۔ رسول اید نے
فرمایا ہاں پر سعد تن ے کہا فلان فلاں با ند قہ بے میرے ما کی طرف سے باب : تاب
دجن کے بیان میس یجن یگمروکی رین کے بیان یں زندو مرد ے کی طرف سے صدقہ
دے لوم رد ے کو نو اب ماینتاے۔ حدیث 1862 عَنْ مَارَةَ مَجِ الْإِلَى مَلِ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَمْ
رَجَا غَالِ لِرَسُولِ اللَّهِ تَلِ الْعَلِيَّهِ وَمَنْ مَكَ اَي افکیگت تَقْمُهَا 27 00 ۷۳۷۷۸ء۰ تماق غَنَهَا
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ رَت عَانَكْشَه سے روایت ہ ے ک ہآ کچ نے ول ال
صلی انل علیہ وس > لم ے کہا کہ میرے ما نککا دم پیایک مک لیا گر پاٹ مرنے پائی
تو ضرور صد کر ٹیکیائی ا سکی طرف سے صدقہ کروں آپ صلی ال علیہ وس نے
فرمایا ہاں۔ باب : ابر من کے بیان ٹیس میق گر وی رجھنے کے بیائن میس زندو مرد
ے کی طرف سے صدقہ دے لوم رد ے کو نو اب ماینتاے۔ حدیث 163 ے ے ۶ بے۔ دھد
أَيَزَجَلْ سَي تَا يَه بِكَهْكَةَ فَهَلْكَ فُور ابْنُهُمَا الْقَالَ مَهْوَتْخُلْ قَمَامْنَه رن و ل2ل كال وا رك
صَدَقِيكَ وَمَا يَمِيْرِيكَ جو مود مو یھو کیہ رسول اود صلی اوشد علیہ و لم سے بیا نکیا
نپ صلی الد علیہ وس نے فرمایا لے صدق ہکانذ اب ہوا اب می رات ٹیل ا نکو نے لے
وعیی ت کا گم ا اپ زع سے نیت وی کت کے اشن وعی تک گم حدیث 184

The text on this page is estimated to be only 40.66% accurate

ه0("رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَقَا مُرِي مُسْلِمُهُ مِ يَوْمِي فَيَدِيبُ
لِيَلْكُنْ رَالَا عِبْرَالِ مِنْ عَهْرَسَ دَوَايْتِ ۚ مَيْسَقَتْ تَا نَيْسَ لَا كُنْ ۚ آدَتْ يَكُوْجِسَ كَيْ
پَاشِ بَتِ زِيَامَعَامَمِهِ اِيْمَابُوْخَشْسَ غُورُوْ يِرَاقَ رِفَ اَوْرَاثِ نَارَاوَعِ اَهْ بِيْ بَابُ : كَا كَهْ
كَيْ بِيَانِ ثَيْسَ مَتْنِيْگَمَرِ وَيَرْ نِيْ كَيْ بِيَانِ ثُشْ وَعِيْ تَكْ گَمَ حَدِيْثِ 1865 نَدَمَتْ
رِهْصِيْتِهَوَلَا مَا دَكْ فَيِهَامِنْ اَلْكَا 033000 صَنْ حَيْسَ مَالُهُ سِرْ كِيْ دَهْ وَكْدِيْوِيْ
الرَّجُلُثِيْ صَحْتِهَوَعِنْدَ سَعَهْ سَيَّ سَسْ رَكَا چَتَاعَالَاكُنْهْ اِيَا نِيْ سَيَّ بَهِيْ آدِيْ اَتِيْ حَمَ
تَكُوْبَرْلِ سَكُنْ اِنْ سَا تَبِيْرَ كِيْ. اِنْ تَا فَيِ كَانِ يَنْ مَلَعْ دِيْزْ كُنْ سَيَّ اِنْ كُنْ وَعِيْ تَكْ گَمَ
حَدِيْثِ 66 لِيْ اَوْهِيْ فَيِهْمِنْ الْعَمَافِ وَغَبْرَهْ قَالَ مَالِكُ فَلَا مُزْمَنْدَتَا لِيْ لَا اِخْتِلَافِ فَيَدِ
اَنْهِيْگَمَرِ مِنْ مِيْكَ مَا مَانْعُدْ اَلنَّذِيْرَ بِاَمِ اَلْكِ نِيْ مَارِيْ نَزْدَكْ بِرُوعِيْ تَكُوْ پَلْ سَكْتَا سَيَّ
سَائِيْ رِيْ رَكْ يَفْ اَوْرَاثِ اَوْرَاثِ يَكِيْ وَصِيْ تَكَا بِيَانِ بَابُ : سَكَابِ ۚ يَنْ
كَيْ بِيَانِ مَيْسَ مَتْنِيْگَمَرِ وَيَرْ نِيْ كَيْ بِيَانِ ثُشْ وَعِيْ تَكْ گَمَ حَدِيْثِ 67
يَكِيْ وَصِ تَكَا بِيَانِ حَدِيْثِ 67

The text on this page is estimated to be only 43.00% accurate

أَخْبَتِ اه يَلِينَ ع لِكَلَابِ إِنْكَ مَامًا غَامًا يَفَامًا لَمْ يَخْكَعَ مِنْ عَمَاتٍ 1□□ ارثه الا
مَهْهُوْذُهُ مَالٍ وَلَيْلَهُمَا مَنَالٌ ابْنَةُ عَلْهَقَالِ كَانَ يَفَاكَ مِى لَهَا بَيْتًا لِيَقَالَ بَشْرُ جُغَى كَالِ عَبْرُو ب 1 رر
بے ۔ وِت الزَّرْسِ عَمْرَدِينَ سَهِيْعَمِ زِدْقَى سَے دَوَابِتِ سَے كَ جِظْخَرْتِ عَمْرَجْنَ خَطَابِ سَ
ے كِهَاگِ كِبِهَ اسِ مَہِ مَدْبِيْنَه مِيْسِ اِيْكَ لُزْكََا سَے قَرِيْبِ بَاوْخِ كَے گَرِ بَا يِسِ بُو اَقْبِيَاہِ
عَنْمَانِ سَے اودِ اسِ كَے دَارْتِ شَامِ يِسِ بِيْسِ اودِ السِ كَے پَا مَالِ سَے اودِ بِيْهَالِ ا كَاكُوْكَى
وَارْتِ كِيْلِ سَدَائِے اِيْكَ چَا زَادِبْهِنِ كَے او حَضْرَتِ عَرْنِ كِهَا ا نِكُووَعِيْمِ تَكَرَّے اسِ لُزْ كَے
نَے مَالِ كِى وَعِيِيْتِ جَمِ سَكَانَامِ بِيْ مَمِ تَهَا اَبِقِ پِيْچِ زَادِ جِهْنِ كَے وَاسِٹِ ے كِى عَمْرُوْبَنِ يِمِ
نَے كَابَادِ مَالِ نِىْ بَرِ اَرْدِ مَكَا كَا اُورِ ا كِى پِيْچَا زَادِ بَنِ عَمِ رَوْنِ سِىْ مَكِىْ مَالِ شَهْىِ۔ بَابِ :
تَابِ ءِ جَنِ كَے بِيْاَنِ مِيْسِ يِيْجَنِ يِيْگَرُوْكَى رِيْنِ كَے بِيْاَنِ يِيْ بِيْفِ او رَكْمِ سَنِ اوْرِ ثَجْنُوْ
اوْرِ اَحِ يِيْكَى وَصِ تَكَابِيْاَنِ حَا كِى زَنِ عِلِ رَاكِ لَاتِ نَا 2 حَضْمَتَه الْفَاةُ بِالْمَدِيْنَةِ 2 رِثِ
پَالِكَامَقْدِيْمِ فِكْلِعَتْرِيْنِ الْعَابِ هَہِ عَمِ ے قَبِ لِ لُكْ فُلَانًا يِنُوْثِ اَقِيُوْپِيْ اَلِ قَلِيُوْصِ اَلِ
يَخِىْ بُنِ عِيْسِ قَالِ اُبُوْبَكِيْ وَكَا الْغَلَا ابْ غُ يِ اُوْ اُنْثَى عَلَے سَنَةِ 6 81 مِ اَجَكِ بَنِ زَمِ سَے
دَوَابِيْتِ ے كَلِ اِيْكَ لُزْكََا خَنْسَا نَكَامَرْنِے لُگَا مَدِيْنَه يِيْشِ اوْرِ دَارْتِ اسِ كَے شَامِ مِيْسِ تَهْے
بَضْرَتِ عَمِ رَسَے اسِ كَا ذَكَرِ وِ اودِرِ پِيْچِ چَهَاگِيَاكِ يَا عِيْسِ تَكَرَّے اُپِ نَے فَرْمَا يَاوَعِيْسِ
تَكَرَّے مَنِ يِنِ صَعِيْدِنِ ے كِهَادِ بِلُزْكَادِشِ بَرِ كَا ثَهَا يَا بَارُوْ بَرِ كَا اوْرِ بَبِ رَمِ چَهُوْژْ گِيَا ا نَكِىْ
وَعِيْسِ تَكَ رَغْمِيَا لُوْگُوْ نَے اے ۔ "جِسِ تَرِ اَرْدِرِ بَمِ كَا بِيَا۔ ا كَلَاپِ نَعِ يَكْنَا شُوْنِ يِيْ تِىْ
نَے كَے اَنِ يِنِ يِفِ او رَكْمِ سَنِ اوْرِ ثَجْنُوْ اوْرِ اَجَمِ يِيْكَى وَصِ تَكَابِيْاَنِ 1869 ثِيْدَحِ اَلِ
مَالِكِ يَكُوْلِ اَلْأَمْرَ الْمَحْكَمُ عَلَہِ عَنْهَكَا اَكِ اللَعِيْفَتِ نِىْ عَقْلِيْہِ تَالْفِيَةِ وَالتَّمَابِ اَلْزِىْ يَفِيْقُ
أَخَانَا تَجَزْ

The text on this page is estimated to be only 41.61% accurate

72 آیہا ہذا قَاکَ سو ئ ما مَن لیس مَعْدُ مِثْ عَقْلِهِ مَا یَعِکَ بِدَیْکَمَا وی
 یهو 6 اَن مَغْلُوْیَا عِلْقَلِہَا یَبْدَلُہُ ہت تہ فف سرتسد ے جب اتی عقل رے ہو بکہ
 وعییت جو کر م ا سکو مجھیں گرا تی بھی تل نہ بق ا سکی وعیت درست نی ے۔
 ملف ے زیاددوعمت در تن بن ے کا بیان اب : ابر جن کے بیان میں ما گر وی رکنے کے
 بیان یں مٹ ے زیاددوضیت در ست شہ بو ن ے کا بیان حدیث 10 نت و یم آل جاتی
 رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَمٌ یَّکُوْ دُنْعَا اَحْکے ودا ج سن تج ہے ادا لہ رَسُوْلُ اللّٰہِ
 کُتُبٌ و و 2ء ج ود و قُنْتُ فَالْکُط فَا ن لَع کا و اکہ بہت مِّن اُن تَل رَهْع اَل یَتَقُو
 النّٰی وک لَن تُفٰی تَکْفَہُ تُغٰیِبُہَا کَ حَقّ مَا تَجْعَل لِّیْ اَمْرًا نَّکَ کَال قَقُلْتُ کو: ثرلا قد کصوءام)
 لَا اِزْهَدْتُ بِدَرَجَةٍ وَّیَفْعَةٌ وَّکَلَّکَانَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَحٰی شَاک اِذْ بَعْدًا مَّا قَقَالَ رَمَل سَمَل و کت
 4 لف ۔ < 3 حَقّ یَتَّکِفُمْ بِکَ اِفُو وِیَصْبِکَ اَحْرُوْکَ نَم اَم یَأْسَعَا خَرَّتْہُمْ لَا تَرْکُمُمْ عَل
 اَعْقَابِہُمْ خ لیکن الانش سد بن حَوْلَہِ یی لہ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَن الدُّعْلٰیہِء مَلَمَانَ مَا کِمِکَہُ سَعَد
 بن ال و قَائِش سے روایت ے ک رسول او یلد صی الد علیہ وسلم می ری عیاد تکو آ
 ےل (شی بیار پر کی کے لیے حق الد داع کے سال بیس اور می ر ام رخ شد بد
 فہائی نت کہ یار سول الد صلی اللہ علیہ و لم می رکی بہار یکاحال فذ آپ دیہنے
 بیس اور الد ار بول اور می کی دارث صصرف می رکا الیک بنی ے کیابیش دو کلث
 مال مد دے دور آپ نے فرمایا یں یں ن ے کہا آندھامال دے دوں۔ آپ نے فرمایا نی
 پھر خود آپ نے فرمایا اتی مال شر دے دے اور تھائی بہت سے اگ رذ اپنے وارنو
 نکودالمد ار بچھوڑ جائے کت سے اس کہ تق رپیگ میگ بچھوڑ جائے لوگوں کے سائے
 ات پچھیلاؤں اور نوج یز صر فکر ے کا خد اکر ضا مندکی کے واسطہ تج کو

The text on this page is estimated to be only 46.55% accurate

The text on this page is estimated to be only 37.82% accurate

اَغ فَوَ اَمَلِ الصَّايَاتِنِكَ مَالِ الْمَتِّ يَسْلُوْا اِلَيْهِمْ تَمَعْنَ حُقُوْقُهُمْ فِى هٰكَذَا اَوْ
 بَايَقًا مَّابِلَةً كَهَامَا يَكِ نَے جو نيس وعيى ثر ے كى آدميوں كے ليے پچھمرا س كے وارت
 بى دعو كى يك وعيت تلث سے زياد دے پوو ارتوں كو ار بوگا چا ہر اي ك مو صى ل
 ہكو ا لكى د عحيبت اد اكر ميں اور مى تكالہ رات كہ آلے يس پا ماتھائى فى ماك مو
 ميلم لے ہوں ان كے جو ال كروى اور اين حوں كے مو اف ا سكو 7 نك عاملہ اور با
 كو اور ان شش سكو جو ميد ان جنگ مى ب كھٹرا ہو اپنے مال مى بكتما اختيارے۔ ماب :
 ابر نع لك لى هجت كروى ر كے كے بيائن ثيٹس عاملہ اور پها ركواور ال خض كو جو
 ميد ان جنگ مى ب كھ را ابو اپنے مال مم لكنا ختبارے حديث 1873 قال مَائِكَ يَقُولُ
 أَحْسَنُ مَا مَهْغُشَن وَسَيِّدُ الْعَامِلِ وَيُ قَقَايَا مَانِي مَائِكَ عَمَّا يَخْرُزَلَهَا الْعَامِلُ كَلْبِيضُ قَقَادَا
 كَانَ الْمَرَضُ الْخَفِيفُ عَيْدُ الْمَخُوفِ عَى صَاحِبِهِ قَاكَ صَاحِبُهُ يَهْ يَمْتَمِلُ مَا يَهْ مَا يَمَائِيَّاءُ ١٤١
 هَآنَ الْمَرَضُ الْمَخُوفُ عَلَيْهِ 83 ت كها اك نے عامم بهى مل بهار كے بے اكر بهارى خخفيف
 ہو جس ميں مو تكا خوف نہ ہو 2 الك ما لكو اخيار سے جيما چاءے تصرف كرے ابق
 ضس مار يل وت كا خوف ہو نو ثلث ے زياده مصرف ور مت مس اج ا رن كك اع مين
 مى كى رن سك ان ين ٧٣ مئھ"ھ 7202 وج ميد ان جنگ مى س كھٹرا ہو اپنے مال ب
 سكتا اختيارے۔ حديث 1874 ال مَائِكَ عَكْذِيكَ الرَّأَةُ لِعَامِلٍ ار حِيْقًا كَم مَز دَرْ وَلَسْ بِمَرَضٍ
 وَلَا حَوْفٍ اِكَ اللّٰه تَبَارَكَ وَتَّ 0 يَكَا يَه فَمَكْمَنَامَا يَا مَعَى ه من 15 اَحَقَّ يَغْقُوبُ وَقَالَ
 حَمَلْتُ غَثًا عَفِيفًا قَمَزْتُ يَدَ فَلَا اَنْقَثَ مَكَو اللّٰه رَبِّقَه 32 002.7 الكا كن قَالْمَزَاةُ
 الْعَامِ لِيَّ اَنْقَثَتْ لَع يَهْرَنَه بے "نَدَا قَه أَشْهَرُ قَالَ اللّٰه تَمَارَكَ وَتَعَالَى كَمَا يَه وَلَوَالِدَاتِ
 يَرْضَعَى الْأَمَهُ حَلِينِ كَامِلِينَ وَقَالَ وَحَبْلُهُ

The text on this page is estimated to be only 48.28% accurate

ه تَلَاثَت مَهْرَا ادا مَث نَعَامِل يِقْأَهْر و نَوْمَحَمَّت لَع يَمْلَمَاتَشَا نى ٦ 71
 مَايَهَالَاى لَن كِهَا اِيَك نِے اِسِي ط رَح عَامِلَه بَهِي اَوَانِل حَتْمَل بِي ج ب كَك خُو خِي اَوِر
 ص رُوْد اَوِر مَحْت سَے ر سَے نَہ رَض بُو نَہ خُوْف اِپ ے كَل مَال يِل اَنَار رَجَے گِي ۔ اَلد
 جَل جَلَالَه نِے اِيَق كَاب مِيں فَرْمَايَا سَے جَم نِے بَشَارَت دِي سَار بَكُو اَسْحَا كِي اَوِر
 اَسْحَاقِي كَے بَعْد تَقُو بِي اَوِر فَرْمَايَا اَلد بَل جَلَالَه نِے جَب آد هِي نِے عَوْرَت سَے جَمَا
 عَكِيَا نِے ا بَكُو عَمَل ه گِيَا پَلَك پَلَك لَے رَتَے ر سَے جَب كَسَل پَهَارِي بُو اَن دُونُوں نِے
 دِهَاكِي اَل سَے جَوَا نَكَارِب تَهَاكِه اَف ه مَكُو نَك (يَا بَچ الم) يَه رَے گَا نِے هَم تِي اَشَك
 اَدَاكِرْمِيں گَے ثُوں عَوْرَت عَاعَمَه جَب بُو مَل بُو جَا سَا اُئي وَقْتَت لَت مَال سَے
 زِيَاد بَاخِيَار تِير بَتَا اَوِر يَه بَعْد مَه مِيَن كَے ے كِي وَكَلَه لِيلِد جَل جَلَالَه فَرْمَاتَا يَے مِيں نِے
 كُو دُوْب رَكَال دَدَتَه پَلَانِيں چَه گَر وِر گِي رَت پُوِر يَك نَآچَاے۔ اَوِر پَهَر فَرْمَاتَا سَے
 قَمَل اَوِر دُوْدَتَه مَچَهْر اِي ا سَكِي تَس مِيَنَے يَش بُوئِي سَے ۔ وَجَب عَاطِلَه پَر چَچَه
 مِيَن بَگَزَر جَانِيں تَل كَے رُوْز سَے اِس وَفَت سَے ا كَا تَصْرَف كَلَت مَال سَے زِيَادُو يں دَر
 سَت تَه بُو بَاب : كَاب مَجَن كَے بِيَان ثِيَس م[ا]ي گَر وِير نِے كَے بِيَان مِيَس عَامِلَه اَد پِيَا
 رَكَوَاوِر اَنَس نِي سَكُوْج مِيَد اَن چَنَك مِيَس بَهْثَرَا بُو اِنَے مَال مِي سَكْتَنَا اِيَا سَے۔ حَدِيْث
 1875 اَل مَايَك يَقُوْلُنِي الرَّجُلِيْحَشُز الْعَالِيْلِك زَحَفَن الشَّى لِفَعَالِلَه يَخْرُثَهَا نِيَّة اِهِيْمَلَّة
 الْعَامِل هَالْتِيْض الْمَخْفِعَلِيْه مَا هَكِيْتَلِك لَعَال بَامَا لَك نِے جَن فِيَس صَف نَك مِي بَهْثَرَا بُو
 اَوِر لَا يَكُو جَانِے اَن كُو بَهِي مَت مَال سَے 2 ذَنَل مَس تَصْرَف دَرَسَت كِي وَه بَهِي عَاعِلَه
 اَوِر بَار كَے عَم مِيَس ے۔ يَقَعْنَ مَايَه مِيَالَاي اَث وَاَرِث كَے وَاَسَل وَص تَك بِيَاَن اَوِر دَار
 ثُكُو يَه مَال دَے جَان كَا بِيَاَن دَارِث كَے وَاَس وَعِيْبَت كَا بِيَاَن اَوِر دَار ثُكُو بَك مَال دَے
 جَان كَبِيَا حَدِيْث 6 كَال مَايَك يَقُوْل الشُّنَّة لَاد عِنْدَنَا اِلِي لَا اَخْتِلَاف فَيَهَا لَه لَا تَجُوْز وَدَّ
 لَوَارِث لَا اَن يُجِيْرَلَه ذَك وَرَنَدُ

The text on this page is estimated to be only 40.47% accurate

کہا مالک نے ہمارے نزدیک وارث کے واسطے وصیت درست ہیں ے گر جب
 اور ور شاء اجازت دم اور اگر لن ورشاء اجازت دی اور نف شروش نوج اجازت دم کے
 الع کے جے بی سے وعییت ادا کی جات ے گیا وارث کے واسطے وص تکابیان اور وار کو
 رہ مال دے جان ے کا بیان حدیث 1877 40 7 57 0.20 ہے بی ے ت مر ہا ہے
 71 می کے 2 سر تھے قَالَ مَالِكٌ يَقُولُ نِي الْيُومِي فَيَسْعَا ذَنُورُ ثَهْلَ ۝ صِيْتِه
 دَهْوَمَرِيْش لِيْس لَه مِنْ مَالِهَاتْلَه فَاذَنُوْنَ 6 مت 2 ا ے ۲ تھے و - و 5 و وہ ریہ، بے
 شہ ہ۔ د ۹ کاکوے بھوو؟ دسصو و ،بو۔؟ کے کو ے اپ < کھوے عم دی 0 کے
 < ام اُنيومِيْلَيَعْفُض و رلتب مِنْ تَلِيْدِلَه لِيْس لَهْم اُكِيْرُجَعُوَانِي ذِيْكَ جَارُ ذِيْكَ لَهْمَصْنَه
 وءَارِثْ ذَلِكَاذا 17 اھ کے 1 7 ے 2۴ ہے بو 2۶2 ہ 6۲ ما ۱۰ : 7: راو دئا ے ی ہی 8 2
 2 * کہ کے * * یم "هَلْكَ الْبُؤْوَى اَحْذُوا ذَلْ كَانْفِهْج و مَتَعُوَ الْوَيْلَ تَلِيَه رَمَا اُوْتَلَه بول
 مَالِهَقَال قَامَا اِنْ يَسْعَاوُتْ رَتْلَ بے ۸ ے ۷ ے ۰ پی * * 2 9 + ہ: ۳ ک کے آ
 2 کے 2 پازی پائے کگے۔ م ۶۰ و ۶ دت 2 ۶ ھ، می ۱ ید چے اٹھے یی | < ۰ ھ؛
 ی (2)۔ و صِبُوْ يَوْصِيْ ب لَوَارِثْ نِي كِت فَيَاذَنُوْنَ لَه فَاِنْ ذَلِكْ لَا يَلْرَمَهْم 2 ر رتجہ
 اُكْتِيْرُوْا ذَلِكُنْ اَذَلِكْ اَنَّ الرَّجْلَ ا ے کم 7 4107 7 ماله رم 5 ما 2 002 7 و و سس
 ک 7 5 اذاکہ ان صَحِيْكَ اِنْ اَحَقْ بِجَبِيْجْ هَدِيْصْنَه فَيَه گان ی ان پی ۸ چ من جببعہ حج
 فَيَتَصَدَّقْ بِه و يَعْطِيْه و و 0 ک ا یکو یک 22427 صدہ اھے [ل سضمہ کے ہیو ک
 2۶ کر روو۔ و ۴ دھے اڑھک رو 21 ے د گج من ئ وَاَرَّ ن اُسْتِثْذَانَه ورتتہ ۱۶ ناذا
 اُوْتُوا حَيْنِيْحَجَبْعَتْنَه مَا دِيْجُوْز لَه شَيْءٍ لَا وَه 2 27 2 سے 4 ھ ۲ کرد ے ط کم بے کہ 2
 کی مود می و پر ور کہ کر جج س ے و سے ۶ دص بے ثَلِيَه وَجِيْنَهْم اَحَقْ بِثَلِيْ مَارِه مِنْه
 فَذَلِكْ جِيْنِيْجُوْز عَلِيْهْم اَمْرٌ وَمَا اُذْتَوَالَه بِه فَاِنْ سَالْ بَعْضُ ۴ تد اِنْ يَهَبْ يِر 7 م 7 دوخ اک
 ام کے دے یہ ۰ ۸7 تھا تو یہ اکھے بے 4 < 7-0 + 011 ھ۔ 1 ے ج لہ میراتہ حین
 تَحْضَنُ 5 الْوَفَاةَ فَيَفْعَلُ تَمْ لَا يَقْضِيْ فِي اِيْكَ شَيْئًا قَائِه رَدْعَلْ مَنْ وَهْمَهْلَا اِنْ يَقُوْلُ اَلْتَّ
 مَبْنَهْمِيْتَا تُهْتَمَانَقَتْ لَهَا كَ بَعْمَهْبَقِيْ بَعْشْ فَهَوْرُ دَعَكْ اَلْدِيْ مَمَبِيْزْ جَلَه مَابَقْ بَعْتَه قَاوَالْزِي
 اَغْلِيَه 2 02 ھ بہار بدوہ اپنے دار ثول سے اجازت چاسے لت سے زیادہ وعیم تکرن ے کی
 اور وارث احجازت دی ا با تگا کر ے ک ان کن لے ٹک لہن 7 ان 2 0 ئ کن کرج بت رڈ
 فلکت ک یکر جاجب موصی عم جانا مال وعیت آپ نے میا کرتے اود ا بکی وصییت
 روک دہچنتے الب اگ رکوئی نس صحم کی حالت میس اپنے دار ثول سے اجازت چاے
 دارث کے وس وعیبب تکرن ے کی اور وہ اجازت دے دے فو اس سے رجو کر سے بی
 بکی وہ ج با دی کے تذاپ کل مال میس اخقیار رکھاسے چاے سب صدقہ 29 0 و ۷ و
 لو بو |

The text on this page is estimated to be only 47.04% accurate

اور وار ٹول کا اذن دینا ہی اپنے وقت سے پیچتاز ہو ا اس واسے ال نکور
جو درست سے بل افن لیا اوت درست ے جب وہ اپنے مال میل اختیار نہ رکتا ہو اور
للث سے زیادہ صرف کرنے پر قادر نہ ہو اس وقت وار نو نکودو مل ت کا اختیار ہو
گاود اجازت لگ بن نون زم نی ے ن رن پا رت کا کی کرت ان کے کت لکن ح شی ے ن
میں پچجھ تصرف تو کیا بیوں بی م گیا ے وہ > صہ پھر ای دار نکاہو جا ے گا الینہ
اگم میت ایال کیے ایک دارت س کہ فلاناوارث بہت یف ے نے بھی اپنا حصہ ا سکو
ہب کر دے اور اگر دوی کر دے پذیرست ہو جا گا اگر وارث نے اپنا حصہ مب رات
می تکو بہ /07: ال و ا ا ر ج جو مرو عور کی مل ہو ات کا اور لڑ سک ے کاکون
حققہ ار بے ما یا اپ اب : تاب در جن کے بیان میں می کل "دنیا کے کے بیان ثش
جو مردعور کی مل ہو اس کابان اور لڑ سک ے کاکون عرق ار بے ما باباپ کو ۱۱ ۴ مکتفا
هَكَ عِنْدَ مَنْ زَجَّ الْكَيَّ صَلَّى اللَّهُ لِي مِمَّ ال يعذ اه نَأْمِيَّةَ وَرَسُولًا لِلْهَصَلِ لِلْهَعْلِيهِ
وَمَلَمِيْمَفْعِيَاءَ عَمَّنِ الدِّانِ فَعَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ الْكَارَ قَالَ كَ عَ اُزْدَغِيْلَاكُ اِي تَا ن ت كَا ن ا تَفَر
لَا فْل ا ق مَ لَاج نَزْلُ مَن عَرْدُوْبَن زِيْر سَے روایت ے ک ایک انث غلقی حخرت ام
سمہ کے پاس تھا اس نے عبد الج امیہ کہا اور رسول اود صلی اللہ علیہ و سمسن ر
سے تھے اے عبد الد اگ کل الد بل جلالہ تمہارے ہاتھ سے طا ک فکو کر اے تو
خلا نکی بی یکو ض رو بنا جب دوسائے آلی سے اس کے پیٹ پر اریں معلوم ہوئی
ہیں اور جب یہ موڑ کر جائی سے و چا رکی مہ بیس معلوم ہو نی ہیں (وونوں جانب
پہلو سے) رسول الد صلی اد علیہ و لم نے فرمایا یہ لوگ تہاے ال ن بیاک بیی۔ تنا نع
کے این ما کرن کے ان میں جوم ردعور کی مل ہو اس کابان اور لڑ سک ے کاکون
عرق ار بے مال یا پاپ حدیث 1879 عَنِيْخُ بَن مَعِيْدَالْهُ قَالَ مَهْغُ الْقَاعِ بِم مَعِيْمٍ يَقُوْلُ
كَتُّ عِنْنِءْ عُرْبِنِ الْعَطَابِ اَمْرًا مِّنَ الْاَنْصَا رَقِ فَوَلَدَتْ

The text on this page is estimated to be only 38.35% accurate

لَهْغَا صَمْبَنَ كَا عَمَرَتِي لَهْفَ رَكْهًا فَمَائِ عَرَكَيْ ؤِ مه اَبْهَغَا يَتَا لَعْبُ يَفْتَا ق
السَّجِيْفَا كُذِّ بَعْشِدُو تَوَمَّعْهَنُمْ 0 ص " نِيَا اَيَا بَك الْيَن مَذِيْبِي فَقَالَ غَرِيْبِي وَقَالَتْ الْمَرْءَا اِي كَا
يُوْبَكِي خَ يَهْتَوِي يَتَهْكَا لَكْمَا رَا جَعْدَعْرَا لَام يَبْن سَعْلَه سِي دَوَايْت ٤ ك يَل نِي تَفَاسَم مِيْن
مَجْر سِي سَنَا كِي خِي نَضْرَت عَعْرِيْن خَطَاب كِي پَا اِيَك اَنَار عَوْرَت تَهِي اَس سِي اِيَك
لُزْكَا پِيْد اَبُو اَم سَكَانَام عَاصَم بَن عَمْرَكْهَا تَهَا پِيْج ر نَضْرَت عَمْرَنِي اَس عَوْر كُو كِيْمُوْ
دِيَا اَوْر سَح اَنِيْس اِي وَهَا عَاص مَكُو لَرَكُوْن كِي اَت رَكْهَان هُو اِيَا مَسْر كِي مَن مِيْن
خَحْرَت عَمْرَنِي اَسْكَابَا زُو يَك كَر اِنِيْجِي جَاوَر پَر سُوَا رَك مِيْلَك ٤ كِي نَايَانِي يِه دَس كَر
اَن سِي چَهْكُتْ اَكِيَا اَوْر اِنَا لُزْكَا طَل بَكِيَا پِيْجَر دُونُوْن حَضْرَت اَب وَجَر صَدْرَلَش كِي پَا
سَا اِيْ ضَرَت عَم رَك ٤ كِيَا مِيْر اَبَا سِي عَوْرَت ن ٤ كِيَا مَب رَا ه سِي اَو كَر صَدْرَكِي نِي 0
اچچِي وَر دِدْجِي كُو اَو دِي وَوَا نَك اَل كُو نَضْرَت عَم چَپ بُوْرِي اَوْر گْه گَر اَرَنْدَگِي۔
سَاب يِيْن عِيْب مَكَل ٤ كَا بِيَاْن اَوْدَا كَا تَادَا نَمَس هَرِي۔ بَاب : اَبْد مَن كِي بِيَاْن مِيْس
مَرْقِيْگَمَر وِيْر نِي كِي بِيَاْن تِيْس اَسْبَاب مِيْن عِيْب لَن ٤ كَا بِيَاْن اَوْر اَل كَا مَادَا نَمَس هَرِي۔
حَدِيْث 1880 3 س 0 قَال مَّاك يَقُوْل نِي الرَّجُلُ يَكُم الْبِلْعَةُ مِنَ الْعِيَوَانِ اِيَا اَر الْغَوْضُ
فَيُوْجِنُ طَلَك الْيَمِّ عَجَابِزِ قِيْكَه دَصْ هِي 7 يَوْمَ النَّيْكَيشِ الْبِلْعَةُ اَبْزِدْكِ صَاجِدْ لَك قَال
مَالِكُ لِي لَصَاح 01 د لَا تَبُّ مَكْهَاسِيُوْمَ كَيْمَتْ مِنْهُ 7 وَ مَ كُلَّ كَاهُمْ هِيْكَهَا كَات هَا سِي لَن كَا
اَمَا وَرْتَا تَهَالَه هَاكَ الرَّجُلُ يَقْبَشِ الْبِلْعَةَ زَمَانٍ فِيْهَا تَفَقُّةٌ مَرْعُوْبٍ فِيْهَا تَعَزَّيْ رَمَانٍ ٥
فِيْهِ مَالٌ لَا يَبْدَأُ اَحَدٌ فَقَبْدُ سُوْجْجِكَ تَعَزَّمَا كَمَا تَنْهَ اِيْ هُو < 7 دِيْنَائِي تِي اِه ح مَن
تَال لَزْلُ بَعْنَعَةِ عَقْ اَتَا يِيْئَا زِيْقْمُهَا نَدِ الْجَلِ قِيْعُهَا يَكَا اِيْ هَمَارَا 7 ص " ظ 0933 /
زِي تِيْخُوَا رَرِيْعَل اَمْن خَا مَا دَتَا يِيْر اِلَهَا عَلَه قِيْئُهُ مَا بَشِيْزِمُ تَبْضَدُ قَال رَمَامِيْمِيْ ذَكْ اَم
اَلْمَا رَقْرَا اِلَا رَقِ السَّلْعَةُ فَالَا نَز تِيْهَا زَم بِيْ

The text on this page is estimated to be only 42.74% accurate

“املہ کا <) کے کو ص ۲ رڈ مات قُطِفد 2 مر 7 ۶ کے ا ان کامر ۷۰ 2 7 7
 ۴۰ عدر و مہ سم رو 080 ءاَسا یں ان نو * فیدا ناد ۱۷ 2 یت 2۔ رح ا جیپ ت 0
 غ يَهْرَب السَّمَارِقُ ث يُؤْخَلْ بَعْدَ وَبِكَ فَلَیْسَ اَمْعِنَاز قُضِلَه بِالزَّیْ یَمَّةً عَنْهَحْدًا كَذَّ وَجَبَ
 عَلَیْهِیَوْمَ سَرَقَ اِنْ مَم رَس ۱۰: 7 و ۶ و 71 ا لے پے کر رہ رَحْمَتُ تِلْكَ السَّلْعَةُ بَعْدَ يَك
 5 لا بِالَّذِي يُوجِبُ عَلَيْهِ تَظْلَاعُ يَكُنْ وَجَبَ عَلَیْهِیَوْمًا عَمَّانَءَ بَعْدَ كَہا نك نے ایک تنس
 جافور اکپ او رکوی اباب خریرے پ رپہ تق نا جائز معلوم ہو اور مشترب یكو حم ہ
 کہ دہ یز با کو پچھیر رے (حالاہ ال شی لئ عیب ہد جائے) نے ا ک عکواس ش کی
 قجحت ل گی اس د نکی جس و نہ دہ شے مشنزی کے مضہ میں آئی تین کہ اس د
 نکی شصن دن ذوی ما کے وکلہ جس ون سے وو شی مشنزی کے قبضے میں
 11 ائی تھی اس داع سے ود ا سکا ضامن ہو گیا تا اب جو یہ اس میں نقصان ہو جا نے
 ودای پر ہوگا اور جو یہ زیادنی ہو جائے دو بھی ا کی ہ گی اور می الما ہو جا کے
 وی ال ایے وقت ٹیس لڑتے جب ا سک ققدر اور حلاش ہو پچلر اسکو وقت ہی کرد
 بنائے ج بک دہ بے قلرہ د ک کی اس کو نہ لو بے تو آدئی ایک شی خر بل ماسے وس
 دینا کو پھر ان سکو رک گچھوڑا سے اور پچ را سے ا سے وقت میں جب ا کی قھت
 ایک دینار ہو نی یں ہو سنہ بے چیارے ہائی اود یا رکا نقتصا نکرے اجس دون خرید
 اسی ون ا کی قیمت اسیک دینار ہی پچ بھی رتے وقت اس کی قبت دس دہنار ہوگئی
 فوالج مشترب یكو نان نو ینا رکا نتصائن دن ایی دای وہ بت الس دو نکی واجب
 ہوئی جس و نکہ وہ خئی مشترب کے قن میں آکی ہو تضاکی لف احادیث کا بیان اور
 تنا کے روت ہو نے کے کا بیان باب : کتاب در من کے بیان یش یڈ گر وکیا رن کے بیان
 شیش قضاکی لف احادیث کا بیان اور قضا کے کر و ون کا بیان حدیث 1881 گے ک 7
 کی 6 عصرورو < < 7 ۷ کے 2-7 یک رہ 207 رو کھئیے کو 0, “9-92 2 7 7
 عَنْيَخِي بن مَعِيْبَ اَنَّ يَ الد ز داي كَعِبَال سَلَمَانَ الْقَارِيَّ اَنْ مِلِل الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةَ فَتَيَّالِيَه
 مَلَمَّا يَكُ كِي < كپ ماپ 07 ہ رہ یہ ۔ بے ما و غو سے سن ری ے کے 2 < + اوسدے۔
 ۱۱۔ ال زضلا تقیس اَحْذَاءُ اِنَا يَنس الما نعل ول بَلَعِي اَكْ جُعِلَتْ طَبِيْبًا تَد
 اوی فا نُكُنْتَ تَبْرِي فَتَعْمَالُكَ و و نوعرف مو و سر بے در رہے۔ ص 4-9)؟ یہد + ۵۔
 و ا ا ردے ہ “< < مر ین گُنْتُ مُكْظَمًا فَاحْضُرْ اَن تَقْتَ لِانْمَانًا فَكُذْخِل النار فَكَانَ
 اَيُّو ال زَدَا اِذَا مِي بَيْنَ اثْنَيْنِ تَغ ادبرا عَنهُ نر 71 4 7 3207 بے کر یں 2 7 ۷ صاسدو
 يَ اِلَيْهَمَا ءال ا ر جَعَال اَعِيْدَا عِي قَشْتَكُمَا مُنْطَبِيْبًا وَاَلله

The text on this page is estimated to be only 46.14% accurate

بین سیر سے روایت ے کہ ابو الدرداء نے سلمان فا رک یک کک اکہ گے 7
مقر سز ین میں سلمان نے جو اب نل کی یکر مقرس نی سک کی بللہ آب یکو اس
کے مل مق در کرت ہیں اور ٹس نے سناے تم عیب ہن ہو لوگو ہکی دوا کرتے ہو اگر تم
لوگو ہکو دواسے اپچرا کرتے ہو تو نے اور اگ تم طب نیس جاتے ذاورخواہ تن او یب
بین گے فو کی الیمانہ ہک سی آدم یکو مار ڈال وت جنم مس جاؤ پچ رابوالدرداجب
فیصل ہک کر دو تخصوں میں اور وو چانے مگکت تذدوباروا نکو بلاتے او کے پھر بیا
کرو اپنا قصہ ٹیل پوواند طب کیل جا تال بی علا خگر تابو باب : تاب ر جع کے بیان
یچ یگمر وکیا رکنے کے بیان یل قنضکی ملف احادی ٹک بیان اور تا کے گرد ہو کا
بیان حدیث 1882 شا الا توم 2 مُتْكَانَعَيْنَ عَبْدًا بَعِيَاذِنَ مَبْرُونِي شَنِ لَهْبَاءَ ۛ ۛ وَشَاهِ
وَيْلَا أَمَابَ الْعَبْدَنَ ۛ ب سارک راع لا انا جَارُئِيمَاعِلَفْدِيكَ يَمِيدُوهُمَا فَرِيئِدَنَ اک نے ارک
ٹنیس نے دوسرے کے فلام سے اش راز ت ک ے کی بڑے کام میس مددلی جس کے
وامسلے ٹوک رکھ ے کی ضرورت ہو کی سے اع دور بلان ے کی اور فلام می لکوکی
عیب ہ وگیا اکا مکرن ے کی وجہ سے فذ اس پہ مان ازم آت ے گ اور جو غلام کن
وسالم رہا اور اس کے مولی (الک) نے مز دوری طلب کیا و مز دوریاد ٹا پڑے . باب : تاب
دجن کے بیان میس یجن یگمر وکی رین کے بیان یں قضا کی ملف احادی کا بیان اور
قضا ک ے کر 9 ہو ے کبیا حدیث 13 قَالَ مَا يَك يَقُو لَن الْعَبِّ يَكَن بَعْمُدُ بَعْشُهُ حَا وَبَعْشُد
مَسْتَمْقَالَ يُوَك مَالَهُ يَدِل وَلَيْسَ بَا وَلَك تَا فَي ے ت کہا ایک نے اگ فلا مکا ایک حصہ
آزاد ہو اور پچھ خی (عملوک) نبال اکا انس کے پائس ر ے گا اگ اس می نکوکی یکا
تھی نکر سکتا بللہ بف ضرور نکھاتا پتاے وجب مر جات گانددمال اسکو گاج سکی
ملک ہای تھی انب نان رع ابا ون جک یکر وی رین کے ان

The text on this page is estimated to be only 45.66% accurate

نکی مخلف احادیث کا بیان اور تا کی ے کر و ون کا بیان حدیث 14 ے ۔
ص ۰۰ ے کال مایک یقول الأمر عنمنا أوالذي كاسبء لرهيا أنفء عليه مني ميكون للول
مأعكاً صا أكأر عشا إنأراء الوالئ ذك نك جس روز سے لڑکا مالدار ہو جائے والد نے جو
ال پر خر کیا ہو انس روز سے حا بک کے اس ے کٹوئی نے سا سے اکم چاے خواہ مال
لڑک ے کا نف دکی شک سے ہو یا مچ سکی یم سے۔ باب : ابر جن کے بیان بیس می
یگمرو کی ر جن کے بیان میس قنضکی لف احادیث تک بیان اور قضا کے کر و 8 ہو کا
بیان حدیث 1885 سر دہ بد اق ر ج ل ا ن ج ه ي ن ة ك ا ت ي س ب ق ا ل ع ا م ي ش ت ر ي ا ل ر ا ج ل ف ب ق ي
۶ ص ن ع ر ا ي ه ب ن ع ي د ا ل ي م م ن ج ن خ ل ا ف ا ل ع ن ا ر ب ا ث ع ي م م ا ل م ي د ك ي ش ي ق ا ن ع ا ء ف ف
ف ف ع ا م ر ف ل ع ر ي ن ا ل ع ط ا ب ف ق ا ل ا م ا ب ع ه ا ن ا ا ل ن ا ش ا ك ا ل س ي ف ء و ي ا م ي ف م ج ب ء ر ي م ن
د ي ن د ا م ا ئ ه ب ا ك ي م ا ل ب ي ت ق ا ل ا ك ن ذ ا ت م ف ر م ا ؟ م ك ك ذ ر ي ك ب ه ف م ن ف ا ن س ر ج ء ے ے ۶
ل ه ع ل ي ن ه د ي ن ف ل ي 7 و 2 ا ل ن ي ت ف ا ن و د ت ك ح م ب ت ع م ن ع ب ا ل م ن ب ن د ل ا ف م ر س ے
د د ا ي ت ے ے ك ا ي ك ت ن ق ب ي ل ه ج ج ب ك ا س ب ا ذ ا س ے ك ے چ ا ك ر ا ج ا ن ه م ل ك ه ا و ن ف خ ي ا K ر
ا ت ا ت ه ا و ر ج ل د ك ي چ ا K ر ا ت ا خ ر ا س ب ح ا ج ي و س ے پ ي ل ه چ ن ا ت ه ا ل ي ك ب ا ر و ه م ف ل س ه و ك ي ا
ا و ر ا ل ك ا م ق ر م ه خ ر ت ع م ر ك ے پ ا آ ي ا پ ن ك ه ا ب ع د م ر و ص ل و ء ك ے ل و ك و ن ك و م ع ل و م ه
و ك ه ا س ت ف م ع ن ے ج و ج م ط ي ه ك ے ش ي ب K ا س ے د ر ي ن ا و ر ا م ا ت م ش ش ب ه ي ب ا ت ب ي ن د ك
ك ه ل و ك ا ل ك و ك ه ا K ر ي ي K د و س ب ع ا ج ي و S ے پ ل ي ه ب ه چ ا ا K ا ه ر ه د K ا ن ے ت ر
خ ر ي د ا ا د ا K ر ن ك ا خ ي ا ل ن ه ر K ه ا ن ذ و ه م ف ل S ب و K ي ا و ر ق ر S ن ے ا S ك ے م ا ل ك و ل ي ط ا ل ا ق
ئ S ش ف K ا S پ ر ق ر غ آ ے د و ب ه ا ر ے پ ا S م ك و ر ب م ا S ك ا م ا ل ق ر ض ذ ا ب و ن ك ت ي
م K ر S ي ك ے ت ه م ل و K و ن ك و چ ا ے ك ه Q ر خ ض ل ي ن س ے پ ر ب ي K ر و T ق ر م ي S ل ي ت ب ي R S
ب و ا م ے ا و R خ م ي S ژ ا K ب و ئ ي س ے ف ل a M S ي K ا ن ق ص a ن ك B ي ن ي ا ي K و ز ش ي K ر M ي S پ
و K ي ا ع م ے۔

The text on this page is estimated to be only 46.02% accurate

باب : ابد مین کے بیان میں مڑیگمر وی رکنے کے بیان ٹیٹس فامتس
یکانقصا نک بن یا یکوش یکریمیں وکیا جم ہے۔ حدیث 0000 1886 کہ ا جذاوة ۴"
بھ ۱۷۷ رو ۲ ر 71 اہ 5 بی اس صامی 2 02 گے کے مھ ۴027 کے ۸ پا
و بے ۶ و ر کے < کے کی کے 7-۔ تچ کے دہ 2070 7 یت یک ا ران مشائ عہ 7
0 ماج أعطاء و 1 لکبالخیار کہا ماک نے ہمارے نزدیک فلا مکی جنایت میس سنت
یہ س کے کلہ اکم خلا مکارق (گمر دان۔ انرا دکی یا خلائی) اس میس مچنس جات
گان موی، الک) کو اختیار ہے چاسے ان چیزو لکی بت یازخم کی دیت ادا کرے اور
اپنے خلا مکو رک نے چاسے اس فلام یکو صاحب جنابیت کے ہو ال کے کمر دے خلا
مکی قمت سے زیادہ مولی (مال کو بیہ نہ دینا گا اکم چہ اس چ کی قبت یادت ال
لک قبت سے نمادہ ہو۔ اتی اولادو ج دینا درست سے اکا بین باب : تاب ر جن کے بیان
بین یت یگمر وی ر کے کے بیان ٹیس ایق اولادکو جودینا درست سے اکا بیان حدیث
1887 عَنْ مَعِيدِ بْنِ الْمَمِيٍّ أُمْتَمَانَ ۴ بِی عَقَانْقَالَ مَنْ رَن كَكَ لَدَلَد لَهْ مَلِكٌ كَيْخَوْرٌ نُخْلَهْفَا
'خَلَّةٌ فَلَنَلَمْ وَكَ لَهُ أَهْهَدَعَلِقَاقَ مَازَزَارُنُوَيَّالْبُو رَه ات كزان ان اك نز ے كك يز كا ے رت
کے نک علاغیہ دے اور اپ رگو اکم دے پچر اس سکا وی باپ پیر ہے گا۔ ات ت نات
مق کان بین اک زی نے کے ان ان

The text on this page is estimated to be only 39.22% accurate

ایق اولاد کو جو دینا درست سے اکابیان حدیث 1888 ۶ و 7 قال مایک
الْأُمْرُحْنَهُنَّ اقْ مِنْ تَلِ ابْنَالَهْ غَيْتَ عَبَاءُ أَرْقَاثَ مَنْكَ تَهْرِيْلِيَهْلَهْلُ شَوْلَبْنِي مِنْ فِكْلَانِ يَكُو
الْأَبُ عَوْلَهَا بَهِيْقَاْ مَاَهْتَ طَيْكَ الرَّجُلُ فَاَنْ فَعَلْ هَكَ قَهِي جَايزِلَا يِيْمِ اللّٰهُ الزَّحْمَنُ الزَّحِيْمُ
يُكَابُ الْعَقْقُ وَالْوَلَاي 756 - 9 < مر ا نس ان ناباغ جے کو سونا با جچاند کی دے
پھر دہ پیچ ہمر جائے اور باپ بی ال کاو تھا ددال ال ے کا شحار ن بکیا جائے گا الّاس
صصورت ٹل پاپ نے اما لکوجد اکر دیا ہو رای کے پاس رکھو ایا ہو و دو ٹٹ اہ گاب
دو مال بے کے سب وار ٹو بکو بموجب فرائنش کے پیچ ے گا۔ (اب : ترک ے کی شیپ
ے تیان میں اولاد کی مر ا نکابیان باب : ترک ے کی تیم کے بیان ٹس اولاد دی مر ا
نکابیان حدیث 1889 ع مَالِيْكَ الْأُمْرَالْبَحْكَمَعْلِيْهَعَنْرَدَ تَاءَالْبِيْ أَدْرَكْتُعْلِيْهَامْلُ الْعَنْمِ
يَمْلِيْتَايْ نِيْ فَاَنْضِي الْمَوَارِيْثَ أَلْكَ مِيْدَاثِ الْوَلِ 3 ہر کیو ان کہ ے ے < گے 2 س وگوے د
ے ط من ۵ ایدتہ ۱ گھذا تو الب آ الف و ترکا ولدا رجالا و یسائی فلدکی مشلحظ
النکین قان کن 7 کے 4 پا و و ا اص و ے مدے کو کک 2 ۵۰ ے سرے ک 2 یسائی فو و
یسبع تچ جسو بت بش کر رت 2 جو یں 7 7 وت مَعْدَنْ مِ نُوْلْدِ الْاَبْنِ 7 عم بے

The text on this page is estimated to be only 41.83% accurate

الو لشلپ ذك 6انكا ابتك امن گت من لركا يشي إلة عواڈ كات لى معينا كرت
مَم بَكَاتِ الْاَيْنِ دَكْ هُنَ الْفَكُو بِمَنْرَلِيَهَن اَزْهَاتِ مِنْهَن اِهَ هِيْزَةَ عَلٰى مَنْ هُوَ يَمْنَرِلِهَ وَمَنْ
هُوَ فَوْكُ مِنْ بَنَاتِ الْبَنَائِ ثَلْنِ مَلْ تَبْتَكْنُوْتَه يَنْتَهْم لِّلْ كْ مَلْحَذِ التَّمِيْنِ تَنْ لَغْ يَفْشَنْ مَيْخُ فَلَا
مَيْلَمَع رَنْ عَ تَعْ يَكْنِ الدَّ يَشْنِي لَا اِبْتَهَرَايْ هَفْنَا الْيَشْفِ وَلَا بَتَا زَ > دِهْ اَحْدَهْ كَتَخْ
اَلْكَمَنْ ذِيْكَ مِنْ بَنَاتِ الْبَنَائِ يَنْ لَصْ 4 هُنَ الْكُوْلِيْمَنْرَلَقَّةُ اِحْدُو الشَّدْسِ فَاِنْ كَانَ مَم بَكَاتِ
الابن دك هُوَ مِنْ الْفَكُوْلِ بِمَنْرَلِيَهَن فَاِيْمَةً لَا مَذٰى لَقْ ذَلِيْكَ يَنْ فُشَلْ بَعْدَ مَا تَضْ اَمَلْ
الْقَائِيْضِ فَضْلُ قَارَ ذَلِكِ الْقَضْلُ لِيْلِكَ الْلُكٰى وَلِنْ هِيْمَنْرَلِيَّتِهْ وَمَنْ فَرَكَهْ مِنْ بَكَاتِ اِنَاَنْ
لِدَدْ كِيْ يَكْلُ حَ النَّيْبِيْ تِيْ يَمِنْ مَرَا طُثْ مَنِيعْ كِيُوْ رَانَ نَعْ يَشْنِ شَيْخُ فَلَا مِيْ لَمْ 230
تَالْ كَالْ ثِيْ كَابْ يُوْصِيْكَعْ اَللّٰهُ الْاَوْتَعْ لِدْ كِيْ كَاتِ رَتِ فَاِنْ كُنْ يَسَاْنَقُوْفِيْ اِثْتَكْبِرْ كِيْنِ فَنِهْ
تَنَّا مَا تَكْ رَانَ هَتْ رَا حِدْ مِنْهَا الْيَشْفِ قَالْ مَا يَكِ الْاُطْ ثَهْلَا بَعْدُ كَهَا نَكْ نَعْ بَمَارْ تَزْدِيْكَ يَهْ
عَمَ اَجْمَا كِيْ عَ كَ جَبْ مَالْ بَابَا پْ مَرْجَا عَ اور كے اور لڑكياں مچھوڑ جا ول ك
عَ كُو دُو پَرَا > صَ اور لڑك يكو ايك حصَ لے گا۔ اگمر مي تكي صرف لڑككياں ہوں
دو يادو سے زياد دودو خلت تر كے كے ا سكو ميس كے اكم اسيك بي لڑكي سے ان يكو
آدھات ك لے گا۔ اكر مميت كے ذو الفروش ميں سے بھ يكو ہو اور لڑ كے لڑكياں بھي
ہوں فو پيلہ ذوى الف روخ كا حصَ دس عَ كَر جو عَ رے گا اس ميں سے دو ہر احصَ
لڑ كے كو اور ايك حصَ لڑك يكو عَ گا۔ اور جب ٹيچ ثيا نہ بول يو تے لو تياں ا نكي نل
ہو بكي يي ددوارث ہوتے ڈيں نہ بھي وارث جھول گے اور جي سے دہ بجوب (خروم
)بھوتے ہيں نہ بھي وب ہوں گے۔ اكر ايك بنا بھي موجو دہ وگا وٹ عَ كي اولا كو ني
پوت اور پ تو بكو ت كہ نہ سل گا اگ كوك بيانہ بو لين دويثياں يازيادہ موجو دہوں تو
لو تو بكو ينہ گا گر نجس صورت ميں ان لو تيوں كے سا تق ھكو كي و جا بھي ہو خو
اھ اني كے بھم رجب ہو يان سے بھي زيادہ دور ہو۔ (مطلا وت عَ كا بنا يا تا ہو) نے
بعد ميڈيوں كے جے دہيے كے اور باي ذوكي الفمرونش كے جو چچھ بي ر سے گا ال
كو لا بكور نل ظا رگ گر لو كا عَ ك مل داان كجاس كك رن) 1 يكا ان كے زايث ليكو
ل ۱۶ نے تھي زيادولي تياں ددر ہيں ووارث نہ ہوں گي ۔ اور جھ يھ ند گنول ٹول
اور لوت عَ كوي نہ لے گا۔ اكر مي تكي صحرف ايك بيٹا بھو تا بكو آوبامال لے گا اور ہو
تو بكو جشفي ہوں چعطا حصَ لے گا۔ اكم ان بي تووں كے سا ھكو كي وا ھي
ہوڈوا شس صورت مين ذوئي الفورتش كے بے ادا كردمين گے اور جز پچ ز عَ كا: ليزك
حلاصم جار ري ننتتيم كي سي اود مہ و تان لو تو بكو حصَ د لاد عَ گاج اس كے
پھر متبہ بو ياس سے زيادہ قرب ہو بمگگر ج اس سے بعد ہو بگ دہ حروم ہو بكي اكر
ذوبى انف روش سے پل نہ چے پان لت ہپ تو بكو پچھ نہ مل لگ كي كہ الد جل
جلالہ ايق كاب ميس ار شاد فرماتے

The text on this page is estimated to be only 42.50% accurate

ہی سکے وعییس تک اے ت مکو الد تی شہار کی اولاد شی مردکودوہر
 احصہ اور عور تکو ایک اکر سب بیڈیاں جہول دو سے زیادو نوا کو دو تچپائی مال
 لگا اگمر ایک بئی بو ا سکو نصف لے گا۔ ماوند اور ہیوک کی مر اثکابیان اب : تر گیا
 تی کے بیان یس ماوند اور وک یک مر اتک بیان حدیث 0 قَالَمَالِکَوْمِیْتَاتَا الرَّجُلِ بْنِ
 اَمْرًا تِهَادَا لَه تَتَّك وَک وَلَنَاوَلَا وَلِ ابْنِ مِنْهَا مِنْ عِيْهَا لِيَصِفْ فَاَنْ تَرِکْت وَلَةً اَوَّلًا وَلَنْ اَيْنِ مَكْرَا
 کا او ایق چا الخ صن بد ؤص یق تو یں ها تن وٹ الزاة من ذذ چها اذالعیک وَلَدَا 27 ا
 کی ا و اروف فواقت بخ کر پلا رون ا آر کن ذک ا الهتا رَک وَتَعَالِ یَقُولُ نِی کِمَابِدِ وَلِک
 یف مَا تَرَکْ اَزْهَاجْکَھِن لَع یکنْ هُنْ عِلَّة فَاَنْ کَانَ لَهَنْ وَن 0 سی ۰ جک ز من وَلَہِی الیم ما
 نکمان لَع یکن لَکْ وَلَةً نَا لَکْ رَنْتَتْوُ اَل تَا نَم اَر تُصَوِّیْہَا وَبِنِ چِیچھ ود وی سوہ ور
 اکر می تکی اولاد بے یامیت کے بٹ کے کی اولادے مرد بو باعورت و اون
 دکوربعخ (چچو تمانی) > ص لگا بعد ادا کر نے وصیت اور دمنیل (ق رخ کے اور ناوند
 جب م چاے اور اولاد ہو اور اس کے بٹ کے کی ادا ہو و ا سکی یل یکور بح
 (جچ تھائی) ح > ص لے گا۔ اگ اولاد ہو اٹ کے اولاد ہو مر دہ یاعورت فوبو یکو شن
 (آٹھواں حصہ اور وصیت اور وین) فرش ادا ر نے ک کے کی وکلہ الد جل جلالہ ادا شاد
 فرما اے تمہارے واس آدھات کہ سے تمہاری بیو یو بکا اگ ا نکی ادا لدنہ ہو اور اگ ا
 کی او دہو وش مکوربع (چو تما) لے گا بعد وصیت اور دین کے اور عورف لکو تخہارے
 ترک سے ربع (ج توائی لگا اگ رتمہاری اولاد نہ ہو اور اگر اولاد ہو وا نکو شن 1) ہواں
 لگا بعد وعیت اور وین (ر ص ادا کر نے) کے

The text on this page is estimated to be only 40.83% accurate

ایا نی بای یاءنو لک می راک مان هت کی کے بیان میس اخپائی بھائی یا
منو لک می رائکامیان حدیث 1891 ے ے قال مالیک الأُمَرُ الْجَثْمَمُ عَلَيْهِ عِنْدَنَا الْ
الْأُخُوَّةُ لَدُمُ 1 أَلَهُهُ 1-5 [7ئ 66 وک فیا وی شک دش لِّلْوَجِدِ و مِنْهُمْ الشَّدُسُ 5 "0
نَا أَيْقَى فَا نَ اشن کک داجد منہما الشش قان کانوا ان یَن طَلِیک قَهخ کا نی اٹ مو
2 ویو ے ھ ک 1 ال لَمَوَايِ لِد کی مَغْلَحَظِ الْکَن ھی کا اَلْکَ لِلدَّتَمَارَ لَّء تَعَالَ یَقُو لَی
یَمَایِدِوَانِ قَانَ رَجَلِیُوْرَٹ لاڈ آ ہے 2 شیننا 9 لایہ توم مَ اَلْب وَلاَمَ لِحاسِ اَلْب تا 2272
کر مرا وَّباہ اذ اٹ فک واجد منہنا اش قران کاو اَتکین یَک قَع کا لے فکان اد کو
واندَنقی نَی هَذَا یَمَنَلُوْ هَا حِدَّةَ کھا الیک نے ہمارے نزدیک یہ عم انفاقی ے کلہ اخپائی
بھائی اود اخپائی کونیں ج بکہ می تک اولاد بو انس کے بی ے کی اولاد بو مت پت بابو
تاں یامی تکا باپ یاداداموجود بو تو تر کے سے محروم رہیں کے البتہ اکر بی لوگ تہ
بہوں فوت کہ میں کے اگ ایک بھائی اخپائی یا ابیک گن اخپائی بو وا سکو چا حصہ
ے گا اکر دو بہوں نہر ای فکو چا حصہ لگا اکر دوسے زیادہوں و لت (تائی) ال سب ش
یک ہوں کے پاب ہر ابر بائف لیس کے کون بھی بھائی کے برابر ن ے کی کیل الال
جلالہ فمرا جا ے س اگ بکوئی نس مر جائے جو کالہ بو وی عحورت مر جا کالہ ہکر
اود ال کا ایک چھاگی یا ایک یجن (اخیانی جیے سعد جن الی و قا کی قرائت میں
سے) وف ہر ای کو چا تصہ لگا اگ اس سے زیادہ ہو (شٹفی اسپک بھائی اود ایک بن
یادو یں دو بعا کی یا اس سے زیادہوں) 2 دوسب نے (تھائی یٹس ش رکیک ہوں کے
(یجفی مرد اور عورت سب باب پائیں گے۔ کے بھا کی نکمی می ر اکا بیان ات 1 گے
بھا کیم نکمی می ر اٹ کا بیات

The text on this page is estimated to be only 38.88% accurate

حدیث 1892-7 ال مایک ون تع یڈ لئ ابا وکا جا ابا آپ ول 2 دا ول وَلَتْ
 ان گرا کان و انی فاقش لِأَغْتِ 277 6 ۷۷ موم کے وع ۷ شی بے ووم ۷۰ و بے
 + ۷۷/۷۰ +. الواحدق للاب *الایصّف فان کانگا| سس ۷ قاذک من الأحوات للاب
 وَالْأَمَ فی ضَلَمًا الثَّلْغَانِ فَأُنْكَأَ سَے . سد هج ۷ بر سم بے رو ص ۷ و چہ + [۹۱ ۷۰ ۷۰ -
 هك قَلْ ضِیمَة لِذ من الأحوات وَاجِنَة 6 تت آو ا مِنْ ذَلِكْ وَیَمْدَا بِمَنْ شِ کم یغ یم
 مُسْتَأَق تیعون مائِئَع تما شل بعد یک ین مین کان بن الخ لاب وَالْأَمِلْ گِی مِلِل حَة
 الْأَنْتِمِیْلَی فِیمَة وَاجِرَة إِفْظ لَدِی ثُن فیتا مِی فَا مَکْکَرا هَا مَم تِی الْأَبْنِ ثَلِیم تَنِّکَ الْفِیمَة
 فِ امْرَأَ تَزَفَتْ کَثْ رُؤْجِه 7 اِیْ خَوْتَمَ یَک 7 2 الشَّدْسُ وَلِخَوْتَمَا یَا الثَّلَثُ فَلَمِیْقْصَلْ
 شَیْ بِغَر وورووو و سوو و سوو و سر ث اش نَا اِنِی زَنَر اللّٰه لِنَا ۷ ثُوا بِالْأَلَة بِذِیْکَ اِ الْهَتِیَارْ کُودَ .:
 71-8 هه کے 3 لوت قِلَالَة أَوْ مَرَا لَه موا 0 + " ۷ 07: قَدْنِیْکَ شَب کَرای مَذِه ال یمَة
 نَع طَهْنِیْخَوَة لَکْ قَامِدِ کِهَام نَک نَے ہمارے نَز دَرِیک بَے عَم اِنْفَاقِی ۷ کَ کے بھائی کون
 بٹے با پاتے کے بدوت ہو ئے باباپ کے وت بہو ۷ بت ند امیس کے زط اض ات 2 رر
 کھت ۷ لگظرت ی مس مامت الک تر دنت تی رے گا وہ گے بن بھائیو نکا ہوگا بائٹ
 یس گے اشن مکش رک ی کاب کے موافن لل کر مل حظ لا ین کے طورپر اور اکر نہ
 چے انوہ نہ ائیں گے .کہامانک نے اگ می تک باپ اف دنا با پک اپ نہ بد نہ ا کیٹا ہو
 نہ تا ہونہ بے نہ بات صرف ایک من ہو گی نذا سک و آدھاوال لگا اکر دو گی ہنی ہل
 یاز یارد دو لت (دو گی) لیس کے اگمر ان ببینوں کے سات کوک پھا کی بھی ہو فو
 بہنو بکو کوکی مین حصہ نہ لے گا۔ بللہ اور ذوکی الفر ون کا فرح اد اھر کے جو پیر
 سے کا وولا بک رکشل جن الاشبین کے طور پر چھائی بچ ن پاٹ لاس ک گر یک ملہ
 بیس کے بھائی با بہنوں کے بے ہ کی بنا دہ اخیائی بھائی بہنوں کے شش ریک ہو
 جاگیں گے . صورت اس مک ۷ کی ربه سے ایک عورت مرجائے اور اون اور مال اور
 گے بھاگی بنیں اور اخمانی بھائی بہنیں مھوڑ جا نے اون دکونصف اور مالکوس
 رس (چا) اور اخیانی پھائی بہنو بکو نلت لے کا اب گے کون بھائی کے واسطے بیہ نہ
 یا نوخ (تھی) یس دہ اخیانی بھاکی بہنوں کے ش کیک ہو جاہیں گے گر مرد اور
 عورت س بکو بر ابر یی گا اس واسطے کہ سب بھائی بن ماددکی ڈی کید کہ ماں س
 بک ایک سے کے وکلہ الل بل جلالہ فربا ما ۷ ک اگ کوئی تن کوالہ مرے ا کاچھائی

The text on this page is estimated to be only 35.81% accurate

ان انت ڪ 1ن وو رن نون ڪے ا این کن تین کی ین نی ین بهائیوں ڪے
 سا تج ش رکیک ہو ڪے لت (تھائی یس اس ڪے میس اس لکیہ ده مجھی ماد ری
 بهائی بیسو تی می علاقی پھائی بہنو یکی می را ثکابیان تن سکا باب ایک و اور مال
 چد اچد | ڪے تنک مه ڪے بیان ٹس سو سی نی علا می بهائی بہنو یکی می را ثکابیان
 خ کا باب ایگ ہو اور مال چد اچد | حدیث 1893 قَالَ مَالِك الْأَمْرُ الْمَجْکَمُ عَلَیْهِ عِنْدَنَا الْ
 مِیْدَاتُ الْأَخُو و لِلَابِ ءَا تَع یکن مَعْوَع لَعْل من بزفی الاب وَالْأَمْکَمَنْزَلِ الْأَخُو لَپ وَالْأَی
 سَوَائِ هَکْ هُمْ کَکْ کَہْم نَا کَا نَامَہِ اِ ع کَا یَکْ کَوْنِ مَم تِی الْأُمِی الدِیْمَہِ لَقِ سَوِ کُھْم
 فِیْہَا بَنُو الْبِ وَالْأُمَا چو جاور بہ و د جَمَعَتْ أَرْلَکَ قَالَ مَالِکْ فَا نِ اجْکَمَہِ الْ و لَکْ . عِ
 7-الْأَمَا لَغُو پَان لَب فَا کَا نِ بِی الْبِ-الْأَدَّہُ کُلْ بَات لَح من تِی الْبِ وَنِ تَع نِیْکَم مَنوَالْبِ
 وَالْأَیْلَ مَرَا بَہِ اِجْنِ؟ اِز اِکْ من دَلْکَ من النَّاتِ لَا دُکَم مَهَقْ اَل یَقْضِ لِلْأُخْتِ الْو 0 ت اَلْمِ
 اَلْفِ وَیَقْضِ 7 دے 6 ڪیک ظ ب 7 کھ لِلْأُخَوَاتِ لِلَابِ الشَّیْشِ ثِیْکَہِ الْعِیِ فَا نِ کَا نِ
 مَم اللَّخَوَاتِ لَاب دَع فَا لَ فِیْمَہِ لَهَنْ تِیْمَدَ اَیْلَمَلِ الْکَاثِیْسِ . هَا وَتِیْعَطَر تِیْنِ تَا کُنْ بَعْدِ اِیْکِ
 تَسْشِیْنِ اِہِ بِی خَرُورِ اَب یَلِگْ من بِن رِن لَہِ یَلْفَن شِی فَا لَشِکْ فَا نِ کَا نِ اِخُو هِلَا بِ *اَلْأَزِ
 اَمْرًا تِیْبَا دُ اَمِنِ دَکْ من اِلْتَاتِ فَمْ لَہِ الْقَلَانِ 2-مِیْتَا ثُ مَہِ اِأَحَوَاتِ لِبَلَا دِیْکَرِ مَہِیْ . بِ اِنِ
 کَا نِ مَعْہِیْ اَلابِ بُدِیْمِنِ تَکْہَعِ بَقِ یَقَہِ مُتَاوَاتَا ظُو صَّ اَمَم فَا ثُ فُضْلُ بَعْنِ وَکْ فُضْلُ کَا نِ
 ب 0 گ / "کھ 8 یپ" بِی اَلْمِ مَم بِی اَلِ وَالْأَمْعِ وِی اَلِپِ لِلْوَا جِدِ الشَّدْ وَلَا تِکِنِ تَمَا یْدَا اِثْدُ
 یْدِگِی مِثْلِ عِثِ اِنِیْ هُمْ فِی بِمَثَلِہِ بَا جِدَہِ مَوَائِ کِبا اِکْ نَہِ ہمارے خزدیک یہ عحم انفاتی
 ڪے جب ڪے بهائی کہنمیں نہ ہوں فو سو سے پھائی بای ا نکی تل جہوں ڪے ا نام
 ردان ڪے رد ڪے پر ابر سے اور ا نکی عورت ال کی عورت ڪے پر ابر ہے (اگر می تکا
 صرف ایک سوتیاا بعائی ہو نویل مال نے لے ڪا

The text on this page is estimated to be only 46.80% accurate

اگر صرف ایک سونپی بن ہو تو نصف نل ے کی اکر دو این سو بیلی کونیں
جہوں قو دو نات لی سگی اکر سو تیلے پھائی اور جن بھی ہموں نو ارک رمش جن الا
شنین کے طور یر تقسیم ہوگا مر گے بھوائی بنوں میں مہ فرقی ے کہ صو لے بھائی
بن اخیالی بھائی نوں کے اس مکمل میں ش یک نہ ہوں کے جو ابھی بیان بد اک کہ ا
نکی ماں جد اسے۔ اگ گی کہنمیں اور سومپی کنیں جج ہوں اور سگی ہو کے ما کوک
کگا بھائی بھی مدکی نو نکو بکے نین ماگ کا ٹیہو بک لیک سگ حون دو باقی موی
کنشیں لو مگیب یکو نف لے گا اور سو کی بینو نکو سدرس (چھٹا) نین (دو لت) کے
پورا کر نے کے واسٹ اگمر سوتیگی بہنوں کے سان ہکوئی سوتیلا بائی بھی ہو تو ان
ککوئی حصہ مین نہ ہوگا بہ ذو الف دن شکود ے کر جھ پر ے گا ا نکو سو تی بھائی نل
کر مضل ال بین کے طور پر بائٹف اس کے اور اکر پچ نہ جج کالو اہ نہ لیس کے ار
می بنیس دو بہوں یا یادو دو لت ال نمکو لی کے اور سو نی بہتو نکو بچ نہ لے گا گر
جب سو تی بہنوں کے سا تق ہکو کی سو تیلا پھاکی بھی ہو و ذوی النرونش کا حصہ
اداکار کے جھ بیج چے گا ا کو ل ۷ ک بین مل جظ الا مین کے طور یر باش ٹچ کا ۔
اگر یٹجھ نہ چے گان پچ نہ لے گیا۔ اخیانی بھائی نو نکو خو اہ کے بھاکی بینوں کے
سماتھ ہوں ماس تی بھاکی بنوں کے ای کو سد کل (چٹا مل گا اور د وکو تلث مرد اور
عورت ان کے سب پر ابر ہیں۔ جیے اوی رگزر چکا دادا کی مراٹ کا بیان اگ ے کی تی
عن ثن دادا کی مراٹکا بیان 2 + ہے کمترق تسالی کا من وَیْکَ مَکَا 02 کے ۶ کے تو
نفاق رکذ رذ الْخَلِیْفَکَیْنِ قَبْلَکَ یہ الف مة ال الواحِیْدِ الشَّلْت مَکَا الا شَقْن فَا ن کَثْرَتْ
الام ذَلِیْکَ کُسوْهِن اللُّث معاوہ بن الی سفیان نے کمہاز یجن اب تکو اور و پچھا دادا کی
می اٹ کے ملق زیر بن خابت نے جو ا بک کہ تم نے مہ سے مہ بچھا دارا کی می رات
کے متحلفی اور یہ وو متلہ سے جس میں غافاء ح مکمرتے تے میں حاضر ققواتم سے
پیل دو لاوش کے سام و ایک بعائی کے ساتھ وو دادا کو نصف دااتے تے اور دو پھا
کول کے ساتھ نملث اگ ببیت پچھائی کون ہوتے تب بھی داد اک مٹ س ے کم نہ
ولا ے۔

The text on this page is estimated to be only 38.92% accurate

کا ے کی یک جک ان ان داداکی مر اٹکابیان حدیث 1895 عَنْغَرِي الْكَطَاب
قُضْ يَلْعَذُ الزَّيْفُ ض النَّا لد الوم نضرت عمرر ضی اد تقالی عَشَه بن نطاب نے داد کو
اتفاد لا یا جن اک ہا پل لوگ دلاتے بہیات ے ی کلاس داداکی مر اٹکابیان حدیث
1896 مَيْتَهاف تها لَهْقَالَ قُضْ عُرَيْنُ الْعَطَاب ٥ مُتَمَانُ بُنْعَقَاك 5 ز يد تايچ لن مَه الْخُو
وَكَاثُلُكَ کے دے یت سس کے واسے پھاگی بھڑوں کے سا ایک نک دلایا۔ ایے مو و
هت داداکی مر اٹکابیان حدیث 7 ال مَالِيكَ وَالْمَرَامُخْتَمَعُ عَلَيْنِهْ عِنْدَنَ الَّذِي اُذْرَكَ عَيْنِه
أَمَلُ الْعُلَمِ يَمْدِيَّتَا ك الْعَذْ أَى الْاَب لَايَك مَه الْاَب وم ٤ رت ٤ زَهْوَفِيَايَ ذِيكَ مَالَم يَتَزَك
كول أَمَازَانَا ريد بعدأَلْعَپِين هن كد بم يَمَز مُمناو تَيْفَكَزَتْ مَازَسِيم تَا تَمَلْ من الما
الشُدْش تما قَوْفَهَضْضِي لِلْجَبِ الشُدْش وَيَمَة با مال رت بنماز: نے میک پ نفاتی ے ک
داداپاپ کے ہوتے ہوتے محروم ہو لین ٹے اور ات کے ساد داد کو چنا حصہ بطور فرش
کے ماما سے اکم بیٹا یا ہو تانہ ہونہ گا بھائی من ہو نہ سو یلا ون پا ی گر اور نوکی
الف روش ہوں لو ا یکا حصہ دو ے کر اکم چھٹا کے وھناززدتد 27٧وت کت 0 فا 2
رض

The text on this page is estimated to be only 41.28% accurate

کا ڈرے کی ان ان دادا کی مر اٹکابیان حدیث 1898 ہ قَالَ مَا يَكِ وَالْمَث
وَالْخَوَةُ لُذْمًا كِي بِي ا بِيَقَّة مَسْمَاق يَا بَمَن وَت بِن اَمَلِ الْقَائِشِ فَيَغْطُونَ فَاتَسَهُمْ كَمَا
بَتَ بَقِ بَعْدَ ذِيكَ يَنْمِذَةُ الْخَوَةُ مِنْ شَيْنٍ فَالْهَيْنُ كَرَان ٤ لِكَافَقْلَةٍ الْبَيَّادُ كُنْتُ مَكَابِي لَدِ
وَلَاخُو اِيكَ يَكِ بَمَنْزِلَ رَجُلٍ مِنَ الْخَوِ وَفَهَايْخُصْلَهُ وَلَهُمْ بِقَابُهِ هُمْ بِل > جِس رَاسِ
الْقَالَ كِه ا ذَلِك كَات اِف يَكِ الْعِبَاغَلِيَّة الْعَكْءَ هَاك مَابَقِ يَقِ بَغِ مَكِ مَو (0237) نِيَشَن بِي
وَكِي 7٦ حَ الْاُنْكِييَنِلَانِي فَيُضَةُ ذَا حِدَةً دَس هِن هَ الْقَيْفَةُ اَم ا سَا كَا 00٦٣ ا دَعِ ي <
وَوِ گُو هَا 2٤ ذُو خُم اِذْس الْجَبَزْمَفَا فِ الْاُغْتِ يَف اَنَا كَا يَدِ كِي مِنْ حَوْنِيَن يَكِ هَ يَنْجُثْلُثَا
بِلَاخْتِثْلُثَه دَجُو مَو اَمُو هِي وَا رَوَا فَرَح رِي كِي بَعْدِ اِس كِي جُو عَا اِس مِيَس كِي
صَوْرَتُوں مِيَس سِي جُو دَاد كِي كِي بَلَال كِي جِ ر كِي وَوَصُورُ خِي مِ بِيَس اِيَكِ فُو كِه
جِس قَدْر مَالِ بِيَا سِي اِس بَكَاتِ رَتِ سِيَا اَتِي سِي وَ يَتِ كِي اَتِ اَوِ كَانِ رَتِ اَكِ
پِيَجَا يَكَا بُو اِي قَدْر اِن سَكُو بِي لِي تِيَسِرِي بِي كَلِ مَالِي كَا سِدِ دَس (چِنَا > ص
ا) سَكُو دِيَا جَا عَا اِلِ صَوْرَفُوں مِيَس جُو صَوْرَتِ اِن كِي لِي عَرِكِي دِيَن كِي بَعْدِ اِس
كِي دَادَا كُو وَا كَرِ جِس قَدْر مَالِ جِجِ كَكَادِ بِيَهَا نِي بُوْرْ ذَلِيْجِ نِيْجِ حِ اَلَا مِيَن كِي طُوْرِ پَرِ
تَقِ مَكْرَلِيَس مَكِ تَرِيَس مِي تَلِيْمِ اَوْرِ طُوْرِ سِي هَ كِي (اِي سَكُو مَتَلِهَا كَنْدَرِيَه كِي بِيَس كُو
رِه سِي فِلَكْتِ عَرَجَا نِي اَوْرِ خَمَا وَنِدِ اَوِ مَالِ اَوْرِ كِي مَجْنِ اَوْرِ دَادَا كُو پِيْجُوْزِ جَا فِي اَوْنِ
دَكُوْنِصَفِ اَوْرِ مَا كُو تَحْلُثْتِ اَوْرِ دَادَا كُو سِ رَس (بِيْچِنَا) اَوْرِ كِي بِيْجِ يِنَانِ يِي لِي گَا. پِيْهَرِ
دَادَا كُو سِ دِيْچِنَا) اَوْرِ كَمِ نَكَا نِصَفِ مِ اَكْرِ اِس كِي تِيَنِ صِه كَرِس كِي دُو جِي دَاوَا كُو يَا
كِي اَوْرِ اِيَكِ حِصَّ يِه كُو بَاب: تَرَكِ كِي نِيْمِ كِي بِيَاَنِ مِيَسِ دَادَا كِي مَرِ اِٹْكَابِيَاَنِ
حدیث 1899

The text on this page is estimated to be only 43.02% accurate

ے 2 بن 2 ولب مة لمار یکن مَكْهُ اِغُوا لک و کیزات الا خ|وؤللاب ال
سوائ هک مم ی وص 2ه کیم نم گاکام ۵ اجتمع الإخوة ب والی والإخوة لب فان
الإخو 27 قرو و 7 ے ر ره + 2 ۶ کے ے و کٹ مسجموو ے یختهم! یہ فینتغونہ بهم
کا الیراث بب بَعْدِهِمْ وَلَا یَعَاذُونَهُ بِالْإِخْوَةِ إِلَّا مَا کَ لَوْلَمْ یَنْ مَعَ الْجَنِّ غَرَم : ے ه , ے 2
ے۔ حکمھھ ے ڈے لس < اج ے م 7 ی مت ینا وکَانَ اللّٰه یَلْمِزُفَاعْمَلْ لَا خَوْفَ مِنْ
بَعْدِحِظِ الْجَنِّ قَالَه کون لِلْإِخْوَةِ مِنْ الْبِ وَالْأُم دُونَ تْک درم ۶ 2 ے 3 ۶“ پروی سے
۶و یو 2 ے ے ے ر هی ے ے روک ے مد 02770 ۵م عون سی سی سپ دی 9۳۳ ۶ غ
می کاکلھا هدیتهم ه"ت*+" ضیفْتَفَاءَغِيْمًا الْيَمْفُمْن ے نت تا کبیھاْتُمْن شف صف رَأْس
الال هرْخُ تھا تھا بک مِنْلَحَةِ اك تا لفن مَيُّو فلا مب کہا ماک نے اکر دادا کے ساتھ سو
تیلے بھاکی ہوں نے ا نکا عم وجی بو گا جھ کے بھا یو کیا سے اور جب کے پھاکی گن
بھی جھوں اور سو تل کن پھائی بھی ہوں نو سو تیلے صرف پھائیو تک یی میس ش
سیک ھ ھکر دادا کے ج ے ک مکر دمیں ے مم اھ نہ پیں گے گر جس صورت میں گے
بھائی بہنوں کے سا انان [خی مادرکی گی ہوں نے وہ بھائیو بکیگختی میس ش یک ھ
کر دادا کے جج ے ک وکم نہ یں ے کی وکمہ اخپائی بھائی جن دادا کے ہوتے ہوے
محروم ہیں۔ اگ دادا ہو ما اور صرف اخپائٹی پھا یجن ہو تے توکل مال دادا کو ملتا
اور اخمانی بھائی بن محروم ہو جات خراب جس صورت بی دادا کے ساتھ گے پھا
بی ون اور علا گی [تی سو لے بای بن بھی نہوں تو جو مال بعد دادا کے ھے دینے کے
ے گا دو سب کے پھاکی بہنو بکو لے گا۔ اور سو تیلو بکو پچجہ نہ لگ گھر جب سگوں
میں صرف ایک بن ہو اود باقی سب سو تل بھائی اد جن ہوں فو سو لے بھائی اور
بہنوں کے سب ب لال یگی بن داد اکا حص رم مکر وٹ یگٹی پچھر اناو راحص یجن
تضعف نے لن ے کی اکر اس پر بھی پک پر ے گانسو لے بھائی اور جم نکو نل جال کے
طوریر تنیم بویا اور اکر یٹ نہ ے گا نو سو لے بعالی اور بہنو بکو پھ نہ لے گا۔ نالی
اور دادگ یک مر اٹکابیان ان رتا شی کے بیان یس نالی اور دائی یک مر اٹکابیان
حدیث 1900

The text on this page is estimated to be only 43.96% accurate

۷۲ ۸۰۲۹۰ سے سس بہو ۲ھ ۱۱ کو ۷۷ صا ۷
 ۱۱ عَنقَبِيصَةُ بْنُ ذُقْلَى أَنَّهُ لَ جَائِثُ الدَّةِ! أُنْ بَكَ الزَّيْقُ تَسَالَهُ وَبَدَاثَهَا تَقَالَ لَهَا أَبُو بَيٍّ مَالُ
 نِي كِتَابِ اللَّهِ 3 کر رکا سلہ یں کرت ول 0 ول کنا نان نا نان ون کا مان الغیة بن
 شُعْمَةَ حَكَزَتْ رَسُولُ اللَّهِ مَلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ أَمْطَامًا الشَّدَسُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَلَمَكَ عَيْكَ
 ام مُكَيْنَ مَمْلَةٍ نَشَارَ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْغَيْتَةُ تَأْتَفِدُهَا أَبُو بَكْرٍ الْيَرِيقُ تَمَ جَائِثُ الْجَدَّةِ
 الْأَخْرِيلُ عَتْرِبِنَ الْعَطَابِ تَسْأَلُهُمُوتَا تَا فَقَالَ لَهَا مَا لَنَ كَابِ اللَّهِ شَى مَا كَانَ الْمَائِ لِي فِي
 يَمْلِقُ مَا تَهَ بَنَ ذَدِيبَ سَے دَوَايَتِ سَے مِی تَک نَالِی اِب وَهَکَرِ صَدَلَقِی رَ شِی اِلَہ
 تَعَالٰی عَنہ کَے پَاس مِی رَاَت مَا گَے "کِی ا وَجَکَر رَ ضِی اِلَہ تَہا لِی عَنہ نَ کَہا اِڈ دَک
 یَکتابِ ثِیل تِیر اِچ حَصہ مَقَر غِیْبِی سَے اُور نَہ مِی نَے رَسولِ الدِّدِ صَلی اَد عَلِیہ وَآلَہ
 وَسَلَمُ سَے اِس بَابِ مِی بَکُوگی صَدِیثِ کِی سَے وَ وَاثِیہ جَا۔ بَی نَے لَوگوں سَے وَ
 پَچَہا پَڈ مِی رَوِیْنِ شَعْبَہ نَے کَہاکَہ مِی سَے اِس وَفَتِ مَوْجُودِ هَاعِیرَے سَامِ رَسولِ الدِّدِ
 صَلی اُود عَلِیہ وَآلَہ وَسَلَمُ نَے نَا یَکُو چَنا حَصہ دَلا پَاے اِل وَجَکَر رَ ضِی اِیْنَدِ تَعَالٰی عَنہ
 نَے کَہاکُوگی اُور بَہی تَہارَے سَاجِقَہ سَے وَ مَر بَنِ مَسَلَمَ اَنارِ یَکَہْثَرِے بَہوے اُور
 جِیا مَر وِیْنِ شَعْبَہ نَ کَہا تَہماوَلِیْمَا یَیَا نَکِیا ا وَ بَر نَے چَا حَصہ ا سَکُو دَلا دِی پَچَہر
 ضَرَتِ عَمَرِ رَ ضِی الدِّ تَعَالٰی عَنہ کَے وَفَتِ ثِیل اِیَکِ دَادِی مَر اِث مَا گَن اَآکِی حَضَرَتِ
 عَمَرِ رَ ضِی اِنِی عَنہ نَے کَہا اِڈ رَک کَرابِ یَل تِیر اِی حَصہ ب مَکُو رِی سَے اُور پِیلَے جَ عَم
 بُو کَا بَے دَہ زَائِی کَے بَارَے مِی سَے بُو اَتُور مِی سَے اِپَقِی طَرَفِ سَے فَرَاثِلِ مِی سَے پَچَہ بَڑَہا یِی
 سَکَنالِیا نَ وَبِی چَا حَصہ بَہی نَے 1 گَ نَائِی هِی بُو دُونوں سَر سَکابائِٹ لُو ا وَ رَ جُو تَم
 دُونوں مِی سَے اِیَکِ اِی بُو وَ اِچْطَا حَصہ نَے نَے۔ باب : تَر کَے کِی تِیْمَ کَے بَیَانِ پَس
 نَالِی اُور دَادِی یَک مِی رَا تَکابِیَانِ حَدِیثِ 1901 عَن الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمِّبٍ أَنَّهُ قَالَ أَتَتْ
 الْجَدَّتَانِ (أَبَى الذِّیْقُ قَاءَ أَنِّي > غَعْلُ الشَّدِّ لَلْق مِنْ قَعْلِ الْأَزْكَالِ رَجَ مِنْ الْأَنْصَارِ أَمَا إِلَکَ
 تَنْ اِلِیقَ لَوَمَاتِثَ وَ مَ وَ گَا یَلامَا یَرِثَ فَجَکَ لَ أَبُو بَکْرٍ الشَّمْسُ یَمْنُہُمْ قَامَ مِنْ شَمِ سَے
 دَدَابِیْتِ کَ نَالِی اُور دَادِگی دُونوں ثِیْبِی حَضَرَتِ اِب وَ جَر دَر رَ شِی اِلَہ تَی عَنہ کَے پَا
 اِب وَ رَ صَدَرَلَقِی نَے دَرَسِ اَشْنِی چَہْثَا حَصہ نَاکُودِ یَیَا ا بَالِیَکِ شَسِ اَنصَارِکَ بُولَا اے اَلوم
 تَم ا سَکُو نِیْسِ دَلاتَے جَہ اکر مَرَجائِی اُور مِیْتِ زَندَہ بُو اِچْنِی تَا اُور وارِثِ بُو تَا اُور ا
 سَکُودَاتِے بُو جُو اگَر مَ رَحالی اُور مِیْتِ زَندَہ بُو تَامَنْقِی اِل سَکَانُو اِسَہ ذَوَارِثِ نَہ بَہو تَا
 پَچَہ رَا هَجَرِ صَدَرَلَتِی رَ ضِی الدِّ تَعَالٰی

The text on this page is estimated to be only 43.10% accurate

The text on this page is estimated to be only 45.91% accurate

حدیث 14 قَالَ مَالِكٌ 2 لا مِيَاثَ لِحَيٍّ مِنَ الْجَذَائِثِ اَلْتَمَدُّ تَيْنَانُهُ فِي اَن رَّسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَ الْجَنِّ عَى كَر د 7 ؤ كَو كَر و ا ب 0 ص ص 0 ي) -بِه ٲَم
سَال اَبُو بَكْرٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ اَتَاءِ الشَّيْثِ عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُهُ وَرَثَ
الْجَنَّةِ فَاتُّفِنَ لَهَا ثَع اُنْث 72 ج 2 م 21 كَهَامَانِكُ نَع مِيرَا كَسَى كَع وَاَسْلَعَى وَى سَع
دَادَايَوِ اَوْر نَائِيَوِ مِيَسَ ٲَهْرَبَا يَمَا بَكُوَاگَر 9 "مَم" اَنِيَوِ دَادَلِيَوِ بَكُو مَى رَاثَ
(دِينَا مَقْمَر) غِيِبَى سَع. كِيَوَكَلَه رَّسُولُ الدَّد صَلَّى الدَّد عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَع تَرَك دَلَا اَنَا يَكُو ٲَر
ا وَ مَر نَع كَبَى ا كَا وَ ٲَمَا جَبَا نَك وَ بَهَى مَعْلُومُ هُوَا اَكْر سُولُ اَوْر صَلَّى الدَّد عَلَيْهِ وَصَ
نَع اِيَكُوَتُ كَه دَلَا يَا هُوَا نَع دَلَا يَا بَعْدَ اَسَ كَع دَادَى حَضْرَتُ عَه رَكَعِ وَ قَتُ مَى آ كَى اُٲَ
نَع فَرَمَا يَآثُ فَلَخَا مَكَى نَهِيَسَ سَنَا مِيَاَنَا اَكْر تَو بَهَى هُوَا اَوْر نَالُ بَهَى هُوَا وَ دُونَوِ سَ
رَسَ (ٲَا كُو نَثَ لِيَسَ اَوَجُ كُوَكُ تَم مِيَاَنَ سَع تَجَاهَا" وَ دِيُوَا رَاسَلُ رَسَ (ٲَنَا) نَع نَع.
كَالُ بَكَى مَرَا ثَكَا بِيَاَنَا بَابُ : تَرَكُ كَع تَتِيَا سَع بِيَاَنَا يَسَ كَلَالُ كَى مَرَا ثَكَا بِيَاَنَا ٲَ ٲَ
عَن رِيَدُ بَنُ اُسْلَعَا مَرِّينَا كَابُ سَالُ رَسْشُولُ اَلِ يَلُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ مَلَعَا عَن اَلِ اَلُ مَرَا
سُولُ اللّٰهُ صَلَّ اللّٰهُ ٲَعُ اَر 2 ا 2 ا ن ٲَ عَلَيْهِ هَسَلَمَ يَفِيَكُ مِّنْ طَلِكُ الْاِذْ اَلِ اَتَى
الشَّيْثُ اَجُ مَوْزُو الْيَمَايَ زَى بَنُ اَسْلَمَ سَع دَدَا يَتُ كَر رَتُ عَمَرِيَنَا خَطَابُ رَضَى الدَّلَى
عَنهُ نَع رَّسُولُ الدَّد صَلَّى الدَّد عَلَيْهِ وَآلُهُ وَسَلَّمَ سَع وَ اَلَا نَع كَع مَتَحَلُ قِيَاٲُ صَصَلَى اَلِ
عَلِيَه دَالَهُ وَسَ نَع فَرَمَا يَا كَانَى سَع تَجُ هَكُوْدَه اَيَتُ جُ گَرَمُ ثِيَسَ اَتَرَكُ سَع سُوْرَقْنَسَا كَع
اَخْرَمِيَسَ. بَابُ : تَرَكُ كَع تَى كَع بِيَاَنَا يَسَ كَلَالُ بَكَى مَرَا ثَكَا بِيَاَنَا

حدیث 1906 قال مایک الأُمَرُ الْمُخْتَمَمُ عَلَیْهِ عِنْدَ النَّبِیِّ لَا اخْتِلَافَ فِیْهِ دَلَلْنِی
أُذَرِّکْتُ عَلَیْهِ أَمَلُ الْعِلْمِ بِمَلِیَّتِی اِنَّ الْکَلَمَةَ مَوْمِنٌ یَنْفِی الْقَاسِ الْاِثْمَ الْبِیَّ اَوْتِیَ الْاَوَّلُ مُوَرِّقٌ
الِیْمَمَاقِ اَلْ قَالَ لِلْهَثَارِکِ وَتَعَالَ فِیْقَا وَکَانَ رَجُلٌ یُرِثُ بَلْ م300 دَص < دَو
یُوَعُو < ٤ کَ و ع ر ه و .. د ن ا و ا م ر ا ءَ و لَے ا خ ا و ا خ غ ک ف ل ک ن 02 ف ا ن ک ا ن و ا ا ک ل م ن
ذ ل ک ف ه م م ک ی ن ی ا ل ث ل ث ف ه ن ا ل ک ا ل ذ ل ی ل ا ی ر ی ث 2 خ و ذ ل ل ا ح ق ی ل ا ی ک و ن و ل ل ا و ا ی د و ا
ا ل ی ک ا ی ق ی ن ی ا خ مُو ر و ا ل ی م ا ی ا ل ی ق ا ل ا ل ل ه ت م ا ر ک و تَعَالَ فِیْقَا بِمُتَفَعُّو ت ک ن ن ل ن ک ر
ا م ک ی ل ی ر ض ف م ا ت ر ک < ه ی ر ت م ا ن ن ی ک م ل م و ن ف ا ن ک ا ک ا ا ت ک ی ن فِیْقَا ق م م ک ا ک ن م ک ا ر ا ب ج
ع ک 0 ح ا ا ل ت ی ی ن ا ل ل ک ا ن ت ذ ل و ا ا ل ب ک ی ی ع ل ی ع گ ا ل م ا ک ه ذ ه ا ل ا ل ی ق ت ک و ن ف ی ه ا
ا ل ا خ و ع م م د ا ع ی ن و ل ف ی ه و م م ا ل ع ز ن ا ل ک ا ل ه ب ل ک ن ی ه م ا ر ی ن ز و ی ک ا س ا م م ی ی ه
ا ن ت ل ا ف ن ی ع ک ل ل د و ش ک ا ب ی ا ی ک ف د ه ا ی ت ج و س و ر ب ن س ا ع ک ی ش ر و ن ب ی س س ی ف ر
م ا ی ا ل ه ت و ا ل ی ن ی ا گ ر ا ی ک ت ن م ر ج ا ع ک ل ه ا ک ک ی ع و ر ت خ ر ج ا ع ک ل ا ل م ا د ا ک ا ا ل ی ک
ب ه ا ئ ی ا م ن + ه (ا خ ی ا ف ی) ن ه ر ا ی ک ک و س ر س ل ی گ ا ا گ ز ی ا د و ب و ن س ب ش ر ی ک ی ب ه و ن
ک ی ل ت م ی س م ی د ه ک ل ل ه س ی ج م ب ک ا ن ه ب ا پ ب و ن ه ا ل س ک ی ا ا و ل ا د ب د ک و ک ت ن ه ا س و ش
ت ک ک ا خ ی ا ئ ی ب ه ی ج ن و ا ر ث ی ی ب و ت ی ت ی د و س ر ی د ه ا ی ت ج و س و ر ب ن س ا ع ک ی ا خ
م ی ی ب ی ف ر م ا ی ا ل ل ه ت ع ا ل ی ن ی پ ت ی ی م ه س ی ع ا ن ی ل د ک ی م ر ا) ک ی م ت ع ل ف ک ه د ی
ا ل ی ل م ک ح م د ب ت ا س ی ک ل ل ل ی م ی س ا ک ب ک و ئ ی م س م ر ب ا ک ی ا و ل ا د ن ه ب ا گ د و ی ا ی ک و ن
ب ق ا ل ک و ا و س ا ب ن ث ر ک ل گ ا ا گ ر و ن م ر ج ا ا ذ و د ب ی ه ا ی ا س ک ی ک ل ت ر ک ی ک ا د ا ر ث ب و م ا ی
ج ک ٧ ج ک ش ک ا و ا د ز ه ب و ا گ ر د و ک ا ئ ی ی ب و ن ل و ا ن ک و د و ش ا م ی ی ک ی ا ک ر پ ه ا ک ی ک و ن ل ی
ج ل ی ج ه و ن پ ز م ر د ک و د و ب ر ا ح ص ه ا و ر ع و ر ت ک و ا ی ک ح ص ل ی گ ا ل ذ ت م س ی ب ی ا ن ک ه ا س ی
م ا ک م گ ر ا و ن ه ب و ج ا ل ل ه ب ر ج ک و ج ا ن ا ن ا ی ی ه د ه ک ا ل ه س ی ش س ئ ی ل ب ه ا ک ی ج ن
ع ح ص ب ه ب و ج ا ت ی ی ی ج ب م ی ت ک ا ب ا ن ج ت و و ه د ا د ا ک ی س م ا ت د ا ر ث و ل گ ی ک ا ن ی م ی ی
ب ا ب : ت ر ک ع ک ی ن ی م ک ی ب ی ا ن ی ی ک ا ل ب ک ی م ر ا ت ک ا ب ی ا ن ق ا ل م ا ک ق ا ل ی ل ی ر ث م ه ا ل و ل ن د
و ب ا ل ی ب ی ا ث م ن ه و د ی ک ا ن ه ت ن ی ر ت م م م گ و ر و د ا ل ک و ی ا ش ل م و ک

The text on this page is estimated to be only 40.28% accurate

وَلَمْ يَمُوتْ وَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْمَكُولِ مَقًا وَ يَكْ هُوَ يَأْخُذُ الشَّدْسَ مَتَّ وَلِ الْبَكُولِ فَكَيْفَ
لَا يَخُ الْكُلَّ“ وَ لَدُمُ وَمَكْ مَتَّكُهُمْ مَكَانَهُ الْيَرَاثُ فَهُوَ أَوْلَىٰ ؕ وَهـ۔ رھ ۶۰ الا غوة ويو
الْأَبْيَاءُ غُلَّهُمْ مَعَمَّعَ الثَّلَكُ فَالْحُجُّ مَوَالِنِي حَجَّبَ الْاِخْوَهُ كَيْ لَثَلْتُ اَعْلَءُ بَنُو وَا ل فَا ن 5 مَالِ
تِي ثَحَّةٌ اِلَ الْاِخْوَةِ؟ ب رَا ن الْاِخْوَةَ اِلَا هُاعَاذَلْ بَلِّكَ الثَّنْتُ مِّنَ الْاِخْوَةِ لَبْ هَا كَ الْعَذْهَالِ
يَتَّكِمُنَ الْاَلَامَ 07 تَوْنِ كَيْ سَاقْه وَا رْثُ هُوَ كَا اِسْ لَجْ كَهْ دَهْ اَن سَے اَوَّلِي ءَكِي كَه
دَا دَا ثُتَّے كَے سَرَا تْه بَھِي سَم رَس (چَنا كَا دَا رْثُ هُوَ اَسَے بَر خَلَا ف بَھَا كِي اَوْر بَھَنُو كَے
اَو كُو كَكِيَه دَا دَا چَھَا كِي كَے پَر اَبْر نَہ اَو ه مِي ت كَے بَے كَے هُو تَے هُو ءَ بَھِي اَسِي ك سَر لِيَا
سَے تُو بَھَا ئِي بَھَنُو كَے سَا تَجْهَد تَل كِي وَ نَہ كَا اِس لِي ءَك اِخْمَانِي بَعَا ئِي بَن كَے
بَھَا كِي بَھَنُو كَے سَا تْه خَلْت لِي ت بِي س اِگَر اَدَا بَھِي مَوْجُو د هُو ذُو اِخْيَانِي پَھَا ئِي بَھَنُو
نَكُو مَحْرُو مَكْر د كَا پَچْھَر وَ ه لَت اِپَنَے اُپ نَے لَے كَا كِي كَه اِي نَے اَل نَكُو حَحْرُو مَكِيَا
سَے اِگ وَ ن بَھُو نَوَاس كُو اِخْيَانِي بَعَا ئِي كَن لِي ت نُو دَا دَا ن دَمَال لِمِيَا جْه كَے پَاسُو تِي لَے
پَھَا ئِي بَھَنُو نَكُونِي س مَل كَا تْهَا نَہ اِخْمَانِي بَعَا ئِي بَھَنَد كَا ن مَا اَوْر دَا دَا اَن سَے اَوَّلِي تْهَا
اِس وَاسِلَے اِس نَے نَے مَا اَوْر اِخْيَانِي چَھَا ثِي م كُو مَحْرُو مَكِيَا۔ ۶ بَالِزِي رُو سَفْت اَدَف
پَھ وَ ج يَكِي مِي رَا ت كَا بِي ن بَاب : تَر ك ءَكِي تَقْيِي م سَے بِيَا ن يَس چَھُو بَچ كِي مِي
رَا ثَكَا بَا ت حَدِي ث 1908 عَن مَوْلَقِي كَا ن يِنَا يَقَالُ اللّٰهُ اَب زِي اَنَّهُ اَل كُنْتُ جَا يَسَاعِنَۃ عَرِي ن
الْكُظَابِ فَنَكَا تَل الرِّقَالِ زَامَع يَك الْاَب يَكْتَاب كَتَجْدُنْ مَا ن الْعِدَّة فَتَالْ عَنقَاء
نَمْتَحَبَزْ عَنَمَا فَا اءِي تَزَفَا فْتَمَا يَكْزُر اَكْهَ نِي د كَے بَے مَائِ كَكْ اِلَ كَا فِي دُ ثَجْ قَا ل وَ رَض
اللّٰهِي لَا ق نَل رَض يِي اَل اَكَن اِي ك مَوْفِي سَے تَق رِي بِي شِي كَے رَوَا يَت ءَك مَض كُو اِي ن
مَوْك كَے ج كَے كَا مَہ يَس ثَبِي ثْهَا تْهَا عَمْرِي ن خَطَاب كَے پَا س اَنْهَوْنِ نَے ظْه كِي نَمَاز پُڑ
هَكَر يَر فَا رْت عَھْر كَے لَام س ءَكَا مِي رِي كْتَاب نَے اَنَا وء كَاب ج اَنْهَوْنِ نَے لَكْھَمِي تْھِي
پَچْھ وَ م كِي مِي رَا ت كَے بَا رَے مِي س نَے اَبَق رَا ءَ سَے پ وَ گَچْھِي كَے وَا نْث عِي ر رَا ت
تَجُو بِي كِي تْھِي اِس فِيَا س ءَكَلْه پَچ وَ ه يَكَا وَا رْث كَجَن جَابُو مَا بَے وَ ه بَھِي ا كِي
دَا رْثُ هُو كِي اَنْهَوْنِ نَے كُتَاب مَوَا يَكْه جَم لَو كُوْن سَے وَ بَجِي اَوْر مَشُور لِي س پَچ
رَحْضَرْت عَمْرِي ضِي اَل دَا ل عَن نَے اِي كَكُڑ اِنِي يَآ پِيَا لَه مَن گَا يَا

The text on this page is estimated to be only 41.12% accurate

جس میس پای تھا اور اس کا کو دو ڈا) اور فرمایا اگر پیھو کجھ یکو
حصہ دلانا دڈ کو منظور ہو ایت کا ب میں ذکر فرماتا۔ باب رسی کی یم کے بیان میس
چھ وج کی می راکا بیان حدیث 19099 مہو ہر ودوں؟ < 6 7 درے بے سے بے لے 3
عَنْعَمَرَيْنِ الْاَب يَقُولُ دَج ثُولَاثُ خَرْتِ عَمَرُ ضَمِي اللّٰه تَمَا لِي عَنْهُ فَرَمَا بَا كَمَرْتِ عَكَلَه
تَج بَك بات عَكِهِيه وَك يكا بتواوارت ہوا سے لان كَتَق عَكِي بَجَم بَہِي وَارِث 08273
حَصَا تَك مَر اِثْكَابِيَانِ بَاب : تَر عَكِي تَتِيْبِي سَے بِيَان يِں عَصَا تَك مَرَا تَكَا اِن حَدِيْث
1910 اَل مَآيِكِ الْاَمْرَالْمُخْتَمَمَ عَلَيْهِ عَنْهٗا النَّبِي لَا اِتْلَات فَيَدِ وَالِي اُذْرَكُثَّ عَلَيْهِ اَمَلِ الْم
بَمَنْبِتَا نِي وَل 0-0 رَ كَے دَا دِي دَع ۶2 هـ وَ رَہ تِي ۷ م كَر وَ مِي الْعَسْمَجَةِ اِذْ اَلَا ب
رَاَلَا اَلْ بِالْهَيْتَاتِ مِّنْ اَلَا يَلْب وَالَا يَلَاب اُول بِالْيَتَاثِ مِّنْ بِي الْاُغ (دُپ وَالْاُمُوْبَتُو بَے دِي،
دَع - بَہ كَے سَا بِي دَع ۵۰۰ بَے بَے ۶۷ هـ وَ ۴۵ هـ بِي بَے ۷ اَلَا لَپ وَ اَلَام اَوِي مِّن
تِي اَلَا خ 2 ب وَبْنُو الْخَلِ پ اَل مِّنْ بِي اِبْنِ الْاَب 2 اَلَاوَبُو اِبْنِ اَلَا لَلَاب اَمِّن اَلْع اِنِي
اَلْب لَب وَالَا بِيَس كَے يِن بِيْنِي اَلْع اَتْنِي الْكَب لَاب 2 اَلَا مَاف اَلْع لِيَلَاب اِي مِّنْ عَع اَلَاب
اِيَا اَلَاب لَب اَلْعَوِي وَ مَوْب سَرْت پَہَاي يَكَا بِنَا مَقْدَم سَے كَے بَہَاي كَے لَوْت اَوْر سَو
تِيْلَے بَہَاث يَكَا بِنَا مَقْدَم سَے كَے پَا پَر اَوْر كَا پَچِيَا مَقْلَدَم سَے سَو تِي پَچَا پَر (جَو بَا
پَكَا سَو تِي لَا وَت تِيَا ا گَے ۳ كَے بِيَوِي پَر مَقْلَدَم سَے اَوْر سَو كَے هَا وَہ پَا پَر مَقْدَم بِيں)
(جَو دَا دَا كَا بَہِي هُو

The text on this page is estimated to be only 42.71% accurate

نے ترے کی شی کے بیان ٹیس عصباً تکیا می رانکابیان حدیث 1911 7و
4 دعس 2 ال مالیك 2 انت یو الاب اوئی ین یی الک لب و ال ای من الع ا الاب للگب
الابالیئات و ابْن ۰ دتے - بے لاج 7. اب والا یر کی من التب بولای الموالیل بام نک نے
دادا ٹول سے بقدم سے اور چا سے بھی متقدم سے اور پیا گے پاٹ یکا بیاولاء ین یل
داداسے مقدم ہے۔ جج سکوم اٹ نہیں لی باب : تر کے کی متس کے بیان جس سکو
می رات نی ں لی حدیث 19122 ال مایک الأمرالختع علّه عندنّ الذی لا اختلاف
فیدءالزی اذركث علیه أمل العلم بملینا ک ابی ال و سے ہو ۱. ازانعز ابا الیءاعغ اکا
الپ للأمةالکالاکت 27 و ابکة الک ب هالمءالککة هالخالءلیرنو اما ا اک نے ہمارے
خزیدیک ہمعم اتقاقی کے کیا بھایکا اود نان اد با پکا ایال ای اذا موں او نکى ان اور
گے با کے ٹچ اور پیچ ہی اور الہ وارث شہ ہو گے۔ اے کی این سکومی رات نی ں لی
حدیث 1913 2 ی 2 س 0 ه"؛" ج- 0270 007 6۹ ه رو ا و ول کر - را و 2 ره 26 ه۷ *
قال مارك وإنه لا تراث أمراش أبعد نسیا من المکول مکن سبیهذا الیکگاپ برجها
مبناءولها لیرت أحد من ین 000 ضس بے ۲ ظ ؟ ل 66 را 6 + 2 11 . کے شی و کے 7
بے۔ ص پیچ بے النسای میتالاحیث مبین واما ذکم الله تما رک تعال نی کعابه میا الأم
من ولیماءموتاث البنات من

The text on this page is estimated to be only 41.90% accurate

أَبْهَى دَمِيدَاتِ الزَّرَجِ مِنْ زَعْجَهَا عَمِيَّتَاتِ الْحَوَاتِ لِلْأَبِ وَالْأَمْهَمِيَّتَاتِ الْأَحْوَاتِ
قَدَرْتُ الْجَنَّةَ بِالنِّبَى جَاءَ عَنِ الْكِنَى مَلِ الْهَعْلِيَّةِ سَلَمَ فِيمَا ذَا الْمَرَاهُتِكُ مَنْ أَكْفَتْ هَ نَفْسًا بَا
اللَّذَمَارَكُ 2 تَعَالَا لِي يَكَاه مَكِي الزَّمَوَائِيكَ أَكْر فُفْرَتِ رَزَار مَكِي اذْ ان 7 اِرْتِ از كُن
مِي ن كَافِ وَت كَيْن رِن كُون جَلَالَه نِي بِيَا نَك دِيَا سِي اِبْق كَاب ثِيل وَه مَال سِي اُور بِي
اُور بِيُو كِي اُور مَجْن كِي اُور سُوْمَكِي اُور مَجْن اَخِيَانْتِي اُور نَائِي دَاد كِي مِي رَاثِ
عَدِيْثِ سِي ث 3 اِبْتِ سِي اِي طِر عَوَارْتِ اِيْنِي اِس غِلَام وَرَك 4 كِي لُو اِرْتِ لَتِ اُور بَر ه كَا
اِخْتِلَافِ هُو لُوْم رَاثِ ثُل اِيْ بَاب : تَرْك اِيْ كِي تِيْم كِي بِيَانِ يِيْ مَاتِ اُور مِهْ بَكَ اِخْتِلَافِ هُو
مَب رَاثِ گُل دِيْ رِيَاكُ رَسُوْلِ اللّٰه تَلِ الْهَعْلِيَّةِ مَلَمْ كَالِ يِرْتِ لَمْعِ لَافِ جُو سُو يُوْس مَدِ و
كَ اِبَاب : تَرْك اِيْ كِي تِيْم سِي بِيَانِ يِيْ مَاتِ اُور مِهْ بَكَ اِخْتِلَافِ هُو مَب رَاثِ گُل دِيْ حَدِيْثِ
1915 غُ بِنِ حُسَيْنِ بِنِ عَعِ بِنِ اَنِ طَالِبِ اُهَا خَبَرْتَقْلَارِ رَتِ بَا طَالِبِ عَقِيْلَه طَايِبِ اَلِ
يَتَهَعْلِكَا لَفَيْنِ لِكْتَرَكْنَا صَلِيْ بِنِ بِيْنِ سِي دَوَابِيْتِ سِي اِنْهَوْنِ اِيْ كِهَاجِبِ اَبُو طَالِبِ مَرَكِيْ و
اِنِ كِيْ وَارْتِ تَلِ اُور طِيَالِبِ بِيْ اُور عَلِيْ اِنِ كِيْ وَارْتِ يِيْ بَهُوْ لِيْ بِنِ مِيْنِ نِ اِيْ كِهَ اِيْ
دَانْتِيْ چِمِ نِيْ اِيْ نَاحِصِ بَكْمِه مِيْ نِگْهَصِرُوْنِ مِيْنِ سِيْ مَجْمُوْزِ دِيَا.

The text on this page is estimated to be only 44.58% accurate

باب : ترک ے کی تھی کے بیان میں لت اور جم ہ بکا اختلاف ہو قومی رات
نہ مَیْبَرْتَمَّا لِلَّهِ کَیْلَ ۛ۔ حدیث 1916 عَنْ مُمَدِّ بِمِ الْأَشْعَثِ ۛ ذِکْرُ عَمْرِئِ بْنِ عِ الْکُطَّابِ وَقَالَ
عَمْرِئُ الْکُطَّابِ یَعْنَاهَا هَلْ دِیْنَمَانِ غُنَمَاتٍ رَ فَا کَمَّهٗ عَنْ ۛ لَکَ کَقَالِ عُمَاطَا تَزْنَ نَسِیْتُ مَا قَالَتْ
مَرْنِ الْکُطَّابِ یَتَهَالَمُ وَیَتَقَا بِنِ اشْحِ کِ اِیْکِ پ و بھِ یھو دِ بھِ یَا نَصِ رَانِیْمِ رَغْنِ
مَرِ بِنِ اشْحِ نِ حَضْرَتِ عَمْرِ ضِی اللہ تِی عَن سِے بِنِا نِکِیَا اودِ یِچِ اہِ ا نِکَاکُونِ وَاوَرِثِ
ہ گَا عَمْرِ بِنِ خَنْطَابِ رِ ضَضِحِی اَدِ اِبِی نِہ لِنِ ۛ کَہَا اسِ کَے مَمِ ہِبِ دَانِے وَاوَرِثِ ہَمُوں گَے
پَہَرِ عَانِ رِ ضِی الدِ تَعَالٰی عَشِہ مَنِ عَفَانِ جَبِ غَلِیْضِہ ہُو ۛ وَا نِ سِے لِے پِچَہَا عَفَانِ نِ
ۛ کَہَا کِیَا تِے مَجْنَا ۛ کَکِ عَہْرَنِے جُو جِچَہَدِ سِ ۛ کَہَا تَہَا ا کُو مِیْنِ مَو لِیَا دِی اسِ کَے
دَاوَرِثِ وِل گَے جُو اسِ کَے نَمِ ہِبِ دَانِے ہِیْنِ۔ باب : ترک ے کی تَتِیْیِ کَے بِنِا نِ یَسِ لَتِ اور
بِ ہ بکا اختلاف ہو و م م ا تِ نَہِیْنِ ۛ۔ حدیث 17 ۛ ۛ عِنْمَتِ عَلِیِّ بْنِ ا حَکِیْمِ ا لَکَ نَمَمَ 70
0 مَرِیْنِ عَبْنِ الْعَزِیْزَانِ جِکِ مَالِہْلِیْبِیْتِ الْاَلِ اَتِیْلِ بِنِ اِی عَمِیْعَمِ سِے رَوَاِیْتِ ۛ کِ عَمْرِیْنِ
عَبْدِ الْعَزِی کا اِیْکِ خَلَامِ نَصِ رَاِی ہَا ا کُو اَخْبُوں نِے اَزَا دِکِ دِیَا دِہ مِ رَمِیَا تُو عَمْرِیْنِ فِی
لِے کَا اِی کَا اِیْتِ الْاَلِ اَضِل لَوْتِ باب : ترک ے کی یِی سِے بِنِا نِ یَسِ لَتِ اور جم ہ
بکا اختلاف ہو قَوْمِیْرَا تِ کِیْلَ ۛ۔ حدیث 1918 مُدَبِّ وَ نَتِ بِی سَانِ الْکُطَّابِ اَنْبُوْرِ نَاوَتِ
اَلْمَاجِیْلَا لَعْدَا وِلْدِی اَلْعَبِ مَوْمِ سِ ہَا مَہ ہِکِ مَسِ پَرِ ا ہُوا ہُو

The text on this page is estimated to be only 41.95% accurate

The text on this page is estimated to be only 44.26% accurate

ج نکی مو کاو وت معلوم نہ ہو ما ای می سکئی آد بی مارے جائیں ا نکابیان ان (تن ے کی ان نکی مو کا وقت معلوم نہ ہو ما لڑ ای می سکئی آد بی مارے جائیں ا نکا بیان حدیث 1922 رت یت گہ تم یَکَوَّارَتْ مِنْ کُلِّ یَوْمٍ الْعَلِّ وَیَمُ صَفِیْنِ وَیَمُ الْحَةِ وَیَمُ ه زم فُذِیْفَتِیَوْرُئَاْحُدْ مِنْ صَاجِبِه سُنْئِلَاْمَنْ عِلْمَاهِیْل قَبْل صَاجِبِه سَم مِنْ اور برت سے عماء سے روا بیبت سے 27 ے آ برے ی زورک مین او لوم اهر مل اور جو رق ا ارت و آوق نے کوٹ کین ے کن تن کا نا یکن نے و سے پیل مارا گیا۔ باب : ترک ے کی تقییم سے بیان یس نکی مو تکا وقت معلوم نہ ہو ہنا لڑ ای می سکئی آد بی مارے جائیں ا نکا بیان حدیث 1923 قَالَ مَا یِیْکَ وَکَ الْأَمْرَالِی لَا الْاِت فِیْدَ لَا قُکْ غَدَ أَحْ مِنْ أَمْل الِیْم بِمَمْتَا هَکْتِیْکَ الْعَمَلُ نِی بِمُکَوَّارِئِیْن مَنَکَ بَرَقِ الْقِشْلَ اذْ عَرَهْلَکَ وَن الْمَوْتِکَا لَع یَغْلَاهُکَا مَاکَ قَبْلَ صَاجِبِهْلَع تَرَکَ اَمَدَ مِنْهَتَا مِنْ اَبَدِ شُنْا ان مِیة اَنْهَمَالَنْ بَقَقْ مِنْ ذَرْتِیْهَمَاتِرَاة تَاجَ مِنْهَعَاء رَتَقْهَنْ اللّٰحِیَّایِ کَہَا اَکَ نَے بی عم سے اگ کوک ی آدمی ڈوب جائے یا مکان ے گ رک مارے جائیں یا غلی سے جککیں جب معلوم رہے کہ پل ہکون مرا اور بعد می سلکون م ران و آیں بیس ایک دوسرے کے وارث نہ بہوں گے بلہ ہر ای ککات کہ اس کے وارثو یکوجو زندویہوں پیے ۷ ص ا غذ ز کی شر ہے بیان میس ج نکی مو تکاوت معلوم نہ ہو ملا لٹ ای می سکئی آد می مارے میں ا نکابیان حدیث 194

The text on this page is estimated to be only 41.46% accurate

ہا۔)۔ کو 2۔ پ 05 سے 2۔ ے ر بر < < ۶ ری ۶۷ کہ وہ ے۔ ر ۶+
 ۶ک : ۴ھ رث اَحْلَ اَحْداً بِاشِكْ وَلَا يَرِثُ اَحَدٌ اَحَدٌ 20 كْ اُكْ 7 بدوہ 7770777 کر 7
 77-7 و ۶ و ود دے۔ 7۲ الح لِيَهْلِكَ هُوَ وَمَوْلَاۤءِ اَي اُغْكَفَدَ اَبُوهُ يَقُو لَمُنُو الرِّجُلُ | قُء رثہ
 اَيُّوتًا فَلَيْسَ ذٰلِكُمَا نُو بَعِيْرَعِلْم لَا شَه مَوَالِه مَآكَفَبَرَزْ اَنَهَا زَلْ النَّاسِ يَمِن اللّٰخَائِ كہا الكن
 ے کوئی یک یکیاوارث کک سے نہ ہوگا لہ علم وششین سے وارث ہوگا ملا یک شف
 مرجائے اور اس کے با یکام وی (لام آنزاد کیا ہا مر جائے اب اس کے ے ہی ہیں اس مول
 یککادارث جمارا باپ تھائی نہیں ہو لاج کک 2 لم وین پاگوا بہوں ے یہا بت نہ ہ کہ پیل
 مولیٰ ہمراہا۔ اس وف تکک موی کے وارث جو ز ندہ ول اس تک کو پائیں گے۔ سا مک
 ہیں نکی مو کا وقت معلوم نہ ہو ما لڑ ای می سکئی دم مارے جائیں ا نکا بیان حدیث
 1925 ۶۳* 7 ے ہے سا ے سج رر رت سی و کو کے یہ ے ہے قَالَ مَا يَك مِنْ
 ظَلِكَايِمَا الْاَكُوَانْ لَذْب دَالَامِرِيْثُو 0ي لن لَهُ وَلَهُمَا اَغَايِيْهَمَا فَلَا يَغْلُ ۶۷ 07 2 0 ۸ 27
 ڈگ: 77 يِهَمَا مَات فَبَلْ صَاحِبِه قَبِيْدَات الَّذِي لَاوَلَدَلْهَا خِيَه اَبِيْدَلِيْس لف اَخِيْهَا بِيْدِءْ اُمِّه
 شی کہا میک نے ای رح اکم گے دو چھائی مر جائیں ای کک اولاد ہو اور دوس
 رالمولد ہو ان دونو بکا الیک سو تا پوا کی بھی ہو پھر معلوم نہ ہو سک ے ک پیل
 کون سا چھائی مر اے نوج بھائی ماولد مر اے ا کات کہ اس کے سو لے پھائی یکو لگا
 اس کے یتو بکونہ لے گا۔ ان دای عورت کے بے اور ود ال ناکی مر اٹکابیان باب : ترک
 ے کی تفم کے بیان یں لان والی عورت کے بے اور ود الزنا کی می اٹکابیان حدیث
 1926 75 موہد 27 0 یپ س ۱۵ < 77 ۴ 7 عَنْ غَوْهٖ بَنِ الْاَيْرِكَانْ يَقُو لِي وَلِ
 الْمَلَاعَتُوَوْنَ | تَا اِلَّا مَاكَ وَرَثَتُهَا مُحَقَّقَهَا نِي كِكَا پِ الْبِعْرَجَلْرِ اَخْنَه و ۲ ما ے ک نے کے
 6ھ کت کر اط 7 : نے ر رم رقف وثرث الْبَقِيَّة مَوَال اُمُوْن ات 0ھ 28 بِيَّة رَثَتْ حَقَهَا
 وَرَثَاتُخُوْتَه لَمْ حَقُوْكَهُمُوْكَانْ 23 ری رر وہ گ 2 بی ۲ ہیں امت

The text on this page is estimated to be only 44.37% accurate

عون زبی رت تت ےک ان دالی عور تکا لڑکا یازناکا ژکا جب مر جائے ا کی
ما سکا ب الد کے موافی اپنا حصہ لن ے گیا اور جھ ای کے ماددرگی بھائی یں دہ اپنا
حصہ لاس کے پاقی ال سکی ماں کے موال یکو لگا اگر وہ آنزادکی ہوک ہو اور اگمر
عربیہ ہو تو بد مال اور بھائی بہنوں کے جے کے جو یگوہ مسلمانو بکا جن ہوگا۔ باب :
ترک ےکی تھی کے بیان یں لان والی عورت کے بے اور ود الزناکی می اثکابیان حدیث
1927 قَالَ مَالِيكَ وَبَلِّ عَنْ مُلَيَّا بْنِ يَسَارٍ وَغَلَّكَ آلَ مَالِكٍ وَعَلَ ذِيكَ أَذْرَكَثُ أَهْلُ الْعِ
يَمَنَّا بِأَمَّاكَ نَعِ سَلَمَانَ بْنِ بِيهَمَارٍ سَعِ مَجْهِي مَهَّ الْيَمَامِي أَدِ بَمَارَ شَرِّكَ أَيْلِ عِ كِي كِي
رائے ے سے۔ باب : ناب دیو کے بیان میں دو نکایان اب : کاب دیوں کے بیان می دش
ر۴ کایان حدیث 1928 حَزَمِيَ الْقَوْلُ أَدِ الثَّقَيْبِ مَاتَتْنِ الْإِبِلِ مَيَّ النَّفَاذَا وَتِ عِ مَائِدْمِنِ
الْإِبِلِ ثَلِ وَاقِ مِشْنَا رِي الْعِ عَسْرَةَ ثَلِ الِ خَدْمَرْتَرِ الرَّجْلِ حَنْسُوَّةٍ مِّنْ كِبِ أَضْبَمِ نَا
مُنَايَكْعَتُّمُ مِنَ الْإِبِلِ كِي ا هکر شی اود تعالیٰ عنہ یں جن عمردبن زم سے روا بیت ہ
ے کہ ج کاب رسول اللہ صلی ال علیہ وآلہ و سم نے عمرویین حزم کے ا کی تی دن
کے ا نان یں من اک وا نکی یت زاون کان ون یت وکا بی جات اوت کون ار

مامومہ بیل تیسرا حصہ دیت سے اور جا کہ یش بھی تقبس احصہ دی
 تکاسے اور امک ھکیا دیت پا اونٹ ہیں اور ہاتھ کے بھی پیپاس اور یر کے مجھی
 پیچاس اور ہر الگ ی کے دس اونٹ ہیں اود ہر دات کے پا اونٹ اور مو صہ ہکی دیت
 پا اونٹ ہیدیت کے ووصو لکر نے ے کابیان باب : کاب دیو کے بیان میں دیت کے ووصو
 لکر نے کابیان حدیث 1929 ے کپ سے عَزَبِي الْكَطَابِ كَمِ الرِّيَّةِ عَامِلِ الْكِ يَ فَعَعَلَهُ عَلَى
 أُمِّ الدَّمِي الْف وَيِثَارَ وَعَكَ أُمِّ الْوَرَقِ اثْتَعَكَ مَالُفَ دِذْهُمُ حَضْرَتِ عَمْرِو شَى اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ
 ین خطاب نے دی تکی قہت لگائی گائں دالوں پیر و جن کے پاش سونار جتاہے الن پر
 ہر اد دینار مقرر گئے اور جن کے پا جا ند گیا بق بے الن پ باربر رادرم مقرر گئے باب :
 کاب دیو کے بیان میں دیت کے ووصو لکر نے کابیان حدیث 1930 ے آل مَالِكِ فَأَمَّلُ
 الثَّمِيَّاهُ الْكَامِلُ مِمَّمَةً أَمَّلُوا قَاهُ الْعِرَاقُ كَمَا أَكَا الْبِيَّةُ تَقَطُّ نَثْلًا بَيْنَ رَيْعِ نَيْنِ الْيَكِ نَے
 یں اور چان کی والے ۶۷ اقے کے لوگ ہیں۔ باب : کاب دیو کے بیان میں دیت کے ووصو
 لکر نے کابیان حدیث 11 ے ۶۷ نات ان ھَسَّةُ أَكَا الْبِيَّةُ تَقَطُّ نَثْلًا بَيْنَ رَيْعِ نَيْنِ الْيَكِ نَے
 سنالوگوں س ے ک دیت ووصو لک جال ے گی خن بر شیل جایا بر مش۔

The text on this page is estimated to be only 41.27% accurate

باب : کاب دیو کے بیان میں دیت کے وصمو لکرن کابیان حدیث 19322
مَایِک لاث ما مَعَجِلَیْنِکَ الما ود ہے باب : کاب دیجوں کے بیان می دیت کے وصوگال
لکرنے کابیان حدیث 1933 قَالَ مَایِک الْأَمْرُ لِمُخْتَمَمٍ عَلَیْهِ عِنْدَ اِه لَا یَقْمَلُ بِن اُمْلِ الْبِن
الرَّیة ایل هَ لَا مِنْ اُمْلِ الْعُثُودِ الذَّحْبَءَل الرِّق لَا وَن اُمْلِ الدَّهَی الْوَرِفْهَلامن اَهْلِ ال رِق
التَّهْبُّ کہا ایک نے جہمارے نز د یک میہ انقاقی ےک سونے چان کی والوں سے دیت
میس اوخت نہ لیے جائیں گے اوٹ وامل سے سوناچاند کی نہ لیاجاتےگا اور سونے
والے سے پچاند کی نی جات ےگی اور چچاند کی وانے سے سو زانہ لیا جات ےگا
تن کرت وت پرراشی بو جاکییں ا سکابیان اور منو لک جنابی تک بیان باب : کاب دیو
کے بیان میں فی عد میں جب مقتقول کے وارث دبیت پر داش بو ائیں ال کا بیالن او
نو لک جنابیتکابیان حدیث 1934 عَنْ اَبْرِ بْنِ شَهَابٍ هَاكِيْفُو لِن حَاِة الدِّيْكَ قُبْلَتْ حَب
مَعْقُمُونَ بِنُكْ مَعَاَض رَحْبَه وَعَكْمُ وَك بِنُكْلَبُونَ ۴ سن ۱۱۱ زان شا کت تے مل عز یی سک
جب طول کے دآزت زیت یز زا شی نکی لیت یں بت ما اور میں وت لن از بچچیں نے
اور چڑیں جبڑھے ه وگی۔

The text on this page is estimated to be only 46.41% accurate

اب : کاب دیجول کے جیان میں خی ع میں جب مقتزل کے وارث دیت پر
دش ہو جائیں ان کا بین اد دنو کیا جنابیتکابیان حدیث 1935 عَنْ یح بن مَجِی ا لْ
مَرَّانَ بَّی الْعَمَّ كُتْبَالُ مَکَا وَیَّةَ بَن اِی مُفِیَا اُنْهَای بِمَجْنُونٍ قَدْ رَجُلًا فَكْکَلِیْد 2 -- تھی
میم 2ھ ما مُکَایِیْدَان اِه تَقْد مِنْهَها اِنْت عَلَمَجْتُونِ وِد بیجن سعید سے دوایت ے کہ
مدان بن عم نے معاومیه بن ای فیا نک ککھابمه مهرے پا الیک مجنوں لا یاگیا بے
جس نے ایک 32 کو مارڈالا معاویہ نے جو اب می لیککھا کہ اسے قی ہک اور اس سے
حقصاص 6 ص نہ ل ے کی کیہ نول پر قصائص میں ے۔ باب : کاب دیول کے بیان می
فی عد میں جب متقول کے وارث دیت پر راشی ہو جائیں الس کا ان او نو یکی
جنابیتکابیان حدیث 1936 قَالَ مَا یَکِی الْکَبِیرَةُ السَّغِیرُ اِکْ قَل رَجُلًا جَمَاعَتُهَا اَعْلُ
الْکَبِیرُ اُنْیَقْلَوَعْلُ الْفَعِیرُ نِشْف الرِّیْ کہا مالک نے اکر ایک بالغ اود ناباغ نے م لک ایک خف
سکو ع ات یکا لی قصا سکیا جائے گا اد نبال پر صف دیت لائم باب : کاب دیول کے
بیان می فک ع میں جب مقتزل کے وارث دیت پر راشی ہو ای ال سکا بیال ان دنو
لکیا جنابیتکابیان حدیث 1937 اَلْ مَا یَکِ وَکَذَلِکَ الْخ وَالْعَبْنُ یَفْعُکَانِ الْبَدْفُقُ الْبَدْءُ یَکُوْهْ غَل
الْخ زِشْف قِیْمَتْد کھا ئالک نے ابی رح سے یک آنراد نیش اور ایک فام م لک ایک فلا مک
عو مار ڈالی نے غلام قصا صا ش کیا جا ے گا اور آزاد پر آ ہی قمت اس فلا مکی لازم
ہوگی۔

The text on this page is estimated to be only 43.15% accurate

تل خطاکی دی تکابیان اب : کاب دیو کے بیان میں تل خاکی دی تکابیان
حدیث 1938 ات عَنْ عَوَاكِ بْنِ مَائِيٍّ مَمْلِيَّانَ بْنِ يَسَارَ أَهْ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَغْدٍ بْنِ لَيْثٍ
أَجْرِي فَمَا قَوِطَ غَلَا ضَمَعَ رَجُلٌ مِنْ 0 + 00 مَرْنِ الْعَطَابِ لِيْ أَهْ عَلَّهْ أَتَخِيفُوهَ الْه
حَنِيْبِيْنِيْنَامَا مَاكَ مَثَا قَبِي 7هـ جَوَّ قَالِيْنِ أَتَخَفُوْهُ أَهْ قَابُوا فِي عَزِيْنِ الْاِبِ بِمَطِ الْيَبِيْعَلِ
999 ٦ جن ہکا اگل دکی اس میس سے خون جاری لاگ دینش* الْمَغْرِبِيْنَ 0 ** گازل: گو
م رگمیا حضرت عرر شی ال تعالیٰ عنہ نے پھل کیل وا ے کی قوم سس ے کہا کہ م پیا
ضمسی دکیا ے بداس ام یرک ده خُس انی یل نیا مرا اشہوں نے اکا رکیا اور رک گے پچ
ریت کے وگوں س ے کہا تر مکھاتے ہو انہوں نے بھی الفکا ریا آپ نے آ و ہی دیت ہی
سعد سے دلاگی۔ باب : کاب دیو کے بیان میں تی خی اکیادیت تکابیان حدیث 1939 قَالَ
مَا يَكُ وَلِيْنِي الْعَمَلُ عَلَى مَا مَالِكُ نِيْ اس حدیث پر رتھیے۔ اب : کاب دیو کے بیان میں
تل خہلاکی دی تک بیان حدیث 1940 سی وت 2 4۔ در 2۶۲ سک اف نے ہا ریم و
ضر و می شہاپ مَلَاكُ بِيْ يَمَارَ رَيِّقَةً بَمَ اِيْ غِي الرُّحْمَنُ كَانُوا يَقُولُوْنَ دِيَّةَ الْحَا عَشْرُوْنَ
بن مَعاضي

The text on this page is estimated to be only 44.07% accurate

حم مح یپ کچھ وَعِشْمُد تِ یِثْتَلْبُونِ دَعِشْمُدْنِ اب لَبُونِ در 5 7 7 2
ءَعِشْمُدْنِ حِقَّةٌ وَعِشْمٌ وَنِ جَدْعَةُ اع شہاب اور سلیمان جن پیبار اور رع بن ای عبد ال
رت ن سکتے نل خنطاکی دیت یں بنت مخاض اور یں بعت لبولنع اور شئیں ان لبون
اور ٹیپیں نے اور ٹیس جزے بیباب : کاب دیچول کے بیان میں تل خطلاکی دی ت کان
حدیث 11 قَالَ مَا يَكُ الْأَمْرُ النَّجْتَمُ عَلَيْهِ عِنْرَتًا لَا قَوْدَ بَيْنَ الْيَانِ كَعَيْدَمَ كَا ا > ائع کہ تب
عَلَيْهِمُ الْحُدْهُوْ بَلْفُوا الْحُلْمَرِ كُتْلُ الْف 0 ا كَ تَقَاءَ كِبِيَا قَلَا رَجُلًا مَا حَطَكَ امم عَافَقَ كُن اد
مِثْهُكَ كَمَا نَكَ نِ بَمَارِے نَزْدِيك يِه عَم انفاتى ے ك ه نابا لغ لركووں سے قصاص نہ
لياجاء گا اگر و ہكوكى جنايت قص رابج كى تو خنطا كے عم ميس گى ان سے دى ت
لى جا ے گياج بك ككه با لغ نہ ہو اور ج بكك الن پر عدريں واجب نہ ہوں اور الام
نہ ہونے گے اى وانے اگل ژكاك يكو خ. يكرے نووہ نل خطا مھا جاے كا كر كر جا (ود
الا رانا لك رس قكوخطاء ف. لك رى نوہ ر ايك كے عا كے پہ 07 اع كات نوس نان
جن تى خطا كى دى تكابيان حديث 1942 قَالَ مَالِكٌ وَمَنْ قَتَلَ خَطَا عَقَ مَالٍ لَوْ فِيدِ
فِيدَ وَإِلَّا هُوَ كَكِيرٌ مِنْ مَالِهِ يَقْمَى بَ دَبْتَهْدَتَجُوزُ فِيهِ وَبَيْتُهُ 7 ت و قَان هَاك نُهُ مَالٍ تَكُونُ
الرَّيْكَ 0 جَاژْنَهَانِ لَع بِن هُ مَال عَيْدُوِيَه جَارَنُهُ وشوہے۔ لِكَ الْكُنْشِيَهَا عَقَاعْنَهَامَى بے
كھامااك نے جو تنس خطاء 7 ووت كت نى كے ان كن سے نت فا رتشن ات كاائز ے ا
سكى و صنتیں بر يك جايں اكم اس كے پا اتامال ہوجو ديت سے د گنا ہو اور وہ ديت
معا فك دے فو درست سے اور اگر

The text on this page is estimated to be only 37.34% accurate

اتنامل نہ ہو تو لت کے موافی محافکر سکم ے ک حکمہ باقی وار نو
بکاکجھی جن ے۔ ۹77 4 9 0 ہ باب : کاب دبجوں کے بیان میل خر ے کس یکو مگ کا
دم نکایان حدیث 1943 4 و تس دے پ 19 1 ے 7 و و ک 2 یو ہے بے اد 4 7-5 7
تی مایک آی ال ۶ مَرَانْخُکْهُ یَہ مَنْدَهْنُ الْکَلَّہُ / یَبَا الْمَخْرُوخَم وَی 2 اُنْهْنُ لِمَ عَظْمُ مِنْ
تت بت 8080 0 ہ + و عَقْلُ تَفِیْہِ مِنْ عَقْلَہُ بِحَمَابَ مَا تَقَسَّ مِنْهَقَالُ 1,0 ہ + 0 ہ "0"
مَایک فان کَانَ ذَلِکَ الْعَظْمُ ۱ جَائِفِیْدِعَنْ اللَّیْ صَلِّ الدُّعْلَی 2 ہ لا وَمَلَمَعَقْلُ مُسَّہُ مَسْق
قَبِحَسَابَ مَا قُضَ فِیْدِ اللَّیْ صَلِّ اللُّهَعْلَی هَسَلَمَمَا هِن مِمَالَعِ یَاتِ فِیْدِ عَنِ اللَّیْ صَلِّ اللہ
عَلِیْءَ سَلَمَمَقْلُ مَس وَلَہُ تَتَضُ فِیْدِ مُلَادَلَا عَقْلُ مُس فَالْهَیْمَتَهْدَفِیْہِ کَہَا ماک نے جمارے
نزدیک خنطا می بہ عم اتفاقی کہ زش مکی دی تکا عم نہ ہ گاج ب کک مجر و
اچچھان ہو جائے۔ اگ بات یاپاوں گی پڈی ٹوٹ جائے پھر رج کر اچھی ہو جائے پیل کے
موافی فو اس میس دیت عوٹ کے اور اگ رحس رہ جات دس ٹیس دیت سے ۱۱ ماج
ایر صلی الد علیہ و صلّم سے دیت خابت ے و ای قکرر دیت لازم ہوک ورثہ سور یج
مک رجیس قرر مناسب ہو دیت دلائییں گے۔ باب : کاب دیتول کے بیان می نان تی
کی ا ات کان حدیث 1944 2 ۶ ال مَالِیکَ لَیْمَ فِ الْجَزَا جِن الْجَسِرْ کَات حَلَا عَق ۵
بَرَالْجَزْمُو عَاءَ مُتَیْدِ یَان 6 ی شَیْنِ مِنْ وَکَعَقْلُ مِم مَع فَهَیْخَکَہُ فِیْمِلَا الْجَا قَہُ تَا کَ فِیْمَا ثَلْکَ
دِیَہُ اللَّفِیْنِ قَال مَایک وَلَی سِن مُتَقَلَّتِ الْمُسْهَعَقْلُ وَش مِثْل بے یج

The text on this page is estimated to be only 47.21% accurate

کہا ماک نے اگر بدن میس خطاء زشم ل ۳ کم اچھا بد جا نشان نہ رس و
دیت یں سے اگر دحب یا عیب دہ جا نو اس کے مو اف دبیت د بی ہوگی گر جاذہ
یش تھائی دیت لازم ہ وگ اور منقلہ جسد یں دیت نیل سے جیے موضہ جصدمیں۔
باب : کاب دیول کے بیان میں بلان لئ اوح یک ے ت کات حدیث 1945 قَالَ مَا يَكُ
الْأَمْرُ الْمُخْتَمَمُ عَلَيْهِ عَنْهَا الشَّهْبُ إِذَا عَتَمَ تَفَمُ الْحَمَقَةُ عَلَيْهِ الْعَفْلُ وَأَكْذَكُ مِنَ الْكَا لِي تَبْنُهُ
نعاو کڈر تا اب کیب ار تہ تَعْدِيَاذًا لِيَتَكَكِّدُ دِكْفِيْد الْعَفْلُ کھاما کک نے ہمارے نزدیک یہ عم
انفاقی کہ اگ جا نے خقتن کر تے وقت خطاء سے ختشن ہکوکیاٹ ڈالا اس پر دیت
سے اور بے دیت ءا ے پ ہو گی امیر لیب تے لام کہ جائے بھول چ کر اس ٹیس دیت
بے (اگر قصداہ و قصاص ے)۔ عور تکیا دیتکایان باب : کاب دیول کے بیان میں عور
تک دیتکایان حدیث 1946 ے بے لی یٹ تاد مزا ال کی شب الج مها ا شتعد ویٹھا
کیب تم بیور وکس انی اور وانت عور تکا یس دنت مر دکا اور موہ عور کی شعل مر
کے موحہ کے اس رس منظلہ عور کال مرو کے منظلے کے سے۔ باب : کاب دیو کے بیان
میں حور تک دیتکایان حدیث 1947

The text on this page is estimated to be only 38.97% accurate

عَنْ أَبِي يَهَابٍ وَبَلَّغَهُ عَنْ ٤٤ بَنٍ لَيْثٍ هَا 6 تَا يَقُولَانِ مِثْلَ قَزَلٍ مَعِي بَنٍ
الْمَمِّي ي الزاة انا تَعَاقِلُ اى شلت دب اليل قاءا بَنَتْ شَك 2 الدِيل فَاتَشْرِكُ الْيَشْفِ مِنْ
غِيَّةَ الرَّجُلِ اِنْ شَابَ اور عرووئن زبى ركتے تے تيسے سعى بن بى ب كت تج ے كلہ
عورت ليت دى تكك ممردكے پر ابر ہو گى روباى سے اس 00,٦ باب : كاب ديو كے
بيان مى تحورت ص22 بيان حديث 1948 6 سے : 2 - 5 - 5 هـ و آل مَايَكْءُ تَفْسِيرُكَ
اَنَا تَلَمَّ الْوَبِيعَةَ حَثَّ الْمُتَقَلُّوهُمَا دُونَ الْمَأْمُومَةِ وَالْعَائِقُوا هُمَا يَهْتَا مِثَايَكُونُ فِيهِ بَلَكْتُ
هِيَ كَ هَاكْ عَقْلَمَانِي ذِيكَ الْبُصْفَتِ مِنْعَقَلِ الرَّبْلِ مَاتَ نِي پدموصحه اور منقله مل عورت
اور مر دو يكا ئن اور ما مو مه اور جا آشه جس ميں مٹ ديت واجب ے كے بے <
ثَلَهَ اِلَيْهِ قَمَاعِدُاقَاءًا بَلَكْتُ گر امه اه كر اب : كاب ديو كے بيان ميں عور كيا ديتكاميان
حديث 19499 عَنْ أَبِي يَهَابٍ يَغُولُ مَمَثُ الشَّلَّةُ الشَّلَّةُ اِگ الرَّجُلُ اَدَامَابَ ام تَدْبُحُج
اَعْلِيْدِعَقْلَ وَكَ الْجَ وَلَايَقَاذِمْنُهُ اِنْ شَهَا بَ كَ كَ مَه سَنَتِ كِي كِي سَے كَ مردايتى عور
تكو اگرز كرے راس سے دى تل جا يگ تمس نايا بے باب : كاب ديو كے بيان ميں
حورت بى انت كا بيان حديث 1950 قَالَ مَايَكْ وَلَا ذَكِّي الْكَا اِنْ يَشِبُ الرَّجُلُ اَمَا
تُيَصِيْمَقَا مِنْ هَزْزِيهِ مَالَعٍ يَّعْكَذُ گَمَا يَشِبُهَا بِسَوْ

The text on this page is estimated to be only 44.36% accurate

عَهَا وَتَحَوِّدُكَ بِاَلِك نَے بی جب س ے ک مرد خطاے اتی عور تگو زگ بکرے
ع دی کام نہکمرے 2اگ ع اگمرے فو قصائی واجب ہ وگا۔ باب : کاب دیو کے بیان
میں حورت 202 بیان حدیث 1951 رد سہ 2ے بَا فُنْ س عَزَّزْجَهَا إِذَا قَاكَ مِنْ
قَبْمَنَةِ أُخْرَى مِنْ عَقِ جَتَّاهَا شَيْخٌ 5لْ عِلْ وَلَيْحَاءُ كُنْزَا مِنْ عَيْرِ كَوْمَهَا ةَلَا عَلِخَوْتَهَا مِنْ
أُمَّهَا إِذَا كَانُوا مِنْ خَيْرِ عَمَبَهَا 5لْ مَهَا فَلَا عَقِ بَدَتْ أَيْمَاءُ الْعَمَبَةُ عَلَيْهِمُ الْفُلُ مُنْزَمَانِ رَسُولُ
اللَّهِ تَلِ اللَّهُعْلُهُ مَلَمِلَ لِيَوْمَ كَذَيْكَ مَوَالِ الْمَزَامِيَةِ شَعِ وَدِ الْمَزَامِيَةِ وَنِ نَوَا مِنْ
بِيَكِيَّتِيهَا عَقْلَجَتَايَةِ الْوَالِ عَلَكَبِيَّتِيهَا نَا 1لْ نَے جن نواف انف نیا لك ان نك رم يل دا عور
تك جای تك دیت یں وو شیک :بو ای ط ربا بکا لڑکایا اخیانی بای جب اور قوم سے ہو
نکی کہ رسول الشد صلی الد علیہ وسلم کے وقت سے دی ت نے واللون پر بوقی ے گ
می اٹ لڑ کے اور اخیانی چھائیو بکو گی جیسے عورت کے مموالی (لا مان آتراد کی
می انٹ این کے ڑ ے کو ے کی اگر چہ ال سکی قوم سے نہ ہ مرا لکیا جنابی تک دیت
عورت کے کلپ والوں پر ہ وگی۔ پیٹ کے پچ کیا دی تکابیان اب : کاب دیول کے بیان
میں پیٹ کے ے کی دیتکابیان حدیث 1952 عَنْ أَن هُرَا 3 أَمْرَانِ مِنْ مُدِيلَ رَمْتَاخْذَاهَا
مِي قَحَتْ جَبِيَّتَهَا كَقَمِي فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ 0-0100,] اوہ ریردر شی انل
تھی عنہ سے روایت ے کہ دو عور ٹیس پڈ بی لك آبیش میس لی ایک نے دوسرے کے
پھر مارا اس کے پزی ٹکا بچ

پل بڈار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے دیت میس ایک غلام مالیک لونژیی دہ ے کا مکیا۔ باب : کاب دیو کے بیان میں پیٹ کے ے کی دی تک بیان حدیث 1953 ے ۶۰۳۶ ۵ ل ۶۰3 + ۰۱5 + ۶73 ۶ ھ عَن سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعِيَ نَ الْجَنَيْنِ بِقُكْلَى بَطْنِ أَمَةٍ بِغَزَعَبِيٍّ أَوْ وَلِيدَةٍ هـ كَرَّكَالِ إِلَى فُعَيْيَ عَلِيٍّ يَفِ ام مَلَا شَرْبَ 2 لْ أَى وَلَا كَى دَلَا امْكُهْلَ دَمُغْلَ دَكْ بَلْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ لِلْعَاهِلِ لَعَلَّهْمَا كَمَا دَمِيَاغَوَانِ الْكَمَانِ سَعِيدِ بْنِ صَبِيبٍ سَے رَوَايَتِ عِلْ مَوَى اللّٰه صلی الد علیہ وآلہ وصلم نے ع مکیا پیٹ کے بے میں ج ت کیا جا ایک غلام یا لونڈی دی کا جس پر آپ صلی الد علیہ ولہ وم نے دیت دی ے کا مکیادہ لو کی هككر ٹیل ماوان دول اس ے کا جس نے نہ پیانہ کھایاضہ بولاشہ رفا شف س کاخون پیر ے ش هاں ایس زیت نین رسول الد صلی ال علیہ دنہ و سمرنے فریایا شس کابنو کا بھائی ے۔ باب : کاب دیو کے بیان میں پیٹ کے ے کی دیتکابیان حدیث 1954 7 سے ۶7 ۶ ھ 1 ک مر 4 ها وت ع 63 ر ی 71 27 7 * هـ عَن زُبَيْعَةَ بْنِ أَرْ غَبِيٍّ الْخَبْنِ أَنَّهُ 6 اَن يَقُولُ الْعَزَّةُ تَقُو حَمْسِينَ دِينَارًا أَوْ سِتْ مَائِدْ دَرْهَمٍ وَهَدِيَّةُ الْمَرَا لِك س رى بهی 7 ے و 2 9 اوھ ے ھ کے و مات 80“ 5 کے لو ا لمسلنة ختس مائة دینار اه نكة الاف درهم ر بعد بن ابع ال رن سے تت ے کہ غلام الو نڈ یکی قبت ج پیٹ کے کیا دیت بیس دی جا پیپاس دینار ہونے جات باج سو در ہم اورعورت مسلمان آنزادکی دیت پاچ سودینار بیس جابج ہر ار ور بمباب : کاب دیو کے بیان میں پیٹ کے ے کی دی تک بیان حدیث 1955

The text on this page is estimated to be only 40.72% accurate

تے 2 00 جو موہ حر الجبغ من بظن أمهحيث مأك انيد بويانا ات نے
آنزاورت کے پیٹ میں بھہ چہ سے ا کی دیت عورت کی دی تکادسواں حصہ سے اور
دہ پیا دینار سے پاچھ سودریم اورپ دیت پیٹ کے پچ میں اس وقت لازم ۳۰ ک
کرت غیبس سنا گر پڑیٹ سے ز دہ لگ لک مرچاے ذو رکی دیت لازم ہوگی۔ باب : کاب
دیو کے بیان میں پیٹ کے ے کی دی تک بیان حدیث 1956 ے قال مایک
□ 1لأَحْيَاةُ يَنْعِيْنِيْلًا بِالْأَجْلَالِ فَ2 حَمَاءُ مِنْ بَنِ أُمِّهَقًا مَهْلًا تَمَّ مَأْكُ تَفِيهِ إِي جَنِينِ الْأُمَّةِ ثُمَّ
مِنْ أُمِّهِ كَمَا مَأْكُ نِي جَتِيْنِ نِي پِيْٹ کے ے کی زن گی اس کے رونے سے معلوم ہوک اگر
ر وھکر مرچائے فو پیارکی دیت ازم ات ے گ اور لویڈبی کے جنین میں اس لونڈ یکی
تم تکادسواں حصہ دباہ وگا۔ ان نان دنن پک باي ثن پیٹ کے ے کی دی تکابیان حدیث
1957 قَالَ مَآيْكَ وَإِذَا فَكَلْتُ الْمَرْأَةَ رَجُلًا أَوْ أُمَّ مَرْأَةً عَدَاً وَالْقَ فَكَنْتُ حَامِيْخَ لَع يَقْذُ
مِنْوَأَعْقَى مَعَ تَهْ نَهَا وَنَ كَيْلَتْ 022 ۲۶۰ 9 007 هـ 22 ے ظ × محدہ۔ ۳7 ے۔۔۔۔۔
۲ لَزَا وَجَ حَامٍ لُعْبَهَا 7 ان مل مَن كَعْلَهَا نَ جَنِيْنًا عَن فَا نَ فَلَ تَ عُنْدَا قُلُ الْزَى تَعْلَفَاوَلِيْ 7
نِيْنَهَا جَعُوْنَ قَتْلَتْ 8۰ اف عَاقِنَةُ قَاتِيْقَ تَا ءَلِيْسَ نِي جَنِيْنَمَا يَدُّ دَحْثَ يَخِيْ مُيْلَ مَآيْكَ مَن
ون مه 0" جَنِيْنٍ بَرَّ ے إِلَيْهُو لَتَاءُ الثَّمِ اِبِيَّةٍ يَطَّءُ فَقَالَ لَرَى اَك نِيْدَ عَكُ دِي 7 7۷ و

The text on this page is estimated to be only 45.00% accurate

عال ہک وکیانے مار ڈالا حر یا خطاء ذ اس کے تی نکی دیت واجب شہ ہی
بلہ اکر عمر آماراے فو قانتل فف کیا جات ے گا اور اگ خطا زمارا بے وز قانتل کے عا لہ
پر عور تک دیت واجب 6 گی سوال ہو امالیک سے اگ رکسیانے بییدمی یا نصرایہ
کے جن نکومار ڈالا جو اب دیاکنہ ۱ لگ ما کی دی تکاد سال حصہ دیناہ وگا۔ سن من و
ری وٹ لام ے۔ باب : کاب دیول کے بیان می نس میں پو ری دیت از حدیث 1958
عَنْ مَجِيدِ بْنِ السَّيِّبِ يَقُولُنِي الْكُفَّكَيْنِ الرِّيَّةَ هَامِلَةً قَاءَا تُطْعَثُ | مک میں مو بب چو وو
م ۴ باب : کاب دیو کے بیان میں ٹس میں پو ری دیت لاز حدیث 1959 : 7 و عَنْ
مَالِكٍ أَقْبَهُ مَا لِابْنِ مَفَايِعَ عَنْ الرَّجُلِ الْأَعْوَرِ يَفْقَأُ عَيْنَ الْقَحِيحِ فَقَالَ ابْنُ شَهَابٍ أَكَّ
الْقَحِيحُ أَنْ يَسْكُتَ خَا و مِنْهُفَتَهُ الْقَوَّهَرُ نَأْحَبَقْنَهُ الدِّيْدُ كَا ۱۱ کا ۱ سے یا دژهم کہا الک
نے میں نے این شہاب سے لگ چاکہ اگ رکانانی اجیتھے دی یکی آنھ بچھوڑڈانلے تو
و 0 باب : کاب دیو کے بیان میں نس ۶ " انھوں ن ے کہا کہ ۱ کو اختیاررے و ۱ بکان
میں و ریادیت از حدیث 1960 جح یھ غ مایک أَنْهَبَنَكُهُ اگ کن رنچ من الإنْمَانِ
الرِّيَّةَ هَمَمَةً هَائِنِ الْيَمَانِ الرِّيَّةَ هَامِلَةً وَكَ اللّٰذْتَيْنِذَا كَعَبَ

The text on this page is estimated to be only 45.50% accurate

هَجَّ مَنْفَهُكَ ا لِيَّةَ كَمَلَةٍ ا مشلمكاً اَرَنَ تَمَلَنْتَ ي دُكَي الرَّجُلِ الرَّيْذُكَامِلَةَ ي
الْأُنْكَبِينَ الْيَّةَ كَمَلَةٍ كَمَا كَكَ نَ بَ بَ بَ بَ بَ بَ بَ بَ بَ بَ بَ بَ بَ بَ بَ بَ بَ بَ B
دوفو نك هكوگی نل فك دے قوپواریبی دیت د نی ه گی اسی طرح زان نل پو رك
دیت ده هگی۔ اگ ركافوں پر ای ضرب لگا مم کی وجه سے دوفو کی اعت جائی رے
اگرچ بكانو بكون بكا تب گی لو ری دیتد نی ہوگی۔ اسی ط رب وك ر(خضو تا بل) اور
ا نیش ین (فوطوں) یس پیری دیت لازم ہو 1 باب : كاب دیو کے بیان میں نس میں
پو ری دیت از حدیث 1961 ع مَايِكَ أَتَهَبَعَهَا كِي تَذَوَالِبُ ا الْيِيَّةَ كَمَلَةً مِّنْهُ قَالَ
مَالِكٌ أَعَفَّ هَكَ يِي الْعَاجِمَانِ وَتَدْيَا الْجُلُ كَمَا كَكَ نَ بَ بَ B
ظط دولوں مَاتاں كاٹ ڈالے میس پواری دیت لازم نہ آئے 7 باب : كاب ول کے بیان
میں یں ین ری وت از حدیث 1962 ع ۶ گال مَايِكَ الْأَحْزَعِنْدَنَا اَنِ الْيَمَالِ؟ اَصِيبَ
مَنْ أَطْرَافَهُ أَكْثَرُ مِنْ دَنْتِهِ فَذَلِكَ دَا؟ كِي قَ قَلْ لَا تَوْنَا ۶ 2.73 دونوں ات كاٹ ڈانے
اور دونوں پاوں اور دووں اَمْگَھَھِیں بھي ا سکی بچھوڑ ڈالیں و ا سکو یو ری دیت
ے کی ہا تھو کی انگ اور او کی الك اور آ عو کی نك لچ ین دتريں دي ہو بگی۔ باب :
كاب دیو کے بیان میں ٹس میں پو ری دیت از حدیث 1963 2 گال مَايِكَ نِي عَيْنِ
الْأُمُورِ الشَّحِيحَةِ إِذْ فُقَّتْ حَافِهَا الرِّيَّةَ هَمَلَةً ج “ ۷

The text on this page is estimated to be only 41.37% accurate

کہا اک نے اگ ران کی جھ رہ اکھی تھی ا سکيا نے پچوڑڈ الا خطا سے فذ
کہ فاعم ر سے ودی تکیاء۔ اب : کاب دیچول "0v" لپ ری دیت لازیم ہوگی۔ جیے کو
کے بیان میں جب آگ کی روشنی جانیرے لکن آکھ قائم رے نو وت حدیث 1964
سو هو طہدے سے 1 طَفُتْ ب. 7 2 عَن رِی بَحْ ثَابِتْ قَانَ فَو لَنِ الْعَيْنِ الْقَائِمَةُ إِذَا
طَفُتْ مَائَةٌ دِيْتَارْ زِيُوْبَن شَابْ تَكَتْے ے کک جب اھ اورردشی ا رسود از ہوں گ۔ زخھو
توں 4ھ بیان حدیث 1965 72 ۶ میں کی دیتکابیان باب : کاب دیو کے بیان می ز
يَكْمُ اَكْ التَّوْسِي نِي اَلْ سِلَا اَنْ تَحِيْبَ لَوْجَهَقِيْزَا دِي عَقْلَهَا مَا تَنَّا بَيْنَعْقَلِ زُشَفِ الْمُوضَعَتِ
0 مُسْتَوٍ سَبْ يَقِيْ وَا وَو تَجْ ہو مکر ج کا اوج ے کوی عیب ہو جائے ذدیت بڑھادگی
جا ے گی موصحجہ س رکے نص فکک ہو نواس میس کت ینار لازم ہل گے۔ باب :
توں + 22 بیان حدیث 166 ے اَلْ مَالِكْ رَمِ عِنْدَنَا اِي ا لو کت کاب دیو کے بیان میں ز
تلذیمة

The text on this page is estimated to be only 46.37% accurate

کہا ایک نے جارے نزدیک بیہ عم اجما گیا ے ک منقلہ ٹس ند رہ اونٹ یں۔
توں 09241 یان حدیث 1967 - کص.2.07م قَالَ مَايِكَ بَاب : کاب ول کے بیان میں ز
*الْمُتَفَنَّة لِقِ تَطْيِيزًا شَبَا مِنَ الْكُظْمِ وَلَا تَخْ شِلَ النَّمَاغِ وَشِ تَكَو بِي الرَّاسِ وَنَ الْوَجْدِ كَمَا
مایک نے منقلہ دوضرب بے مشس سے لی اپنے مقام سے جداہو جا اود دما تک تہ پیچ
تموں 9 بیان حدیث اور وہ سر اور منہ بی ہوئی ے۔ باب : کاب دیو کے بیان می ز
1968 کال مَايِكَ الْفَرَالِ مَتَخِ مِلْ هِنَ بَتِ ا الْأُمْرَمَةَ رَالْعَا لِي فِيهِتَاكُوْذَاتِ اَزِ يَكْسَاتِ
کاو رگن تن او کات یں سا کیا ے ک امو مہ ٹیس قصائص غئیں ے۔ باب : کاب دیو کے
تموں 20 بیان حدیث 1969 اَلْ مَالِكِ وَالْمَأْمُوْمَةُ مَهْ مَا عَقِ الْعُظْمَلِي الرِّمَاغِ بِيَانِ مِيْنِ ز
5 لا تَكُوْنُ الْمَأْمُوْمَةُ اِلَى اَلْ وَكَ قَالَ اِبْنُ شِهَابٍ لَيْسَتْ اِمْمَةٌ قُوَّةٌ مَا اَلِيْكَ نِي مَامُو مَد
ضرب سے جو دما غکک مک جائے پڑر کی فو کر اود او مہ بی بی ہو اک کی ے۔ اب :
کاب دیو کے بیان میں ہن یت بیان

The text on this page is estimated to be only 45.54% accurate

حدیث 10 ے قال مایک رَمَا یس لِّل. الزَّمَاعُ؛ اَحَرَقَ الْعَظْمَ کَال مَایک
الْمَرِيْنَدُ الس فیَا دُنِ الْمَوْضَعَةِ مِنْ الْیَکَا عَقْلَ حَقِّ تَلِ الْمَوْضَحَةِ وَإِلَّا الْعَقْلُ نِی الْمَوْضَعَةِ
قَمَّا فَوْکَهَا؛ طَیْکَ اَنْ رَسُوْلُ اللّٰه صلی اللّٰه عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَتِیْل 71 بلیووع ے و 06 0000
۰۹ و 1۷۹ شی کر کے ک 71 الوَضَعَةِ کِمَآہ لِثَرِہِ بِنِ حَزْمَفَجَعْلَ فِیْہَا عَنَسَا مِنْ الْاِبْلِ
وَلَمْ تَقْضِ الرِّکَّةَ الْقَرِیْمَ لِی الْحَدِیْثِ فِیَا ذَرِہِ الْوَضَعَةِ بِعَقْلِ کَکَ نَے جَمَارَے نَز وِیکَ یَہِ عَمِ
اِبْمَائِی ےک" موم ےکم جو ز تم ہو اس میس دیت نیس سے ج بت کک مو ضح کک نہ
پنیے بک دیت موتحہ میں سے پاچو اس سے بھی زیادہ کی وکلہ رسول اد صلی ابد
علیہ وسعلم نے فرمایا عمرو بن زَم مکی حریت می موضحہ میں پا وف یں ای سک
مکو ان ن بھیہا امام نے ز مانہ سال یا حال یس موہ س ےکم میں وی ت کا ع مکیا۔
باب : کاب دیو کے بیان میں رتو بکی دیتکابیان حدیث 1971 عو کے وی یق 70* دیے
7* دھڑے ہے 7 عَنْ مَعِيْدِ بْنِ النَّسِیْبِ اَلْهَقَالُ کُل تَافَتْ وَنْ عَفُوْمِنِ اَلْعَقَايِقْفِيْقَا ثَلْثَعَقْل
ذَیْکَ الْعَصُو سَعِیْدِیْنِ سَبِیْبَ ن ےکھا کہ جو زشم پا ہو جا ےلسی عحضمو میں وا کی
دیت دبی ہوگی۔ اب : کاب دیو کے بیان میں رتو بی دیتکابیان حدیث 1972 حَآثِی
مَایْک 6 اِنْ یُّهَآ اِبْلَیْرِی وَکَ 0۰ ۷۷۸'۲ باب : کاب دیچول کے بیان میں زخو بی
دیتکابیان حدیث 13

The text on this page is estimated to be only 41.40% accurate

عَنْعَيْنَ لَ لَهِنَا دَم لَمَتْ بَح الْيَأْقَاءِ نِ الثَّقَفَةِ سَوْب سَك اَنِو بَكِي دِيَتَكَابِيَان
باب : كَاب دِيُول كِي بِيَان مِيں اَنِو بَكِي دِيَتَكَابِيَان حَدِيث 1974 مَن رِيْقَةِ يِنَا بَد
الْيَغْمَن اَتَال مَات مَعِيْدُز بَح الْكَمِيْپ كِه ن رَصْع الزَاوُفَا لَ عَدَم مَن الزَبِل تَقْلُتْكِهْنِي
إِضْمَعِيْنَقَالْعَكَم دَن مَن اِلْبِل تَقْلُتْ نَف شَا كَال كَش مَن اَل كِي كَن اَزْم قَال وَت مَن اَزْبِل
تَقْشَحِيْنَ عَم جُمَهَا دَا شَكْتُ مُسِيْمَتَهَا نَعَّ عَقْنَهَا اَل مَد اَق اُنْكَ تَقْلُتْ بَن مَاع مُكْتَبْتُ اَر
جَابِل مُشْكَلَع فَقَالَ مَعِيْدُش الشَّنَّة زِي رِيَه بَن اِلِي عَد اَل رَم ن كِي هِيں مِيَس نِي سَعِيْد
بَن سَبِيْب سِي وَچَاكِه عَوْر تَك اَلْغِي بِي سَكْرَا فَو اِهْوَل تَن ٭كِهَاكِم دَس اوْنْٹ هِيں
يَس ن ٭كِه دِه اَلْغِيُوں مِيں فَو اَنَّهُو ن ٭كِهَا هِيں اوْنْٹ هِيں مِيَس ن ٭كِهَا تِيَن
اَلْكِيُوں مِيَس تَو اَنَّهُو ن ٭كِهَا يَس اوْنْٹ بِي ن ٭كِهَا چَار اَنْغِيُوں مِي وَ اَنَّهُو لَن
٭كِهَا هِيں اوْنْٹ ثِيْل ن ٭كِهَا كِيَاخُوْب جَب زَشْم زِيَادِه بَدْغِيَا اَوْر نَقْتَصَان دِيَادِه هُو تَدِي
كَم هُوْگِي سَحْد ٭كِهَا كِيَاة عِرَاقِي سِي مِيں تَن ٭كِهَا هِيں بَلَلِه ٭جَس هُكَا عِلْم هِي اَس پَر
جَهَابُو اِهْوَل اَوْر جُو چُچ ز نِيَس جَا ضَا ا نَكُو لُو چَا هُوں سَعِيْدَن ٭كِهَاكِه سَنَت يَس
اَلِيْمَا بِي هِي اِي مِيْرِي پِهَاگِي كِي بِي يَاب : كَاب دِيُو كِي بِيَان مِيں اَنِو بَكِي دِيَتَكَابِيَان
حَدِيث 1975 قَال مَآيَك اَلْمُرْدَنَانِي اَصَابِع الْكُفَّادَا فُهِعْتُ فَقَنْ تَع عَقْلَمَا ذِيْكَ اَلْعَنَس
اَلْم اَبْع اِذَا قُطِعَتْ كَان عَقْلَم ٦ هَر وَ 227 سِي 7 پَك 2. بَكِه ٭. كَس عَقِ الْكُف عَنِيْبِع
مَن اِلْبِل نِي كِيَضْمَع عَكْمَةِ نِ الزَبِل اَل مَآيِيك مَحْسَاب الْاَبْع ثَلَاث وَثَلَاثُوْنَ وَيَنَارَا

The text on this page is estimated to be only 43.57% accurate

کہا مایک نے ہمارے خزدیک بہ عم اجھا گی ے ک جب لاد ایک گفی یک
افگلیا نکاٹ ڈالی حجائیں نو دیت لازم گی اس صساب سے کہ ہر انیس وس اوٹ و
پا اونٹ لازم بہوں گے او شی بھی اگ اسکی کاٹ جات اس میں حا مکی راتے کے
مو اف دینا ہو گا۔ دنانی ر کے حساب سے ہر الگ کے سودینار اود ہر ایک پور کے شس
دینار ہوئے اور ہر ایک لور کے جن اوٹ اور مٹ اوف داش بکی دیتکابیان باب : کاب
س دیوگ کے بیان ملق داش بی دیتکابیان حدیث 16 و ین عُمَرُی الْکَابِ قَقِیُّ الِیْنِ
بَعْتَلِ لَ الوِ یَکْتَلِ ول الِیْلَمِ یَکَلِ نے تک پس سس مت اب : کاب دیو کے بیان میں داخو
بی دیتکابیان حدیث 1977 بی الْمَسِیْبِ یَقُولُ کی عُرْنِ الْکَطَا بی الْهَرَسِ پتعیر
بَعِیرَةُ کَفَى مُکَاوِیْدُ بُوْاں مُفِیائی الم ۱ من جن دو یَعْنَمَةُ أَبْعَرَّ عَمَمَدِ ابْعَرَّ قَالَ مَعِید بن
ن قَمَائِءِ رہ سے ۱ چٹ نے نشی اراس وشن رشن کا الذِّیَّةُ سَوَائِ وَلِالنَّسِیْبِ فَالذِّیَّةُ تَنْقُصُ
مُخْکَہُ : ی 21 ۵ وہ مکیاتو عمرر ضی اول تی عنہ نے دیت مم لک یکی اور معاویہ
نے زاد یکی اگ ٹیل ہو جات ہر ڈاڑھ میس دودواونٹ دلا اس صورت

The text on this page is estimated to be only 42.97% accurate

دیت لور ہو جائی۔ باب : کاب دیول کے بیان میں داخو بی دینکابیان
 حدیث 1978 2 6 ی 4 : گج بی + ادٹے رتھ ۸ھ یھ 2 5 7 : 1 7 6 2 ۴ * عَنْ مَعِی
 بِنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ۱۰ أَصِيبَتْ إِلَيْكَ فَاْمُوتْ فَفَهَا عَقَلَهَا تَامًا فَاِنْ طَحَتْ بَعْدَ أَنْ
 اسُوْدَتْ فَيَهَا عَقَلَهَا أَيْمَاتًا سَعِيدَ بِنِ مِی بے ت ے ک جب دان تکو ضرب نے اود و بکالا
 ہو جائے فو ال سکی ہو رکی دیت لازم 6 گی اگ کال ہ ہک رگ جا تب بھی پیاری
 دیت لازم ہوگی۔ اشن ک زیت کا وزغان باب : کاب دیچول کے بیان میں 0 7 حدیث
 1979 ۱ سے ۱ سے وہ ٹوپ سس پیغوعہ 7 ھ نک 0-7 کہ 7. جو ک 0 و 7 عَنْ اُس
 عَطْفَانَ بْنِ طَرِيفِ الْمُرِّيِّ أَقْبَاهُ خَبَلَةٌ أَكْ مَرَّةً اَنْ بِي الْحَكَمِ بَعْفُهُ اَلْ عَمِ اَللّٰهُ بِنِ عَقَاسِ
 يَسْأَلُهُ مَاءً اَثَى لَيْسَ ے فَقَالَ عَبْدُ اَللّٰهِ بِنِ عَبَّاسٍ فَيَدِ خَنْشٍ مِّنِ الْبَلِّ قَالَ مَذَّنْ مَرَهَا ثَرْلُ
 عَبْدُ اَللّٰهِ بِنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَتَجْعَلُ مُعْدَمَ الْمِ مَغْلُ الْأَخْرَاسِ فَقَالَ عَمِ اَلِ بِنِ عَبَّاسِ لَوْعِ
 تَخْتَبِزْ طِيلِكِلَا الْكَ اَبِيعَ عَنَمَ مَوَائِ لِيْ خَطْفَانَ بِنِ طَمِ لَيْفِ سَے دَوَايِتِ سَے کہ مروان بن
 تعهم نے ا کو کیچ عبد ای جن عباس و شی الد تا لی نہ کے پا بہ وچ ہک کہ اڑھ می
 لکما دیت سے ابن عم با ن ے کہا کہ پا اونٹ ہیں مروان نے پچھرا کو کہا اد رکھلا یک
 بکیادانت سام کے اور ڈاڑھیں دیت یں برابر ہیں این عحپاس ن ے کہا کہ اگر فو دا
 بکو النیوں پر قا سکر لیا فوکانی تھا ہر نیک انگ یی دیت ایک ہی سے ۔ اگر مفص سی
 ے کم ے ت سے زیادہ الماحی دات اور ڈاڑھ بھی سب کسال ہیں۔

The text on this page is estimated to be only 48.43% accurate

اب : کاب دیو کے بیان میں مانان پوک اول حدیث 1980 ءے 9 ہ
فقے س مھ . عَنْ مَعَامِبْنَ غَوْءَةَ عَنْ أَبِي إِدْنَاهَا يُسَوِي بَنَاتِ الْمَتَانِ الْفُلَاءَ لَا يَتَمَلَّبَعَمَا عَلَبَغِي
عرددیین زج کیچ ت ۷۷ کہ اگ زمانے بیس سب دائو کی دیت براب رش یکوکی
دوسرے پر زیادوشہتی۔ باب : کاب دیول کے بیان میں انید ت؛ اتزجال حدیث 1981
قال مَالِكُ 2 الْمُرْعِنَةُ الْمَدَامُ ال شزاس وَالْأَثِيَابِ عَقْلَهَا مَوَاهِكَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
الْهُلَاهُ وَمَلَمَ كَمَا الْكَ نَے جمارے نزدیک ہی حم ۷۷ ک دات او دکپلیاں اور داڑعیں سب بر
ابر ہی بکیوکلہ رسول اوالد صلی ایند علیہ وسعلم نے ہر دات بی پا اون کا مکیداڑھ
تھی الیک دانت ۷۔ فام کے ز تو یکی دیتکایان اب : کاب دیو کے بیان میں فلام کے
زتمو لکی دیتکابیان حدیث 1982 سے وط ہدے اکوے۔ بی ۷ و کیصرے دروز بے ۷سط
سوه . مو بے وک بے 2 72 عَنْ مَعِيدِ بْنِ الْمَسِيْبِ وَشَلْيَانَبِّ سَار 6 نَا يَقُولَا نَلْ مُوضَحَةٌ
الْعَبْدُ لِصَفْعُ نَنَّهُ سعید بین مسیب اور یمان بن لیا کے ت ۷۷ ک فلام کے موضحه میں
ا سکی قب تکا میسو ال حصہ دیناہ وگا۔ باب : کاب دیو کے بیان میں فلام کے زشمو
لکی دیتکابیان

The text on this page is estimated to be only 44.31% accurate

حدیث 1983 رات بح العکم ۵ یقذین الب یغاب بالجراجاعل من جعدگذر
ما نع م تم العبد مروان بن عم فیس کر جاخوااس ٹن پر جو زش یکرے فلا مک کہ
جس قد اس زش مکی وچہ سے ا کی قبت یس نان ہواودادا ارت باب : کاب دیو کے
بیان میں خلام کے زشمو کی دیتکابیان حدیث 1984 قال مایک ءالمرمنهتا ائی
مرضة اعد زشت عن یہ ول مکلیہ الغئی زشف العغ من تی کی مآ داقن ناة منوعا
شلتکته دیا ری مذلالحصال ازم ا یاب پو البدمائکس مخ تید برق ذک بعن ما یمة العبل
یلوا تع وت تنه الع بعد أن أمابد الخزغ تید ممائل ان بیمدمتائع یغره الزی
أأبدماییکافیمکین کہا اک نے ہمارے مزدیک بہ عم ے کہ فلام کے موہ ٹیس ا سک قجم
تکا یمدال حصہ اور منقلہ یں دسواں حصہ اور یسوال تصہ اور مامو مہ اور جا کش
یش تس احصہ دبیناہ وگما سوا ان کے اور رح کے زخموں میں خس قدر قمت میں
مقصان بہ وگیاد یناہ وگا جب دہ فلام اچچا ہو جائے تب دماعمیں گ ے کہ ا سکی
قبت اس زخم سے پیل کیا ہی اود ا کی سے جس قدر کی دودد بی ہو فلام کے
زشمو لک دیتکابیان حدیث 1985 0+8+3 تقو لے فو کی ا ے ص 7 ضایت وع ا
صنضلو ۶ قال ماک نا لعبد إذا کمت ییدہ آؤ رجله تم ص کث 1 علی من أصابه شی
فان أصاب کمة ذیک نقش أوعلکاگل من أصاب د ز ما نس من ثین العبی بے کبانک
نے جب فلا مکاباتھ باپاؤ بکوئی شض نوڑڈانے پھر وہاچھاہو جا نو اوان نیس ہو لین
اگ کسی قدر نقصان دو جائے

The text on this page is estimated to be only 40.05% accurate

ثوا کا ماوان دیناہ وگا۔ باب : کاب دیول کے بیان میں فلام کے زشمو لک
ال ماییک الأمرعندتا نی القصاص بی الساییک کھین قصاص دیتکابیان 1986 یدح
الأحار نفش الأمة بتقیب العبد جنتها بجتجد قاذا کل الید عبدا عندا یدمنه الد الفعول
فان مای ککل ون مای أعن الف فان أعد الفل شلمعبدہقاء املمه یس أهن قیمه عبدهوان
شای رب العبد القاتل ان یغی تی العبد الفعول فکلران مای قننیس علیہ عیدطیکولیس
لب العین المولدا اعت العبد القاتل و رض بد ان یفملہہذیکنی القصاص گل بع العہیرق
قطع الی الزجلہ أقماہ ہیک یمثلیف القشل الک نے خلا مون میں اورلونڈیوں میں قح
ا صکاہلا اپا زادوں کے بوگا اکر فلا لونڈ یکو قدأ ف یکرے توظلام بھی تن کیا جا گا
اگر ا سکوزش کرے دو بھی زع کیا جات گا الیک خلام نے دوسرے خلا مکو عی مار
ڈال نے مقتول کے مو یکو اختیار ہ وکا چاے ات لک وف لکرے چاسے دیت لق اپنے
خلا مکی قت نے نے۔ تقائل کے مول یکو اخقیار سے چاے مقتو لکی قیمت اداککرے
اور تقا ت لکو اپنے پاس رت دے چاسے تا اتل ب یکو حو ال ے کر دے اس سے
زیادہ اور یہ لازم ہا گا۔ اب جب تقو ل کا موی 90 ے ت ا۔ ای رح اکر ایک غلام
دوسرے خلا ما باتھ باپاؤ ن کا ا کے قصای کا بھی بی عم ے۔ باب : کاب دیو کے بیان
می فلام کے زتمو لک دیتکابیان حدیث 1987 قال مالک نی العمد المسلم یجزر الیہودی
اذ الثعمایک مید العبرین شی ان یغفل عنه مائد اصاب فعل ا گے ے ہ یا وہ 6 ۶ لن دھ
سے ۲ و 7 مم 7 املمه فیباغ فیعطی الیہودی اذا لثصماق من تین العی ویة جرحه ا
تته هن اماا بکنه ولا یخطی الیہودی لا التفمانعبدا ممیما

The text on this page is estimated to be only 46.83% accurate

The text on this page is estimated to be only 48.50% accurate

باب : کاب دیو کے بیان میں کافرذ یک دیتکابیان حدیث 199 31 قَالَ
مَا يَكُ وَهُوَ الْأَمْرُ عِنْدَنَا بِالْكَ نَ هَمَارَے نزدیک بی عم ے۔ اب : کاب دیو کے بیان میں
کافرذ یک دیتکابیان حدیث 1992 100۔ را ور 7 ۱ ۴ ره ا یه ه 7 كْت قَالَ مَا يَكُ ء
چرام الْيَهُودِي وَالْثَّصْرَانِ وَالْمَجُوءِ نِي دِيَاتِهِمْ عَلَى جَسَافٍ جَرَا جِ الْمُسْلِمِينَ وَيَاتِهِمْ
الْمُوضَحَةُ زَصَفَتْ 2 ۳ و 2 7 ر ے 2268۵2 - 7 21 2 22 2۶ عَشْ دِينَدَة
الْمَامُومَةِ ثَلْثَ وَتَتَه وَ الْجَائِفَةُ ثَلْثَ وَتَتَه فَعَلَ حِسَابَ ذِيكَ جَرَاحَاتِهِمْ تَهَا كَهَا مَآك نَے
بہدیدی پافصرالی کے زشمو لکی دیت ای صماب سے سے مویہ میں بیسواں حصہ اور
مامومہ اور چا کشہ یل تی مر احصہ وٹس می ہذا۔ جن جنایا تکی دیت خائ تقا ت۔
لکو اپنے مال بیس سے ادا کی لی سے [نی عا لہ سے مکی لی انی ا نکابیان باب : کاب
دیو کے بیان میں من جنایا تکی دیت خاش تا ت۔ لکو اپنے مال بیس سے ادا کی
پڑکی سے مشفی عا قلہ سے مکی لی حجائی ان کابیان حدیث 1993 8087 خ 2000
۶ ی وب۔ بج ۲ ررے ه 1. 905 ه ے طه و وش عَنْهُمْ شَامِنٌ عَنْ أَبِي أَلْه كَانَ
يَقُولُ لَيْسَ عَلِ الْعَاقِلَةِ عَقْلٌ لِي قَتَلَ الْعَبْرَةَ لَعَلَّيْهِمْ عَقْلٌ كَثَل الْكَ عَرُوبِينَ زَج كَے تے کہ
نعل عم میس عا لہ پر دیت میں سے عا فلہ پر خنطاکی دیت ے۔ باب : کاب دیو کے
بیان می

The text on this page is estimated to be only 47.14% accurate

جن جنایا تک دیت نخان تا ت. لکو اپنے مال یس سے اد اکر کی سے میفی
عا قله سے نیس کی جال ان کا بیان حدیث 1994 عَنْ ابْنِ شَيْبَانَ هَذَا لَمَتِ اللّٰهَ اذ
لَعَا فَلَا نَف ل مَنَّا مَدَان ابْن شَاب ن ے کہا کہ عا علہ پر مہ اخون جج یں ڈالاجا اخ خی
سے دینا چاڑیں۔ باب : نیہن ل کے بیان ٹش جن جنایا تک دیت نائس تا ت. لکو اپنے
مال یس سے اد اکر کی سے مشفی عا قله سے نیس کی جال ان کا بیان حدیث 1995
عَنْخِي جَنْ مَعِيدٍ مَقْل وَك يَبْنِ سَعِيرْنَ بَهِي اِيْمَا: يَكْهَا. باب : كاب ديو كے بيان ميں
جن جنایا تکی دیت نخان تا ت لکو اپنے مال یس سے اد اکر کی سے میفی عا قله سے
نی کی انی ان کا بیان حدیث 1996 عَنْ ابْنِ يَهَابٍ قَالَ مَمَثُ الشُّنْدَى قُتِلَ الدِّين
يَعَثَارِيَّ اِنَّقِلَانُ تَعِيْنَهَا لَعَا وَنَدَعْنَ طَبِيبٍ تَقِيْسٍ مَهَا بَام كَكَ نَے ایں شہاب کے حے سشت
لیوں بی ے کمہ جب فی عہ میس مقتول کے وارث قصا کو عف وکر کے دیت پر
راشی ہو حایس تودددیت تقاتل کے مال سے لی جا ے گی عا لہ سے یہ خرض خی
گر جب عا لہ خود دیا چائیں۔ لَفْعُولِ ا اَبَةِ تَكَ عَكِي الْقَالِ نِي مَالِه اب : كاب ديو كے
بیان ميں من جنایا تکی دیت خاش تقا نت لکو اپنے مال یس سے اداک کی پڑکی سے
فی عا قله سے می لی جائی ان کا بیان حدیث 1997 اَمْ مَا نَدْنَأُ الرِّيَّةَ لَا تَجِبُ عَل
الْعَاقِلِ لَے حَقِي تَلَع اَلْنَك فَمَامَدًا قَتَا بَنَةُ اَللَّك فَهُوَ عَل الكَافَلَةِ وَمَا نَك وَك اَث فَهُوَ مَال
الْكَاجِمَامَةِ

The text on this page is estimated to be only 44.09% accurate

کہا الک نے جمارے نزدیک یہ عم ےکک دیت عانفکھ پھ لام فی ای جب
ایک لت یازیادہنہ بو اکر اث س ےک ہو توجنائیت ےکن لن ےکا باب : کاب دیو کے
بیان میں من جنایا تکی دیت خائ تق ت لکو اپنے مال جس سے ادا کی کی سے
بیجنی عا لہ سے نیس کی جائی ا نکا بیان حدیث 001998 القصاص آنعقل درک اکلہ
غ عَلِّ الْعَاقِنَةَ لِأَغْ يَمَازًا وَإِلَاعَلَّ قِيَكِي مَالِ الْقَاتِلِ ا الْجَارِجِ عَامِلًا مُجَدَّ لَهُمَالِ كَان لَه
يُوجَدُ لَهُمَاعَهَن مَيِّنَا عَلَيَدِدُولِي سِي عَلِّ الْعَاقِلُومَنَّهُ مَيِّنًا لَأَنْيَمَاوًا اماک نے جمارے نز دریک
اس میس بن اننالپیگ کیچی ےک فی ع اود جهاحعات شش من بیس قصائ لازم
آستا سے اگ دیت قول کرلی جائے فو اتل یا جار کی ذات پر ہ وگ عا "لہ چو نہ ہگ
اگمہ اس کے پا مال ہو اور جو مال بہو و اس پر قصائص ر سے گا الہنہ اکر عا لہ خ
گیا سے دیناچاڑیں اور بات ے۔ باب : کاب دیچول کے بیان میں من جنایا تکی دیت
خاش تقا نت لکو اپنے مال یس سے اداک کی پڑکی سے مشفی عا قله سے مکی لی
جائی ان کابیان حدیث 1999 ے ۸- ے ۶ ص ۶۶ ۲۶ ال مایک ۷ا تَعَلَّ الْعَاوُنَاغَدُ
أَب تَنَمَدَعَبِه رَک کین وَسَل وَک رَأْأَمَلِ الْيَقْهَجْنَهْتَاءَ لَهُ أَمَمَّهَان کَ : سیپ بت نا یَعَرْت بد
طِيَكِ الْا اجار لَاءَتَعَال قَالَ نِي كِكَايَهْفَمَنْ غَفْلَه مِنْ كَ ج 4 و فا ادا کَلِّي يِيَمَمَانِ
فَتَفِيْزُ طِيَكِفْهَا ثَرِي وَالله ا 2 ے ۶ یو اخیه آنہ ہو س تج وھ حہ کہ زین ےنتف ا ےئن
ےکنا ال ریخا ین کا کیا کک کپ لی نان کت (قوچابی ےک دستور کے موافی لے اور
دیت ا ہی ط رح اداکرے۔(اس سے معلوم ہو 1کہ عو رکی دیت تقا تق لکو اداک کی
جا ہے)

The text on this page is estimated to be only 47.40% accurate

باب : کاب دیقول کے بیان میں من جنایا تکی دیت خاش تقا نت لکو اپنے مال میں سے ادا کی پڑکی سے یشفی عا قله سے مکی لی جائی ان کابیان حدیث 2000 قَالَ مَا بَكَ الشَّيْءُ إِلَى لَا مَالَهُوَ الْمَرْأَى لَقِ لَا مَالَ نَهَا إِذَا مَقَّ أَحَدُهَا جَنَابَةَ ذُوتِ الثَّنَائِلَةِ مَا مَغَّ عِلَّ لِي الْمَرْأَى مَا يَهْتَا غَاتِي نَكَالَهُمَا مَالًا يَمْنَهُ لَا تَجَنَّانِ تَاجِ مِثْهَتَا تَنِيْهُ عَلِي عِلَّ الْعَاقِلَةَ كَمَا اِيك نِي جِس لَزْ كِي كِي پَاس بِي مَال نِي بُو يَاحْس عورت كِي پَاش مَال شِي بُو اود و كِي جنابی تكرے جِس بِي مِث س س م ديت واجب بوئی سِي نو ديت اني كِي مَال يِس سِي دِي جَات ُئِي كِي اَكَم مَال نِي وَا ن بِي فَر كِي طُور پَر رِي كِي عَالِي پِي يَالْز كِي كِي پَاس يِه لَازِم نِيل آ كِي 7 بيهي 8 م 8. سبيو 2 2 باب : كَاب ديو كِي بيان ميں من نايَا تكي ديت خاضص تقا ت لكو اپنے مال جِس سِي ادا كِي كِي سِي يِجَن عا قله سِي تِي كِي جائِي ا نكا بيان حدیث 2001 [898 دو ودوميں كِي ساي و م پَر كك سِي تهي 2 3 7 پا او كِي بِي بِي قَالَ مَالِكُ الْأَمْرِعَنْدَنَ الَّذِي لَا اخْتِلَافَ فِيدَ اَكَّ الْعَبْنِ إِذَا قَتَلَ 6 دت فِيهِ الْقِيَمَةُ يَم يَقْكُلْ وَلَا تَضْلُعَا قَاتِلُهُ 5 ره 07 -- 8 0 0 4 4 7 - ركا ج ام بِي سِي سِي ه و مِّنْ قِيَمَةِ الْعَبِي شَيْئًا قُلْ أَوْ كَرَوْنَا ذَلِكَ عَلَى الَّذِي أَصَابَهُ نِي مَالِهِ حَاقَّةٌ بِأَفَا مَا بَلَّغَ وَإِنْ كَانَتْ قِيَمَةُ الْعَبِي ر. پِك عم لِي كَر كِي سِي كُو سِي كِي 14 727 مر 0230 الْيِيَّةُ وَ أَكْثَفَذِي كَعْلِيْهَلْ مَا يِهْذَلِكَا اَكَّ الْعَمْدَلَعَةُ مِّنْ السِّلْعِ بَا مَآك نِي جب خلام لف كيا جا فو ال سكي قبمت جو شي كِي روز سِي د بِي كِي اتل كِي عا كِي پَر چھ لازم مآ گابكنه نقاتل كِي نان مال ميس سِي ليا جات ُئِي كِي اگ جِي اس فلا مكي قمت ديت سِي زياده بُو ديت ميں مِي را نكا بيان اب : كَاب ديو كِي بيان ميں ديت ميں مَب را نكا بيان

The text on this page is estimated to be only 42.74% accurate

حدیث 2002 عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَعْتَرَبْنِي الطَّابِ نَمَدَ اَنَا بِي مَن قَاكَ غَدَهُ عِلَع
مِنَ الْبَيْتَةِ أَتْ يُحْبَنُ فُقَامَمُ الْقَاكَ بُنْ 2 و 7 كَت 0-0 سَے عَلِيْنِه يَهُوْمَلَمَا وَرَثَا مَرَأَةً اهِيم
الْبِمَانِ مِنْ وِيَّةٍ رَزَجَهَا كَفَالَهُ مُرَبَّنِ الْعَاپِ اَدْخَلَ الْخَبَائِحَى تِي اِيكَ فُنْكَا كُلْ غُرِيْنِ الْكَابِ
أَخْبَهُ الْقَاكَ فَقَفَى بَنَلِكْ عَمْرِيْنِ الْاَبِ اَلِ ابْنِ شَهَابٍ كَفَالَهُ قِيمَ كَا ثُنْ شَهَابِ سَے دَاپِچَلْ ڪَ
حَطَرَتِ عَمَرُ شَى اَلدِ تَعَالَى عَنْهُ نَے بِلَايَالُوگو بَكومتى يِى اَو رَكَهَاجَسِ تَشَن كُو دِى كَا
مَتْلَه مَعْلُومْ هُو دِه بِيَا نَكْمَرُ مَه سَے ء و ضَجَاكْ بَنِ سَفِيَا نَكَلَاه يَكْهَتْرُے هُوے اَو
رَكَهَاجَسِ رَسُوْلُ اَدِ صَلَى اللّٰهْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نَے يِچْ لَكْ بِي تَهَاكْ اَتَمْ ضَبَالْ كِي عَوْرُ تَكُو
مِى رَاَتِ دِلَاوُشْ اَنِى مَكِي دِيَتِ مِيَسِ سَے حَضْرَتِ عَمْرُ ضَى اَلدِ تَعَالَى عَنْهُ نَ كِهَا نَے
يِىَسْ جَاچْ بَكْ بِيَسْ اَبُوں جَبْ كَكْ حَضْرَتِ عَمْرُ مِى اَلدِ تَعَالَى عَنْهُ اَے و شَاكْ نَے بِي
بَا نَكِيَا حَضْرَتِ عَمْرُ شَى اللّٰهْ لِي عَنْهُ نَے اِسْ يَكَا مَكِيَا ثُنْ شَهَابِ نَ ڪَ اِيَمْ خَطَاے
مَا رَاى تَهَا. بَاب : كَابِ دِيُو كَے بِيَا نَ مِى دِيَتِ مِيَسِ مَبِ رَا ثَكَايَا نَ حَدِيْثِ 2003 ڪَ
رَجَلَا مِيَن يَفْ مُدِيْچِ يَقَالُ لَهْ كَمَاءُ اَحْتَفْ اَنَا يِى تَابِ سَاقَه فَتَرِقْ يِ جُنْحِه 9 هْ قَدْ جَفَقَمْ عَ
عَمْرِيْنِ الْكَطَابِ قِ نَگْ ذِكْلَهَفَقَا لِّلْهَعْرَاغْدِ ذَعَلْ مَايْ كَذِيْدِعِيْنِ ءَمَائَه حَقْ اَقْدَمْ عَلَيْكَ فَلَكَ
مَاكَافِي يَلِيَهْ عُرْبُ؛ بَنِ الْكَطَابِ اَعْنِ مِنْ تَلْكَ الْاِبِلِ ثَلَاثِيْنِ جَعَرْتِيْنِ كَجْعَه وَتَ فُو لِقَالِ
اَلْ عُنْمَاقِي 7 سُوْلُ اللّٰهْ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اَلِ لَيْسِلِقَا ئِلْ شَى وَو تَه رَاَتِ اَكْ تَن تَا ڪَ 10
2 گى رَا كَزَانْ گِي خُونِ بَنْدِ نَهْ هُوَا خَرْمْ مَگْمَاوْ صِرَاقَه بَنِ مِيْتَمْ حَضْرَتِ عَمْرُ شَى
اَلدِ تَعَالَى عَنْهُ كَے پَا اُئِے اَوْرِ اَلْ سَے بِيَا نَكِيَا حَضْرَتِ عَمْرُ شَى اَلدِ تَعَالَى عَنْهُ نَ ڪَ هَا قَدْ
يَدِ كَے اِسْ اَلِيَكْ سُوْ ثَهِيَسْ اَوْنِثْ تِيَارِ رَكُوْجْ بَكْ مِيَسِ دَبَالِ اَبُوْلْ جَبْ حَضْرَتِ عَمْرُ
ضَى اَدِ تَقَالَى عَنْهُ وَبَا نَا تُو اَنِ اَوْنُوں مِيَسِ سَے حِيْنِ تَتِے اَوْرِ بِيَسْ جَزْمْ لَے اَوْرِ
چَالِيْثَسْ تَے لِيْے بِي رَكَهَاكُوْنِ سَے مُو كَا چَوَا ئِيْ؟ اِسْ نَ ڪَ هَا كِيُوں مِيَسِ مَوْجُوْدْ هُوْلْ نَا
پَا نِ يَهْ سَبْ اَوْنِثْ نَے نَے اِسْ وَاَسْثْ بَكْ رَسُوْلُ اَوْرِ صَلَى اُوْدِ عَلَيْهِ وَ لَمْ نَے فَرْمَايَا
مَاتِ لَكُو مِى رَاَتِ نِيَسْ مَلْتَقِيْ

The text on this page is estimated to be only 40.97% accurate

باب : کاب دیچوں کے بین ٹن دیت میں می راشکامیان حدیث 2004 مَعِيدَ
بِی النَّمِیْپ مَمْلَهَان بَی یَسَار مَل اَنْعَل الرِّیْدُل الْقَهْر الام فَقَالَ لَا وَلَك بَزَاد فِیْقَا لِنَكْمَةِ بَل
لِسَعِيدِ مَل یُزَادْنِی الْجَرَاغ گَا اذ النَقِیْس فَقَالَ نَم اَل مَایک اَرَاهُکَا اَرَادَا مِغْل لَی مَنَمَ عَرَبْ
لَطَاب عَقْل الد جِبْأَصَا ب اِیْنَه نو سے رر ہی چوو کھ ل 7 هَا فُس یکل زکسوت ان بلله
بڑھادیں کے بوجہ ان 'پینو یکی ح مت کے پھر سعید سے پو کھاگ کو گی یککرے ان
یٹول میس تو ا سکی بھی دیت بڑھا دی کے سے ٹف کی دیت بڑھادیس کے گا یکاں۔ ا
المات و کے کات نان دیت یل مب را ٹکابیان حدیث 2005 7۔ سے ب 2 گے ک 4 9 7
: عَنْ غَوَّةِ بْنِ الْأَيْرَأْكَ رَجُلًا مِنْ النُّكَا رِیْقَالُهَا حَیْعَةَ بِن الْجَلَاغ 16 اَكْلَهْمَغْمَغِیْث 20 ما مغ
56 ے ر کے < < ریرج ہے ک* ره 2د وم 7 ے چو 3 د وم ے بس مم اُخُوَالِه فَاَحْنَه
أَحِیْعَةَ فُقَقْلَه فَقَالَ اُخُوَا لَمکَا مَل ثَمْهُوَزْمَهْخَیء امک وی عَنِیْهَعْلَبْتَا حَق اَمْرِی نِی
عَبْهَقَالَ غَنَوَّة نَل لَ لَا رِکَفَاتِلَمْ مَنَقَثَلْ عَمْرَدُو بِن زَبِر سے دوايت کہ ایک شف انصا رکاج
سک نام اضبعه بن جلا تھا اس سے تھوٹا پیا تھا و پچ گنال بیس خھا ا نکو ات نے لک
ے کم مار ڈالا اس کے ن نہال کے لوگوں ن ے کہا بھم نے پالا پرور شکیا جب جو ان ہو
ات ا کا ایم پر الب آیا اور ای نے نے میاع ون ے کہا اس وج سے فخفائتل متقتقو
لکوارٹ میں ہو تا۔ باب : کاب دیول کے بیان می دیت میں می راشکامیان حدیث
2006

The text on this page is estimated to be only 43.82% accurate

ال ا ل ك الم مُرَالِبِي لَا اِخْتِلَافَ فَيَدِجْنَدَنْ اُكْفَاتِل النَّدِيرُ مِنْ وَيَّ مَنَكَل □
 327 هـ -+ "غَيْنَا وَلَا مِنْ مَالِهِ لَا يَخْجِبُ كَيْ هـ ر بے ۶ پ 7 7 بوگاری 2 هـ یھ 327
 وم 2 اَحْذَاوَات و ۴ الَّذِي يَقْمَلُ حَطَّائِرُثُ مِنَ الرَّيْدَةِ: شَيْتَاوُكُنْ اِخْتَلَفَ نَلْ اُئِيرُثُ مِنْ
 مَالِهَالَه "آل تَدِ پَرْتُهُمَاهُ مَانَهَقْلِي اَتَرْدُ مِنْ مَابِهَلِيرُنْ مِنْ جَنْتِدِ كَها مالک نے جمارے نزدیک
 اس میں یہ اختلاف نہیں ہے کہ غل ع دکنے والا مق لک دی تکاوارث نہیں ہو ماشہ
 اس کے ما یکا شرودشسی وار ٹکو رو مکر سے اور کت تن وارث نہیں ہو جا لین اور
 ما لککاوارث ہو جاسے ایس انس میس اختلاف سے میرے مذدیک اورما لیکاکوارث :و
 گا 0 7 باب : کاب دیو کے بیان میں زیت کے ملف مسیان کاپان حدیث 2007 ے عَنْ
 ان هر ير ان رَسُولَ اللّٰه مل اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَرَمَ الْعَخَايِ جُمَاژ وَالْيَثْرُجُمَاژ وَالْمُعْدَن
 جُمَاژ تَنْ الْكَازِ دَه تَنْ اوه رير در شى اللّٰه تى عنه سے روایت سے کر ول اول صلی
 ال علیہ ولہ وسلم نے فرمایا کہ جافو رس یکو صد مہ ہیا و ا کا 7 رت ار بدلہ نہیں
 اورکا نکھودنے می نکوکی مر دور عر جار ابد لہ نہیں (کافروں کے) گکڑے نمازے میں
 پا نیچ اں حصہ لہاجا ے گا۔ باب : کاب دیول کے بیان می 7 پر ور حدیث 2008 وَقَالَ
 مَالِك الْقَائِنِ وَالْمَانُو سَابِقِ ذَالْزَيْبِ كَهُمْ مَامْنُوهُ مَا أَصَايْثُ الذَّابَّةَ لِأَنَّ مَمَّ الْآبَةَ م ن
 عَيْرَانِيْفَعْلِيْهَا رَعُوْدَه شى تَم لہ اک کات خاد اید سد ال

The text on this page is estimated to be only 46.03% accurate

ہ تن لچ نے ور با چپہ سے باتک دہایے پاچ انس پیر سو ارس وہ جم ۷۶
مانہ درے کا 020 پا لیکن خو رود ودلات ے کس یکو مار دے فوماوان نی ہے۔ حضرت
عمر نے عک مکی دی تکا اس شف پر جس نے اپنا گھوڑا دوڑاک رک یکو پل ڈالا تھا باب
: کاب دیو کے بیان میں دیت کے ملف پا ماکان حدیث 2009 ال مَالِکْ فَالْقَائِنَةُ الزَّكَب
وَالْمَارِقُ آخِ رِیْ اُنْیَغْرُمُوا مِنَ الزَّیْ اُجْرِیْ مَمَّہُ کھامانک نے جب دوڑانے والا ضا مگ ہو ال
نے دال اور پا گے والا اور سوا رض ور ضاسن ہوگا۔ باب : کاب دیو کے بیان میں دیت
کے ملف مال کابیان حدیث 2010 قَالَ مَالِکٌ ۛالْأَمْرُ عِنْدَنَا لِنَبِیْ یَخْفَغُ الْیَثْرَ عَلَی
الطَّرِیقِ أَوْ یَرِیْطُ الذَّابَّةَ أَوْ یَمْنَعُهُ مَدَاعِلَی طَرِیقِ السَّبِیْتِ ام ام ۶ 7 ہو و سو صعر ہے
أَنْ مَامَتُمْ مِنْ مَكٍ مَالِیْخِزْ تَاذِ یَسْعُدْعَلْ طِیْقِ السِّبْ بَہِ وَذِا بَیْنَ مَكٍ مِنْ جَزَعِ امِہِ الْکِ مِنْ
ذِیْكَ عَقْلُهُ دَمِ ثُلُثِ الرِّیَةِ قَهْنِ مَالِهِ حَانَتْهُمَا بَكَغِ اللَّئِکِ فَصَايِدًا قَهْلُ الْعَائَةِ وَمَامَتُمْ مِنْ لَكِ
مَا یَجُوزُ لَهَا یَشْتَكُهُ عَلِ طَرِیقِ الْمُسْلِبِیْنَ فَلَا عَمَاءِ عَلَہِ فِی لَا عَمَقِ مِنْ ذِیْكَ
مَا الرِّجْلُ یَطْءُ الْهَاقَتِرْلَعْنَهَا لِرَجْلِ نَعِ جَةِ قَبِیْبِیْ عِ الطِّیْقِ فَلَنْ غَلَّحِیْمَدَا غُہِ الْیَثْرِ یَخْفِ
کھامانک نے ہمارے نزدیک بہ عم انفاقی ے ک جھکوکی رات می سکناو ں چھوہے
یا جانور باند ہے یا مشاہ انس کے کو یکا مکھڑے تو راو لکرنادرست نی سے اور ا یکی
وجہ سے کس یکو صدمہ بیے فذ دو ضامن ہ گا مک دی تکک اپنے مال پل سے دے گا
جو لت سے زیادہ ہو و اس کے عالہ سے وضو لکی جات گی اور اکر ایب اکا مکڑے
جو درست سے فو اس پر ضمان نہ ہ وکا ے گ ژا تھوہے پاہارش کے واسلے یا اپنے
جاور پر ے یکا مکواتڑے اود راہپ کر اکر وے۔

The text on this page is estimated to be only 40.71% accurate

اب : کاب دیو کے بیان میں 00 حدیث 2011 ہم 0 رال مایک الرّجّ منزل
نی الثرفیذ رک رجل آگزن أنره فّخین المقلّ الممک فان البیفمیکن جبیعا ایک عاقلة النبی
جَنّْهالِبّة با الاک نے ۷ یگ نف سکویس مس انڑے پ دوس ران انڑے اب یج والا اد ون
ے کن اوز وٹ بگ رکر مز جائیں نیٹ دالے کے عا لہ پر دیت لازم آنے گی۔ باب : کاب
دیول کے بیان میں دیت کے ملف مسمائتلکابیان حدیث 20122 ۲۶ بے قال ماییکی
الفتّامبة الرّجلثر نی البئرأویزقیی التخلّی قیهلک بی ذلکأنالزی أمرهضام یلمأمابدّمین
لأکاؤغیر ات نک تن تی بچ کو عم مر ے کٹوئیس میں اندن کا پادر دی تحت کا اور
دولڑکا لاک ہو جا ذو نس امن گا اسک دی تکایالتصا نکات اب جن کے نان یٹ کے
ملف نان کامیان حدیث 2013 ۶۔ ال ایک مز زی ل غیت زیب ینتتا یی عل البیعاق
:لجا جب علیع اتلراة کہا الک نے جمارے نزدیک یہ حم ے ک عا قلہ یش عور تی اور
چے داخل نہ ہوں کے بللہ با مر دوں سے دیت وصولک جائے

The text on this page is estimated to be only 40.17% accurate

اب : کاب دیو کے بیان میں یں کے متا ان حدیث 2014 وَقَالَ مَالِكٌ يٰ
عَقْلُ الْاَلِ ثَرَمَدُ الْاَلِ لَاقِنَّةُ اِنْ شَاوْ بِنَ اَبُو 6 اَمَلْ وَيُوَانْ اَمُوعِيْنٌ كَذَّ تَعَاَقَلْ
النَّاسِنِيْتَمَنْ سُوْلُ اللّٰهِ صَلٰى الدُّعْلِيْهَمَلَمْ وى رَمَانَايْ يَكِي الْبِيْبِقْ قَبْلَانِيْ دِيُوَا تَا اَك
الذِيُوَاثِيْ رَمَانَعْرِبِيْنَ اِسَ الْكَطَّابِ فَلَيْسَ اِكْحَدِ اِنْ غِيْعَقْلَ عَنْهُ عَيْدُكُوْمِهْ وِ مَوَالِي لَكَ
الْوَلَايْ لَايَنْكَقْلَ رَكَكَ ٤ اَلِيْ تَلِ اللُّعْلِيْهَمَلَمْ اَلِ لِيْ ثَنْ مَكِي كَهَا مَكْ نِيْ مَوِيْكِيْ دِيْت
اِسْ كِيْ عَانْتَلَهْ پَرِ بُوْغِيْ اَكْرَ چِهْ دُوْ دِفْتَرِ صْ كَاثْ مَاهِدْ اَرِ يَابِ (اَزْمِ) نِهْ بُوْ حِيْبِيْبَارِ سُوْلِ
اَنْدِ صَلٰى الدَّ عَلِيْهْ وَسَمْ كِيْ اَوْرِ اَلِ وَاكْ صَلٰى رِ شِيْ اَللّٰهُ عَنْهُ كُوْ وِ مَزْ سُوْ قَسْهْ > اَسْتِ
كِيْ مَوَالِيْ اَوْرِ قَوْمِ اِدَاكْ مِيْ سِ سِ كِيْ كِهْ وَا بَهِيْ اَنِيْ بَكُوْ مِيْتِيْ سِيْ اَوْرِ رِ سُوْلِ اَدِ
صَبِيْ اَوْدِ عَلِيْهْ وِ لَمْ نِيْ فَرْمَا كِهْ وَا لَ اِيْكُوْ لَنْ يَكِيْ جِهَادْ اَرِيْ- اِنْ 1 مَسَا وَنْ كُنَا نِيْنِ
وَفْ كِيْ مَلَفْ " نَا لَازِيَا نِ حَدِيْثِ 2015 اَلْ مَايْكُذْ اَمْرُنْهَتَا فَيَا اِيْبِ مَنِ الْمَقَانِمِ اِيْ عِ
مَنْ اَبِ مَهَا مِيْنَاكْدَرِ مَا نَمَسِ مَنِ كِيْمِ كِهَا مَكْ نِيْ جِ وِيْ كَسِيْ كِيْ جَا فُوْ رَكُوْ نَقْتَصَانِ
پِچْپَا اَفُوْ جِسْ قَدْ قَبْتِ اِسْ نَتَصَا نَكِيْ وَجِهْ اَكْمْ بُوْ چَا اِ كَا جَا وَا نِ لَازِمِ بَابِ : كَابِ
دِيُوْ كِيْ بِيَا نِ مِيْ زِيْنِ كِيْ فِقَافِ سَايِ اِيْنِ حَدِيْثِ 2016 بِيْ هَكْ اَدْ گَالِ مَالِكِيْ الرِّجْلِ
يَكُنْ عَلَيْهِ الْقَثْلُ فَبَصِيْبُ ٣٦ رَتِ كَلِ عِيْيَكَا الْقَشْلِ رَنْ عِ دِيَكْ كِهْ

The text on this page is estimated to be only 41.12% accurate

الْزِيَّةِ تَنْبُثُ عَلَّ مِنْ تَيْتُنْدَ يَقَالُ نَدَ مَانَكْ نَعْ تَدَ مِنْ اتِي عَبَكْ فَأَرَى اذْ يُخْنَدُ
 الْفَعُولُ الْعَدَّ مِنْ قَبْلِ اذْ يَكْ تَمِينَعْلَ لَارَى اذْ قَاءَ مَهْ شَيْنُ مِنْ الْجَزْجَلَا لَقْنَلَاكْ لَابِعْ مَبِكْ
 كَهْ كَهَامَاكْ نَعْ اِيَكْ تَفَصْ قَصَا صَا فَيْ كَهْ لَاكْنَ بُوْ پِچْ رَدْ كُوْثْ يَكَا مْ اِيْ اَكْرَهْ جَسْ
 سَعْ حِدَلَا زَمْ اَنَ (مَظَلَا ذْ هَكَرْ كُوْرَ وَرْ جَمْ لَامْ اَعْ اَوْرْ يَكْرَهْ بَاتْ هَكََا لَا زَمْ بُوْ كِيْ
 حِدْكََا مِدَا خْ وَنْ بَكِيَا جَا عْ صَرْفْ عْ كَانْ يْ عَمْ حِدْقْ ذْ فَكَا اَسْ مِيْ سَكُوْرَ مَا كَرْ پِچْهَرْ
 سَكْ وَشْ يَكْرَمِيْ كَرْ اَسْ نْ عَكْ يَكُوْزْ شْ يَزْ شِيَا قَصَا صَا يِنَا ضَرْوَرِيْ نَهِيْ . ثْ لَكْ
 نَاكَا پِيْ . باب : كَابْ دِيْچُولْ كَهْ بِيْنْ ثَنْ زَبَتْ كَهْ ظَلْفَبْ مَالْ كَا يَاتْ حَدِيْثْ 2017 وَ
 قَالْ مَالِكْ اَلْمُرْعَنْدَنَا اَكْ اَلْقَتِيْ لِذَا وَجْ بَيْنَ ظَهْرَانْ قَمْلْ قَزِيْ اَعِيْهَا لَمْ يُوْحَنَ بَبْ اَبُّ
 النَّاسِلِيْهِ دَا رَاةَ لَا دَهْ كَهْ اُمَاتْ هَكَ هَنْ يَفْشَلْ الْقَتِيْلْ ثَعْ بَقْعْ بَابْ تَوْمْ يِبْلَكْخَوَا يِهَقْلِيْسْ
 يُوَاْعَذْ اَعْدْ يَغْلْ ذِيْكَ كَهَا مَالِكْ نَعْ جَارَهْ خَزْدِيْكَ نَهْ عَهْمْ كَهْ اَكْ رَكُوْگِيْ لَتْ كِيْ گَاوْنُوْ
 وَغِيْرَهْ يِيْ لَهْ بَايْ كَهْ دِرَوَا زَهْ پَرْ وَ يَهْ ضَرْوَرِيْ نِيْ كَهْ جُوْ لُوْگْ اَسْ كَهْ قَرِيْبْ بُوْ وَهْ
 پُزْ چَا نِيْ سَكْبْ وَ لَهْ اَبُوْ تَا عَكْ بَلُوْگْ مَارَكْ كِيْ كَهْ دِدَوَا زَهْ پَرْدَا لْ دِپْتَهْ بِيْ اَكْ دَهْ
 پُزْ اَجَا ئَهْ بَابْ : كَابْ دِيُوْ كَهْ بِيَا نْ مِيْ دِيْتْ كَهْ مَلْفْ مَالْ كَا بِيَا N حَدِيْثْ 2018 117 هـ .
 بَعْ [هَهْهَهْ * 1 پْ عَجْ < فَصْ 2 بَعْ 2 وَوْ 0 قِيْرُزْ 7 هـ اَعْ هِيْهَوْدَهْ وَ كَهْ بَعْ .
 1 هـ وَ وَ قَالْ مَا يَكْ نِيْ جَمَاعَهْ مِنْ النَّاسِ اَقْتَلُوْا فَا نَكْشَفُوْا وَيَنْتَهَمْ كِتِيْلْ اَوْ جَرِيَهْ لَا يَزِيْ
 مَنْ فَعَلَ ذَلِكْ بَهَكَ اَحْسَمْ مَا وَ وَ عَمْ 6 عَكْ 82 هـ بَعْ سُهْ طِيْكََا كَعْلِيْهِ الْعَقْلُوْا
 يَهُودَ 9 هـ . كَعَقْلُهَعْلْ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ تَارَعُوْهُنْ كَانِ الْجَرِيْ اَذْ الْقَتْلُ مِنْ غُرَالِقِيْعِيْنِ فَعَقْلَهْ عَلٰى
 الْقَيْقِيْنِ مَكَا كَهَا مَا يَكْ نَعْ اَكْرْ چَنْدْ اَوْ مِيْ مْ لِيْكَرْ لُزْ اَسْ كَهْ بَعْدْ جَبْ جَدَا بُوْ نَعْ نَعْ اِيْكَ
 شَنْ اَنْ مِيْ مِ مَقْتُوْلْ مَا مَجْرُ وَخْ بَا يَا گِيَا مَانْ بِنَا مِيْ جَبَهْ جَعْ چَهْ 0 مَعْلُوْمْ غِيْچِيْ بُوْ
 كَا كْ بَكْسْ نَعْ مَارَا يَا زَگْ يَكِيَا فُوْ فَرْبْ اِيْ (لَتْنِيْ نْ نْ كَا مَقْتُوْلْ نِيْسْ سَعْ) كِيْ قَوْمْ پَرْ ا
 سَكِيْ دِيْتْ وَاجِبْ هْ گِيْ اَوْرْ اَكْرْ وَهْ

The text on this page is estimated to be only 45.73% accurate

رق میں سے ہو وووٹوں ف رق پردیت واجب ہوگی۔ عم وفرب سے مار 0
نے بیاجادوے مار ن ے کا بیان مم وفرب سے مار نے با جاددے مار ے کابیان حدیث
2019 . 4 ے 27ھ 202 تمالا علید ال صنغای ملک ویش سعید بن یب سے روایت
ے ک جع چمچ اللد نی عنہ نے ہای یاسمات آدمیو بکو ایک تن کے پد نے میس تن کیا
انہوں نے و وک و ے کرا بکو مار ڈالا ہا پھر تلغ ری اود نقزائی عنہ ن ے کیا کہ اگ
سمارے صٹھا وانے ابس کے فک میں شیک ہوتے نو میں س بک وف لکرتا۔ باج ؟ کاب
دیچوں کے بیان یش تم وفرب سے مارنے با جاددسے مار کا بیان حدیث 2020
عَنْعَلَّةَزَّةَالِيْیْ مَلا عَلِيْہ ۛ مَم عَدَتْ جَارِيْدُنْہَا مَع تَاكُنْ كَاثٍ وَنُفَا فَاَمَرُ بِہَا لِقُلْتُ حَفَرْتُ
ام امو من خصصہ نے ایک لونڈ یكو فۛ کیا جس نے ان پر جاد بکیا تھا ادر لہ آپ ا
سكو بب ركر بچگی شجیے رع مكیا اس ے ك کی كن باب : کاب دیچوں کے بیان بش
تم وفرب سے مارنے با جاددے مار ے کا بیان حدیث 2021 7ھو عدشهوو ۛ قَالَ مَا يَك
الْمَاءُ الْبِيْ يَغْمَلُ الْخ مَلْع يَغْمَلُ ذِيْكَ لَهْ غَيْثَه هَمْعَلُ لِيْ قَالَ التَّمَارُكُ وَتَعَائِ نِيْ كِكَابِه

The text on this page is estimated to be only 43.16% accurate

وَلَقَدْ عَلِبُوا لَمَنْ اش فَكَأُوْا مَالًا لَا مِنْ خَلْقٍ فَأَرَىٰ اُنْيُفَكُلٍ شَلِيْدًا عِلَّ مَلِكُهُو تَفْسُدُ
ایک نے جن جادو جانا سے اور ال یکو کام می لانجا ہے ا کا یکرنا مزاسب سے۔ باب :
کاب دیو کے بیان میں تی عھکابیان حدیث 2022 عِي مَالِكْ عِيَةِ الْعَلِكْ بِي مَرُوَا
تَأَقَّاعَ رَجُلٍ مِنْ رَجُلٍ فَكَتَبَهُ عَسَاتُكَلْهِيْهُ عَسَا بَا اِيكْ نِي اِيكْ مِيْسْ نِي دُوْسْ عْ كْ وَجُو
اٹ و سے چچار ڈالا عبد الک ين م ردان نے ا تع لكو وى مقتول كے حو ا ے ميا اس نے
بھی زيکو ك ن راد باب : کاب دیو كے بيان ميں تی عھكابيان حدیث 2023 قَالَ مَا يَكْ
وَالْأَمْرَ الْمُجْتَمَعُ عَلَيْهِ الْبَنَى لَا اخْتِلَافَ فَيَدْعُدُنَا اَكْ الزَّبَلَاذَا ٠ بدعا ٢٢ و ٠ ج با سس ٢٠
٢٠ ٢٨٢ يى ٢٨٢ يو تهے صُرِيْدَحْمَدًا قَمَاتْ مِنْ ذَلِكَ قَاكَ طَكَ هُوَالْعَثْ فِي الْقَاضِ بَا اَك
نے ہمارے نزدیک بہ عم انفاقی ے کہ اگ کوک بیش کس یکوکنکری پاچ سے قص دمارے
اور وہ لاک جو جائے و قصاض لیا باب : کاب دیو كے بيان ميں نف عھكابيان حدیث
2024 ال مَا يَكْ فَفَقُشِلَ الْكَنْ عِنْدَكَ اِنْ يَّعِيْنُ الرَّجُلُ الرَّجُلِ فَيَتَّبِعْهُ حَقٌّ تَفِيْظُ نَعْفُسُهُ مِنْ
الْعَثْدِ اُنْيَا اِنْ يَنْبَبْ

The text on this page is estimated to be only 37.78% accurate

لج الرجلَى النَّائِرَتِ هُمَبَتَفَعَاتِ نَيْتِ عَنْهَرَهِيْنَزِيِي مَزِيْدِ يِي تَق مَكُوْثِي طَلَكِ
الْقَسَامَةُ كَها مانك نَے جمارَے زورك فِى ےكن ين جو يريت بت يك كى كَے رت ات اكر
رك سن ا نَے تر نَے ان يش قمامت واجب پوگيباب : كاب ديو كَے بيان ميں تل
عدكا بيان حديث 200 2025 ايك المُرْجَنْدَنَ اَهِ نَى الْعَضْنِ الْيَجَالِ الْخَاَزِ بِالْجُلِ الْخِ
الوَاجِنِوَالْيَسَائِبِالْزَاكْذَلِكُوَالْبِيدِ رَاى ےن ين ين ا ےل كات ا ات اكن بين تين نون ا طر
عورتوں اور خلا موں ميں بهى عم هوا قصا كا بيان باب : كاب ديو كَے بيان ميں
تصاكا بيان حديث 2026 حَتَّى يَخَ عَنْ مَايْكَ اَنَّهُ بَلَكُهُ اِكْ مَزْهَاتٍ بَمَ الْحَكْمِ كَكَبَلِ
مُعَاوِيَةَ بَنِ اُسْ مُفِيَا يَذْكُ اَنَّهُ اِنْ يَمُمَمَاكَ كُنْ ظَط ا بن ا : فَكَلْ رَجُلًا فَكِهِ اِلَيْهِ + 9 ! ننگ
وا باكتاكه بهى اسكو مارڈال

The text on this page is estimated to be only 38.00% accurate

باب : کاب دیو کے بیان میں فا کابیان حدیث 2027 5 تق فان 21 21 ماہ
مخشف اوپل مز الکیة قُل الله تَمَارَكَ ء تَعَال الخ بِالْخ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ ارز وڈ ہای ا؛
النَّاش يَكُونُ مُمُ الْإِتَاتِ كَم يَكُنَّ بَيْنَ الْب كُور وَالْمَرْأَةُ الْحَاءُ تَكُنُّ الْمَا مِیں جس سے
مَوَكَّمَا يَفْكَالْبِدَّ بِالْعَبْدِ وَلَقَمَاءَ ضِيَكُونُ يَبِي الثَّسَاي كَمَايِيَكُونُ يَبِي الزَّجَالِ وَالْقَصَاشِ أَيْمَابَ
وَك بَي الْجَالِ الْيَمَاي وَيِيَك اِي اللّهُتَمَارَكَتَعَال قَالِي كَمَايِه هَكَبَتَاعَلِيْهِمْ و يپ ه ه به
فَتَفْش : لَزَالْحَةِ پَتَقِيں الرَّجُلُ الْحَاءُ جُزْمَهَا بَجْنَعِهِ . ج قُل كَر اللّٰه سے رَكَتَعَا لَا الْقِ بِالنَّقِيں
تَقْمِي بَت بھي سن فرمایا الد تالی نے فُ لَك بَارَا دَك وَأَزَاد كے بد لے یش اور خلا مكو
لَام كے پد لے ميں اور عور تكو عورت كے بر نے بیس نے قِصَاصُ عورفوں ميں آ یں
بیس لیا جا ے كا جبى اك مردوبل ميں لیا جا جا ے اور مرد اور عورت جس بھي لیا
جات اك كہ الد تل جلاله فرب سے ننس بدنے اكا بپ کیا جانے گانوعورت مرد كے بد
نے میس نف کی جات ے کی ا ا تی بجی نب بھي قِصَا لیا جا ے گا باب : کاب دیچوں
كے بیان مل فا کابیان حدیث 2028 قَال مَایَك نِي الرَّبْل يَك الرَّجُلُ لِلْوُجَلِ فَيَضُءُ بِهِ
قِيْثُو مَكَا اَنْهَن اَمْسَكِه وَهُوِيْرِي اْتِه يَد قَعْلُهُ قِيْلَا بِهِ جِيْمَا وَن اَمْس وَهُوِيْرِي اِذَا يَرِد
الطَّرَبِ مَا يِب بد الناش لا يرى أَنَّهُ > عَمَد لِقَكْلِهِ قَالِه يَعَكْل الْقَاتِل رِيْعَاقِي الس ث ما الو
عو كہ ا انت رر عَدَلْن كَها مایك نے اگكر يَك تحص 1 يَك تخس كَت ا يكو اك مارڈانے
اور معلوم ہو جات ے كَم الس نے مار ڈا لے بھي كے واسلے كپھڑا مان دوو شف اس
كے بد نے ميں فى سے اھيں كے اگ ا نے اس نيت سے ميں پڑا اللہ اسكو مہ خيال اہ
دع را نى رت نے كا نے تى كاں كا كاں زنك يا كى نتر سكس حا كك

The text on this page is estimated to be only 40.14% accurate

باب : کاب دیول کے بیان میں فا کابیان حدیث 77 : 7 7 2029 ۲ و
 ح- 2د 77 800 قال ما یکن الرّجل یفکّل الرّبعمدا او یففعینتھمدا فیک القاتل آد
 تففعین القاتی قبل أن یک مه ے ۲۶1 کرا وچ ۱ 1 2 720 7 کم 7 ۶ 1 7 7 ۶
 بے کہ لیس علیہ حیة ولا قصاص وإا 6ن حنّ البی قتل أهُ ففقت عنه الشی بالی
 ذھب وإنا ذک بمنزلة ہج و . ازج یقل ازج عدائغ یثوث القاتل فایکوه اپ الد میا ماک
 القاتل مین حیة ہلا غینم ھیکلزل اللہ تمارک و تعال کتب علیکم القصاصن القشل الخ
 الخ العنبہ بالعید ال مایک فالآ و نه القصاص ع. صاجبد الذی ففعلہیاہا منک فاتلہ الزی
 فتنھف. لی لماش ول دید انت تع کیک زیلپ ات بین کے نا ات کن کت ایا زی دکی
 آکھچھوڑالی پذ اس پر دیت با قصاص واجب نہ ہوگا کہو کہ عمروکا عفن زبی کی
 جان یل تھایا ا سکی آکھ شش اب زیدجیشہدبا یادہ نہ ہی نہ دی۔ ا لکی اظمر نہ ے کہ
 زی عمر کو عدآمار ڈالے گا پیر زیر بھی مرجائے فو عمرو کے وارنو کو اب پیجھ نہ
 لک اکب دہ قصاصضس اتل پر ہو تائے جب ووخو دم مگیالونھقصا لے نہ دیہت۔ باب :
 کاب دیو کے بیان میں فا کابیان حدیث 2030 2-27 و و رئے ۱ ۱ 1 وھر ابو 2ع
 پچ*ھ و . 2,0 چاو اوس پر بے < 2 سو ۶ 0م آوچ قال ما یکن لیس بین الخ والعبی
 وڈئی شی من الجراج والعبی یفکّل بالکذا ففعلہ عبدا ولا یفعل ال 7 روصم ورج-
 ودے بے بالعبد ون فکلهعمدا ھواخمن ما مھت کھاما کہاماک نے آزاداور فلا میں قصرائص
 یں ے زخموں میں لیکن اگ لام آزا دکومار ڈالے گان خلام ماراجائے گا اور جھ اد خلا
 مکومار ڈا لے کاٹ و آنزردانہ ماراجا ے کا مہ ٹیل نے ببہت ابجھاسنا۔

The text on this page is estimated to be only 41.49% accurate

ابن فک ابن اب : کاب دیچول کے بیان میں نک و ابن حدیث 2031 عَنْ
مَا يَكُ أَتَاهَا ذَرْكَ مَنْ يَزِي مِنْ أَمَلِ الْعَلَمِيَقُولَيْنِ الرَّجُلِكَ أَى ان يُغْفَى عَنْ فَاتِدِهَاهَا فَكَلَّ
عَدَاكَ هَكَ ے ے جَارَتْهَا أَهْزَلُ بَد مد مِنْ عَيْمِ نَأُولَمَائِهِ مِنْ بَعْدِهِ إِمَام مَالِك ثَن ے كى
اجنگے عاكمول سے سناكه ده مكيتے ت ے كله جب مقتول مرتے وقت اپنے تقا ت لكو
معا فك دے فو درست سے 22) ميں ا كو اپنے خو نكازيادداخقيارے وارثوں ے اب :
كاب ديو كے بيان ميں لى عد ميں خف وك رن كابين حديث 2032 7 يى سے 38
أَصُو وَه ے كے 7 ميگ 70*ك + و عَنْ قَشَلِ الْعَثْنِ بَعْدَ أَنْ تَمَمَّحَقَهُوَيَجِبُ لَهُ أَنَّهُ لَيْسَ
عَلِ الْقَاتِلِ عَقْلُ يَوْمَا ان يلد لى عَقَاعُهُ عَنْهَا شُدُطَا طَلِكْعُودِ الْفَوْعُهُ عَنْهُ كِهَامَائِكَ نِے
جو تخس تم ت لكو عم امحا فكردے نِے اتل پر ديت لازم نه بوگيگرج بك قصاضص
مفو(مواف) كر كے وبت ته را نات باب : كاب ديو كے بيان ميں يى تين حديث 2033
قَالَ مَا يَكِي الْعَاتِلِعَبْدًا ۱۴ عَنْهُ الْاِيَمَلْ مَا لَاجَلَزُو يَتِين مَنَّة هَائِيك نِے اكر اع لكو مقتول
موا فكممر ے ج ب بجى نات لكوس هكوڑے لگاگيں كے آور ايك سا لك قى دك ۲ مى گے۔

The text on this page is estimated to be only 40.24% accurate

باب : کاب دیو کے بیان میں ار رت حدیث 2034 قَالَ مَا يَكْـَٔا كُلُّ الرَّجُلِ
عَبْدًا عَقَامَتْ عَلَ ذَٰلِكَ الْيَبْنَةُ هَلْ لَقُمُولٍ مِّنْهُ وَبَنَّا فَكَفَّا الْبَنَ وَأَيُّ الْبَكَثِ اذْ فِي رَ
فَعَفُو الْبَيْنِ جَابِزُ عَلِ الْبَنَاتِ تَلِ أَمْرِي لِبَكَاتٍ مَّهْ لَبِي يَ بِي الْقِيَامِ بِالْهَمِّ الْعَفْعَةُ 07 كِي تَنَسِ
عَرَامَارَا كِيَا اور گواہوں سے تل خابت ہاور خطتول کے نے اور پیڈیاں گپیں بیٹوں نے
وذ محاکر ویالین ہڈیوں نے معاف ش کیٹ ڈیڈیوں کے معا فکر نے سے یہ غلل واتح نہ
ہوگا بللہ خون معاف ہو جات ے گ اکب وکلہ بٹوں کے بہوتے ہوئے ال عکو
اختیار نیپیں ے۔ زتھوں ٹیس قضا کا بیان باب : کاب دیول کے بیان می زھوں یں
يَدَا أَقْصَا ضِ كَابِيَانِ حَدِيثُ 2035 اَلْ مَا يَكِ الْاُمْرُ الْاُنْجُمَةُ عَلَيْدِ عِنْدَنَا اَكْ مَنُكَمَمِ
رَجُلًا عَمْدَا هُ يَقَا ذِمْنُهُ لِيَعْقَلُ كَمَا الْكِ هَوَارِے تَزْدَرِيكِ يَ عَمِ افقاي ےك جو و سك
يكاباتھ ياپاوں فو رُ ڈانے فو اع رَا ڈھناي ليا جائے گاديت لانزم ته آتے اب : کاب
ديو کے بيان ميں زھوں یں قصائ کا بیان حدیث 2036 قَالَ مَا يَكِ ذَلْقَاءُ مِنْ أَخِي حَقِّ
ثُبْ جَرَامُ صَاحِبِ قِيَادِمْنُهُ فَاِنْ جَاءَ جُرْ سَے ح الْمَمَكَّة قَادِمْنُهُ مَهْ جَحْ اَلْ وَلَجِيْنِ يَكْ فَهُوَ
الْقُوْد وَنَ زَاءَ كَے كَات آ كَات تِي عَلِ مَاءَ وَلِ الشُّكْلِيْدِ غِي وَنِ رَامِ

The text on this page is estimated to be only 42.28% accurate

دھ ۲۲ 1 لممكفاد منهءشن المَخ الزل از برآت جراحُهماعَيبِ از نَعش ۴ 7
 أَرْعَدَلْ فَاَن السَّتْقَاء مِنْهَايَكُم الثَّايَةِ لَيَكَادِيخِنِمِهَقَالَ لَيَكِهِيَقْلَنُهَبَكْدَر مَانَكش مِنيد الو
 لِأَذْقَسَةَ مِنْهَاد لَجْرَاخِن الْجَسْهَعْل مِغْل هَك كَمَا مَالِك نِي زَخْمَكَا قَصَاصُ نِي لِيَا جَا عَاج
 بَك كَف كِه دِه كُن ضَا نِي ۱۱3 عَا نَا لَن كَتَا كَا بَهِي زَخْم اِيچْهَا بُو و سَوَا يِي وَا كَر
 جَار بَكَازْتَم بَزْ گِيَا اور اَرَح اِس يَك وَجِه سِي ه رَگْمِيَا نَزْد پَر رِه نَادَان نِي بُو كَا اِگ
 جَار بَكَازَشَم الِيل اِيچْهَاه گِيَا اور مَجْر كَت ۱۱1 كِي يِكَا اتَا نِي يَا عَا مِين پَظْزَر نَان
 كِي دَا تَا گِي وَا صَمُو لَك جَا عِي گِيَا. اَب : كَاب دِيُو كِي بِيَان مِين زَخْمُو مِين قِصَاص
 كَابِيَان حَدِيث 2037 : ذَرِي تَم 0 كِي 2 ۲ 1 7 7 7 1 قَال مَايَك يَا عَدَّ الرَّجَالِ
 اَمْرَاهُ فَقَقَاعَنَّهَا اَكَم يَدَهَا قَطْعَةً اِضْمَعَهَا اَمْبَةً اَكَم مَتَعَبَدَا يَدِيَك قَانِه بِي ه 7 ه 7 ي
 7 7 ي 7 7 و 7 2 9 عَا 1 تَقَاذ مِنْهُ هَمَا الرَّجُلُ يَشُبُّ اَمْرَاُتْهَا لَعْبَلْ اَذْ بِالسُّوْطِ
 قَنِيصِيْبُهَا مِنْ طَزِيد مَالِ عِي رِه لَم يَتَعَمَّد قَاهِيَعْقُلْ مَا عَا اَصَابَ مِثْلَهَا عَهْدَا اَلْوَجْهُوَلَا يَقَاد
 مِنْهُ كِهَا اَنِيَك نِي اِگ كِي تَحْص نِي اَبِي عُوْر تَكِي اَكْهِي پِچْهُوْز دِي يَا اَلْكَابَاتِجْ نُوْ ذَالَا يَا ا
 سَك اَنُگ اَتْ ذَالِي قِصْ دِنُو اِس سِي قِصَاصُ لِيَا جَا اَلْبَنِي اَكْر اَبْقِي عُوَار تَكُو تِير مِي
 اَكُوْزِي عَا مَارِي اور بَا قِصْ دِي مَقَامِ پِل كَكْرَزَخْم بُو جَا يَانَقْتَصِمَان بُو جَائِي وَا دِيْت لَام
 اِگِي قِصَاصُ نِي بُو گَا. بَاب : كَاب دِيُو كِي بِيَان مِين زَهُو بِيِي قِصَائِ كَابِيَان حَدِيث
 2038 71 ص بِي 7 71 پَر بِي ۶ پِي سَر عَات عُو“ 0 عَا بِي 7 پَوَلِيِي خِيَعْنُ لَك
 اَنْهَلَقْهََا كَا يَا يِي مِ مُحَمَّدِبْنِ عَبْرُو بِنِ زَمَاقَادِمِ نَكِي اَلْحُنْ اِمَام مَال كَكُو اَمِي اَب بَر بِنِ زَم
 نِي تَقْصَا لَمِيَارَان وَا زْن عَا.

The text on this page is estimated to be only 35.23% accurate

سا ہی دیت و جنای تک بیان اب : کاب دیو کے بیان میں سا
ہکیادی تو جنایت کامیان حدیث 2039 ے تو لیا ا ک مایة اَعْتَقْدُ مُتَّقَه بَغْشِ الْخَهَاج فَقَّه
ابن رَجُلٍ مِنْ عَائِنٍ فَجَآی الْعَائِنِ یُّ أَب رن النَعَطَابِ یَظْلُبُ ید ایند فَقَالَ عُرْلَ یَّة لَکَقَالَ
الْعَائِزِی ا رت پی فَقَالَ عُرَاذُ تَجْجُونَ وَیَتَدُ ے 7 دا الْکَزَقْمِنِ بد ک یلقع نَبِکْ لَق 777
9 و من لکا اپ حضرت عمر شی اداد تالی عنہ کے پاش اپنے بی کی دیت ما گن ا
حخرت عر شی اد تالی عنہ ن ے کا اس کے لے یت نیس ے وو تفص بواا اکر می را
بیٹاسائی کو مار ناش ماع مکر تے حضرت عمر شی الد تالی عنہ ن ے کہانکہ اس وقت
ت مک اس کیدیت اداکری وق ده شف ول بچهر قسائح کرام ایک چل ا کا بے اکر چو
د وڈ نے اک مار دیدلہ نے ۔ قسمات میں پیل وارٹوں سے شم یکا بیان قسمات
میس پیل وارنوں سے مع لین ے کا بیان حدیث 2040 کی ن مل بنا حَتْمَةً اَنْ اُخِیرَ
ال تَنَا وف ا ک عَمَد ال بی مَهْلٍ عَوْمُیْمَةُ مُعِیْمَةُ حَجَالِ خِیْرَمِنْ جَهْی اِبْع فَن مُعْتَمَةً 0
خَبْرًا كَعْبَد اللّٰه بى مَهْلٍ كَذْبِیْل ے ی - للهِكْتَلْمُوْة مال فا یس*0“ اقم هُوْدُخُوْة خُوْیْمَةً
وَهَابْزَمْنُهُ وَعَبْدُ ا

[illegible]

سبرو ع 5 و بے 2.7 2 71 لصف دے و کے بے سے پودے مدھ سے 1
دے کے؛ ہاج و ل 7 'سرور < < 6 7 7 7 و حَوْرَجْهَتَا فَقَتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَهْلٍ فَقِمَ
مُعِيصَةً فَانْهَوَا حَوِيصَةً وَعَبِلَ الرَّحْمَنُ بْنُ سَهْلٍ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ لَدَ وَمَلَمَ قَدَمَبَ عَمُ
الزَّعْمَنُ بِبِكَمِّ لَمَكَانَهُ مَغْ أَجِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَائِلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فَمَ و ا ر ا ا
را ا وہ بہ 0,0 اک ا فا کے کی یک کہ < : حَوِيصَةً وَمُعِيصَةً قَن كَا شَانَعَهْدُ اللَّهِ يَن
مَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَخْلِقُونَ عُنْسِي يِنَا طَمَ" 2 ره و وو
مو بے بے نرمی می ا ا کا و سی ا و کے کاردا وی ما مھ ے کو و تَمَحَقُونَ دك
صَاحِبِكُمْ أَذْ قَاتِلَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ تَحْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
6 * پ 17 ن 6 سرت 1 م --- مَقْبِرِنَكُمْ يَهُودِيكُمْ بَيِّنًا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَمَلُ
أَيْمَاكَ كُو كَفَارٍ كَالِيَحْ بْنِ سَعِيدٍ فَرَعَمَ بَشَى * بَنِي سَارَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ هَمَلَمَهَذَا هَمِنَ
عِثْرِهِ يَجْنَارُ سَے رَاوِيت ے ك تَبْدَادِشَن بِل انصاری او محر بن سو وخ كو گے اور
عبد الذہبن کہ لکویانے مار ذلاتذ محیصہ اوران کے پھاگی حویص تاور مد ال ر تن بین
كل رسول الد صلى اللد عليه دآله و سعلم کے پا آ بے و عبد ال من نے بام تك کی ابی
اپنے بعائی کے مقمرے میں پور سول الل صلى ايل عليه و كم نے فرمایا بز رگ کی
رعایہ كرت حویصہ اور حصہ نے قصہ بیا نکیا كپ الد ان بل كا رسول اللر صلى
اللذعليه و مل نے فرمایا تغم پاپ چك كهت ہو(اس بات پ كه فلال ش. نے ال كو مار
الا بے)اكرها كے و خو نكا استحقاق (یا ق تق لكاستماق ؟) صكهیں حا صل بوگا ا
نہوں تن كہا ار سول اور صلى اويل عليه و لم (ه مكى وگ ركھائیں) بھم اس وقت
موجود نہ تھے نہ جھم نے ديكھا رسول الد صلى الل عليه و لم نے فرمایا ببیودگی
پیپائس شی كھاكر بر بو یكئیں ے ا و ان ے كہا یار سول الل صلى الل عليه و بكاف
بیں انكى شمسیں ه مكى ومك ر قو لكمرییں كے بى بن ایسارن ے كہا پچ رر سول اڈ
صلی اللہ علیہ و عم نے اپے ال سے دبیت اداگیان ازارت كے اع جن قسامت می پیلے
واروں سے مم لی كا بیان حدیث 2042 ۰۹۷۴. مر 7 كے لا مه بصصطصاے ر نام "200
و گو < 22 5 ے ر اج وهنے ه نے كو ص بے قَالَ مَا لِكَ اَلْأَمْرِ الِيَجْتَمَعُ عَلَيْهِ عِنْدَنَا
وَالَّذِي سَهْتَ مِنْ أَرْغَى لِبِ الْقِسَامَةِ وَالَّذِي اجْتَمَعَتْ عَلَيْهِ الْاِئْتِنَةُ بے 7 7 2 241 كى
بے ۶ شچ. كو6 كا بے س 0--ب 2 پا و كا 7 4 ۶ وه 1 ۶ القديم وَالْكَدِثُ اُنَيْمًا بِالْاِيْمَانِ
الْمُدْعَوْنَ نَى الْقِسَامَةِ فَيُخْلَفُونَ وَأَنْ الْقِسَامَةَ لَا تَجِبُ اَلْبَاحِ اَمْرَيْنِ اِمَّا اَنْ ے سے بس
بم 0. 7 سي ۲۶ ده ے ر 227 2 كے بد سرسلك كے د كى كه بيهك يك ۶ ك ے ے ك 2
كر كے يَنْقُولُ الْقُغُولُ دى عَمَلِ فَلَا أَوْ يَا ذَلَاةَ الذُّمْلُوبِ مِنْ يَهْتَتُونْلَمْ تَكُنْ فَا طَعَةَ عَلِ
الزى يدع عَلَيْهِ النْمَقْهَذَا بے

The text on this page is estimated to be only 42.60% accurate

وَجِبَ الْقَسَامَةُ لِلذَّمِّينَ الْإِمَامَ عَلَى مَنْ أَمَّوْهُ عَلَيْهِنَّ وَلَا تَجِبُ الْقَسَامَةُ ثَدْنًا لِبَلْمِي مِينَ
الْبَقِيْنَ وَرَبَا تَعَاَسِ خَالُوسَى مَسْذَعِ غَتِ عِلْمَامِنِ كِهَا قَسَامَتِ مِيسِ پِپِيلَه مَدِ عَمِيَوِ سَے
مِلْعَمِ لِي جَاتِ عَے گِی دُوشِ مَكْهَاكْهِيَسِ (اگر وَدْ ثَمِ نِ بَکْهَکْهِيَسِ فُوِ يَدِ جِي مِهِيَمِ سَے
مَكِي جَاتِ عَے گِی اکر وَهْ ثَسِ مَكْهَالِيَسِ كَے فُوِ بَرِي بُوِ اِيَسِ گَے) اور قِمَاصَتِ دُوِ
اَمَرُوِ بِيَسِ اِيَكِ اَمَرِ سَے (اَزَمِ بُوَكِي سَے پَاتَے مَقْتُولِ خُوِ كَے مَجِ هَكُوِ فَلَانَے نَے مَارَا
ے) (اور 9 و 0 پراپنا اِشْتَبَاهِ ظَاهِ كَرَسِ او رِگُوِ ابِ يَكَاثِلِ نَهْ بُوِ تُوِ اِنِي دُوُوِ جِهَوِ ے
قَسَامَتِ لَازِمِ اَے قَسَامَتِ مِيسِ پِيلِ وَاَرَنُوِ سَے مَعَ لِيْنِ ے كَا بِيَانِ حَدِيْثِ 2043 ے ے
72 قَالَ مَا يَكُ وَتِلْكَ الشَّنْدُ الْبِي لَا اخْتِلَافَ فِيْهَا عَثَدَتَا وَلِي لَهْ يَلِ عَلَيْنِهَعْلِ النَّاسِ اَكْ
الْبِدْيِيْنَ بِالْقَمَامَةِ اَمْلُ - 7 الْكَمْ وَالْبِيْنَ يَأْمُتْنِي الْعَثْنُ وَالْعَاقَالَ مَا يَكُءُ وَكُنْ بَلَا رَسُوْلُ اللّٰه
صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمِ الْعَارِثِيْهِ بِنِ كَثَلِ صَاحِبِهٖ الَّذِي فُيْلِيْكِيْبِ كِهَا مَآكِ نَے اِسِ سَنَتِ مِيسِ
يِهْ اخْتِلَافِ ثِيَسِ ے كِ پِپِيلَه شَعْمِ اِنِ لُوْگُوِ سَے كِي جَاتِ عَے كِي جُوِ خُوْنِ كَے بَدِ مِي
بُوِ. خُوِ اِهْ فُلِ مِهْ بُوِ يَا ثِلِ خَطَا اورر سُوْلِ اوَانْدِ صَلِي اِلِ عَلِيْهِ وَصَلْمِ نَے بِي حَارِثِ
سَے نَجِ نَكَاعِزِي: خِي ثِيلِ مَارَا گِيَا تَهَا لَے شَسِ مَكْهَانِ كُوِ فَرْمَا يَاتَهَا. قَسَامَتِ مِيسِ پِيلِ
وَاَرَنُوِ سَے مَعَ لِيْنِ ے كَا بِيَانِ حَدِيْثِ 20044 مَارَا تَا لَتِ اَلِغِ تَا تَنَآغِ وَفَكَلُوَا مَنْ حَلَفُوَا
عَلَيْهِ وَلِ يَقْكُلِ نِي الْقَسَامَةَ لَا وَاحِدَ لَا 27 چِيْهَمِ وَ مَوِ يَكْلِ فِيْهَا اِثَانِ يَخْلُفُ مِنْ دِقِ الْاِم
خَمْسُوِ رِجَاتِ سِيْنِ نَا فَانِ قَعَدَ دُھَمِ اُوْتَكِ بَعْضُهُمْ رُءْثِ الْيَمَانِ عَلَيْنِهَلَا اَنْتِيْهِ حِ وَتِ بَهْ ئِ
تَكْهَاكُ مِنْ اَرَلِيْكَقْلَا مُبِيلِ ! الْاِءَا تَكُ لَمَدِ مِنْهُ نُهُمَقَالِيْخِي قَالَ مَا يَكُ الْا تَدُ الْمَا نَعْلِ مِنْ بَقِ
كُ مِنْهُ اِذَاكَ اَمَدُ مَكْنِ لَا يَجُوْزْلُهُ

بہ مسجھو جب راڈ ان اذا اقاء الکي > اں لا تع من باى من ۱ الرملة ۱ تکلّم
نهم عن اللیتان 5 نكن الا اکا 8 فحلف منهم خشنون 7 ج ۶ < اد کو و 27 و
سرصد وگ 7 بج 2 2 تی ھ ھ 7 کا او کے 007, 7 رجلاً عتسین ینا فان لم یبلغوا
عتسین رجلاً ردت الیمان عل من حلف مئع فان لم وس الی اذ علیہا حلف
هعتسینینا وثری اک نے اکر ید گی شس مکھائیش فان کے خو نکاعد جیوں سے پا بیں
لی ای بی جب ده پیل آدئی بو فو ہر الیک سے ایک اسپک شضعم لی جا ے کی اور پیا
ے کم ہوں یا نض ان مس سے ضس مکھانے سے انڈکا کر میں نکر میں ے کر میں
پیچاس لپاری کریس گے گر جب مقتول کے وارفوں میں ج یکو عف وکا اخقیار
ے کوکی شس مکھانے سے انادکھرے گا بر قصاس ازم شہ بہ جب ان لوگوں میں
جج یکو عف وکا ار فی سکوکی شس مکھانے سے الار کرے نو باقی لوگوں سے حم
لیس کے اور نکوعف وکا ختیار سے ان بیس سے اگ کوک ابیک بھی ش مکھانے سے
اکا رکھرے فو باى وارثو لیکو بھی سم نہ دمیں گے ۔ بلہ اس صورت میں گی یپ مکو
دیس کے ان میس سے پا آدمیو نکو پان شمسیم دریس کے اگر پا س ے کم جہوں
پوکھر رک کے پاش پور یک میں کے گر علیہ ایک دی ہو اس سے پیچاس میں لیس کے
جب وو پیچاس ٹمس نکھالے گا کی ہو جات ے گا۔ ان ۱7 ۳ امت کے ازع جن
قسامتہمیش پیل وارثوں سے تم لی کا مان حدیث 2005 ال مایکی القومیہ مکھالہع
العذنیگھموں بال دم ید لہ الفعول الآن < اکعلہموھم ع تقلہم عدلہیخلف تل نسان
من عن تقد نیرت زیٹا نل تلط ان علزی کڈر ع عدوھع ولایبکو ذھن ان یخلف مل وم
کھا ایک نے اکر ایک قو مکی قو مکو جس میں بہت آدی ہوں خو نکی شبتت گے اور
مقتول کے وارث ان سے مم لیناچاہیں و ہر تس ان میں سے پیا پیاس تسم نکھا ے گا
ری نہ ہوگا کہ پیاس شنسیں سب پ تفسیم ہو آئی نہ بی مس انے اجھاسنا۔ قسماصت
میس پیل وارثوں سے مع لین ے کا بیان

The text on this page is estimated to be only 41.57% accurate

حدیث 2006 ال مایک ۲۰۰۶ اَحْسَنَ مَا مَهْنُ فَيْكَ قَالَ الْقَمَامَةُ تَسْزِلُ
عَمَّةُ الْفَعُولِ هُمْ ذَا الدَّمِ الزَّمَنُ يَقْسُبُونَ عَلَيْهِ عَلِيَهُوَالزِّيْفُكُلُ يَقْسَا بِقَسَامَتِهِ... بح
قص ا لیا جاتے۔ ون کے وارنوں میں کیب لوگوں سے عم مین جا باب : کاب مامت کے
بیان 91 خون کے وا ٹوں میں س ے ک نک ن لوگوں سے خسم ینی چاسے حدیث
20407 قَالَ مَایک الْأَمْرَالِی لَا اخْتِلَات فید عَنْهَاتَا اه لَا یَشْلَفُ ن الْقَسَامِی الْعَدَدِ أَمْدُ مِنْ
الیمای وک لع یکن نَقْعُولُ وَلَا قِلَا الیسائنتنی لِلِیْسَا نُن فُتْلِ الْبَیْ کَمَامَةَ لَا عَفْو کھا ماک نے
ہمارے نزدیک اس میں پلٹھ انتقلاف نہیں ے ہ قسامت میں عورفوں سے حم نہ جات
گے اور جو مقت لکی وارث تصرف عور یں ہوں نوا نکو فی عم میس نہ قمام تکا ا
خنیار ہوگگانهخفوکا۔ باتک تاب نات کے دا نبین خون کے وا ٹوں میں س ے ک نک ن
لوگوں سے خسم ینی چاسے حدیث 2008 قال مَایک یی الرجل یُفْکُلُ عُدَا اِ ار عَمَّة
الْفَعُولِ ا مَوَایِدَ قَالُوا تَخْن تَخْلِفُ وَتَسْمَحُی ه ه مَاجِهْنَا قَذِیْکَ نَهْمُ اِ مَالِکَ فَا ن اِرد
الیمائی ان یَعْفُوْنَ عَنْه لیس وَک لَهُ الْعَسْمَةُ هَالْمَوَالِ اَذْلَ بِنَلِکَ مِنْهُنَّ 1 0 + 2 930
منهثلاثهم ے ه هُمُ الْیَیْنِ اَمَمَعَقُوا الدَّ حَلَقُوا عَلَیْهِ کھامانک نے ایک شس عو رآمارایا اس
کے حصہ یا مو الین ے کہ کہ ہم ش مرک اکر قصھا صلی کے نو ہو سکنا سے ارچ عو
رتیں مواف

The text on this page is estimated to be only 38.41% accurate

کروی وا سے پل شہوگابلنہ سے یا موالی ان سے زیادہ تعن ہیں خوان ک
ے کی دکلہ وڈ یٹلم اٹھائیں ۴ باب : ساب قما مت کے بیان پل شون کے وارثوں میں
ے ک نک ن لوگوں سے عم بھی چاسے حدیث ” 2009 قَالَ مَالِكٌ إِنَّ عَقَتَ السَّامَةِ او
الموَالِ رَ بَعْدَ أَكْ يَمْتَنُّوا اِذْلَمَ آتَى الْبِسَائِقُذَى لَا كَدَمَ مَك مَاحِجَتًا فَوَ اَعَقَ اِبْتِلَاكُكَ
مَنَاعَدَ الْعَوَاهِقَ مِكنَ تَرَكَ مِنَ الْيَمَايَاءِ الْعَمَقِ اَثَبَتْ | مَوَوَجِبَ الْفُلَّ كِهَامَالِكِ نَے الب
خصبات پل ون خون معا کر دیا بعد علف اٹھا لٹ کے اور خون کے من بو جانے کے اور
عورثوں نے عخو سے افکا کیا تو عور نو کو قضا ضض لی ے کا ا خخنقاقی ہوگا۔
ان : [: ان سیارت کے اق ان خون کے وا ٹوں میں س ے ک نک ن لوگوں سے خسم ینی
چاسے حدیث 2050 قَالَ مَالِكٌ لَرَّةٌ مَن قَتَلَ الْعَدَدَ مِّنَ الْفَدَجِيْدِرِلَا اِنْكَانَفَسَا يَذَاقُ اِيَكِ
عَلَيْهِمَا 2 کر اھرھنات و]دہ سن ۴ کہا ایک نے ففضل عو می سک ے کم دو جیوں سے
مم لینا ضرور کی بے انی سے پاس شسمیں ن ے ک رتا کا ع کر میں گے۔ باب : کاب
قسا صت کے جیان میں شون کے وارثوں میں ے ک نک ن لوگوں سے عم بھی چاسے
حدیث 2051 گرم ا تَلْ قَالَ مَا يَكُ وَاِۡ هَبَ اللِّقَ الرَّجْلَعِي يَنُوْغَ تَحْتَ اَيْرِ يَهْغُ فُلُوْا يَهْ
جَبِعَا قِنَ هُمَا تَ بَعْدَ هَٰذِهِ اَتِ الْقَسَامَةِ 7 طَدِ اِذَا هَتَّ الْقَسَامَةُ تَنَ لَاعَلَ رَجُلٌ اَجِبَ عَ
يُفْكَلَ عُلْهُوْلَعُ نَعْلَعُ سَا مَ كُتْ فَلَ عَ رَجُلٌ دَا جَدُ 0 وو ا پل ا ا ا ا ا ت ون ین کے ری ات
نت ود کی ان رت فان نا کت صرف یت تسین ان لزان

The text on this page is estimated to be only 42.02% accurate

The text on this page is estimated to be only 33.96% accurate

قساممت میں مم را نکابیان حدیث 2054 227 کرو وی 4 + ادن کات 7
و قوج 70 قَالَ مَا يَكْرَهُ قَبْ هَلَاةِ الدِّينَةِ كَيْ مَوْزُودُ مِا الف ركفت نت تم انا ايخ ز
اليساء اكا مابقي من تد ززل الناس يناه مَمَّ اليمائي ران نے بن حكارتنی تكو تقو
يلان فو نكي رواش يناب ال کے دی ين ارت مق يك مان اور بيں اور مكى تو سيئر كه
اى ڈيں دهبول 4- 060 " رے لوج عصبه قريب به وگگا ده مائى (بائى كا وار ثهوكا
باب : كاب قساصتکے جيان ميں قمامت ميں مب ر اكا بيان حدیث 2055 قَالَ مَا يَكْرَهُ
ام بَغْشٍ؟ نَے البُقُولُ إِلَى يَكْغَلِ خَائٍ أَنِيَاهُنَّ مِنَ الرِّيَةِ يَفْدِرُ مَدِّ مَنَفًا 2 أَسْعَايَهُ عَيْتٍ 9
00هـ" ان غيشتكل القسامَةِ يَخْلِفُ مَبِّ حَمْسِيْنَسَنَاقَانَحَلَفَ خَسَنَ مَوِّ مَهْ حَنِيْمَمًا ا
مَكْعَقُ جَمَكْدُ مِنَ الزِّيَةِ ذِكْ أَلَمْ لَا يَنْبُشِرْ لَا يَكْنِيْبِيْنًا لَا تَنْبُثُ الْيَبِيْحَقِيْتَنِكَ النَّهْ قَانِ جَائٍ بَعْدَ
طَلْكَ مِنَ الْوَرَثِ حَدَّ عَلَفٍ وَنَ الْكُنَيْنِ يَبِيْنًا بِقَدْرِ مِيْتَاهِ مِثْهَا وَأَكْتَ عَقْهَعَقَى 3 سَے اَزَرْتَن
الشَّدْمُ رَعَلِيْهِ مِنَ الْكُنْسِيْسِ يِنَا الْكُ رَشْ كَم حَنْفَعُ مَتَعَقُ مِنْ اَيْدِ بَلْ حَلَهُ رَكَ كَا بَغْشِ
الْوَرَثِ غَارِبًا ا مَهِيَّا تَعْ يَلَعُ حَلَفَ الَّذِيْنَ حَكَزْدَا غَنِيْنٍ يِنَا قَانِ جَائٍ الْاَتِ يِ 6 كَتِ يِر
حَقُوْقِهِ مِنَ الرِّيِّ عَمَلٍ غَر مَوَّا رِبِيْثُهُمْ ثَا خِ 6ال مار 1 2 زماجنٹ را ے ار تن نے ميتم
شُضْ حَاضِرْ جَوْ حَاضِرْبُولْ وَهْ يَهْ چَاژِيْ بَكْ اِيْنِے نَے 6 0 وَصُوْ لَكَرْ لِيْ وَبْ نِيْ هُوْ
سَلْتَاَجْ بَتْ كَكَ وَرِيْ مِيْ يْ هِيْ نَكْهَائِيْ كَے اِگْ بُوْرِيْ پِيْيَاسْ شَمْسِيْ نَكْهَوَالَاَشْ فَوْ دِيْتِ
يِيْ سَے اِيْتَا > صَ نَے سَكْتِ هِيْ نَكِيْ وَ لَهْ خَوْنِ ثَابِتِ يِيْ هُوْ مَا بَقِيْ رِيْپَسْ ثِيْمُوْ كَے
اَوْرَجْ بَكْ خَوَانِ خَابِتِ نَهْ هُوْ دِيْتِ لَازِمِ يِيْ آكِيْ اَبْ جَوْ وَرْ خَاءِ اَبْ

The text on this page is estimated to be only 45.93% accurate

تے ان میں سے اگ رکوکی آجائے وہ این حصے کے موا فی سی نکھا کر
دیت میں سے اپنا حصہ نے نے بیہا تک کک سب وارخوں کان پورا ہو جائے۔ گر اخیا ئی
بعائی آے فو پیا نمو بکا چنا حصہ جو ہو اتی ہی شمس می نکھائییں اود اپنا حصہ نے
نے گر اوک رکمرے ۴ ذ اس کا حصہ ال ہوگا اگ نس ورخاء احب پہوں جو نا با ہوں
نوج حاض ہیں ان سے پچاس میں لی جائی یکی اور جو اتب سے ود وجب آ گا انس
سے مبیہ انس کے ے کے موافقی میں لی جاکی کی اور جب وہنا با با ہو جائے وہ
بھی اپنے جے کے موافق شی مکھائے می میس نے اپیچھاسنا۔ فلام میس سام
تکابیانیفلام بیس قمامتکا بیانحدیث 2056 ال مای أمرمتای العبید اه ایب العیدعندا
اذ عاتم جاق مبدہ بما یخلف مم ما یدویہیتا وادہثم دلہتیۃ مبدوولی بن العبیدقما ملعن
2ل علم نامل اللم کوے ود سو و و کت کے ساتھ ایک شض مکھائے بعد اس کے اپنے
خلا مکی قجت نے نے خلام ٹیس قسامت کیل سے شہ عم یل ش خطائیس اور بیس
ن ے کی ایل لم سے نہیں سنا۔ 222 باب : کاب قساصتکے جیان میں فلام بیس
قمامتکا بیانحدیث 2057 ال مایک فان تل العینۃ پیل و وس یت لکلا بتے عاووار
یمافیخلف مع ما یدو قال یخی قال مایک ءمذاممنما مہغٹ و سخ سر شس گو او
عادگل لا ے دو یا ایک لا اور الیک مکھائے میس نے می اسچھاسنا۔

The text on this page is estimated to be only 42.67% accurate

اب :کاب عدویل کے بیان مل رہ مک نے کے بیان یل باب : کاب عدول کے
بیان مل ریچ مک نے کے بیان میں حدیث 0-23 2058 حَدَّثَنَا مَايَك مِنْ تَافِيمٍ عَنْ
عَجْدِ الزِّنِ مَرَكِ الْ جَائِثِ الْيَهُودِي رَ سُولِ اللَّهِ صَلَّى الدُّعَالِيهِمْ سَلَمَفَنَ غَزُو اَنَانِ رَجُلًا مِنْهُمْ
وَ ا رَأَ كَقَالَ نَعِ مَلِ لَمْ لَدِ عَلَيْهِ تَمَلَمَ مَا تَجَدَ 6 الزَّوْاؤُنَ شَ الْيَمِ فَقَالُوا تَنَمَخِيعَ
تَيَخَلَّدَتِ الْ عَبْدُ اللَّهِ زِي مَلَا رَتَدِغَمِكُ فَيَا اَزَمَ نَوَا بَلَقَ رَاةَ تَنَكُ دَمَا تَوَمَتَ لَعْدُمَمِيَرَهَعِ اَزَمَ
تَغِ رَأَ مَا كَبْنَهَا وَمَا بَعْدَمَا فَقَالَ لِلْهَعِيدِ اللَّهُ بِنِ مَلَامِ اَرْهَمِيَمَكُ فُقَيْدَهَقْرَاذَا فَيَقَا اِي الرِّيمِ
فَقُلُوا 0980.۲7 آيَةُ اَرِيَمِ قَامِيِيهَا 7 سُؤْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ سَمِ مَتَا كَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ
بُنِ عَمْرِفَايْثُ لَزَمَ تِي غَلِ لَهَا نِي بَار؟ عَمِدِ الْ بِنِ عَمْرِو شِي الدَّ تَهِي عَنْهُ سِي رَوَايَتِ سِي
عِي بِيَدِي رَ وِلِ اِي كِي اَسِ اُئِي اُورِ بِي نَكِيَاكِي بِمِ ثِيْلِ سِي اِيَكِي مُرِدِ اُورِ عُورَتِ نِي
زَنَاكِيَاتُورِ سُولِ اللَّهِ صَلَّى اِلَ عَلَيْهِ وَاَلِ وَسَلَمِ نِي فَرَمَاپَاكِي فُورَاتِ بِي سَكِيَا حَمِ سِي رَرِ
مَكَا؟ مَمْبَدِيُوِنِ كِيَا بِمِ مِيَسِ جِ هَكُوَكِي زِ كِهَرِي اِ كُوِ پِهَمِ رَسِ اَكْمَرَتِي هِيَسِ اُوِ
رَكُوْرِي مَارَتِي هِيَسِ عَبْدِ اِلِ بِنِ سَسَلَا مَنِي كِهَاتَمِ گِهَوُوثِ بُوِ لِي بُوِ فُورَاتِ مِيَسِ رِجْهَمِ
سِي اِ تَمِ پُورِ كُوِ يَزُوِ اِ يَكِنِ نِي لَزَانِ لُوِ رَكِ تَنِ كَنِ نَتِ فَاِ كَا كُرَتِ كَا اِنِ كَالِ تَنِ پُژِ يَسِ
مَعِيَدِ الدَّ بِي لَامِ نِي اَسِ سِي كِيَا اِنَا پَاتِه اِثَا اَسِ نِي جِ بَاتِه اِثَايَا نِي رِجِ مَكِي اِيَتِ نِي
حَبِ سَبِ بِيِيُوِ دِي سِي سِي كِيَا مَبِ اِرِ بِنِ سَلَامِ نِي اَبِيَتِ رِجِ مَكِي مَوْجُوْدِي پِچِ رَرِ
سُولِ اِدِ صَلَّى اُوْدِ عَلَيْهِ وِلِ وِ سَكَمِ نِي عِ مَكِيَا رَتَمَكَا نِذُوْدِهَرِ دَاوَرِ عُورَتِ رِ جَمِ كِي گِي
عَبْدِ اِلِ جَنِ عَرَنِ كِهَاكَمِي يَشِ نِي مُرِدُكُوْدِ يَكِ اَكَمِي دِهِ عُورِ تَكِي طَرَفِ مَكَنَا تَهَا اِ
كُوِبَهَانِي پَنِهَرُولِ سِي۔

The text on this page is estimated to be only 41.52% accurate

9ھ ری مر نے کے بیان میں حدیث 2059 عَنْ سَجِي بْنِ الْمَمِيحِ بْنِ رَجَلَا 7
مَنْ أَمَلَمَ جَائِلَ آبِكِ الْيَذِيقَ فَقَالَ نَهَاكَ الْ رَنَ فَقَالَ لَهَا بُوَيْكِي مَنْ هَكَتَ مَا يَكْجَعِي
فَقَالَ فَقَالَ لَهُ نَرَهْ نَفَكْ لِي رَبِّ بِي الْابِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ إِيَّاكَ فَقَالَ لَهُ رُمُغْلُ
مَا قَالَ لَهَا بُوَيْقُلُ تَقْ زَهْ تَفْمُذَحَقِي جَائِلِي لِي رَسُولُ اللَّهِ تَلِ الْهَعْلَهُ وَمَلَمَ فَقَالَ لَهَا الْجَزْنُ فَقَالَ
مَعِيدُ 1 اللَّهُ تَلِ الْهَعْلِيهِ وَمَلَمَ ثَلَاثَ زَوَاتٍ كُلِّ ذِكِّ يَعْزُضُ عَنْهُ نَوَلُ الْاضِلِ 09 سَوَلُ اللَّهِ مَلِ
الدَّعْلِيهِ سَلِيلُ أَخِيهِ فَقَالَ أَشْكُ أَفْ يَهْ جَلَّةُ فَقَالُوا نِيَا وَلِ اللَّهِ أَشْيَاءُ لِلْمَجِيهِ فَقَالَ رَسُولُ
لِكُلِّ الْهَحْلِ مَلْعُ أَبْقِ أَفِي تَقَالِي لَالِ بَارِ وَلِ اللَّهِ نَامِرِيدُ سَوَلُ الْ كَلِ الْهَعْلِ زَمَلِ مَجِ
سَعِيدِ رَبِّ صَبِيْبٍ سَعِ رَوَايَتُكَ أَكْ أَكْ فَصِ اسْلَمَ كَيْ تَقْ بَكَ وَبَكَرَ صَدْرُ لَقِي رَشِي الْ
تَوَلَّى عَنْهُ كَيْ پَا آيَا وَكَهَا أَلَا لَنْ نِي (اِپْتِي طَرْفِ اِشْثَارِ عَكْرِ كَيْ) زَنْ اَكَا اِهْ كَرِ رَشِي
الدَّ تَهَالِي عَنْهُ نَ لَآذْ كُجْ بَاتِ اِدْ رَسْسِي سَعِ نَوِ بِيَانِ فِي كِيَا بَوَلَا خِي الْوِي كَرِي اِدْ
تَعَانِي عَنْهُ ثَ كَهَانَ تَوَكَّرِ الدَّدُ سَعِ اَوْرِ چَمْپَارَهْ اِدْ كَيْ پَرِ دَعِ مِي سَكْبِ دَكَلِ اِدْ تَلِ
جَلَالِهْ رَهْ قَبُو لَكِ تَابِي اِپْنِي بَنْدُو كِي اِسْكَ وَتَسْكُنِيْنِ نَهْ بُوْئِي وَوِ حَطْرَتِ عَمْرَرِ شِي اِلَّهِ
تَعَالَى عَنْهُ كَيْ پَا آ مَا حَضْرَتِ عَمْرَرِ سَعِ بِيَا كَهَا اِهْ هَكَرِ رَشِي اِلَّهِ تَعَالَى عَنْهُ سَ
عَكَهَا تَهَا حَحْخَرَتِ عَمْرَرِ بِيَا وَبِي جَوِ اِبِ يِچْ بِيَا اِسْكَ وَتَسِيْنِ نَهْ بُوْكَ پَهْرِ دَرِ
سَوَلِ اِدَّدُ صَلِي اِيْدِ عَلَيْهِ دَالَهْ وَسَلَمَ كَيْ پَا آيَا وَدَكَهَا كَنِ اِسْ اِلْ كِي نِي زَكِيَا تَنْ بَادِ اِنْ
عَكَهَا اِدْ طِيْنُوْ پَارِ سَوَلِ اِدْ صِي اِدْ عَلَيْهِ وَآلَهْ وَسَلَمَ نِي اِلْ لَكِي طَرْفِ سَعِ نَهْ كِي
رِلِيَا جَبْ بَهْتِ اَعَكَهَا تَذَرِ سَوَلِ اِيْنِدِ صِي اِدْ عَلَيْهِ وَلَهْ وَسَكْمَ نِي اَوْگُوْ سَعِ
فَرْمَا پَا كِيَا رَهْ پِيَا هَ گِيَا سَعِ يَا اَوْ جَنْوْنِ سَعِ لَوْگُوْ نِي عَرِ كِيَا يَارِ سَوَلِ اِدْ مِي اِدْ عَلَيْهِ
دَلَهْ وَسَلَمَ وَهْ تَنْ رَسْتِ سَعِ اِپْ صَلِي اِدَّدُ عَلَيْهِ وَلَهْ وَسَلَمَ نِي فَرْمَا اَكَا تُكَارِ بُوْ اِسْ
يَا نِيْسِ لَوْگُوْ نَ عَكَهَا بُوْ اِسْ اِپْ صَلِي اِشْ عَلَيْهِ وَآلَهْ وَسَمَ نِي عَمَكِيَا اَوْ
سَكْ كَسَا رَنْ كَا دَهْ سَكْ سَا رَكْمَ دِيَا گِيَا اِيْيُوْ بَكِي قَعْبَرِ اِلَّهِ اَمْعَتَزِيْسْتَرِ اِلْ قَاكْ اِلْيَكْمَلِ
اَلْكُوَيْدُ غَنْبَاوْ اَقْكُمُ بَدَهْ هَقْ فَاغْمُضْ عَنْهُ رَسُوْلُ اِبْ : كَابِ عَدُوْ كَيْ بِيَانِ شَشْ رَتِ
رَكْ نِي كَيْ مِيَاْنِ مِيْبِ حَدِيْثِ 2060

The text on this page is estimated to be only 40.46% accurate

عَ مِیْن بِنِ الْمُسَیِّبِ اَلْهَ الِ بَتِک ا ر سُول اللّٰه تَلِ الْعَلِیْهِمْ عَلَی بَلِّ مِیْن اَمَلَمَ
یَقَالُ لَهِمْ زِلَا لَوْ مَتَرْنَهُ تَا بَے وَت نِیْم بِنِ مَزَالِ الْاَسْلٰی فُقَالَ زَیْدُ زَالِ جَزٰی وَمَدَا الْیَبِیْشُ حَقٰی
دَجِیْشِ وَو وِد و وکھسو کٹو چھیبھیکٹا کہ اے تال اگ اس خِی رِکُوک لَان تِیْرے وَا ن
بَہْت بُو اَنی بِنِ مَعِیْہ ن ے کھاکم شش نے اس حِدی ٹکو یک تاس مِیْن بِی نکیا جس
مِیْن یِد بِنِ عَسِیْم ن بَتْرَال ا سِی بَیْشَہے تے فِی مِیْدِن ے کھاکہ ال مِیْرے دَا دَاتے اور یَہ
عَدِیْث کَک ے۔ بَاب : کَاب عَدُوْل کَے جِیَان مِی مَر مَک نَے کَے مِیَان مِیْن حَدِیْث 2061
سے "ا" ق رَجَلِ اِغْتَت عَل تَفِیْدِیَالِیَا عَکْ عَہْنِ رَسُوْل اللّٰه مَلِ الْعَلِیْہِمْ مَلَمَ کَہْدَعَلِ
تَفْسِدْ اَرِیْمَ 007+0 سُول اللّٰه صَلٰی اللّٰعَلِیْہِہ وَ مَلَمَ فِجَمَ تَالِ اَبِ یَہَابِ تَن اَجَلِ طَکُوْعَنُ
080۳990 اِن شَہَا بَکُتَے جَے کہ اِیْک شَف نَے اَقْرَا کِیَا نَجَار سُول اللّٰر صَلٰی الِ عَلِیْہِ و
وَم کَے زَمَانِہ ٹَس اور اَر بَادِ اَق رَا رَکَا قَزْر سُول اللّٰه صَلٰی اُوْدِ عَلِیْہِ دَالِہ وَسَعْلَم نَے اِس
کَے رَج مَرِن کَا مَکِیَادِہ رِب مَکِ یَا گَمِیَا نَن شَہَاب لِن ے کھاکہ اِلِیَا وَجَہ سَے اَدَمِی اِپْتِے پَر
ج اَقْرَا رَکُرْے اِکَا مُو اِغْزِبُہ وَجَا ے۔ یں ے اَبِیْع کَا دُو کَانَ کَانَ حَدِیْث 2062 سَر عَبِدِ اللّٰہ
بِنِ اُنْ مُلِیَّۃُ اُھَا اَخْبَرۃُ اِیْ کَم ۰ ت اَرْتَتَوَف 0)0 سُول اللّٰه صَلٰی اللّٰعَلِہ وَ مَلَمَ اِکْہِی حَقٰی
تِی فَنَکَا عَظْکُثْ جَا َہْنُہ تَقَالَ لَہَا رَسُوْل اللّٰه مَلِ الدّٰعَلِیْہِمْ ا ذَمِی حَق
تَرَضَعِیْدِ فَلَاکَا اَزَمَعْتُہُ جَا َہْنُہ تَہَفَقَالَ ا دِی فَا مُکُوْدِ عِیْدِ اَلِ فَا مُتَوَمَّمْتُہُ تَع جَا َہْنُہ تَقَامَر

The text on this page is estimated to be only 40.45% accurate

بداد بن الی کہ سے ددایت ےک ایک عورت (غامد بہ) 11ک یر سول اود
 صلی اللہ علیہ وسلم کے پا او رکپائس نے نکیا اور وہ عاملہ تی آپ نے فرمایا جب
 وضع تل ہو جائے تذ آنجب اس نے (یر) جنائو بی رائی آپ نے فرمایا جب دودتہ تر
 الینا آنا بچھر جب دودودده پلا گی فی آسپ نے فرمایا جال ےکوی کے بیپردکر
 دے (حفاظت اور پرورش کے وا دو سپ ر دک ر کے پچ کی جب رسول او صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ع مکیا اور دوج مک یگئی۔ رت مک نے کے میان میں ے 4 ے رت 7
 6 ے ت لوا وَجَذَتْ مَ امْرَأَی رَجُلٍ اَمَّهُنَّ 17 عَنْ اَنْ رَزِيْرَةً مَغْدٌ بَيْعَبَاءُ قَالَ يَرْمُوْلُ اللّٰه
 صَلَّ اَلْهٰلِكُ عَلَيْهِ وَ مَلَمَ تى برک شیا فان ول ا حا د یکمد رَمَلَمَنکُم الوبریرور شی الد تعالی
 عنہ سے روایت ے کہ سعد بن عبادونے رسول ایند صلی ال علیہ دآلہ و سم س
 ے کہا کمہ اکم ٹیل ابا عورت کے ساق سی مر دکوپائوں ن وکیائیس ائ کو مہلت دوں
 پا رگو اوک رن ےکک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا اا۔ باب : کاب عدوں
 کے بیان مل مر مک نے کے میان میں حدیث 20644 عن ا هیره هزید بن خایس الخیئی
 انا خبراء اَك رَجُلَيْنِ اخْتَمَمَا لى رَسُولِ اللّٰه صلى اللّٰه عَلَيْهِ وَ مَلْ فَقَالَ اَعْدَهَا يَا رَمُوْلُ اللّٰه
 اقِ يَبِيْتَنَا بى ككاب اللّٰه ركال هى وَا اهر ل اللّٰه فاقض بْتَنَا كاپ اللّٰه اَخْ چو 6 كه 2 ا صـ ح
 اه روم بے ےه د ےر د ودر < < ا ڈے ص < و 2 ول انا تكم 5 ال ناك ا يف
 كاكْعَسِيْفًا عَمَدًا فى با ره قَامُنَاتٍ ايبى الزم فَاَنْكَيْتَ مِنْهُ سَان شاق وَبَجَارِيْقَلْ شكرن مٹ
 اُمْلُ اللّٰه فَفَن خُبْتُونَ اَك مَاعِل ايبى جَلْنُ مَاتَوْبَتَغْرِيْبُ غَامُوْا خُبْنُونَ انا اليم على امره
 فَقَالَ رَسُولُ اللّٰه مل اللّٰه عَلَيْهِ وَ مَلَمَ اَمَّا اَلزى نَفِيى بِيْدِهِ لاکْضِيْكَ يتما كاب اللّٰه اما كى
 غَتَمَكَ وَجَار يَك ق؟ عَلِيْكَ رَجَنَه اَك ماقه 5 كَيْدَ غَامًا وَاَكْرَا كَمَا الْاَحْلَى اَنْ يَنْ ا مرأ الاك
 فان اغترقت

The text on this page is estimated to be only 46.38% accurate

ال ہریرہ اور زبیل جن خاللد تی سے روایت کے دو تخلصوں نے ناکما
رسول الد کے پا ایک مو لا یار سول اللد آپ نمل کے زاکات لات ات جن 27 سار اد
لف کات الک رات کے جن از کی یت 17ات کے لئ تن کن انت اک کے کی کون نے نے
کہا کہ تیرے بے پد ریم سے میس نے سوجلریاں ان لک طرف سے فده دیں اور الیک
لونڈکی دی پچ ر میں نے ایل علم سے کپ چھا قڈانہوں ن ےکما کہ ممیرے بے پر
سوکوڑے ہیں اود لیک بر س جلاو فی اور رجم ا سکی عورت پر سے رسول الد نے
فرمایا تم دنوں کافصلہ اوپل دک یکتنا ب کے مو اف نکر جاہوں تی کی جکریاں اود
لونڈکی تی امالی سے ا سکونے نے اور اس کے بٹ ےکو س ھکوڑے مار ن ےکا
مکیا اور ایک بر سکک پہلاہ کیا و رح مکیا ایس اس یک کہ دوسرے ششج سکی بیبی
کے پاس جا اگر دو ژکا ا قرا رکے وہ نکو ری مکم انس نے زنا کا ا قرا رکیاد رچ مک
یگئی۔ ان نان حون اق مان ز4 لرے کان حدیث 2065 عن بد الشہ بن عَبَّاس أَنَّهُ اَل
سَهْغَتِ رَبِّقِ الْاَب يَقُولُ اَرْجَمْنِي كَافِ الْاَلَلِ حَقَّ عَلِّ مَنْ تَنْ مِنَ الْبَقَالِ > اَلْيَسَا هِ اُخِيَّ؟
اَمْ اَلْيَنْتَهَا فَاَنْ الْعَبَّ لَا الْاَمْكِرَاتِ عَمِدِ اَلِ جَنْ عَحْاَسْ و شى اداد تال عنه نے سنا رت
عمررر ضصی اد تھی عنه س ےکہا فرماتے بت ےکمہر جم اڈ دک کراب میں سے سے
جھ زاکرے مردبویا عورت ده صن بو دوب مکیا جا اجب خابت بو جا رگواہوں سے با
ول ۱ مل سے یامرداور عورت ڈولول پر ا ارے۔ 1913097 و عیےھو 26 کی خیچ
21 له اُئِه وَجَدَ مِه اَمْرَاتِه رَجَلَا فَبَعَثَ عَمْرَبَن

The text on this page is estimated to be only 37.42% accurate

الْكَطَابُ أَبَا ١٦ اَقْدِ النَّيْزِلِ اَمْرَانِدِ يَسْلَفَاعَنَ غَ طَلِكْفَنَامَا هَعَنْدَمَا نِسُوهُ حَوْه. رر ٤
 ٤ بن الكطاب وَأَخِينَه هَا تُوَحِّدُ بِقَوْلِهِ وَجَعَلِيْنَتَقَهَا أَشْمَاةَ ذِيْكَ بِتَشْرِعْغَابِثِ اِنْ تَنْرَمَوْتَكْت
 عَلَ الْاَغْكِرَا فِيْ قَامَرَا وَا لِيْ سَے رَوَايْتِ ٤ك رت عرر شى الله لى عنه كے پاس ايك
 تنس آياجن بك ٥پ صلى اللد عليه ول وم شام جن تے ان نے بى نك اكنه مس نے ابا
 عورت كے سا مچ ايك مر دكوپايا آپ نے ابد واق دك كيه اكه عورت سے چاكر پو يه
 وه عورت كے پاس گے انس كے پا اود عور يں ميْثى نتيں انھوں ن ٤كھادہ جو اس
 كے ناوند نے حضرت عمر رضى الله تھا عنه ٤ بيا نكيا تھا اور ٥چ گكھ د ماك اون دك
 ٤سكينة سے تھے مواخز زونه بوگا اسكو سكهانے بهى گے اس نكى باى جاكيه ده ا
 رر ش بكر ٤ لين اى نے نہمانا اور اقرا ركيازناكا جخخرت عرر شى اللد لى عنه نے اسكو
 رج مكاء مكما ادر رج مك يگئى۔ باب : كاب عدوں كے بيان ثن رت مك نے كے بيان
 ميں حديث 2067 عَنْ سَجِيدِ بْنِ النَّسِيِّ اه تعقو لا در مزب الاب من وف ائائى بالابح
 تم كو كَوْمَة بطعائى طءَ عَلَیْهَا رَدَائُهُ وَامْكَنْغِيْ هُ مَدَّ يَدْبَهُ لَ الْمَائِ فَقَالَ اللَّيْغُ كَبْرُتْ سَب
 مَمْفَعْنَتْ تُزْقِ دَاتَكْمَتْ نَحِيْقُ اَنْغُ لِيْكَ خَيْدَمْتُمْ تَا مَقْيَاغِ كِي الرِيْنَةَ فَعَطَبَ الْا كْقَالَ اَلِيَا
 الْاَمْ قِيْ سَنَه مُتْتَلَكِعِ اَشْنُ ضُتْ تَكْمَ لِمَاشْ مَيْتَعُمْ كَلْ لَوْا ضَحْتَلْ اِنْ نِيلُوا بِالنَّاسِ تَنَا
 تَشْعَالَا 2 رب يَخْدِيْدِيْهِ لَ الْاُخْرَى ثَمْ اَلْ اَكَمْ اِنْ تَهْكُوا عَنْ اَيِّ الْخِ اَنْ يَقُوْلَ فَا لَا تَجْنِ
 حَدِيْنِيْ كَابِ اَلْ لَقْنِ رَجَمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَرَجَنَاءُ اَلْبِيْ نَفِهْمَدُ: لَوْلَا اَنْ
 يَقُوْلَ الْاَلَشْ رَءَاءُ عَرْبُنْ الْعَطَا بَنْ كَابِ اَللهِ تَعَالَى لَكْتُمْهَا الْكَيْمُو الشَّيْكُ فَا جُمُوْهَا نَبَكَةً نَا
 قَدْ قَاتَاْمَا فَا مَا لِيْكَ قَالَ يَخِيْ جُنْ مَعِيْدُ قَالَ مَعِيْدُ بُنْ الْمَمِيْپِ كَكَ اَنْسَلَعَ دَه الْحَمْ حَقِيْ
 قُيْلَ عُمَرُ رَجَمَدُ اَللُّهُكَ لَيَخِيْ مَهْغَتْ قَوْلُهُ 9 0 وس وه 234 سعيد بن صبيب سے روايت
 ٤ك حطرت عمر لوئے مى سے تپ نے اون فكو بٹھايالا ليس اور ايك طر فكنگريو بكاذع
 اكر

The text on this page is estimated to be only 44.36% accurate

یاد کو اپنے اور ڈال دیا اور چت لی گل نے پھر دوٹوں ہاتھ اٹھائے سا
نکی طرف اود فرمایا اے پروردگار بہت عم رہوگ می ری اورگم ٹگنی قوت میرے اور
لیل گن رحیت می ری (بش ملکوں ملکوں خافت اور حکومت کی لگ دور دراز کک
لوگ رعایاہ گج) اب اٹھانے مجن ہکو ای رف اس حال می کہ تیرے احکا مکوضائ
ن بکروں اور عبادت می سکوجابی نہکروں پھر مد بینہ میس تش ریف لائے اور لوگو
نکو خطہ سنایا فرمایا اے لوگوں حطر نے تے س کل گے اور حاط راف وک وہ قم
صاف سی دے راہ رگم الیمانہ ہ کہ تم ہک جا دایں بائیں اور سیک بات ہکو دو سرے
پیر مارا ہر فرمایانہ یہ ہ کہ تہمول چالے رج مکی آی تکوئی کے کے ہم دو دو کو
اوایل دک یزاب میں نبی ات دیکصور سول الد صلی اولہ علیہ دلہ وسلم نے مرج مک
اسے اور ہم نے بھی بح در آپ صلی الد علیہ وآلہ وسلم کے رج مکاسے ثم اس ذات پا
ککیا جس کے اخقمیار بس می کی حجان ہے اگ لوگ یہ ن کے کیہ عہرنے بڑا دپاکتاب
الدیش فیس اس زی تکو ق ران میں ککعوادیتا اور محصنہ عورت جب ز کم میں تو
سککسا رکرو ا عکوہ چہم نے ال آی تکوپڈھائے سعید بن مسیین نل ے ہاک پچ ڈئی ا
ہکا بین ن بگزراتھا کہ حطرت عمر خی ال تی عن فک کے گے باب : کاب عدوں کے
بیان مل زنک کان بن حدیث 2068 ہت قز وَلَدَ لِي أَفْهَرُ تَا مَرْبَهَا أَنْتَزْ تَجْ فَقَالَ فَقَالَ نَهْ
بُنْمَا ظَالَتْ لِي ذَلِكَ 71 ا ک گال ک ءتَعَالِ يَقُولُنِي كِكَابِه رَحَبْلَهُوَسَالَهُتَاتُونَ كَهَر 52 ل
وَالْوَالِدَاتُ يَرَهُ مَت لَاد حَوْلِينَ جَو مَت بَل يَكُنْ كَه أَهْرَفَلَا رَجَمَ عَلَيْهِ قَيْثَ عُثْمَانَ
بُنْعَقَاكَ أَثَرْمَا فَوَمَدَمَا قَد رَجَمْتَ اِمَام مَال كَكَو پہ کہ نصرت عثمان کے پاس ایک عورت
آکی نس کابچہ چچہ مین میس پیبراہو اتھا آپ نے اس کے رم مکاح مکیا حضرت لی
نے فرما الہ اس پر رجم غیبی ہو سکت الد جل جلالہ فرماتا سے ایت کاب میس آوم
یکا عمل اور دودھ سپٹ رانا یس مین بیس ہو جا سے اود دوسرکی کہ قرب ابے نایں
اپنے پچ نکوپپورے دوبرس دودھ پلامیں جو شف رضاع تکوپورا کرنا اے فذعتمل کے
پچ مینہ ہوے اس وجہ سے رج م یں ہے۔ حضرت عثمان نے بی س نکرلوگو
نکو بیچا اس عورت کے کیہ (اکمہ اسکو جم ت کم یں دیکھا دجم ہوجگی شہی

The text on this page is estimated to be only 39.00% accurate

9ھ ری مک نے کے بیان میں حدیث 2069 عَنْ اَيْنٍ يُهَابِ عَنْ اَلْنِي 7
يَعْمَلُ كَمَلِ الْفَقَالَ بِنِ غِ شَهَابِ عَلَيْهِ الرَّجُ بے تا رو ۱۰ن شہاب سے پہ بچھاج ہکوگی لو
اط تکرے اک کیا عم سے ارن شہاب ن ے کہا کہ ال کورج مکر نا اہ خو وحن ہو باغی
رمحصن۔ جو ضس زنا کا/ خری کے ا ر کان ج تس ز6 را رکے ائل کابیان حدیث
20700 عَنْ زَيْدِ بْنِ اُمْلٍ اگ تر سشیت :- و لَهُ رَمُ سَوَاهِ صِلَى اللّٰهَعْلَهُ سَلَمِسَوَا فَاَنْ بِسَوِيَا
نَّة 7 عوملسو فَقَالَ فَوْكُ مَذَا فَاَنْ جِيلَعِ تَقَطْمِ تَرْتَهْكَ قَالِ هَكَ مَا فَاَنْ پَا بِسَوِيَا فَاَنْ رَيْبَ بِهْتَلِ
و کک جوممستد هن 7-07 مو ہے ا کب ه کے مه ۲۶ بهی ه 2 ے ے ” خُدود الله
مَنْ اَصَابَ مِنْ مَذَّةِ الْقَاذِرَاتِ بِ شَيْئًا فَلَيْسَتْ بِسِ تَرِ اَلِه قَاه رت الله ا الا اکر لے ام ور
و حا ایت ن ے کوڑا منک ایال یا کوڑا آیا ج ۳ سکا صر ابھی نی نکنا تھا آپ صلی الد
علیه وآله وه نے فرما اس سے خرم لا پھر ای ککوڑا آیا جھ کر ہو تھا آپ صلی الد
علیه وآله و حم نے فرما اس سے سخت لا پھر ای ککوڑا آج سواری می کا م آیا تھا
اور ضرم ه گیا تھا ا الد علی وآ و عح مکمیاا کوڑے سے مار ن ے کا بعد انس کے --,
۶ کا کوٹ یکنابکرے نے چاہے کہ بارس الد کے پر دے می اورج کوٹ یبھول د ے کا اپنے
پر در ے کو نم مو اٹ کاب ال کے اپ عد قای مکمریں گے۔

The text on this page is estimated to be only 42.27% accurate

انج دی سے اع ثن ج تس زناکا ا قرا رککرے ا نکابیان حدیث 2071 7-0
20229 ۶ ۶ اے اٹ 0200۳ 4 5 7 ہم بجر تت بت پرجل قد وقۃ عی جارے
وَيَقُولُ فَلَمَّا تَمَّ اعْتَرَفَ عَلَّ نَفْسِهِ بِالزَّانَا 7 جا ۳ ا تم نل فَرَكَ صَفِيهِ وَت ال عيسبد سے
روایت ے کہ لوگ ا و بر ر ضی الد تی عنہ کے پاس ایک شف سکولائے نجس نے یک
پاکرولونڈری سے زنا کر کے اس نکوحامط کرد یا تھا بعد اس کے زناکا قرا رکیا اور وحن
نہ ہا حضرت ال وجکمر رشی اد لی عشہ نے ع مکیا اس سک کوٹڑامار نے کا ایکو
عدیپڑ کی بعد انس کے کال دیا گیافر گکی رف ایک مو شع سے مو بیع سے دودا نکی
راہ پ۔ باب : کاب عدول کے بیان مل نوا کت کان حدیث 20722 ال مَالِکِن الدی یَکْثُر
رَفَعَل تَفَه بِالْبَنَائِثِ زَجَع عَنْ طَلَّكَ وَيَقُولُ أَنَعْن رَلْ كَاكَ ذَكْ و ما رم کتالشیء تن کوهک
ذِيكَ يُقَمِّن مِنْ هَلْ يُقَا عَلَيْهِ الْعَدُوْذِيْكَ اَکَا عَلَالْزَى مُروولیز حتر لا بلعیه جَمِیْیُوْمًا بَبَاکُو ع
ول ثنیث عی صَاحِرْقَايْمًا باغکا ف یی علیہ حَقی اَلْ کَذ فَان اَقَا عَل اغلاف اقم علَبْد
العَد کہا ماک نے جوف زنک اقرا رککرے بعد اس کے مر ہو جا اور سے میس نے نر نان
کیا مہ یل نے فلانا مکی (جیے اتی عورت سے حالت تخش ٹیل جما عکیا ا لکوز نا
تمچھا) ند اس پر عدن پڈڑے گ یک کہ عدیپڑنے میں یا وگو او عادل ہونے چائیس
یا اقرار بس پر ده تقائم ر سے عحدیپڈن ے کک۔ زناکی یں حاون کیو باب : کاب عدول
کے جیان میں

The text on this page is estimated to be only 41.69% accurate

تا یئن ثا رت حدیث 2073 تر روز مر سے 7 کی 5 ک 5 ژہ مس ۲ کہ عل ے
 کے ۴۲ کا < 27 عَنَّا هِيزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ رَسُو ۱ ثا له غَلِيْه 0" الامة لَامَقَادَ
 رَمَثُوْلَعْ تَخْصَن فَقَالِيْن و ے ے کس عد < + اور, ۶2] هُپ دوعمد کرسھ 07 و ۳
 هے اص مت سے زَنَتْ فَاجْلِدُوْمَا اِغ رت فَاجْلِدُهَا تُكَزَّتْ فَاجْلِدُهَا تَم يَغُو مَا وَلُو
 بِفَقْبِرٍ بِمَفِيرٍ قَالَ ابْنُ يُّهَابٍ لَا اَذْرِيْ اُبْعَنَ الْقَالِكِدَّ الرَّابِعُ قَالَ يَحْيٰ سَهْخَتْ لَهُ تَعَالِيْقُوْل
 وَالْقَعِيْرُ الْعَبْلُ الْوَهْرِيْرُ وَشِي ال تى عنه اور زید بن خالد جن سے دوايت کہ رسول
 اواند صپی اولد عليه دآله وسلم سے مسیانے و چهاکہ لونژی خی حصنه جب زاکرے
 ف وکیا عم سے آپ صلی الشدعليه وآله وسلم نے فرمایا کہ اگ دہز اکرے فو ال نک
 هکوڑے مار پچ راگمر اکر و چلر اسک هکوڑے مارو پچ گر کرے فو پھر ال سک
 وکوڑے مارو بعد اس کے چو هی مر حبه یا تیسری مرحه کے بعد آپ صلی الد عليه
 وآله وسلم نے فرمایا یچڈال ای لونڈیکو اگ چہ الیک ری کے عو یل بو ان از وی ے مان
 ان و جا ا حدیث 2074 هے سے ے حص بو ه غن نافع ای غِنْدَا کا یکو غی رقیق
 الْخُثِيْسَ وَاهُ امْكُكُمْ 6 جَارَةٌ مِنْ يَكُ الزَّقِيْقِ فَوَكَّمْ بِهَا فَجَلَدَهُ عَزَيْنُ لَابْءَا اَرْكِيْبِيْنِ ئِي؟ ا
 27 نان سے دوايت ے کہ ایک فلام مقر تھا ان لام اور لونڈیوں پر جو مس میں آکی
 شی اس نے انیس غلام اور لونڈیوں میس سے الیک لونڈی سے ز برد مسق جما غکیا
 رت عمر بن خطاب نے اس سک دکوڑے مارے اور کال دیا اور لوڈ کون مار اک کبه
 انس پر جج ہوا باب تاب ضر ون کے وبا ن نان زا کی تن حا رپ حدیث 2075 عَنَل
 الْب عِيَّاشِيْ بْنِ هَ بِيْكَةَ الْمَخْقَبِ قَالَ اَمَّنْ عُرْبُنَ الْكُطَابِ نَ فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَعَلَدْنَا وَلِيْدَ
 مِنْ

The text on this page is estimated to be only 42.10% accurate

ود الإِمار -- ك • ين الرُّنَّا عبد اد بن عیاش سے دوایت ے کہ جج هكو او
ركئی جو انو بكوجو ئیش كے سے حضرت عمر رشی ادَّد قعائى عنه نے ع مكیاعدمار
كا قوج نے لونڈیو لكو پیاس پیسا سكورے لا زنائیس دولونڈریاں امارت م[شی بیت اما
لك مههیں۔ شس غوز تك كى كان نے جا نے اور ایت بنا ككر نے ان انان باب : كاب
عدول كے بیان مل جس عورر تك كوكى جن نے جا نود لی سے ججما غكرے ا
لكابیانل حدیث 2076 قال مَا يَكُ الْأَمْرُ جَنْدَتَايَ الْمَرْأَةُ؟ پيش فْتَفُول كُذَّ اشْهُ هت ا
تَقُولُ تَوْ جُثَّاكَ طَلِّكَ لَا يَقْمَلُ ے بت ى 4 5 ائِعَا عَلَیْهَا لِعَلَّان كَرْد لَهَا عَل مَا اَمَعْت من
الِكْح بَتَّة اَزَعَلَّاهَا مُنِمَت اذ جَانَتَتْنِ سس اَمْتَفَاتْ 0 ص ,كك" قال ائل تَأْتِغْبِی
مُتَمَدَّا اَیْمَ مَعْلَهَا اَلْدَّعَلَعَقْمَن مِنْهَامَا اؤْمُثْمَن ذِيكَ كِیا ماك نے اكر عورت عاممه بو جائے اور
ال سكیا اون نہ بو پچھر وه لئے كے كه نیرت كیانے بما عكیا خهایائیش نے ئیا كیا تھا
یه قول ال كا قبول ن بكیا جائے گا بلله عد ماركا جا ے كى جب ت فككه اس مكاح ن
اذه لائے یا اق بد یكا شموت نہ دے گو ابول سے پا قربینے سے ها پاكر ولكنواری (بو
نو چى آے فیا دكركى ہوئی انس عال میپ پ لچ 0 نكد بابو ال سكى ش رمگادسے یا
چلانے كے یهام ككه لوگ آجائئیں۔ خر ان بانوں كے ا كا قول مقبول نہ بوگا اور عد پڑے
كى ار :كات دا وى كے اع مین جن خورر بك وكا گى جچینن نے جان او رى راس
جغن حعكرے اى كا بیالنا حدیث 2077 سس وَالْيَفْتَسَمَةَ لَا تَنْكَمَعِی تَسْكِنَقْ نَفْسَهَا
بَنَلَاثِ حِیَس قال فان ازتابُث من حَقِیقَتًا قَلَا تنم حَقِی ے تُسْكِرِی تَفْمَمَا مِن تِلْكَ الرِّمَةِ

The text on this page is estimated to be only 35.54% accurate

ر ای ا و ا ا ری ا ا رو ہی کان ہک کرے ج بت کک نہ شبہ دودرم ہو۔ 0:0
 عحدقتز فکابادر فی مس بکا اور اشارے کنائے میں دو سرے کو گالی د تنے کا بیان
 عد ن ز ف کابادر نی بنہ کنے میں دو رسے کو گالی دیے کا بیان حدیث 2078
 0130-2 تَا ا ل جن عَمَرَيْنَ عَبَّ عَيْنَ الْعَرِيَّ عَيْنَ دَا ي فَيَا اَيْنَ كَال اَبُو الزَّيْدِ قَمَلَتِ عَمْنُ
 عَبْدَ اللّٰهِ بِنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرٍا هَكَ ا ك ت م ت يَّ الْعَابِ مَعْتَمَا ك بِنِ عَقَانَ وَالْخُلُقَا يَّ مَلَمَ
 جَزَا فَمَا رَا يَتْ اَحَدًا جَلَدَ عَمْدَانِي اَوْ زَنَدَا سَے روایت سے کہ عمر بن عبد ال زیزنے ایک فلا
 مکوعد قرف کے اک یکوڑے لا فو میس نے عبد ال جن عاھر سے گی بچھا اوس
 ے کھایس نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان اور خلفاء کوان کے بعد دیھ
 اک نے غلام کو حد قذف می چایس ایت رت باور کا لا مان کاب دوک کے بین ثن یف
 [اتی تپ انا ز مات وو رن کنے کی ے مان حدیث 2-079 ص 2 7 مر 6 و عَن بَقِ بْنِ
 حَكِيمِ الْيَاسَنِیِّ اَنَّ رَجُلًا یَقُولُ ۛ وَشَبَّاهُ امْتَمَانِ اَيْنَالَهُ فَاَهُ امْتَبَطَّاءُ فُنِيَا ۛ اِنَّهٗ كَاللَّهْيَا رَانَ
 قَالَ مَكَ عَلَّ اَمْرَهُ فَاَكْتَبَتْ فَيَدَالِ عَرَيْنَ عَبْدَ الزَّيْرِ 2 0 00 تَا زَا اُزَيْقُوهُ كَالِ يِقِ وَتَتَبَشَّلُ
 عَرَيْنَ عَبَّ الْعَرِيَّ يَمُ تِي عَلَيَّهَا 4 اَدِيْدَهُ قَالَ اِنَّهٗ اَل لَّيْنِ جَلَدْنَهُ اَنَا اَر دَع اِي و بے کو کے
 کر اکر دم رق فا پچھت ای ے د ن ارت کے 2 7 اَيَك رَجُلَا اَتِي عَلِيْد اَوْ عَلٰی اَبُو يَه
 وَكَذَّ مَلَكًا ۛ وَاَحَدُهُمَا قَالَ فَكَتَبَلَّ بے ۛ؟ وُرْدُ 9 ی کے 7 0 تَج ہر بے ص صا و 6 ر 2 و ار
 کے 7 + 2 عُمَرَيْنَ عَقَّ فَا چَزَحَقُو كِي نَفَد وَاِنْ اَفْتَرٰی عَلَّ اَبُو يَه هُن مَلِك اَوْ اَحَدُهُمَا فَخُذْلَه
 یکاپ الا اُنْزِيْرِيْدَا

The text on this page is estimated to be only 46.11% accurate

زبئی بن عم سے روایت ہے کہ ایک فی نے جس کا نام مصبا تھا اپنے بیٹے
کے وکسام کے واسلے بلایا ا نے دی رک جب آیاتہ مان کے کہا کہ اے رای ہیکہاز نے ال
لڑ کے نے مرے پا فیا دکی میں نے جب اس کے با پکوعد مار فی ای تہ ژکا ولا ار تم
غیرے با پکو کوڑول ے مارو گے تو میں زنا کا اق را رکروں گا یش مہ نکر جج رائن ہو
اور اس مقررے کا فیصلہ ہک نا یہ پر دشوار ہوانز یش نے عمرین عبد التزی نک
وککھادوہ اس زمانے میں حاکم تے مد بین کے (سلمان بن عبد اللہ کی رف سے
(عمر بن عبد العزیز ۸۸۱ و ۸۸۲ میں ا و ا مد ال زی ہکو یگ کک تھا کہ اگ کوئی شف دو
سرے پر تجست ز ناکی لگائے یا اس کے مار با پکو اود مار پاپ اس کے م گے ہوں یا
دونوں میں ے ای ہدی رک کے حریں عبد الع زینے جو اب می سککیتاکہ جس شش
سکو شہمت ڈناکی لگا اگ رو معاف کر وے تو عفو ورست ے لیک نکاس کے وال دی
نکو تبمت زناکی لگا نذا کا عوکر دینادرست نیں ج بکہ دالد بن مر گے ہوں یا ان دو یس
سے ایک م رمیا بللہ عد لگا ا کو مو اف کتاب الد کے گر جب بٹنا اپنے دال بی نکاعال
چچھانے کے واسلے عفو کر او اور سے بات ات کن کے ان من ز ف ح و تی ایپ از شا
زی کنا مین دن لے کا زان حدیث 2080 قال مایک یَغْفَلُ هَیْک ان یکر ت الزجل
الفکی عَلَیْدِیْگا فُرا ن شف ذک منه ان تقو عَلَیْدِیْیَہِ کَا اءْھا کَعْلَ مَا وَصَفَتْ فَعَفَا جَاز عَفْوَة کھا
ایک نے بجی ا نکو خوف ہو اگر بیل تبمت لانے وا ے کو معاف نہ کروں گا نو دال د
نککار ناگد اھ وی سے ثابت ہو جا ے گا اس وج سے خوف کروے او عفو ورست ے۔ باب :
کاب عدول کے جیان میں عر ٹز فک پاور ینس بکا اور اشار ے کنا میں دوسرے ک وگالی
د ت ے کا بیان حدیث 2081 244 5 ے کے 9 6 770 3 4 2 ے می 6 ے ج۔ 62
کب کے 7 ۰۱۱۷۰ھ رہ میں عَنْهْشَامِیْنِ وَأَعْنِ ابِیْہِ اُنْہُ لَی رَجُلٌ قَنْفٌ فَوْمًا جَمَاعَة اْتَه
لِیْسَ عَلَیْہِا حَلٌ وَاحِدٌ قَالَ مَالِکَ رَاْنِ تَفْکُو ا < 7. 1 ے کھ 7 ے گے 72 فَلَی عَلَیْدِلا حَل
و اجل

The text on this page is estimated to be only 42.50% accurate

خز دو ے کا یت نون ای ون نکى نت کا کى بى عد یڈ ے گیا۔ انپا ساب دنن
بے ان مان عز ت فکا پاور ینس بکا اور اشار ے کنائے میں دوسر ے ک وگالی د ت ے کا
یان حدیث 2082 رو عی 290 2 کر می 27 5 غامہ رة بت عبدا الک رجليں ا شککا
رَمَانِعَبَر لَطَاب فَقَالَ حَدِّثْهُ ا کے 12 بران ولا عنامو عنت رن یزَمَانِعَرین شی الله ما آں بزار
س 2 0 7 7 سج مر می و ے “ < 6 ر عصھرو گے ے زع دی ھ آئی برَانِبُو وَ فَاُمْتَشَارِی
ذَلِکَعَر ک بن العظاب فَقَالَ قَائِلٌ مَدَّع أَبَاک وَ 5 وَقَالَ أَحُوْنَ قُل 16 نابي و امه مدمغیر
پہے صدوھ ہئا ری اَنْتُخْلِذَ الْعَافَعْلَهُمَزَالْعَدَثَا یبع عمر د بقت عب ال تن سے دوا یت ے کلہ
ددم ردول نے گال یکلو کی حضرت عمر رر شی الد توالی عنہ کے زمانے یل ایک نے
دوس رے س ے کہا نم خد ای می راباپ فو بدکار نہ تانہمی ریما برکار شی حضرت
عمر نے ا بات یس مشور کیا ایک شف بولا اس می کیا برائی بے اک نے اپنے باپ اود
ما لکیا خ بیان با نکى اود و گول ن ے کہا کیا اس کے باپ اود ما کیا صرف بی خو لی
تی ہارے زدیک ا سکوعد ذف مار چاہے اک : کنا دنک ان کان عز تز فکا پاور ینس بکا اور
لَا حَذُّعُ ا اشار ے کنا میں دوسر ے ک وگالی د ت ے کا بیان حدیث 2083 قَالَ مَالِک
نِدَّتَا اِلَآنِی تِی اَوْ قُل ف ا تَغْرِیض یُری 5 لد الا راد بذک تفلا انا نعل مَن قال کک 27
آبالک نے ہمارے زدیک عد نہیں ے کر قرف میں یا فی میں (من ی کے ہیں نب دو ہر
ے کو مظلا بکھنا نے اپ با پ کبیا نیل بے) مات یٹس میں (ی) شنی اشار ے کنا می
سکس یکو گالی دینا میس بھی بین ہمان سب عمود فو یں حد و ری لپ ری ازم آت
گی ینہ ضروری ے ک ہتھر بی سے لی پا قزف مقصود ہونا معلوم ہو جائے۔ باب 4 ماب
ضر ون کے بیان ان عز تز فکا پاور ین بکا اور اشار ے کنا میں دو سر ے کو گگالی د ت
ے کا بیان

The text on this page is estimated to be only 43.94% accurate

حدیث 2084 قال مَا يَكُ الْمَيِّتُ لَكَذَا تَقَرَّجَ رَجُلًا مِنْ اِبْدَالِ عَلِ الْحَدِّ وَن
كَاتِ اَمَ الزَّيْ تَقَ مَنَلُوكَ اَكْ عَلِيْدِ الْعَدِّ كَمَا اِيَكُ نِي هَمَارِي نَزْ وَيَكُ يِي عَم سِي ج بَكُوْتِ يِم
يَكُو اِي كِي پَپ سِي نْث يِكُكُرِي و عَد وَاجِب 5 اَكْمُرُجِي اَن يَكِي مَار لُونْدُرِي يِي ر.پَا ؟
كَاب عَدُو كِي بِيَان نْث عَد نَز فَكَابَادِر فِي شَب كَا اَوَر اَشَا هِي ا يِي دُو صَرَسِي كُو گُگَالِي
دَب كِي بِيَان حَدِيْث 2085 اَل مَا يَكُكُ اَشْمَى مَا مِ الْاَمَةِ يِيْهُمُ هَا اَزْج وَنْهُ فَيَقَا جَن كُ
اَنْهُ لَا يَا عَلِيْهِ الْعَدِّ وَاَهْيَلْعَق بِهِ الْوَلْدُ نَز عَلِيْدِ الْاَرْنَدِ جَبَحَلَتْ فَيُعْطَى تَق عِي شِيْمُ مِنْ
الْثَدْنِ 11 سَرْت كَمَا اَك نِي ج كُو كُ ش رِيْگ مَشْت رَك لُوِيْژِي سِي صَحْب كَر نِي فِي اَس
پَر عَد يِل سِي اَب جُو لُزْكَا پِيْدَا ه وَگَا اَل كَا سَب اِيَا سِي لَغَايَا جَا عْگ اَوَر لُونْدُرِي كِي تَم
ت اَكْر بَاقِي ش رِيُو بَكُوَا اَن كِي ص عَكُو مَو فِي قَمْت اِدَاك كِي ه كِي اَوَر لُو نْدُرِي و
رَكِي اَس كِي بُو جَات عِي گِي هَمَارِي يَك بِي هِي عَم عِي. اَت ؟ كَاب عَدُو كِي بِيَان شَش
تَرَوَا تَرَا كَا شَر كَات جَس وَف گَنَاك عِي مَان حَدِيْث 2086 عِي و 209007 قَال مَا يَكُ ن
الرَّجُلُ يُحْلَا جُلْ جَا رِيَكَا تِهْنِ اَصَابَهَا الْاَلَى اَحْلَا لَهْفُوْمُ ثَعْلِيْهِيْوَمَا بَاهَا عَمَنْتْ اَذَلَمُ تَخَلُ بِي
وَذَرَّعْنَهُ الْعَذِيْلُ كَفَا نَحْمَلْتُ الْحَقِيْبَةَ اَللَّهُ 267 تَنِيْس اَبِي لُونْدُرِي اَق كُو مَاهَا حَكْرَدِي مَوِي
اَلْس سِي جَا كَرْت عِي كِي اَحْجَازَت دِي دِي بِرْچَنْد بِي دَرَسْت غَكِيِيْس وُو شَف اَس سِي
جَوَا عَكُرِي فُولُونْدُ كِي قَمْت دَبْنِي يِي خَوَابِعَامِلِه بُو اَن بُو لِيَكْن عَدْنِي پُژ عِي گِي. اَكْر
عَالْلَمِه بُو جَات عِي گِي فُو عَا نَسْب اَنَس سِي اِه تَك دِي گِي.

The text on this page is estimated to be only 44.79% accurate

باب : کماہ چو ری کے بیان میں شس چو ری میس بات ہکاٹا جا تا ہے ال
کابیان باب : کاب چو دی کے بیان یل جس چوری میس بات ہکاٹا جا اہ ا سکابیان
حدیث 7 2087 عَنْتَافِعْ عَنْعَبِ اللّٰهْ بِنِ عَمَزَاكَ 7 سُولًا لِلْهَضْلِ الدُّعَالِيَّهَمْ قَطَهِي مَجَن
تَنْهَاتُةَ ايم . و موی بو رہ ات ہکاٹا ایک ڈھا لک چچو ری ٹس جج سکی رت ین د
رہم ض باب : کاب چو ری کے جیان میں چو ری میس بات ہکاٹا جا تا ہے ا کا ان
حدیث 2088 ے مین العق ات مر شف سی ری یسَہ جَمَلِ فَدَا آوَاذُ الْفُراخِ آو
الْجَيْئُفَالْقَطَّةِ فَيَا بَتِ الْجَنِّ عَمِدِ الْيَلِ بِنِ عِبِ الِ مَنْ گِی سے ردایت ے کر سول الد صلی
اللذعلیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو میدددرخت پر لساہد یا جج برک پھاڑیر چلرتی ہو
اس کے اٹھا لیے میس باتح نہکاٹا بیا ے ما مر جب د ولرک اپ ے گھ میس آجائے
یامید بکا ٹک ہککھان ے ک ین رکھاجائے پھر ا لک وکوبی ے ہ ا وباق ہکاٹا جا ے گا
بش ر لہ قبمت ا سکیا ڈحال کے پر ابر بو۔ سر مر ی عَبَلِ اللّٰهْ بِنِ عَبْنِ عَبْنِ الْوَحْنِ بِنِ د
باب : کاب چو را کے بیان شی جس چوری میس بات ہکاٹا جا تا ہے ا سکابیان حدیث
2089

The text on this page is estimated to be only 36.92% accurate

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْكَيْمَنِ نَأَى سَارِقًا مَقْرَمًا نَعْتَمَاكَ [نَ] امْرَأَتَمَاكَ: ثَاك
ان انت تق فقومت بم نے دزاهم من مَزِفِ الْقَعْمِ وَزَمْتَايِنَا 99 رت ے آ ے کن یی تینک
رت لا رض این ۱ ے 2 ارات عثمان نے ا کی قب ت لو اکی وہ تین در بھمکا لا ار بدرم
فی دینار کے صاب سے و حضرت عثمان نے ا کا بات رکا ا۔ باب : کاب چو دی کے
جیان میں شس ری یس ات ہکائاجاتا ہے اس کابیان حدیث 20900 عُمَانُكَ رَزَجِ الْيَلِي
مَلِ الدُّعْلِيَهَةِ مَلَمَّا نَهَا فَالَتْ مَا طَالَ عَلَرَمَا نَيْتِ الطُّهَى رَمَعِ وَيَتَارِفَسَايِدًا رت ام اکم و من
ماشہ ری الد تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ای یہ زیادہ زمانہ یس ہو اور نہ یں بھوئی ہو کہ
چو رکاپاتھ رن دینا میس یازیاہہ یی نکاٹا جا ے گا باب : کاب چو ری کے جیان میں
شس ری یس ات ہکائا جاتا ہے ا کابیان حدیث 2091۔۔۔ مر عَن عَرَّةَ بَتِ عَبْدِ الْيَمِينِ
أَهَا اَنْتَكَ سِر سى هته دا و تود لير جج اَعَكْتَ مَ الْمُؤَلَّكِينَ يَبْتَوِ مُرْهَلِ كَن خِيَطِ عَلَيْهِ
جَقَّةَ عَشْمَائِ ه يى کے 7-ت كَالَتْ فَأَعَنَ الْفَلَامِ الْبَرْهَتَفَكِي عَنْهُ فَأَمَكْهَجَه وَكَل مَكَاكِ لِبْدًا
ا فَّةَ وَمَا ظ عَلِي فَلَا قَيْمَتْ 0 السَّرِيْنَةُ دَفْعًا لِكِرْلِ آل فَك فَتَقَوَاعِنْهُمْ جَدًا فِيهِ الْيَمْدُ وَلِغ
بَا النَّفَكُو الْمَزَاكِنِ فَكَمَمَاعَزَمَةَ زَم الْكِيْ مَلِ الْاَلِ عَلَيْهِ هَسَلَمِ ا كَكْبَاكِ لِيْهَا لَمَتِ الْعَبُّ فُسَلِ
الْعَبْدُ عَ وَكَ فَامَّةَ أَم به عَائِشَةُ رُومِ الْكِيْ صَلِ أَعْلِيَهَءَ مَلَمِ تَفَعَّيْذُهُرْفَالْتَعَارَمَةَ الْمِ رُبُعِ
وَيَتَارِفَمَايِدًا مَرِ يَقْتِ مَدَالِ مِنْ سَے رَوَايَتِ ے كَ حضرت ام الم منین عائشہ ر شى اد
تِى عَنْ بَمِ بَكِ وَگَكِيں ان كَے سَاهِ دُولُونْدِيَاں خِى ان كِى آزَادِكِى بُوِيْمِيں اور اليك فلام
تھا عبد البين ال بك كى اولا وكا حضرت عائشہ ر شى الد تعالیٰ عنہ نے مك سے ان
دولو نڈيوں كَے باتھ

The text on this page is estimated to be only 42.74% accurate

کیک چادر بجی جس میں تصویرمی بن بھوگی یں مردو بکی۔ ایک مب
زکپیڑے میں لب کی دیا تھا اس غلام ت ےک اک یا کپڑے کی سیون اد می کر اس میں
سے چادر کال بی اور ا سکی عچکھ ایک تھیلا جن رک دک اور پچ ری دیا جب دو
لونڈیاں مین کو آئیں اور وہ ات جج نکو حضرت عائشہ ن ےکھا تھا کم سیر دی
اخہوں نے اڈعی کر دریکھا نو ضصدے چیادد غییں سے لونڈیوں سے لد
پچھالونڈیوں نے جحضرت عائشہ سے پیا نکیا یا ا نکولکھ کشجیاادر ابناگمان غلام پر
ظاہ رکیا جب فلام سے یو پچھاگمیا و اس نے اشرا ریا حضرت ماشہ نے اس کے ات
کیا کا ع مکیا ا سکاپات کا گیا حضرت عائشہ نے فرمایارٹع دینار یا زیادہ شش بات
ہکاٹاجاتا ے۔ جو خلام پگ جا چرچ ریکھرے اس کے پا ہکا ےکا بیان باب : کاب چو
ری کے جیان میں ج لام پھاگ جا بجر چو ر پکرے اس کے بات کا ےکا بات حدیث
2092 ہد < 8ھ ۶ سی ۷۰۰ شض ہ چھ روہ فص ہ ۶۴ و 72 7 عَن تَافِقِ اَعْبَدَا لِبِ اللّٰهِ
بْنِ عَمْرِوٍ وَهُوَ اَبْقَى بَتِ وَأَمِيرُ الْمَدِينَةِ كَيْسَرُ بْنُ مَرْثَدَةَ وَبَرِّ بْنِ مَرْثَدَةَ وَبَرِّ بْنِ مَرْثَدَةَ
۶ لَيْقُطَةُ يَدِهِ فَاَنْ مَعِيذُ اَنْ لَيْقُطَةُ يَدِهِ اَلَيْقُطَةُ يَدِهِ اَلَيْقُطَةُ يَدِهِ اَلَيْقُطَةُ يَدِهِ اَلَيْقُطَةُ يَدِهِ
بْنِ عَمْرِوٍ اِي كَا ا بے ہ پ یگ ے ہ وق ری کیو اور ری ور نے فاش وجدئھا م ا
مَرِيْهَعِيْنَ اللّٰهِ عَمْرُفَقَطَعَتْ يِ كَا نَانِ سَے دوايت ےکھ ایک فام عبد ایر بن ح رکا چھاگا
ہو ا تھا اس نے چو کی کی عبد اش بن عھر نے اس فلا مکو سعیر بن الا کے پاش
کیچاچھ حاتے مد بین کے پاتق ہکا ےکھ سعید بن عائم نے نہ مانا اد دک ہاج
بکوکی ہاگ جا نا لکا اھ خی کٹا جا تا کپ الہ بن عمرت ےکھا کہو نے ب ب ف مم سکاب
اللہ ئس پایاءچھ رع امن عھمر نے ع مکااا نکا بات کا ئیا باب : کاب چو ری کے جیان
میں ج فلام پھ اگ جا چرچ در پکرے اس کے بات کا ےکا بات حدیث 2093 عَنْ رَبِیْقِ
بْنِ حَكِيمٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَهْلَ عَدَا اَبْنَانِ مَقَالَ فَاهْكَلَعْلَ اَمْرَهْكَالَ فُكَنْتْ فَيَدِلْ عَمْرَبْنِ
عَبِّ - رھ تج سے کے نے ت 22 ھ ۶۷ ۶۷ ۷ ای ۶۷ ۷ وی کم 7 ور ای 7۲ ھ
الْعَزِيْزِ اَمَالَهُ عَنْ ذٰلِكَ وَهُوَ الْوَالِ يَوْمَئِذٍ قَالَ فَخَبِئْتَنِيْ اَلْ كُنْتُ اَسْمَعُ اَنْ الْعَمَدَ الْاَبَ يَدَا قِ
دھو ابی نم

The text on this page is estimated to be only 43.00% accurate

ت 02 بی ام ایی کت کے ہ سے ہن ے ے سے یَدْهَكَالَ فَكَّكْتُ 22 07
 عُزْبُنْ غَبْنُ الْعَرْنَقِشِ كَا يَقُولُ كَتَبْتُ تَبْتُ ! أَنْكَ كُنْتُ تَسْمَعُ ان الْعَبْدُ الْب إِذَا رَق لہ یم ۲
 کے مسر سے جئے + + 207۰ مہ ص ۱۲۱: ۱۰ ی 7 ہصل ے۔ 27 مل دک وگ اللہ
 تار 2 کی یقول ی کبابہ و السا رق الما یقۃ فاقعوا اُیہا جَزئُ بَا کَسَبَات 6 لَان ال
 ۛ اللہ عَزِیزِ جِیغ قَاکَ بَلْکْتُ مَرِکْمُہ رَب حِیْنَارِ فَتَا یَدَا فَا قَطۃ ی ۛ زرقی بن شیع نے ایک
 پھا کے ہوئے فلا مکوگر فرا رکیا جس نے چچور کی تھی پچ را نکو بہ متتلہ مکمل
 معلوم ہوا انہوں نے عمر بن عمبد اتیک وککیھاو واس زرانیہیں امیر اگرو مان تے اور
 بی چھ یکل اکہ میس سم تھاج لام چھاگ جا پھر دہ چو ری یکمرے تو اکا بات
 نہکاٹاجائے عربن عبد الزیزنے جو اب می بلگھاو دعب ری تی رکاج الہ دیاو رکھا کہ
 نو ے ککھا ےک بے ستا خاجھ لام چھا کا ہو ابو وہ چو رک پکرے لو اسک باج ن کا ٹا
 جا ے گا عالمانکہ اد نے فرمایا ے کہ جو رد چو رک پکرے با حورت چو ریکمرے و ان
 کے پا تچ کاو یہ برلہ سے الن کے کا مکا اور عذاب سے الذ کی رف سے اللہ الب سے
 تحکمت والا یں اگ الس فلام نے رب دیفار کے مموالن را اس سے زیادو چو رب یکی
 بو ا کا 7 کاٹ ڈال۔ باب : کاب چو ری کے جیان میں ج فلام پھ اگ جا پچ ر چو در
 پکرے اس کے بات کا ے کا بات حدیث 2094 عَنْ الْقَامِ بِي مُكْمِي وَمَالِمِ بِي عَبِ اللّٰه
 هَعَزْه بْ لِير كَانُوا يَقُولُو كَادَا رَق الْعَبْدُ ابِي مَا يَجِبُ فَيَدِ الْقَطْه قَطْم قَا كَم يَنْ حَم اور
 سا یم بن عبد الل اور عم وو بن الزبی کے تے بھاگا ہو اخلام جب اس ققدرچہ ائے
 شس میس بات ہکاٹاوا جب ہوا سے تو اس کا بات ہکا ٹا جائے گا۔ باب : کاب چو ری
 کے جیان میں ج فلام پھاگ جا پچ ر چو در پکرے اس کے بات کا سن ے کا بات
 حدیث 2095 گال مایک وَوَرِكَ اللّٰه مُرَالِي لَا اُخْتَلَفَ فَيَدِ عُنْدَتَا كَمَا نَكَ نَے ہمارے نزد
 یک اس یل پچھ اختلاف یں ے

The text on this page is estimated to be only 40.95% accurate

جب چو ر حا مکک گی جائے برا کیا سفاررش نی سک لی جابیے۔ ات سے
ہو کے بہک حدیث 2096 ے 2 و 2 ہ بہک رر دے ۶ ص کم۔ کھ ہا و کو ہا و کے کیہ
ے ے ۶۲۱ دو ۶ ے ی عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْنِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ اَصْفَوَانَ بْنِ اَمِيَّةٍ قَه لِهَاهُ
مَنْ لَعَنَ بِهَا جِرْهْلَكَ فَقِيمَ صَفْوَانَ بْنِ اَمِيَّةٍ *+* 2۔ و مک 4 صرف پا اھ بے بے ۳ 0 ے ی
--- 1 اَلْمَيْيَنَةُ فَتَامَى الْمَسْجِدِ وَتَوَمَدَ رِدَاتِ اِنَّكَ فَعَاءِ سَارِقِ دَن 2 صَفْوَانَ السَّارِقِ فَجَاءِ
بَا رَسُولَ اللَّهِ كَ مَت سُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللَّهُ هَعْلِيهِ تَقَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اُدْعَلِيَهُمْ لَمْ هَلَا قَبْلَ اُذْتَايِي هُوَ قَوْفِ يَهْت 0 مَدِينَه يَشِ آءِ اور مسجد نو بی بیس اق
جیادر ر کے نے رک کر سو رہ چو رہ آبادد چادر ا نکى ل گیا صفوان نے اط ہکر چو
رکوگر فار کیا اورر حول الل کے پا نے آئے آپ نے چور سے لہاک ہکیا پوونے مفواا نکى
چیادر جج ال دہ بو لا بال آپ نے ا کہا ہکا ے کا مکیا فو ان ن ے کھامی رى غیت نہ
نگ ار سول الشددہچياددند اس پر صدقہ سے آپ نے فرمایا تج ہکو نہ اھ رمیبرمے پا
لانے سے مقج ہی تھے جک حدیث 2097 ے رَیْبِقَةُ بَنِ اَعْيِ الْيَمْنِ اَلْوَيْبَنَّ الْعَوَا رِق
رَاعَ مَارْفَاوْ تِيدَتْ يَنْهَبُ بَهْلُ السُّلْطَانِ بے كَقَمَ لَهُ لى لِيلِدَ فَقَالَ لَا حَقِي بَلْبِ اَلْشُّلْطَانِ
فَقَالَ الزَّيْبِيُّ نَفَكَ بِهِ السُّلْطَانُ قَعَّ اللَّهُ الشَّائِيَةَ ا رت موى و ۳۲ مشفۃ ربہ بن لى عمبد ال
من سے ددایت ے کہ زیر بن عوام نے ایک شح سکود یک ہاہک وہ چو رکوپکڑے بوتے
حامم کے پا لے جا تا تھا نے تفارش لک یکیا سن دلو ہی نیس پچھوڑو ناج بت کک عا
ا کے پا ند نے جاوبگازجر صض،، وس

The text on this page is estimated to be only 43.00% accurate

The text on this page is estimated to be only 41.88% accurate

بِمِيجِب-قَالَ مَا يَكِ الْأُمْرُ نَدَانِ الَّذِي يَنْقُ مِرَارَاتٍ يَمْتَعْدَى عَلَيْهَا لَيْسَ ٦
عَلَيْدِلَا اَنْ تَقْعَلَم يَدْهَلِكَمِيع مَنْ مَقِ 7٦٣ دَه رَر دَه مَثْدَا 9٤3 س مَعْلِيَه اَلْع
اَنْكِر كَتَذ اَزِيْم عَلِيْد اَلْعَتَبَل مَكْتَع رَق مَا يَجِب فِى الْقَطَّة قَطَّة اُيَيْتَا 7٦ فِى كِى يَكَا
رَات مَنْ رُون سَنْ عِنْ ضَرْرَتَنْ نَك مَزْ عَا جَب ا كَا بَاتَنْ بَكْثَابُو اَوْ رَج بَات سَكْنَه
كَه بَعْد اَلْسَنْ نَه چُو ر كِى رَتْع رِيْنَار كَه مَو اَنْ وَ بَايَاں چَاو بَكَاثَا جَا نَه گَا. بَاب : كَاب
چُو دِى كَه جِيَاَنْ مِيں اَخ كَا نَه كَه مَرَا ف مَه هَا لِى حَدِيْث 210 مِى مَه تَا 0 اف اءَا اَنْ
يَقَطَّة اُيْدِيْهَمْ اَقْل تَكْكَيْر مَرْبَنْ عَبْنِ الْعَرِيْزَنْ ذَلِكْفُكْبَرْلِيْهَعْمَنْ كَه 9-00 اَلْوَزْنَاد سَه
رَوَايْت عَك نَخْرَت عَم رِيْن عِبْد لَه ٦0-090 كُو ذَكْهَتِى مِى بَكْر فَا رَكِيَا بِيْج نَهِيں ن
كَس يَكُو خِى نِى سَكِيَا تَهَا عَاثَل نَه چَا بَا كَه اَنْ كَه اَت كَا ئَه مَا نَكُو غ. يَك ثَرْ بَنْ عَنْز
اَلْعَزْت كُو اَسْ پارَه مِى بَكْكَهَا اَنْد نَه جُو اَب مِيں كَل اَكه اَرْت اَسَا ن اَم كُو اَخْقِيَا
رَكْكِرَه فَو مِپْتَه. بَاب : كَاب چُو رِى كَه جِيَاَنْ مِيں اَتَقَح كَا ئَه كَه مَلَف مَسَا لَكَا بِيَاَنْ
حَدِيْث 2101 قَالَ مَا يَكِ يَقُوْل اَلْمُرْعَنْدَنَا نِى الَّذِى يَقِ اُمْتَعَه اَلْاَلِاسِ اَلْق تَكُوْث مَوْضَعَه
اَلَام مَارْء كَنْ حَا نَاَنْ اُرْعَبِيْتِيْهَغ سَثْرَا بَعْشَهَا ل بَغِيْلَه مَنْ رَق مِنْ ذَكْ شَيْئَاَنْ
حَرْوَقْمَلَه قِيْمَكَه مَا يَجِب فِيد الْقَطَّة عَجَا سَرْت بَا مَالِك نَه بَمَارَه نَزْدِيْكَ جَح عَك ج
شَف بَا زَار كَه اَلن مَالُو بَكُوْچَه اَت مَج نَكُوَا كُو نَه كَسِى بَرَنْ مِيں مَحْطُو هَكْر كَه
رَكْهَابْد لَاك اِيْكَ دَر سَرَه سَه رِبْع دِيْنَار كَه مَمُو اَنْجَا لَه اَسْكََا بَا ج هَكَاثَا جَا لَه گَا بَر
اِبْرَه كَلَه مَانَك وَ بَاں مَوْجُوْد هُو يَا نَه هُو رَا تَكُو هُو يَا وَ نَكُو

The text on this page is estimated to be only 38.90% accurate

باب : کاب چو ری کے جیان میں انج کا نٹے کے مخیف مسا لکابیان
حدیث 2102 قَالَ مَالِكُ نِي الْيَزِيدِ يَتَّقُ مَا يَجِبُ عَلَيْهِ فِيهِ الْقَطْمُ تَعِ يُوْجَدُ مَعْدُ مَا مَقِ فِي
يَرِدُ يَانِ كَالِ قَائِ كَيْفَ تَقْطُمُ يَهْ رَكَدَ أَنْ الْكَاغُ مِنْهُ هَهُلْ صَاجِبُهُ قَالَ هَيْمَلَةُ الشَّارِبِ
يُوْجَدُ مِنْهُ رِي الْكَأَبِ النَّمَكِ وَلَنْ بِهِ مُكْمٌ فَيُجْلِنُ الْعَرْنَ قَالَ إِلَّا يُجْلُ الْعَدُ الْمُسْكِدَا شَبَهَ هُن
نَعِ يَسْبَعُ هُوَ كَأَيَّ اتِ مَا جَبِدَلْ تَقْمِيْرُهُ كَالِ مَا يَكُ 2 ارِ ح 2 ا قَ لَقِ أَيْتْ
مِنْهُرْلَوْلَيْتَكَفَةُ بَاءَ جَعَثِرِلْ صَاجِبَارَانَا سَقْهَاجِيْنَ مَمَكْهَالِيْنَهَبِيْهَا اوران ت 2 يِي رَعِ دَهْنَارِ
كَيْ مَوَافِيْ مَالِ جَمِ اَ پَهْرِ اِيْ مَسْرَدَقِ مَالِكِ كَيْ حَوِ اَ كَمِ دَعِ جَبِ بَهِيْ اِنِ سَكَاپَا
تَحِ كَأَيْ جَاتِ كَا سَكِيَا مَالِ بَرِ كَيْ اِيْكَ خَفِ تِ كَيْ زِيْ چَا اَوَزَائِ كِيْ بُوِ اِسِ كَيْ
مِنْهُ سَعِ لَانِ اِسْكُوشِ نُوْچِ بَهِيْ حِدْمَارِيْ كَيْ كِيْ وَكَلِ اَ كَيْ عَتِ پِيَا تَهَا اَكْرِ چِ نَشِ
نَهْ بُوِ اِبْهَوِ اِيْمَائِيْ چُوِ رَكَابَا هِچِ كَانَا جَاتِ اَ كَا اِكْرِ دِهْ يَزِ مَالِ كِكُوِ پِيَرِ دِ كَيْ كِيْ
اِنْسِ نِيْ لِيْ جَابِيْ كَيْ وَاسْتِ جَا 2 چَنِ نَكِيَا. باب : کاب چو ری کے جیان میں اتخج رکا
نٹے کے مخیف مسا نل کابیان حدیث 2103 وَی پَتِ قَالِ مَا يَكُ ن الْقَزْرِيَّا تُثْرَتِ لِ
الْبَيْتِ نَيْفِيْفَرْتِ مِنْ جَهِيْغَا نِيْ جُوْتِ بِالْعَدْلِ خَلَتْ هَمْ اِ الشَّنْهُ لَشْدُوْقِ كَا كَتِ 29 هِ
ص 63 9 77 986 سے كَيْ < 0 ص "7 هِ مَتِ نَكِ 77 وِسَه 5 خَءِ مِنْهُعِ
بِتَاتْبَلْهَوِ مَثْنَاءَرِ اِيْمِ فَلَا كَطْمَ عَلَيْهِ + هِ + رَابَالِ 3 پَا نِيْ اَكِ كِيْ كِيْمِ يَكْنِ مَالِ بَرَا نِيْ كَيْ
سَعِ اِيْ فَكْهَ رَشَانِ نَتِ اَذِ وَنِ دَعِ اَيْنِ صَنِ وَقِ اَلِكِ پَا سَبِ اَكْرِ اِنِيْ

The text on this page is estimated to be only 36.85% accurate

اکر ا کی قبت رع دینار ہو وس بک بات ہکاثاجائے گا اکر ہر ایک ان یل
سے جد اجدامالی نے کر لات جم سکامال رع دینارکک بے گا ا سکا بات ہکاثا جا تے گا۔
او رج سکا اس کے گا ا سکا ات ن کثا جات ے گا باب : کاب چو ری کے جیان میں ات
کاث کے ملف مسمائ لکابیان حدیث 2104 وو بے گال مایک الأمر مندا اتہا کم داز
رَجُلٌ مُخْلَقٌ عَلَيْهِ لَيْسَ مَعَهُ فِيقًا يَلْ قَاةٌ لَا يَجِبُ عَلَ مَنْ سَرَقَ مِنْهَا كَنْ الْقَطْمُحَى يَح
ء يه من الدَّارِ قَهَا ء يَكَا الْهَارُ كَهَا هَزُّهُ فَا ن هَكَ مَعْدَلُ الدَّارِ سَايَغُ غَيْرِهَا كُلُّ إِنْشَانٍ مُنْفَعُ
يُغْفِقُ عَلَيْهِنَا يَهَاتَتْ زَزَالَهُعُ مَبْعَاقَمِنْ وَكَ مِنْ بَيُوتِ تِلْكَ الدَّارِ شَيْئًا يَجِبُ ذِيْدُ الْفُطْمُمَةِ بِلِ
الدَّارِ فَقَدْ أَحْجَدُمْ جَزْزَ بِلْ غَيْرِ حَزْوَوَّ جَبَعْلَيْفِيهِ فِيهِ الْقُظَّةُ بَامِ الْكَ نِي بَمَارِي مُزْدِيكُ بِي
عم ے کلہ اکر ایک ا یس ایک بی آد ثیر تا ہو ا بکوگی وی ال بگھ میں ے کوکی شی
اے لیا نگھرے باہر شہ نے جائے (گھر ای بگھرمیں ای ککو تھی سے دوس رب یکو
تھی میس ر کے پان ٹیس لائے) فا کا ہا کاثاجائے گاج ب کت کگھرے باہر شہ نے جا
البن اگ ای کگھر رم لک کو ٹھریاں الک الک ول اور ہ رکو تھی میں لوگ رت ہوں آت
21ر کو ٹھری وا لن ے کامال جج راک رکو ٹھڑکی ے ابر کال اتے لی نگھرے پاہر نہ
نکانے تب بات ہکاثا جات ے گا۔ باب : کاب چو ری کے جیان میں اتک نے کے فقاقت
مس ال بکایان حدیث 2105 وَ قَالَ الْمَلِكُ ءَامَزُ عِنْدَنَاي الْعَبْدُ يَنْبِقُ مِنْ مَامٍ مَيِدُ سُدِّهِ إِنَّهُ
301 تلس من ماود 5لا کن بَامِ مَنَعَلْبَيْتِهِمْ ءَحَلِيمًا قَمَمَقُ مِنْ مَكَاعِ مَيِدْلَمَايَحُبُ فِيهِ رَتُو
يهِ عَلَيْهِ وَكَذِيكَ الْأُمَةُ إِذَا مَقَّتْ مِنْ مَعَامٍ مَيِمَالٍ مَعْلِيَهَا قَا لِي الْعَبْدُ لِي كُونُ مِنْ عَدَمِهِ 2.
مَعْلَيْهِ هَفَةُ حَلْ بَا عَمَقُ مِنْ مَقَاعِ مَزَا . مَيِيَوْمًا يَجِبُ فَيِدُ الْقُظَّةُ لَهُ تَفَمُ يَدُهُ قَالِ ءَكْذِيكَ أُمَةُ
الْبَزَارِ فَا هَتْ لِيَمْتُ يَخَادِمُهَا وَ لِرَّحْجَاءَ لَا مَيِّنْ نَاوَجُونُ بَعُ فَدَحَلْتِيْمًا قَمَمَقْتُ مِنْ
مَعَاعِ مَيِدْتِمَا مَيَبُ وَ فَيِدُ الطُّمُ فَلَا قُظَّةُ عَلَقُ

The text on this page is estimated to be only 43.21% accurate

کہا الیک نے جو خلا مگھ بیس آ جا ابو پالونذکی سای ہو اور اس کے ان ککو اس پر اختہار ہدوہ اگ کوک زج ا اپنے ماک کک فان کا بات نہکاٹاجا ے گا ای طط رم جو خلام پالونذکی آمد ورفت نہ رت ہوں نہ ا نکااختہار ہد دہ بھی اگمہ اپ مان ککامال جج ائیں فو ات نہکاٹا جات گا اور جھ اپنے ال کک میک یکامال جج ائیں یا یق مالک کے ناو ندکامال تہ ائیں نو بات ہکاٹا جات ے گا باب : کاب چو ری کے جیان میں انت کا نے کے مخذانیظ تیر لکایان حدیث 2106 قال ماک وکریک اتالد لا کون من حدوا 5ل مکن تاء اُمعلیتہا فتعنتیاقکم قَمَمَقْثُ مِنْ مَعَا رَج سَیْدَتِہَا مَا یَجِبُ فیہ الم اُتھا تفم یدھا ال مایک ءکذَلِکَ الیَجَلُ یَیْف من مَکام اَمْرِیہ ا المزاۃ تَنَف من مَکامزنجہا مَا یَجِبُ فیہ القَطَن کان الزی رق کن واج منہکان مَکاع صاجبدل یَبِت بی 907 “ ماپ فیہ فان مَن غ تق مِثْهُتَامِن مَعَام مَاحِجِبہ مَا کھا مانک نے ای رب مد ابق عحورت کے اس ال 71 + ۰۰ ٹس نہ ہو جہاں ددوٹوں رج ٹیں رہ ایک اورکحم میں فو ہو یاعورت اپنے خماوند کے اے ما کو تہ ائے جو ال سکھم میس نہ ہو جہاں دہ دونوں رن ہیں بلہ الیک او رگ یس بند ہو تو باتقی انا کوشا باب : کاب چو ری کے بیان می انت کاٹ کے ملف مسا تل کابیان حدیث 2107 ه ۶م قَالَ مایکی الکی الفَجیرۃُ الْأَعْبَالِزِی لَ یف اُتْهِیا اِذَا رفا من زَرْهَمَا اَرْعَقْهَمَا فَعَلَ مِنْ رَفْهِنَا الْعِظَةُ كَحَجَامِنْ زَهْتَا عَلَقْهَمَا فَلَیْسَ عَی مَنْ مَ کْهَمَانْمُ ال الا هَا یَمْشِلْزَ جِیْمِذ الْعَجَل وَالشَّرَالْبَعْلَقُ قَالَ مایک ۵الْأَمْرُعِشْدای الزِیْیْشِش اقب رَاکَاکا بن مَاءِن الْقَیْرِمَا یَجِبُ فِی الْعِظْهُتَعْلِیْهَفِیہ الْقِظَةُ کْهَم نَک نے بھوٹابیہ ا خی مل ککا دی جو بات تی بکر سکتا ا نکو اگ رکوکی ان س ے کر سے جر انے جا و بات کا ٹا جا گا ادر جو راہ

The text on this page is estimated to be only 37.43% accurate

ٹیش سے نے جائے پاکھ کے باہر سے لو ہاتج نہک ٹاجا ے گ اود ا نکا عم
پہاڑکی جک کی اور درخت پر کے ہو مدے کا گا۔ باب : کاب چوری کے جیان میں
اتقح کاٹ کے ملف مسا تل کابیان حدیث 2108-6- ے ه و قَالَ مَالِكٌ هَلْكَ اِگ اَثَقَبْدًا لِّكَ
فیه گتا اك الیوگ جْد لِّكَ فِیْقًا قَالَ هَلَّیْجُبُ جَب عَلَیْهِ الْقُظْمُ حَقِیَّ ید من الْقُبْرِ
کہامایک نے ق رکھو کر اگر رٹ ہار کے مو اف نکفن جچہ ائے نس کات ہکائا جات
ے گاکی کہ خر ایک حفو طط لہ ے تی ے گ لجان جب ککشن قیرے ابر ڈکال نہ لے
جب کک پا تج نک ٹا جات ے گا جن صورتوں میں اہ نمی کا ٹاجاتا ا نکابیان باب :
کاب چوری کے جیان میں جن صورتوں میں بات غنی کا ٹا جانا نکابیان حدیث 9
2109 عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ بَحْ بْنِ حَبَّانٍ أَكْعَبَدًا ا سَرْقَهُ وَدِيًّا مِنْ حَائِطٍ رَجُلٌ فَكَرَّ مُدَّتِي حَائِطِ
سَيِّدِ فَكَمْ صَاحِبُ الْوَوِيِّ يَلْغُسُ اَوِيَهُ فَوَجَدَهُ فَا مُتَعَدِي عَلَ الْعَبْدِ مَوَانَ بِي اَل كَمْ فَمَكِّي
مَرَّة اِن الْبَارَاءَ ظَه يَرِوْقَالِي مَيْدُ مِی الْعُذْرِي زَافِعِ بِن خَدِیجِ فِس لِح ذِيكَ لَغَبِ مِی
رَضُولِ اَل مِلِ اللّٰه عَلَیْهِ وَسَلَعِ لَوِ اٰی شَمِرِ 6 لَ ے كِت اَنكَرُ الْجَنَازِ فَقَالَ اَزْمَ قَاكَ مَرَّ اَبَمِ
الْحَكَمِ اَعَّ غُلَامًا لِّ تَمْيِيْدُ قُطْعُهُ وَاَنَا اِي اِن كِي مَيْلِيْدُ ۳ فَتَخَبَّتْ بَاي سَهْتَ مِنْ رَسُولِ
اللّٰه صَلَی اللّٰه عَلَیْهِ وَآلَمَ فَتَنَّتِي مَعَهُ رَامَهْلِ مَرَوَانَ بِنِ الْعَكِمِ فَقَالَ اَعَدَّ مَامَا يَهَّة كَالِ تَعِ
نَانَ تَمَاكَ ت مِیْمِ بِي اَل اَرْدَتْ قِه بِيُوْقَالَلهُ رَافَمَ سَهْتُ كَث رَسُولِ اللّٰه صَلَی اللّٰه عَلَیْهِ
سَمِ كُو كَا قَلْتَرَقِ شَرِ كِت قَامَمَدَا كِبَالْعَبِیْقَا زَيْلَ شَه بِنِ مِي بِنِ حَانَعِ سِي دَايَتِ ه ے كَلِ
الِيك لَامِ نِي اِيك تَفَصِ كِي بَارَغِ يَسِ ے جَوِ رَكَ لَپِ دَاچِ اَكِرِ اِنِي مَمُوْتِي كِي پَا يَشِ
لِگادیا

The text on this page is estimated to be only 45.69% accurate

پودے الا اپاپ داڈھونڈڑنے اکا ال نے پالیا اود مر وان بن عم کے پاس خلا
مکی شکای تکی ردان نے خلا مکو کر قی بکیا اور ا کا ات ہکاناچاہال خلا مکی موی را
بن خد می کے پا لگمیا اور ان سے بہ عا لکھار اض ن ے کہا یس نے رسول الذ صلی الد
علیہ دالہ و سم بے ال آپ صلی الشعلی وآلہ و مرات مک خی نکاٹاجان ے گا باج مل
میں نہک دے میں وہ 9 دانع نے مہ رے فلا مک پکڑاسے اور ا کا بات ہکاشاجابتاے
میس چابتابو لک آپ میرے ساتھ لیے اور مدان سے اس حدری کو بیا نکر دیے 7
وہی ا فلا مکویڑا بے مروان تن ے کہا ہاں راغ نے پو چھا اس فلام کے ساتھ ہکیاکمر
ے گا ہمروالن ن ے کہا بات ہکاثوں گکاراع ن ے کبائیس نے سنار سول الد صی الذ
علیہ دالہ و سعلم سے فرماتے تے کہ کل اور یچ درے کی چوری می پاتج نہکاٹا جات
ام ردان نے بہ نکر عم دیا کم اس غلا مکو سچھوڑ دو۔ باب : کاب چوری کے جیان میں
جن صورتوں میں بات یی کا ٹاجا تا ا نکابیان خلیث - 21106 عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ
أَعْيَدَ اللَّهُ بَنَ غَثْرَدَ بْنِ الْحَضَمِيِّ جَائٍ بِغَلَامٍ لَهْلَاهُ عَمَرُ نَتِ بْنِ الْكَظَابِ كَقَالَ لَهُ اطم يد غلای
مَدَا فَا ن 7 فَقَالَ لَهُمْ مَادَا مَقْ فَقَالَ رِي زَاهُكَ تَهَا سَفَرُ وَنَتَكَافَقَالَ كَيْ وَن وَو نَك سَاب
مَنْ بِيَزِيدُ سَعِ دَوَايِتُ سَعِ كَيْ عِبْدُ الدِّ بَنِ عَمْرِو بْنِ الدِّ تَعَالَى عَنَهُ كَيْ سَا اِنِي اِيَكْ فَا
مَكْلُ كَيْ رَا بَاو رِكْبَا مِيَهْرُ اسْ لَا مَكَا تْ هَكَا تَا جَا لُ السْ نِي چوري يكي سے حضرت
عمر رشی اللہ تھا لی عنہ ن ے کہا کیا چھ ایا ؟ دلا می کی یو یکا ی نہ جھ ایا ج سکی
قت ساشہ ور ہم ہی حضرت عمر رشی الذ تعالی عنہ ن ے کہا کچھوڑ دو اسکا بات
نہکاٹاجات ے گات بار اخادم نات بارامال تچ ایا۔ باب : کاب چوری کے جیان میں بن
صورتوں میں پت یی نکاٹا جاتا نکابیان حدیث 2111 . 757 عت " الْحَكَمُ أَنَّ
يَاثِمَانَ قَدْ اغْتَلَسَ مَعَا مًا فَأَرَاءَ قَظْمَ يَهْ فَأَزْمَلِلَ زَيْدُ بْنُ اَتِي لَهُمَنْ ذَلِكَ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لَنِي
مَنْ الْخُلْمَةُ قَطْعُهُ بِي

The text on this page is estimated to be only 43.48% accurate

ن شہاب سے دوایت ےک مروان بین عم کے پاس ایک شنس آیاچ کک
یکامال اسیک لن ےگیا تام ان نے اسک بات انا ئچھر زی بن ثابت کے پا ایک شی
سکو بھویوایہ مسئلہ پو ین کو انہوں ن ےکھا اک ےکا بات ن بکا ئا جات ےےگا۔ باب :
کاب چو ری کے جیان میں جن صورتوں یں بات ه خی کا ئاجا تا ا نکابیان حدیث
2112 ءُ عَبْرَةٌ نَتْ عَبِّ اَنْ هَا کَال اِی اِنَّا اَبَع تَقْل لَّکْ اَلْ مَدْرِیَا زِی اُی اَعْلَتْکِلِیَان
مین یسر ڈ کر فا ق 7 فَظْکَلَایْ رُبْعٍ وِیَارِ اَیْدٍ قَالَابْ لَنْتْ تَنْ ا و ر ین مه عمر بن جم نے
اسیک ٹوھی لم باکار بے والا (کوچ اجس نے انلوئھمیاں لو ےکی ج اکی نیس اور ا
سکو قی کیا بات کاٹ کے واس عمرو بعث عید ال ر تن نے اپقی ما8) آزاو لویڑی (کو
بس کانام امہ تھا ابو مر کے پا سکيا ابو مرن ےکھادہ مو لا ءامی رے پاس پچگی کی
اور یس لوگوں بیس بش ها بو اتھاه بولی تھارک خالہ عمر بن ےکھا ےکلہ اے میرے
بھا تج نے نے ایک نبرھ یکو چا سے تھوڑی کے واس اور چاہتا بے ال سکا باج کا ئا
ٹیش لن ےکھا ہاں !ال ن ےکھا رون ےکا ےک تع غیبس ےگر ربیع دیزا کی مالیت مس از
ہم 3 5 ج 9 " یاد دیں فو یں نے نژھ یکو پچموڑ دیا۔ ر/ح. 2 ی 1 6 3 5 5 6 7 بی
باب : کاب چو ری کے جیان میں جن صورتوں یں بات خی کا 5 4 * ب 6 5 ب 6 ک
ئاجا تا ا نکابیان حدیث 2113 قَالَ مَالِکٌ وَالْأَمْرُ اِلَیْجَتَمَّ عَلَیْھِجَنھَتَایْ اَمَکْ فِ الْکِبِدِ اَنْھُءُ
مَنْ اِغَادَتْ مِنْیْمَ عَلْ تَفْدٍ بَھِیْ یَکَ الْعَذْفِیْدَاءُ 2 ے 6 الْقَوْبُذْ فِیْلَ جَسَدِیْقَاکْ اَعْتَاْفُہُ
جَا بَزَعْلَیْھِھَا لَیْکَھُمَا نِیَوْقَمَ عَلْ نَفْسِھِمَا کَھَا مَایْکَ نَے فلام اگر ای تو رکا ا را رککرے ننس
میں اس کے پر نکا نتصان ہو نو درست سے ا کو تتجمت نہ لگایس گے انس گیکہ
اس نے موی کے ضرر کے واسطے مو ئا ا قرا رک لیا

The text on this page is estimated to be only 36.43% accurate

باب : کاب چو ری کے جیان میں جن صورتوں میں بات خی کا ٹاجا تا ا
نکابیان حدیث 2114 ال مایت زَامَا مَ مات مِتْفَع بِأَمِيكِرْن ظُفَا مل مَبْدِيُوْقَاد ماد
مَزْجَارْمَل مَيْن: کہاماک نے اگر ایے تصو رکا قرا رکھرے جس کامتاوان مو
یکودیناریڑے وذا سکا اقرار جن تمچھا جاتے گے۔ باب : کاب چو ری کے جیان میں جن
صورتوں میں بات خی کا ٹاجا تا ا نکابیان حدیث 2115 قال مَائِك لَيْسَ عَ ال چیر
لَع الرَّجُلِيْكَرْتَانِ مَمَّ الوِ يَخْدُمَا يَهْنُ كَقَامُمْ تَتَّ اِيْحَالِهَمَا مَث بَعَالِ السَّارِقِ وَلَا حَالَهَا حَالِ
الْعَائِنِ وَلَيْسَ غَلِ الْاَيْنِ قِظَةُ كَهَامَانِك نے اگر حر دور یا او رکوئی تل وکوں مسر بتاہ اور
آچاڈپھچددا نک یکوئی زج ائے زاس پ رشع ہیں عکی لہ د ول خائن کے ہو اور
مان پر تع نیس ے۔ باب : کاب چو ری کے جیان میں جن صورتوں میں بات خی کا ٹاجا
تا ا نکابیان حدیث 2116 ال مَائِك نِي الْاِنِّي يَسْتَعِيزُ الْعَارِيَةَ فَيَجْعَدُ مَا لِي لَيْسَ عَلَيْهِ قَكَمُ
وَلَا مَكَلُ دَيْكَ مَكَلُ رَجُلٍ ۝ ۱6 اَكْلَهْلُ رَجُلُ 2 رص < تھے لے ض چھ 7۸4۶ ۝ ۱۵
سہ ے ۱۷ 71 ۝ ۱4 2۶2 رجو ہج وَنْ فَجَحْدُ ذَلِكْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ فَيَا جَحَّةَ قَظَةُ قَالَ
مَائِكِ الْاَمْرَالْبُجْتَمَةُ عَلِيْدِعْنَدَنَ السَّارِقِ يُوْجَدَلِ الْبَيْتِ قَدِ وَرَوِي كَوْرَ عَكُوِي ۝ ۱۷
اظ ۱ صج : 2 < میں رو ہر ے رک ے ھ کدئ ے چ سے ا < ے ھ جَمَّةَ الْمَمَاعِ وَلَمْ
يَحْمِ بِهَالِه لَيْسَ عَلَيْهِ طَه رَانَا مَثَلُ دَيْكَ كَمَثَلِ رَجُلَوْصَةِ بَيْنِيْدِيَه عَمْرًا لِيَتَمَبَهَا فَلَمْ يَفْعَلْ وَ
قَنَيْسَ عَلِي خَمْعَمَلُ ذَلِكْ رَجُلٌ جَلَّ مِنْ اَمْرًا مَخْلِسًا يَدُكْ يُصِيْمُهَا عَمَامًا فَتَعْنُ يَنْعُنُ تَعْمَلُ
ذِيكَ نُهَافَنِي عَلِيًا يُفَاي مِيكَعْذُ كَهَامَاک نے جو شف سکوی چزا طور عار با کے نے پھ کر
جائے ذس پر شع نیس سے ا سکی مثال اڑسی ے ک کس یکا تر کی پر ہو

The text on this page is estimated to be only 44.72% accurate

اور دوگر جائے فو شع خی ے۔ باب : کاب چو ری کے جیان میں جن
صورتوں میں پا تق خی کا ٹاجا تا ا نکابیان حدیث 20 2117 قال مَا يَكُ
الْمَرَأَةُ تَخْتَمُّ عَلَيْهِ عِنْدَ التَّهْلُيْنَ يَنْ الْعُلْمُ تَطْطُ بَنَتْ تَنْهَا مَا يَفْمُ نِيْمَا ذُلَّ عِيْلَةُ با اک نے ہمارے
نزدیک یہ عم انفاقی سے کہ ایک لین میس نع نہیں ہے اگر چہ اس ش کی قھت رع
دینار یازیادہ ہو۔ باب : کاب شر ابو لک بیان شیل تم کی عدکابیان باب : ناب ابو بکی
بیان ثش خم ری عدکامیان ہ 7 6 کے سے۔ 23 عَنْ الْاِبْنِ بْنِ يُوَيْدٍ اَنْهَا حُبَّةُ اِنْ عَثَرَتْنِي
الْعَصَابُ عَرَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي وَجَدْتُ مِنْ قُلَانِ رِي كَاب قَو اب الْاِطْلَانُوْا اَنَاسَاسُ ثَا 20 سڀ و
تنا ساب بن بیز ید سے دوا یت ے ک حضرت عمر بن خطاب کے او رکھائجیل نے فلانے
کے مضہ سے مر ا بکی مو با ی د هجت سے میس طلا (انگور کے شیر ے کو اتا پکایا جا
ئے کہ ده گاڑھا ہو جائے منلادو لت جل جا ایک مت ده جائے) پیا اود جس و چا ہو
کہ گر اس می نشہ ہے وا نکوعدماروں گا نصرت عمر نے ال کو لی ری عد لگاگی۔ باب
ثش خم ری عدکابیان: تاب ابو بکی بیان

The text on this page is estimated to be only 41.27% accurate

جس ٹ < 5 عَنْ تَرَبْنَ رِيْدَ الْبِيْبِيْ اُ عَرَبْنَ الْكُطَابِ امَّا رِي الْخَتَرِيْحَمَبَا لَرِبَل
مَدَى وَاِذَا هَدَى قَقَالَ لَهْعَرُغْ بَن ا طَايِب كَرِي اَنْ تَخْدَبَهْ تَاد فَاِكَذْ اِذَا شَب سَك وَاِذَا سَم
اَفْتَدَى اَكْمَا قَالَ فَجَنَدَ عُو الْعَبْرَتَا زَيْنَ اَرْوَنِيشْ سَرْسَے كَرْحَے حِي حَفْرِيَاءْ زَسَارْ خَرَرِ ار
مِيْن خِي بَكِي تِي) حَخْرَت مِيَا نَے فَرْمَا يَامَرْے خَزْدِيْكَ ا يَكُوڑَے لَانِے مَنَاسَبْ بِي بَكِي
كِه دِي جَب شَرَابِ بَے گَا مَسْت بَے جَاتَے كَا اَدْرَكْ بَكَاتْ بُو جَاَے گَا وَاَجِيَا تْ كَے كَا اَوْر
جَب وَاَجِيَا تْ كَے گَانْ كَسْ يَكْ وَاَلْ بَھِي دَے گَا اَنِيْمَا يْ كِيَا حَطْرَتْ عَمْرَرْ ضِي الد تَالِي
عَدْرَنَے ا يَكُو نَے شَر كَے خَمْرَمِيْن۔ يَاب : تَابْ شَرَابْ كِي بِيَا نْ شِيْلْ خَم رِيْ عَدْكَامِيَا ن
حَدِيْث 2120 ے عَنْ اِبْنِ شَهَابٍ اَنَّهُ مَلَّ عَنَجَ الْعَبِيْنِ الْعَرَفَقَالَ بَلْ كَيْفَ اُكْعَلْهُرْةُ يُشْفَحْنَ
جَلَدَوْا عِيْبِدْهُمُ يَضْفَ الْجَنَى الْكَثْرَ اُكْعَمَرَبُ الْعَطَابُ وَ نِيْعَفَانُوْ عِيْدِ اللّٰه بِنِ عِبْرَ قُلْ قَدْ
صَفَ يَضْفَحِبِ الْخِ الْعَنْرِ اَنْ شَهَابِ سَے وِ پَچْھَا گِيَا لَام اِگْ شَرَابِ بَے فَو ا لَكْ يَكِيَا عَد
سَے اَخْ بُو نَ ے كَھَا شَے بَے پَچْ كَے غَلَامْ پَرِ اَزَا دَكْ نَصْفِ عَدَے اَوْر سَرِ حَضْرَتْ عَمْرَرْ
ضِي اللّٰه تَعَالٰی عَنهْ اَوْر عَثَانْ اَوْر عَبْدِ اِيْلْ بِنِ عَمْرَرْ شِي الد تَالِي عَنهْ نَے اِپَنَے خَلَا مَو
يَكُو اَزَا وِ كَے نَصْفِ عَ لَگَا اَب : كَابْ شَرَا بُو لَكِي بِيَا نْ ثَلْ خَم رِيْ عَدْكَامِيَا نْ حَدِيْث
2121 15ھ رِي تَلْ مَآ 5 شِي نَا لِيْسْ اَنْ يَعْق۔ عَنْهُمَا لَءَتْ نَحْدَا بَے۔۔۔ دَے نَتْ نَجْنَا تَالْ
نَاشَنْ تَم رِيْ عَدْكَامِيَا نْ

The text on this page is estimated to be only 37.69% accurate

حدیث 2122 قَالَ مَا يَكُونُ الشُّهُجُودُ إِذَا كَانَ مِنْ شَرْبِ كَرَابِ مُسَىٰ أَوْ قَسْمًا أَوْ لَعَنَةً
يَسْكُتُ تَقْدِيرًا لَعْنَةٍ أَوْ رَسْتٍ.. عَنْ نَشِهُ بَوَا كُو حَدِيثُ عِزِّ الْغَوَاهِ أَوْ كُو نَشِهُ بَوَا
پانہ ابو جن دو چیزو بکو ماک نیزن بنالی جائے۔ باب : تاب ابو بکی بیان اش جن دو
یزرو بکو ماک نہیزنہ بنی جائے۔ یگ 21237 ہے یسا راق رُمُول اللہ مل اللہ قَمَلَم
کی اُت یمن البُم 10 اطب جیما ءالشُّرَالزَّيْبُ جَیْگَا بن با 77 و 11 رر 4 . “ص- 020,09
باب : تاب ش راو کی بیان شل جن دو یزرو بکو ملاک نہیزنہ بنی جائے۔ حدیث
2124 عَنْ ٦ عَنْ ١ قَمَاءُ؛ لَنْ رِبَائِ رَسُولِ اللّٰهِ مَلِ الْهَعْلَهِيَّةِ مَلَمَ تَكُ أَنْ يَكْمَبَ الْكَثْرَةُ الزَّيْبُ
جَیْکَا و الزَّهْوَةُ الْوَطْبُ یَا + ه + ہے اب فدہ انصار کیر شی الد تھالی عنہ سے روایت
کے بش عکیار سول ال صلی التّقان یر و آللرو لمت ے مججور اور انور کے ملاک ریز
نے سے او رگمدر اور پت دجو رکوم اکر نیڈ نے ے۔ باب : تاب شراب کی بیان شل جن
ے۔ دو یزرو بکو ماک نہیزنہ بنی جائے

The text on this page is estimated to be only 46.48% accurate

حدیث 2125 گال مَا يَكُ غَاهَا الْمَرْأَلُ يَلْهِي زَلْ عَلِيْهَا هَلْ الْعِلْمُ بِمَلْنَا اِيَكْ هَكَ لِي
رَمُولِ الْهَ صَلِّ اللّٰهُ عَلِيْهَا هَمَلْ عَنْهُ كَمَا الْكُ نِي اَسْ اَمْ پَر اَتْفَا يَكِيَا جَمَارِي شَه ر كِي اَلْمَا و
كِي كَر دُو اَكِي اَلْمَا حِكِيَا ر سُولِ اَر صَبِي اَلْدِ عَلِيْهِ وَسَلْمُ نِي اُسْ سِي۔ جِن بَر تَتُو
مِي نِيْز بَنَانَا هَر وِي۔ بَاب : كِتَابُ شَرِ اَو لَكِ بِيَانُ ثَشِ بِنِ بَر تَتُو مِي خِي بَنَانَا هَر
وِي۔ حدیث 2126 اِيْ كَسْ و سِرْ عَنَعِي اَللّٰهُ بِنِ عُمَرَ اَكْرُ شَرِقْ اَر لَخْبْ گَا يِ بَعْضُ
مَعَا زِيْهَقَا لَعَبْدِ اَللّٰهُ بِنِ مَرَفَا قَمَلَتْ تَخَوَكْفَا نَمَقَبَلْ 7 تَ اَقَالَ تَقَبْ لَ لَ تَقِيَا نِيْتَنِي
اَلْدَبَا يَالَ مَبْلِكْ عِبْدِ اَلْبِلِ بِنِ عَمْرِو شِي اَلْدِ تِي نِي سِي رَوَا يَتِ اِيْ كِي ر سُولِ اَلْدِ صَلِي اِيلِ
عَلِيْهِ وَاَلْهَ وَاَلْمُ نَكِي نَزْدِي مِي خَطْبِي پَرْهَ اِيْشِ بِيْ اِيْ صَلِي اَلْ عَلِيْهِ وَاَلْهَ وَاَلْمُ مَكِي
طَرَفِ اِيْ سَنِ كِي وَاَسْلُ لَانِ مِهْرِي كِي سِي پِيْلِ اِيْ صَلِي اَلْدِ عَلِيْهِ دَاَلْهَ وَاَلْمُ فَاَرِغْ بُو
گِي يِي نِي لُو گُو سِي پِي پِچْهَا كِي اِيْ صَلِي اَيْنِدِ عَلِيْهِ دَاَلْهَ وَاَلْمُ تَنِ اِيْ كِي فَرْمَا يَالِ
وَاَلْمُ لَنِ اِيْ كِي مَتِ كِي اِيْ صَلِي اَلْدِ عَلِيْهِ دَاَلْهَ وَاَلْمُ سَلْمُ نِي بِي وِنِ سِي وِيْنِ اَوْرِ مِ رَتَا
نِ مِي اِيْ اَتْدِ بَاب : تَابِ اَبُو يَكِي بِيَانُ ثَشِ بِنِ بَر تَتُو مِي خِي بَنَانَا هَر وِي۔ حدیث
2127 نَا هِيْوَةُ رَضُولِ اَللّٰهُ صَلِّ الدُّعَلِيْهِي سَلْمُ تَا كِيْتَنِي الدُّبَا وَالتَّرْقِيْ اَلْوَبْرِي رُو شِي اَللّٰهُ
تَعَالٰى اِنِي سِي رَوَا يَتِ اِيْ كِي ر سُولِ اَلْدِ صَلِي اَلْدِ عَلِيْهِ وَاَلْهَ يَتِ كِيَا يَامِيْدِيْتِ رَكْرَنِي سِي
پُو يِي اَوْرِ مَرْتَهَانِ

The text on this page is estimated to be only 40.78% accurate

تم کی مم تکابیان ئن ؟ ناب نش ران نکا ان یل خم کی حم تکابیان حدیث
2128 عَنْ غَايِصَةَ رَجِ الْيَكِيِّ مَلِ الدُّعْلِيِّ سَلَّمَ اَنَا اَلْ مُلِ رَسُوْلُ صَلِّ الدُّعْلِيُّ هَمَلَمَ عَ الْبَتَمِ
فَقَالَ كُنْ شَرَابِ اَمَ هَ حَحَفَرْتِ اَمَ اَمُوْ مِنْبِنِ عَائِشَهِ رَشِ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ سَے رَوَايَتِ سَ
ے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ ولہ و لم سے میا نے و مان (7 شراب کا 12 آپ صلی
العلیہ وآلہو لن فرایاہ شراب شہ رکرے وہ ام ے۔ ا و و ا خم کی حم تکابیان
حدیث 2129 ے سار ائی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِمْ مَلَمَ مُلَعَنَ الْعَمِيَا قَفَا لَلَا حَيَفِيْفًا وَتَ عَنْہَا
خَطَاءَ بَكْنِ بَا عَرَا سَرٰی ظَطْ يِرْتٰی كَ ے ت آپ صلی اللہ علیہ و وسمہمنے فرمایامپت
میں سے او رش کیا اس سے۔ 2 باب : تاب راو یکی بیان ئں خم کی حم تکابیان
حدیث 2130 ا ن ت سُوْلُ اللّٰهِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَ مَلَمَ گَال مَنْ گَرَبِ اَتٰی اَنَا بَے یَا ثَمَلَعِ يَنْبُ
مِثْہَا خَمْہَانٰی مَت تٰی الثَّرَزْتٰی عَنْ سَے رَوَايَتِ ے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ
وسل نے فرمایاجھ شف دنیايس شراب ب ے گا چھر اساء وہ نکر ے گ و آخرت میں
شراب سے محروم رس ے گا۔

The text on this page is estimated to be only 39.78% accurate

را بکی مت کے ملف مال باب : تاب ابو بکی بیان ثش شرا بکی ضرمت کے
ملف مسائل حدیث 21321 عَنْ اَیْنِ وَعَلَّةَ الْبُضِیِّ مَا اَلَاتِ گَا اَصِ سِی فَا فَا زَزْ کَانَ 7 ا نَا
صَلِی اللّٰہ عَلَیْہِ مَلَمَ 2 ا کَ فَقَالَ نُهُ رَسُوْل اللّٰہ مَل اللّٰہ عَلَیْہِ هَمَلَمَ اَمَّا عَلَیْکَ ا اللّٰہ
تَمَازُهُ رَجُلٌ جَنَّبَهُ فَقَالَ نَهْلُ اللّٰہ عَلَیْہِ هَمَلَمِمْ مَا رَزَزَتْہ فَقَالَ اَمَرْنَاهَا نَبِیْکَہَا فَقَالَ اللّٰہ عَمَّہَا قَالَ
رَسُوْل اللّٰہ صَلِّ اللّٰہ عَلَیْہِ سَکَ الْبِیِّ حَمَّ بَہَا عَمَّ بَیْعَہَکُمْ اَزَجْ لَا لَزَّ تَنِیْحَی کَہَبَ مَا فِیْہِ تَا
سِرْمَرَسَتْ اَمَکِیَانِ یِی اَن کَہ اللّٰہ تَہَالِی نَی ا کُو تَا مَکِیَاے دُو وَلا تَہَی خَجْ رُو لَہَا هِی
نَی کَے سَے اَس کَے کَانَ یِی ا هَکَہَا اَبَ صَلِی اللّٰہ عَلَیْہِ دَا لَہ نَی کَہ بَچَہَا نَوْنِ ے گَا ا کَ ہَا؟
دَہ بُو لَا شِی نَی تُجْ دَا لَ ے کَ وَکَہَا اَبَ صَلِی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآ وَ سَم نَی فَرَمَا یَا ضَس نَی ا کَا
یِیَا مَرَا مَکِیَا اَس نَی اَس کَا بَنَا بَہِی تَرَا مَکِیَا یِکَ نَکَرَا اَس شَف نَی مَق کَفَا مَن وَ ل
دِیَا سَب شَر گَئِی۔ باب : تاب ابو بکی بیان ثش شرا بکی طر مت کے ملف مسائل حدیث
21322 عَنْ اَنَسِ بْنِ مَارِکٍ اَنْدَکَا لَنْتَ اَیِّ اَبَا دَا یِ اَتَا جَ وَبَا طَنْةَ النَّصَا رِی 1 ا کَ بَن
کَغَبْ دُو ا مَن تَضِیْخَ تَبَرِکَا لَ فَجَا تَہُمْ اَتِ فَقَالَیْنَ الْکَنْزَکَ حُمَتْ فَقَالَ اَبُو طَلْعَہِ یَا اَمَشْ تُہْل
ہَ الْجَزَارَ فَا کِیْمَا قَالَ تَفْتِشِلْ مِہْرَاسَ بَرَتَا رَا تَح مِی تَکْث + بُو صَہ ب رَا گَکْثُکُو کَہ
شَن سَا یَاوَد وَلا شَر اَب حَرَام بُو گَئِیء اَبُو لَہ ن کَہَا اے اَس اہ وَگَہْثَرِے پَہُوڑ دُو س
اُٹَا اور موسسل سے دا بکرس بگھٹرو یکو پھوڑ

باب : تاب ابو بکی بیان اش را بکی ع مت کے ملف مسائل حدیث 2133
عَنْ عُزْبِيِّ الْكُتَّابِ بْنِ يَمِّ الشَّامِ شَهْلِيْنَهُ اَلْاَشْمَابُ قَالَ لَا يَسِيْحُنَا الْكَسَلَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اُمَّلِ الْاَرْضِ مَلِكًا
الثَّمَابُ كَقَالٍ غَزَاتُمْبُوَاهَا الْكَسَلَ قَالُوا لَا يَسِيْحُنَا الْكَسَلَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اُمَّلِ الْاَرْضِ مَلِكًا
ان تَجْكَل لَكَ نِمْدًا 700. 1 ء ا جاتے۔ < 7 ت رو و 4 و سے جمہ : 0ں بکے الاب
شَيْنًا لَا يَسِيْك قَالَ نَعَفَ فَبُقُوْهُحَقَى ذَهَبَ مِنْهُ الثَّلَثَانُ وَبَقِيَ الثَّلَثُ فَانَوَّا بِهِ عَرَفًاذَحَلَ فِيْهِ
عُمَرَإَصْمَكُهُ رِهَ عَتَيْ 0 ت 1 0 مك 0ك : 7 7 71 كه فحم6٦ك3يبي) ثم رَفَعَ يِه
فَتَبِكَهَا يَكْمَطْظ فقال هذا الطلاء هَذَا مِثْلُ طِلَايِ الْاِبْلِ فَأَمْعُمَ عُمَرَآنَ يَكْبُوَةً فَقَالَ ل
عُمَاءَةُ بُنْ 7 عو كش ے اے ا گار س ۵2 هی آپ ے ائے کے رو یں پر گے سے سر ے 2
اشامت أَخْلَكَهَا وَالْفَقَالَ عُمَرَكَلا والله اللّٰهَتى لَا أَجَلُ لَهُمْ شَيْنًا حُمْكَعَلَيْهِمْ وَلِأَحْمُ
عَلَيْهِمْ شَيْنًا أَخْلَلَهُ ے تی رت عمرجن خطاب رض الد تالی عنه جب شا مکى مر فأ
پولوگوں نے وبا اور آب و بو اکے بهارى کى بهو نے كا بيا نکيا او رکها فى راس شراب کے
ججاراع اج ا انيس د بت آب ن ے کهاشهد يد اضهدل دن ے کهاشهد موافن نی ايک
تقص وا ہم اس يکو اس طرح تيا کر یں ٹس میس نشہ نہ ہو آپ تن ے کہا ہاںء انھوں
نے ان کو کات کہ اليک تهانى ر وکيادو تهانى بج لگيا اسکو حضرت عمررضى الله
تالى عنه کے پاس لا انھوں نے انى ڈالى جب ده چپ چپکر نے لگا آپ نے فرمايا یہ
طلاتذ وٹ کے طلا کے مشابہ سے حضرت عرضى الله تعالى عنه نے اس کے پٹ ے کى
اجازت دي عباده بن صامت تن ے کہا آپ نے علا لکر دا حضرت عمررضى الله تعالى
عنه ن کہا نی نلم خداكى يا انى نے مبهى اس بچ کو علال و سکيا ج سکونے را
مکيا اور نہ ع ا کیچ سکوقونے علا لکيا۔ باب : ناب ابو بکی بيان ثش شرا بکی طر مت
کے ملف مسائل حدیث 2134 ہو صھ لغ ه 6۔ ۹۶ هـ + 02 7 کو ۴ و 7- 271
و کے کے عَنْعَبِ اللهِ بْنِ عَمْرَأَكَ رَجُلًا مِنْ اَهلِ الْعِرَاقِ قَالُوا لَهْيَا بِآ عَبْنِ الرَّحْمَنِ نَائًا تَنَكَّاعُ
من تمر النخل والعنب فتعصي 2 كدع < 6ك 090 ہے ۶ روص ے ر کے کہ کے و : يد
۶ وپے بُهو < ۶ خَبَرًا فَتَبَيَّكُهَا فَقَالَ عَبُّ اللهِ يُنْعَمَرْنَ اشهد الله عَلَيْكُمْ وَمَلَأَدَّتْهُ وَمَنْ
سبع من الجن والانس أن لا أمركم ان ہے 12

The text on this page is estimated to be only 43.61% accurate

عَمَّ تَيْغُومًا وَلَا تَتَّيْغَاعُومًا لَا تَغِي رَوَا 2 لَا تَق بُومًا لَا تَنْقُومًا لَهَا رَجَشٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ پُوت تَسْهُوُوُو مَوْهَدِیُو وَ كَت ان لک شر اب نکر بے ہیں عبد ند بن عمر رشی الد تعالیٰ عنه ن ے کھامی لگ اھکر ابوں الٹ کو اور فرش شھنو نکو اور جو سننے ہیں جن اور آدٹ کہ ہیں اجازت یہی دیتا خ مکو ے کی نہ خر میدان ے کی نہ مچوڑن ے کا نہ پنن گیا نہ پان ے ک یکو کمہ شراب پلید بے خشیطا نکاکام باب : ناب ملف با و کے بیان میں ل بین کے وا سن اور مد بعد کے ری والموں کے و اک دھا کا بای باب : کاب مخلف باب وبے بیان میں ل بین کے واسنے اور مد بین کے رچ والوں کے واسے دعا کا بیانی حدیث 2135 عَنْ اس بن مَالِیْ اَک رَسُوْل اللّٰہِ مِل اللّٰہِ عَلَہُ هَمَلَمَ کَال اللّٰہِغِ بَا رَک لَّهْغِ نِی مَکَا یَہِغِ عَ بَا رَک لَّہُم نِی سَا یَہِخ مَرِیْہِیْخ اُہْلَا لَمَرِیْنِہُ اس بن ایک سے روایت ے کہ فرمایا رسول ایل صلی اط علیہ دلہ وسلم نے اے پیرو ددگگار ب کت دے مین والو لک نا پ یں اور رت دے الن کے صاع مل اور پر ٹی سباب : کاب ملف باو کے بیان میں ل بین کے واسنے اور مد بین کے رچ والوں کے واسے دعا کا بیانی حدیث 2136 ص! بے غُناں ہیرِ یَرَّةَ تَا لَان النَّا دَا رَا ا اَل الرَّجَاؤا بَب رَءُ سُوْل ال صلی اللّٰہُ عَلَہُ هَمَلَمَقَا ذَا اَحْلَہ رَسُوْل اللّٰہِ مِل اللّٰہِ عَلَیْہِ وَ مَلَعْ گَال التَّهْغِ بَا رَک لَکَا ی تَنَّا بَارَک لَکَا ی مَدِیْتُکَا عَ بَارَک لَکَا نِی سَا تَا عَ بَارَک لَان مُبَنَّا

The text on this page is estimated to be only 47.51% accurate

و 776 ک ۲ ہے | 7۱ سو کم خ ص ۴-2۱۱ھ اے لنهکترهیم له ک ولیعبنک
وَكَفَّكَوْنَ مَعَاكَ لِمَكَ اَهْوَكَ لِلْمَدِينَةِ پھسل مَا عَاكَ به 5 اک وو 2 حا 2۱۱ھ را هتيعيبك وك
الم اوپرپر ور شی الد تعالیٰ عنہ سے روایت سے کہ جب لوگ پہلامیدہ یھ تر سول
اللہ صلی ایند علیہ وآلہ وسعلم کے پا آتے آپ صلی ایند علیہ وآلہ وس ا لکول ے کم
فرماتے اے پرودگار برکت دے ہمارے کچلوں ٹیس اور کت دے ہمارے شر میں اور
برکت دے ہمارے صا یں اور رت دے ہمارے مھ میں ء اے پر ود دگار ابر ائیم نے
چھ تورے بندے اور تی رے دوست یں اور تیرے نی تھے دعا کی عھ یہ کے واسطے تی
را بندہوں اور نمی ہوں جیے ابر ایم نے دعا کی تع یجکہ کے لے اور اتی اور اس کے 0
تب آپ صلی الرعلیہ وآلہ و تلم سب سے چھو ے ج ے کوجو موجود ہو جا بلاتے اور دہ
میبده ا نکودے دیتے ہب بیس رت کا بین اور مد نے سے من ے کا بیان باب : کاب
مخلف باوے بیان میں ہے می رت ے کا بیان اور مد ہے سے لکن کبیا حدیثگ 2137
عَنْ اُتَيْعَلَسَ مَوْلَى الْيَرْبَنِ الْعَوَامِ أَخْبَكَ هَاهُنَا جَائِسًا نَدَّ غَبْدُ الْبِ زِي غَرْنَ الدَّ لَه مَوْلَانِد
ثُمَّ عَلِي 0۲] يَمِنْ اَكْدَعَلَيْنَ الزَّ مَا نَاكَ عَيْدَ اللّٰهِ يَنْ عَرَفَعْدِي لَكَّ اِي مَهْغُ رَوَا تِل اِل لَو
رل 1 رس يَجْرَعَلْ لَأَزْهَاء هَذَيْمَالْعَدْرَ لَأَكْنُثْلَه كَفِيْعًا أَهْهِيْدَام الْقِيَامَةِ جس جو موٹی تھاز
پیر یں عوا مکا او وہ سس نس ے نس اور بوٹی شی مر یں سے لکنا چائقی ہوں اے
ابو عبد ال رم نکی وکمہ یہال جختتیاں ہیں اور دہ زمانہ فساد کا تھا مد بین میں ء
عبد الد جع عھر ری اود توالی عنہ ن ے کہابیٹہ نا لاکتی میس نے سنا ہے رر سول الد
صی الد علیہ وآلہ و لم س ے ک آپ صلی الد علیہ وآلہ و لم فرماتے ے مد بین بکی
نیف اور حول روص کر ے کا میس ا سکا قیامت کے رو زگو ابول کا یا ا بکی شفاعم
تکر ول گاباب : کاب مخلف باب وبے بیان میں ہے میں رت ے کا بین اور حر نے سے
لکل ے کا بیان

The text on this page is estimated to be only 45.07% accurate

حدیث 2138- گ ۶ اللہ اُک ا [9-۹ عَکِبَا الْمَدِينَةَ مَهْ بَی 1 : "م. 0 + 0۸ × -
[۶۴09 × یی 2۰ کال آوزی تع فَاَن اَنل وی عَق کل تح ال ا کال ۰۰ رے کی مت تہ
ع ح تک رآنے اھ ش وہ آپ صلی الل علیہ دہ سلم کے پا بایا او ربکھایار سول اللہ
صلی الل علیہ دآلہ وسلم می ربی بینت نذر دکجے آپ نے نے الکا رکا پچھر آیاد
رکھامیری بیعت ور د کے آپ صلی الل علیہ وآلہ و لم نے ایا رکیادہ مدینہ سے لگ
لگمیا اس وقت آپ صلی الل علیہ وآلہ وسلم نے فرمیا ین مل دجو گی پک مال (ٹھچ
کہ جو مرل کال دی سے اور مال کندرن رکم ے۔ باب : کاب ملف بالوکے بیان میں عد
بے شی رت کا ان اور مد بے سے لکن ے کا بیات حدیث 2139 و عَن اِی رِیغَت یل اللہ
مَل اللہ عَلَیْہِ وَمَنْمَ یَقُول اِرت ر تَد تَا الکی وت ب وہ الوبریرور شی اللہ تعالیٰ عنہ سے
ردایت ے ک فرمایار سول الل صلی الل علیہ وآلہ و سکم نے بے ایی مسق میں جان
ے کا عم ہو اج بہت سی بستیاں نک وکھا جات ے گیا لوگ ا کو بیشر ب کے یں اور
دہ مدینہ سے برے آدمیوں کو کال باہ رکر ا سے تی ے کھ پالو ے کا ین ول رت باب :
کاب مخلف باب وبے بیان میں عد بے بیش رت کا ان اور د بے سے لکن کبیا ے ارول
اللہ تَل المَلیٰہِ بِسَلَم کَاللَا یَحْہَامَةُ بِن المَدِیْنَةِ رَعْمَةُ عَنْہَا لَا بَدَنَہ غ اید

The text on this page is estimated to be only 43.51% accurate

211 عده 76 ال خیرا ہم عمرده بن ز بی رر شی الد تمالی عنه سے
دوایت ےک فرمایار سول اللر صلی 0-27 ۴ تل 0000س یں کا گر الد جل جلاله اس
سے بہتر دوص را ادئی مھ یں کودے دتاء۔ باب : کاب مخلف باب وے بیان میں ہے
می رت کا بیالن اود مد بے سے لکن کابیان حدیث 2141 عَنْ مُفِیَا بْنِ اِیْ رُمُفَاہُ اَل
مَہِثُ رُسُولِ اللہ تل اللہ علیہ مَلَم یُولُ تَفَع الیئی قَل کوزئ یَبْمُرَتْ کَعَمْتُو بِاَنِہِہُومَنْ مَہ
الْمَدِیْنَةُ عَدْلَہِج نَوَا یَعْلُو وَتُعْکُمْ اِکَا فَبَا کَم بَیْشود تَیْکَنْوَت اُہْلِیْہِمَوْہَ مَنَّا طَاعَہُوَالْمَدِیْنَةُ
عَیْنِہُجَلُوکَانُوَا یَعْلَمُوْنَ کَوْتَفْکُمْ کَم لاق قَب کُو بَیْشود فَوْتَكْمَرْہِبَاْمَلِیْہِم مَن اُغْہَمَالْدِیْنِڈ
عَیْدَلْہُمْلَکَانُوَا یَعْلَبُوْنَ سَفْمَان بِن اَل بَی ر سے دوایت سے کہاسنا ٹیس نے رسول اللہ
صلی علیہ دآلہ و لم سے فرماتے تےکمہ ما گا ہن وہاں سے لوگ سی رکتے ہوئے مد
بین رک و انھیں کے اور اہ ےگھ با رکو اور جو ان کے سا جات کا مد بین سے سے
امیس کے عالمہ مد بینم رہ وکا ان کے لگ ےکا دہ جائے بہوتے اور وا شمام وہاں سے
یلج لوگ می کرت بہت ہیں کے اور اپ ےگ رہا رکو اور جا اکنا مان ےکا 090 "+
و وی و و ا ارس ہوئے آئیں کے اور اپ ےگھ با رکو اور جو ا کا کہنا مان کا مدبینہ
سے نے امیس کے ال امہ مدینہ پت بہ وکا ان کے لی ےکاشس دہ جا نے ا4 نات
حفظافت بات ان کن د بے ٹیش رہے کا بیان اور مد بے سے لکن ےکا بیان حدیث
2142 ہج رن اں یر اک رسول اللہ صَل اللہ عَلَہِ وَسَلَم اَل لَکَیْک المَیْتِیْتَدَعْل اُحْسَن مَّا
اَتَتْ حَقی یَدْخُلُ الْکُبَا التَّب فَیْقَبِی عَبْعُض سَوَارِی الْمَسْجِد اَوْ غَل الْہَنْشَرْلَقَالُوَا نَا رَسُول
اللہ قَیْمَن تَکُون الْیَمَار طَیْک الزَّمَاکَال

The text on this page is estimated to be only 46.84% accurate

لَعَوَايَ الظِّيزَالِيَمَاعِ اوه رير ور شى الد تعائى عنه سے روایت ے ک فرمایا □
ول اد صلى اللدعليه دآله وس نے الب تم کچھوڑ دو گے مد ين ہکواجيھے عال يں يہا
نک کفک ہت گا ائس می لکنا یا پھیٹ مان پیا ہکیاکمر ے گا مر کے تعھبوں امن ير
حبابہ لن ے کہایار ول اللہ صلی لیلد علیہ وآلہ وسعلم اس زبانے میں ریہ کے بیچلو
نکوکو نکھائے گا آپ صلی اللہ علیہ ولہ وسلم نے فرمایاجھ جانور بھونے جھوں کے پر
ندے اور ان تا بن فا پگ کے مان مین دب ٹیش رت کابیان اور مد بے سے لک ے کا بیان
4 □ 7 مر ردے۔ صھھ مر کہ بے ج 2 5 2 < > لَعَقَتْ لَيْهَا قَبْ ثُعْ قَالَ يَا مُرَا
عمر بن عبد ال زیزجب مدریعه سے لکل نوم بین ہکی طرف د بل کر رو اور اپنے فلام
مز اقم سکنل گ کہ اید تم اور ہم ان لوگوں یش سے ول من نکو مد یینہ نے کال دیا۔
مریعه موردگی 7 ہتکایان باب : کاب مخلف با وبے بیان میں ریہ موربگی عم تکابیان
حدیث 2144 وی سببق سی اور عَنْ تَسِ بْنِ مَائِبِ الْكَ . مل 6 ووت کا ال ئ ا ح
ے اسلاب الدت 7 حر مَكَّةَ هَآأَحْ مر ماب نَلَابَتْهَا نَوَات و د کہ فرمایار سول الل صلی الل
علیہ وآلہ و سلم نے ج ہک آپ صلی ال علیہ دآله وس مکو احدکا پا دکھائی دیاکنہ می
دہ پیارے جا مکوچابتاے اود ہم بھی ان نکو جیائے ہیں اے میرے رب !! ابر اڈیم نے مرا
مکیامک ہکو اور میس مرا مک جابھوں

The text on this page is estimated to be only 39.69% accurate

دوو بکارول کے ور میان لڑا یکو۔ انت تاب حفظاف از کان ان رینہ 27
منوربکی ط مت کابیان حدیث 21405 تک)) مرو 6 ی 6 ی 3 کے سے 2 3 کہے ہ چمے
ے 1 زج نے 2 رائے عن اُس ہزیرہ ات 6 ن یقول رَأَيْتَا لَمَائِبًا لَمْرِئَةٍ تَرْتَمُ مَا
مَعْتَهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَائِبٌ لَا يَتِيهَا مَا لَهُ رِيرور شى الہ تعالیٰ عنہ
سے دوایت ے ک و کے تے اگر بیس ہرنو بکوچرتے ہو دیک) ہوں 9 و کور سول اود
صلی ایشدعلیہ دآلہ و سم نے فرمایاکہ مد بین کے دونو یکنارے ح ام ہیں۔ ا لزان
تقاقت ایت می رینہ موربگی ب مم تکابیان حدیث 216 غنار ی ائوں پ الانما
رِیَاتُهُمْ جَدِیْمَانَا كُنَّا لَجْنَوْا تَعْلِبًا وَیَزِيءٌ دَهْمَعْنُهُ عَنْ الْوِ مَقَار 2 ا تک ضر فا 2 یکوگیر رکھا
تھا ای ککونے میں فو آپ نے مرکو بکو بکا دا اور لوم ژ بکو باب : کاب محخلف باب
أَعْنِمَا لَهُ قَالُوا لَاى حَمَمٍ مَا يَكِلُ وَبِ بِيَانِ مِی رینہ موربگی عم تکابیان حدیث 2147 قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْنَمَمًا كَمَا مَالِكُ نَ أَبُو الْوَبِ نَ اِک پا ول ال صلی اللہ
علیہ وسلم کے حرم می ایام ہوما۔ بس ان ا کرات مات پا کے ان مان

The text on this page is estimated to be only 44.10% accurate

رہ موربوگی ب مم تکابیان حدیث 21408 ن مالیک مَن رَجُلُ ال
مَعْلَمُہِ یَدِیغ تایت 1 نا امو فِ قد اَمْدُثُمَمَاتَاکَلْهَمِن یی فَأَزْمَلَهُ .ت ماکا انہوں نے
مبیرے پاتھ سے ا سکو ے کر مچھوڑ دیا۔ ین کی دہاکا بین باب : تاب لف با لو کے بیان
میں ین بگادیاکا مان حدیث 21499 رن عَارِمَة اُیَ الُومَنِی اُکھا انث ر ۶۲ + بم
بُوبَکِی پِلان الٹ فِدَحَتْ عَلَہمَا قَت ا ات کف تجدک ریا کال کیٹ تَجْدُک الٹ فَہَاک
أَبُو بَکِیَۃ اَدن الخ یک ے ہ 2 یسیو سر وو م*م "تت 0*0" + "یَثْلِیْلَہِ یو
دَہ حَوْلِذْ جَبْلِیْلَہِ ل ار هَنَیْمَا مِیَاة مَجْنُوہَمَلِیْمَدُوْن کت : ت. رن سا 0 ایند کُنْثَاہَۃ اراکۃ و
77 + 00 × " حضرت امم الم منین عائشہ ر شی الاقد تعالیٰ عنہ سے روایت ے
جب رسول الد صلی الددعلیہ دآلہ وسلم مد بین بی آئے وا ہکر اور لا لکوبفار
آیا حضرت عائشہ ان کے پا لگکیں او رکھا کہ اے میہرمے با پکیا عالی بے امے بل
لکیا حال سے حج رت وش کبتی ہیں کہ ال جک رکوجب بفار تا ذوہ ایک شع ربڑ ہت
ہس کاترجمہ مہ سے ہ رآ دی جک ماس ان نے گھ میں اود موت اس سے نزویک ہو
ٹی بے اس کے جوکی کے سے سے۔ اور بلا یکا جب بخار اترم تو اپنی آواز ہکا لے اور
ہکا رک رسیکی کان کہ مج معلوم ہو کہ میس ایک بات رک کی دادیی ہیں رہوں گا اور
می ر ے گ داخر اور جلیل ہو گی (اخر اور مل دوٹو نگھاس بی کل ہکی) اور
مصہی می پچھر اتروں گا من کے پافی پر (معنہ ایک علہ ے کی مل رمک سے و پال
زمانہ جاہلیت لیت میس بازار تھے) اور بھی پچ ردھطا گی د ہلگ بے ششامہ

The text on this page is estimated to be only 42.69% accurate

شمپیل (دوپاڑا ہی کہ سے خیس یل پر یادو چٹ ہیں) حضرت عائشہ نے
یہ ایں مس نکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کر بین کہیں آپ نے دعا فرمائی اے
پروردگار محبت ڈال دے جمارے ولوں میں پدبی کی چشٹی حبت شہ یم بک یا ال
سے بھی زیادہ اور ے رت مل ر کی ار کی سان کھت کال اھر رر کال وا کا رت ار
بھف (ایک تی ے کلہ سے بای ستل دورد وہاں مہو دی رج تھے) ایں باب : کاب ملف
باب وبے بیان میں مین کید اکا بیان حدیث 2150 رہب مور ے دکھ اتا عَنَّا مِمَّا رَا
الْكُنْ مَلِ اللّٰهُ عَلَيَّوَلَمْ قَالَتْ لَتَ وَأَنَّ غَامِرُ بْنُ قُحَيْبَةَ يَقُولُ قَدْ رَأَيْتُ الْمَوْتَّ قَبْلَ هَؤُلَاءِ
الْجَمَاءِ 0 باب : کاب مخلف باب وبے بیان میں لین کید اکا ان حدیث 2151 عَنِ
هَيْبَةَ اَهْ كَالْ كَالْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَ اَنْقَابِ الدِّيْنَةِ مَلَمَكَةً لَا يَدْخُلُهَا
الْقَاعْنَ وَلَا الْاُجَالَ اَلْ رِيْرَهْرِ شَى اللّٰهُ تَمَا يَ عَنْهُ سَ رَوَايْتُ عَنْكَ فَرَمَايَارِ سُوْلِ الدّٰرِ
يَ اَتْلُ عَلَيْهِ دَاْلَهُ وَسَلَمَ نَے مَلِ بِيْ بَكْ رَابُوْلُ پَرَفْ رَشَنَ نَہِیْنِ اسَ مِیْ نَہِ طَاعُوْنَ اَتَاے
تہ دجالین سے ببدلوں کے کال ے کا بات باب : کاب مخلف با وبے بیان میں

The text on this page is estimated to be only 35.91% accurate

ملین سے بہدلوں کے کالے کا بیان حدیث 2152 روے ۳ یا عَنْ عَزَبِی
عَمِ الْوَيْرِقُولِ اِنْ اَغَمَّاكُمْ يَه رَسُولُ اللّٰهِ مَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَّ اِنْ قَالَ فَاَذَلَّ اللّٰهُ الْيَهُوءَ
الْكَارِي اَتَكْذَابُو رَانَا وَخَ مَسَاجَةً لَّا تَقِي وَبَانِبَارُضِي الْبِ وَو وَو رِبْدَ بَرَعِ گنو
وظاے صھھی اع کے تو از نصار یکا نہوں نے اپتنن نر و تکی قرو نکومسر سس بنایا
آنگادر بو عرب یل دو رین نہ رہیں۔ باب : ماب مخلف با لپک ان میں دنہ سے بہدلیوں
کے کالے کا بیان حدیث 2153 ے عَنْبُنْ هَا پ اَلْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا يَجُكَةُ حَيْفَانِ ثِي جَزِيرَةَ التَّبِ اع شهاب سے روایت ے کر سول اود صلی اوشدعلیہ
وآلہ و سم نے فرمایا کہ تزیہ عرب مہس دود ہکن نہر ہیں۔ مین کی فضیلت کا بیان انا
کات ات ات من رین کی فضیلت کا بیان حدیث 2154 ے ے سرے مدولڈوو عَنِيْصَابِنِ
غَزَّةَ عَنْ اَبْدِاقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ طَلَّهَاْمُذْ قَقَالَ مَذَا جَمَلِيْحَبًا وَنَم لُوت
خمصے کسافز ظفھت 2ھ نہ نگ ان : مات نطا فت اف کے ماق مان دی کی
فضیلت کا بیان

The text on this page is estimated to be only 40.52% accurate

حدیث 2155 کت مَلْ عَمْرِینَ الْعَطَابُ أَخْبَكَةُ أَهْزَرَ عَبْدُ اللَّهِ بَمَعْيَاشِ الْمَخْزَبِ
فَأَيَّ عِنْدَهُ تَبَيَّ دَا هَوَاهُ بِطِيقِ مَكَّةَ وَبِهِ عَمِينَ الْعَطَابُ فَعَمَلَ عَبْدُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَاشٍ
فَدَحَا عَظِيًّا فَجَآءَ بِهِ آلُ عَمْرٍانَ عَكَابَ فَمَعَدَّ لِيَدِيهِ قَتْلُ عَزَلٍ فِيهِثَ رَفَهُ رَأْمَهُ قَالُوا رَكَ
هَذَا لَكُمَابِ طَيْبَةٍ ۚ بِي 7 نَدَفْلَا أَهْرَعْدُ اللَّهُ تَأْءَاهُ عَرِينُ الْإِبِ فَقَالَ أَلَنْكَ كَالْقَائِلِ لَنْكَ
عَيْنِ الْعَدِينَةِ مَت فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ تَقَلَّتْ هِيَ إِلَهَ لَمْهُنْقِيَابِيْنَةُ يَنْتَدُ فَقَالَ مَزَاوِيهِ سِيَتِ
الْيَلِ كَانِي مَرَسَدَ تَادُ تَمْقَالِ تَبِ ۸ حِظْلَكَ 22۰ كِي اللَّهُ أَمْهُوْفِيَقِيَابِيْنَةُ ۱۱۳۲۳۲۳۲۳ لَمْزَلِ
أَوَّلِي حَمَلُ اللَّهِ 7 لَانِ بَنِي قَيْنَاذُ ثُمَّ انْفَكَّ اسْلَمَ جُو مومِي عَمْرٍانَ خُطَابِ كِي ان سِي
رَوَايَتِ كِي "مَكْمَكِي كِي رَاتِ مِيسِ عِبْدِ اِيْدِ جَنِ عِيَاشِ كِي مَلَا قَا كُو كِي ۚ ان كِي پَا سِ
نِيْزِ پَائِي اِسْنِ كِي كِهَا كِي اِسْ شَرِبِ تَكُو حَضْرَتِ عَمْرِو شِي اللَّهُ تِي عَنهُ بِيْتِ جَاتِي ثِي
عِبْدِ اِذْرِ بِنِ عِيَاشِ اِيَكِ بْڑَا سِيَايَالِ چِه كَرِ ظَرْتِ عَهْرِ شِي اِلْ تَالِي عَنهُ كِي پَاسِ لَآ
اَوْرَا عِ كِي سَمَائِي رَكَ دِيَا اَبُولِ نِي اِسْ كُو اِثَا كَمِ پِيَا چَا پَا چِهْرِ سِرِ اِنْهَا كِي يِهْ شَرِبِ
بِيْتِ اِچْچَا سِي بَرِ اِلْ كُو پِيَا اِسْ كِي بَعْدِ اِيَكِ تَنَسِ ان سِي دَا بَنِي رَكَ بِيْهَا اِسْ كُو
دِيَا جَبِ عِبْدِ الشَّبَنِ عِيَاشِ لُو كَرِ مَلَقِ رَتِ عَمْرِو شِي اللَّهُ تَمَالِي عَنهُ نِي اِلْ نَكُو بِلَايَا دِ
رَكَهَانَ كَتِ كِي بِمِ مَتِ سِي مَدِ بِنِي سِي عَعْدِ اِلْ بِنِ عِيَاشِ نِي كِهَا كِي دُو رَمِ سِي اِلْ كَا
اَوْرَامِ نَكِي كِي سِي اَوْرِ وَبَانِ اِنْسِ كَا گِهْمَرِ سِي حَضْرَتِ عَمْرِو ضِي اَوْدِ تِي عَنهُ نِي كِي
بِيْسِ اِلْ دَسِ سِي هَرِ اَوْرِ مَرِ مَانِيْسِ لُو چِچْتَلِ نِي ان دُونُو مِي نَكُونِ سَا فَلَ (ۚ پِه
رَحْفَرْتِ عَمْرِو شِي اِلْ تَهَالِي عَنهُ كِي هَكِيْتَا كِي بِهْ مَبْتَرِ سِي مِينِ سِي ۚ عِبْدِ دَجَنِ
عِيَاشِ تِي كِي بِمِ مِي اِلْ كَا ضَرِ سِي اَوْدِ اِمِ كِي عِچْلِي وَبَانِ اِمِ سَكِيَا گِهْ سِي
حَضْرَتِ عَمْرِو ضِي اَيْنِدِ تَعَالِي عَنهُ نِي كِهَانِشِ اِلْ دَكِ سِي هَرِ اَوْرِ حَرَمِ مِي پِي چِي خِي كِي
چِهْرِ عِبْدِ لِبِنِ عِيَاشِ چِي ۚ طَا وَ نَكَا بِيَانِ ان : كَانِ فِفْفَانِ اَو كِي اِعْمَانِ طَا مَو
نَكَامِيَانِ حَدِيْثِ 2156 ۚ عُنْ عَمْرٍانَ اللَّهُ بِنِ عَنَّا سِ اِرْبِيْنِ الْكُتَابِ حَمَكِرْلِي الشَّامِرِ
خُۚ كَانِ بِمَمْعَلَقِيْدِ مَزَائِلِ ۚ چِي بِي

The text on this page is estimated to be only 43.94% accurate

الْكَاكِجِ وَأَمْعَابُهُ فَأَعْتَوْهَا | لَوَأَكْنُ وَمِ بَارِضِ الشَّامِقَالَا: بِنِ مَاسِ فَقَالَ عُرَيْنِ
 الاب اذ مل المَهاجرِكَ البِنِ فَهَامَ فَامْتَمَارَمُعَ هَامَمُعَ أَمِ الوَتَاكَلَوَقَمِ بِاشَامِفَا مَكَلَفُو ال
 بعذِك حم جَتَمَدَكَ كَرِي ان 5023 هـ مَعَكَ مَعَكَبَقِيَّةِ انا يَكِ رَسُولِ اللّهِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ
 لَمَهْلَاكِرِي اَنْ تَقْدِ مَهْمَعَلَمَدَا اِلَي كَقَالَ عَمَزَا دَفُةً عَتِ دِ كَتِ 0 عَقِي تَعِ ال اذْمَلِ مَن
 كَاتِ مَامُنَانِ مَشْمَكَةِ فُرَيْسِ مَنِ مُمَاجَزَةِ المَثَحِ قَدَعَوْتُهُعِ نَمِ يَحْكُفِ عِلَهْ مِنْهُمِ رَجُلَانِ
 فَقَالُوا تَرِي اَنْ تَرْجِعِ بِالنَّاسِ وَلَا تَعْدِمَهُمُ مَنَا الْوَيْقَنَادِي عَوَلِ الْاَسْلِ مَضْبُ غَلِ نَارِ كِ
 مَافِ عِي او 5 او كُتِرِ عَتِ عُبْدَةُ نَعَخِ نَفِ مَنِ كَدَرِ اَتِي عِرِ الِ زَيْتِ لَ كَانِ تَنِ كَبِكَلَتْ 17
 دِيَا لَهْ غُلَاءُ تَانِ شَاهَتَا عَمَةِ وَالْاُخْرِي جَذِبْتُ اِنِي سَانِ رَعِيَتْ الْكَصْبَةَ رَعِيَكُهَا بِقَدَرِ الْوُؤَانِ
 رَعِيَتْ الِ تَرَامَا زُضِس: بِنِ عَوْفِ 20 كَا كَغَا بِيَانِي بَغُضِ حَاجَتِهِ فَقَالَ نِي مَنِ مَدَا عِلْمَا
 مُهْتِ سَكِرَتِ يِي 2 77 8 اتِ جَوَا فَا رَا مِنْهُ قَا لَفَعِدِ اللّٰهُ لَثْمِ اَنْصَرَتِ عَمِدِ الِ بِنِ
 عَحْپَاسِ وَ شِي الدِ تَالِ عَنهُ سَعِ رَوَايَتِ كَعِ حَفْضَرَتِ عَمَرِ شِي الدِ تِي عَنهُ ا مَكِي
 طَرَفِ كَعِ جَبِ سِرِ (اِي كَلِصَسْقِي عِ) بِيَسِ پِيچِنُو كَشَرِ كَعِ بَزْءِ بَزْءِ اَفْسِرَانِ سَعِ لَعِ
 جِيَسَعِ اَعْدِ وِيَنِ جِرِ اَحِ او انِ كَعِ سَا شِي اَنُھُو تَنِ كَعِ شَامِ مِيَسِ لَا كَلِ وِبَاءِ سَعِ
 حَخَرَتِ عَمَرِ شِي الدِ تَعَالٰی عَنهُ نِ كَعِ اَثْنِ عَمْبَاسِ كَعِ بَلِ رُءِ بَزْمَعِ اَبِي نَكُو جَنُھُولِ نَعِ
 پِيَلِ جَجَرِ تَكِ بَعِ فَوِ بَلَا يَا ا عَكُو حَضَرَتِ عَمَرِ شِي الدِ تَالِ يِ عَنهُ نَعِ انِ سَعِ مَشُورِ بَكَا
 اور بِيَا نَكِيَا انِ سَكِ شَامِ شَشِ دَبَا بُو رِ بِي بَعِ اَنُھُولِ نَعِ اَتَا كِيَا بَعْضُو نِ كَعِ اِ پَكَا مِ
 كَعِ وَاسِئْ كَعِ بِيَسِ لَوَا مَنَاسِبِ يِي سَعِ عَضُو نِ كَعِ اَكِ اُپِ كَعِ سَا اور لَوِگِ مَبُھِي يِي
 اور صَحَابِہِ بِيَسِ مَنَاسِبِ تِي كَعِ اُپِ ا عَكُو اسِ وِبَائِيَسِ نَعِ جَاھِيَسِ حَضَرَتِ عَمَرِ شِي الدِ
 تَعَالٰی عَنهُ نِ كَعِ جَا او رَكْھَا بَا عِ اَنْصَا بَكِ اَبِ عِيَا سِيَتِ بِيَسِ يِي نَعِ اَنْصَارِ كُو بَلَا اور
 وَهْ اُئِ الْعِ سَعِ مَوْرِ بَكِيَا اَغْھُو نَعِ بُھِي مَھَا جَمِ بِي نَكِي مَلِ بِيَا نَكِ اَوْدِ اَسِي طِ رَحِ
 اَخْتِلَا فَكِيَا نِ نِ كَعِ جَالِ - بِي رَكْھَا قَرِيْبِيَشِ كَعِ بُوڑِ سَعِ بُوڑِ سَعِ لَوِگُو نَكُو جَنُھُولِ
 نَعِ بَجَرِ تَكِيَا سِي كِيَهْ كَعِ بَعْدِ بِلَاقِ يِيَشِ نَعِ الِ نَكِ بِلَا يَا انِ مِيَسِ سَعِ دُو اَوْمِيُو نَعِ بُھِي
 اَخْتِلَافِ تِي نَكِيَا بِلَلِ سَبِ نِ كَعِ اَبْمَارَعِ مَزْدِيَكِ مَنَاسِبِ يِي كَعِ اُپِ لَوِثِ جَائِيَسِ اور
 لَوِگُو نَكُو اسِ وِبَاءِ يِيَشِ نَعِ لَعِ جَايَعِ جَبِ حَضَرَتِ عَمَرِ رَضِي اللّٰهُ تِي عَعْنَهُ نَعِ لَوِگُو مِيَسِ
 مَنَادِبِ يَكِرَادِ كَعِ كُو اَوْنِثِ پَرِ سَوَارِھِ ھَكَرِ اور اسِ وَفَتِ اُپِ وِعِيْبِرِ وِثِ كَعِ اَكَا كَشِ نَعِ
 جَلَالِ بَكِي تَفْقِيرِ سَعِ بَھَا كَعِ جَاتِ بُو حَخَرَتِ عَمَرِ شِي الدِ تَالِي عَنهُ نِ كَعِ اَكَا كَشِ نَعِ
 بَاتِ كَسِي اور نِ كَعِ كُچِي وِي بَا بَمِ بَھَا كَتِ بِيَسِ ا -

The text on this page is estimated to be only 45.27% accurate

کی تیر سے اول کی نفقہری ہکی طر فکیا اگ شارے پاس اونٹ ول اود تم
ایک داد یل چاو شس کے دوکنارے ول ای ککنارہ سر سب اور شاداب ہو اور دو سر
اخیحک اور خر اب ہو اگر فو اپنے اوخ کو س رسب اور شماداب بی جہ اتے جب بھی
پونے ال دکی نظیر سے جچ ایا اور ج ٹوئے ختفک اور خر اب میس مر اے جب بھی
پوونے اد دکی تفریر سے جم ایا امن ٹیس عمبد ال ر تن بن عوف 0 کا مکوگی ہوئے
تے اغبون ن ے کہا یں اس مت ے کا عالم ہوں میں نے رسول اد صلی الد علیہ وآلہ
وضع سے ستامہ آپ صلی الد علیہ وآلہ وسم فرمات جھے کہ ج بت سٹوئی ز میں
ٹیل دبا سے و دبال شہ جا اور جب صوھ (7) "زین بیش دبا پڈے اور تم دباں موجو د
بتپ اگ و بھی نکى بکھا این ماس ن کہ اس وفقت حضرت عمر رضی الد تقالی عحنہ
نے الد جل جلال کیا جھ بیا نکى اور لو ٹکھڑے طا گا نکابیان ے ے ھ ؟ 4 مہو ؟
سے بے ککھ ہتاءے وے بے و 8 لام ے کے ہر اہم رن مشد بن اہ قاص عن ابیدائہ
بِعَدِيْشًا لَامَامَةً بَح رِيْب مَا مَعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ لَمَلْ و 2 الطَّاعُوْنَ فَقَالَ
أَمَامَةُ قَالَتْ 80 ب- و 1 من 10 قَبْلَتِيْ فَازْ مَعْن ٠ بِدْ بِأَرْضِ قَلَاتَنْدْ خَلَا عَلَہ و ٤ وَمْ كَانْ
مُبْهَاقَلَاتَنْدْ خَمْجُوْا فَاَرَا مِنْهُ قَالْ مَالِيْكَ قَالَا بُو ا لْت لَا يَشْخُ لَانْ اِزْمَنَہ مَعْنِ اِلٰی و قَائِ
نے اسامہ جن زید سے و چھاتھم ن ے کیاسنا سے رسول اللہ صلی الد علیہ وآلہ وسلم
سے طاعون کے بارے میس اضہوں ے اول ار کل از + آلہ و سم نے فرمایا کہ طاعون
ایک عذاب ہے جو کیہ چاگیا تھا بی اس رائل ک ے گدہ ید یا بکھاکنہ ان پر جو تم
سے پھلے سے توجب سنوت کسی زان میں طاعون ہے نووا نہ جاؤاودج ب امن میں
طاعون مت اور تم وبال موجو د ہو وپ یگ و بھی نیس ابو النصر نے کمرانہ کنلوہرا
گن کے قصر سے۔ باب : کاب مخلف با وے بیان میں طا گا نکابیان حدیث 2158

The text on this page is estimated to be only 44.01% accurate

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ الْكُتَابَ حَمَلًا الشَّامِ قَتْلًا مِي
عَنْ بَلَكْهًا الْوَأَكْذُ < كَمَبَالشَّامِ 2 هـ أُمِّيَّة عَيْنِدِ اثْمَنِ بَمِ عَوْفِ اِگ 93 018 × × م
رَكَّة يَأْرَض 7 أَث يَه < اِتْلَات جَوَافِوَا نَد قَمَم مَز عَرَتِ بِنِ الْكُتَابِ مَن مَزَعِ عَمْدِ لِبِنِ
عَاهِ بِنِ رَدِ بِيَجِه سَعِ دَدَايِت ٤ كِ نَطَرَتِ عَمْرَجَنِ خُطَابِ شَا مَكِي طَرَفِ نَعِ جَبِ مَرِ
مِيسِ پِ پِچِ اِ نِكُو خِي شَامِ مِيسِ وَبَا پِژْگِي سَعِ فَوِ عَمْدَالِ رَمَنِ بِنِ عَوْفِ نَعِ النِّعِ بَسِ
٤ كِهَارِ سَوَلِ اللّٰهِ نَعِ فَرْمَايَاكَكِه جِ بِي زَيْنِ مِيسِ سَنِ كِه دَبَا٤ وَهَلِ تِه چَا اَوْرِ جَبِ دَبَا
پِژْ٤ اَسِ زَيْنِ بِيَسِ جِسِ مِيسِ تَمِ هُوِ قُوِ اَسِ سَعِ لِكَلِ نِهْپِ اِگُوِه سِ نِكِرِ حَضْرَتِ عِه
رِ سَعِ لُوِ فَا٤ بَابِ : كَابِ لَافِ بَا وَ بَعِ بِيَانِ مِيسِ طَاگَا نِكَا بِيَانِ حَدِيثِ 2159 ٤ عَمْرُبِنِ
يَكِ سِرِ جِ. ٤ تِ اِتِ : لَاحَاتِ اِتِ كِي طَا گَا نِكَا بِيَانِ حَدِيثِ 2160 عَ مَالِكِ الْكَالِ بَلَكِ
اُكْعَرَيِمِ الْعَطَابِ قَا لَبِيْثِ بَرِ رَكِ اَعْتِ اِلِ مَنِ عِ بَشَامِ اِمَامِ مَانِ كِكُو پِهْچَاكِه حَضْرَتِ عَمِ
رِ رِ ضِيِ اللّٰهِ تِي عَنِ نَعِ فَرْمَايَاكَكِه اِي كِكِه رِرِكِيه بِيَسِ (اِيَكِ مَتَقَامِ بَعِ دَرِ مَانِ يَسِ
عَمْرِه اَوْرِ ذَاتِ ٤ رِي كِي) نَدِ سَعِ بَجِ هِكُو شَامِ مِيسِ دِي بَكْصَرُو سَعِ. زِيَرِ مِي ٤ گَنُو بَكِي
هَمَالْحَعَتِ بَابِ : كَابِ مَحْخَلَفِ بَا وَ بَعِ بِيَانِ مِيسِ تِيَرِ بِيَسِ گَنُو بَكِي هَمَالْعَتِ

The text on this page is estimated to be only 36.83% accurate

حدیث 2161 عَنْ اُمِّ زُرَّةَ اَنَّ رَسُولَ اِلٰهٍ عَلَيَّ سَمٍ قَالَ تَعَامُ اُمَّ رَوْمَوًى
فَعَمَّ اَمَّيْ مَوًى قَالَتْهُ مُوتِي اَنْكَ اَلْزَى اَغْوَيْتَ 08370“مَمَّكَ مُوَكِّي الَّذِي اَغْطَاةَ اللّٰهَ عِلْمُ
شَى وَاَصْطَقَا عَلَى النَّاسِ بِرَمَائِيْهِ قَالَ نَخَّ اَلْ اَقْكَلْمَى عَلَى وَت رَكْفَتَ فَرَمَاكَ هَنَكِ اَوَمِ
اور مو کی نے تو الب ہو اوم مو کلاپ مو کان ے کھانو و دیا و م ے ک گھرا و کیا نے
اوگو بکو اور کا ا نکوجت سے آدم ن ے کھا کہتو ددی مو کیا ے کک ادن جھے علم دیا بر
چ کا اور رگزید بکیار سالت سے انہو ن ے کہا ہاں بج را دم ن کہا باوج د اس کے تھے
ملاص تک ا سے ای کام پر جو می رکی تیر می لککھھا جاک تال میرے پیدا ہونے کے۔
باب : کاب محخلف با وبے بیان میں نی می ن گنو بکی همالعت حدیث 2162 س 3۔
2 3 ہے 207 7 ہے دے 32 ؟ + چہہ د کے ے ر یے و عم کے 4 عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَّارِ
الْجَهْنِيِّ اَكْعَمَرُ بَيْ الْكَطَّابِ مِلَّةً عَنْ يَهْ اَلَايَةِ وَاِذْ اَحْلَ رَبَّكَ مِنْ بِي اَمٍ مِنْ ظُهُورِهِمْ < <
دو کے غُھَمَمَ عَلَانِيَتُهُ اَمْتِ بَرَعِ كَاوِ كِي مَانِ اَمِ اَلَامِ مَوَانَا كُنَا عَن مَدَاغَا فِلْيَكْفَالِ وِ يِه
دَمُھُ سُولِ اللّٰهَ صَلَّى اللّٰهَعَلَيْ مَلَمَّا كِ اللّٰهَ رَهْ اَرَكِهْ وَهْ اَلْ عَلَقِ اَكْرُ ثَع مَسَمَ كَهْرُ بَيْنِ
فَامَكْخَ مِنْهُ ذُرِّيَّةٌ فَقَالَ خَلَفَتْ مَوْلَايَ لِنَعْكَةِ وَبَعْتَلِ اَمْلُ الْكِ يَغْمَلُونَ ث مَمَ فَهْرُ
فَامَتْخَ مِنْهُ ذُرِّيَّةٌ فَقَالَ عَلَّةٌ عَتَقْتُ مَوْلَايَ اَنَارَ بَعْتَلِ اَمْلُ النَّارِ يَغْمَلَمَ كَقَالَ بَحْ بِي صَرِ
وَتِ بُو نَشَى يِعْتَلِ اَلِ الْعَدْحَقِ يَنْوُغُ عَيَّ عَلٍ مِنْ اَعَالِ اَمْلُ الْكُنُوقِيْدِ جَلْ رَفِ الْمَنِّكَ عَلَقِ
الْعَبْدِيْلَارِ اَمَثْلُهُ بَعْعِلِ اَهْلُ النَّا رَحْقِيْمَرَكُ عِيْعَمَلِ مِنْ اَعَالِ اَمْلُ النَّارِ يَدْخِنْهَرْ بَهَالَا رَ مَلِ يَنْ
لِيْمَارِ شَى سَے رَوَايْتِ ے كَ حَطْرَتِ عَمْرَرِ شَى اللّٰهَ نَكِي عَن سَے سَوَالِ بُو اَسِ زَيْتِ كَے
مَتَعْلَقِ بَنِي بَا دَكْرِ اَسِ وَشِ تَكُوجَبِ تَبِرَے پُرُوْدِدْ گَمَارِ نَے اَدِ مَكِي پِيْثَہَ سَے اِ نَكِي قَمَامِ
اَوَلَا دَكُو بَكَالَا اور اِ عَكُوْگَدِ اِ بَكِيَاَنْ پَرِ اَسِ بَا تَكَاكِي مِيْسِ نِيْشِ بَہُوْ پِيْرُوْرْدِ گَاَرِ
تہاراء

The text on this page is estimated to be only 47.74% accurate

ولے کیوں نویس فو پر وردگار سے جماراہ جم نے اس واسٹ ے گواہک
یاک ہککڑیل ایمانہکو تم قیامت کے روز کہ جم فو اس ے نافل سے رت عمر رشی
اود تالی نہ ن ے کہاکہ رسول اود صی الد علیہ دالہ و سکم سے بھی ا سا بی کی
تنس رکا سوال ہوا آپ صلی الد علیہ وآلہ و سم نے فرمایا الل جل جلالہ نے او مکو
پید کیا پچھ ران میس اپناداہنا بات کی اور اولاد ہاں اور فرمایا نیشیش نے ا یکو
جنت کے لیے پی اکیا اودیہ لوگ جنینتوں کے کامیں کے پھر بایاں بات پیر ۱۱ نکى بی پر
اور اوماد نگالی فرمایا نیش نے ا نکو نم کے لیے پید کیا اور یہ جہنمول ک ے کامک
بیس کے ایک 02 ار سول الد صلی شر علیہ دالہ و سکم پچ رع لکرنے سے کیا فاد ور
سول اود صکی الد علیہ وآلہ وس نے فرمایا جب پید اکر تا ے می بند ے کو جنت کے
واسٹے فو اس سے مجنیستوں کے کامکر اما سے اور موت کے وقت بس ے جر رت ا
اس سے بل یموں کے کامک اڑاسے یہاں مت کک موت بھی اسے بر ے کا یہ ے تو اس
ج نیم میں داخ لک جائے۔ باب : کاب مخلف باب وبے بیان میں نف یر میں کنگو بکی
همالعت مَالِكُ اَنَّهُ بَنَكُهُ اَكْ رَمُولِ اللّٰهِ بَلِ الْهَعْلِيَّهَمْ لَمْ قَالَتْ رَكْتُ فَيَكْ اَمْرِيْنَ لَنْ تَضْلُوْا
مَاتَمَّكَهٖتَا يَكَاَبَ ٦٧ ست لهر و صن ے ک مچھوڑے جامابوں میں تم میں دو چیزو
نکو کی بگم راو ہو گے جب کک پڑے رہو کے ا کو کاب اللد اود اس کے رسو لکی
سشت۔ باب : کاب مخلف باب وبے بیان میں نفیر ہی بکنگو بکی همالعت حدیث 2164
عَنْ طَاوُسِ الْاَن اَفَّهُ قَالَ اُذْنَرِ كَت تَامَا مِنْ كَاپ رَمُولِ اللّٰهِ مَلِ الْهَعْلِيَّهٖ هَمَلَمَ يَقْوَوُ كُلَّ
شَيْنٍ يُبَى بَعْدَرِ قَالِ لاَوْشِ وَمِ سَهْتَعْبِدِ اللّٰهِ بى عَمَرِ يَقُولُ قَالِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّ
الْهَعْلِيَّهَمْ لَمْ كُ شى بَكَدَرِ حَقِ الْعَجْوَا تا 7 الكيبيں؛ الكجز

The text on this page is estimated to be only 43.13% accurate

طاوس الیمائی سے دوا بیت ہ کے انول ن کے کھائل نے چند صحابہ کو پا
اک ہے کہ ہرز تیر سے ہے طائوس ن کے کہا یں نے عبد الد بن عمر سے سنا کہ جہک
فرمایا سول ادڈر صلی ارڈد علیہ دآلہ و سم ن کے ہریز نقدیر سے ہے بیہا کم ککک
عا زی اور ہو شیا ری تھی۔ باب : کاب مخلف باب وہے بیان میں نقزیرمی سٹو بکی
ممرالعت حدیث 2165 ے عَنُ عمرہ بن وینلل) اَلْهَقَالُ سَعْتَعِيدُ اللّٰہِ بى التَّرِیْقُول
حُطْبَتَدِیَانِ الْمَ الْمَادِیْ اَلْقَاتِیْنِ 0017 ے ت کے ای پزاز کے ولا او کا : کے اع کرات
نثافت مال کے ان مان نفزیر میں کنکو بکی ہمالعت حدیث 2166 عرح عمُّ اَلْ مُہیل
بن مَایکِبِ اَهْقَالِکُنْثُ اُسَیْرَمَۃٌ عُرَیْنِ عَبْدِ الرَّیْرِقَالَ مَا رَایَکِیْمَوَلِی الْقَدَرِ یَذَقْلُثَرِ اَن
تَسْتَتِیْبِہُ اَن تَابُوا لِاعْذِ ح۔۔۔ بے رَایِ اَل مَایِکِ وَیْکِ رَایِ اَل یل بن مالک عمرجن عبد
ال زین کے سا جار ہے تے اخہول نے بی پچھا ابو کیل س کے تھہاریکیارائے ہے
قلرد می کے بارے ٹس ابو یلان کے کبامی ری رائے یہ کے ان سے قو کر ا ے ت ہک
یہ پترہ نیہیں تخل کے لوای ان خر کی عبد الین کے کبامی ری را بھی کی ہے ماک ن
کے کبامی رک ہی کی دا سے ان لوگوں کے پارے میں و کے و جا سن اب : 0 لیف بابو
کے بیان میں رر ہے بیان یس خلف عد بیہ حدیث 2167

۰ نأ هر وق ات ال ۲ لَبِهَءَمَلَم قَالَا تَا الْكُزَا لَزَأَةً طَلَاقٌ أَجْهًا لَيْسَتْ

ءَمُخْفَكْهَآ وَلِتَشْكُ فَا نَأَمَا كِرْتَى اَو بِيَر و ر شَى ا ل تَالَى عَنهُ سَے رَوَايَتِ عَک فرمایا ر

سول ال صلی اوشدعلیه له و ”لم ن عک نه چا عکوکى عورت طلاق اتى مک نکى ت

کيه خال یرے پيال ال لکابلله نیا کرل عکى و که جو اس کے مقر میں سے اکول

ے گا۔ باب : کاب خلف باب وے بیان میں قررے بیان میں مخلف عد نیس حدیث

2168 ن مُحَد بن گَغف المِطَى ال کَال مُعَاوِيَةَ بِمَا مُفْيَاک تَهُوَعْل النُّبْرِيْهَآ لَنَا نَأ مَآيَةَ ا اى

ادا + ه ۸ه سی عو سے ے۔ رجه بن ثع قَالَ مُعَاوِيَةَ مَهْغَت مَوَلَاي لِكِمَاتٍ مِّن رَّسُولِ

اللّٰهِ صَلِّ الْهُعَلِيُّهٖمَلَمْ عَى مَبِہِ الْاَعْوَادِ جَب نَكْحَب تَر تى سے دوايت عک معاوبه بن الی

فان نے مب رپ کہا اے لوگوں جو اد جل جلالہ دے اسک دکوکى رو گئے والا یں سے

اور جونہ دے ایک وکوئى دى دالا میں سے اور ى طافت وا عکى طاتکام نیس تى

جس شف سک الد هلائی ثین جابتا سے ال کو دین میں کچھ دبا سے اور عکم فقهد

تاپ رکها معاويه نے میں نے ال کا تکور سول الد صبی الدد علیہ وآلہ و سم سے سنا

انى بکھڑیوں یر باب : کاب مخلف با وے بیان میں ققدرکے بیان یس مخلف عدشیں

حدیث 21696 عَنْ مَآيَاک اُهْبَنَکَا نُہْ اَک يَعَالُ الْقَدْيَهْ اَى عَلَقْ لَّ هُنْ کَايَتَبَقِ الَّذِی لَا يَفْجَلْ

شَيَانًا وَهُكَذَرَّهٖ حَسَى ال کَفَفَى سَهٗةِ الْهَيْمَنِ مَعَالِيسِ وراى الله مر امام مالک سے ددايت

ے کہ پہلے زمانے میس لوگ او کہ اگر تے تت عکک سب خى بیان اس اڈ کی نہیں نث

نے چب اکيا عرش کو جیسے چاے جووقت مقر رک دیاے اس سے پیل بکوکى چ

خپیں ہو مت انى سے مچ هکو الله او رکانى سے الیکانى عک ساس الله جو اکو

The text on this page is estimated to be only 40.60% accurate

ور باب : کاب مخلف با وبے بیان میں در بے بیان شس خلف عدشیں
حدیث 217 رن مَالِك نہ لک اُگگات یہا لاذ اُخذالنیم تح یَسَعُکَ رُزُکُہَا یُنَوَاقِ اشن امام
مالک کو پچ چاککہ پیل زمانے بیس و نکہاجا تہاک کو ی آدی میں مر ے اج بک ککہ
ان نکارزق پا رانہ بو لیس اختقما کر وطلب رو من ین ا ان باب : کاب مخلف پا وبے
بیان میں خوش خی کے بیان جس حدیث 2171 عَنْ مُکَاءِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ اِی مَا اَنْ یَہ
رَسُولُ اللہ مل اللہ عَلَیْہِ سَلَامٌ حِیْنَ وَمَعْتُ رَجُی الرُّز ان قال حسن
خُلُقِکَیْلًا سِبَامًا عَذِیْبًا جَمَلٌ معا بن بل سے روایت ےک " اَنخ کی وعییت جو رسول الد
صلی اننفان علیہ دَالہ و سم نے بچ ھک وکیا جب میں رکاب میس پا ول رک کا 7 ای
و باب : کاب مخلف باب وبے بیان میں خوش خلقی کے بیان م حدیث 21722 عَنْ
عَاقِبَةِ زَرْجِ اللّٰی تِلّٰہُ عَلَیْہِ ءَسَلَمٌ اُنْہَا قَالَتْ مَا حُوْہِرَ سُوْلُ اللّٰہِ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ مَلٰٓئِکَہٗ اَمْرَیْنَ
فَلَا اَمْرٌ اَنْ ہَا مَالُہٗ یَکُنْ ثَاقَانِ کَا 6ن ابغ الالاس مِنْہُوْمَا اَنْکُمْ ول اللہ مل
الدُّعْلِیْہُمْ مَّیْتَفِدِل سے صط

The text on this page is estimated to be only 47.32% accurate

ثَبِّكَ خَمَةَ اللّٰهِ فَيَنْبَغِيْكَ لَهٗ بَا حَضْرَتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکو جب دنیا کے دوک میں
اخترتیار ہوا آپ نے اسان کو اختیار کیا شر علیہ اس میں سگزا دن ہو اگر گناہ ہو
ات سب سے زیادہ آپ ال سے پر یز کرت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابق
ذات کے واسطے میں سے بدلہ نی لیت ے ممر جب اد کی حرمت میں خمل پڑے نواس
وقت بدلہ لیے تے اللہ کے باب : کاب مخلف بالڑیے بیان میں خوش نکی کے بیان
میں حدیث 2173 2 رک ہے نی لپ | عَنْ صَنِّ بْنِ حَسَنٍ نَعِ بْنِ كُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالِ مِنْ حُ اثْلَا لَت كُذْمَال 2 0 + 9؛ جو بدھے لی بن ان بن می بن ای
طالب سے دوا بیت کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلام کی
مت ریبوں میں سے ہی سے کہ دب بے کار اور فضول چو نکوھوڑوے۔ باب : کاب
مخلف با وہے بیان میں خوش نکی کے بیان میں حدیث 2174 میں وہو وس مم سے
عَائِشَةُ وَأَنَا مَعْدِي النَّبِيِّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي بِنِ الْعَشِيْذَةِ اَوْنِ لَهٗ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالِ عَارِكُهُ فَلَغَ اَنَّهُ تَمَّانُ مَغْتَصَحَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فَلَكَ حُ الرَّجُلُفُ سَوِ رَا يَكِ سَجِ رَا دے پچ کو دی و گے ہے ہر
وی ہو کے تو پروی لت ہر لن ل 7 ژڑھی۔ رر 605 د پیٹ یا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا قُلْتُ
ثُمَّ لَغِ تَنْبِ اَنْ صَحِجَّتْ مَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شِ النَّاسِ مَنْ
اَتَقَاهُ النَّاسُ لَكَ رَتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا سے دوا بیت میں سے کلا ایک ضع نے ان
چاپار سول ایند صکی اد علیہ علیہ دآلہ وسلم کے پان کا اور

The text on this page is estimated to be only 43.22% accurate

ان نپ لیلح ین و لم کے سا یکین آپ مکی ول حول وع نے ابا یت رب مل
الع وآلہ و سم نے اکون ے کی احجازات دئی رت عائش کی ہی کہ تھوڑی دیر نی
نگزری شہ کہ رسول ار صلی ای علیہ لہ وسلم کو ٹیل نے اس کے ساتھ نے بودے
ستاجب دہ چل گیا ٹیش من ے کہایار سول ایند صلی الد علیہ وآلہ وسم م اٹھی وپ
صئی الد علیہ وآلہ زسلرنے ا لکوبراکیاھا بھی آپ صلی ال علیہ الہ وسم اس سے من
گے آپ صلی ال علیہ لہ وسلرنے فا کہ سب آدمیوں ین راف آد ہی سے جس سے لوگ
کڑیں یاڈریں اس کے شر کے سبب سے۔ باب : کاب مخلف بابوے بیان میں خوش
ضہتی کے بیان میں حدیث 2175 ے۔ ے عَنْ کَفِّ الْحَمَارِ الْهَكَالِ اَذْأَحَبِیْتُمْ اَنْ تَعْلُبُوْا
مَا لِنَعْبِدَیْنِ رَبِّهَافَاشِ اَمَا ذَا یَتَّبِعُ مِنْحَسَنِ الْقَتَائِ کَحَبِ اجار ے کہاکہ جب تم ت مکی
بندو کا حال جاننا چاہو اس کے پروردگار کے پاس تو وکجھول وگ رگ ا لک وکسا کتے
ہیں باب : کاب مخلف باب وے بیان میں خوش تی کے بیان یش حدیث 2176 عز
فی تی مس الا فال نا ات نار رگجحسن خُلِقَہ رَجَّةٌ لِقَامِ الْیَلِ الْا بِالْهَوَاجِرِ 'و چو د ہت
بُھور سوک و ا لن کاو رجہ حاصل لک تاے ا لزان حقات ات کی خوش غلقی سے بیان ش
حدیث 2177 ند مو و ات زم ا فرع بر من کُشِبِرِنِ الشَّلَاةِ وَالْفَدَکَةِ قَالُوا بَی قَالِیْضَلَامُ
ذَاتِ الْبَیْنِ ھ2 می اکا لک : وَالْبَغْمَةُ کَالْهَاشِ الْاِلَقَةُ

The text on this page is estimated to be only 43.43% accurate

سعید بن مصیب ن ے کہا کیا مس بہ بتائوں ت مکو دہ زج بہت کی
نمازوں اور صدقہ سے ؟ ہر سے لوگوں ن ے کہا بت سعید ن ے کہا انیک دوسرے کے
ہج 2 کم اد اورگو تر مض اور عروا سے پہ خصلت مونڑے والی سے کیوں کو اپ
:تما تفنافان او کے اع مان خویش خی کے بیان یں حدیث 2178 عخ شیک الک لاک
رشول الہ کل الدُعَلِیْہِ ءَسَلَّہُ قَالَ بَعَثْتُ لَکُمْ مَحْسَنَ الْکَخْلَاقِ اَمَّا مَالُ کُکُو یَا اَلہ ر حول لی
کال ما دآلہ: سلہم نے فرمایا ئس اس واسلے بھی اگ یا کہ اخلا کی خو بیو نکو و راک
ردوں انی شش رم بے بیان میں باب : کاب مخلف با وبے بیان میں انی شر کے بیان
میں حدیث 21709 عَنْ زَيْدِ بْنِ رَانَ بْنِ فَعْلٍ الْکَلْبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَہُ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ رَ :
شول اللہ مل اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لَکَ وَبَیْنُ خُلُقِیْ وَخُلُقِ الْفُلَا مَالِ عِبَائِ زَیْدِیْنِ لَن سَے روایت ے کہ
فرمایا ر سول اود صلی اوشدعلیہ دآلہ و سلم ن ے کہ ہر دی نکا ایک خلق سے اور
اسلا مکا غلق ہیاء۔ انب :تاب حضافت مال کے کیا مان ہی شر کے بیان ٹل حدیث
2180 عَجَدِ اللہ یں عَزَّ ر سُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَرَعَلْ رَجُلٌ وَهُوَ یَعْقُ اَمَافِی
الْعِبَائِ یَقْقَالَ رَسُوْلًا لَہُمْ رَد 2 < لِلْحَلِیْہِ ءَسَلَّمَ مَفْہُکَ الْعَمَائِ مَن الِیْمَانِ عِیْدِ بَیْنِ عَمْرِ شِی
اللہ تی عنہ سے روایت ے کہ ر سول ال صلی ال یر وآلہ و سلمنے و یکھا ابیک شف
سکونحیح کر ہاتھا 2

ہ پھائیکو ہیاک بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جانے +
دے کی کہ یا ایمان یل سے ہے۔ ضُضْب کے بیان شش ات ؟ ماب مشافت ماف ان مان
ضُضْب کے بیان میں حدیث 2181 اَنَّ رَجُلًا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُنْزَلِ بْنِ عَوْفٍ اَكْ : تَنْ جَلَا
لِي رَسُولِ الْوَلَّهِ مُلَمَّ قَفَا لِيَا رَشُولِ الْوَلَّهِ مَات 000 ول 7 تَقْتَصِرُ صِيَا بِن
عَمْدِ الْوَلَّهِ مَن بِن عَوْفٍ سَ رَوَايَتٍ اِيَكِ تَخْسِ اِيَا رَسُولِ الْوَلَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَلَّمَ
كَ پَاسِ اَوْدِ بَوِ لَآكِهِ اَرَسُولِ الْوَلَّهِ صَالِي الْوَلَّهِ عَلَيْهِ دَالَهُ وَ سَكَمِ يَهْ چَند بَا تِي بِنَادِ بَيْنِ
جَن سَ مِي لَفِ اَثْهَآوِ اور بَہت بَا تِ نَ بَتَانَا شِيْصِ بَہول جَا وَا گَا اَپ صِي اَوْدِ عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَ سَمِ نَ فَرَمَا يَانِ وَ قِصَ مَم تِكْيَا كَر۔ ضُضْب کے بیان میں حدیث 2182 097-07
اَللّٰهُ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالِ لَيْسِ الشَّدِيدِ بِامْعَقِلًا الشَّرِيدِ الَّذِي يَبْكُ نَفْمَعِئْرُ الْعَعْنَتِ ا
بَرِيرْدِ دَوَايَتِ كَ فَرَمَا يَارَسُولِ الْوَلَّهِ صَالِي الْوَلَّهِ يَدْلَ وَ سَمْتِ كَرْدِ وَ كِيَا وَزْدِ اَوْدِ
سَ جَوِ مِي مِيلُو پِيكِ اَو پَا دَرِ وَزَرِ اَوْرِ جَوَا ثِ لَفِ پَر تَقَادِرِ بَوُضِ كَ وَ قَت۔
طَلَا قَجَاتِ تَر كَكِ بَ كَ بِيَانِ مِيلِ بَابِ : كَابِ مَخْلَفِ بَا وَ بَ بِيَانِ مِي

The text on this page is estimated to be only 42.55% accurate

ملاقات تر کک نے کے بیان مل رن اُ اُوبَ الاَنْمَارِي ان رُشول الله صل الله
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِتُسَيْمٍ أَنْ يُفَاجِرَ أَمَاهُ تَوْقُ ثَلَاثَ لَيَالٍ لَنْ قِيَعْرِضَ مَاءً يَخْضُ
مَنْاءَ خَيْلِهَا الزَيْمَدُ بِالْمَلَامِ الْوَالِوَابِ انصارگی سے روایت س ے کہ رسول اود صی الد
علیه وآله وسلم نے فرمایا کہ ملما یکو درست نی سکھ اپ بھائی مسلما نکى لانقات تر
کک [کے یڑا سک مچھوڑ دے خحین دن سے زیادد ابر لے ذوبنہ دجکے یادہ لے نہ د
کے مہتر ان دونوں میں وو ے جھ باب : کاب ملف با کے بیان میں لا قجات تر کک مے
کے بیائن مل حدیث 2184 هـ 7۲ ے لاح 21 ا ے ہ سے بے 7077 حا 2 ا غن
أَتَسُ جَنِّ مَاءٍ أَكْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَاعُضُوا وَلَا تَأْمَدُوا وَلَا تَدَابُرُوا
ءَكُوْثُوا عِبَاءَ اللَّهِ 2 کے 7 إْحْوَاتَاءَ لَا يَحِلُّ لِتُسَيْمٍ أَنْ يَهَاجِرَ أَحَاكَفُوقُ ثَلَاثِ لَيَالٍ انس بن مالک
سے دوايت س ے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مت ٹف کرو
مرح رکرو مت یی کچمیرد الیک دورے سے بلنہ ہو جو اثم کے بندرے پھاگی پھائی
نیس درست ے کی مسلرا نک وک ان بھائی یکو موڑ دے خان راول سے زیادہ۔ اب : 2-۴
لیف پابو کے بیان میں لا قجات تر کک من ے کے بیائن مل حدیث 2185 رن ول 0ن
و وا ناک ا فان کتھ لغریت 0ل 2ن کا فان ئن فا کک ان انا الوبریرور شی الله تعائی
عنه سے روایت ے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ن کہ پیچ تم بدرمائی
س ے کی وککمہ مال ژا چھوٹ ے اور م کور ج لگا اور مس کن شلکرواور مت مرح کر
ود نیاکى اور مت حدکر ون پش لکرونہ ایک دوسرے سے پٹ موڑو بہ ہو جا وا نر کے
بنارے بھائیپھائی۔

The text on this page is estimated to be only 42.28% accurate

باب : کاب لاف باب وبے بیان میں ملاقات تر کک نے کے بیان مل حدیث
2186 اج دج ے ہ کت جج مت الف وَتَيَا ءَا تَال اَنَح الْفَغْتَايْ عَطَابْن عَبْد الہ ر شى الد
تائى عنہ خر اسانى سے ددايت ے ک فرمايارسول اود صلى الله عليه وآله وسلم ن
ے کہا مصا ے ک رواايک دوسرے سے و ليکاکينہ جامتار ے گا رى کو ايک دوس ر ے کى
دوست بو جانگے اور فى جائى ر ے گى۔ باب : کاب مخلف با وبے بیان میں ملاقات
تر کک نے کے بيان مل حدیث 2187 عَنْ ا هِيَةِ ات رَسُول اللہ ل ال عَلَيْهِ وَ مَلَمْ گال
تَفْكَمًا ا ث کلت ا غي مُشيم لا يَغْكَ بالل شَيْنَا لا رَجَلَا ه ت بَيْكَه بَيَّ اُجيه مُخْتَايْ فُقَالَ اِذَا
مَدَيْنِ حَق يَمِيكا لوا مَيَّن ے ہ تا سر سے مھ جرتح جس مھ سزر اور رات کے روڑ فو
بيده مسامان جو اللہ کے سماض رک يکونج ريک نمى بکر ما ده بن ديا جات لى ادن
جو اپنے چوائى سے عد اوت رت ہ ہکھا جاتا ے ک اع دونوں اوميوں کے مل کہ
دبکعتے رھوج بتک وومل جائى ان دونول آدميو بکو د کھت رھو جب کک دھوئل
جائى۔ باب : کاب مخلف باب وبے بیان میں لا قجات تر کک مے کے بيان مل حدیث
2188 5 22 اہ تج 5 ے جھيکھ يد سرسوے < ۲ کووہ سا 2 غ 0 اُن مى اد قہ ال
تَعَرَّشْ أَعْمَال النَّاسِ كُل جُعة مَّتْنِ وم الانين يم الکھيس فَيُغْفَق لکن عَبْدِ مُؤْم ن لا

The text on this page is estimated to be only 38.36% accurate

The text on this page is estimated to be only 44.25% accurate

سامان سخ رجھ نے کر دیا تھا دہمارے جاور چہ اتا تھا جب دو بیچھ مو
ڑ کر جانو رجھ انے جانے لگا نذدبچا دررل اوڑھے ہوئے تھا جید فکم چندی چندری ہو گئی
تی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ لم نے اس کو دس ہکر فرمایا کہ بکا او رکپڑے اس
کے پا نیش ہیں ابرن کہا ار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں مٹھری میں بند
ھہ ہیں میں نے ا کو پے کے لے دیے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک کات ے نت یں
ک7 کے کے یت ال رز ے ت کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاککہ
ان یک کیا ہ گیا تھا دا ال لک یگ دن مارے ا بکی اچچوا موم نیس جھو ا اسکو اس
تھی نے یمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکیا لی کی راویٹ می رک یگ ون
مارک جائے آپ ۲ی ال علیہ وآلہ وسلم نے فرایا ہاں الک راہ ٹیش پل روہ شید ہو
اللہ کی راوش۔ باب : کاب مخلف با وبے بیان میں کپڑے ز بت کے واسٹے بن کا بیان
حدیث 2190 عَنْ عُرْزِ الْكَطَّابِ قَالَ قَالَ ابْنُ الْقَارِي ابْنُ لُبَابٍ حَضَرَتْ عُمَرُ شَى | الثَّر
تعالیٰ عنرن ے کہا کہ بیس ارتا ہوں عال مکو ایشھہ کپڑے نے ہوئے دیکھوں۔ باب :
کاب مخلف با وبے بیان میں کپڑے ز بت کے واسٹے بن کا بیان حدیث 2191 رت گا
2ت و ا و اک مان خرت عررر ضعی اللہ تعالیٰ عنہ ن ے کہا کہ جب الذ رت
مکو وسعمت دے و اپنے او بھی وسعم تکر و اپ ے کپڑے بنالو۔ ری نکپڑے نے اور سو
نان کابیان ان : ای ماق پا کے ات مین ری نکپڑے نے اور سو زان تکابیان

The text on this page is estimated to be only 39.41% accurate

حدیث 2192 عَنَّا فَعِ أَعْبَدَ اللّٰهَ بِمَ عَرَا 2022

الْمَضْبُوطِ بِالْهَيْشِ الْمَضْبُوعِ الزَّفَانِ نَانَ سَے دروایت ے کہ عبد ایلدبن ح گی رویش رکے
وت ے ے کیپٹرے اورز عطران میس رکے ہو ے ے کیڑے پہنا کرتے تھے۔ باب : کاب
مخلف باب وبے بیان میں ری نکپڑے بن ادس ناپ کابیان حدیث 2193 مَا يَكْفِلُ أَمَّا
ا اى مسرک اہ تمول اللھصل الھعلیدومل کی 2 اھیلال الکبیرمنھع؛ 'پو سٹو ری ہو جو
کو کہ سون ے کی اگ و شھی پینتے سے مع فرمایا اور می کرد انتا ہوں سون کا
پینزا بڑے مرد اور تچھو لن کے کے واس نر فالی ن ے کہا بے مرو کے واس کر وہ تن
یہی ے گر چاند یزور لڑ سک ے کو پہنانا بن عاماء کے نزویک درست سے اور بت کے
نزوی ککھروہ باب : کاب لاف باب وبے بیان میں ری نکپڑے بن اور س زاین کابیان
حدیث 2194 عَنْ مَايِكَ قَالَ يَقُو لِي الْمَلَا حِفْ لُصْفِ قُلِ الْبِيُوتِ لِهْ جَالِ كِي لَفْنِ يَدِ قَالِ
أَمْنَعُ مَلْ كَمَيْنًا a
نگ ماس ک گر داگردئیں حر ام نییس بجھتا لیکن نہ باہنامیہرے نزویک پر اور اس
سو ا انس کے اور لاس پابنا ا ہا ے۔ اون اور رجم ک ے کپ تک بیان

The text on this page is estimated to be only 45.61% accurate

باب : کاب مخلف با وے بیان میں اون اور ریشم کے کپڑے کا بیان حدیث
2195 عَنْ مَامِذْزَجِ الْإِيَّ مِلَّ الْعَلِيَّةِ مَلَمَ أَنْيَا كَمَثَعَبَدِ اللَّهِ زِي تَرْطَفِ كَزَهَاتِّ عَامَهُتْلَبَه
حضرت عائشہ رشی اود تھی عنہ نے عب الادد بن زبی ہکو ای ککپٹراپہنامتائٹس
میس اون اور ربم تھا اور حضرت عائشہ بھی ال سکو چنا کرئی تی ج کپ راعور نو
ہکو پہنناکھر وہ سے اسکابیان باب : تاب ملف با لو کے بیان میں ج کیٹ راعورنو
ہکو پہنناکھر وہ سے اسکابیان حدیث 2196 رص ہے و 4- * 0 090 11 ہ ۲ برا و ۲
7 ے ک ے لے یہ 00 70 6 و 3 عَنْ عَلَقَعَةٍ عَنْ أَمْدِ أَهَا قَالَتْ عَلَتْ حَفْمَةٌ بَنَتْ عَنْ
الیممن علی عائمة زج الئی مل الله علیہ و مَلَمَ وَعَى ۰ پپی) 70 ۰ ۹ 60 0 ۰ ۶ : ۱
26 یک بار یف حر قرت عائشہ رشی اداد تقالی عنہ نے ا کو پھارڈالا اور مو ے کپٹ
ے کا س ربند اوڑھادیا۔ باب : کاب لاف یا وے بیان میں ج کپ راعورتو کو پہنناکھر
وہ سے اسکابیان عَنْ أُنْ هُرَيْرَةَ أَهْقَالَ يَسَاءَ ۱۵ يَاث مَارِيَا مَائِلَا مِهْلَا تَلَا يَدِ
حُلِيَا لَجَلَةً هَلَا يَجِدَتْ رِيَكْهَاءَ رِيَخْهَانَجْدَمِنْ اوه ریر درشی الد تھالی عنہ نے فرمایا کہ جو
عورتح سک اپنے ہو ے ہیں 9 + 2ھ "0" گی ہشاد بقی ہیں جنت میں نہ کی بگی
بللہ جن تکی خوشبو کک نہ سو گھچی بکی عال امہ جن کی خوجحبو با سوب کی راو
سے لی ہے۔

The text on this page is estimated to be only 39.37% accurate

باب : کاب مخلف باب وبے بیان میں جکپٹرا عورتو بکو پہنناھر ده سے ا
سکابیان حدیث 2198 حَن ابْن یُّهَابٍ أَكْرَسُو وَی سَاى سَو رِی الْكَزَائِنَ هَمَاءٌ اَوْ كَمَّ مِنْ لَت
كُفٍّ مِنْ مِيتَى الْأَنْبِيَاءِ يَأْتِيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقْفَوُا مَوَاجِبَ الْحَجَرِ وَوَادِ جِطْسٍ جَكَ جَلَالَهُ نِے
كتے ایک مزا ے کھو نے او رکتے ایک فے واقع ہو ے کہنی عور خی ای بیں جو دینائیس
لو پیڑے نے بہ کی بیں قامت کے روز تی ہو لکی ہو شا کر دو اڈ اس لا والیو بکو۔ باب
: کاب مخلف باب وبے بیان میں حدیث 2199 عَنْ عَجْدَالِ بْنِ عُرَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
لِيَ اللَّهِ عَلِيٍّ مَلَّ كَالِ أَيِّ يَجُ تَوْبُ خَتَا نَرِ مُلَيِّدِيمَ الْقِيَامِ وَ كَك مِجْه وَ هِى وَ 0 رر
لوت فی کے نع غاب اشن طرف نظ رجیک: نے گا۔ * 4ھ باب : کاب مخلف باوے بیان
میں حدیث 2200 عَنْ أَهْرَاطِرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ هَ مَلَمَ فَالْأَيْتُرَالِ تَا رَكُو
تَعَالِيَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلْ مَنِيْجَزَارْ؟ بَلَا سَے یت علیہ دآله و سلھتن ےک بیں نظ رککر ےکا ال
قیامت کے

The text on this page is estimated to be only 40.87% accurate

روز انس شف سکی طرف جو ابنا۔ تہ بندرلککائے مکی ر کے طور پر ان ت
عَمَرَ غَکَات نَافِ اِزْ کَانَ اِنْ کَپْڑَا ۱ ۷ کارلنکان کا ان حدیث 2201 غَنَعُ سَا 7 عَنَبِي اللّٰه بَن
رَسُول اللّٰه صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ هَمَلَمَکَاللایٹر الذیورا نَتِیَامَزَلْ مُبْجَاتَزَمَدْ مُلًی ۱ ۲ رت نظ رکر پیا
الد تل جلالہ قامت کے روز اس شی کا اج اپناکپڑالنبیائے خورور او رکھمنیر کے
طوریر۔ از ان نثات کاو کے ان میس کپڑا ۷ کا لڑکا ن ۷ کا بیان حدیث 2202 العلق
بَن عَبْدِ الْقَنَمَنِ عَنْ یَدِ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اَبَا یَدِ الْخُذْرِیِّ عَنْ الْاِثَارِ قَالَا اَنَا اُخْبِنُكَ عِلْمَ مَهْمُتْ 2
70هـ "يَكُ الْكَعْمَيْنِ مَا اَغْقَلَ مِنْ ذِيكَ فِي النَّارِ مَا اَمْقَلَمُنْ ذِيكَ كَفَ الْاَلَارَ لَا يَنْقَرُ اَيُّوْمُ
الْقِيَامِ قُلْ مَنْ جَا زَا رَ؟ بَلَا عَمِدُ اَل ر تَن بِيْن لِيَقُوْبُ سَے رَوَابِيْتُ ۷ ک کے بیس الو سعید
درک سے و چچھاازا رکاحال انہوں ن کہا نے حم سے میس پتاجاہوں میں 2 , ص 0
سم سے سنا اہ آپ صلی ال علیہ وآلہ و یتو و گی ازارپنڈلیوبکک موی ۷ 2 و بکک
بھی رک وہ قباحت نیس بے اس سے مینچے جنم یس جان ۷ کی بات سے ال قامت
کے روڈے ائکی شی کی طرف نظ رنہ کر ۷ گاج ابقی ازار لڑککائے خمرواو رھمنڈ کے
طوریر۔ کورت پا پٹ لڑکارے ف وکیا عحم ۷؟ ات ۷ ت ناب تطافت پا کے ان ان
عورت اپناپٹرالوکارے پ کیا عم سے ؟

The text on this page is estimated to be only 42.27% accurate

حدیث 2203 اَمَلَمَ؟ مَلَمَ رَجَّحَ الْكِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَّا كَالْتِ جِيعِذْ كَم
ازفا 1 سَمَقَإِذْ يَنْتَجُ فُ عَنْهَا قَالُ فَيْرَغَالَا تَرِيدُ عَلَيْهِ ام سلمه سے دوايت س ے ككه نى
صلی اللہ علیہ وآلہ وس نے ازار لڑكان كا ذك كى فو بس نے و چھا ار سول اللہ صلی
الد علیہ ول وسم عور ٹك ياكړے آپ صلی الل علیہ دآلہ وم نے فرماا اليك اش ازاز نے
ر كے ام مسلره تن ے كھا تم مل جان ے گ آپ صلی علیہ دآلہ وس نے فرمايا اليك بات
نيچ در كے اس سے زياده نهیے۔ مڑويى دى و خيه شَبًّا قَالَتْ . جو كا ان جدى پييك
بيان حدیث 2204 غَنَّا هَيْرَ أَكَّ رَ سُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكِ يَا عَذْكَى
تَغْلِ هَادِجَةً لِيَتِمْلَهُتَا مَعًا يَكْفُهُتَا الْوَبْرِيرُوسَ دَدَايْتِ س ے ككه فرمايار سول ال'د صلی اللہ
عليہ دآلہ ”لم ن ے ككه نه لے تم مم بكوكى ليك جوكى باى نكر جيا ے ككه دونوں جرتاں
اون اظاراہے۔ باب : كاب مخلف باب وبے بيان ميں دى پييك بيان حدیث 2205 نا هن
ال رن رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ گال فى ا الين يادا تَرَعَّ قَلْبُهَا بِالْقَمَالِ هَمَّ ے ككه
توم 67 ا ول نا تو لسانت تو و جهج وكا الا عليہ دآلہ و س”من ے ككه جب جوتا بج
ے كوكى تم ميں سے چا سے

The text on this page is estimated to be only 40.76% accurate

کہ دا پی بی اول پینے اور جب ہتارے پو لے ایس پچ رکا انارے نوداہنا بر
لت وقت ش رو شش رسے اور ہتارتے وقت اخر ٹیش باب : کاب مخلف باب وبے بیان
میں بجی پیک بیان حدیث 2206 عَنْ كَعْبِ الْأَخْمَارِ أَنَّ رَأْسَ رَمِ تَعْلِيهِ فَقَالَ يَمُ عُنْكَ
تَعْلِيكَ لَعَنَكَ تَنْ مَذِهِ الْكَتَّةَ فَاحْنُغْ تَعْلِيكَ كَعْبُ الْوَادِ الثَّقَدُسِ طَوَى آلِ تَمْ قَالَ كَعْبُ الْجَلَالِ تَذَرِي
مَا هَتْ تَعْلَامُوى كَعْبُ الْاَشْمَارِ سَے ردایت ے کہ ایک نس نے اپنی جو لی انار یکحب الا
جار نے ہام نے یر : کو وبل کر امجاری ہو لگی الد جل جلالہ نے حضرت موک عی نا
سے جب وہ طور پر جانے گے فرمایا بجار جو تیار اپہقی مرف ماء مو کی علیہ السلا
مکی جو تیار کا ے کی تھیں۔ باب : کاب مخلف باب وبے بیان میں جو یکا بیان
حدیث 2207 قَالَ مَا يَكُ لَا اذ رَى مَا أَجَى الرَّمْلُ فَقَالَ لَعَبٌ 6 اتکا من جِجْتَارِ مَيْتِ
کہامکیک نے مہ معلوم نیس اح ن ے کیا جھ اب دیا کعب ن ے کما حضرت موک کی جو
تیار مر دوگمدت ے ک یکھا لکی خھیں۔ کپڑے پن ے کا بیان لت متا فلت ماود تیانع
بین ے کک حدیث 2208 اپ 3 عَنْ أُنْ هَزِيرَةَ اِنَالِ گى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ لِمَمْعَيْنِ تَمَنَ بَيْعَكَيْنِ عَنِ الْبَلَامَمَوْعَنِ التَّنَابَلَةِ

The text on this page is estimated to be only 45.24% accurate

و 3م 287 و ہی 7ک ۲ و بو 25 وو و و “الک وو اڑا بے 5 و عَن ان
يَخْتِي الرِّجْلُ نِي تِپ وَاچ لیس عا و جِه مِنْه شَيَّ وَعَن ان يَشْتَبِل الرِّجْلُ پَالٹوپ
الْوَاچِ عَن اَآخِي 2 بید اد اسر الہ ریر بر شی الد تھالی عنہ سے روایت ےک ش
حکیار سول الد نے دولہاسوں سے اور دو ربینوں سے ایک تق ملامہ اور دوہ رے
منابذوسے اور ای ککپڑے اوڑھ کر اخقبامککرنے سے ج بکہ ا سک ش ہکا ہکول
یکپٹرانہ ہد اود ای کیٹ اسمارے بن پر لبیٹ اپ ۴ لمات خناڑیں ا ے ے ماع میں
کپڑے پٹ ےکا بیان حدیث 22090 عُنِد اللہ بن خُزَامَ ریم الطاب رای خَلَّة سِبا تَا من
بَابِ الْمَسْجِيتَقَا لِبَا سُولِ الْهَلْزَا ثَكَّكَمْذَه الْخَلَّة فَيَسْتَهَا يَم الْخَنَد بِلَوْت دَا قَدِمُوا عَلَيَك
فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمَسُّ مِمَّنْ لَا لَاق لِي الْاِخْتِ 3 ثُمَّ جَاءَ رَوَّلَ اللّٰهُ تَل
قَعِي مُرْزِي الْاِب مِنْمَاحَلَّة كَقَالَء يَا وَلِ اللّٰهُ اُمُوْتِيْهَا وَذ كُنْكَ نَبِي الْهَلْطِيَه مَلَم مِنْهَاخَن
حَلْ غُظَارُو مَا كُنَّا فَا لِرْمُولِ اللّٰهُ تَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَا كَمَكْهَا كَلِيْمَهَا قَمَمَرَا غَا نَهْمُتِي 6 اِبْمَكَّة
عَجِد ال ر بِنِ عَمْرَر شِي الد تَعَاثِي عَنْه سے روایت س ےک "حطرت عمر ر شِي الد
نعاکی یک کف زا رھ یبا ہوا یکا مسر کے دروازے پر انھوں نے رسول اود صلی الل
علیہ ولہ ولمس ےکھا کائش آپ صلی الد علیہ دآلہ وسلم ا نکوخ ید لیے اور ججعہ کے
روز اور شس روز آپ صلی الل علیہ وآلہ وعلم کے پاس وفد کے لوک آ پاکرتے ہیں پہ
کرت رسول ا صلی الل علیہ دآلہ و سم نے فرمایا ا سپیڑ ےکودہ شس پینے گا ج س
کا آخرت میں پہ حصہ نییے بے پپراسی مم کے چن دکپڑے آپ صلی الد انلم کے
پاس آئے آپ صلی الل علیہ دآلہ و سلمنے ان میں سے ای ککپٹ ا حضرت عمر ر شِي الد
تی حعن ہکودیا حضرت عمر ر شِي الداد تعالی نیس نے ال رض کن ضس انی ا تل رر
کپ ےکی بات نا ان دنن پنے گاج س کا آخرت میں کچھ حصہ نیس آپ صلی الد علیہ
دآلہ وسلم نے فرمایا س میس نے جھے بی ہکپٹرا ین ےکو تھوڑی دیا سے پھر حضرت
عمر ر شِي الد تعالی عنہ نے و ہکپٹرا اپنے ای ککافر بعا ےکو دے دیا ج کہ میں تھا۔

The text on this page is estimated to be only 44.39% accurate

ت ران ففانت اسک بن حدیث 2210 4 و دہے۔ہ کو وہ دے 67 و کر یع
ود کوک پے ے ش صرسکھ 7 یھ کی ہی قَالْ اَم بُنْ مَارِبْ یَتْ غَمْرَبْنِ الْخُطَابِ
هَوَّيَوْمَهِيْ اَمِيرَ الْمَدِيْنَةِ وَلِ زَقَّةِ بَيْسِ كَتْفِيْهِ بَرَعِ تَلَاثَ لَيْسَ بَعْضَى اس بن مالک ن
کے کپائش نے حضرت عمر رضی اللہ تا لی حنہ کو دیبکعاج بک دہ امیر امو می تے ان کے
دونوں مونڑھوں کے یچ میں کرت میں خین چو نے تھے ایک کے اوپر ایک۔ آپ صلی
اللہ علیہ دلہ وس کے علیہ ش کی فک بیان مات کتتاب فلف بابو کے بیان میں آپ
صلی اللہ علیہ دلرو سم کے علیرش ری فکابیان حدیث 2211 عن کس جن آل با مع
کول کان ول اللہ تل الْعَلِيْهُوَمَلَمِيْ بِالْكُوَيْلِ الْمَائِنِ وَلَا يَالْقِيْرُوْلِيْ بِالْأَيْيْضِ الْأَمْهَقِ سِيْ تَق
5 لا الہم لا يَالْكَغْدِ الْقَطَطِ لَا يَالْشَيْطِ بَعَثَهُ اللّٰهُ عَلْ رَاسِ أَرْعِيْنَ مَمَّةَ فَأَقَامَ بَتْ عَسْ بے
7 کے سى وَبِالسَّيْنَةِ عُ يَبِيْخُ وَتَوْنَاهُ اللّٰهُ عَزَّهَجَلْ عَلْ رَاسِ بَقَى مَمَّةَ لَيْسَ نِيْ رَام
وَلِخِيْتَهُ عِكْاَنْ فَعَرَأْ اس بين ہل کے تے کر سول الد صلی اللہ علیہ وآلہ سکم نہ لیے تے
بہت نہ شھنے تے سفمیر تے چون کی ط رم نہ تگنلد ہی اور پال آپ صلی اللہ علیہ
وآلہ و سلم کے بب تکھوگریانے بھی نہ تے اور بہت سیدت بھی نہ تے جب آپ صلی
اللہ علیہ وآلہ و سل مکاسن ایس برس کا ہو ان ایند جل جلالہ نے آپ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسہ مکو نبوت عطا فرماگی پھر بعد جنوت کے آپ صلی اللہ علیہ دلہ وسلم 1
ازس کو رعاسئیس کر جا رن یا ع مر ای آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و نے وفات ہوگی اس
وقت آپ صلی اللہ علیہ دلہ وس کے سراور داڑھی میس یں بال بھی سفید نہ ہوں گے۔

The text on this page is estimated to be only 45.19% accurate

یہ بن ریم علیہ السلام اور دجا لا بیان باب : کاب ملف با وکے بیان بیس
نی من م ریم علیہ السلام اور دجا لکابیان رت ے ہی بیجوت و اما م الزح ال
نَهِيكَةُ كَلَعَمَنَ مَا اُتِكَ رَايَ مِنَ الْيَمِّ قَدْ رَجَلَهَا قَشَ تَقَطَّ مَائُ مُمَكِّنَا عَكِي رَجُلَيْنِ اَوْ طَا
ت ۹ 0808 مَن مَدَا يَل مَدَا لِي اَب مَيِّمَ تَاِذَا اَنَا بَرَبُلُ جَشَلِ قَعَطَ اَمُورِ الْعِ الْبَقَى كَاُنَا
يَمِدَّ طَا فِه فَيَكْفَمْتُ لَع مَيِّمَدَا قَى لَل مَدَا لِيَةِ الدَّجَالُ عَمِد اِذْ بَى عَمِرَرِ ضَى اللّهِ تَاِى عَنْهُ
سے ددایت ےک فرمایار سول اد صلی ابد علیہ وآلہ وسعلم ن کہ مک ھکو خ اب ٹیل
ایک دات معلوم ہو اک بکعبہ کے پاس ہوں فو میس نے ایک تح سکو یک گند ٹیا رگ
تی ےک نے بہت ای نل ٹیا رنگ کے آدمی د کے ہوں انس س ےکند عو کک بال ہیں
جی کہ نون بہت اجیق بکن عو کک پال دیھے ہوں سوا نے مردونے اس پال میں مھ
کی بے فو ان سے پان غپتے دو آدمیوں پر کیہ لگائے مو فرب اکہ دو میوں ک کنل
روز شی اللہ تعالیٰ عنہپ کیہ لگا ود شف یت اللہ کاطوا فک جائے سومیں نے پوچھا
کون فنص سے نی نے مھ س کہا لہج نے می کیٹا ٹچ رش نے پیک ایک اور تنس یکا ہا
ی گنک پانے بال دالا دائیں اک کاکازاا سکیکانی اک ایی شی جیسے پھوا اذا الو یمیس
نے ہو چھا کہ کون شس ےکی نے بد سے کہا بہ تع دالی ہے۔ مومنوں کے ظ رت ےکا
بیانی۔ باب : کاب مخلف باب وبے بیان میں مومنوں کے طط رت ےکا بیانی۔ حدیث
2213 عَنْ اَسْرِ يُقَالُ شَ مِنْ الْفَطَةِ تَقْلِيْمُ الْاَكْفَا رِ هَشِ الشَّارِبِ هَتَتْفُ الْاِيطِ وَحَلَقُ الْعَالِ
وَالْاَحْتِمَانُ

The text on this page is estimated to be only 44.83% accurate

ا بیور شی ال تھالی عنہ سے ددایت س ےک پا زس پد ای نت یں الیک
ناش نکانادوصرے مو ہیی بکتروان تی رے ال کے بال اکھاڑناچو تھے زی ناف کے بال
مو نڈ نایا چو رس خحقن کر نا۔ باب : کاب خلف بابوے بیان میں مومنوں کے طط
رت ےکا بیانی۔ حدیث 27 2214 عَنْ مَجِيدِ بْنِ الْمَيْبِ ا قَالَ كَارَ اِبْرَاهِيْمُ مَلِ اللّٰهُ عَلّٰهُ
هَمَلَمَ اَل الْقَاسِ كِفَ صَيِّفَ الشَّيْفِ وَاَوَّلَ النَّاسِ اخْتَتَمَ اَل النَّاسِ قَسَ الشَّارِبَ هَاوُلَ
النَّاسِ رَاى الشَّيْبَ لِيَا رَبِّ مَا مَذَاقًا اَلْهَتَمَارَكَ وَتَعَالَوْفَارِ يَا اِيْرَامِيْمُ قَالِي رَبِّ زُهْنَاءَ غَارَا
سعيد بين صبيى ن ےگہاکہ ضرت ابد اڈيم بى نے سب سے پل مبما نكى ضياف تك
اور سب سے پييه ختن كيا اور سب سے پيل و كيو وين ا سے يك يبال كيك كا كيا نے
ارت ان ےرا زيت او جا ےه رت اب ائيل ےكهاند اے بر درد گار زياده عمدت دے مچ
هكو۔ باب : كاب مخلف با وبے بيان ميں مومنوں كے طط رت ےكا بيانى۔ حديث
2215 عَنْ مَالِكِيْقُولِ يُؤْحَنَ مِنَ الْقَارِبِ حَيَقْدَءِ طِفِ الْكَقُوَّةِ هُوْلَاطَا زَءَ لِيْمَزَه قِيْمَتْلِبْنِفِه
كها اك نے مو چھو بكوات كناچا ے كه ہوئف سےكنار ے كل چكيں مه بى كه پالك لك
ڈانے۔ يں بات ےكها ےكى عم نت باب : كاب مخلف باب وبے بيان ميں اى پا
سےكهان ےكى عمدت حديث 2216

The text on this page is estimated to be only 41.37% accurate

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هـ ٣٧ ي و الرَّجُلُ بِمَآيِهِ أَوْ يَنْ تَغْل
□ ١٧ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هـ ٣٧ ي و الرَّجُلُ بِمَآيِهِ أَوْ يَنْ تَغْل
پاتھ ے کا کو اور ایک جو ابو نکر حا ے کا اور ای کپ اص رسے پان تک لپ یٹ لی
ے کو اور ای ککڑراوڑ ہک رگوٹ با کر بین ے کو اس طر حکہ شر گا ہی رے۔ تین توب
٦٠ جَادَ هَافَاعَنَ مَجَّ بَابُ : كَابُ لَفٍ بَابُ بِيَانٍ مِی ١٦ ی پا سے کھان ے کی عمما فمعت
حدیث 2217 ے عَنْ عَمَدِ اللَّهِ بْنِ عُكْرَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَا أَمْرُكَ
قَلْبًا يُبَيِّنُهُ وَمَكْبَ بَتَهِيْدَ قَا كَسَ وَ نَے ہت عجد ال بن عمر رشی اللہ تی عنہ سے
دوایت ے کلہ فرمایار سول ال صی الد علیہ وآلہ وسلم ن ے ک ج بکوٹ یکھائے تم میں
سے تو اپنے دا ہاتھ ے کھائے اور جب نے فو چا کہ داے ہاتھ سے پے اس واس ہک
شبیطان ہائیں ہاتھ سے کھا تا سے اور ایس ہات مکی نکا بیان باب : کاب مخلف
باب وبے بیان میں کی نکا بیان حدیث 2218 عَنْ أَهْیَرَةَ رَسُولِ اللَّهِ تَلِ الدُّعْلِيَّةِ هَسَلَمَ
قَالَ لَيْسَ السَّيْئَةُ هَذَا لَزَا فِي الَّذِي تَوَفَّ عَلِ النَّاسِ فُتْرُهُ أَذِ اللِّقْمَعَانِ وَالْكَمْرَةُ الْكُمْرَتَانِ كَالْوَا
فَا السَّيِّئِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَجْهُ يَفْ يَغْفِيهِ لَا يَنْطُنْ أَنَا لَهُ فَيَتَسَلَّقُ عَلِ
عَلَيْهِ لَا يَقْمَقِي سَأَلْنَا أَوْ هَرِيرَ دَرَشِي اللَّهِ تَوَالِي عَنْ سَے رَوَايَتِ هَے كَرُ وِلِ اللَّرِ صِلَى الدِّ
عليہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نی ے جو گھ رہ اتاپ رتا

The text on this page is estimated to be only 38.84% accurate

ک 9009 لہ و مل م محو بکون ہے ؟ آپ صلی اطلدعلیہ وآلہ وص نے ۶ 9
فرمایا کہ جم مھ کے پا مال میں ےک دہ ابقی عاججت پیار عکمرے نہر لوگو بکو ا
سکا حال معلوم سے کہ ال سکو صدقہ دی نہ و دماگ ےک و کھٹا ہو ما ہے۔ باب : کاب
مخلف با و ہے بیان میں ہی نکابیان حدیث 2219 7 ے 5. عَنِ ابْنِ نُجَ الْکَنْفَارِي ثُمَّ الْکَا
رِث عَنْ جَذَّتِهِ اِق رَسُولِ اَلِ تَلِ الْعَلِيْهِمْ لَمَ کَالِ رِکَا الْاِسْلِيں بَبِي 7 دے مخي ام بپر سے
روایت ےکر سول ایر صلی الذرعلیہ ول و صلہمنے فرمایا یدو سی نکو اگر چہ
جلاہوا کھ رہو۔ کاف رکی آنخنوں کابیان اب : کات لیف پا بد کے بیان میں کاف کی
آخوں کابیان حدیث 2220 ے نأ مال کال رشول اش ےل ال مل لمت ال شیع نی وگ
1جب 7 الثهاڈلا انال مَبَعْدُ اَنْعَاقِ بے بہ ور و وت فرما کہنے مسلمان ایک آنت مم سلکھا
تائے اور کافر سمات آخوں می بکھا تا ے۔ لت تکفاپ نضافت ما بے میا نین کاف کی
آخوں گکابیان حدیث 2221 کے کے نأ کو ال ول ال فا و اؤہ کت 6ئ ات رت تل ال
ول کا

The text on this page is estimated to be only 43.91% accurate

و 72. وہ 7- سے ۰۷ تر- ۰۵+ ۰۵+ ۰۵+ مت نٹ لضاف آنری
نثروث آنری ت رکا عل قرب عل. مم نیا: زا ازج ۲+ مو الله تل الدُعْلِيَّهٖ سَلَم
يَمَاوَتْخَلَّتْ قَكِيبْ جَلَانِهَاتْ انذرى كن تي ال رَسُولُ اللّٰصِل 7 اص ون او بيور شى الله
تعالى عنه سے روايت ے كر سول ال صلى الليل عليه دآله وسلم كے پا ای ككاف ربا
مان بك آپ صلى الد عليه وآله وحم نے ای ك بر كى كے دوده دوٹ ے كا مكياووسب
لپ گيا چهر دوس رب يمر ب يكو دو گيا وه بهى پ يمگياچهر ريس رب يچ رك يكا
بهى بى گيا يها بك ك ۲ الما بر يو نكادده پ گيا چهر دوسرے ون مس كو وو تن
مسلران ه وگيا لپ صلى اللر عليه وله وصهلم ن ے ج رب يكا دوده الس كے پٹ كو
دياده لى ند سكاب آپ صلى ال عليه له و سم نے فرما كه مومن ايك آت مس چتاء او
ركافر ات آن چا ند كے پر تن ٹيل پن ے كى عمامعت اور پالى شى بچھوس ے كى
مامت كے بيان بيس باب : كاب مخلف باوبے بيان ميں چاندكى كے بر تن شى پٹ
ے كى عمامعت اور پالى مى بچھو كن كى مامت كے بيان ميس حديث 2222 ے غن
أَوَمَلَمَرَّةَ الْكَيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْزَى يَكُم بَل
آيَةُ الْفَقْت تاجن رك رفا عليه اله وملمنے فرماياكه ج تنس چانديى سے بر تن لے اپنے
پيٹ ميس جن مكى آگ خناخت ڈاتے باب : كاب مخلف باب وبے بيان ميں چاندكى
كے بر تن ٹيل پن كى عمامعت اور پالى تس بچھو گ ے كى انت كے بيان جس حديث
كى (6:) ۶ ۶ خ 2223. ص 2 الْخِيَّيَا ال كُنْث عِنْدَ مَرْدَاكْ بِن الْعَكْم فَذَّلْ عَلَيَّ ۶ 7: ے
پا ج . سح

The text on this page is estimated to be only 42.51% accurate

الْحَكَمَ أَمْعَتٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْ تَى عَنْ الْفَنِّ الْإِبِّ فَقَالَ اللَّهُ
أَبُو مَعِي نَعَهُ فَقَالَ اللَّهُ حَطَّصَ هُوَ (۱۱۹) بَيْ سُولِ الْإِ لَا أَرَى مِنْ نَقِيسٍ هَاجِدٍ فَقَالَ اللَّهُ رَ : 07
يَه 002 ي الْقَنَاهُ فَيَدِ الْفَأْمَقَهُ وَى عَت كَه يَشْ بَابُو أَتْهَامِرَوَانِ بِنِ عَمِ كَه پِل كَه أَتْ ثِيل
أَبُو سَعِيدِ خَدِ كَى آءُ مِرَوَالِنِ نَهْ اَن ٴ بَاكِىَا تَمِ نَهْ رَسُولِ الدِّ صِلَى اللِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْ
سَنَا كَشِ كَىَا أَپِ نَهْ پَاپِىِ بَسِ پُچْهَوِ نَهْ سَهْ ٴ حَضْرَتِ الْمَوْسَعِيدِ خَدِ كَيْنِ ٴ كَهَا بَا
اِيَكِ تَخَسِ بُولَا اَزِ سَنِ اَلِ صِلَى اُولَعْلِيَهْ سَمِ مِيسِ اِيَكِ سَائِسِ مِيسِ سِى رِيسِ هُوَ مَانِ
آپِ نَهْ فَرَمَا بَابِىَالِ ٴ كُو اِنَهْ مَضَهْ سَهْ چَدِ اَكِرِ كَهْ سَانِ نَهْ اِيَاكِرِ پَهَرِ پَنچِىِ پِيلِ مِيسِ
پَانِ مِى سَكُوژْدَنَكُهَوِ فُوَكِيَا كَمِرِ وَلِ آپِ صِلَى الدِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْ مَايَا كُو بَهَارَهْ۔
كَهْئَرَهْ بَكِ بَايِ پُٹِ كَابِيَانِ اَنِ 4 نَاتِ حَقْفَا فِتْ بَا كَانِ مِينِ كَهْئَرَهْ هِ كَمِ پَالِىِ پُٹْنَهْ كَا
بِيَانِ حَدِيثِ 2224 ٴ نَاتِ اَنِ رَكِ نَهْ شَرِ وَ اَلْحَطَابِ مَعَ بَا طَالِبِ ٴ ٴ ثَمَاعِبِ عَقَاكُ 6 ٴ نُوَا
يَكْمُبُونِ قِيَا مَامِ مَالِ كَكُو پُچِ چَاكَكَهْ عَمَرِبِنِ خَطَابِ اَوُرِ مِى بِنِ اِلِىِ طَابَابِ اَوُرِ عَانِ
بِنِ عَفَا عَكَهْئَرَهْ بَكَمِ بَايِ پَنَهْ تَهْ۔ بَابِ : كَابِ مَخْلَفِ بَابِ وَبِهْ بِيَانِ مِيسِ كَهْئَرَهْ هَكَمِ
پَالِىِ پُٹِ ٴ كَابِيَانِ عَنِ ابْنِ شَهَابِ اَعَايَّةُ اَمْرَا اِيِ ٴ مَغْتِ بَا وَفَا صِ كَا لَا رَانِ پُكَبِ
اَلْاِنْمَانِ ٴ مَاتِ بَامِ نَدِ مَحَرِ اَوُدِ كَهْ سَا تَهْ سَا ٴ عَحْسَتِ + هِ جَاتِ سَهْ۔

[illegible]

پا باشریت پلا ناش رو عک ناداننی طرف ے۔ حدیث 2229 پس کے ۱۱۱
کی و کے ہر کر مم 4 رک ے ءے مے وص پچ ما سے عَنْ مُلِّ بْنِ مَغْدِلَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
اللَّهُ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَقْبَابُ فِشْبِ مَدَّ وَعَنْ نَدِ غَلَامٍ مَقَمِّ بْنِ 1: 2: یَسَارُو اَل
عَبَا قَقَالَ رَنَعْلَامًا مَلَّ اَنْ اَعْطَا مَوْلَاہِ قَقَالَ الْغَلَامُ لَا اِیَا وَلِ الد لَا اُیْزِیْسِی مَنَکَ ے
اُخْدَا (۷۷) کو قَالَتْکَہ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ + ۵ کل بن سعدے روایت ے ۷۶ ۶۶ 9
ہ7ھ) 0۳۷× ھھھ سکم کے پاس دودد ہا یا آپ صلی الد علیہ وآلہ و پر کر کت علیہ
وآلہ و سلم کے داہن رف ایک لڑکا تھا اور پئیں طرف بوڑھے بوڑھے لوگ تے آپ
صلی اود علیہ دالہ و سصلم نے لڑکے سے فرما یا اگ و اجازت دے نو پیل میس الن
لوگو بکودے دوں؟ جو پائیں طرف تے لڑکے ن ے کہاغیبی اخ کی عم یار سول اد صلی
الد علیہ لہ و سکم ٹیل اپناحصہ آپ صلی ایلدعلیہ وآلہ وسلم کے جو شھے میں س
ےک یکودینا نویس چاہتاآذر سول الد صلی الد علیہ وآلہ و سلم نے ای لڑک ےکودے
دیا۔ کھانے پٹ ےکی مفلف احادیثکابیان پان؟ کتاب مخلف بابو کے بیان میں کھانے
پٹی کی ملف اعدایتکابیان حدیث 2230 تو(نَت کَات سُوْلُ اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
مَعِیْفَا ف تَج و ج بت تج 02 0 نمو سے تْ فَلَکَتْ رِیْزِیو تَارِقْ تَخْل اِر صِل دِی :علع
کال تخب توھنڈ سو 21 اک ماش ھ یں مل 17 ے سَلَمَ جَالِیْسَانِی الْفَسْجَرَمَعَه مَکَہ نَا قَه
قَبْنَعْلَیْہِغَقَارِاصِ اللہِ عَلَیْہِ رَسَنَکْ اَبُو طَلْعَة اَل قَقْنَتْ نَعَع قَالِیْلَیْلَامِ قَقْنَتْ نَعَع قَقَالَ رَسُوْل
اللہ تَلِ اللہ عَلَیْہِ هَسَلْ لِمَ مَکْذُکُو و بو ۱0۱ ۴ ما سا ۱ ے لَ الدَّعَاہِیَ هَمَلَمِلَانِاس
وَلِیْسَعِدْنَا بِنِی الْعَامَ مَا شَعْنُہُ قَالَتْ اللہ رَسُوْنُہَاغَلَعَاکَالِ قَالِی اَبُو طَلْعَة

The text on this page is estimated to be only 47.28% accurate

حَقَّى لِقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۖ 6 □
 عَلِيْدٌ وَمَلَمٌ وَأَبُو طَلْعَةَ مَكْدَحَقَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَى يَا يَا مُلِيمٌ
 مَا نَكْفُتُ بِذِيكَ الْخَرْفَ أَمْيُ مَوْلَى اللَّهِ تَلِ الْهَعْلَى وَسَلَمَفَكَ وَعَزَّعَلِيهِ 6 26 272 هـ
 مُكَّةُ لِي نَاءً مَفْدُتٌ كَالِ ؟ 2027 ٩٤ سس و : ثَمَّ اَلْ اِئْذَنْ يَعْكَمَ بِالْأُخُولِ - فَأَوْنٌ هَعُ فَاَقُوا
 حَقَّى شِكُّوَاتِ ثَعُ كَالِ اِئْذَنْ يَعْكَمَ فَأَوْنٌ اَن لَمْ فَاَقَا عَق سِيْت رِي يَتِ اَلِ اِئْذَنْ يَعْسَمَقُ
 فَأَوْنٌ اِذْنُهُ فَأَمَّ ١ حَقَّى شَبْغَوَاشِدُ كَاچِ اَلِ اَن كَكَ حَتَّى اِي الْفِ عَوْشَخِ وَاِ الْفِ مَعُوتِ
 رَجَا أَوْقَانُونَ رَجُلَا رِي وَنَ بُو سَد سَس سَعِ كِيْن نِي اِي تِيْرَعِ پَائِ كُوكِ يَزِ عَكْهَانِ
 عَكِي اَم مِيْمِ نَعِ چِچْهَدِ رُوْثِيَاں جَهْكَي مِيْثِ اَوْرِ اِي كِكِيْرَعِ مِيْسِ لِي لِيْپِي گِرِ رِي نَلِ
 مِيْسِ دَاْدِ اَوْرِ يِچِ بَكِيْرَايِ اِزْهَادِ يِچِ بِيْسِ رَسُوْلِ اَوَانْدِ صِي الدَّدِ عَلِيْهِ وَاَلْهُ وَسَلْمِ كَعِ
 پَاسِ ا لِكُوْلِ عَكِ مَمِيَاءِ يِكِ اَطِ وَاَلْهَرِ وَسَلْمِ مَدِ بِيْسِ ثِيْبِ بُو عَعِ تَعِ اَوْرِ لُوْگِ بَهْتِ
 سَعِ اَبِ صَلِي اَلِ عَلِيْهِ وَاَلْهُ وَسَلْمِ كَعِ پَاسِ ثِيْبِ هَعِ بُو عَعِ حِي مِي بَجْجَهْتَرَاوَرِ پَا اَبِ
 صَلِي اِيْلِ عَلِيْهِ وَاَلْهُ وَسَلْمِ نَعِ خُودِ پَهْ چَاكِيا تَجِ هَكُو اَبَا طَلْمِ نَعِ كِيَا بَعِ ؟ مِيْسِ نَ
 عَكْهَابَاں ! اَبِ صَلِي الدَّدِ عَلِيْهِ وَاَلْهُ وَسَلْمِ نَعِ فَرْمَا كْهَانِ كَعِ وَاَسِيْلِ ؟ يِيْسِ لَتِ عَكْهَابَاں
 اَرِ سُوْلِ اَلِ صَلِي اَوْشَدِ عَلِيْهِ وَاَلْهُ وَسَلْمِ نَعِ اَبِنِ سَبِ سَامْخَمِيُو نَكُو فَرْمَا يَاسَبِ اِثُو
 اَسَبِ ا هَكِرِ بَهْ بِيْسِ سَبِ كَعِ اَكِي اِگِيَا اَوْرِ اَبُوْلِ كُو چَاكِرِ خِ رَكِيءِ اَبُو لَهْ نَعِ اَم لِيْمِ سِ
 عَكْهَارِ سُوْلِ اَوْدِ صِي الدَّدِ عَلِيْهِ وَاَلْهُ وَسَلْمِ لُوْگُو يِكُوْسَا تْهَ لِيْعِ بُو تِ عَعِ تَعِ بِيْسِ اَوْرِ
 جَمَارِ پَا اِسِ قَدِ رَكْهَانَا ثِيْلِ سَعِ جُو سِ بَكِ وَكْهَائِيْسِ اَلِ مِيْمِ نَعِ كَعَا اِيْنْدِ اَوْرِ ا سَكَارِ
 سُوْلِ خُوبِ جَا ضَا اَبُو لَهْ كَعِ اَوْرِ سُوْلِ الدَّدِ عَلِيْهِ دَاْلَهْ وَسَلْمِ سَعِ اَكِرِ لَعِ بِيْهَا
 يِمِ كَكَ اَلُو لَهْ اَوْرِ رَسُوْلِ اِدْ صَلِي اَلَاْنْدِ عَلِيْهِ دَاْلَهْ وَسَلْمِ دُووَرِ مِ لَكِ بَهْتِ اَبِ صَلِي الدَّدِ
 عَلِيْهِ وَاَلْهُ وَسَلْمِ نَعِ فَرْمَا يَا اَلِ اَم سِيْمِ جُو يِهْ تِيْرَعِ پَاسِ بُو لَعِ ا ! اَم مِيْمِ وِي رُوْثِيَاں
 نَعِ اَثِيْسِ اَبِ صَلِي اَدِ عَلِيْهِ وَاَلْهُ وَسَلْمِ نَعِ ا عَكُو كَكْزِ عَكْزِ اِيَا چِچِ رَامِ سَكَمِ نَعِ اِيَكِ
 يِگِ كِيَا اَبِ نَچُوْزْدِي دُو يِدِ وِي نَكْمِيَا سِ كَعِ بَعْدِ جُو اَدْلَهْجَلِ جَلَالِ كُو مَنْظُوْرِ تَوَاوِ وِ
 اَبِ صَلِي الدَّدِ عَلِيْهِ وَاَلْهُ وَسَلْمِ نَعِ اَرِ شَادِ فَرْمَا يَابْجَهْ رِپِ صَلِي الدَّدِ عَلِيْهِ وَاَلْهُ وَسَلْمِ نَعِ
 فَرْمَا يَادِ اَدْمِيُو نَكُو بَلَا اَخِيُو نَعِ وِي اَدْمِيُو لِّلُوْبَلَا يَاوَهْ سِ بَكْهَ اَكِرِ سِيْرَهْ كَرِ لَعِ گِي
 پَهْرِ اَبِ صَلِي اَلِ عَلِيْهِ دَاْلَهْ وَسَلْمِ نَعِ فَرْمَا بَاوَاْدْمِيُو نَكُو لَا وِ دَهْ چَهِي اَعِ اَوْرِ سِيْرَهْ
 وَهَكِرِ لَعِ گِي پَهْرِ اَبِ صَلِي الدَّدِ عَلِيْهِ وَاَلْهُ وَسَلْمِ نَعِ فَرْمَا اَدُوْسِ اَدْمِيُو نَكُو بَلَا ذُو چَهِي اِ
 اَوْرِ سِي رَهْ هَكِرِ لَعِ گِي پِيْلِ رَاپِ صَلِي اِي دَعْلِيْهِ دَاْلَهْ وَسَلْمِ نَعِ فَرْمَا يَا دِي سَكُو اَوْرِ بَلَا
 بَا مِ كَكَ چِي لُو كَا عِ سَتِ (70) اَدْثِي تَعِ پَا سِي (80) سَبِ سِي رِيُو گِي بَابِ : كَابِ
 مَحْخَلَفِ بَابِ وِيْعِ يِيَاْنِ مِيْسِ

کھانے پٹی کی مفلف اعادیتکیابیان حدیث 2231 20 غَنَاهُراً أَك رَسُول
الله صلى مل اللّٰهُ عَلَيْهِ هَمَلَم قال ام الات كين كين ال نے طكائرشك عكى الأَرْبَعَة
كت روج بيوين كو تر و رو رك أوميو بكو اور شى نكاكاهاناچا رك وكغابى تك تا بے۔ اب
: رث ليف پا و كے بيان ميں كھانے پٹی كى مفلف اعاديتكيابيان حدیث 2232 ع ۶
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ أَبْغَضْتُ الْيَهُودَ
وَأَكْفَثُوا لَاتِيًّا حَبْرُؤًا وَآ ظَنُّوا لَضَبَامَ فَإِنَّ الشَّيْءَ لَا يَفْتَحِلَقُولَاوَلَا يَخْلُ وَكَ لَا يَكْفِيْفَتَّى وَكَ
الْفَوْيَسَقَةُ تَهْ تَضَعَلُ النَّاسَ بے صتم 62ھ نِهْم جا بن عمبد ادالى سے روايت كے
فربايار سول اللر صلى اللد عليه ول وم نے بن دك درواز كے كو اور منہ پاند اكر وم
ككا اور بد ركھاكرو پر خ يكو اور بچھا ديا كر وج اك كہ شيطان درداز بكو فى بكهو
الوار كو يں بالنا اور بر خن خى سكھولا اور جچے پاگھمر والو لك جلا دچاے۔ باب :
كاب مخلف با وبے بيان ميں كھانے پيى كى مفلف اعاديتكيابيان حدیث 2233 عَن اس
شريح الكفي ان سم تى قال مَن فَإِنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْيَوْمَ الْاَفْلِقُلْ انا مَث وَمَنْ ثِن الله ة
الوم الا فليك خر جَارَه وَمَنْ كَانَ يَمْنُ اَلِ الْيَزْمُ الْاِ فِي فَلَبَكْ بَم مِيقَه جَالْنَه ص: كو
8< كنيا مى كے ص 276 د د ه ندروص وو وَ هَلِنَاهُؤَيَا فِثْثَلَانَه 007
ذِكْفَهُوَ صَرْقَة فَهْ وَلَا يَحْلَلْهُ أَثِيْثُوِي عِنْدَه حَيِيْخْ جَه 2 لا ر ام اذ عليه وآله و سم نے جو
ایمان مایا بو الد بر اور قیامت کے ون پیر تو اے

The text on this page is estimated to be only 43.33% accurate

نے نیک بات بولا گھرے پا چپ رے اور جو ایمان لایا ہو اللہ پر اور قیامت کے دن پر اسے چاہئے ہسایہ (مچنی پڑوی) کی مار دار یک کرے اور جہ ایمان لا باہو اللہ پر اود امت کے دن پر ا لکو جاتے کہ اپنے مہم نکی 7 بلک تکمرے ایک رات دن تک ممالی اجیہے طورے کمرے اور تین رات دن کک جو یہ ماط ربوکھلائے اور زیبادو اس سے پاب سے اور مہمان گ/0222 بہت تھرے می بان کے پا لک بیف دے ا لکو۔ اب : کیہ ہتلف بالد سے بیان مین کھانے پٹی کی ملف اعادیتکابیان حدیث 2234 ع ص 7۳:- اَنْ مُرِيْرَةَ اَكْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْ بُكْمَا رَجَ يَتِيْبِيْ بَطِيقِ اِنْ اَشْكُ عَلَيَّ الْعَطَشِ جَدْبَنِرَا 0 + 00۲ مَجْ قَاذَا كَبَ بَشَاتِ اِنِيْ مِنْ الْعَتْلِيْ اَلِ الدِّمْلُ تَقْ بَنْغُ مَمَّا الْكُكْبَ مِنْ الْعَكْلِيْ مِشْلُ اَيْ بَلَّغْ بِ فَقْتَوَلَّ الْبُتْرُقْلَا خَكْ تَمَ اَمْسَكْدَ يَفِيْهِ حَقِيْ رَقْ فَسَقَى الْكَبَّ تَمَكَّ اللّٰهُ تَقْ ۰م۰ ۵۰۱۵۰۳۷۵ء وِلِیْ اَلْكَایِ الْقَائِمِ لَا جَوَا كَالِي طَكْن 99"۳ زِيْ كَبَرٍ طَبَّةٌ اَجْنُ رِيْدِ اَلَالِ رے رَوَايَتِے كَهْرَسُوْلُ وَلِ صَلِيْ اَثَلِ كے فَرَبِ اَمِّ اِيْكِ نِيْ رَاسْتِ مِيْنِ جَارِ بَاتْهَ ا كُوْ بَهْتِ شَارْتِ سَے پِيَا نَنْ كِيْ فُوْ اَنْتَا اَيْ كُنُوْ اَنْ كُنَا اَنْ يَشِ نَا كَمِ بَايِ پِيَا جِ بَكْنُوِيْ سَے اَكَا نُوْدِ يَكْهَا اَيْ كَفَكْتَا بَانِپِ دِرَاسَے اور پِيَا اَلِ كَے مَارَے كَاْثِ دَبَا بَے اِسِ نَے سُوْ چَا اَهْ كَا بَهِیْ پِيَا سَكِيْ وَجَہِ سَے مِيْرَكِ طَرْحِ عَالِيْ بُهَوْگَگَا پَہِرِ اِسِ تَنْ كَنُوْكِيْ مِيْنِ اَتَكِ اِيْے مَوْڑَے مِيْنِ پَاْثِ يْ جَهْرَا اور مَنَہِ يَلِ ا سَكُوْدِ بَاكِرِ اوْپَرِ چَمْڑَا اور كُوْ بَايِ پِلِ الدِّ جَلْ جَلَالِہِ اِسِ سَے خُوْشِ ہِ وُگِيَا اور ا سَكُوْچَنْ دِيَا۔ صَابَہِ نَے عَرَخِ كِيَا يَارَسُوْلُ اُوْدِ صَلِيْ اَلِ عَلِيْہِ وَاَلِہِ وَسَلَمِ 8 مَكُوْ جَانْدِرُوْ كَے بَايِ پِلَانِے مِيْ بَهِیْ ثِ اَبِ سَے اَبِ صَلِيْ اَلِ عَلِيْہِ وَاَلِہِ وَسَلَمِ نَے فَرْمَا يَا كِيُوْ نِيْلِ ہِرِ جَانْدَارِ كَے گَرِ مِيْنِ ثِ اَبِ ۔ بَابِ : كَابِ مَحْخَلْفِ بَا وِبَے بِيَاْنِ مِيْنِ كَھَانِے پِٹِيْ كِيْ ملفِ اعادِيْتِكَا بِيَاْنِ عَزَّ جَا تُوْ كَا اَتَالِ مَتِ تَرِ ہَلِ قَاكَا سِيْہِ گَنْفَاوْ كَا نَارَعَنْ تَنْ بَے

The text on this page is estimated to be only 42.46% accurate

الْبَداح ج وَهُمْ لَات مَاتُ قَالَ وَأَنَا فِيهِ سُو سَس يه هى 6 ا ذَلِكَ الْعَيْنِ
قَشَع ذَلِكَ كه فَكَانَ مَرْوَةً تَمُرْفَال فَكَانَ يَكُونَتَا هك يَم قَلِيلًا قَلِيلًا حَقِي دَ وَو ذ2 رذ فلت
وَمَا تَفَى تَبَرَةً فَقَالَ لَقِنْ وَجَدْتُهَا فَقَدَمًا عَيْثُ 7 قَالَتْ ثَغِ اثْيَيْتَالِ الْخِ فَاۡلِ حُوْغِ مَلِ الشَّرْبِ
فِي مَتِ عَذْمٍ كَيْتَةً تَمِ أَمْرًا بُوْعِيْبِدَةً بَضْلَعَيْنِ مِنْ أَشْلَاعِ قَثِيْبًا ثَغِ أَمْرِيَزَجَلِ مُجَلَّتْ ث سَس
سَحِ دِنِ جَرِ ا نَكُو. اس لگر ميں تين سو اُنوبى تے ميں بهى ان يس ش ركيك تما راوى
سكهان ضخ بو كا بعد دنغ مكيك جس قدر كهانا باقى سے ا نكو اكنه اكر وسب
اكنه اكاگيا فودو طر فمجور كے هو ابو عبيد اس ئيس سے پر روز بپ مكو تهوڑا تهو
ڑكهانا دا كرتے تے يهاں ك ككه اى ك مجر بمارے حصه ميں اُن گى پچھروو بهى قام بم
وگئى و بب ب نكيسان كے بيس ئس نے جابر سے و چها يك انى كمجور يس خهارا كيا
بو ت تها؟ انھوں ن ے كهاجب و بهى نہ رجى وق رر معلوم ہوئى۔ در يا ك ے كنارے پر
بم نے ايك مھ يى پائى پھاڑ كے پر ابر سار ش نان تفر دز ات كت 0771:] عم كيا اس
بچ يك ڈيا بكھتر يكر ے كادو پيا بھٹرى كر كے ركھى كى قوان كے ينے سے اونٹ
چلا كيا اور ان سے پا باب : كاب مخلف با وبے بيان ميں كهانے پٹى كى مفلف
اعاديث كا بيان حديث 2236 عَنْ عَنَرْدِ بْنِ مَغْسِ بْنِ مَعَاوِيَةَ عَنْ جَذِيهِ الْكَرِّ سُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا يَسَاءُ الْتُّؤْمِنَاتِ لَا تَحْقُقُ صَنِ اِي لِحَارَتْمَاءُ تَزْ غَرَاءَ مَاؤْمِي ا عمر بن
سعد بن معا كى دادگى سے روايت ے ك رسول الد صى الذد عليه وآله وسلم نے
فرمايا كه اے مسلمان عو فو انه زى لكھرے وى تم مس سے اپنے همسا ئے كو اگ چه
دو اى ككه رجلا بهو اكب يكا جييجے۔ باب : كاب لاف بابو بے بيان ميں كهانے پٹى كى
ملف اعاديث كا بيان

The text on this page is estimated to be only 40.18% accurate

حدیث 2237 زع ال اینا یکس ال 7 ا و ال الع ان لان یں انت کاو مب لن
ای جکر سے ردابیت س ے ک فرمایا رسول ال صلی الد علیہ دآلہ و سکم نے تا دکرے
ایند یو دکو حر ام بو ان پر ج بل یا کھانا و انہوں نے ان کوٹ کر اس کے دا مکھائے۔
اب : رات لیف بابو کے بیان میں کھانے پٹی کی مفلف اعادی تکابیان حدیث 2238 عَنْ
مِیْ اَبِیْ مَمَّ کَانَ یَقُولُ یَا تِیْمَ اِیْلَ عَلَیْکُمْ بِالْمَآئِ الْمَاجِ وَالْبَقْلِ الْبَزِیِّ وَخُبْرِ الشَّعِیْرِ اَکْکَعِ
وَخُبْرَ الْبَرِّ قَاعَ لَنْ تَقْوُمُوا یَکْ5 اَمَامَ مَالِ کَکُو پِیْ اَکْ حَضَرَتْ مَکِیْ فَرَرَاتِیْ تَهْءَءَ کَ اے
ہنی اص ایل تم لی کرد اود ساگ ات جوہک رون یکھا یکر و او رگیہو بی روڈ نہ کھا
ا سکا شگر او ان کر سو گئے۔ اب : ات لیف پا بد کے بیان میں کھانے پیی کی مفلف
اعادی تکابیان حدیث “ 2239 -- قَالَ اَحْ جَتَا الْجَوْغَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ نَاْ اُخْمَجِّقُ الْجَوْمُ فُدْهَبُوا اِیْ مِیْمَ بَنِ لَهَا الْاَنْعَا رَنْ تَارْبَعِ بِمَمْبَرِ جَنَّةِ عَمِ رَامِ یَذْبِمُ
نُوْخَ فَاْ اُقَالَ وَلِیْ اللّٰہِ تَلِیْہِ عَلَیْہِ رَمَلَمِ تَبِ عَنِ دَاتِ الْاُرْفَتِ بَمَلَوْعِ فَاَوْهَا سَتَعْتَبَلْہِ عَمَ مَائِ تَغْلِیْنِ
تَغْنُوْثِ اَتِ بِدِیْکِ الْکَامِ فَاَوْ 000 فَوْ فَا رَہِ مَالِ الْاَکْ رَکْ نَاتِ کَے مد اکر امام مان
ککوپہ کہ رسول الد صلی الشد علیہ دلہ و سحلم مسج میس آے وہاں ال و جمر
صدہلنی اود عم بن ختطا بکو پا ران سے و ہت مکیسے

The text on this page is estimated to be only 43.25% accurate

آئے انہوں نے کہا چھو کک وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرماشیں بھی ای سبب سے کاج نو آدی ابد المیظم این ان انصارکی کے پا گے ان ہوں نے جوکی روٹی پکان کا مکی اود ایک بی ذ حکر نے پیر مسقعد ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ددھ وال یکو بچھوڑے انہوں نے دوص ری برک ذ کی اود میٹھا پا مک بی جع کر درخت سے انکاد یا رکھانا آیا سب ات کھایا اور دی پائی پاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجی ٹیم سے جس کے بارے میں اس روز تم کپ جکھے چا؟ 2 باب : کاب مخلف بابوے بیان میں کھانے پٹی کی منلف اعادیتکابیان حدیث 2240 صرو ۱ مسردوے تق تو سر آا نز بے کان با نو کی تھا ککارع آئن از کن با هر الصخفة تقال مزگاأك مفف قعال له ما ات سنا عل لکت الا یہ من گڈاء گڈا فقّال مرک الهنیحقیخیا الاش من أول مایخیو نی بن سعیر سے روایت سے ک حعفرت عرر شی اللہ تال عنہ ریڈگ ای بکھمارے تے ایک بدھایا آپ نے الس کے بلایادہ کت تن تن نیل پیل پیانے می لک رہ تھا یہ نے اکا حضرت عہرب نے فرمایا مڈاندیدردے ا ہام خد ای می نے اتی مت سے گھی غقی نکھایانہ اس کے مساق ہکھاتے دیکطالت ری عمر شی اللہ تی عنہ نے کھائیں بھی ہی نکھائی باج بک کک لویگو کی حالت پیل بکا ماشہ ہو جائے۔ ان اہ مان نفقاف او نمیا مان کھانے پٹی کی مفلف اعادیتکابیان 7 و 2 ج کے نے 01 7 دے 6 بے ۶ ص ۹ ہ رو 3 وہ رق 2 عنام بن مالک اُنْهال رأیث عری الکطاب رهوزمن ابز النؤمني سی علْهْصاغ من ترقْدَحَقی بیل فق ان ان ا نے گنن کے کات جج کے نت اس اح تک و اکا ان کا نے

The text on this page is estimated to be only 34.63% accurate

یہام کہ خر اب اودس دکی جو ربھ یکھا لیت تے اور اس وقت آپ
امیر ال مین تے۔ کان پینے سے متعلق مفلف احادی کا بیان ان کا حکاقت با لفتے ان
جن کھانے پینے سے متعلق ملف اعا دی ٹکا بیان حدیث 2242 ے عَنَعِدَ اللہ بعر
بَرَاهُکَالِ مُیَلَعِبِیْنِ الْعَطَابِ عَنِ الرَّادِیْقَالَ ءَوْدُثَالْء 17 و برکت مر ف عسصست پو
چھاگیا کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ نہ نے یل چا بابو کہ مرے پا ایک ز ٹیل ہوئی
ڈیو یک یکہ میس ا نکوکھا اک تا کھانے پٹ ے کی مفلف احادیث کا بیان ات 4 مات
نشاطت پاب کے تیانع من کھانے پٹی کی ملف اعا دیت کا بیان حدیث 2243 کے عَنَحَمِیْر
بْنِ مَارِکِ بْنِ عُتَیْمٍ اَتَهُکَالِ کُنْتُ جَابِسًا مَءَا مْتُ بِأَزْضِدٍ بِالْعَقِیْتِ فَأَنَاهُ کَرْهًا اُتِلَّ
الدُّبْنَاعِلِ دَابِ فَزَلُّوا عِنْنَةَ قَالَ حُیْدَفَقَالَ اُ بَرَا اُئِی ال اب یبِق لن الملا بر وق اط تا نال
کَعَّتْ ثَلَاثَةَ اَمِ اص نِی صَحَقَةَ ک یطت کاو فا وکا ٹل 7 ی 27 حَمَلْتِیَا لِیْهْمُ فَلَاکَا وَصَغَتْهَا
بِی 7 ت 6 بَرَابُوْهَیْرَةَ رَقَالَ الْعَنْدُلُوَالْنِی اَهْمَکَیْنِ مِنَ الْخُبْزِ بَعْنَ اَخ لَع کَن مَامَالَا ال مِیْن
الْمَاؤُ الْکَمْرَنْیْ یَسْبُ الْقَرْمَ مِنَ الْاَمِ عَیْنَا فَلَاکَا اَعْدَکُوَا قَالَ تَا اِی یِی اُخْس اَتِی کِیَا وَا بَا مَا
نَت 2 نَا وَصَلْ یِنَا جَتَّهَا قَانَّهَا مِنْ هَدَابِ ال لَعَلْ وَالْدِیْ نَقِی بِمِدَہ لَیُو مَک اُنْبِیَا ع النَّاسِ
رَمَاک ا لَلَا لَک 2 ع. ا صَاحِبِقَامِنْ دَارِ مَزَوَانِ

The text on this page is estimated to be only 46.27% accurate

بین مالک سے دوایت ہ کے می بابو اقھا اوہ ریر ور شی ال تعالیٰ نر کے پاس انکی زین می جو تین میں شی اس کے پاس پکھھ لوگ مد بنہ کے ا جانوروں پر سوار ہکم وہیں اتڑے حمیدرن کے کھا کہ ابدریر ور شی ایند تال ی عشنہ نے جھ سے کھامی کی ماں کے پاش جا اود مر اسلام ان س بد اور پ کھاناہ مکوکھاا و حمیہ ن کے کھاا غھوں نے تین رو شال اور یٹجہ ٹیل زیو نکا اور یٹ مک دیا اور میرے سر پر لادھ دیاء یش ابدریر ور شی الد تھی عنہ کے پا لبا اود اع کے سامنے رکھ دیا ابوہریر نے دہ ہک ہکھا الد اک راو ہکھا شکرے اس مد اکاجس نے ہ مکوسی رکیادوٹی سے اس سے پیل ہعاریہ عال تھاکہ موائے مجور کے اور ای کے پچجھ میس نی تماوہ کھاناان لوگو نکو لو رازہ ہو اجب دہ چے گے ذابوہریر ور شی اللہ تی عنہ نے یک بس کے کھااے بے میہرے پھاکی کے اتی ط رح رک جلیو کو اور ہو چھتارہ ناک ا نکى اور صا فکر کہ انکی اور نماز پڑھ ای مہ ای ککونے می لک کہ وہ بہشت کے جانوروں میں سے ہیں تم دای جس کے قی ئیس می رک جان ہے ایک زمانہ قریب سے ایی ا وگوں پیررت گاکہ اس وقت ایک کو ٹا ساگلہ لو نکا دی یکوزیادہ ایند ہوگا من کے کھرے۔ باب : کاب مخلف باوے بیان میں کھانے پٹی کی مفلف اعادیتکابیان حدیث 2244 نال نیم دھپ زن کساال ار سول اللہ تل الھعلیھملم با وَمَعْهُرَبِیْمُھُمْرِیْمًا مَلَمَۃٌ ۝۷ سُو اللہ صَل الدُعْلِیْھِۃُ سَلَمَ مَخ اللّٰھِک مِمَّا یَلِیْکِ الْوِیْم وَبَب نکیسان سے دوایت س کے کلہ رسول الد صلی ال علیہ دلہ وسلم کے پا سکھاناا اور آپ صلی الد علیہ دلہ وسلم کے ساتھ آپ صلی الد علیہ دالہ و لم کے ر بیب عمر بین الی سم تے رسول اواقد مکی الد علیہ دالہ وسلم نے ان س کے کھا کہ اپنے سان س کے کھا ہم الد کہ گر باب : کاب مخلف باوے بیان میں کھانے پپی کی ملف اعادیتکابیان صسروروءے < ہ ۲ کپ اسے و ردہ۔ ۸7 ہ اگ۔ے۔ بوٹ۔ لے پیم 4 ک مک عَنیْخ بن مَعِیْد اُتْھَقَالَ سَھْغَت الْقَاسِمَ بن مَعْبِیْقُولَ جَائِ رَجُلًا عَمِی اللہ بن عَبَّاسَ فَقَالَ لَ هَک لَیْتِیَاوَلَّہُ وَسُوِیْسَ سَس و 1 کے 2 ہ 6 7 1 2 7 1 2 ہ 1 7 * ۳ اِبْل اَفَاشَبَ من لَبِیَابِلَہُ فَقَالَ لَہُ اِبْنُ عَا سَک نَت تَبْقٰی صَالَةً اِلَہِ وَتْھَہ جَرِیَاھَا وَتَلَقَّ حَوْضَھَا وَ تَسْقِیَاوِیْمَ جَم

The text on this page is estimated to be only 43.84% accurate

The text on this page is estimated to be only 43.08% accurate

عَنْ عُرْبَانَ الْعَطَابِ قَالَ لَاحَظْتُ سَيِّدَ غُوشِ تَكْهَانَ كَا بَيَانِي حَدِيثَ 2248 عَنْ
يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ أَنَّ خُرَّابًا أَرَاكَ مَاقْدَحًا لَمْ أَوْنِ بِهِ وَتَوَاتَرًا لِيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنِينَ يَمُوتُ
اللَّحْمُ فَغَيْتٌ يَزْمَلُ مَلْعَمَاتٍ قَالُوا طَائِ 2 أَيُّ بَكَتْ دَعْنَجَارَهُ الْإِبْنُ عَلَيْهِ أَيُّ تَحْ عَنْكُمْ مَز
الْإِيْذَاهِدِ كَعِ تَا كُنْ حَبَاتِ كَعِ نَا مُكْتَنَعْتُمْ مَا مَسَّ وَسَّ جَسَّ وَدَّ لَغَلِيلٍ نَظَرَاتٍ رَتَّ عَمَرُ شَى
الدَّ تَعَالَى عَنْهُ نِي وَبِجْهَامِ تُكْيَا بِي ؟ اِنْهُوْنَ نِي كَهَا كِهْ اِيْ اَمِيْرُ الْمَنْشَنِ هِيْ مَكُوْخِ اِه
بِهَوْتِ يَكْمُوْهَشِ تَكْهَانَ كِيْ نُوْ اِيْكَ وَرَ هِيْ مَكَاغُوْشَتِ خِيْ اَحْضَرَتْ عَمَرُ شَى اَللّٰهُ تَعَالَى
عَنْهُ نِي كَهَا كِيَا تَمَّ مَيْسَ كِيْ مِيْ سَ چَابَتِ كِهْ اِيْنِيْ بِيْ كُوْ مَارِيْ اَوْرَ هِمَسَاتِ
اِيْ كُوْ كَهَلَا يَا چَا كِيْ بَبِ كِيْ وَكَهَلَا اِيْ كِهَا بَهَلَا دَا تَمَّ نِيْ اِسْ زِيْ تَكُوْ نِيْ اِيْهَا
لِيْ تَمَّ نِيْ اِيْنِيْ زِيْ دِمَا كِيْ زَنِّ كِيْ ثِيْشِ اَوْرَ خُوْبِ فَاِيْدهِ اِنْثَهَا نِيْ وَرَخِ كِيْ دِنِ وَاتَكَاعْذِ
اِيْ بَاخِ يَتِ كَلْفِ نُوْ شَى پِيْتِيْ كَا بِيَا نِيْ بَابُ : كَابُ مَخْلَفِ بَابُ وَبِيْ بِيَا نِيْ وَشَى
پِيْ كَا بِيَا نِيْ حَدِيثُ ” 2249 اِيْ نِيْ عَبْدُ اَلِ تِيْ مَكِ 7 قُرْلِ اِشْضَلِ الْعَلِيْدِ مَلِّ هَا كِ بَلِّ نِيْ
خَا قَا مَنِّ گَا رَسُوْلُ اَللّٰهُ صَلَّى اَللّٰهُ

The text on this page is estimated to be only 43.48% accurate

عَلَيْهِ هَمَلْتَنَّا لَهَا كَالْأَيْمَانِ إِذَا قَالَ كَمَنْ النَّاسُ بِكَوَاتِبِهِمْ مَبِ الْبَن رَر شَى الد
تال عنه سے ردايت ے كر سول او صلى ال عليه وآله و لم نے ايك اگ و هى سون
ےكى په كرت جے نيك دن آپ صلى ال عليه وآله وسلم نے كهترے ه هكر اس پيك
دیا اور فربايا اب بهى ا بيكونه پينوں گا لوگوں نے بهى ايق ان هياں سيك رى اب :
كما كى اف بالد سے بيان من و شى يت كا بيان حديث 2250 عَنْ صَهْكَةَ بَن سَارِ الْ
كال ٢الت شيد بِمِ التَّمِيْپِ عَنْ لُيُسِ الْعَاتِمِ فَقَالَ الْبَمُّهْ وَأَخْبَزَ النَّا أَنَا فِتْنِكَ جانوروں كے
گے سے ئے او رن كا لن ےكا بيان ازع ه ككتاب مخلف با لو كے بيان ميں جانوروں كے
گے سے بے او ركنے مال ےكا يان حديث 2251 كى ناد بن تيم نا "مس لافا لَعْبَدَالله نا
بكي حَبِيْبُائِهِ ال ءالتاش نى مَقِيلِهِ لَاتَبَقِيْنَ ي رَتَبَةً بَعِيرَقْلَاهُ مِنْ وَتْرَاهُ قِلَاءٍ لَتَعْتَ عباد
بن تيم سے دوايت ےك ا موقر انصاركيانے خر دى ا نك كه دوسا تر سول اود صلى
اللى عليه دله و مم ك ےكى سفرميں نو رسول الله صلى ال عليه ول و سلم نے ايك
نف كے پاتهد سے كهلا بيا اور لوگ سور سے تهے كه نز باقى رم ےكى اون فكمرگون
ش لن 2 ه ج بَا بَشِيرِ الْأَنْصَارِ بِأَخْبَةِ أَهْكَانَ مَمَ رم يس كووت كے

The text on this page is estimated to be only 44.82% accurate

جا تگاگنڈا کوٹ یگنڑ امب ہک کاٹ ڈالا جائے ج سکی نظ رلک جائے ا
سکو ووض کر ان ے کا بیان ا کاب حشاقاقت الف ان مان جج سکی نظ رک جائے ا سکو
وضوکر ان ے کا بیان حدیثنگ > 225 2 نا اَمَامَةُ زَن مَلِّ بَح تِيبِ اَلْه مَهَةِ اَبَاؤِ یَقْرُس
اَفْتَسَسْ اَر مَلِّ بَخْ خَکِیفِ پَالْگَارِ زَمِ هَمَةِ کَاٹِ عَلَیْہِ ے وَعَامِرُیْنِ رَبِیْعَةً یَنْفَرَقَا س9 رر ور
8" عَامِرُیْنِ رَبِیْعَةٍ مَا رَأِیْتُ لَوْمَ وَلَا چَلَدَعَلَرَا ی قَالَقُوْءَ عَکْ سَهْلَ مَکَاتِ وَ شَمَلِ وَعَکَدِ
رَسُولِ اللّٰهِ اللّٰذَعْلَه سَمِ فَاْغِیْرَانَ مَا وَکْ وَ اَتْ تَمْتَمَتْفَةً مَلِّ بَا ی 8 ک مِنْ اَمْرَمَارْکَالِ
رَسُولِ اللّٰهِ صَلِّ اللّٰعَلِیْہِوَمَلْمَعْلَاهُمْ یَفْعَلَا سَارْکِ الْاَکْثَرِ اَکْثَرِیْنَ تَلِّ قَکُوْیَا لَدْعَا مَه اَم
مَیَاہ 7 س9 ا ا د ا م ا م ہ ی ن ک ل ب ی ن ح ف ی ف ک ے ت ہ ے م ی ر ے ب ا پ ن ے ش س ل ک ی ا خ ا ر م ی س
ف و ا ا ی گ ی ذ ن ی ا ب ن ا ج ہ ا ر ا ا د ا م م ن ر ی ہ د ک ر س ے ج ے ا و ر ک ل خ و ش ر ن گ ت ے ا م ر
م ن ر ب ہ ن ے د ک ل ہ ک ہ ا ی ل ن ے و ذ ا پ س ا ک و ک ی د ی خ و ی ش د ی ک ہ ا ا و ر ہ ی م ج ر ع و ر ت
ک ا ل ا س ت ا ی و ف ن ت ک ب ل ک و ب ن ا ر ن ے ل گ ا ا و ر ج خ ت ب خ ا ر ا ی ا ت ر س و ل ا د ص ل ی ا ل د ع ل ی ہ
وَ ا وَ ہ س ے ب ا ب ک و ئ ی ہ ت ا م ا و د ی ب ا ن ک ی ا ک ہ ک ل ک ہ ا ر ا گ ی ا س ے ا ب د ہ ا پ ک ے س ا ت ج ن ہ
ح ی ا ئ ی ہ گ ے پ ا ر س و ل ا ن ذ د ص ل ی ا ل ل ع ل ی ہ وَ ا ل ہ س م ت ر س و ل ا و د ص ل ی ا ل د ع ل ی ہ د ا ل ہ
و س ع ل م ک ہ ل ک ے پ ا ئ ہ ت ر ی ن ے ا م م ن د ر ب ب ہ ک ا ک ہ ن ا ب ی ا ن ک ی ا ا پ ن ے س ن ک ر ف ر م ا ک ی ا
م ا ر ڈ ا ل ے گ ا ا ی ک ت م ی ہ س ے ا پ ب ہ ا ی ک و (ا و ر ع ا ع م ک ک ہ ا ک ی و ہ ف و ن ے پ ا ر ک ا ل د خ ی
ک ا ل ن ی ر ت د ے ا ل د ج ل ج ل ا ل ہ ی ا م ا ش ا ا ی ل ل و ا ل ا ہ ی د و س ر ی ر و ا ی ت ی ہ ے)
ن ظ ل گ ن چ س ے س ہ ل ک ے ل ی و ض و ک ر۔ پ ہ ر ع ا ص ر ن ے م ک ل ک ے و ا س ت و ض ک ی ل (د و س ر ک ی
ح ر ی ث ی ل ا ل ک ا ب ی ا ن ا ن ا ے) ب ع د ا ک ے س ک ہ ل ا ج ی چ ہ ے ب و گ ے ا و ر ر س و ل ا ر ص ل ی ا و د
ع ل ی ہ ل م ک ے س ا ت د گ ے۔ ا ی ک ا ب ح ش ا ق ت م ا ف ا ن ا ن ش ا ن

The text on this page is estimated to be only 42.06% accurate

جج سکی نظ رک جائے اسکو وضو کر ان کے کابیان حدیث 2253 ء 2
 عَنْ أَمَامَةَ بْنِ مَوْلى بْنِ خَيْبٍ أَنَّ رَأى غَامِزِينَ رَبِيبَةً مَهْلٍ بَيَحْتَفِفُ يَغْلُفُ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ
 61 يوم 12 جن مُحْبِقِبُ مَفْلٍ ان 7 ول 2 كى تار رز ميں يَكِينِرْ 2 ضر ے بغ رمه
 مَهْفَقًا لَمْ تَكْهُوَ كَلَهَا حَدَاكَ لَوْ كَهْنَعَامَرَاتَا وَ جج ه ے پت كَكِي عَلَيْهِ وَقَالَ غَلَامٌ مَلَّ أَحَدُكُمْ
 أَمَامَهُ الْا بُوْكَ تَت كَا يِر مَو كُو ٦ كے رَاخِ اف رَجُلِيْهِ ١٥ جِتَار رَزَن كَهْعَثُ سَب عَلَيْهِ فَاَم
 مَفْل مَّ الس نيس بو باى الدامامه بن كبل بن حفيف سے دوايت ے ك عام بن ر بره نے
 كل بن حفى كو نات بو د كچ مل هكهايشس نے آپكاساكوكى آوبى نيس دپكهان كسى
 پر ده نشين پالكن با بز نين والى عور تكى ا يكهال د شهى مى سكبجے بى كرل ابق كه
 ے گ پڑے ا وگوں نے رسول الله صلى الل عليه وآله وسلم سے كر با عكياو دكبايار
 سول ادل صلى الله عليه له وسلم آپ صلى ايل عليه دآله وسلم يه كب بن حى فك
 خ بهى ليت هيس تم دى ده اپناص بهى نيس ائها تے رسول الد صلى ايند عليه دآله
 وسعلم نے فرمايا تها رى دانست مى سم نے اس كو نظ رلگا كى انهون ے كهعامر بن د
 به نے آپ صلى ال عليه وآله و لم نے عام بن ر بب كو بمايا دد اس پر مض بهوے اور
 فرميا كيو ت كر نامے ايك تم يس سے اپنے بها يكو نونے بارك ان كول ن كها اب شس
 لكرا اس كے واسطے عامرنے اپ منہ اور اته اور كهنباں او گے اور ول كے كنارے اور ته
 بن كے ے كا دن پاى سے دك اس پا يكو نيك بر تن ميس مچ كبا ده اى بل په ذا كيا بل
 ايچه بو گے اور لوگوں كے سا تهچ نظ ر كے مضتركابيان اع نات نقافت ما كے ان مان
 نظ ركے مركابيان حدیث 2254 ٢ ه 2 عَنْ حَمِيٍّ بْنِ قَبِيٍّ اَلَمْ اَنَّهُ قَالَ دُجِلَ عَلَ رَسُولِ
 ال لى الله عَلَيْهِ وَمَلَمَ ابا جَعْفَى بن ا طَابٍ كَقَالَ عَاَجَچْهَتَا مَالِى اَهْكَا صَاعَيْنِ قَالَتْ
 حَاَصَتْهُمَا يَا 1٠ شول اشبرله تدم غلِيْهما الْعِيَه وَلَه يَنْتَغْنَا ان غنسمتق

The text on this page is estimated to be only 43.11% accurate

۷- هَمَلَا اَنَالَ تَدْرِى مَا يَوَافِقُكَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْتَرُوا لَهْتَا قَالَهُ لَوْ سَبَقَنِي شَيْتَانُ اللَّقْدِ لَسَبَقْتُمَهُ الْعَيْنُ يِىْ فِى يَجْنِ رَوَاتُ عَنْ رَجْفِ رَن لِي طَابَ كَيْ دَوْلُزْ كَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ دَالَهُ وَ سَلَمَ كَيْ پَا كَتِ اُپْ نِي اُگ دَايِه سِي كِهَا كِيَا سَبَبُ سِي بِي كِي وَلِ بِي سِي وَه بُولِي اَر سُولِ اَوَانْدِ صَلِي اَدِ عَلِيهِ وَ سَكَمِ اَتَكُو نَظْ رَلَكْ جَا قِي سِي اَوَرِ جَمِ نِي مَنْظَرِ اسِ وَاسِثُ تِ بَكِيَا كِه مَعْلُومِ غِيْبِي اُپْ كُو بِيْنِ دَكْرَتِ بِي سِي يَا نَهِي سِي. اُپْ نِي فَرْمَا يَا مَنْ كَرُو كِي وَاسِثُ عِي وَكَلِه اُگ رَكُو كِي يَزِ تَقْزِيرِ سِي اُ كِي بَرْصَتِي نُو يَا 33 بَابُ : كَابُ مَحْخَلْفِ بَا وَ كِي بِيَانِ مِي سِي نَظْ رَكِي مَنْتَرَكَا بِيَانِ حَدِيثُ 2255 عَنْ ۴۴ بنِ الْيَاسِرِ خَلَّاهُ اَكْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَكَلَبَ يَكْ اُمْلَه رَجِ الْكِي صَلِّ الدُّعْلِيَه 5. الْبَيْتِ مَبِيَّتِ فَكَوْدَالْهَا كِبِه الْعِيْكَالِ غَزَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلِّ الدُّعْلِيَه وَسَلَّمَ اَلَا تَسْتَرْقُوْنِدُ مِنْ بِي عَمْرَدِه بِنِ زِيْ پِيْرِ شِي اَدِ تَهَالِي عَنْهُ سِي رَوَايَتِ عَنْ رَسُولِ الدُّضَه يِ اَشْرَعُ“ عَلِيهِ وَآلِهِ وَ سَلَمِ پِي لِي اَمِ سَلَمِه كِي مَكَانِ مِيْسِ كِي اَوَرِ گِه مِي سِي اَسِيكْ لَكَ اَرْدِرْبَا تَهَالِ وَگُو لِنِ كِهَا كُو نَظْ رَن كِگِي سِي اُپْ صَلِي اَوَشْدِ عَلِيهِ دَالَهُ وَ سَلَمِ نِي فَرْمَا يَا مَنْ كِيُو نِي سَكْرَتِي اَسِ كِي لِي. اِزْعُ : كَابُ مَاتِ اَبِ اَنِ كَانِ اَرِ كِي تَا بَكِ بِيَانِ حَدِيثُ 22560 عَنْ عَطَايِ بِنِ يَسَارِ اِي رَسُولُ اللَّهِ صَلِّ الدُّعْلِيَه مَلَمَفَا ۱۵ مَرَّقِ الْعَبْدِيَعِ اِه تَعَالِيَه مَلِكِيْنَقَالَ اَثْرَا مَاذَا رَقُولُ غَادِ X وَ قَارِ هَذَا جَاوَزْ حَيْدِ اللّٰهَاتِي عَلِه رَفَا طِيْكَلِ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ هَا غَنَعُ فَيَقُولُ لِعَبِي عِلِنِ

The text on this page is estimated to be only 44.62% accurate

تَبَّ كَرْتَيْتُهُ اِنْ اُذِمَّتْهُ الْجَتَكَزِنْ اَنَا مَنِيْتَدَانِ ابِ لِلْدُنْعَمَا كُونِ مِنْ لَحْمِ عَمَّا
عَيْتَانِ دَوْدَانِ اِلْ مَدْمِيْقَاتْدِ عَطَاءِ بِنِ بِيْبَارِ سَے رَوَايْتِ ے كَہ رَسُوْلُ الدِّ صَلٰی اِيْنْدِ عَلِيْہِ
دَلہ وِصْلَمِ نَے فَرْمَايَا كَنَہْ جَبِ بَنْدَہِ پِيَارِ ہُو تَا سَے تُو الدِّ تَعَالٰی اِلْكٰی طَرْفِ دُو فَرْشْتِ
گَھِيَاے اُوْر فَرْمَا تَا ے كَلہ دِيْكَھتَے رِ ہُو دِ بَكِ اِكْتَاے اِنْلِ وِگُوں سَے جُو اِيْ پَاپِ رَكِ يَكُو
اَتَے ہِيں اِگِ دَہ اِلْ كَے سَسَاْسَے الدِّ جَلْ جَلَالِ ہَكِي تَمِ رِيْفِ اُوْر سَتَاِيْ يَكُرْ جَاہِے قُووہ
دُوْثُوں فَرْشِ اُوِيہِ پِچْڑَہْ جَاتِ ہِيں اِللہ كَلْ جَلَالہِ اُسَے خُوبِ جَانَا ے گِرْ پُوْتِ ہِے بَعْدِ اِلْ
كَے فَرْمَاتَا ہِے اِكْمَرِ يَلِ اِنَے بَنْدِ ے كُو اِنَے پَاسِ بَلَالُوں گَا وِ سَكُوْجَنْتِ مِيں دَاشِ لَكُرْ وِلْ
گَا اُوْر جُو شَغَادُوں گَا ے پِ سَے اِ سَكُوْزِيَادَہِ نَتِ وِيْ گَا جِ فَكِ وِنِ مَآئِ زَانِ نِ گَنَّا نَكُو فَا
يَكُرْ وُو نِ كَانِ بَابِ : كَابِ مَخْلَفِ بَابُو كَے بِيَانِ مِيں اِرْ كَے تَا بَكِ بِيَانِ حَدِيْثِ 2257* نَتِ
عَنْ عَاْرَہِ رُوْمِ اِلْكِيْ مَلِ اللّٰہِ عَلٰی مَلَمْ تَقُوْلُ گَالِ رَسُوْلُ اللّٰہِ مَلِ اللّٰہِ عَلٰیہِ وَمَلَمْ لَا يُصِيْبُ
اَلْوَمْنَ مِنْ مُيْتَحَقِّ الْوَكْفَلَاہْسَبِيَا اَرْكُمْ يٰہَانِ حَطَايَا لَا يَزِدْ رِ بِيْزِيْدَا يُتَا قَالِ غَرَّہِ حَضْرَتِ اَمِ
اَمَہْ مِيْنِ عَائِشَہِ رِ شِيْ اِلْ تَعَالٰی عَنہِ سَے دَوَابِيْتِ ے كَہ فَرْمَا يَارِ سُوْلُ اَدْنِ كَہ مَوْمِ نَكِ
ہَكِ كِيْ رِ رِيْغِ اِ مَصْبَتِ لَاحِ يِيں ہُو كِيْ مَمِ بِ كَہ اِسْ كَے مَنَآہِ مَعَاْفِ كَے جَاتِ ہِيں بِيہَا
لَمِ كَكِ كَا نَا بَہِيْ اَكُرْ كَے فَا نِ كَے مَنَآہِ مَتَافِ كَے جَاتَے ہِيں بِيْزِ يَلْدِ نِ ے كَہَا شَے ہِے يَادِ يَكِ
زِ 3 رِ نَے فَصِ اُو كِنِ ے كِ زَمِ اَفِ تَمَا لِكِيَا اِنِ بَابِ : كَابِ مَخْلَفِ بَا وِہِے بِيَانِ مِيں بَعْرِ
كَے تُوَا كَا بِيْنِ حَدِيْثِ 2258* وِ 7 عَنَّا هِيْرَہِ فُوَا لِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلِّ الدُّعْلِيْہِ سَلَمْ مَنِيْرُدْ
اَللّٰہِيْدِ حَيِّنَا يَبِ مَہُ الْوِہْرِ رُوْرِ شِيْ الدِّ تَعَالٰی عَنہِ سَے دَدَا يْتِ سِ ے كَہ فَرْمَا يَارِ سُوْلُ
الشَّدِّ صَلٰی اَبَقِ عَلِيْہِ وَاَلْہِ وَاَسَلَمْ نِ كَہ جِسِ مَشْحَسِ كَے سَا تَہْ اَدْدِ جَلْ جَلَالہِ پِچِ
كِيَكِ نَآجَابَتَا ہِے اَنَسِ پَرِ شَتْمِيں ڈَا لَتَے۔ بَابِ : كَابِ مَخْلَفِ بَابِ وِہِے بِيَانِ مِيں

The text on this page is estimated to be only 40.71% accurate

اھ 00م عَنْ خِي بْنِ مَعِيْدٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ ار كے 2ث ا بك بيان 2259 تيدح
الْمُوْثُ شَى زَمَانٍ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَى وَمَا يَذْرِبُكَ وَاك اللّٰهُ اِنْكَلَاه
يَكْلُ بِمَرْضَى فَقَالَ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وى وَمَا يَذْرِبُكَ وَاك اللّٰهُ اِنْكَلَاه
بِطَرَضٍ يَكْنُ بِوَعْنِهِ مِنْ بَهِى بْنِ سَد كَات س ك يك فى م ركميارسول ال صلى الله
عليه وآلنه وس كے زبانے ميس ايک مس بوماوا بکياا هى موتى بوئى نه چھه بياركى بد
گى نه چکھه آپ كى اللد عليه وآله وسلم نه فرمايا بعطا يهك ياكناسه تج ے كيا
معلوم ے كه اكر بل جلاله ان سكوكسى باى ميس بت اكر مان اس كے منايهو كو محا
فك اے۔ بارى ميں كحو يز مت كے كا بيان باب : كاب مللف با وكے بيان بى بعارى يس
تحو مضت كك رن كا بيان حديث 2260 عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْعَاصِ اَهْ كَهْ اَى رَّسُوْلُ اللّٰهِ تَلِ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَءُ عُثْمَانَ وَر ب تَجَمَّ كُذَّاءُ يُفْلِكِي قَالَ كَقَالَ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَمَلَمَّ اَمْسَحُهُ بِيَسِيْبِكَ سَبْعُ مَرَّاتٍ ؛ دَكُلْ وَذْ بَعْرُ اللّٰهِ وَقَذَرْتَهُ ئِ كى مَا اُجِدَ قَالَ كَبْ ه 7
بے كم تَقْتُ وَكَفَّهْبًا لَدَمًا 6ك تَالَا مُيَقَا اَمَّ عَيْمَمُ عَنانِ بْنِ اَلِى عَاصِ رِ ضِى الدِّ لى عَشْه
سے دوا بيت ے كلہ وور سول اوالد صى اليل عليه عليه دآله عم كے پا آئے ان كے
البيادرد بو مزا ها جس سے قريب بلاكت كے تے آپ صلى الله عليه وآله وسلم نه
فرمايا دابنا باتھه اپنے درد كے مقام پر مات باد پمير او كه 'اعوذ بزة ايند و قد ربه صن
شر ما احجد "عفان سك هيس ميں نه مى يكا ايد نه مب رادر دو ركم ديا چھه ريش
پييشه اى ے گھروالو ليكو اور دوس رے لوگو بكو اسكا عم ديا كر تا۔ باب : كاب مخلف
باوبے بيان ميں بيارى يں تحو يز مضت كن كا بيان

The text on this page is estimated to be only 40.54% accurate

حدیث 2261 عَنْ مَايْشَةَ أُمِّ وَلِ اللَّهِ تَلِ الْهَعْلِيَّةِ سَلَمَهَا إِذَا اشْكَ يَقْرَأُ عَلَيَّ تَقِي
بِالْمَعْمُومَاتِ وَيَنْفِكُ الْفُلُكَاهُ رَتَّ امِّ امِّ مِينِ عَائِشَةَ سَ رَوَايَتِ عَ كَرِ سَوَّلِ الدِّ صَ لِي
الدِّ عَلَيْهِ دَلْ و لَمْ جَبِ پِيَارِ بَوْتِ و ثَلِ بُو اَيْنِدِ اَحَدِ اَوْرِ ثَلِ اَعُوذِ بِرَبِّ لِفَلْقِي اَوْرِ اَلِ
اَعُوذِ بِرَبِّ النَّاسِ بْذِهْ هَكَرِ اَنِ اَوْرِ بَجْهَوِ كَتِ حَضْرَتِ عَائِشَةَ رِ شِي اَلِ تَائِي عَحْنَهَانِ
عَ كَهَاكِهْ جَبِ اَبِ صَ هَكَي اَلِ عَلَيْهِ وَاَلْهُ وَسَلَمِ پِنَارِ بُو و مِي اَنِ سَوْرَتُو بَكُو رَمِ هَكَرِ اَبِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ دَاَلْهُ وَلِ مَكِيَادِ اِنَا تَهْ اَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَلْهُ وَسَلَمِ كَ حَمِ مَارِكِ پَهْ گِي
كِي بَرَكَتِ كَ وَاضْلَطَ بَابُ : كَابِ مَخْلَفِ بَا و بَ بِيَانِ مِي بِيَارِي مِي تَحُو يَذِ مَضْتِ
كَكِ رِنِ كَابِيَانِ حَدِيثِ 2262 صَ بَ عَ هَ عَنْ عَتْرَةِ بَنْتِ عَبْدِ الْيَمْنِ اَبَا بَكِ الْيَذِيْقِ دَكَلْ
عَلَيْمَةِ رَشِ تَشْكِي وَيَهُوِيَّةِ تَا فَقَالَ ابُوبَكٍ اَزَقِيْقَا هَا عَمْرَهْ بَشْتِ عِبِ اَلِ رِ تَنِ سَ
رَوَايَتِ هَ عَكَمِ اَحَرِ رِ شِي اَلِ لِي عَنْهُ حَخْرَتِ عَائِشَةَ رِ شِي اَلِ تَعَالَى خَنَهَا كَ پَا اَنَ
وَهْ نَارِي اَوْرِ اِيَكِ بَدِ دِي عَوْرَتِ اَنِ پَرِ پَزْدِ هَكَرِ پَجْهَوِ كَتِ رَجِي عَفْهِي حَضْرَتِ اَبِ
وَرِ رِ شِي اَلِ اَبِي عَحْنَهْ نِ اَلَمِ اَلِ پَزْدِ كَرِ بَجْهْ وَتَكِ بَاكِي عَلا كَا بِيَانِ بَابُ : كَابِ مَخْلَفِ
بَابِ وَبَ بِيَانِ مِي بَا كَ عَلا كَا بِيَانِ حَدِيثِ 2263 جُو كُو نَ ٦٦ عَ ١ و ٧ رَهْ اِي
مَرِ و اَشْرَا دَهْ < اَوَكِ بَ ٢٤٢ هَ كَا 671 عَنْ زَيْنِ بْنِ اَسْلَمَ اَلِ رَجُلَايِ زَمَانِ رَسُوْلِ
اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَلْهُ وَسَلَمَ اَصَابَهُ جُرْحٌ فَاحْتَقَى الْجُرْحُ الْمَاءُ اَلِ الرَّجُلُ عَ بَ رَوَا عَ رَمَ 2 هَ
مَتِ كِي بَ كُو < < صَ 2 بَ ١١ هَتِ بَ 0 + ٧٧٧٩ هَ وَعَا رَجُلَيْنِ مَن
بَيِ اَثْمَارٍ فَتَطَرَّ اِلَيْهِ فَرَعَمَا اَلِ رَسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاسْلَمَ قَالَا لَهَا اَيُّكُمَا اَطْبَقَالَا اَوْنِ
اَلْبِ

The text on this page is estimated to be only 42.41% accurate

ے یا رشول الہ فَوَعَمَ زَيْلِ ات رشول البیل اللہعلی ے و سکم قال اش
اللاءئ الزی انزل ال دای زیر نا ہمہ 3 - 32 02 لو سلم کے زہمانے میس زم لگا اور
خحون دبال اک ربح مگمرانو اس ٹس نے و فو کو انی ار ٹن تن اع دوفو نے اکر یکا
عو الل لعل وآ سلرنے ان ے کہ ات دزن یس س کون طب زیادہ جات ہے وہ و نے یار
سول اللہ صلی ال علیہ دآلہ و سکم طب یل بھی بھہفائندہ سے آپ صلی ال علیہ لہ و
”لم نے فرمایاددا شی ای نے اما ری سے جس نے بیجارکی انتارگی ے۔ باب : کاب
محخلف بالوبے بیان میں با کے علا کا بیان حدیث 2264 ے عَنْ یَحْ یح بن میں قال
بَلَقَّقَ أَكَّ مَعْدَ بَحْ زَارَةَ اککوی ن رَزَمَانَ رَسُولَ اللہ صلی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم مِنْ 2 لَنَتْ بَاب :
کاب محخلف باب وبے بیان میں با کے علا کا بیان حدیث 2265 ے ئ. عَنْ تَافِقِ أَكْعِيد
اللہ ین عَرَأُ کی من اللقَوُورِقِ مِنْ اقْب نا سے روایت ے ک عبد الل بن عم شی الد تی
عنہ نے دا غلیالقوہ ٹیس اور تن کیا نچ وکا بخارمیں پانی سے شس لکرنا۔ ات متا
حقاقت پا اکن مان بفارمیں پائی سے تس لکرید

The text on this page is estimated to be only 38.02% accurate

حدیث 2266 عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَرَكْتُ لَهُ بِهِ ثَلَاثُونَ سَنَةً»

کت المائے فاطمہ بنت ابی ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ حدیث سنی ہے کہ جو شخص پانی پئے گا اس کے لئے تیس سال کی برکت ہوگی۔

پان جب ون رت آ آئی جو بفار میس مینلا ہوک تو ہای متا جن کے ات من ژا تس او رکتیں اکر ول اللد عم دیے ے بنا رکو نراک رن کا اڑے۔ باب : کاب ملف با وے بیان میں ہای پائی سے شس لکرناد۔ حدیث 2267 ے ے ۶ عَنْ مَائِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَرَكْتُ لَهُ بِهِ ثَلَاثُونَ سَنَةً»

اللہ صل اللہ علیہ وسلم کا لکھنا۔ حدیث 2267 سے ۶ عَن مَائِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَرَكْتُ لَهُ بِهِ ثَلَاثُونَ سَنَةً»

رہت ے ت کرو کون رن گروپائیے۔ کاپ کی اور فال بک بیان باب : کاب مخلف با وے بیان میں پاپ ری اور فال بدکابیان حدیث 2268 عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَرَكْتُ لَهُ بِهِ ثَلَاثُونَ سَنَةً»

وے بیان میں پاپ ری اور فال بدکابیان حدیث 2268 عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَرَكْتُ لَهُ بِهِ ثَلَاثُونَ سَنَةً»

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لکھنا۔ حدیث 2268 عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَرَكْتُ لَهُ بِهِ ثَلَاثُونَ سَنَةً»

تَخَوُّمًا دس رس کا سان مت مس کے گی اتا پرود گا کیرحت یس پچ رجب وہاں شنتائے فذودرحمت یں الس تن کے اندر بی حجائی سے یاعمگل انس کے یہ ف رمیا ۴۷۵ د عنل ۵۴۷

The text on this page is estimated to be only 42.63% accurate

ان "مان مفایت ماد کے ان مین یا پ ری اور فال بد کامیان حدیث 2269
 مصو مھ مرج و کا کین کے بے کار کہ ے ر کومعدے۔ ضر کی مھ اہ مس کپ حر ے ر
 ریس 26 + 130 ک عَن اَيْنَ عَطِيَّةُ اَكْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَال لَا عَدُوْى
 دَلَام وَلَا مَق وَلَا يَخْلُ الْبُتْرُضْ عَل الْبُصْم ے 2021 لَيَخْلن الْم حَيْثُ شَائٍ فَقَالُوا يِيا
 رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا هَا كَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا دَى ابع عليه سے روایت ے کہ
 رسول ال صی اللہ علیہ دآلہ وسلم نے فرمایا کہ نیل سے عدوی اور نہ صف رکا مہیبہ
 لان بجاری اوٹ مدرست اوٹف گے پا سک اراجاء الد جس شف کا اوٹ اپچھا ہا
 نکو انار سے جہاں چاے اترے لوگوں نے لو پچھا ا کا کیاسب سے یار سول ایند صلی
 اد علیہ وآلہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ دآلہ وسلم نے فرمایا رخ سے نفرت ہو کی سے
 یالیف ہو لی سے الوں کا بیان اع لات نثافت مال کے ان مان الوں کامیان حدیث
 22707 وو و ند اللہ بن عرآن سو اللہ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرِيْقَاي الْقَوَا رَبَّهٗ اِقَايَالَى تپ
 الین رر رشی اللہ تعالیٰ نہ سے روایت ے ہپپ 0 رہ مرکو بڑے اورواڑعیوں کے
 چھوڑ دینے (بڑھانے پا عم دیا۔ ات؟ "قات نفاقت پا سے اع ین پالو نکابیان حدیث
 2271 - و 2 ۳ 5-۶ یہ ک و سے < ۶ و 2 ب-- ہ رد و بے روس 5 ۶۹ ۱- 5 2 ن ۴-۱
 ۹ 72 72 72 ک ۶۰۷ 7 یں 4 بہ* بی آے ص آے ص ووں) دھه عَنْحُمَيِّ بْنِ عَبْنِ الزَّتَيْنِ
 بُنْ عَوْفِ اَلْ مُغْ مَعَاوِيَةَ بْنِ سَفِيَّانَ غَمَحَجَّ وَهُوَ عَلَى الْبَيْتَةِ وَلِ قِصَّة مَرْنِ سَشْغَر + ه
 بے اتا 2 کے ے 4 0.0 گور ہ 7 و و 7701 7 کے کی بے امش ید حَمَيِّ يَقُو لِيَا اِثْل
 الْمَدِيْنَةُ اِنْ عَلَمًا وُكِّمَ مَهْت رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْ عَنْ مَثَل مَبَّ

The text on this page is estimated to be only 43.09% accurate

تی بن عبد ال رن بن وف سے دوایت ےک انہوں نے معاوبہ جن ابو سفیان
سے سناس سال انہوں نے کیا اور وہ من رپر جے انپول نے ایک الو بکا لا اپنے خادم
کے پاتھ سے لاو کے ت ہٹک اے مو بینہ وال ہکھال ہیں علما تھا رے؟ سنائیس نے ر
سول الد صلی ایل علیہ دلہ و ملم سے م حکرتے تے اس سے اود فراتے کہ تباہ ہوئے
بنی ار ال جب اگی عو دفو نے می کام ش رو کیا ان فا پگ کے مان مین پالو
بکابیان حدیث 22722 عَنْ ابْنِ وَ ب أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَدَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ضِلَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَم
تَأَيَّكَدَمَّا مَاءُ اللَّهِ مُقِ بَعَّ ذِيكَ 0 ص// ۷ بعر ان ے انگ کا لےے۔ باب : کاب لف با
عَبْرَ رَأُكُغْكَا يَكْ؛ الا خَصَائِ كَابِيَان حدیث 2273 عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَابِ
کابیان حدیث وق لَفِيهِمَا الْكُلُقُ بَرَضُ ج يَك ے ت ات : کات ففافت پا کے با یین پالو
+ 2274 عَنْ صَفْوَانَ بْنِ شَلِيمٍ أَهْبَلَقَهُ ا إِلَيَّ مَلِ اللَّهُ هَمَلَمَ اَل أَنَا هُفْلُ الْيَتِيمِ لَهُ الْقَى
وَأُ< ار ياضبعيد ال ضطى وَالْيَق تَلِ الْإِنْقَامَ ۲ كى 4 كيو و كى 2 أَوْ قَيْرِنَى
الْجَنْدَكَهَاتِي نَدِ

The text on this page is estimated to be only 41.44% accurate

صفوان بن سى مكوپچاكه رسول اوقر صلى ايند عليه وآله وسلم نے فرماپائيس شى مكاپالے وال خو اه لى مكا زى بو يا خى ره بهشت ثيل اسرے هیں يسه په دوئون انگلان جسہ پر هى گار يكرے اور آپ صلى الد عليه وآله وس نے اد هك الك هكى انگى او كى اگ يكى طرف. ۳ و باب : كاب مخليف باب ويے بيان ميں پالونى ميس تضكه يكر ے كن حديث 22757 يم غَنِيخ بن مَعِيدِ أَبَا عَاكَةَ النَّصَارِ رِئِ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُفَّةً أُرَيْنَمَا أَلَاءَ 2-7 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَعَ أَلْ مُهَفَّهَكَ أَبَوْفَعَاءَ رِيْمَا مَمَّنْهَائِ الْيَمِ مَرْتَلِيمَا اللَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَا فِ مَهَا مِ بِنِ سَعِيدِ سَے رَوَايَتِ ے كلہ ابو قاده ر شى الله تعالى عنه انصاريى نے رسول الد صلى الله عليه وآله وسعلم س ے كها ميرے پالى كن هون كيك هیں ان ميں كك يكرؤں آپ صلى الله عليه وبل ول نے ف زايا كك يكر اور لو هكى عز تكر ابو ده تبهينبهى اليك دن ميں دوبار ثيل ڈالے اس وجہ س ے كه رسول ال صلى ال عليه دآله و سم نے فرماياتهاكه پالو هكى عمز تكر. باب : كاب لف بابو كے بيان ميں پلون مي مه رن ے كايان حديث 2276 جح يت : سُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِ فِيَّ رَجُلٍ أَرَأَيْتَ إِنْ رَأَيْتَ رَأْسَهُ وَلِخَيْتَهُ فَفَعَلَ الرَّجُلُ ثَا رَجَمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ مَذَابٍ خَيْتَا وَنَ أَنْ تَنْ أَمْدَكَ نَا رَأْسًا كَأَنَّهُ مُطَاثٌ ۳ هـ 9۶ و بت زى فان ے پ مل احل: ون ول تے ا كوشا ز كراى مت پاز او بل نكوذ رح تك ك ے د بشن

The text on this page is estimated to be only 45.48% accurate

درس تک کے پی رآ یا آپ صلی 2ھ علیہ وآلہ وسلم نے فرما اکیایہ ابچھا
یہی اس صورت سے کہ آئے: کو تم میں سے پ انان مر جیے پلوں کے ر گنن بے بیان
ہیں باب: کاب مخلف با وہے بیان میں پالوں کے ر نے کے بیان میں حدیث 2277 عَنْ
مَلَّةَ بْنِ عَبْنِ الْمِ أَيْعِيدَ الْإِنْمَن بِي الْأُمُودِ بْنِ عَبْدِ يَقُوْغَ قَالَ 62 نَ جَلِيْسًا لَّهٖ 6 اِت اِبْس اَلْب
اَل س قَالَ فَقَدْ اَعْلَيْهْم ٥ اَك يُو مِرْكَذَحَبَرَهَا اِق مَال لَاف مَم تَا لَآك اُ عَائِمَةً رَّوَةَ الْيُيُ صِلَى
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَزْسَلْتُ لَغ الْمَارِخَةَ جَارِزُهَا تُنَنَّة تَأَقَمَمَتْ غَل يَك وَا 7: 3 اَبُو سَكَم جَن
عَبْد اَل ر مَن سَے دُرُوَايْتُ سَس ٤ كَ عَمْبِد اَل رَن بَن اَسُوْد ا نَكْكَ اَم صَحْبَتْ هَا اُوْر
اَس كَے مَس رَاوَر دَاژ شَى كَے پَل سَب مَفِيْر تَے اِيَك رُوْز جَك وَا يَا اِنَے پَالُوْن پَر سَر
خَضَاب اَكِر نُوْل وُگُوْل ن ٤ كَ اَبَا هَا اِيْچْهَا سَے دَہ لُو لَامَى رَى مَال حَضْرَت عَائِكْشَہ ر شَى
اَل دُتَى حَنَبَانِے كَبَا اِيْپَا نَخْلَ اَبَق لُوْنْدُكَى كَے پَاتَقْهَشْم د ٧ كَ بَك بُو اِيْے پَالُوْن پَہ
خَضَاب لُگَا اُوْر بِيَا نَك يَا كَ اَل جَرْد شَى اَل تَى عَنَہ بَہَى خَضَاب لُگَا اُوْج تَہ بَاب:
كَاب لَاف بَاب وِہے بِيَاْن مِیْیْ پَالُوْن كَے ر نَے كَے بِيَاْن مِیْیْ حَدِیْث 2278 عَنْ مَآيْكَ
يَقُوْلُنِيْ مَبِغِ الْكَعْرِ بِاَلْمُوَا لِع اُمْمَغْنِ طَلْكَ كُنَّا مَعْلُوْمًا اَعْيِظْلِيْكَ مَن اَلْبِيْغِ اَح قَالَ ٠ الشُّبْغُ لَهَا
كَانَ شَائِ اَى عَلِ النَّاسِ فِیْہِ ضِيْقَى كَہَا اَك نَے سِيَا بَخَضَابِ ثِيْل مِیْیْ ن ٤ كُوْكَى عَدِیْث
یِیْ سِیْ اُوْر سَد ا سِيَاہ كَے اُو رَك وِكِيَا رَنُگ اَبَر سَے اُوْر خَضَاب ت كَر نَا كَبْت تَر سَے

The text on this page is estimated to be only 45.64% accurate

اگ خد اچاے اود وگوں پر اس پارے میس یھ گی نیس ے۔ اے ت تاب
عضافت از کان ان ان ےن کے نے ین نین حدیث 2279 | 2 | 0 دسصحت الدیث یمائ
أَكْ رَمْ 00 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَ يَشْمَعُ وَلَوْصَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ كَها ايك نے اس حدیث
سے معلوم ہو اكه رسول اوند صی الدد علیہ و سكم نے خضاب نیس لگا یا اكر لگا یهو
جات نصرت عائشہ ری الد (نپا عم ال تن کے پا یپ یکھلا یں سدتے ودقت خحیطان
سے پناہما گ۔ ےکا بیان ان تماقا پا کے ات بین سدتے وقت شحبیطالنع ے پناد ماگ
ےکابیان حدیث 2280 عَنْ حَاطِ بْنِ اودال رشول ال مل الله عَلَهِوَسَعَا روع ی مئای
ت فا] سر اله صَلِّ الْعَلِيدِرْمَلَمْ فَلَا فُؤْذِي كَمَاتِ الله الْكَاْمُ مِنْ عَقِيْهَعَقَاِیْءَ كُنْ جِبَاهِ مِنْ
مَكَزَاتِ الْكِبَاِطِيْنِهُ اُنْیَحْشُرُوْنَ الد بن ولبار ن ےكهار سول الله صلی اوشد علیہ وآلہ و
سم سس ےكه ٹیس ڈد جاہوں سوتے میں۔ آپ صلی الوند علیہ وآلہ وسلم نے فرما كه
یہ پڑھ ل اكم پناہمانناہوں ٹیل الد کے پر ے كرات سے اس کے سے اور عطر اب سے
اور اس کے بندلول کے شر ے اور شیطالوں کے وسوسول سے اور شیطافول کے
مہرے پا لا نے سے۔ انت ا یا ا کے ان گت سدتے وقت شحبیطالنع ے پناد ماگ ےکابیان
حدیث 2281

The text on this page is estimated to be only 46.26% accurate

کے سی نے کک ۳ ہو ار 00 ب ۲ و بے ما 7 ری 2 2 و 71 ا عَنْ خِی
 بن سَعِیْ اَنَّهُ 20-09 سا یب رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰہ مد مت یس مم تد سر 1 ر2 و گا
 الْکَفْتُ رَہ سُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رَہ فَقَالَ نَہْ چَرِیْلُ اَکْ اَمَلْکَ ات تَقْلَمْنِا
 کُلْعَمَنْ طِفْنَتْ پَر۰ بَہ شَعْلَعَهَّیْ لَفِیْہِ فَقَالَ رَءُ سَہْ کَ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰهِ کَسِ الْقَاصَاتِ
 اللّٰقَ لَا یَمَازُہُمْ بَرَّلا فَا جَزَمِنْ کَنْ مَآ نَزَلَ الْمَآیِ وَنَ مَآ غَزَہُ فِیْیَا نَکْ مَآ عَرَّانَ الْاَرْضِ شَ
 مَا یَخْمَمْنِمَاءَ مِنْ فِتْنِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ هَمِظُوا بِکِیْہِ مَہْ کِیْ بِنِ سَعِیْرِ رَضِیَ الدَّ تَعَالٰی عَنْہُ سَہْ
 رَدَا یَتِ عَکَلِہٖ رَ وُلْ اَوِیْقِدْ صِی الدَّد عَلِیْہِ وَاٰلِہٖ وَ مَکُو جَسِ رَاتِ مَآ جَہْ کِیْ اَسِیْکِ دِیْ نَظْ
 رَا مَآ گُو یَا اِسَ کَہْ اِیْکَ ہَاتِہِ بَیْسِ اِیْکَ شَعْلَہٗ تَہَا ہَلْ کَکَاجِبِ رَسُوْلُ الدَّ صلی او عَلِیْہِ
 وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دَکْ بَکَرْتِ فَو ا سَکُو دَ نَہْ اَبْ صلی الدَّ عَلِیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَکِیْ طَرَفِ چَلَا تَا
 تَہَا رَتِ جَبِ رَاتَتَلْ عَلِیْہِ الْعَلَامِ نَہْ فَرَمَا یَئِیْسِ اَبْ صلی الدَّد عَلِیْہِ وَلَہٗ وِسْ مَکُوچَنْ
 کَرَاتِ سَکَہَادُو کَہْ اِگَ رَا بْ صلی الَّ عَلِیْہِ لَہٗ وِ سَلَمَ ا نَکُو فَرَا یِیْسِ فَا نَکْ شَعْلَہٗ بَچَہْ جَاہُ
 اَبْ صلی الَّ عَلِیْہِ وَلَہٗ وِ لَمَ نَہْ فَرَمَا کِیُوں نِیْسِ سَکَہَاتِ جِی اَل نَہْ کَہْ اَعُوذُ بُوچَہْ
 الدَّ مَقِ پَنَہَا اَکْتَا ہُوں مِیْسِ اَل کِیْ مَنَہٗ سَہْ جُو بَرَّاعَمَزَتْ وَاَلَا بَہْ اُورِ اِسَ کَہْ کَلَمَاتِ سَہْ
 جُو بَیْ رَہْ بَیْسِ مَنَ سَہْ کُو ی نِیْکَ یَہِدْ اَگَہِ مِیْسِ بَرَّہْ سَلَمَا بَرِ کِیْ سَہْ اِسَ چَچَہْ کِیْ
 جَہَا سَمَانِ سَہْ اَتَزَنَہٗ اُورِ جُو اِسَا نَکِیْ طَرَفِ جَمَزُ سَہْ اُورِ بَرَا کِیْ سَہْ اِنَ چَچَزُو کِیْچَہْ
 نَکُو پِیْر اِکِیَا کَہْ پَانِ نَانِ 7 عَتِ فِتْنُوں اُورِ شَبِ وِرُوژ 0045 رُو جَاوِظِ پَرِ بَابِ : کَابِ
 مَخْلَفِ بَابِ وِیْہِ بَیَانِ مِیْسِ سَدَتِہٗ وَفَتِ شَبِیْطَالَنَہٗ اُورِ پَنَادِ مَآ گَہْ کَابِیَا اَنَ اُنَ ہَزِیْرَہٗ
 اِگَ رَجُلَا مَنَ اَمَلَمَ قَالِ مَآ نَتِ مَذُو اللَّیْلَہٗ کَالِ لَدِ سُو اللّٰہِ مَلِ اللّٰہِ عَلِیْلِ کَا مَغِ اِیْ کِیْ
 کَقَالَ نَذَقْتُی عَقْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ مَلِ اللّٰہِ عَلِیْہِ وَسَلَّم اَمَّا لَکَ لُو کُلْکَ بَیْسِ اَمْسِیْکَ مَو
 یَکِیَاتِ اللّٰہِ الْقَامَاتِ مَنَ کَنْ مَآ عَقَلَمَ تَمَمِکَ بَہْ سَنَمَسَسَتْ وَاَلَا مِیْسِ رَا تَکُو نِیْسِ سَوِیَاہٗ
 اَبْ صلی الدَّ عَلِیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نَہْ وِ چَہَا کِیُوں بَکَسِ وَجَہِ سَہْ؟ وَہِ ہُوَا بَہْ کَچَہُو نَہْ کَاثَاہٗ
 رَسُوْلُ الدَّدِ صِی الدَّ عَلِیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نَہْ فَرَمَا اِکَرِ نُو شَامِ کَہْ وَفَتِ یَ کَہْ لَا اَجُوذُ
 لَنَکَاتِ اللّٰہِ | بَاتِ صَنِ رَمَا خَلَقَ (یَنَمِیْ پَنَا گَنَا ہُوں بَیْسِ الدَّ کَہْ پُوْرَ کَمَاتِ سَہْ اِنَ
 جِیْزُوں کَہْ شَرِ سَہْ جِیْ نَکُو پِیْیَا کِیَا اِسَ

The text on this page is estimated to be only 41.16% accurate

نے) و گچھو تھے تہ ضررنہ دیتا۔ باب ؟ ناب حقاف ا کے ان بین سدتے
وقت شبیطالنع ے پناد ماگ کابیان حدیث 2283 عَنْ الْقَفَّاقِ بْنِ حَكِيمٍ اَنْ كَعَبَ
الْحَمَارِ اَلْ لَا كَاثْ اَقْلَهَيْلَجَعَلَتْ يَهُودُجَمَارًا تَقِيلُ لَهَوَمًا هَقَقَالَ اُمُوذُجُهُ اللّٰهُ الْعَظِيمِ اِلَى
لَيْسَ مَنِي اَكَم مِه وَكِمَاتِ اللّٰهُ الْقَامَاتِ اَل لَا يُجَاژَهَى بَلْ اَحْزَوْبَاْمَمَائِ اللّٰهُ اَيْ اُ مَا عَلَنَتْ
چپ اِنك اِنْع م نك مَاحَلْقَبْرَاوْءَر قَاعِ بِن يَكَم سَے رَوايْت ےك بَكْحَبِ الْاِتَار كَها كَرس
چن لَمَات نَه پڑاكر مان يَهْدِيِي جَج ےگمدا بناد نَے لوگوں نَے و پچماوَه ما تَكِيابِي كَب
ن ےكها اَنِي مِيَس پِنادمانگزنابوں الد كَے مشَه سَے جوِبْزِي عَظْمَتِ وَلَا سَے يَس ےكوكي
بَز لَمَت مِيَس اس سَے بَزْد هَكَر اور اس اَل كَے پا رَے مَلَكَمَاتِ سَے مَجَن سَے كوكي
خِيَك بَاِبْد اَكْے نِيَس بَزْه سَك اور اس الد كَے قَمَامِ اسْمَائِي سِي سَے ج كُو مِيَس اما بوں
اور ج نكو تُيس نِي جابنزا اس ج كَے شَر سَے جَم سَكُو اس نَے بَنايا بَد اَكِيَا اور پِيهِيَايَا۔
مَد اَك واسلَے دو سَتَقِي ر كَے والو بَكايان باب : كَاب مَحْخَلَفِ بابِ وِبَے بِيان مِيَس خَر
اَكِے واسلَے دو سَتِي كَے الوں كَا بِيان حدِيث 2284 عَنْ اَنْ مُيْرَة اِهْ اَلْ قَالْ رَسُولُ اللّٰهِ
تَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ اللّٰهُ تَعَالَى يَقُو لِيْمُ الْقِيَامَةِ اَيَّنْ الْمُتَعَابُدُ اَلْ اَبْرُورُشِي اللّٰهُ تَاثِي
عَنَه سَے دَوَايْتِ سَے كَے رَسُولُ اللّٰهِ صَلِي اَيْنْدِ عَلَيْهِ وَآلَهْ وَصَلَم نَے فَرَمَايَا الد تَلِ عِلَالَهْ اَر
شَاد مار ے گا دِن اَمِن ے كَزْرَكَانِي بِيَن دَا جَو لِيَكْنِ يِن دِيَس رَت نَے دِي كِي مَكِي نَے وَا
نَا سَك نِيَشَن اَنْ نَان مِيَن رَكُون كَان 02

The text on this page is estimated to be only 41.60% accurate

ان "مان ماف ماد کے ان مین در اکے واسلے دو سستی ر کے والوں کا بیان حدیث 2285 تر تا ن ملز اکال کال بے کس مس ظ لا ظلہ ظلمًا؟ رما ول شاپ تَمَانِ جِجَاءَة ار رج تَلْبُدْمَعْلَقًا لِمَسْجِدِهَا حَمَةً مِنْدَ و و کا تَکَا بَانِی اللہ اجْتَمَعَا عَلَ وَلَکَ و تَمَ کا ء رج ذُک اللہ حَایِبَا ثَا مَثْ عَهْمَا ءَرْجُلٌ مَعَفَهُ ذَا کَحَمَبَءَ جَالٍ قَقَالَ اِاَف اللہ رَجُلٌ تَعْنِ ص 3 قِیْمُو فَا مَامَا حَقِیْلًا تَعْلَعُ مُمَا لِهْمَا تَتَفَقُّ سَن سَمْسَرُکِ بِنَم تھ رھد سا ظر مسھتب سائے یں ر کے گا جس دن اس کے لمعا یلنے کے سوا او رکو کی سسامہ نہب گا ایک نو منصف حام دوسرے وہ جالے جو جو ال یکی امانگ ہی سے مد اکی بندگی میس مشغول ہوں تی الا گی ن کا دل مسر بیس اگاریے ج بکے گے رَا ن ے کک چو سے وو دو مر دجو خرا کے واسٹلے ہیں میں محبت رکتت ہیں پ ای پر بد ابو تے ہیں ذ ای پپر لے ٹیہ پا نچ میں دو م رد جس نے ند اکو یا کیا تپاکی یس دونوں آنکھوں سے ا سکی آنسو بہ ککلے ءچل وو مرج سکوشر ریف خُصزمیں عورت نے ب شی کے لے لا یادد ولا بے شوف ہے ال رکاج اے والا ہے سساردے جہا نکا اتوس دو مر دیس نے تجر ا تکیا پچھ باگ یہاں م کک جو دا بات سے دیا میں پاق دکو ا سکی خرا ان "مان ماف ماد کے انی مین خد اکے واسلے دوستی رین والو نکا بیان ول اض ال ات اللّٰلْعَبْدَکَا لِیَجِبِیْ کَہَا فَبِیْثُ فَلَا تَا قَلِیْبِیْہُفَنْجِبِیْ + ۳۲ 0 بف اش الما نئ الکذاب نا قلیارہ تبطہ نل اشمائ: م یوصم ص ۵۰ اذ اَیْقَصَ اللّٰلْعَبْدَ کَال مِیْقَلْدَلِکَ: الوہریر ور شی ال تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اود صلی اد علیہ وآلہ و سم نے فرمایا کہ جب اٹل دی نے سے عجب تک تا سے ق ار نا سے جج ری کو اور یہ فرما نا کہ بے شنک خد انے فلاں کو دوست رکھا سے سون بھی ا سکو دوست رکھ بے انیل اس سے

The text on this page is estimated to be only 45.45% accurate

عبت رکتا سے پھر پیر دینا سے جج راہکل آسمان والوں میں جتی
 فذرشتوں می کہ بے لک خدانے فلان کو دوست رکھا ہے سو تم بھی ایک دوست
 رکھو تو آسمان دانے اس سے عبت رسکتے ہیں پچھر اس موب بن کے زین بیس
 قولیت انار ای سے فی زین کے ۰ و ۶۰۳ بندے نارائش وخصہ ہو ما ہے (بھی اسی طرح
 رہا سے می اسیک الٹ) باب : کاب ملف باب وہے بیان میں خد اکے واسلے دوستی رہ
 والو لکابیان حدیث 2287 عَنْ أَبِی ذَرٍّ یَسُّ الِکَوْلَانِ هُفَال مَعَلَّت مَسْجِدَ وَه مَشِي فَاۡلَ فُقٰی
 شَاب بَرَق الثَّنَائِیَاۡ اِذَا النَّاش مَعَهٗ اَغْلَفُوۡاۡیَ د 75 - 7 کدے ہپ وہ دو کہ ہے < < 2
 777 تگودے 00۴ دیع ہس 409 520 *ھ" رث فَوَجَدَتْهُ قَن و 74 رو 11-
 م2 کم2 ہای یں 2 < کہ 75 2 22 کک ھ نام ۳9 0) و ۲ + 701 4 کے ۱۱ . وو
 رپو کو کے کے رق ات اللہ نٹ لا آ ار ذلیبقا بآ لفنٹ کال 5 اک بخبو رتو ننن 2 زی ا۔م
 2 یہ کال ان 202 "09000 8 2" لد گَارَکُوۡتَعَالَ جَحَث تعی الو ادر یں ولا لی سے روایت
 ےک میں ومش نکی مسج می میا دہاں مس نے ایک نوج ا نکودبیکھا جھ سیر دند ان
 تھا اس کے سا والے لوگ ج بکسی بات می اختلا فکرتے ہیں فو جو دبکینا ہے ای کی
 سنف پڑت ہیں اور ا کے قوعل پر تفم جات ہیں میس نے و سچھاہ نوج ا نکون سے
 لوگوں ن ےکا معا جن یتیل ہیں جب دوس راروز ہو الو یش بہت سیر ےمیاد یکھ
 پذوہ مھ سے آ کے ئے یں اور نمازیڈھ رے یں یل مہ رارباب نماز پڑھ گے فو یش ان
 کے سامنے آیا اود لا مکیا چھر میس ن ےکھائیس خ مکو الد جل جلالہ کے واسٹ
 چاہتاہوں اور عبت تک تا بہوں انہوں ن ےکھا الد کے واسٹے؟ یں ن ےکھاہاں اٹ کے
 واسٹے ان ہوں نے کہا الد کے واسل ؟ می سکھاہاش اید کے واسٹے پھر انہوں نے
 میری اد رکاکونا سگڑ کے بچ ےسیا او رکھا خوش ہو ایس نے ر ول اود صکی اد علیہ
 وآلہ و سلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ ایند جل جلالہ
 فرماتے ہے واجب ہوک عبت می ری ان لوگوں سے جو میرے واس دو سی اور
 محبت رسکت ہیں اور مہرے واسٹ م لکر بت ہیں اور بہرے واسے ایق چان اور مال
 صرفکرتے ہیں اور شیرے وانٹے ایک دو رس ےکا ماما تکو جات ہیں۔

The text on this page is estimated to be only 44.19% accurate

از جا کا نطات پا پیا مین نے وا لے وی زر نے ول کا بیان حدیث 2288
عَنْعِيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَفْتَاهُ يَقُوْلُ الْقَضَاءُ الْفَوْهَهُ حُسْنُ النَّتِ جَزْغَمِنْ عَسُوْوَ مِخْتِ جَزَا
مِنْ اللَّبْذَةِ عَمِيْدِ الدِّ بْنِ عَحْيَاسٍ رَضِيَ الدِّ لِي عَنْ سَكِ بِيْسٍ مَاشِه رُوْكٍ اُوْرِيْ اُوْرِيْ
دَمِ اِيْكَ بِيْ ثُبُوْتِ كِيْ بِيْ جَزُوْزٍ مِيْ بِيْ سِيْ. حَا بَكَا بِيَانِ بَابٍ : كَابِ مَلَفِ بَا كِيْ بِيَانِ مِيْ
عَنْ اَتِيْ بْنِ مَالِكٍ اَقِ رَسُوْلُ اَلِ مَلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ هَمَلَمَ قَالَ الزَّذِيَا خُوَا بَكَا بِيَانِ 22809 ثِيْدَحِ
الْحَسَنَةُ بِنِ الْبَلِّ الشَّايِحِ جِيْنِ سَكِ 7 اَنَسِ مِيْنِ مَالِكِ سِيْ رُوَايَتِ سِيْ كِيْ رَسُوْلِ اَشِ
صَلٰى الدِّ عَلَيْهِ وَاَلِهٖ وَسَلَمَ نِيْ فَرَمَا اَكِ اِيْچِهَاتَخِ اَبِ نِيْكَ نَتِ اَدَبِ يَكَا نُوْتَا اِيْكَ جَزْءِ اِ
وَا اَتِ : كَابِ مَقْلَفِ بَالُو كِيْ بِيَانِ يِنِ حَا بَكَا بِيَانِ حَدِيْثِ 2290 حَا اَرْنِ وَلِ اللّٰهِ تَلِ
الدُّعْلِيَهٗ مَلَمِيْثِلِ يَكِ 0 000 رَمِ سِيْ اِيْسَاْثِيْ رَدَايِ تَكِيَاِيْ. اَنَتِ. تَابِ مَفَاْئِنِ پَا كِيْ بَاتِ
مِنْ

The text on this page is estimated to be only 40.86% accurate

خوا بکابیان حدیث 2291 ے 27 2 عَنْهُ هَرَيْرُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ تَلِ
الدُّعْلِيَّهِ سَلَّمَ فَاهَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ لَمَنْ رَأَى أَمْ مِثْلُ اللَّيْلَةِ رَوَاهُ 7 سَوَاءٌ بَغَرَى مِنْ
اللُّبُوقِ لَا الْوِيَا السَّالِعُ الْوَبِيرِ وَرَشَى اللَّهُ تَهَى عَنْهُ سَعِ دَوَايِثُ سَعِ كَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
الْ عَلَيْهِ دَالَهُ وَ سَمِ جَبِ فَارَغِ بَوْتِ مَكِي نَمَازِ سَعِ فَوْفِ رَمَا كَرَمِ ثَسِ سَعِ لِي . يَجِجِ
دَكِ كُوكِ خَوِ ابِ دِيكْهَآ اودِ فَرَمَا كَرَمِيرِ بَعْدِ نِيودَتِ مِي سَعِ بَاتْهَبَاقِي نَسِ كَرَمَا
سَدَائِيْ اَنِئْهِيْ خِ ابِ كَرَمِ بَابِ : كَابِ مَخْلَفِ بَابُوكِي بِيَانِ مِي خَوِ بَكَابِيَانِ حَدِيْثِ
2292 عَنْ عَطَايِ بْنِ يَسَارٍ أَمْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى الْ عَلَيْهِ هَمَلَمُ قَالَ لِيَيْقِيْ بَغَرَى مِنْ اللَّبُوقِ لَا
لَمَمَقْمِ اتَّ قَالُوا مِمَّا لَا وَرِ وَتِ نَتِ هَتِ سَانِ رَمَا لَعَلِ الْكَاهِ أَوْتَرِيْ لَهْ جَوِ مِنْ سَتِيْ
كُورَازِيْعِيْنِ جُتَتَامِنِ الْبُوقِ 0 يِپِ وَ مِيشِرَاتِهْ صَحَابِهْ نِي عَرِخِ كِيَا يَارَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اَوْشَدِ عَلَيْهِ وَآلَهُ وَ سَمِ مِشَرَا تَكِي بِيِيْ ؟ اَبِ صَلَّى الدَّ عَلَيْهِ دَالَهُ وَ سَلَمُ نِي فَرَمَا يَا تَهِيْ خَوِ
ابِ جِ سَكُوْ نِيَكِ نَتِ اَدِيْ دَكِيْ اَدُوْسِ رَالِسِ كِيْ وَ اَدِيْ نَهْ جَرَسِيْ نَبُوْتِ كِيْ بَالِيْسِ
جَنْزُوْ مِي سَعِ . بَابِ : كَابِ مَخْلَفِ بَابِ وَبِيْ بِيَانِ مِي تَخَا بَكَابِيَانِ حَدِيْثِ 2293 عَنْ
أَنَّ كَكَاةَ بْنِ رَبِّ يَقُوْلُ بُيُعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الزِّيَا السَّالِكُ
مِنْ اللَّهِ لَهُ وَالْخَلْمُ مِنْ 1 هِهْ هُوْ دَبْسُوهُ الشَّيْطَانِ قَاذَا رَايَ أَحَذَكُغِ الشَّيْئِ يَكْهَهُ
هُهُفَلِيْلَقْتُ عَنْ سَارُوْ ثَلَاثِ مَرَاتٍ ١٤ اَمْتِيْقُظْ وَلَوْ تَكُوْذُ بِاللِّ مِنْ مُبْهَا قَانْهَا لَنْ تَصْرُءَنْ شَاءِ
اللَّهُ كَالِ اَبُوْسَلْمَةِ اِنْ نَتِ اَكْرِيْ الْاُؤْيَا شِ اَتْقَلَعَهُ مِنْ الْجَمَلَةِ عَتِ

The text on this page is estimated to be only 45.22% accurate

او اد بن ربھی سے روایت کہ رسول ال صلی الل علیہ دآلہ وسلم فرماتے
ست ے کلہ اچھا ضھ اب اڈ دی رف سے سے اور بر اخو اب شیطا نکی طرف سے توج
بکو کی تم یش سے بر اخو اب د کے فو جا کہ بائیں طرف تفکار دے لن بار اود پناہ
ما کے الد سے اس کے شر سے پھ روہ اسکو نقصان نہ پیا ے گ اکر خدا چان ال
وسسلمہ ن ے کہا پیلہ یس خو اب ایس دبکتا بی نکا لو چھ میرے اور پہاڑے ا پ*؛
پ* 6۰ تی فیادور بتاجب سے میں نے اس حدی ٹکوسنا نکی بہ پر داد کی کر تا۔ باب
: کاب ملف بالوکے بیان میں حا بکابیان حدیث 2294 ے عَنْ شَامِئِن ۴ عَنْ اید اه 7
کا یقول نی هُزْد الد لَهُمُ الْبُكْمَى ن الْعِيَاة اللّٰنِيَا تِي لَارَة قَالَ ش الرّٰزِي ال 7۱ ره الْجَل
الشّٰلَة اوتري لد ع۔ و بپ کو کٹووچی ۱۲۱ نیک خو اب بیس ج سک و آدھی خودد بے
ای اس کے واسلے و یھ چو ریا شف رم کابیان باب : کاب خلف با وبے بیان میں چو
سریاضط رک کابیان حدیث 2295 ے نَأ مُوتِي الْأَهْعَرِي الك رَسُول اللّٰهصل
اللّٰعِيَهْوَمَلَمَّكَال مَنْ خَلْعَبَالثِدْوَقَقْنَعَمَى اللّٰه رَسُلُهُ سو) و عسے سس دسر سس
لجم* مهزط 7 و ات وک باب : کاب مخلف با وبے بیان میں چوس ریاضط رک کابیان

The text on this page is estimated to be only 44.18% accurate

حدیث 2296 عَنْ عَائِشَةَ رُوِيَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَقَهَا الْكُفْلَ بِيَجَى
دَارِمًا نُوا مَكَاتًا فِيمَا تَبَيَّنَ لَهُمْ تَرْهَفًا زَمَلَتْ لَنَهْ لَيْنِ نَعِ جُومَالًا نِي مَتَكَعِ مَنْ دَا رِي دَأْنَكْتِ
طَلِكَعْلِيَهُمْ حَضَرَتْ اَعْمَ اَلْمَ مَنْشَنَ عَائِكَشَه رَضِيَ الدُّتَّى عَنْهَا سَه رَوَايَتِ كَلَه اِن
كِه گَه مِيسَ بَجَهه لَوگ ر كَر تِه تَهه اَبَ صَلَى الدُّدَ عَلِيَه دَالَه وَسَ نِه سَنَانِ كِه پَاسَ
خَطَ رَمَ سَه كِهَا بِي چَاكِه شَطَرِ رِ كَوِ تَمَ دُو كَر دَوْمِي رِ عَه رَسَ يِ قَوِ يِ قِ مَكُو
اِنِه گَهصَ سَه جَالِ دُو رِ گَا اَوَرِ بَرَا جَانَا اِكُوَ بَابُ : كَابُ مَخْلَفِ بَابُو كِه پَيَانِ مِيسَ
چَوَسَ اَشَ رِكِ كَابِيَانِ حَدِيثُ 2297 عَنْ عُبَيْنِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَاهِ فَا وَجَدَ اَعْدَا مِنْ اَمَلِه يَنْبِ
اَلو رِيْدَ وَتَمَمَمَا قَالِ يَخِي هَبَغْتَ قَوْلَه تَعَالَى وَلِ كَا حَيْنِي اَنَجِ وَكِي مَه اَمَفْعُهُيَكُمَه اَلْبِ
يَهَا اَعْيِيَهَا وَنِ اَلْبَاطِلِ وَقُلُومَنْ هِ اَلْيَةِ قَمَاءًا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَا الْقَلِيلُ عَبْدُ اَلِ بْنِ عَمْرِو شِي اَلدِ
تَعَالَى عَنْهُ جَبِ اَبِ اَهْ رَوَالُو مِيسَ اَكِسَ يَكُو شَطَرِ رِ بَهِي دَبَكَعَتْ ذَا اِكُو مَارَتِه
اَوَرِ خَطَرِ رِ كَوِ تَوَزَّ اَلِ اَكِهَا بِي نِه سَنَا مِيسَ نِه مَالِكِ سَه شَطَرِ رَدْنَا پِثَ رَنْزِي بِي تِه اِ
مِي سَكُو كِي فَا دِه هَلَا كِي كِه اَكِ جَاتِ تَهه اِكِ اَوَرِ سَنَائِيْشِ نِه مَاكِ سَه كَكَكَتِه
تَهه شَرِ كَهْلَدْنَا اَوَرِ نُو بِي اَبُو دَبِيلِ سَبَكِ وُو بِي اَوَرِ پُزَّتِ تَهه اِسَ اَزِي تَكُو لِي نَكَا سَ
بَعْدِ كِه سَوَا اَكِه گَمَرَا بِي رِكِ مَلَا كَا بِيَانِ بَابُ : كَابُ مَخْلَفِ بَابِ وِبِي بِيَانِ مِيسَ مَلَا سَ
كَابِيَانِ حَدِيثُ 2298

The text on this page is estimated to be only 41.56% accurate

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَمِيعُ الزَّائِبُ عَلَى
الْمَائِي وَالْمَلَمَّ مِنَ الْقَوْمِ ٤٠٢ هـ [٠٢٠] (پ 7 3010 فام + ٦ × زی بن اسلم سے
دوايت س ے کر سول الالد صی الد علیہ علیہ دآله و لم نے فرمایا سلا مکرے سوار پیا
ے کو اور جب ایک آوئی قوم ٹیل سے سملا مکرے ان سب سے کاٹی ہو جات ے گا۔ باب
: کاب لف بابوے بیان میں لام کابیان حدیث 2299 صن مک مُعَدِّبُنْ عَثْرَد بن عَطَاي اه
قًا لَكُنْتُ جَاسَاعِثَةً 1-2 عَيْيَ اللّٰه بى عَبَاسٍ فَدَحَلَعَلَيْهِ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْنِ كَقَالَ 2
7 مك وَرَحِمَهُ اللّٰه اتد تَه َّ هَن رَّهَى الْفَلَامْه حَمَّة اللّٰه وَبَر وَه ذِكْ أَيْكََا أَل ابْ بن اس
دَهْوَوْمِي مَه قَد دَهَبَ بَكْرَه مَنَمَدًا قَالُوا مَا الْبَيَانُ الَّذِي يَغْمَاكَ فَكَّرَ ذَقَالَ فَقَالَ ام عَكَاس
ان امام اششقى اى الْبَرْكَوَقَالَ يَخَى مُبِيل مَائِك 0 00822 لَيْكَمَالْدُ --- 20 1 7- و
سرت هو بحعششفهفسسعوته الام ميم ور حرة اللوب ركا رادرس پر يه ا كان اس در
ضى ال تال كى ان دنو باى اى رى شى انھوں ے كى بيھكون سے ا وگول ن ے كھايه
دى ما نكيار يے والا بے جا اكر تا بے آپ كے پا اود پنے دبا ام كا بېھا لك ككه اين عياس
پان گے الكو اب عپائ ے كا سلام شخب ومگيادب كان پر ال سے زياددنه بڑھانا چا
ے كھامنى نے سو ال به امايك سے مرد ملا مكھرے عورت پا نہوں ن كھا رُھيا پر و يھ
قباحت نويس مان جھ لن پر اسچھا يں بدديى اور تھ راي كے سلا مكابيان باب : كاب
ملف با كے بيان ميں يھودى اور تھ رالى كے سلا مكابيان حدیث 2300

The text on this page is estimated to be only 44.63% accurate

عَنْ ۳ اے ات ول 200] او اف سن اَحْهَع الَا يَقُول السَا نَك و عبد ای بن عمر رشی اید تھا لی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہو دگی جب ق کو سلا مکھرتے ہیں تو سام علیہم کے بد نے الام شلیکم کت ہیں تم بھی علی فکھا کرو۔ عُبَّی اللہ بُن ینار عَنْ عَبِّ اللہ بن عَمَر سلا مکی مخلف اعادی ثکابیان باب : کاب مخلف با کے بیان میں لا مکی خلف اعادی ثکابیان حدیث 2301 ہے رَسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یُکَمَا مَ الِ الْمَفْجُو وَالنَّاش مَعَهُ اِ مَکَاہ ایل نک ناڈ رَسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وَذَمَبَ وَاحِدَةً فَلَمَّا عَلَ مَجْلَس رَسُول اللہ مل اللہ عَلَیْہ 27 عَزَّهَا خِی مَجْدِن الْعَلَقْدَفَمَلِ نَبِوَا گَا اِن نَمْنِی عَلَقْہَہ اما النَّابِکَتَا مِزْہِیْتَا ے نا رَسُول اللہ ل الْعَلِیْہِ رَسَلَمَ قَالَ ا اُخِیْدَکُمْ عَنْ الِ اللَّئِنَةِ اَمَّا الْمَرْمَع دِی ل ال 2ا لِح فَاْمَتْخَبَا فَا مَتْخِی اللہ مِنْہُمَا لَاح فَا ط مَض فَا عَمَّ الدَّعْنُ یَکْہُ۷! انشر علی وآلہ وسلم ٹیٹھے تے مسر میں لوک آپ صلی اللہ علیہ لہ و لم کے ساد جے ان میس خی ن آدب آے دو آپ صلی اللہ علیہ دالہ وسلم کے پاس آے اود نیک چلا گیا جب وہ دوٹوں رسو اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سم کے پاس یچ نو لا میا اور اسیک وٹ گیا ادر الیک تی بیٹھار باور تی افو پپیلے بی چلا گیا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ ولہ وسلم فارغ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میس ق مکو ان تنوں آدمیوں کا ور تلاوں؟ ایک نان یں سے الد کے پا آیا اید نے بھی ا کو عجلہ دک ایک نے ان یش سے شش رم کی ایشدنے بھی اس سے شر مکی اور ایک نے الن یں سے ہش کی ریا انڈندنے بھی اس رف سے من کی رلیا۔ ۷ غ باب : کاب مخلف باب وے بیان میں

The text on this page is estimated to be only 42.23% accurate

سلا مکی ملف احادیث کا بیان حدیث 2302 غن تس جن مال آل میم
متززن الکظاب ملع لی جمع م؛ علیہ اکرش ماع مهزازیں کٹ نک قَالَ أَحْمَيَابُكَ
اللَّيْقَالْعَزُكِيَّكَ لِي أَرَدْتُ مَكَّ اس بن ایک نے سنا حضرت رر شی اللہ لی عنہ سے ا نکو
ایک شف نے لا مکیا حضرت عمر شی اد تی عنہ نے ا کاجھ اب دیائچھ راس سے عز
اجب چچھا الس ن کہا شک رکر جابوں الل رکا جحضرت عمر شی اللر تال عنہ تن
ے کمامی راسچی مطلب تھا۔ باب : کاب مخلف بابو کے بیان میں سلا مکی متلف احاد
یت کابیان حدیث 2303 کھج أَخْبَرَ لُ 6 ثیان فا اللہ بح حرکِیْفُهُ مَكْدِلَ الشُّوقِ
قَالَ كَذَاءٌ عَدُوٌّ تَالِ الشُّوقِ لَمْ 4 یمان اللہ بِنُعْمَرَعَلَى مَقَا لات اجب پیگة و ییة دل
مُسِينٌ؛ لَا حَبِرَ لَا مَلَمَ عَلَيْهِ قَالِ الثَّقَلِیْنِ ثَعْبِدَ اللہ له بعرومًا قًا مَتَّعَ یلِ الشُّوقِ ثَقَلَتْ لَهْمَا
تَمْتَلُ الشُّوقِ اه عَن ال وا تهر 2 ها 5ا ثَخِلْشِ نِی مَجَالِیْسِ الشُّوقِ قَالِ وَأَقُولُ اجْلَشِ بِنَا
مَامُنَا عَدْتُ قَالِ تَعَا لِي غَبَه الہ بُم مر ابا بن ءا الفَقْلُ دا رتا نَعْدُهُ مَن أَجْلِ الْمَلَامَنِ سَيَمْعَلُ
مَنْ لَيْتَا یل بن الی بی نکعب عبد ال بن عمر ضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پا آتے او ریس ان
کے ساعھ بازو رکو جات شغل کے بیس جب جم زاریش پچ نذعبد اویل بین عرر شی
اللہ تال عنہ ہر ایک رد دی نے دانے پر اود جردکاند اد پر اودہر کان پہ اور ج کیا پر لام
گرتے ایک روز میں ععبد اش بن عمرر شی الد تال ی عنہ کے پا آیاناہول نے ہے بازار
نے جانا چا ہائشش ن ے کہاتم بازار میس جاک رکیا کرو گے نہ تم بی والوں کے پا
تھہرتے جہن سی اسیا بکو ہپ نے ہو اس سے میں ٹیٹے رہو جم تم اتی کی کے عبد ال
بن عمر ن ے کہا اے پیٹ دانے بازار بی سلا مرن ے کو جاتے ڈیں جس سے ملا تجات
ہو کی سے اس سکو ملا مکھرتے کہیں۔ باب : کاب مخلف باب وبے بیان میں سلا مکی
ملف احادیث کا بیان

حدیث 204 7 و 7 عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعْيَدٍ أَنَّ رَجُلًا مَلَمَ عَلَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْفَقَالَ
السَّلَامَ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ مَبْرَكَاتُهَا الْفَيَاثُ 7 الزَّيَّاعَاتُ فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللَّهِ هُذِّعْ عَنْكَ عَلَيْكَ الْقَاتَانُ 8
اد چو وید وو وس ۳۳۰ والفاظیات ار انححات عبد الد بکن عهرن ے کھاوعلیک الفاور
اس ططر کھا یکلہ ا سک ہر اجانا۔ باب : کاب ملف بابو ہے بیان میں سلا مکی منلف
احادیث کا بیان حدیث 2305 عَ مَايَكْ أَنَّهُ لَكَهَاءُ اُخْلَ الْبَتِّ عَلَلَا مَرْنِ يَعَالِ الْمَلَامَ عَلَكَاثَمَ
عَبَادِ اللَّهِ السَّالِحِي اِمَامِ مَانِ كُو پِيَا كَهْ جِ بَكُو كِي اَدْتِي اِي ے گھر ٹس جانیے جو خالی بابو
سے السلام علینا دعلی عباد بل یں لچنی سلامتی ہو ہم پر اور الد کے نیک بندوں پر
ہی جاتے وقت اذان لک ے کا بیان ات ۴ تما حطافت پا کے بائع من گھ میں جات وقت
اون لی ے کا بیان حدیث 2306 2 اکر .و بکا 27۶ عوضا و رکا کر ول ا نات 2ھ تا
کرات اکا ۳ کال کک پیسپی یہ ۳۸ ۶۸ تَعْلِيْقًا قَالِ الرَّجُلِي اِدْمَهَا فَقَالَ هَ وَلِ اللَّهِ عِل
الدُّعْلِيَّ عَمِ اَمْعَاؤُذَ عَلِيَّهَا تَسْ اُخْتَرَامَا غَرِيَابَةً كَالِ لَهَا لِفَاوْنِ غَنِيَهَا رَئِي ے۔۔۔۔۔ ے ت ے و
کے جاتے وقت؟ آپ نے فرمایا ہاں دہ اد لامش ند اس کے ساتھ ای کگھ میں در بتابوں
آپ صلی اللہ علیہ دالہ وس نے فرمایا اجانت لے

The text on this page is estimated to be only 37.71% accurate

کر اوہ اوٹیش تو اکی خد مم کر ابو ر آپ صلی اوشدعلیہ وآلہ و سم
نے فرمایا اجازت لن ے کم چاکمانچاہتا ے کہ ا کو گا سکے وہ ولا غنیں آپ صلی الذد
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اجازت ل ے کر جا۔ باب : کاب مخلف باوے بیان میں
ریس جاتے وقت اذان لن ے کا بیان ا . باب : تاب ملف با کے بیان میں کھمیں جاتے
وقت اذن لی ے کا بین حدیث 2308 عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الْيَتِّمَنِ مَنْ حَيَّاجِدِنْ عُلَمَائِهِ غ
الک ابا مونی الأشکر جا یسماؤوغلء رین الکطاب فاعغاعههکنائع رة فازمل مز ممبن
الکابڑ ز تو تقان مائک نہ کنل لان ار موی سیخت رسول الله بے ے بت ت لك فاذخل
ولا ما زجم کقالک | من یغلہ ہذا لن نک نا ا تق ری 7ر اف کرو ا حا اک کو اکن نا
803۶ غترنی العظاب ان سهغت رسول الله تل الهعلی همل یقول الامفذان لات ون تل
کا ءمن فا ز جم نا ل بن اف بمن غلهمذا لفعلی بد کذا تذاقن ۱۵ مهة قکلمد مثل 7 و یہ
کت مکے و5 مر سب عکر تد بی الغاب ان ال رین الکطاب رای م موی اما یلم تع هک
و"" هو 81"0۸" لکن حشیت ان کول القاش عکی ر

ر بہ جمع سی عمبد ال تن سے ددایت س ے کلہ انہول نے بہت سے علاء
 سے سناکیہ ابد مو کیا اش ریا نے اجازت اہی اندر آن ے ک حضرت عم رکے مکان پر تن
 بار جب نول بار جو اب نہ ملا و ولوٹ گے حضرت عمر نے ان کے تی آد می بحیاجب و
 ہا ان س ے کہا تم اند کیو ن ہا ابد مو کی اع رین ے کھاکمہ یس نے رسول الد سے سن
 اک آپ فرماتے ے ان تین بار ینا جا بے اگمر اززت ولاو نیش لوٹ جات پر ے کھانہار
 نے سو او ری ے ب غیت نے ال یکو ن ے ک رآ اگ راوگ نی نتم کو سزادوں گا ابو موک
 کے اور مسر یں بہت سے آدمیو نکو بی ویکھا ایک میلس میں مچ سکو مس انصا
 ریت تے او رکھائش نے رسول اللہ سے سناکہ آپ فرما کہ افن لن بار لیناچا بے اگر
 احجازت ہو فو جا میں لوٹ اک یل نے مہ عدیث نخرت عھر سے ہا نیکی انہوں ان
 ے کھاکہ اگ کسی اور نے بہ حدیث سی ہو فو انکو ب ے کر 1 و نیس فو میں ت مکو
 سزادوں گا اگر تم یں سے مصیانے یہ حدیف سک ہو ذمیرے ساتھ لے لوگ ابو سعید ابو
 موک کے سا اے اور حریث حضرت عم رسے بیا نیکی حضرت عھر نے او مو کی
 سے کمائیں نے ق مکو جمو ٹا نین تمچھ لیکن میں ڈراالانہ ہ کہ لوگ 6 حضرت پر باج
 جوڑ لیا کر می باب : کاب مخلف باب وبے بیان میں چچینککاجو اب دی ے کا بیان
 ہ بن عمرین زم سے ردایت ہ ے ک رسول الد صلی الل علیہ وآلہ وم > لم 2309 ثیدح
 نے رما اک اک رکوئی تنس چچیک لاه کا ج اب دو پچ راگر چیک فو جو اب دوب ر
 یکذ جج کہ دو تچھ زکام ہ گیا ؟ عبد اڈ بن ایر ن کہا معلوم خی سکمہ تی کی کے
 بعد آپ نے می بکھایا چو شی کے بعد۔ باب : کاب مخلف با وبے بیان میں ین ککاجو
 اب دی ے کا بیان حدیث 2310

[illegible]

The text on this page is estimated to be only 45.54% accurate

عبی ال بن مبد الد سے روایت کے دو اولیۃ انصار کی عیاد تکو گے وہاں کل بن حی کو بھی دیکھا ابو لہ نے ایک آ وہ یکو لا باوا کہامیرے بچے سے شظطر بھی کال نے برلی ن کےکہاکیوں ابو لین کےکہااس ٹیل تصویروں کے پارے میں جو ار شاد فرمایاد سے ار نفئی ہ ہکڑے وغیرہ پر وہ قباحت نیس الو طلہ ن کےکہاہاں بہ کچ کے گ ر می رسی خوشی بھی ہ کے ہ رض مکی تصویر سے پر یز کرو باب : کاب ملف باوبے بیان میں تصویروں اور مور تو بکایان ثل حدیث 2313 عَنْ غَارِمَةَ رُوحِ ابْنِ صَالِيٍّ اللَّهُ لَدُعْلَيْهِ عَمَلَمَ أَنَّهَا اشْتَتَتْ تَرْكَةً فِيهَا تَكَ وَبِرَقْلَتَا هَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَا عَلِ الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْكَرَقَتْ ي وَجْهَدِ الْكَاهِيَّةَ يَّةً وَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ 0 7- أَدْكُفَقَالَ رِي كِي س تَه تِي 7 ن تَوْفِ ا تَن مَ ا نَا سُولَ اللَّهِ مَلِ الْهَعْلِيَّةِ تَمَلِّمَكَ أَغَابَ مَذِهِ الْقَلْزِيكَلِيُو تَوَمِ الْمِ اَمْدِيْمَالِلْهَم اُخْوَا مَا عْلَفْعَم تَم كَالَا؟ سَعِ وَصِ دَهْرَزْ 2 هِ الْبِيْتِ الْبِي فِيدِ الْقَوْرَ لَا تَدْ خُلْهُ الْفَلَايِكُذْ حَفَرَتْ اَمِ الْمِ وَ مِنْ عَائِشَةَ رِشِي اَد تِي خَنَهَانِي اِيَكِ مَلِيهِ خَرَبَدِ اَسْ مِي تَحْوِيْرِي يِي بِي بَهْوِي تِي يِي جَبِ اَبِ صَلِي الدِ عَلِيهِ وَاْلَهْ وَ سَلَمِ نِي اِ سَكُوْدِيكَهَاذِ اَبِ صَلِي الدِ عَلِيهِ دَاْلِدُوْسَلَمِ تَمَرِي كِي دُرُوَاْزِي اَبِ رَكْهَتَرِي وَرِ سِي اُوْدِ اَنْدَرْتِ بَا اَبِ صَلِي الدِ عَلِيهِ وَاْلَهْ وَ مِ كِي بَرِ مَارِكِ اَبِ نَارَاَصْنِكِي كِي اَرِ مَعْلُوْمِ بُوْءِ ظَرْتِ مَائِشَةُ رِشِي الدِ تَعَالٰی حَنَهَانِ كِي كِهَائِيْسِ فُوهِ كَرَقِي بُو الدِ اُوْدِ اَسْ كِي رَسُوْلِ سِي مِي رَاكِ اَكْنَاهِ سِي اَبِ صَلِي الدِدْعَلِيهِ دَاْلَهْ وَ سَلَمِ نِي فَرْمَايَا يِي كِي كَسَا حَضْرَتِ عَائِشَةُ رِشِي الدِد تَعَالٰی عَنَهَانِ كِي كَبَائِيْتِسِ نِي اَسْ كِي بَكُو اَسْ لِي خَرِيْدِ اِ كِي اَبِ صَلِي الدِ عَلِيهِ دَاْلَهْ وَ لَمِ اَسْ پَرِ شِيْشِيْهِي اَسْ پَرِ كِكِي لَغَاكِي رَسُوْلِ اُوَاْنْدِ صِي اَدْدُ عَلِيهِ دَاْلَهْ وَ لَحْمِ نِي فَرْمَا يَا تَصْوِيْرِ بَنَانِي وَاْلِي عَفْرَا اَبِ دِي جَجَائِي كِي قِيَاْمَتِ كِي رُوْزِ اَنِ سِ كِي كِهَا جَاْءِ گَا تَمِ اَنِ دُوَاْلِدِ اَنِ صُوْرَتُو لِيكُو جِ نَكُو تَمِ نِي دِ تِيَاْنُثِ بَنَا تَهَا پَرِ اَبِ صَلِي الدِ عَلِيهِ وَاْلَهْ وَ سَمِ نِي فَرْمَا جِ سَكْهِي مِيْسِ تَصْوِيْرِي بُو بِي يِي اَسْ مِي فَرَشِ كَرَا. گ وَ بَكْهَانِ كِي بِيَاْنِ

باب : کاب لاف باب وبے بیان میں گ و بکھان کا بیان حدیث 23104 7 6
م، 2 7 6 7. عَنْ سُلْهَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ دَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْثُونَةَ
بِتِ الْعَارِثِ فَأَذَا ضَمَامَ فِيهَا 2 د + 0 4:41 70 ت ب رو 0 ر ر یہ یَسِیْسَ رَمَعَهُمُ اللَّهُ
بُنْعِيَّاسَ رَحَايِدَ جُنِّ الْوَلِيِّ فَقَالَ مِنْ آيَتِ لَكُمْ هَذَا فَقَالَتْ أَمَهْدَتُدُلُّ أَحَقَّ مَرْيَلَةَ بِنْتُ الْعَارِثِ
4 ر ر - ۴ چٹنی سے کس آل ل ہ سس سے 2 2 ر بے ر کے دے ۶ ہ کے۔ بے ہ
سے۔ ۱ قَقَالَ ب. اللہ بن عَبَّاسٍ وَخَايَ بْنِ اللَّيْلِى كَلَّا فَقَالَا أَوْلَا تَأْتِلُ أَنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
فَقَالَيْنِ تَحْخُشْرُنَ مِنَ اللَّحَامِ بے 2010/ 00.090 پر نے یی وہ کو ۶۴]. بے ر
2 کیے ہے سر 5 بے۔ بے و رد قَالَتْ مُمُونَةُ أَسْقِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ لَبَنٍ عِنْدَنَا
فَقَالَ نَعَمْ فَلَمَّا شَبَّ قَالَ مِنْ أَيْنَ لَكُمْ هَذَا فَقَالَتْ أَمَدَتُدُلُّ مِنْ أَقْ لَالِ رَشُولِ اللَّهِ تَلِ الْيَلِ
مل رايد ا ينك لق ككذت ا مع اتى عِنَقَمَا عَلِيمًا تُتَكِّى سَلِيْمَانُ بْنُ بِيَارٍ سَے ردايت س
كے رسول الد صلى الد عليه دآله و سكُم ميمونه بشت حارث كے ۶ 93 00 آپ صلى
الد عليه دلہ و لم كے ساتھ عبد اش جن عياس اور الد بن ولير تھے آپ صلى الش
عليه ولہ و سم نے بے ھا ے گوش تكهاں سَے آياميهونہ ن ے كهاى كى مان بن لہ بت
عارث نے كيا تھا آپ صلى اليل عليه دآله وسلم نے عبد ال بن عياس اور خالد جن
ولير سَے كها كها وا نپور ن ے كها آپ صلى اللہ عليه وآلہ و لم خى سكها تے ؟ آپ
صلى الطدعليه ول لم نے فرمايامي رے پاس ايد جل جلال هكى مرف سَے كوكى نهكوكى
آيا ككرتے بين ميمونه ن ے كها م آپ صلى الد عليه دآله وسل مكودودتہ پلاد يں ؟ آپ
صلى الد عليه دآله وسعلم نے فا يابارء جب آپ صلى الال عليه وآلہ وسلم دد پيا كے
تد پچها بكهاں سَے آيا ميونہ ن ے مامى كى بن بت يليه نے تحفه كيا تهار سول ال
صلى ال عليه دلہ وسلم نے فرمايا اگر تم اپنيپونڈرئيكوجس كے آزادكر نے كے واس تم
نے مه سَے مشور بكيا تھا اى مونكو رے دواور قراب تك رعاىى تك دوه ا كى جال تہ
ا اكرے و مناسب سَے اور پيتر سَے تيرے واسلے۔ باب : كاب مخلف با وبے بيان ميں
گ و بکھان کا بيان حدیث 2315 ك 0 كا ۵ 7 7، ۶2 6 7 6 6 و عَنْ عَلِيدِ بْنِ الْيَلِيدِ
بْنِ الْفُعَيْثِ أَل دَلَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْثُونَةَ رُجَّ النَّى صلى اللہ
۶ 2 و ۳ 2 ج 1 ث ۶0 6 كى و ۵ 5 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَان يَقْت مَخْثُودَ فَمَوَى لِيَه رَسُولُ
اللَّهِ صلى اللہ عَلَيْهِ هَسَلَمَ يَبْدِقَقَالَ بَغْشَ الْبِسْوَةِ الْلاق لى بَيْتِ

The text on this page is estimated to be only 43.36% accurate

مَيِّنُونَةُ أَخِينَدَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَائِرُ 9؛ 7 كَاتِلَ ال 1 72-
فَقَالَ لُود 006 جَهَنَّمَ أَفَقَالَ خَايِكَ فَاجْتَزَتْ هَكَهُوَ رَسُولُ اللَّهِ خَالِدِ بْنِ وَلِ بْنِ مَخِي
وَرَسُولُ الدَّصِي ارْدُّ عَلَيْهِ وَآلَهُ وَسَلَّمَ كَيْ سَاثَهُ مَيْمُونَةُ كَيْ كَهْ مِيں كَيْ وَبَاں اِي كُكْدَه
نَهْدَ اَآرَ سُولِ اِذْ صَلَّى الدَّ عَلَيْهِ وَآلَهُ وَسَلَّمَ نِي اَسْكِي طَرْفِ بَاثَهُ اِثْهَا يَا كَهَا ٤ كُو
عُورَقَقُوں نِي ٤ كَهَارِ سُولِ اَيْنْدِ صِي الدَّ عَلَيْهِ وَلَهُ وَلِ مَكُو بِنَادُوْ سِ كَا بَكُوشْتِ سِي اَبِ
صَلَّى اِذَا كَا سَمِ نِي بَاخِخِ تَجِ لِيَا جِسِ نِي ٤ كَهَا كِيَا رَامِ سِي يَارَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اِنْتَلِ عَلَيْهِ
وَلَهُ وَصِ؟ پِ صَلَّى لِقِ عَلَيْهِ لِي وَسَمَلْنِي فَرَمَا يَا فَيَسِ لِيْنِ نِي مُورِي مَلِكِ مِيں نِيْلِ هُوِ اِ
اِسِ وَاَسَلِي مَجِ اِسِ كَيْ كَهَانِي سِ كِرَابِتِ اَلِي سِي خَالِدِ تَنْ ٤ كَهَا ثِيْشِ نِي اِسِ كُو اِپْتِي
طَرْفِ مَتِ چَكِ رَكَهَا يَا اَوْرَرِ سُولِ اِلِ صَلَّى الدَّ عَلَيْهِ وَلِ وَ سَمِ دِيْهَرَسِي جِي. : 1 مِي : 2
+ دِي خِ 2 ٦ بِي بَابِ : كَابِ لِفِ بَالُو كِي بِيْنِ مِيں كِ وَ بَكُهَانِ كَا بِيَالِنِ حَدِيْثِ 2316
تَمْجِدِ اللَّهِ بِيْنِ عُمَرَأَقِ رَجَلَاتَاءِ رَسُولِ اللَّهِ تَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ سَلَامٌ لِيَا رَسُولِ اللَّهِ مَاتَرِيْنِ
الْقَبْفَقَالَ رَمُولِ 9 0000 فَنِ خَزْرَضِي شَالِ عَتْتِي دَاتِ ٤ كَرِي تَقِيْنِ تِي پَا رَكَا كَكِ اِنِ
مَلِ كُو كُوشْتِ كِي پَارِي مِي يَكِيَا فَرَمَاتِ بِيں؟ اَبِ صَلَّى اَيْنْدِ عَلَيْهِ وَآلَهُ وَسَلَّمَ نِي
فَرَمَا يَانِي بِي سِ اَسْكِ وَكَهَا اَبُو شِي مَرَا مَكْبَنَابُو. كِيُوں كِي عَمِ بَابِ : كَابِ مَخْلَفِ بَابِ
وَبِي بِيَانِ مِيں مُو سِي عَمِ حَدِيْثِ 2317 10 0 مَتُونِي نَادَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَامٌ وَهُوَ رَتِ تَا بَكِ

[illegible]

The text on this page is estimated to be only 44.39% accurate

باب : کاب لاف باب وبے بیان میں مرو نکامیان حدیث 2320 ن اهریره
الک رسول الله مل الله علیه وملم ال (87) [تخو المئق والفخ والخلی ی اقل العبل الابل
هالقنا وك امل الورة المکیت مل العتم او بریر ور شی الله تعالى عنه سے روایت کہ
رسول الله صلی البیل علیه وآله وسلم نے فرما اک بڑاکف رمشر قکی طرف سے اور
ظہر اور تب رکھوڑوں اور اونٹ والول میں ے جو بن آواز رھت ہیں بلل ٹیس رج ہیں
اور عا ہز کی اور تو اض ری واللوں یں ے۔ باب : کاب مخلف باب و کے بیان میں مرو
کا بیان حدیث 2321 غناں معید الہ لَحْذَرِيَّاتُهُ تَا لَقَالَ وَلِ الله مل اید لہ یومگأ کت
خَيْدَمَالِ الْمِسْمَعَتُهُ تَتَمَّ بِا 7 شَعَف الْجَمَالِء مَوَاق الْقَطِيف بَدِينَهُ مِنَ الْفَتَنِ الْو سِيد
نحدیدی سے روایت سے کہ فرمایار سول الد ص ۲ اد علیه وآله وسلھن کہ قریب ے کہ
میترین مال ملا نکاچن دجریاں بو نگی ج نکو ے کہ کی پہاڑکی جو پر چلا جات ے گ
یائسی دادیی کے اندر پھا گے گیا فستول سے اپقاد بین چان ے کو۔ باب : کاب مخلف
باب وبے بیان میں مرو نکابیان حدیث 2322 غ این مرا رسول الله مل الله علیه
هَمَلَمَ كَال لَا يَعْلَمُ أَعْدَ مَائِيَّةَ أَحَر ۳ و ضس مَخْزِفُهُتَعْلَسُ جَز تَلَه يَكُل مَعَامَهُ رَا تَخْزَنْلُھُ
دُزْدَغ مَوَاشِيْھُخْ أَطْمَاتُھُ فَلَا يَفْتَلَمُ أَحَد مَائِيَّةَ لَمِيلَا بَعِ عَمْرَر شِي الد تالی عنه سے روایت
ے کہ ر حول ال صہ ی ال علیه بی وآله وص نے فرمایاکہ نہ دو ے کوٹ "سی کے
جانو رکو بل ا کی

The text on this page is estimated to be only 47.27% accurate

اجازت کے بل اکوگی تم یس نہ چاہتا ےک ہکوگی اس کے خزان ہک یکو
بھی میں آ کے اسکونوڑ کے اس کے کھان کاخہ وکا لے ان کن فور کے شی لان ےکر
ےک ود کن ان بن نی بی تنک یع ات سے اخ ہ رگزشہ دو ےکوٹ کسی کے افو
رکوبرون الک اجازت کے باب : کاب مخلف باب وبے بیان میں میں کا بیان حدیث
23223 عَنْ مَالِكٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَكْرَسُولًا لَهُ صَلَّى الدُّعْلِيَّةُ سَلَّمَ قَالَ مَا مَنِيَّ لَا كَذَّ رَعَتَمَاقِي لَذَانُكَرَ
رَمُولَاشَه قَالَ إِمَامٌ مَالِ كَكَوِ پچ اكر سول الله صلى الل عليه وآله وسلم نے فرما یك
ہكوکی نمی الیا نی سگزرا بس نے جم یاں منہج ائی ہوں ل وگوں ن ےکھا ار ول ال
صلی الشد علیہ وآلہ وسلم آپ نے بھی ؟ فرمایا کہ میس نے بھی۔ چو باکھی می سگر
پڑے فو یاک نا چایے او رکھانا بھی آجاء اور نما زکاوقت بھی آجاء و پیل ےکھا
اھدنا جایے۔ باب : کاب مخلف با وبے بیان میں چو اکھی می سک پڑے و یاکر نا چان
او رکھانا بھی آجاء اور نامہکا وت بھی آجا و پیل ےکھا کھالینا ا۔ ے۔ و ایں الک ابی
عُمَرَكَانَ يَكْ بُلِيَّهٖ عَشَاوَةٌ فَيَسْمَهُ ق3 اَلَّةُ الْإِمَامِءْهُوْلَ يَمْتِيهِ قَلَا يَعْجَلَعْنَ عَنْ طَكَامِهٖ حَقَّ
يَقْفَعِي ا سے روایت ےک عبد ای بن عمر شی اللہ تھا لی عنہ کے سان نا مکاکھانا یی
کیا جانا قد دا مکی قرات سن اکر تے اپ ےگھ میں او رکھانے میں ججلمد ین ہکرت
ج ہکک اجیجھے طور سے نرکھا کت۔ ان ات عفاقت ارد کے اکن ان چو اگھی مم لگ
پڑے اکر نا ابن اور کھانا بھی آجاء اور نما زکاوقت بھی آجاء تذلل کھا کھالینا جائے۔

The text on this page is estimated to be only 41.71% accurate

حدیث 2325 عَنْ مَيْمُونَةَ رَوْحِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ 5 شَرَلَ اللَّهُ صَلَّ
الْهَلْيَةِ وَسَلَّمْ مَلْ غَنَ الْفَارَةَ تَهْ تَقْ اَمِنْ قَالَ اَذْءُ غَوَا 12 حَلِيًّا فَاصْحَرَةَ حَضْرَتِ امِ الْم
مِنْ مَيْمُونَةَ سَے رَوَايَتِ ے کَر سُولِ اَدِ صَلَّى اَلْدِ عَلِيْهِ عَلِيْهِ دَاْلَهْ وَ سَعْلَمْ سَے سَوَالِ بُو
1 کہ اگچ جو راکھی میگر اکر پڈے نے اکنا چائے آپ صلی اللہ علیہ دآلہ وع نے
فرمایا کہ ا کو وکال ڈالو اور اس کے آس پا بکاگی چیک دہ باب : کاب ملف بالوبے با
لاح حدیث 23260 کی عنخ سؤل جن مل الشایدي آل رسشول الله صلی ال لی وَسَلَّمْ
فَا لَانْ كَانْ فِی الْفَسْ [الْمَرْأَةُ هَالْمُسْكَنَ يَغْفِقُ ۴ آل آل وَ بے 7 7 2. 7 السُّوْ مَوْحَدَتِي
مَا يَكُ عَنْ ابْنِ هَابٍ عَنْ حَمْرَأَ امِ اَبَقْ عَجْدَ اللّٰهْ بِنْ عُرْعَنَ عَبَّ اللّٰهْ بِنْ عُتْرَ لِّلْعَلْبِيَّهٖ وَسَلَّمْ كَالِ
السُّوْرِي الدَّيَالْمَرْأَةُ هَالْفَسْ كَيْلْ بِنْ سَحْدَ سَے رَوَايَتِ ے کلہ رسول الدد صلی ال علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ اگ تحوست بولی فو تین چیزوں میس بو لی ایک گھوڑے میں
دو صسرے عورت میس تیرے گھ میں عبد ایند بن عهرسے رَوَايَتِ ے کہ رسول الد
صکی الدد علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نحوست تن چیزوں یں پہو کی سے ای
کگھردوسرے عورت تیرے کھوڑے میں۔ باب : کاب خلف بابوبے بیان میں سک مو ست
سے پچناچا ے۔ حدیث 23227 تى بِنْ مَعِيْدُ اَنَّهُ قَالَ جَانَتْ اَمْرًا اَرَى رَسُوْلَ اللّٰهْ صَلَّى
اللّٰهْ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهْ دَاژ مَكْنَامَا ةَالَعْ ذُكِّيْتُهُ الْمَالَةَ فَمِمْ كَقْلَ الْعَدَّ ذُهُ هَهَبْ
الْمَالِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهْ صَلَّ الْهَلْبِيَّهْمْلَمْ مَمُوَهَا ۵ مَيْمُنْدُ

The text on this page is estimated to be only 43.62% accurate

بین سعید سے روایت ہے کہ ایک عورت آنی رسول الد کے پاس ہوئی یار
رسول ال ای کگھ ایس میں چم رب ہیں ہما یا کضی بھی زیادہ تھی اور ال بھی تواہ
پل گئی بھ یکم ہ وگئی جینی لوگ م رگئے اور مال یس بھی نتصسان ہد اپ صلی اللہ
علیہ لہ وس نے رمیا جو نے لوان نکر رکوہ تا بکوبر اجانقی ے۔ بچ نام مرے ہیں ان کا
بیان باب : کاب مخلف ابو بے بیان میں ج نام برے ہیں انکا بیان حدیث 2328 عَنْ
يَحْيَى بْنِ مَعْيَدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلْفَقْعُو ثُخْلَبٌ ثُمَّ يَخْلُبُ مَذُوفَقَامَ رَجُلٍ
فَقَالَ لَهُ تَقَرُّزْ أَمْ تَلْ أَمْ كَا اتْ جَكَ رَتْ ال 7 تَرُولْ اُ ثَكْ ثُوكْ اَمِنْ نَا قَالَ مَنِيْخْلَبُ
هَذُوْفَقَامَ رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ رَمُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْ كَا اتْ جَكَ رَتْ ال 7 تَرُولْ اُ ثَكْ ثُوكْ اَمِنْ نَا قَالَ مَنِيْخْلَبُ
مَلَاوْ رَعِ ابِي تَ نَاوْ مَرْنَانْ مَوْ فَا كْنَا پَكْ بَكْنِ اَتْلْ اَدْ مَلْ مَا اِيكَ فَقَالَ يَعْيشُ فَقَالَ اللَّهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْلَبُ كِي يَنْ سَعِيدُ سَعِيدُ هَ رَوَايَتُ هَ كَ فَرَمَا يَارَ سَوَّلَ الدَّ
صَلَّى الَ عَلَيْهِ وَاَلْهَ وَاَسْمُ نَ كَ اَلَا يَكَا هَكْوَانْ دُوسْ كَا؟ اِيكَ شَنْ سَكْهَرَا بَوَا هَ اُپْ
صَلَّى الَ عَلَيْهِ وَاَلْهَ وَاَسْمُ نَ كَ اَلَا يَكَا هَكْوَانْ دُوسْ كَا؟ اِيكَ شَنْ سَكْهَرَا بَوَا هَ اُپْ
سَمُ نَ فَرَمَا اِيْثُ جَا اُپْ نَ اَلَا نَامْ اِيْجْهَانَهَ تِيْجْهَاءَمَرَهَ رَكْ بَهْ يَسْكَ بِيْنِ يَهْ رَاپْ نَ
فَرَمَا يَاكُونْ دُوسْ كَا؟ اَسْ اَوِ يَكُوْ اِيكَ شَنْيَسْ اَوِ رَكْهَرَاهَ اَكْنِ نَ بَ بِيْجْهَا تِيْرَا نَا
مَكِي سَ وَهْ اَوَلَاتْ رَبْ - اُپْ نَ فَرَمَا اِيْثُ جَاهْ بِيْجْ رَاپْ نَ فَرَمَا يَاكُونْ دُوسْ كَا؟ اَسْ
اَشَنْ كُوْ يَكْ مَعْنِ اَوِ رَكْهَرَاهَ اَلَا بَ هَا رَا نَا مَكِي سَ وَوِ يُولَا يَشْ اُپْ نَ فَرَمَا بَا جَا دُوتْ -
مَنْ نَامْ اُپْ نَ بِيْنِ دِكِيَاكِيْ وَ كَهْ دَهْ شَشْ سَ بَ اُپْ فَالْ يَكْ بَبْ تَلْ يَكْرَتَ جَ بَابْ :
كَابْ لَافْ بَابْ وَبَ بِيَانْ مِيْنِ جَ نَامْ بَ بِيْنِ اَنكَابِيَانْ حَدِيْثْ 2329

The text on this page is estimated to be only 38.34% accurate

عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعْيَدٍ أَخْرَجَ الْعُظَابُ قَالَ لَرَجُلٍ مَا سَكَ لَالِ جَنَرَةً تَقَالَ ابْنُ مَنَقَالٍ
أَبِي يَهَابٍ قَالَ مِئْزُ آلِ بْنِ الْحَكْتَقَالِ أَيْتُ مَسْكُ كَالِ بِكَرَةِ النَّاءِ 0 رَأْذَرُكَ أَغْنَتْكَ كَقَفُ
أَخْكَوْا قَالَفَكَانَ كَالِ عَرَيْنِ الْكَطَابِ رَضِ الْعَنْهُ كِي بِنِ سَعِيدٍ سَهِ رَوَايَتِ ٤ كَ عَمَرِنِ
أَيْكِ فَيْسِ سَهِ بُو چَهِ رَانَا مَكَـ؟ وَهُ لَا جَهْمِرَه (افگاده) اَضْهُو نَهِ بِ بَجْهَابَا پَكَانَام
كُهِ اِنَّ شَهَابِ (شعلہ) و چَهِ اَكْسِ پِيلِ سَهِ؟ كُهِ حَرْقَه سَهِ جَسِ كَهِ مَنِ جَهِ كَهِ بَهِیَـ
لِچِ اَكْهَارِ رَ بِنَا؟ كُهِ النَّارِ یَلِ لَهِ پِچِ هَاكُونِ سِی 0 یَكِينِ: اَنِ سَهِ مَنِ تِی لَوْقِ اَكْ
كَهِ بَهِیَـ رَتِ عَمِ رَنِ كُهِ جَا پَنَهِ لَوْگُو كُی خَرِ نَهِ و وَ سَبِ جَمَلِ كَرَايِ اَتِ "كُپِ اِیِ
اَو رَتِ كَانِ یِیِ اَنِ كَهِ خَرِ یَنِ لَكَا نَا اَو رَا سَكِیَا مَرِ دُورِ یَكَا بَیَانِ بَابِ: كَابِ مَخْلَفِ بَا
وَبَیَ بَیَانِ مِیِیِ بَیْنِ لَكَا اَو رَا كِیِ هُدُودِ یَكَا بَیَانِ حَدِیْثِ 2330 عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِیْأَ لَهْقَالَ
اَحْكَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ حَجَمٌ وَطِ اَم ۷۳۶۰ ۶ ۶ "لَیْہِ هَسْلَمْبَسَاعِ مِّنْ
تِ، رَاْمَرَا هَلْہَا نِیْكَفَا عَنھُمْ خُرِ اَجْدِ اَسِ یَنِ مَالِكِ نَ كُهِ كُہَا كَ رَسُوْلِ اَو صَلِی اللّٰہِ عَلَیْہِ دَلِہ
و سَلَمِ نَهِ یَلُوَا اَبُو طَیْبِہِ كَهِ اَهِ جَنِ جَنِ رَا پِ صَلِی اللّٰہِ عَلَیْہِ دَا لَہِ وَصَلَمِ نَهِ دُودِرِیِ
ثِیْلِ اِیْكَ صَا عَمَجُو رَكَا دِیَا اَو رَا سِ كَهِ اَلْكُو كُو حَمِ دِیَا كَمِ اَلِ كَهِ خِ رَا جِ مِیِ نَكِ یَكِرِ
دَبِیِیِ۔ بَابِ: كَابِ مَخْلَفِ بَابِ وَبَیَ بَیَانِ مِیِیِ بَیْنِ لَكَا اَو رَا كِیِ هُدُودِ یَكَا بَیَانِ حَدِیْثِ
2331 عَنْ مَالِ أَنَّهُ بَلَغَهَا قَسْشُولِ اللّٰهِ مَلِ الْعَلِہْمَلَمَقَا لَن 6 ك 2 یَمَلَعِ لَهَا اَلْ حَجَامَهْتَبُّقُہُ
اِمَامِ مَانِ كُكُو پِچِ اَكِرِ سُوْلِ الدِ نَهِ فَرَمَا یَا كَهِ اَكِ كُو كِیِ دُوَا یِیِ بُو كِیِ جُو بَہَارِ یَكِكِ مَعِ
حَعَا یِیِ نُو دَہِ نَهِ بُو تَہِ

The text on this page is estimated to be only 46.38% accurate

باب : تاب ملف با کے بیان میں بن لکنا او راس یا مردود بیکیابیان 2332
عَنْ بِنِ مُعَمَّةَ الْأَنْصَارِ بِأَمْدِي خَارِفَةَ الْأَهْمَاءِ كَه رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارَةَ ثِيْدَحِ
الْكَامِقَتَّاهِ نَا تَت يَل يَسْلُهُ يَسْعَا + فَذَحَى كَالِ اغِيْفَهْنَشَا حَك يِع رَوِيْقَك ابْنِ مُحِيْمِ
انصار کی سے روایت ے کلہ انہوں نے آ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و سے لے پچھا ا
مکی اجحر تکو اپنے خر سن یس لا یسا ہے؟ (کیو کمہ ان کے فلام اب طبیہ تام تے دہ
جات تے اس سک کمائی یکھا کھیں) آپ صکی اللہ علیہ دآلہ و سکم نے مم حک گر
ریہ مامت نیا اکٹ علاء کے نزدیک دہ بییشہ پ پچ کر تے تے او رآ حضرت صلی اللہ
علیہ دآلہ وسلم سے اجازت ما گت تے یہا یت کککہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا ا یک یکمائی اپنے اونوں اور خلا مو کی خو راک میں صر فکر۔ رکا ان ا جا نات
پا ای مین پور بکیان حدیث 2333 عَنِ اللَّهِ بْنِ وَبِتَارِ رُونِ كَانِ 7 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغِيْزِلُ الْمُثَقِّقَ وَيَقُولُ اِؤْثَمَ مَا مَتَا الْمُثَنَةِ مَا هُنَا مِنْ خَيْثُ يَقْلُمُ تَنَ الشَّيْطَانِ
مب اڈ بن عرت ے کھا کہ دیکھا یش نے رسول اود صی قد علیہ وآلہ و مل مکو اشار
بکرت ے مشرق کی طرف اود فرماتے تے تہ ای ۰ 7۰ : ط جاہ رف سے ہے فقہ امی
طرف سے ہے جہاں سے خحیطا نکى چٹ لی ہے۔ ان [4 نات حطاط با کان مین پور
بکیان حدیث 234

The text on this page is estimated to be only 44.97% accurate

عَنْ مَالِكٍ أَلَهُ بَلَكُهُ الرُّبِّي الْعَطَابُ أَرَاءَ الْخَوْفِ الْعَرَا قَ كَقَالَ لَهُ كَغَبُ
الْخَمَارِ لَا تَخْزَعُ لَهَا الْوُمَيْنُ قَبْمَا تَسْعَةُ لَمَمَارًا لِحَ وَبِهَاقِسَقَةُ مَسَقَةُ الْحَوِيْفَا الدَّائِلُ عَالِ اِمَامِ
عَالِ كَكَوِ پِچْ كَهْ ضَرَتْ عَمْرِیْجَنَ خَطَابِ نِ عَمِ ا كَوِ جَانَا چَاپَا دَكَعَتْ اَحْبَادِ نِ عَكَهَ اُپِ
دَبَالِ نَهْ جَابِیْ اِے اَمِیْرُ اَلْمِ سِیْ نَكِیْ وَ كَهْ اِسْ مَلَكِ مِیْنِ جَادُوْكَیْ وَ سِیْ تَصَوْنِ مِیْنِ سِیْ
فَوِ جِیْ بِیْیِیْ اَوْرِ نِیْ شِیْرِ اَوْرِ خَحْبِیْبِیْثِ جَنِ مِیْسِ دَبَالِ مَوْجُوْدِ بِیْیِیْ اَوْرِ دَبَالِ اِیْكَ
بِیَارِیْیِیْ وَ لَا عِلَالَتْ سَانُوْنِ كِیْ مَارِ عَكَهْ بِیَاانِ اَوْرِ سَاوِیْكَ عَالِ بَابِ : كَابِ مَخْلَفِ پَا وَ بِیْ
بِیَاانِ مِیْنِ سَانُچُوْنِ كِیْ مَارِ عَكَهْ بِیَاانِ اَوْرِ سَاپُچُوْ لِكَاعَالِ حَدِیْثِ 23235 عَنْ اَبَةِ اَيِّ وَ لِ
اَلْهَ صَلِّ الدُّعْلَهَةِ مَلَمَ تَقَ عَنَقْفُلِ الْعَيَاتِ لِيْفِ الْبُیُوتِ الْوَلِبَابِ سِیْ رَوَایْتِ عَ
906 700089 هـ لِهَوِ مَوِ اِیْ: اِنِ دَلَانِیَاں كِیْ مَارِنِیْ سِیْ جَوِجْهَمِ مِیْنِ بِیْیِیْ .
بَابِ : كَابِ مَخْلَفِ بَابِ وَ بِیْیِیْ بِیَاانِ مِیْنِ سَانُچُوْنِ كِیْ مَارِ عَكَهْ بِیَاانِ اَوْرِ سَاپُچُوْ لِكَاعَالِ
حَدِیْثِ 2336 عَنْ مَابِیْیَةِ مَوْلَاوِ پِغَایْصَةِ رَسُوْلِ اَللّٰهِ صَلِّ الدُّعْلَهَةِ نَمَ تِیْ عَنَ تَغْلِ الْجَانِ
اَلِیْنِ الْبُوْتِلَا دَا الْكِنَ الْاَبْثُقَامَا اِیْخَطَقَانِ الْمَكْمُوْیَطْحَانِ مَائِیْیِیْ بُوْنِ الْیَمَائِیْ سَانْتَهْ
مَوْلَا سَسَائِیْیِیْ جَوِ مَوْلَا تَهْیِیْ نَضَرَتْ مَاشَهْ سِیْ رَوَابِیْتِ سِیْ نَعِ اَمِ عَنِ یَا ثُنِیْنِ یَنَازِ تِیْ بَتِ
كِنِ رِنِ زُ كِیْنِ گُگَرُزِیْ | تِیْنِ وُورِ رِبِ كَكَ دَهْ اَكْگْ هِیْ كَوَانِدِ بَارِ وَ تِیْیِیْ اَوِ رَحْسِ لَگِ
اَدَتِیْ بِیْیِیْ. بَابِ : كَابِ مَخْلَفِ بَابِ وَ بِیْیِیْ بِیَاانِ مِیْنِ سَانُچُوْنِ كِیْ مَارِ عَكَهْ بِیَاانِ اَوْرِ سَاپُچُوْ
لِكَاعَالِ

The text on this page is estimated to be only 40.84% accurate

حدیث 2337 و 6۶ بی ۱ ھ سے ۶ و دھ س بے د* و ا ر ر نے کے 7 نا
السَّائِبِ مَوْلًى يَا بَنَ زَهْرَةَ الْهَقَالِ دَحَلَتْ عَلَى أَرْ مَعِيدِ الْخُذْرِيِّ فَوَجَدَتْهُ مَلْ فَجَلَسَتْ
أَتَكْظُرُ حَقَّ 7 كن اوھ و 2 ے سے 7-0 و 7 و و کے کے بی و ھى 7 × - ے و
تیهجم" وورباؤی 0 رآبوسعیب أن اجلیس فلکا انرف کس بی ۱۱۱۱ و ع ا می کو کس
نے یھر امارل ب بیچ انار فقال ا ترى مَدَا الْبَيْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ لِلَّهِ كُنْ 6ك فيه فى حریث
عَهْ بِكُزَيْسٍ فَحَمَّ مِم رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُتْرَ لَعَنَهُ فَا مِيذَ اَنَا ۛ الْم
يَمَّمَا فَلَهَقَالَ يَا شَوْلِ اللّٰهُ اِثْنَيْلِ اُعِيْثْ ۛ ث دشا كو تج جج چه اليل اُمِّه تَوَجَدَا مَرَاتَه
قَايَةً س ات تَأَذَّرَكَفْه عِيْقَالَتْ لَا تَعْجَلْ حَ تَذَحُلْ وَتَنْكَرْمَانِي يَبَيْتِكَ فَدَلْ فَاذَا هُ بَب
مُنْطَيِعَلْ ف رت قَاضَطْبَتْ 20 "لم 7 ان اَمَّء مود قى لعف لزه ول ۛ ز سَپ صھ ويو بد
07-7-7۶ ھ ۶ د ی < ۱۱۴ حَبِة دوق ای ۛ < 4 س < ۴ ھ 47 اللّٰه صلى اللّٰه عليه
وَسَلَّمَ فَقَا لِنِ بِالْمَرْيَةِ چنا كُنْ اَمْلُتُوا فَاۛ رَاۛنُمْ مِنْهُغُ مِيْنَا فَاۛوْلُهُ ثَلَاثَةٌ اَيَامِقُنْ بَدَا لِكْ اَبُو
ساب سے مموئی ھام جن زہرہ کے دوايت سے سے بی کہ یش ابو سعید درک کے پا
نگیادہ نماز پڑھ رے ے میس تی ھگی نماز سے ار ون ے کا انتظا رکم دباتھا ا نے
میس میں نے ان کے شخفت کے کے رم رااٹ سفاءد میکھا و سمانپ سے میں اس کے
مرن ے کو اھ ابو سیر نے اشار بکیائیٹھ جااس سے معلوم ہو اکہ نماز شی اشار کر
نادرست ے جب مازسے فارغ ہو ے ای کو تھڑ یکی رف انار بکیااو کہا بکو جھڑک
یکو دنت ہم ؟ یس ن ے کہااں ابو سعید خد ران ے کہااس کا ہی اک نوج ان رہتا تھا
جس نے نی شاد یکی شی دودر سول اولر صلی اود علیہ وآلہ و سلم کے ساتھ جنگ
خحندقی می لکیاچھردبیکایک آپ کے پا یاا رسکی لگا ار سول ال صلی الد علیہ
وآلہ و سلم نے احجازت د بیبی مشن نے شاد یک سے آپ صلی الد علیہ دآلہ وسلم نے
اجازت دے دی اور فرمایاتتھیار یکر جاک وکلہ مھے بنی قریبض ہرکاخوف سے
وونوجو ان جتھیار ن ے ک راج بگھصرپاچا وبدو یکو دی ھادروازہپ دکھت کی سے
اس نوج ان نے یرت سے اھ اس کے مار ن ے کو اشھایاوه وی جلدری م کر اپ ے گ
میں چاکر ومک ھکیہ اس می کیا دوگ می کیا دیکھانڈ سیک سان پکنٹ کی مارے ہو
الس کے کچھنے پر بیٹھ ہو سے وو نوج ان سماج کو بر بھی سے تھی بک کلا اور بر
کچھ یکوگ می نکھٹ اکر دیدوسانپ اس بر مھ یک وک میں ٹ کھاتار اور نوج ان
ای وقت م مگیا معلوم میں سمانپ پیبلے مر ایادو نوج ان چپہ جب ر سول اد ہی اش
علیہ وآلہ و سلم سے قصہ بیا نک یاگیاء آ سی نے فرمایا000۰۰۰ھ 0

The text on this page is estimated to be only 43.91% accurate

سف مکی دھاکابیان ان 4 نات خطاات با کان مین سف کی دھاکابیان
حدیث 27 2338 ۶ ص. 4 بی اد ا د کے 2ء ۰ یرے بی سے عی ۲ بی کا کر کم غن
مَا يَكُ أَتُّهُ بَلَكُهُ أَمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاكِذًا عَصَةً رَجُلُهُ الْكَرْزُ هَهُوْ يَرِيدُ
السَّفَ يَقُولُ بِاسْمِ اللَّهِ +++ 7-0 م 2 گ ۲ 7 ے۔ “ مر هع/ ه گوں ۱ کی کو < ے ر دک
ود ے ه کادے 6 000۲) ظ اَلْهُمَّ اَنْتَ الْغَايِبُ نِي السَّفَ وَ الْخَلِيقَةُ الْاَهْلُ اَللّٰهُمَّ ارْزُو لَنَا
الْاَرْضَ مَهْوًى عَلَيْنَا الْمَعَ الْاَلْهَيْنِ اَعُوذُ بِكَ مِنْ < غَقَايِ السَّقِيءِ مِنْكَ بِالْقَنِيِّ عَمِنْ مُوقِ
الْمَنْكَرِ الْاَلَاءِ الْاَمَلِ اِمَامِ مَانِ كَكُوپِيَاكِهِ رَسُولِ الدُّدِ صَلَّى اَلِ عَلَيْهِ لَهْ وَسَلَمَ جَب
ايناپائوُل راب ميس رکھتے سر کے قصہ سے فذ فمرمات ے کلہ الد کے نام سے سف
مکرجاہوں اے پروردگار تو فقی سے سفر ٹیل اور خلیضہ بی میرے اب و عیال ميس
اے پروردگار نزدی کک دے چ مکوز مین جہاں م جات ہیں اور آسا یکر ہم پر فر اے
پروردگار پناہ انز بوں ميس تچہ سے سٹ رکی نیف سے اور برے لو سے اور ہمرے عال
اورمال ے باب : کابِ مَخْلَفِ بَابِ وَبِے بِيَانِ مِیْنِ مَفِ کِی دھامیان حدیث ”و 2339
عَنْ خَوْلَةَ بَذَتْ حَبِيباً وَلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كُلٍ مَنْرَلَا فُلْنَا مُوْذِ بِكَاتِ اَلِ
الْقَامَاتِ مِنْ قِيٍّ مَعْلَقَاتَدَنْ يَخْهَهُ قِيَحْتَتَلْ خَوْلَهْ بَخْتِ گِیَعَمِ سَے رَوَا بِيْتِ هَ ے کہ رسول الد
صلی اولد علیہ وآلہ و لم نے فرمایا کہ جو مخ کی منزل ميس اترے اور ے کہ پناہما
گت ہوں یل الیل کے پور ے کلمات سے پر عفلوقی کے شش رے فو ال سک وی یز سے
نتصان نہ کون کے وق تک اکیلے سف مرک رن ے کی حمالعت مرد اور عورت کے اط

[illegible]

The text on this page is estimated to be only 40.12% accurate

سفر کے اکا مک بیان (4) کات حفطات با کان مین سفر کے اکا مکابیان
حدیث 243 مہو < و ےھو طے صو < پا لا یہ اصر اص ےہر > عو ج ج ررسوی
بْن مَعْدَانَ فَقَهَّكَ اللَّهُ تَمَّا رَكَ وَ نَعَالَ رَفِيقَ يَحْـ.صو < وو سک یہ سک ہاؤد عَنخَالِدِ
الرَّقَى وَيَرعى به وَيَعْيَلْبه مَالَابَعِي نُعَلِ الْغَتَفِ ۳ھ * 2 + بے و 1 : 2 و 2 عی 7
قش عی ہی) او بے < اوہ 0.7 کا < ہ دہ ے شب اد 2 یا 7 باے < کھ و 7 رَ اَلْ فَا ن
از تى يالليل مَا لَثَوَى بِالثَمَارِ رَاخَ التَّغْيِيسِ عَلَ الطِّيقِ قَاَهَا طَرَقُ الذَّهَابِ وَمَادَى أَلْعَاتِ
خالد بن سحد ان سے روا بیت ےک عرت صلی اوالد علیہ وآلہ وسلم نے فرما الہ ادف
ٹیک تاسے اور خ رٹ یکر نے وال ے کو پیند فرماتا ہے پر دوج فی بکر ا تن پر جب تم
چٹ مو ان بے ز بان مجانوں پر فذا بتار دو نکو ا نکى منزلوں پر 000 باب : کاب
مخلف باب وبے بیان میں سفر کے اکا مکابیان حدیث 2344 عَنَّا هَيْرَةَ اک رَسُولِ اِ
صَلِّ الدَّ عَلَيَّ تَمَلَّمَ تَالِ الْمَقْ نَعَةً مِنَ الْعَلَا يَتَمَّ لَع دَك تَهْطَعَا 2 کا ال بیر ور شی اود
تعالیٰ عنہ سے ردایت ےکر سول اود صی ابد علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سف ہی یک
شمکاعف اب بے روک دبا ہے آدٹ یک وکھانے اور پٹے اور سونے سے وجب تم بیس
سے کوکی ا ے کا مکیلئے سن رکرے اور دہکام راہ جائے فو جلد کی اپ ے گھمر فا
لونژیی کے سیا تھ نہ یکر نا

The text on this page is estimated to be only 40.61% accurate

ثَن "بن مفايف ماد كے ان مین فلاملونزكى كے سرائه نر ب يكرنا حديث
2345 4 اُ عَنْ اُنْ اَيَا هَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَثْلُوكِ طَكَامُهُ 2
كَسَوْتُهُ بِالْمَغْزُوفِ وَلَ يَكْفُفُ مِنَ الْعَمَلِ لَمَّا طِيقَ الْوَبْرِيرَهُ سَ دَوَابِتْ ٤ كَ فرمايار سول
الله صلى الله عليه وآله وسلم نے لوک (خلام لونڈی) ک کیٹا او رکھانا لے کا مو اف
وستور کے اور کام اس سے لیا جائے طاقت ٤ زيادباب : کاب مخلف با و بے بيان ميں
لام لونزكى كے سرائه نب يكرنا عَنْ مَالِكٍ أَنَّهُ بَلَكَهَا كَغَرِيْبِي الطَّابِ هَ ائِنَّهَ 1 الْكُوال كيم
سَبْتِ قَاذَاوَجَدَ 7 غَبْدَايَعْمَلْ لَا طِطِيَقُهُمْ عَنْهُ امام ان ككو پچ چاكه رت عمر بن القطاب هر
نے كے روز مد نے كے اس پا گكاو ميں جا اكر تے تے ج ب مي غطا مكو ابي ٤ كام
ميں مشخول پاتے جو اسكى طاقت سے زياد بهو مان مكردينے تے۔ فلاملونزى كے سا
نر يكرنا ايت ٤ مات نثطالفت بايان من فلاملونزى كے سا تع خر ب يكرنا حديث
2347 ٤ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ سَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَتَاكِ بْنِ عَقَا 2 موم مو لا
تكفر مر رف اه تن دك كى فَمُومًا طَلَك كَسَيْتَ بَقَعَ چها ٤ لَا تَكْفُوا الْكِبَا الْكَسْبَ قَالَهُاءِ ل
يَجْذُ مق

The text on this page is estimated to be only 45.17% accurate

فَوَاِذَا كَفَخَ اللّٰهُ عَلَيَّكَ مَخَ التَّطَايِمِ بِمَا طَابَ مِنْهَا مَاكَ بَن اِلَى عَامِرٍ اَتَكِيَانِي □
نضرت عثمان بن عفان سے سنا دہ خے میں فرماتے تہ کہ جو لونڑ یکول بخرنہ جانقی
ہو ا سکو مجبور مت کر وکمائی ہ کی وکلہ جب تم ا سکو جو کر وگ ے کمائی پر
فدبغل دکام ژم ا مکاری ے کا گیا ے اور نہال فلا مک وکمائی پر مجبور مم کرو کی
وہ ووجب مور ہوگا و چور یکر ے گا اور جب الد ہیں ا بھی ط رح روزی دینا و تم
بھی ا نکو حنت موا کر دو جیے الد نے میں محافکیاے اور لاز مکر دو ہکمائی جو
علال ے لام لونڈیکی تز ببیت ادر دش عکابیان باب : ماب ملف باڑڈے بیال ا ماد
فلاملونڑ کی تز ببیت اود وش عکابیان حدیث 23408 مرا 17 و لک گے + 1 کور وم
وہ 270 , --/0 ک عیل اللہ بن ے عَمَرَ اُکَ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وَاَسَلَمَ قال
اَلْعَبْدُ نَمَحَ لِسَيِّدُو وَحَسَنَ عِبَادَةَ اللہ فله اَجْرُه 7 ے ہ میں بد ال جع عہر سے دوا بیت
ے کر سول ال صلی ال علیہ وآلہ و عم نے فرمایا کہ خلام جب اپنے مو یکی خی رخ ان
یکرے اور الد کی عبادت کچھ یکرے پا کو دوہ راٹو اب بہ وگا۔ باب : کاب مخلف
بابوے بیان میں فلاملونڑ کی تز ببیت اود وش عکابیان حدیث ”234099 عَ مَا يَك
اَنْهَلَعَهُ اَك اَمَة 6 تَت لَعَيْن اللہ بی عَمَرَبْن الْعَطَابَ رَأْمَا عُمَرَبْن الْکَاب ة 3 ۳ بَهِنَت الْکَاثِر
قَرَحَلَعْل اَبْتَمِدَحَلْمَة فَقَالَ لَه اَرِيَة اِي نوس الا وَكَهْتَوِيَا ث بَيْن الْک اُزْرَرَانَكَمْ هَكْعَز 000-0
صاتبزاوگی حضرت ام ال مو من حصہ کے ال گے او رکھائش نے تیرے بھائی کی ون
یکود یکھج آزاد ور فو یکی وضع ناکولوگوں ہکا

The text on this page is estimated to be only 42.74% accurate

بس پچ رکی سے اور حضرت عہرنے اسکو ہر اجانا مت تکابیان ات کا
مشاقت ما فنت ان مان می تکابیان حدیث 2350 غَنْغَمُ بے و ہمرل دے ۱۰۔ 2م کرے
ا طیہ]ے و اکر جا بل لڑھک ےر مار سی بے 2 ن عَیْدِ الْبَیْنِ دِیْنَارِ اَقْعَجَدَ اللّٰہُ بَی
عُرْقَالَ کِتَابًا یَا بَیْنَکُنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَامُ رَہ ے 7 سُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَامُ فِیَا اَمْتَعُوْا مَبِیْعِ دِیْنَارِ سَے دَوَابِیْتُ سَے کَ عَیْدِ اَیْدِ بَنِ عَمَرِ
ے کھا کہ جب؟ م رسول الد صلی ال علیہ وآلہ وسلم سے بیجم کرتے مان اور طاح
تکرنے پر تو شفقت اور رحمت سے آپ صلی ایشدعلیہ وآلہ و لم فرما کہ ہاں کت
مکو طاقت ہو۔ اب : کات لیف بابو کے بیان میں مع تکابیان حدیث 2351 عَنْ اُمِّیَعَةَ
بَنْتِ رَیْقَةَ نَوَّالَتْ لَتِ اَنْتِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَامُ لَیْ بَشُو رُو رَجِ قِیَا سَے نَت
ر بے 7 7 7-090 وپ رسول الہ ثایہک عل ان لا نخیک باللہ شینا لا تق 17 دن ولا
نقمل الا ےا ول کا لن بنہغان نفتریہ بَیْ اَزَّ 2ھ ناء اَرْجَنَّا کَتَغِیْبِیْکِ مَغْزَہ فِیْ فَقَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ تَلِ اللّٰہُ عَلَیْہِہٖ وَسَلَامُ فِیَا اَمْتَطَعْتِ کَا کْہَقَالَ فَقُلْمَا لَہٗ حَمْبُنَا بَت سُوْلُ اللّٰہِ فَقَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِہٖ وَسَلَامُ لَا اَصَافُہ الْبَیْمَاءُ 2۰ ات ے نا ول لساتہ امرأ فو للامر
07 اُمِّیْل؟ قَوْل لَا مَرُو وَاَحَرَّة اَمہ ہشخت در قیقہ سے دوابیت ہ ے کہ الین ے کھا کہ
یش در سول انلم کے پا سا کی بہت کی عو رتول میس جو بیعت رئا یا اعلام پر ان
عورتیں تن ے کھایار سول اللہ ہم نپ صلی الد علیہ وآلہ و سصلم سے بیجم تک کی یں
الس بات پ کہ ش کیک نہک ری نکی ساضحہ اید ے کی چچ کو اور نہ چو رگ یکر
گی اور نہ ز ناک بیگ اود نہ ابق او لا دکوما رم گی ادر نہ تن باند عو بگی اق اپقی رف
ے ای

پر اورن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناف با یکم ری نیکی شر وع کے کام میس رسول اللہ صلی ال عال علیہ وآلہ وسلم ن ے کمال شفقت اور عبت سے فرمایا ہا ن کک تھہاری طافت یاندرت ے رہ کا سو بت تکیان حدیث 2352 ن ع اللہ بن وینار اَلْ عَبَّ اللہ بِيْ عَمَرَكَیْ رُكْبًا عِمَ الْعِلِّکِ بن مَوُوا یَمَیْعُهُ فُکْکَلِیْہِ سَم اللہ التَّمَن تَو بَعَن لِعَبْد اللہ عَبَّ 8 * 8 * 0 * 8 v 8 ۶ ت " حَذَلْک اللہ الزی لآل لا هُوَ اَقْلَکْ ہب ہم " رَسُوْلہ فہا اُمْتُعْت بد لیبن دینار سے ددایت سے کہ عبد ال جن عمر نے عبد الیک بن عم روا نک وککھہا بیعت :امہ اس مشہوع سے مم اہ ال تن ال ر جم اللہ جل جلالہ کے بنندے سلام ہو مہ پر یس تر بی کر اہ اس ارڈ دی جس کے سواکوئی سیا متبود ٹیش سے اور ا را کر اہول تی ری ات سے اور اطع تکر ن ے کا اللہ جل جلالہ کے تععم کے موافہ اور اس کے رسول کی سنت کے ماف با نک کک مہ قدرت سے برفابات چچیشکا بیان اب : 200 لیف با بد کے بیان میں پرکاجات چقیتکیابیان حدیث 2353 2 عَنْ عَجِدِ اللی یَن عَزَّا رَسُوْل اللہ صَلِّ الدُّعَلِیْہِہٖ مَلَمْ قَالَ مَنَّا لاد ہافز قد بَائِیْہَا اَحَدُہَا عجب اللہ بن عمر سے دروایت ے ک رسول ال صلی الیل علیہ وآلہ و سم نے فرمایا ککس نے اپنے چھائی یکو کاف بکات دونوں میس سے ایک کاف رہ و گیا۔ انت 4 مان ففشا یا کان من

The text on this page is estimated to be only 39.32% accurate

براجات چقیتکابیان حدیث 2354 نأ را ول الله صل الدُعَلِيَّهٗ مَلَمَّ ال٤ ذ ات
اح عو مك الَا مِيزَامِيَّة حوظففااشومسُهلظكاستت ه2 7ن و تو و كرو ت ے كن لوگ
تباوبو گے وو سب سے زيادبتبا ے باب : كاب خلف بابوے بيان ميں برکاجات
چقیتکابیان حدیث 2355 ك يِرَّةٗ اَم رَسُوْل الِه صَل الدُعَلِيَّهٗ سَلَمَفَا لَلا يِن اَحَذَكْعِيَا يَمَّةٗ ا
لَهَرَقَاك الدَّهَالَلْمَز يِرود شى الله تالى عنه سے رايث ے ڈ ٹپل الد عليه وآله و سم نے فرما
اك كوك تم بش سے زمان كو برانه سيے كى كه الخ دزمانرے۔ ات ناب عضافت ماف
تھے ان مان برکامات چچیتكا مان حدیث 23560 نُبِيْخ بن مَعِيْد اِك يَتِي ابى مَمْلَق
جَنُوِيْزَا بِالطَّبِيْق فَالْتَه اِنْقُذ بِمَلامَقْقِي لَلَّه تَقُو مَا لِحَثَرِكَقَال كى وت توميت ظا سرت
آياراه شه آپ نے فرمايا چلا جا سلا “تى سء لوگوں ن ے كها آپ سور سے اس طر
فرماتے ڈيں؟ آپ نے فرماباكے ميں ڈرجابو كه ميں مر گيا با نكوب كيا بات چب تك
عادت نه بو جائے بات مچجه او هك ركهنا۔ باب : كاب خلف باب ويے بيان ميں

The text on this page is estimated to be only 43.22% accurate

بات مبجھ وچ ھک رکھنا۔ حدیث 2357 7 تھ نبال زین الحارث عقی ضول
لے صل الد علیہو مَلَمَّا لَکَ الرَّجُلُ لَیْتَنَّکَ بِالْکِمَّةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا (777ھ مرخ اَنْتَبَلَمَّا
بَلَّکَ تَیْکُتْ بَ الھَنَہ بَا رِضْوَانِ تَزَوِیْلَقَا ھَہ الزَّمَلِیَّتَکُمُ الْکِدْمَنْ سَطَطَ الْمَاکَ یَکَ اَنْتَبَلَا مَابَتَکْ
0 یَلْقَاءَ بِلَالِ جَن حَارِث سے روایت سے کر سول اود صلی ال علیہ وَاٰلہٖ وَاٰلہٖ وسلم نے
فرما اک آدئی ایک با تکمہ دیاسے دہ نیس جا اک بکھاں تک ا سکا اش بوک ا لک وجہ
سے الد اقی رضا مندکی قیام تکک اس بندرے سے لک دیتاسے اور ایک ابی با تکاس
ج سکووہ نیس جات اک کہا تک ا بکا اشربوگا ا نکاوجرے ام تکک اود اپتی زاراصگی
اس بنرے کسا لد بتاے۔ باب : کاب مخلف بابوے بیان میں بات مجھ بد چ ھک رکھنا۔
حدیث 2358 نَا مَرِیْرَۃٌ فَا لِنِ الزَّجْلُ لِحْمٍ بِالْکَۃِ مَا یَلْقٰی لَهَا بِاَلَا یُھُو وِی یَھَانِی دَارِ جَھَنَّمِ
ھَکَ الزَّجْلُ لَیْتَنَّم بِالْکِمَدِمَا بَلَقَ لَهَا بِاَلَا یَرْفَعُ ۡہُ اللّٰہُ بِھَا یَ الْجَنِّ ابوبریرور شی الشد تحالی
عنہ ن ے کہا کہ آدھی بے جھے لو کے ایک با تکہ دبا سے مس سے وہ مہم میس جانا
بے آوبی بے تھے لے ایک با تکہ دبتاے جس سے ووجنت میں جا تا سے بے بودبگوٹ
یکی نر مت انب ا ماب نات ما و کے ان مان بے بودبگو کی نم مت حدیث 2359 عَنِ
رَیْدِ بْنِ اَمْلَمَنْ حُدَّ اللّٰہُ بِنِ حُرَّائِھَا قَالِ یَم رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ قَعَمَ قَبِ النَّاشِ لِیَبَّیَّھَا تَقَالَ
رَسُولُ

The text on this page is estimated to be only 38.78% accurate

اللہ صَلِّ الدُّعَا عَلَيْهِ وَسَلِّمْكَ مِنْ لَان لَسَخَا إِلَيْكَ بَغْشَ الْبَيَانِ سَنَخِ زِي بِنِ اسْمِ سِے
ددايت س ےک دو آدئی پور (مشرق) سے آآے انہوں نے خطیہ پڑھا لوگ س نکر
فريضنه ہو گے آپ نے فرمایا یچ بیان جاددکا ان رکتت ہیں اب : تسا لیف پا بد کے
بیان میں ہے بودبگو کی مت حدیث 2360 چھس رن مایک اگ بلک ان تی اب مزیم
اک ول لائنثندا اکم قد کی ابقف نع ا اقب القایی یڈ بن ال لیکن لا تَغْلُوں وَلَا تَنْزِدَانِی
هنوب الاس کاکم ازجا انگزد ای دُتیک کلم ید قَلْنَا الْکَاشِ مُنْکَمْعَانِی فَارَبُوا أَهْلَ
الْمَلَايَا حَمْدُوا الْهَعْلَ الْأَفِيَّةِ ان ککو یڑا یی ف ریت یں کرت کات و ای سک ےگ پیوس
نف و ای نآ ار اور ول دورے اید سے لین تم نی کیک اور مت دمھمو دوس روک ےکنا
دک وگو ات رب ہو۔ اپ ےگناہو نکوویکھو انے تمیں بنلدہ جھ کی وک لوگوں ٹیں سب
ط رح کے لوگ ہیں صض اجیجھے ہیں نو رح مک وجار ون پر اور ایل دکاشگ کر
وابقی تند رس پھباب : کاب مخلف باب وبے بیان میں ہے ہو دبگوک کی نم مت
حدیث 2361 عَنْ مَائِكَ أَنَّهُ بَلَكَهُ ا عَابَمَةَ رَذَّةِ الْكِئِ مَلِ الْهَعْلِيَّةِ عَسَلَمَ كَانَتْ تُزْس لال
بَغْضِ أُمْلَهَا بَعْدَ الْعَكْمَةِ تَتَفَوَّلُ الا 7 2 تَرِيخُونَ الْكَقَابِ ا ککو پچ یاکہ حضرت عائشہ ر
شی اللہ تعالیٰ خنہا بعد نماز عشاء کے ان لوگوں سے کہلا گممتی نکیا اب بھی تم ارام
نڑیں وت ےکن والے فرشتو نکو

The text on this page is estimated to be only 37.73% accurate

بی تک بیان ان 4 مات عفتات با کت ان مین غمیتکابیان حدیث 2362 ن
الکب ذی حدی اللہ بن حنطب العذر اد اه رجلاسل ول اللہ صل الدعلیہءمئمما
المیمۃ قال شوغ اللہ تل اللہعلیہءسلمأغ تد کم من العزق ما همء اذ یمم کال یا ول
الران گام تا ال رمول 7 س مروء۔ اللہ صلی اللہعلیہ ہملأذا ثبأطلافدیک البهکان
مطلب بن عبد اللہ سے ردابیت ے کسا چپ نے پو پچہار سول اللہ صلی اللہ علیہ لہ و
سلم سے خیب تک کو کے ہیں آپ نے ایا یکاحال ایابیا نکرے جو اگر وہ نے وا سکوبر ا
معلوم ہوء دہ ولا پار سول اید صلی ایل علیہ وآلہ وسلم اگر چپ ہو آپ نے فرما یا اگ
مجھوٹ ہو وہ بتان ے۔ زبان کے گمنادکابیان باب : کاب مخلف باب وبے بیان میں زبان
سک ے کنادکابیان عن عطای بن یسارأق رسول اللہ صل الدعلیہہسلمقال من وقاه اللہ
اثنینولم العلة قال رجلیا رمول اللہ لا تخیننا فستک ول اللہ ل اللہعلیہ ملع ثع ماء رسول
اللہ تل اللہ غلہ وسلم تفا لكل مقالید اقرل تا ک او انف 12 نا کت لال ا مل ما کان تن
لعل ال لیہ ملع شن مک أیقا قال ازج لا تُفیدنا تا ول الع قال ول اللہ تل اللہعلیہرملم
مئل ویک اث کت لاب ککرل سط اتد ڈول تا مک رج ا از تفر ا مل لكل من 224 اج
ث 6 ے ھ ۰ ای یا ابر ات د کو ا اک ا 27 ات د کو اما وا روا وقای الس الین ولج الجنة
ما بین لخیہ وما بین رجلیہ ما بین لخیہ ما بین رجلیہ مابین لخیہ وما بین

The text on this page is estimated to be only 46.43% accurate

نت میں جائے گا ایک شع نے پو چھاار سول الم للمعلیہ لہ ۹۹۷، 20
وسلم آپ ہ مکونیس بقاتے وودو زی یکپایں ؟ آپ چپ ہو رت رآ کی فائین می او ا
چرے اپ نے سی اتکی نی اپ کن ات۷ رآپ نے نی ففرمایادہ تس ولا پ جم کو یش
بات بی رآپ نے بی فرمایادہ شس ودی بولا جا تھا میس ایک دوصرے تنس نے ا
سکوچ پکر ادی پھر رسول اللہ صلی الد علیہ دآلہ و سکم نے خود ہی ف مایا[سکو
الد دو چچیزوں کے شر سے بھیادے وہ جنت میں جا گا الیک دہج اس کے دونوں
جبڑوں کے تھے میس بے میننی زبان دوس رکی دہ جھ اس کے دونوں پاوں کے بے
یس بے (شرم گا تن با رآپ نے ا کو اد شاد فرمایا۔ باب : کاب مخلف با ویے بیان میں
زبان سک ے گمنابکا بیان حدیث 2364 عَنْزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْعَطَّابِ دَهْلَ غَل ا
بک الیق تَجَنَّلَ ف > قَالَ لَمْ مَدَع الد 9۱۱ یُوبِكِإِکْهَکَاَرَمَن المَوَارِء الم عدوئی سے
روایت ے ک عخرت عم رگے الھک کے پاس اود دہ اپتی زبا نمچ تھے حضرت ع رن
ے کہا تہ رو نٹ الل رتمک ا ور صدر لقن ے کہا اسی نے یگ ھکو تپاہی ٹیل ڈالا ے۔ دو
آری ای ککو ٹچھوڑ ے ک رکنا چھوسی اور یہ ع م ۳ اب : نت لیف پا بد کے بیان
میں د ھآدئی ای گکو پچھوڑ ے ک رکنا پ و کی اور نہ ص مگو خی ری حدیث 2365
عَنْ عَيِّ اللہ بن دینار قال کنت انا وَعَيْنِ اللہ بن عَمَرَعَثْد دَارِ خَالِدِ بْنِ عَقْمَةَ الق بالشوق
فَجَآی رَجُل بر

The text on this page is estimated to be only 41.46% accurate

يَتَّاجِيْدُرْلَيْسَ مَعْعَبِدِ اللّٰهِ بِيْ عُرَاْحَدْ غُرَى مَعِيْهَا الرَّجُلُ اِلَى بِيْيدِ ان يِگاجِيْهُ
فَدْعَا غَبْدِ اللّٰهِ بِنِ غَزْرَجَلَا اَلْ نَا دَا زِيْ كَا تَا وَا نِيْ كَرِ اَلِ وَا تِ كَا يِكَا تِيْ اَثْگَا نِ مَرِ
5هـ اَجِدِ عِبْدِ اَلِ بِنِ دِيْنا رِ سِيْ دَوَابِيْ تِ سِيْ كَتِ كِيْ نِكِهْ بِيْسِ اوْرِ عِبْدِ اَدِ بِنِ عَمِ رِخَالِدِ
بِيْنِ عَقِهْ كِيْ گِهْ كِيْ پَاسِ ۛ جُوْ بَا زَا بَكِيْسَا تِيْجِ تَهَا بَدِ اَلِ مَنِ عَمْرِسِيْ كَانِ يِلِپِ بَكِهْنَا اَبَا اوْرِ
عَمْبِدِ اَلِ كِيْ سَاتِجِهْ سَوَا مِيْرِيْ اوْرِ اَسِ تَنَسِ كِيْ چَانِ يِسِ سَنِ كُوْ آ يَا تَهَا اوْ رِكُوْنِيْ نِهْ
تَهَا عِبْدِ لَنِ عَمْرِنِيْ اِيْكِ اوِيْ بَلَا يَابِ جَمِ چَا رَا دُنِيْ بُوْگِ نِيْ پِيْجِ رِبِ الدَّرْمَنِ عَمْرِنِيْ مِجِ
هَكَوَاوِرِ چُوْ تَهِيْ تَنِ سَكِ بَكِيْاَدَا بَثِ چَا كِيْ كِهْ نِيْ رَسُوْلِ اَشِ صَلِيْ اَلِ عَلِيْهِ وَا لَهْ وَا سَلَمِ
سِيْ سَنَاكِ اَبِ صَلِيْ اَلِ عَلِيْهِ دَا لَهْ وَا سَلَمِ فَرَمَاتِيْ اَسِ سِيْ تِيْسِرِيْ ۛ اَدِجِ يِكُوْرِرِنِ بُوْ تَا
ۛ. باب : كَابِ مَخْلَفِ بَا وَا بِيْ بِيْانِ مِيْنِ دُوْ اَدَثِيْ اِيْ كِكُوْ پِيْجِهَوُژِيْ ۛ كِ رِكا نَا پِ وَا كِيْ
اوْرِنِهْ صِ مِگُوْ خِيْ رِيْ حَدِيْثِ 2366 عَنّ عُبَلَا لِّلْهِيْنِ مَرَا رَسُوْلِ اللّٰهِ تَلِ الدُّعْلِيْهِ وَ سَلَمًا اِلَإِذَا
6ن تَلِ 2 تَكْفَلَا يِكَا يِ اَثْنَانِ ذُهْ 15 اَحَدِ عِبْدِ اَدِ بِنِ عَمْرِسِيْ رَوَا يِ تِ سِ ۛ كِهْ رِ وَا لِ اِيْنِدِ
صَلِيْ اَلِ عَلِيْهِ وَا سَلَمِ نِيْ فَرَمَا كِهْ جَبِ يِيْنِ اَدَبِيْ بُوْنِ دُوْ لَكِ رِكا نَا پِيْجِ سِيْ اوْرِ سِ مِگُوْ
يِنِهْ كَمْرَمِ تِيْرِيْ ۛ كُوْ چُوْ ژُكِرِ جَاوِرِ جِهَوُژِيْ كَا يَانَا تِ ۛ لَزَا فِقَاتِ اِيْ مِيْ بِيْ اوْرِ جِهَوُژِيْ
بِيَا عَدِيْثِ 2307 عَنْ صَفْوَانَ بِنِ سَلِيْمٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَّسُوْلِ اللّٰهِ مَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَمَ
اَلْكَزْبِ اَمْرًا يَا رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَلِ اللّٰهُ عَلَيْهِ ۛ مَلَمَ لَا عِيْتِ الْكَزْبِ فَقَالَ الرَّجُلِيْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِدْهَا ۛ اَقُوْلُ نَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلِ اللّٰهُ عَلَيْ وَ سَلَمًا جَمًا مَعْلَيْكَ

The text on this page is estimated to be only 40.96% accurate

صفوان بن سکم سے روایت کہ اسیک شی نے رسول صلی اطلد علیہ لہ و
سمل ے کھایس ایق عورت سے مھوٹ بولوں آپ نے ریے بویٹ و تع کہوں ہیں تی رے
لیے کو نکر دو گا 07 و باب : کاب مخلف با وبے بیان میں پچ اور ٹھوٹکایا حدیث
2368 عَنْ مَالِكٍ أَنَّ بَلَكَةَ أَعْغَمْنَ بِكَ اِبْنِ مَسْعُودٍ هَاكَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ الدِّيقُ فَاِنْ الْبَيْسِ زِي
يُورِيلُ الْبَزْدَلُ بِرَيْدِيلِ اَلْ كَيْ وَلَاكَ الْكَذْبُ فَاِنْ الْكَزَى لَادِيلُ الْفُجُورِ وَالتَّخُورِ يَدِيلُ الْآرِ
الَاكْرِیْ اُنْهِنَقَالَ سَدَقَ وَبَكَّتَبَ 50 ڈ ے صرھ سے وَفَجَرَ امام مان ككو پچاكه
عبدالرین مسحود فرماتے تھے لازم مپانوں تم کے اول ے ك وك هته پچ بولنا جك
يكا راسته بتلتا سے اور مكى جنت ميں لے جائى ے اور پچ تم گپھوٹ س ے كى كه
مجهوٹ بر اٹ يكا راسته بتاما اور بر اى نم يں نے اى ے كى تم نے ميں سنا لوگ سے
بيں غلاں ے ے بى كها اور نيك بو اه گھهوٹ او لا اور پ ركا ر هوا باب : كاب مخلف
بابوے بيان ميں اور جهوٹكايان حدیث 2369 كے كس گ؟ رَلَفْد 3 به ے ے۔ كيه رَق
اله ا و كے عَنِ مَائِكَ اُنْهَبَنَعَهُ اه قِيلَ لِلْمَاكِ مَا بَلَتْكَ مَا كَرَى يُرِيدُنَ الْقِفْلَفَقَا لِلْعَمَانِ صَدَقَ
الْحَدِيثُ وَأَعَاءِ الْأُمَاتِ بح'مے۔م۔۔۔ ے زاريزے آو را6) ارت ات ؟. كاٹ ماف پا كے
بات ميں بى اور گھوٹكا بيع

The text on this page is estimated to be only 40.38% accurate

حدیث 2370 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقُودٍ هَكَذَا يَقُولُ لَا يَزِلُّ الْعَبْدُ كَبَّ وَتَنَكَّتْ قَلْبِهِ
تَكَدُّ مَوْدَائِ حَقِّ يَسْوَهِ هَدَفِيكَ كَبَّ نَدِ اللَّهِ مِنَ الْكَاذِبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْحُودٍ فَرَمَاتِي تَج
عَكَّ بَشَّ أَدَهِ جَهْوَثُ بُوَاكِرْ جَا سَ لَ اَنَسْ كَ وِلْ مِي اِي كَ كَتْ سِيَا هُوَا جَا سَ
پھر سارا ول سِيَا هُوَا چا 10ھ 9 بھوٹوں ميں لک لیا جَا جَا باب : کاب محخلف بابو
بے بيان ميں بی اور جھوٹا کابیا حدیث 2371 عَنْ مَفْوَا بْنِ سُلَيْمٍ اَهْ اَلْ قَيْلِ لِرَسُولِ اللَّهِ
بَلِ الْهَلْغِيَةِ مَلَمَ اِيَكُونِ الْمُؤْمِنُ جَمَانًا اَلْ نَعُ تَقَى لَ لَهْ يَكُو لُؤْمُنُ بَخِيْلًا فَقَالَ نَعُ قَقَبِ
لِلْهَائِكُوں الْمَوْمِ نَكَابًا نَقَالَ صَفْوَانُ بْنُ سَلِيْعَمٍ سَ رَوَابِيْتِ عَكَرْ سَوَلِ اللَّهِ صَلَّى اِيْلِدَعْلِيهِ
وَالْهَ وِ سَمِ سَ مِي نَ لَ چھا ک بکيامَ مَن وِدَدَا بَزْدَلِ بُوَا سَكُنَا سَ؟ اَپْ نَ فَرَمَا اَبَاں
پچھ ريو چاکيامو م 3 ن کنل بُوَا سَكُنَا سَ؟ اَپْ نَ فَرَمَا اَبَاں بَ چاکيامو مَن مَجْمُوثَا بُوَا
سَكُنَا سَ؟ اَپْ نَ فَرَمَا نِيں۔ اَلْ يَكُو بَرِ بَادَكَرْ نَ کَالِ (مَڑِي اَصْ رَا فِکَابِيَاں) اور اَلْ
جَزِيْنِ (دُوَا خَلِ کَا بِيَاں باب : کاب محخلف با وِ بَ بِيَاں مِيں مَا لَکُوْبَرِ بَا دَكَرْ نَ کَالِ يَقِ
اَصْ رَا فِکَابِيَاں) اور ذَوَالُو مِيں (دُوَا لَ بَکَا بِيَاں حدیث 2372 اَصْ 26 اَصْ (بَ عَن اَصْ صَا حِ
عَن اِبْدَعَن اَهْلُهُ اَتِ وَلِ اللَّهِ تَلِ اللَعْلَهُ اَسْلَمَقًا لِي اللَمِيْزَخِي لَكُهُ لَلْنَا سَحْ لَکَ لَانْ اُنْ
تَعْتِيْتُوَا بَعْلِلِ اللَّهِ مَيِّغَا وَا تَتَّاصَحُوَا مَن وَلَا' اللَّهُ اَمْرَكُمْ < يِيْمَعَطْ لَكُمْ قَيْلَوْ قَالَ تِإِصَاغَةَ
الْمَاءِ كَثَّةُ الْمَوَالِ لَوْصَا سَ دَوَايْتِ بَ (اَنھوں نَ الوَبْرِيْرِ وِ سَ سَنَا كَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى
اَلْدَعْلِيهِ وَالْهَ وِ لَمْ نَ فَرَمَا اَهْ اَلْدَ خَوْشِ بَھُوْمَا سَ مِيں هَا اَجْ شَ + اَهْ 31 بَا 71 و 4
گا ها کو با 0 وھ پت 1 سم ہک ظ . 21 01

اقوں پر اور ناراض ہو تا سے تین بن پرہ خوش ہو جاسے اس سے جوتہم
شیک ن کرو انس کے سم تج مس یکوہ کے رہہ اڈ ری رس یکو یجنی ق رآ نکو) اور
نصی بکرو اپنے مکو شش نیک ٹیس اسے بتلا اور برک باتذس سے با ادر نارائش ہو اے
بہت بات کر نے سے اور مال تن فکرنے سے لی بے جا خر کمرنے سے اور بہت سوا
لکمرنے سے۔ باب : کاب خلف با وبے بیان میں ا لکویبادکرن ے کلامیق اس را فکابیان
(اد ذوالوین) دو نل امن حدیث 2373 ک در ان رسول لے ضط اللہ علیہ سَلَّہ قال سن
شُ اللاس ده الفین الذی بَلَن مَوْلان بَوَّجْد تَمَّؤان الوہریرہ سے روایت سے کہ رسول الد
صلی الشد علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بہت بر اسب آدمیوں بی ذوالجین سے جو ای
گر وہ کے پائس جا دہال ان یکا کی با تکہ دے جب دوصر ے گ دو می لآ ے وبال ا
نکی بات کے ند آدمیوں مک ے گنا ہی وجہ سے سارک خلق تکاتباد ہونا باب : کاب
حخلف باب وبے بیان میں چند آدمیوں کے گناہکی وجہ سے ساری لتق تکاتباد ہنا
حدیث 2374 مَلَمَّةُ الرَّکْبِ مَلَمَّةٌ مَلَمَّةٌ قَالَتِیَا رَسُوْلُ اللّٰہِ اَتَهْلِکَ وَفِیْمَا الْقَالِخُوْکَ فَقَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَمَلَمَنْعَہِذَا؟ اَتَزَالِکِیْثُ حَفَرْتَ اَم اَمُوْمِیْنَ اَم سَمْنُ کَ یَارَسُوْلَ
اود صلی ایند علیہ وآلہ وس مکی ہم اس وقت بھی تباہ ہوں کے جب ہم میس نیک
لوگ موجودہوں کے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و لم نے فرمایا ہاں ج بگناہ بت
ہونے لگئیں۔ ے ئ، 2 ک 7 باب : کاب ملف بالوکے بیان میں ند آدمیوں کے گناوکی وجہ
سے ساری خلتق تکاتباد ہنا

The text on this page is estimated to be only 41.90% accurate

حدیث 2375 ہج ردے۔ صوں ۶ ہک 72027 ب بی ا و و ج را : ہ ہے
< 7ھ ہ ہے۔ 7 دملہ عَنْ عَزَبِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ هَا كَيْفًا لَانِ اللَّتَمَارَكَةِ تَعَال لَا يُعَذَّبُ
الْعَامَّةُ يَتَنَ الْعَاكِهَلِنَا دَعْلُ الْبَنَكَم 7: 170 یئ عمریین عید العزی کے تے کہ اللہ بل جلال
کسی فاص شخصوں کے مناه کے سبب عام ا وگو کو عذ اب می مبتان کر ے گا مر
جب نا کی مات الا کی ان ے کی رت ضرات کے تی ون کن الدے ور ے ے کا بیان باب :
کاب ملف با کہے با لاح لے ڈر ے کا بیان حدیث 2376 7 سی 7 جِذَاذٍ وَهَر جَوْفٍ الْعِطِ
عَمَرِنُ الْكَطَابِ أَمِيزَالُؤْمِنِيْثَ بَزْد 5 الم لين الله أَذْلِيْذُبَلَكْ اَس جن مالک سے روایت
کے میں نے حطرت عمرر شی الذد تعالیٰ عن بکوسنا اود ٹیش ان کے سا تھ ہا آپ
ایک با ٹس تے اور ضرے اوالع کے فان ایت از ءال تھی آپ فرماتے سے وادواہ اے
خطاب کے پیٹ ڈر لے لن لاؤفسات نے کا دکو۔ باب : کاب خلف باب وبے بیان میں
الدے ڈر ے کا بیان حدیث 2377 من الْقَامِ زَم مُكَقَد فَا ن يَقْلْ أَذْكَثُ الْا وَمَا يَعْكَرُ بِالْقَزْلِ
ال مَایك يد بَكْلِكْ الْعَم للا ينكِرَ ول ينوه ا من مح کے ے میں نے لوگو بکود یک کہ
دہ بانوں پر فراہم یہ ہیں ہوتے تے۔

The text on this page is estimated to be only 42.58% accurate

باب : کاب مخلف با وبے بیان میں اد لگمر جج کے وق تک اکہناچاہے
حدیث 2378 عَنْ غَامِرِ بْنِ غَمْدٍ اللَّهُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ۱۶ كَذَا مَعِ الزَّعْدَتَرِ الْخَوِيكِ وَقَالَ مُبَكَّ
الزِّي يَمِي الْفُدْ يَكْتَدُ وَالْمَلَكُذُ مِنْ خَيْفَتِهِ خَيْفَتُهُ تَعِ يَقُولُكَ مَنَالُويدِرْكُفْلُ الرُّضِي رِيْد
ئ. آواز حفے وبا تک نا چو دی اور سج ے ک باک سے وہ ذات جم 0*0 ھھھیس*8
سک پاکی با نک اس ایک فرش جھ مقر ہے ابر (باول) پر اگ یاوازے جوگرچ معلوم ہو
کی اور بیا نکرتے ہیں فذرشت اک الکی انس کے ڈر سے پ کے جے کی آوازز بیکن کے
رتے والوں کے واسٹے سحشت و عمیرے۔ رسول اود صصی اش علیہ وآلہ و سلم کے
تر کے کا ان باب : کاب ملف باو کے بیان میں رسول اللہ صلی ال علیہ دلو سم کے تر
کے کا بین عَنَعَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَيْ رَوَا الْكِئِي مَلِ الدَّعَلِيهِ هَمَلَمَ جِي ث رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّ
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ا۔ رب وی موب ے مد دن تو کے ذنأ یک 2 شول ال صلی ادعلیے
وَمَلِ لَانُورِثِ مَانِرِ کَانِ بَرَسِ تَحْتِ نَے عثا نکو اه و بر صددلقى کے پا میں اور اپنات کہ
طل بکرم تو حضرت عائشہ ن ے کہاکیار سول اڈد صلی الد علیہ دآلہ وسعلم نے نیس
فرماکہ ہماراکوکی دارث نیل ہو اج ہم کچھوڑانی وہ صرقہ ے۔

The text on this page is estimated to be only 46.42% accurate

باب : کاب ملف با وکے بیان ٹیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ دلو سلم کے
تر کے کا ان حدیث 22380 نَأْهَن فَيَزِيْرُكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا
يَقْتَسِغُ رِثًا وَتَانِيْدِمَا تَرَكْتَ بَعْنَ نَكْفَةٍ لِق نَسِ اِي نُون الوبريرو سے دوايت ے کہ رسول
الد صلی ال علیہ دآلہ و سکم نے فھرما یا کہ مھرے بعد مھرے وارث ترک ہکو کی کی
یش گچھوڑ جائوشل ایی بیبیو یکی خو راک کے اورعائل کے خرن کے بعد ووسب
صدقہ ے پان ؛ لات ملف با کے ان مین شیمکابیان حدیث 2381 ماگ موع اللہ صل
اللہ علیہ وسلم قَالَ نَزِيفَ آآ اِلٰی یُرْقِذُكَ مِنْ مَبْعِیْنَ جُزْأِمْ تَا رِ جَمْتَمَ سے کت
الوبريرو سے روايت س ے کہ فرمایا رسول اللہ صلی ایل علیہ وآلہ وسلم ن کہ
آدمیو یکی نک ج سکو دہ سلگاتے ہیں ایک جز سے سز جزوں میں سے جن مکی بن
کال (پی جن مکی آنگ میس اس لگ سے انبتر سے زیادہ یکن اور زی ہے۔ لوگوں لن کہا
یار سول اللہ نگ د نیا یک یکاٹی تی (جلان ے و آپ نے فرمایا د ہاگ ا آلمگ سے انہت
رم زیادہ۔ باب : ساب ملف بالو کے بیان میں ٹپ مکامیان حدیث 2382 عَنْهُیْرا کال
آتہ تَوْهَاحَبْرًا کَثْرَا کَ مَذُوْلُشْ أُمِی وَذُمْنُ الْقَارِءِ الْقَارِئُ الرُّثْثُ اوبريرو شی اللہ تھالی عنہ
سے روايت ے کہ کیا خم جن مکی ککو صرغ یت ہو جیسے دناکی آگ وہ 000 سے
گی زیادہ ساہ

The text on this page is estimated to be only 34.65% accurate

سے اور قا رکوزفت کت ببصهر ے کی فضیلتکا بیان باب : کاب مخلف با
وہے بیان میں صرت ے کی فضیلتکابیان حدیث 22283 عَنْ سَيِّدِ بْنِ يَسَارٍ رَمُولَ اللَّهِ
تَلَّ عَلَيْهِ هَسْلَمَقَالَ مَنْ تَمَلَّقَ بَصَّةً مِنْ سَيِّدِي لَا يَقْمَلُ إِلَّا أَنِي هَمَانِي كَكْفِ الْيَنْمَنِ
يَبِيهَا كَتَا بَت أَحَدُكُمْ فَوَ اذْ تَبَيَّنْهُ حَقِّي تَكُومَ مِثْلَ الْإِلِّ 9 و 0 ج یں قبو لکر گر مال
علا لکونووداس صدت کو ایند جل جلال کی گتعلی بی رکتزائے اور پر ور دگجار ال
سکو پر ورش کر جاتی ے کوکی میس سے پاتتاہے اپنے چھپیرے 000 ب ابر ہو جا
تا۔ باب : کاب مخلف با وہے بیان میں صرت ے کی فضیلتکابیان حدیث 2384 عَنْ
اِمْسِ بَنِي مَارِبٍ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْعَةَ اِكْ اَنَا رِي بِالْمَدِينِ مَا لَ اِنْ تَغْخَلْ 6 اِكْ اَحَبُّ اُمُوهِلِيدِ
بُنْعَائٍ ٤ هَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَشْجِدِ 62 ن رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ هَمَلَمَ يَدْخُلُهَا وَيَتَبُّ مِنْ مَائِ
فِيَا طَنِپْ قَالَ اَشْ 007--0 تَفَقُّوا مَا تَحْجُونَ اَمْ اَبُو طَنْعَقِ رَسُولُ اَلْ صَلَّ
الدُّعْلِيَهْ مَلَمَكَقَالِيَا حَبَامُوا اِلَّ بَهْرَحَا يَّ وَاِنَّهَا صَرْفَةٌ وَاَرْجُوِيْزَمَا وَهَمَامًا عِدَّ اَلْ قَقْعَهَا يَا
رَسُولَ اللّٰحِيْثِ شَتَتْ قَالْفَقَالَ رَسُولُ اَلْ مَلِ الْهَعْلِيَهْ مَلَمَ بَحْ ذِيْكَ 0 نَتْ رَسُولُ اِكْ
الْتَمَارَكْ تَعَالِ يَقِ لَنْ تَالُوا لِبَرْحَقِيْ فَنَوَا كَا تَحْجُونَ وَكَ اُءْ لَوَا 2 ر 7 دے مَال رَابِكْ
طِيْكَ مَالِ رَايْمَوَكْنِ سَبْ تَوِيْتَاتِ وَكَ كَاوَا سَارِ اَلْ عَوَا 2 طَحَتْ رَا

اس بن ماکتہ کے الوطلہ سب انصار لول سے زیادہ دالرت بد پیے یں
 "شی جو ر کے ودحت سب سے نریاده ان کے پاے اور سب مالول میس ال نکو
 ایک باغ بہت پیند ناج سکو ہی رحات تے اور وہ مسر نیدی کے سرانے تار سول الد
 صصکی الد علیہ والہو سم اس می جایا کرتے تے اور دبا لکاصاف پان بوا کرتے تھے ء
 جطرت الس فرماتے ہی نک جب یہ آبیت اتزی "الن نال البر تی ففو امم تبون" لچنی
 تم جک یکونہ چو کے ج بت کک تم خرن کرو گے اس مال میں سے ج سکو تم چان
 ہو فو ابو لی رسول ال صلی الد علیہ دالہ وسعلم کے پا آالے او رکھیار سول الد صلی
 الشد علیہ والہ وسل میا آپ نے ادشاد فرایا سے لن الو ار فقوم تبون اور گے اپنے سب
 الون میں یر عاء پندے دو صدقہ بے ال کی راہ ٹیل ال سے ال 1 کی اور جزاء
 جابتا ہوں اور دوبیر عاء خر دے الد کے پا آپ نے فرمایا دادادہ یہ مال تو بڑا اجر لانے
 والا بے پابڑے لوالا سے اور یل کن چکا ہوں جو تم نے اس مال کے بارے می لکائے
 میرے نزدیک تم اس مالیکو اپنے عمیزوں میں پاٹ دو ابو علیہ ن ے کھیار سول الد
 صلی اللہ علیہ دالہ وسلم بائٹف دوں پھر ابو طیر نے اسک خی مک دیا اپنے عمیز
 اور چا کے بیٹوں میں صرت کے کی فضیلت کتابیان حدیث 2385 غَزِیْدِنْ اَمْلَمَّا رَسُوْلُ اللّٰہِ
 صَلَّ الدُّعْلٰی سَلَمَ قَال اَعْطَا ۱۱۱ اَنْ جَاعَلٰی فُسَ زَبِیْدِنْ اَلْمَ سے روایت س ے کہ
 رسول ال صلی اللہ علیہ دالہ وسلم نے فرما امہ دووسا لکوا گمرچ با ووکھوڑے پر باب
 : کاب مخلف پاوے بیان میں صرت کے کی فضیلت کتابیان حدیث 2386 تہ جبہوے تی
 یت غَلَقَ اَنَّا قَالَقَالَ تَمُوْل اَمِنْ اللّٰہِ دَلِیْہِ سَلٰی رَسَاءِ الْمُؤْمِنَاتِ لَا تَخَفْمُ فِرْکَنْ وَاَنْتَہٰی
 رَتْہَا وُوْلُوْ وَاَنَّ مَا وَمَحْکَا خْتَا اِیْکَ زٰی بِنِ اسْمِ مَ جُو بَسِ الشَّرْعٰلِیِّ عَلِیْہِ وَاَلّٰہِ وَسَلَمَ ن ے کہ
 اے مسلمان عورتو نہ تقی کرے کوگی تم میں سے کی جسماسکی اپ یکو اگ چہ دہ ای
 ککھ رکھیجے جک پکا جلا ہو ا۔

The text on this page is estimated to be only 40.71% accurate

باب : کاب مخلف بابوے بیان میں صرت ے کی فضیلتکابیان حدیث
 2387 ہيے ط ايل مه 1 ے لا 9 ے كه 0.8۳00007 + 0000 ۱۱ بوك نے 7 780
 "مو بر يا عن غايصة ررج البنى صلى الله عليه وسلم أكَ مسلينا مألها وش صائمة وليس
 ل بيتها لا رغيث فقالت للا 7 6 ے به 7 ے رر بو 6 و - - ص - 7 < + ۰ - ے ر بو
 ے ر اور وے ا دے ے 6۱ لها أعطيدية تقالت ليسلب ما تفت "نت عليه فقالت أعطيديا
 ه كالت ففعلت كالتفلكا أمسين أمذينا أمل 7 عو وی هی - وی 7 ص - (7 < 2 ع ا سے
 ے بد رط - نج أرنماة ماه تيقري تنا فأورثفتها فدعتي غارمةأم لزمييت تقالت كس من
 مدهذا خين فنص ۱77 *جم سے سی سے ط حضرت عائشه رشی الدع نا کے پاس
 ایک قب رأ یا اشنا بو اور پ روزودار میں اورگھ میس بیٹجھ نہ تھاس ا ایک درو
 کی کے ے آپ 0800 و نو ۱۱7 ے کر 6 : 7 : طامم نے اب لونڈیے پاپ روئی مر
 دیدے وہ بوئی آپ کے افطار کے یں ے آپ نے ے کهادیرے لونڑی نے ووروئی نر کہ ہو
 ال ے کر دی شا مکو ای ککھ رے حصہ آیا جک یکاگوشت پکابو اصطرت عائشه نے
 ون یکو ب لاک بکھا کھا یہ تی کی دوئی سے مر ان ے تاب عضالف ا کان ان صرت ے کی
 فضیلتکابیان حدیث 2388 [2 جج 2 می ۱۱ ے ۲ھ ؟ " 7 گای ۱2 ے۔ اعیہ + ۵؟ 2
 ے ر ے 2 ے سکھے | سے و کہ 1۱ ے - 02 عن مايك قال بلقي أكَ مسيينا متطعم
 عائشة أم المؤمنين وبينديها عتب فقالت لانسان خذحبة قاعط اما همع ليتزلي عيغب
 لقالثمأرمهاأعمب كم تين مذوالعبدمنخ مثقال در امام هاک ن ے کھا کہ ایک مین نے سوا
 لکيا حضرت عائشه سے اور ان کے سسائے انور رھے تھے ابن نے ابی ک آد می بس
 ے کھاسیک داناگو رکا ٹھاکر ا لکودے وہ نس تجب سے درک لگا حخرت عائشه ن ے کھا
 یک دان کی ڈرو کے مسا ثور ایک ذر ے کا اب بھی ضائح نہ ہوگا۔ ال سے چ ے کا ان
 باب : کاب مخلف باب وے بیان میں سال سے چ ے کا بیان

The text on this page is estimated to be only 44.55% accurate

حدیث 2389 عَنْ اِلسَّعِيدِ اَلْكُذْرِيِّ اَمَّا وَخِ الْاَنْثَارِ مَاوَا وَلِ اَللّٰهَ لَ اِلَ عَلَیْهِ
مَلْ تَلْطَامُ تَمَّ مَالُوهُ قَاكَا مَهْ حَقِي نَعْدَ مَا عِنْدَ بَنِعْ گَالِ مَا یَكْرِنُ نِیْ مِنْ خَیْرِ قُلْنَا مَمَّ؟ عَمَّ رَمَنْ
یَسْتَفْکُ یُعَقِّه اَلْهُهْمَنْ یَسْتَفْنِ یُکِیْهِ ۱ لَوْنِ کَسَارْکُ تَا اَرْتَا یَا کَا مَمَّ اَمَّ وَا اَنْزَلِ اِلَ سَعِیدِ دَرِ
سَے دَاوِیْتِ ے کہ پچد لوگوں نے رسول اڈ سے سوا لکِیاء اَبِ صلی ااند علیہ وآلہ وس
نے ا کو دیا چھر اہول نے سوا لکی اَبِ صلی الشعلیہ دآلہ سم نے پچھر دیا یہا تک کہ
جو بھجھ اَبِ کے پاس خھا ام گی ئچھ رپ صکی الذد علیہ دآلہ وسسلم نے
فرمایا کہ ہمیرے پا جہا تک مال بہوگا ئیش تم سے دررفن ن کرو نگالیکن جو سوال
سے بے گا نذا بھی اسکو اق ے گا اور جو قاعت کر کے اتی فوگگری ظاہ کر ے گا اذا
کون یکر د ے گا اور جھ صب کر ے گا الد اسکو صب کی نوف د ے گا او رکوگی نت جو
لوگوں ود یکنی بے صبر سے زیادہ بہت او راد نی سے باب : کاب مخلف با وِے بیان
میں سدائل سے ے ج ے کا بیان حدیث 2390 عَنْ عِبْدِ اَللّٰهِ هُنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ مَلِ
اَللّٰهُ عَلَیْهِ وَ مَلَمَّ اِلَ وَ هَعَلَ النِّیْرَ هَیْئَتُکُمْ الشَّهَقَةَ وَ اَلْکَقْفَ عَنْ لَمْلَدَ لَیْرَ لَبِ حَیْمَنِ اَلْبَنِیْنَ اَلْفِ
اَلْبَنِیْنَ اَلْعُلَا شِیْ اَلْبِنْفَقَةَ هَا لثُفْلِیْ شِضِ الْمَائِلُ عَبْدِ اَلْبَنِیْ عُمَرَ رَے رَوَا بَیْتِ ے کہ رسول الذد
صلی الشد علیہ دآلہ و لم نے فرمایا در پ اس وقت منبر پر وک ر کرتے صد ت کا اور
سدال سے ے کا اوپر والا پا تھ؛ بتر بے یئ دانے بات سے اور اد پر دالا خر کم نید الاسے
اور یچ والاما گے والا بے باب : کاب مخلف با وِے بیان میں سال سے چ ے کا بیان
۶ عَلَیْہِمْ اَزَمَ نَلْ عَزَیْنِ اَلْبِ بَعْطَايِ هُوَ عُمَرَا لَلّٰهُ ۲۰۰" حدیث 2391 عَنْ عَطَايِ بْنِ یَسَارِ
رَمُوْلُ 4 اَللّٰهُ صَلَّ اَللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ لَمْ رَدَّ ذَنْهُ فَقَالَ یَا وَلِ اِنِّیْ اَخْمَنْکَا اِذْ عَبَا لَحِیْتًا اَنْ
لَا یَاْحُلَ مِنْ اُمِّیْ کَیْتًا

The text on this page is estimated to be only 44.67% accurate

عَفَّالٌ رَّسُولَ اللَّهِ تَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَّا 2 ص م رن يَرَزُّكَدَ اللَّهُ ۰۰۳۳۶۶۰۳۹
 5 || 77 کے بے گے ۶۷ ۲۰ کے 0 کے بھ رذ یی کے رد فَّقَالَ مَرْنِ الْاِبْ اُمَاءُ الزَّی نَقِیْبِی
 بَلْ اُمْلَاْعَدَا مَبْنَا یَابِیْی مِی مِنْ عَیْرَمَسَالِقْلَا اَعَدْتُهُ عَطَارِ بِنِ اِیْبَارِ سَے رَوَاِیْتِ عَکَرِ سَوَلِ
 ال صلی اللہ علیہ ولہ وس ۳ لم نے حضرت عم ر کے پاس بات مال کشا نصرت عمر نے ا
 کو کچمیر دیا چھا من کیوں پچھیر دیا حضرت عمر نے کھایار سول اللہ صلی اللہ علیہ
 ول وسلم آپ نے رما یا کے ابر وہ تنس بے جو سی سے چجھ نہ نے رسول اود صلی
 ال علیہ دالہ وسلم نے فرمایا ا کا مطلب یہ ے کلہ پان کک یھ نہ نے اور جو بن ماگے
 لے دہ ال کا دیا ہو اے حضرت ع رن ے کہا تم اس ذا کیا جس کے بات یس می رک
 ان سے ٹیل ا بی سے پکھ نہ مانگوں گا اود ج بن ماگے میرے پا آ تکاس بکولو ڈیا
 باب : کاب خلف با و بے بیان میں سعدائل سے چ ے کا بیان حدیث 2392 کی ۶ و ۶6
 کے و رسل بے و 7۱ سد ۶ 5 ے د میڈ ے 2 سرے۔؟ ک کھ عَن اَنی ہریر ار سُولِ اللہ
 صلی اللہ علیہ وَمَلَمَّقَالَہِ الْاِیْی نَقِیْبِی بِمَدِ الْا ۷ھص) اَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَخْطُبُ عَلٰی ظَهْرِهِ ے
 ھہ 29 7 2 کے ۶9 یھ ری 2 07 کو ۲ لد مِنْ اُنْیَاقِ رَجُلَا اِغْطَاةَ اللّٰه مِنْ فَضْلِهِ فَيَسَالِه
 اَعْطَاۤ ا فیک الوبیر در شی الل تائی عنہ سے ددایت ے ک فرمایار سول الد صلی
 الشدعلیہ وآلہ ومن ے کہ عم بے ا سکی بس کے پاتھ ٹیں می ری جا بے اگ ایک تم می
 سے اپقی ری می بکڑی بیکڑھا با ند ہکر ابق پیش پر لاد ے کپ بے اس سے ے کہ وہ اے
 تخس کے پا ے س کو اید نے مال داسے اود الس سے مائے وو دے پانہ رے۔ ان ۴ ناپ
 ففکاتف ا کان ان ال سے چ ے کا بیان حدیث 2393 ع رَجُلٍ مِنْ یَفِ اِد اہ ال نِت تَا اَم
 یْتَقِیْعِ الْکَزْدَ کَقَالَ اُمِیْی اِهْبِ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّ ال عَلَہ 7۸ کے ۴ جَکَلُوْا یُکُوْدَنَّ مِنْ
 حَاجَتِهِمْ فَنَحْبِئِلْ رَسُوْلُ اللّٰه مَلِ اللّٰه عَلَیْہِ وَمَلَمَّتَوَبَّثْ عد 0 5 ر ا فر رر و ابو ال ے۔ ت۔
 ھہ 0 "سُولُ + 0802* ل" ۶ ے کھ ب 2 2 وک ۶ دے ۶و کی کے 7 ومدر ثر ود وہ رہ 0
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقو لالا اچد ما اعطیک فکول الرَجْلُ عَنَّة ۵۵ ومَغْضَب وہ مو

The text on this page is estimated to be only 47.07% accurate

نَعْنِيْلَكَ لَتُعْطِي مَنْ ثَكَ فَقَالَ رَ ال ول العَلَن تلم لن 02۲+0 مَ ان ملك وُل وڈ
كڈلھا قذ ما تعن كا 51میغ آل لفعڈ كا تین طز كان مايك وڈ وڈ اَزِيَه رت رتا الم جنك
زا اَنَلْدَرَع لتمرل الم لااعلو رمل كت هي بموواپ كه لات تتى اما لمجا ايت ات
كڑس كلت ان كت كر تن ا رن نك كي كان الله صلى الد عليه وآله وسلم كے پاس جاو
ركھانے كے ليے آپ سے بٹھ ماگے اور ايقى نكى بيا نكر تو ببس رسول اواند صلى الد
عليه له وس مك يا بكي ايا ايك شف آپ صلى اللرعليه له وسم سے سوا نكر اے او
آپ صلى الل عليه له وسلم غرمتاے ہى نكه ميرے پا نمى ے اشن جج ركودوں و شس
ضے ميں بى مو كر چلا او ركا جانا تشم ايتى عم ركى تم اى يكو دے بچ سكو جات
بور سول ايل صلى اللد عليه وآله وسلم نے فرماياكه دكهمدوومضے ہو تاے ال بات پ
رك ميرے پا غڑبى سے جو ميس ا بكودوں جوف تم ميں سے سوا لكرے اور اس
سٹے مش ايس در ہم ہوں ياتابال وف ال نے پا فكر موا لكيا مان ے كھا ميك آؤف ه
مكو پٹ سے باليس در ہم سے پھر ميں لوٹ آيا اور يں نے حضرت صلى الل عليه
وآله وسلم سے پل سوال خى سكيا بعد اس كے رسول اول صلى اق عليه وآله و لم كے
پاس جو اور ضنشك او رآ ےپ نے ه مكو بهى اس ميں سے حصه ديا يها بيك كك
ايد نے تى كر داب مكو انب تاب تشافت مال كے يا مان سال سے چ ے كا بيان حديث
2394 عَنْ الْعَلَايِ بْنِ عَبْنِ الْيَتْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ مَا نَقَمْتُ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللَّعْبَدَا
بِعَفْوِ لَاعَزٍ وَمَا تَوَامَةً عَبْدَ اللَّهِ رَفَكَهُ اللَّهُ عِلَاءَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَمْلَ قَكَيْتَا ےك صدقه دين سے
مال مى بكى و نقتصائن نبس ہواورجھ بندہ محا تك مار تاے ا سك عزت زيادہ + و
لى ے اور جو اش كر ما تو الد تقالى ا كا تتبه اور بلن كر ديتاے۔

The text on this page is estimated to be only 43.94% accurate

صدوق حکم ود سے اکا بیان ات ؟ تا حالف با کے ان میں صدق یک ده ا
لکابیان حدیث 2395 غن مایک اُکھبکھبی رسول الہ صل الدُعَلِیْہِ هَمَلَمَ قَالَ لَا تَجُلُ
الشَّهْكَذَلَالِ مُعَمِّرَتًا شِ أَوْمَاءُ الا امام مان ککوپنه کہ رسول الدد صلی اللد علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایاکہ درست نیس سے صدقہ مجح صلی الد علیہ وآلہ ول مکی با یک
وکی کہ بی مل سے لوگو نکا۔ باب : تاب لف با کے بیان میں صدق حکم ددبے ا لکابیان
حدیث 2396 عَنْ أُمِّ مَكِّي عَنْ أَبِي الْكَرَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْتَنَعَتْ رَجُلَانِ يَتِي
عَجَسَ الْأُمُولَ عَلَى الشَّكِّفِي بِي بِي دُدْئِي بِي هِي مَرَّ مَا إِبْلَا وَنَ الْقَدَكَةِ فَضَبَّ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرَفَ الْبُيُوءِ هَدِيَّ كَنَ مِمَّا عَرَفَ يَهَ التَّبَنَ جَهْدَ أَنْ تَخْمَرَ عَيْتَاةَ تَم
قَالَ لَنْ الرَّمْلَ لَيْسَ مَالٌ يَمْتَنِلُ * لَهَ أَنْ مَتَّفَعُهُ مَتَّ النَّثْرَ رِذْلُ الْفَهَائِعِ مَالِيَضْمَلُ : لِلْهَقَالِ
ابمل یا سول اللأمَلْکَ مَتَمَّا عَيْنًا أَبَدَ رَبِنَ شَجْعَ عَزْ بِنَ عَمَ سَے رَوَايَتِ سَے کہ رَوِ اللہ صلی
ال علیہ ول ولم نے ایک خی نکھت کک یی عبد اشیل ین سَے صدقہ لے پر جب لو ٹک
آیانور سول اود صلی الش علیہ وآلہ وسلم سَے صدت کا اونٹ ماہگ (ا تی اجرت کے
سا) آپ غے ہو یہا نک کک آپ صلی اللد علیہ وآلہ و سم کے رہ مارک پر خصہ معلوم
ہو اور آپ صلی الد علیہ وآلہ و لم کے نت کی نطای یہ شی کہ ئعیں آپ صلی الل
علیہ دلہ وس مکی سر ہو جات پچھ رآپ صلی اللد علیہ دآلہ وسلم نے فرمایاکہ ینف
آدی ما گت بیں مھ سَے جو لا لی نیس دبا سکونہ مج ھکو اگ میں نہ دوں وج بھی
برا معلوم ہو ا سَے کی وکلہ سخاوت آپ صلی الد علیہ وآلہ و سل مکی طیعت فی ۳۱
۴۰ رت 7 نل کت نت تن ن 7 ول ات تھا سَے انوں گا

The text on this page is estimated to be only 42.46% accurate

باب : کاب ملف با وے بیان میں صدق ہک ددے ا لکابیان حدیث 2397
عَنْ زَيْبِ بْنِ أُمْلَمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَزْمِ أَدْنَى عَلٍ بَعِيرٍ مِنَ الْمَا
أَمْتَجَلَعِيهِ أُمِّي يَسْ بِي فَقَالَ عَيْنُ اللَّهِ بِي أَقْمِ أَتَبِ أَمْ رَجُلٌ بَاوْنَانِي يُؤْمَحَارُ عَمَلَكُ
مَا تَحْتَرَارُو وَرَفَعِيهِ ثِيَابَ لَدِ فَكَيْ بَكْدُ هَقَالٍ تَكْضِبُثُ وَكُلْتُ يَغْفَعُ الْهَلَكُ أَتَقُ لِي مَكْلَ مَدَا
فَقَالَ عَبْدُ لَأَزْكِمْنَا الْكَرْكُذُ “070 اسمِ عدوگی سے عبد الد جن ار ثن ے کھاکہ کے ایک
اونٹ بتادے سوارئیکیا بیس ا سکو حضرت عھ رہ ے کپ کر تی سواری کے لیے لے
لوں گا یل تن ے کھاا ہا میک اوٹف بہت کا عبد الد بن ا گن ے کھا ہیں نہ پیند ے ک
اسیک موٹا نہگ ربی کے وٹوں یش ابقی شرمگاہ اور پڑ سے دے وک میں دہ پالی دے
اور ق ا سکو لی نئے اصلم سکتے ہی کہ جے خصہ آگیا اور ٹیش ن ے کھاکہ الد تمیں
پش تم مج ے ابی بات کت ہو عبد دجن اٹمن ے کھاکہ صدقہ بھی لوگو کا یل سے اور
ا نکیاد عون سے عللم حاص لکرنے کابیان باتع لیا کات پا کان ان للم حاص لک رن
کابیان حدیث 2398 عَنْ لُقْمَانَ الْحَكِيمِ أَيْ ابْنِهِ فَقَالَ يَا بَقِاشُ الْعُلَمَاءُ رَاجِنَهُمْ بِرَكْبَتَيْكَ
فَا لِلْهَيْجَى الْقُلُوبَ يَثُورُ الْحَكْمَةُ كَمَا يَجِي الدَّلَازَشَى الْمَيْكَةُ يَوَابِلُ السَّمَاءِ حَخَرَتْ لِقْمَانَ
فرماتے تے اپنے بٹے سے (مرتے وقت اس بی ے کا نام شکو ایا حم) کہ اے ہیرے ہی
ہا لمہوں کے پاس یٹاک اور اپ نے کے ان سے ماد ے کی وکمہ الد شل جلالہ جلاا (آبا
دک تا سے دلو کو حکمت کے ور سے جیسے جلا جال آپا دک تام سے ممیری ہوک ی
زی نکوبارنل ے۔

The text on this page is estimated to be only 44.98% accurate

مل مکی بد دعا سے ے کا ران ان (4 مات فطات با کے ان مین ملو مکی بد
دع سے ے کا بیان حدیث 2399 7 عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُرْبَيْنِ الْغُضَّافِ اسْتَعْلَمَ
مَوْلَاهُ لَهُ يَدْعُ مُتَفَاعِلَ الْحَيِّ فَقَالَ لِيَا مَقِ اضْبِعْ جَنَاحَكَ كَيْتَ اس 7 دے کم ار ہے جیس
گ ۱6 م 6 ء اتا 26 ے 20 عَنْ النَّاسِ وَالْحَيِّ مَعُوذَةُ الْمَظْلُومِ بِكَ دَعْوَى لَوْمَ مُعَابَةِ وَأَدْخَلَ رَبُّ
عَفَاكَ وَأَبْنِ عَوْفَ فَأَهْمَانَ تَهْلِكَ مَا يَتِيكُهُمَا يَرْجِعَانِ إِلَى الطَّرِيمِ وَرَبِّ الْغَنِيمَةِ يَا يُونَعَمَ ابْنِ
الْمَدِينَةِ رَعِ وَتَلَّ وَكَ رَبِّ الصُّرَيْمَةِ وَالْغَنِيمَةِ تَهْلِكَ مَا يَتِيكُهُمَا يَرْجِعَانِ إِلَى الطَّرِيمِ وَرَبِّ الْغَنِيمَةِ يَا يُونَعَمَ ابْنِ
فَالْمَاءِ وَالْكَ أَيْمَ عَا ے 6 ے 0 ۛ ۛ أَنْكَذْ مَلَيْتُهُمْ أَتَا لِبِلَادَهُمْ مِيَامَهُمْ كَالْوَا غَلِيهَا نِي الْجَايِلِيَّةِ
ءَأْمَلْبُوا وَرَنُو كَ شُورَاتِ اس عَدْوِي سَ دَوَايِ سَ كَ حَطَرَتِ عَمَرُ شِي الدَّ تَهِي
عَنهُ نَ ان مَمُوتِ يَكُوجِ سَكَانَامِ بَنِي فِفَاعَائِلِ مَقَرَّ رِيَا تَهِي پَر (گی ود احاطد بے جہاں
صِرَتِے كَے جَاوَرِ جَمِ بُوَتَے بِيں اَد رَكَهَا كَ اے بَجِي اِپِنَا پَا زَوْدِرُو كَے رُولُو كُوں ے ے قَلَمِ مَكِ
رَكِ كَ لُو مَكِي وَ اَضْرُورِ قَوْلِ وَي سَے اُورِ جَسِ كَے پَاسِ جَسِ اُونِٹِ بِيں يَا چَالِيَسِ
جَرِيَاں اَكُوجِ اَنَے سَے مَتِ رُوكِ اُورِ بَا رَہِ عَثَانِ عَمِ بَنِ مُحْضَانِ اُورِ عِبْدِ اَلِ رِ جَنِ بَنِ
عُوفِ كَے جَانُورُوں پَر رَعَايَہِ تَكَرُّنَے سَے كِي كَ اَكَمَ اَنِ كَے جَانُورِ تَبَادُلِ بُو جَائِيں كَے
فَو دَہِ اِپَنَے بَاجَاتِ اُو رِبْهَنُوں يِں لَہِ اُتِيں كَے اُورِ ثِيَسِ اُونِٹِ اَلَا اُورِ لِيَسِ اَلَا اَكُرِ تَا بُو
جَا گَا تَنَذَرِ اَبَقِ اُولَادِ كُو لَہِ كَرِ مِيرَے پَائِ بَا گِيَا اُورِ سِيے كَا لَے اُمِي رَاگِ وَ مِيَنِ اے
اَمِيرِ اُمُو مِيں پَہِ رَكِيَابِيَسِ اَنُكُو مَجْهُوڑِ دُوں گَا اَنُكِي خِ رَگِ رِيَنِ كُو لَ گَا تِيرِ اِپَا پِ نَہِ
بُو (يہ اِيكِ بَدِ دَعَاے رَبِّ كَے مَحَاوَرَے مِيں) پَائِي اَدْرِمُ گَہَا سَ دِيْنَا اَسَانِ سَے مَہِ پَرِ
سَوْنَا چَانْدِ كِي دَ نَے سَے عَمِ اڈِ دُكِي دَہِ جَاتِ ے ے كَے ثِيَسِ نَے اَنِ يَفِ مَكْكِ يَا حَالِ كَہِ وَہِ
اَنُكِي زُشْنِ سَے اُورِ اَنِچِ يَكَا پَائِي بَے جَسِ پَرِ اڑَے زَمَانِہِ جَا لِيَتِ بِيَسِ پَہِرِ مُسْلِمَانِ بُو
ے اِي زِيَنِ اُورِ اَنِيپِ ے كَمِ حَدَا كِي اَكَمَرِ بَے صَدَقَہِ كَے جَانُورِ نَہِ بُوَتَے جُو اَنِي كَے كَامِ
مِيَسِ اُتَے بِيں خُدَا يِ رَاوِيلِ وَ اَنُكِيَا زِيَنِ سَے اِيكِ پَالِشْتِ بَہِ كِيَنِ اِنْتَا ۛہِي صَلٰى اللہ
عَلِيْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمِ كَے نَامُوں كَا بِيَانِ

The text on this page is estimated to be only 38.57% accurate

باب : کاب مخلف باب ویے بیان میں می صلی الشد علیہ وآلہ و سلم کے
:امو بکابیان حدیث 2400 عَنْ مُعَمِّدِ بْنِ جَبِينٍ مَظْعَمِ الْكَ الِیَّ صَلَّی اللّٰهُ هَمَلَمَ قَالِل
خُمَةُ اُمَمَايَا مُعَمِّه اَا اَحْمَدَوَاتَا الِیَّ الَّذِی تَتَغَرَالِن اِنْكَف 7 اَنَا الْعَاقِن الِیَّ یُحْكَم النَّا
عَكْدِیْءَا اَنَا الْعَاقِبُ بِن جی :بدس ردایت ے کہ رسول ال صلی ال علیہ وآلہ وس نے رما
اک میرے پا نام ڈیہ مھ (بہت رابا ہو ا) مھ (سب ناو جات ے ززیاددتھمریف کے (ا
کی ما گی (کف رک مٹانے والا مھرے پا سے الٹ رکف رکومٹات ے گا اور حا شر س
بکاتش رمیرے قد م پر پگاہ (یا کچ ال) عا تب سے